بسم اللہ الرحمن الرحیم

[illegible]

الحمد للہ والمنۃ

کہ درین زمان سعادت اقتران بفضل

ایزد منان تحفہ عجائب حدیہ غرائب الی اللہ

مقبول ابکا شاہ بحرین حضرت محمد [illegible] اللہ

مسمّٰی بہ

مجموعہ صلوات الرسول صلی اللہ علیہ وسلم

جلد اوّل ۱ تا ۶ پارے

[illegible]

حضرت خواجہ خواجگان خواجہ محمد عبد الرحمٰن صاحب رحمۃ اللہ علیہ

ساکن چھوہر شریف ضلع بھکر پور

صوبہ سرحد پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

إِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهُۥ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ ۚ يَٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ ءَامَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ

الحمد للہ والمنہ

کہ دریں زمان سعادت اقتران بفضل

ایزد منان تحفہ عجائب وھدیہ غرائب الی اللہ

مقبول بارگاہ شاہ کونین حضرت محمد رسول اللہ

مسمّٰی بہ

مجموعۂ صلوات الرسول

مقدمہ

از تصنیف خادم مخدوم الملک السبحان خلیفہ حضرت شاہ جیلاں

حضرت خواجہ خواجگان خواجہ عبدالرحمٰن صاحب

ساکن چھوھر شریف ضلع ھری پور

صوبۂ سرحد پاکستان

روضۂ مبارک غوث الزمان خلیفۂ شاہِ جیلاں حضرت خواجہ محمد عبد الرحمان چھوہروی رحمۃ اللہ علیہ
دربارِ عالیہ قادریہ چھوہر شریف

روضۂ مبارک قلب زاں خواجہ احمد شاہ سرکوٹی رح خلیفہ غوث الزماں حضرت خواجہ عبدالرحمن چھوہروی رحمۃ اللہ علیہ (شتالو شریف سرکوٹ)

دار العلوم اسلامیہ رحمانیہ ہری پور ہزارہ

مدرسہ طیبیہ سنیہ چٹاگانگ (اندرونی منظر)

مدرسہ طیبیہ اسلامیہ سنیہ چٹاگانگ (بیرونی منظر)

نام کتاب _____ مجموعہ صلوات الرسول

مولف _____ غوث زماں حضرت خواجہ عبدالرحمٰن چھوہروی رحمتہ اللہ علیہ

مترجم _____ شیخ الحدیث مولانا محمد اشرف سیالوی مدظلہ

پروف ریڈنگ _____ ممتاز احمد سدیدی

طبع _____ چہارم (۱۴۱۶ھ سر ۱۹۹۵ء)

باہتمام

۱) حضرت سید محمد طاہر شاہ صاحب مدظلہ العالی سجادہ نشین وزیر عالیہ قادریہ

سرکوٹ شریف ہزارہ

۲) الحاج صاحبزادہ پیر سید صابر شاہ صاحب مدظلہ العالی سابق وزیر اعلیٰ سرحد

مدرسہ طیبیہ ودودیہ سنّیہ ۔ چندرگھونا ۔ چٹاگانگ

مدرسہ قدوسیہ طیبیہ محمدپور ۔ ڈھاکہ

فہرست مجموعہ صلوات الرسول

حمد و ثناء ..... بقلم حضرت علامہ عصمت اللہ سریکوٹی... ص ۷

فضائل درود و سلام ..... بقلم شیخ الحدیث علامہ محمد اشرف سیالوی... ص ۱۳

تذکرہ حضرت غوث زمان چھوہروی ..... بقلم شیخ الحدیث علامہ محمد اشرف سیالوی.... ص ۵۵

مختصر حالات و کمالات
حضرت خواجہ عبدالرحمٰن چھوہروی
مقدمہ مجموعہ صوات الرسول ..... بقلم علامہ سید عصمت اللہ سریکوٹی..... ص ۵۹

فضائل درود شریف ..... بقلم علامہ سید عصمت اللہ سریکوٹی..... ص 〃

حالات شیخ المشائخ حضرت علامہ سید احمد قادری سریکوٹی (عربی / اردو) ..... بقلم علامہ سید عصمت اللہ سریکوٹی..... ص ۷۵

شجرہ عالیہ قادریہ ..... ص ۸۷

الجزء الاول (پہلا پارہ) حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے نور و ظہور کے بارے میں..... ص ۹۳

الجزء الثانی (دوسرا پارہ) حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر صلاۃ و سلام کے بارے میں..... ص ۱۰۳

الجزء الثالث (تیسرا پارہ) حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بدن اور اعضاء کے بارے میں..... ص ۱۸۷

الجزاء الرابع (چوتھا پارہ) حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے لباس کے بارے میں..... ص ۲۷۱

الجزء الخامس (پانچواں پارہ) حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے حسب و نسب کے بارے میں... ص ۳۳۵

الجزء السادس (چھٹا پارہ) حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے شرف اور عظمت کے بارے میں... ص ۴۳۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حمد و ثناء

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ط **ترجمہ:** زمین و آسمان میں جتنی مخلوق ہے سب اللہ سبحانہٗ کی پاکی بیان کرتی ہے وہ زبردست حکمت والا ہے۔ "وَاِنْ مِّنْ شَیْءٍ اِلَّا یُسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ وَلٰكِنْ لَّا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِیْحَهُمْ" **ترجمہ:** جاندار و غیر جاندار موجودات سب کے سب اللہ کی پاکی حمد کے ساتھ بیان کرتے ہیں۔ مگر تم ان کے طریقہ عبادت و محبت کو نہیں سمجھتے ہو۔ وَلَوْ اَنَّ مَا فِی الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ یَمُدُّهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ۔ **ترجمہ:** اگر زمین کے تمام درخت قلم ہوں اور موجودہ دریا سیاہی ہوں جن و انس و ملک کاتب ہوں اور یہ سب لوگ خدا کی خوبیاں اور حمد و ثنا لکھیں پھر موجودہ دریا ختم ہو کر دوسرے ایسے سات دریا تحریر حسن و جمال محبوب کے لیے مدد کریں۔ غرض ان تمام قلموں اور ساری سیاہیوں سے اللہ کی باتیں لکھی جاویں پھر بھی خدا کی حمد و ثنا کی باتیں خلاص نہ ہوں۔ بلاشک اللہ زبردست حکمت والا ہے۔ قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّیْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّیْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ۝ **ترجمہ:** اے نبی لوگوں سے کہہ دو کہ اگر میرے پروردگار کی ملاحتِ صفاتی و کمالِ ذاتی کی باتیں لکھنے کے لیے سمندر کا پانی سیاہی کی جگہ ہو تو بھی دریا سیاہی کا خلاص ہو جائے قبل اس کے کہ میرے پروردگار کی باتیں خلاص ہوں اگرچہ ہم اس کے مثل دوسرا دریا اس کی مدد کے لیے لاویں۔ ذات واجب الوجود اعنی ہویّت محبت معرّا عن الصفات وراء الوراء عن الادراک ہے۔ قوۃ عقلیہ انسانیہ ناسوتیہ و قوتِ عقلیہ ملکیہ نوریہ و قوتِ عقلیہ جنیۂ ناریہ اس کے کنہہ کے ادراک سے عاجز ہے لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ وَهُوَ یُدْرِكُ الْاَبْصَارَ وَقَدْ قَالَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ لَا اُحْصِیْ ثَنَاءً عَلَیْكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَیْتَ عَلٰی نَفْسِكَ فَهُوَ تَعَالٰی وَرَاءَ جَمِیْعِ الْاَسْمَاءِ وَالصِّفَاتِ وَوَرَاءَ جَمِیْعِ الشُّیُوْنِ وَالْاِعْتِبَارَاتِ وَوَرَاءَ

الظُّهُوْرِ وَالْبُطُوْنِ وَوَرَاءَ الْبَرُوْنِ وَالْكُمُوْنِ وَوَرَاءَ التَّجَلِّيَاتِ وَالظُّهُوْرَاتِ وَوَرَاءَ الْمُشَاهَدَاتِ وَالْمُكَاشَفَاتِ وَوَرَاءَ كُلِّ مَحْسُوْسٍ وَّمَعْقُوْلٍ وَوَرَاءَ كُلِّ مَوْهُوْمٍ وَّمُتَخَيَّلٍ فَهُوَ سُبْحَانَهُ وَرَاءَ الْوَرَاءِ ثُمَّ وَرَاءَ الْوَرَاءِ ؎

اے برادر بے نہایت در گہیست
ہر چہ بروے میرسی بروے مائیست

وَلَمَّا جَآءَ مُوْسٰى لِمِيْقَاتِنَا وَكَلَّمَهٗ رَبُّهٗ قَالَ رَبِّ اَرِنِيْٓ اَنْظُرْ اِلَيْكَ قَالَ لَنْ تَرٰىنِيْ وَلٰكِنِ انْظُرْ اِلَى الْجَبَلِ فَاِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهٗ فَسَوْفَ تَرٰىنِيْ فَلَمَّا تَجَلّٰى رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا وَّخَرَّ مُوْسٰى صَعِقًا۔

ترجمہ: اور جب موسیٰ ہمارے وقت مقررہ پر کوہِ طور پر آئے اور ان کے پروردگار نے ان سے باتیں کیں تو موسیٰ نے عرض کیا کہ اے میرے پروردگار تو اپنے کو دکھا کہ میں تیری طرف ایک نظر دیکھوں تو خداوند نے فرمایا تم ہم کو ہرگز نہ دیکھ سکو گے مگر ہاں اس قوی وسخت طور پہاڑ کو دیکھو اس پر اپنے حسن کا پرتو نمودار کرتا ہوں اگر وہ میری ملاحت کو دیکھ کر ہوش وقرار قائم رکھ سکا تو تم بھی میرے حسن وجمال کو عنقریب دیکھ لوگے۔ پھر جب موسیٰ کے رب نے پہاڑ کو اپنے جمال کا جلوہ دکھا دیا تو پہاڑ کو اس نے چکنا چور کر دیا پہاڑ کی بیقراری پہاڑ کا وجد و جذبۂ عشقیہ دیکھ کر موسےٰ بے قرار و مدہوش ہو کر گر پڑے ؎

جسمِ خاک از عشق بر افلاک شد — کوہ در رقص آمد و چالاک شد
عشق جانِ طور آمد عاشقا — طور مست و خرّ موسیٰ صاعقا
کوہِ طور از نورِ موسیٰ شد برقص — صوفیِ کامل شد درست او ز نقص
یا الٰہی چشمِ بینائے بدہ — در سرم از عشق سودائے بدہ

آتش افگن در دلم مانند طور
شعلہ برخیزد بگردد رنگ دور

نعتِ سرورِ دو عالم صلّی اللہ علیہ وسلّم

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ

ترجمہ: اے لوگو خدا کا رسول تم نوعِ انسان میں سے ہو کر تمہارے پاس آیا جس بات سے تم تکلیف میں پڑو وہ

بات ان کو ناگوار ہے۔ تمہارے دارینی بھلائیوں کے آرزومند ہیں۔ خاص کر ایمان والوں پر تو نہایت شفیق ومہربان ہیں ؎ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝ **ترجمہ:** ہم نے تیری ذات بابرکات کو اے نبی تمام مخلوق کے لیے اپنی محبت ورحمت کا نمونہ بنا کر ان کی طرف بھیجا ہے ؎ اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ الَّذِيْٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۝ **ترجمہ:** ہم نے تیرے قلب سے حُجُبِ ظلمانی نورانی اٹھا کر آپ کو ایسا انشراح صدر عطا کیا کہ جس سے علوم اولین وآخرین نصیب ہوئے جس ثقالت بشری وکثافت عنصری نے آپ کے کمرِ ہمت کو قبل از نبوت توڑ دیا تھا، بعد از نبوت ان اوزار وحجب کو اٹھا کر ایسی نورانیت وہمت عطا فرمائی کہ جملہ انبیاء وملائکہ پر سبقت لے گئے یعنی معراج نصیب ہوئی اور ہم نے تیرے جمال ظاہری و کمالِ باطنی کو بآوازِ بلند تمام عالم میں شہرت دے دی ؎ اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا وَّيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا ۝ **ترجمہ:** اے نبی ہم نے بذریعۂ نور وتوحید کے ایسی قوت روحانی آپ کو عطا کی ہے کہ نری جسمانی طاقت کو اس نے صاف طور پر مفتوح ومغلوب کر دیا ہے حتّٰی کہ اسی جذبۂ توحیدیہ کے ذریعہ قبل از نبوت بشری وعنصری جتنی کمزوریاں آپ میں موجود تھیں اللہ نے سب دور کریں۔ اور اللہ نے اپنی نعمت کو یعنی علوم اولین وآخرین اجمالاً وتفصیلاً کامل طور پر آپ کو عطا کئے۔ صراطِ شریعت کاملہ جو قوت روحانی وقوتِ جسمانی ہر دو کا منبع وسرچشمہ ہے اللہ تعالیٰ نے آپ کو دکھایا اور صراطِ مستقیم کے اتباع کے باعث اللہ پاک نے آپ کو زبردست نصرت وغلبہ عطا کیا ؎ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝ **ترجمہ:** اللہ پاک اور اس کے فرشتے اظہار محبت کے لیے تحفۂ درود بھیجتے ہیں نبی پر اے ایمان والو تم بھی اکمال ایمان وغفرانِ معاصی واظہارِ محبت کے لیے تحفۂ درود وسلام اس نبی پر ضرور بھیجا کرو ؎ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ۝ **ترجمہ:** لوگو محمد صلی اللہ علیہ وسلم مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں مگر اللہ پاک کے رسول ہیں اور تمام نبیوں کے نگینہ ہیں ؎ وَاِنَّ لَكَ لَاَجْرًا غَيْرَ مَمْنُوْنٍ وَّاِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ ۝ **ترجمہ:** اے نبی بیشک آپ کے لیے اس تبلیغ رسالت پر ایسا اجر ہے جو کبھی ختم ہونے والا نہیں اور بلاشک آپ اخلاقِ حسنہ کے اعلیٰ سے اعلیٰ پیمانہ پر ہیں ؎ وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ۝ **ترجمہ:** اور عنقریب اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم آپ کا رب آپ کو ایسی نعمت عطا کرے گا کہ آپ راضی ہو جائیں گے ؎ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا ۝ **ترجمہ:** اے نبی نزدیک ہے وہ وقت کہ تیرا رب تجھ کو مقامِ محمود میں کھڑا کرے گا ؎ وَاَنْزَلَ اللّٰهُ

عَلَيْكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا ۝ **ترجمہ:** اے نبی اللہ پاک نے آپ پر قرآن حکیم اتارا اور آپ کو وہ وہ علوم سکھائے جن کو آپ قبل از نبوت نہیں جانتے تھے اور اللہ کا فضل و کرم آپ پر بہت زیادہ ہے ۞ قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ **ترجمہ:** اے نبی سب لوگوں کو کہہ دو کہ اگر تم اللہ کے ساتھ رشتہ محبت کو جوڑنا چاہتے ہو تو میری تابعداری کرو پھر اللہ پاک بھی تم کو پیار کرے گا اور تمہارے گناہوں کو بخش دے گا ۞ قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعًا ۝ **ترجمہ:** اے نبی تمام اولادِ آدم کو کہہ دو کہ مجھے اللہ پاک نے تم سب کی طرف ہدایت کے لیے بھیجا ہے ۞ اَلَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِيَّ الْاُمِّيَّ الَّذِيْ يَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ يَاْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهٰىهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبٰتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبٰٓئِثَ وَيَضَعُ عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ وَالْاَغْلٰلَ الَّتِيْ كَانَتْ عَلَيْهِمْ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَعَزَّرُوْهُ وَنَصَرُوْهُ وَاتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ مَعَهٗٓ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ **ترجمہ:** جو لوگ ایسے رسول نبی امی کا اتباع کرتے ہیں جن کی تعریف کو یہ لوگ اپنے پاس توریت و انجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں نیک باتوں کا انہیں حکم کرتے ہیں اور بُری باتوں سے انہیں روکتے ہیں اور پاک چیزوں کو ان کے لیے حلال خبیث چیزوں کو ان پر حرام کرتے ہیں اور اہلِ کتاب پر ان کی شریعت میں جو جو بوجھ اور تکالیفِ شاقہ لادے گئے تھے یہ نبی ان سے اٹھاتے ہیں تو ایسے موصوف بہ اوصافِ حمیدہ پیغمبر پر جو لوگ ایمان لائے اور ان کی حمایت و مدد کی اور جو نورِ ہدایت قرآن ان پر اتارا گیا اس کی اتباع کی ایسے خوش نصیب لوگ پوری فلاح پانے والے ہیں۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے کسی نے پوچھا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق کیسے تھے آپ نے فرمایا تم نے قرآن نہیں پڑھا ہے۔ جو کچھ قرآن میں ہے وہی خُلق و عادتِ محمدی ہے اس حدیث سے ثابت ہوا کہ عالمِ اجسام میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم صفتِ علمیہ الٰہیہ کا مجسم نمونہ ہیں اہل توحید و معرفت کا بھی یہی مذہب ہے کہ ذاتِ محمدی صلی اللہ علیہ وسلم ظہور کنز مخفی و بطن بطون کے لیے من حیث العلم تعینِ اوّل ہیں۔ آپ مرتبۂ امکان میں بشر ہیں آپ عبد ہیں۔ آپ امّی ہیں آپ مسکین ہیں آپ صاحبِ حصیر و کارہ تخت و سریر ہیں آپ صاحبِ کلام اَلْفَقْرُ فَخْرِیْ ہیں آپ دائرۂ انبیاء و رسل و ملائکۂ مقربین کے مرکز و قطب ہیں آپ صاحبِ معراج ہیں آپ صاحبِ مقامِ محمود ہیں۔ آپ صاحبِ شفاعت کبریٰ ہیں آپ صاحبِ کوثر ہیں آپ ہی رحمۃ للعلمین ہیں آپ قرآن ناطق ہیں آپ باعثِ ارسالِ رُسُل ہیں آپ باعثِ انزالِ قرآن توریت و زبور و صحف باقی ہیں۔ آپ عرش کرسی

بیت المعمور، مسجد اقصےٰ، مسجد حرام سے افضل ہیں آپ کو باعتبار علم کے جبرائیل، میکائیل، عزرائیل، اسرافیل پر ایسی فضیلت و ترجیح ہے جیسے بحر محیط کو قطرہ پر آپ صاحبِ علومِ اوّلین و آخرین ہیں آپ مصاحبِ فقراء و مساکین ہیں آپ استادِ دنیا و دین ہیں آپ لَوْلَاكَ لَمَا خَلَقْتُ الْاَفْلَاكَ کے مخاطب ہیں آپ صاحبِ لیلۃ القدر ہیں آپ یوسف علیہ السلام سے زیادہ حسین ہیں آپ کنواری پردہ داروں سے زیادہ شرمگین ہیں آپ حورانِ جنان کے محبوبِ نازنین ہیں آپ وجوب و امکان کے برزخ ہیں آپ ہویتِ بحت کے صفتِ اولے ہیں آپ دائرۂ امکان کے ہیولے ہیں ؎

مرحبا اے فیضِ بخشِ کائنات — یافت ترکیب از وجودِ تو حیات
اے کہ بودی در حریمِ لامکان — چوں جدا گشتی بگو رازِ نہاں
مرحبا اے بُلبلِ باغِ کہن — از گلِ رعنا بگو با ما سخن
غرق بودی در محیطِ ذاتِ پاک — از تو روشن شد چرا این تیرہ خاک
در زماں ہفت آسماں راطے کنی
مرکبِ حرص و ہوا را پے کنی

آپ تخمِ نخلِ مراد ہیں آپ ہی نخلِ مراد و مقصود کے پھل ہیں آپ معلولِ اول واجب تعالیٰ کے ہیں آپ علّتِ تامّۂ ممکنات ہیں آپ حسنِ احد کے خال احمد ہیں آپ آئینہ جمالِ ذات کے محمد ہیں۔ آپ مرکزِ وجوب کے دائرۂ اولیٰ ہیں آپ دائرۂ امکان کے قطبِ اعلیٰ ہیں ؎

آفریدہ حق ترا از نورِ ذات — تا شناسم ذاتِ او را از صفات
يَا صَاحِبَ الْجَمَالِ وَيَا سَيِّدَ الْبَشَرْ — مِنْ وَّجْهِكَ الْمُنِيْرِ لَقَدْ نُوِّرَ الْقَمَرْ
لَا يُمْكِنُ الثَّنَاءُ كَمَا كَانَ حَقُّهٗ — بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر!

فضائل درود شریف

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَكَفٰى وَسَلَامٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰى خُصُوْصًا عَلٰى اَفْضَلِ رُسُلِهٖ وَسَيِّدِ الْاَنْبِيَآءِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهِ الْبَرَرَةِ التُّقٰى وَالنُّقٰى وَالتَّابِعِيْنَ لَهُمْ بِالْاِحْسَانِ اِلٰى يَوْمِ الْجَزَاءِ۔ اَمَّا بَعْدُ! اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ط

نبی اکرم رسول معظم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام بھیجنا بہت بڑی عبادت بھی ہے اور سعادت بھی۔ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں تقرب کا ذریعہ و وسیلہ ہے تو بارگاہِ رسالت میں حضور و شہود کا بھی۔ ربِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے رفعتِ درجات، محوِ سیئات اور حصولِ حسنات کا موجب ہے تو محمد کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کی طرف سے حصولِ دیدار اور جوابی تسلیمات و دعوات کا اور روزِ محشر اللہ تعالیٰ کے سایۂ عرش میں راحت و سکون کے حصول کا باعث ہے تو رحمتِ مجسم کے قرب اور ظلِ عاطفت کے حصول کا بھی ہم سطورِ ذیل میں صلوٰۃ و سلام کی اہمیت۔ اس کے فضائل و فوائد اور ثمرات و برکات اور نہ پڑھنے کی نحوست اور محرومی۔ اس کے پڑھنے کے موزوں و مناسب مقامات نیز غیر موزوں اور نامناسب مقامات اور اس کے صیغوں کے خصوص و عموم اور تعین یا اذنِ عام کے متعلق مختصراً عرض کریں گے تاکہ اس عظیم عبادت و سعادت کے دلدادگان کے لیے مزید ترغیب و تحریص کا سامان مہیا ہو تو اہلِ غفلت و کسالت اور محرومیوں کے لیے توبہ و انابت کا موجب ہو وَمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ وَمَا تَوْفِيْقِيْٓ اِلَّا بِاللّٰهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ.

صلوٰۃ و سلام کی اہمیّت و ضرورت اور وجوہِ فضیلت

اوّل:

صلوٰۃ و سلام کی اہمیّت و ضرورت اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں واضح فرمادی ہے۔ پہلے اپنا عمل اور اپنے تمام

ملائکہ کا عمل انتہائی تاکیدی انداز میں بیان فرما کر اور اس پر مداومت اور مواظبت بیان فرما کر پھر اہل اسلام و ایمان کو خطاب کر کے فرمایا کہ میرے نبی پر صلوٰۃ بھیجو اور سلام جیسے کہ سلام بھیجنے کا حق ہے تو اس سے اس امر کی اہمیت اور قدر و قیمت روز روشن کی طرح نمایاں ہو جاتی ہے کہ جب اللہ تعالیٰ جو ان کا خالق و مالک اور معبود و مسجود ہے اور نوری اور معصوم ملائکہ جو بلند و بالا مقامات و مناصب اور درجات و مراتب کے مالک اور آسمان آشیاں ہیں وہ درود بھیجتے رہتے ہیں تو تم جو ان سے ایمان و ایقان کی خیرات لینے والے ہو اور ان کی غلامی کے صدقے دینوی اور اخروی فوز و فلاح حاصل کرنے والے ہو تمہارے لیے ان پر درود و سلام بھیجنا انتہائی اہم فریضہ ہے اور لازمی امر ہے۔

دوم :

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے روحانی مربی ہیں اور حیاتِ قلب و روح عطا کرنے والے ہیں بلکہ حیاتِ ابد اور اخروی راحتوں اور نعمتوں کے حصول کے وسیلہ و ذریعہ اور شریعتِ مطہرہ میں جسمانی حیات اور بدنی تربیت کرنے والے والدین کے ساتھ احسان و مروت سے پیش آنا اور ان کی خدمت کرنا لازم ہے کَمَا قَالَ تَعَالٰی وَبِالْوَالِدَیْنِ اِحْسَانًا اور ان کے لیے دعائیں کرنا کَمَا قَالَ تَعَالٰی حِکَایَۃً عَنْ نُوْحٍ عَلَیْہِ السَّلَامُ رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ الْاٰیَۃ وَقَالَ تَعَالٰی اَمْرًا قُلْ رَّبِّ ارْحَمْھُمَا کَمَا رَبَّیٰنِیْ صَغِیْرًا۔ تو اس عظیم محسن و مربی کی خدمت اور آپ کے لیے درود و سلام کی صورت میں دعا کرنا لازم و ضروری ہے تاکہ ان کے عظیم احسانات کا کچھ نہ کچھ شکریہ ادا ہو جائے۔

سوم :

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے۔ لَمْ یَشْکُرِ اللّٰہَ مَنْ لَّمْ یَشْکُرِ النَّاسَ جو لوگوں کا شکر ادا نہیں کرتا وہ اللہ تعالیٰ کا شکر بھی ادا نہیں کرتا۔ جب عوام الناس کے عام قسم کے احسانات پر ان کا شکر ادا کرنا لازم ہے تو سید الخلق علی الاطلاق کے عظیم ترین اور ان گنت احسانات کا شکریہ ادا کرنا بطریق اولیٰ لازم و ضروری ٹھہرا اور جب عوام الناس کے احسانات کا شکر ادا نہ کرنے والا رب تبارک و تعالیٰ کی ادائیگی شکر سے محروم ہے تو اس محسنِ خلائق اور محبوبِ خداوند تعالیٰ کا شکر ادا نہ کرنے والا یقیناً حرماں نصیب ہوگا اور آپ کے شکریہ کی بہترین صورتوں میں سے صلوٰۃ و سلام کا نذرانہ پیش کرنا بھی ہے لہٰذا آپ پر صلوٰۃ و سلام بھیجنا لازمی اور ضروری ہے۔

چہارم :

درود و سلام اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے کا اہم ذریعہ ہے کیونکہ اس میں اس کے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ توسل ہے اور خود اس نے توسل کا حکم دیا کما قال "وَابْتَغُوْٓا اِلَیْہِ الْوَسِیْلَۃَ" اور کوئی وسیلہ محبوب

کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کے علاوہ اللہ تعالیٰ کے قریب تر اور اس کے ہاں عظیم تر نہیں ہے۔ مطالع المسرات میں فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام کی طرف وحی فرمائی۔ یَا مُوْسٰی اَتُرِیْدُ اَنْ اَکُوْنَ اَقْرَبَ اِلَیْکَ مِنْ کَلَامِکَ اِلٰی لِسَانِکَ وَمِنْ وَسْوَاسِ قَلْبِکَ اِلٰی قَلْبِکَ وَمِنْ رُوْحِکَ اِلٰی بَدَنِکَ وَمِنْ نُوْرِ بَصَرِکَ اِلٰی عَیْنِکَ قَالَ نَعَمْ یَا رَبِّ قَالَ فَاَکْثِرِ الصَّلٰوۃَ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔ اے موسیٰ کیا تمہاری خواہش و آرزو ہے کہ میں تجھ سے زیادہ قریب ہوں بنسبت تمہارے کلام کے تمہاری زبان سے اور بنسبت تمہارے قلبی خیالات کے تمہارے قلب سے اور بنسبت تمہاری روح کے تمہارے بدن سے اور بنسبت تمہارے نور نگاہ کے تمہاری نگاہ و بصر سے تو انہوں نے عرض کیا ہاں اے میرے پروردگار تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر زیادہ سے زیادہ درود و صلوٰۃ بھیجا کرو۔

نیز درود و سلام اللہ تعالیٰ کے ہاں اس قدر مقبول وسیلہ ہے کہ جس دعا کے اوّل و آخر درود شریف پڑھا جائے وہ وہ فوراً اس کی بارگاہ میں قبولیت پاتی ہے ورنہ زمین و آسمان کے درمیان معلق رہتی ہے اور اُوپر جا ہی نہیں سکتی چہ جائیکہ شرف قبولیت پائے جیسے کہ حضرت عمر فاروق اور حضرت علی مرتضےٰ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے۔

عَنْ عَلِیٍّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ دُعَاءٍ اِلَّا بَیْنَہٗ وَبَیْنَ السَّمَاءِ حِجَابٌ حَتّٰی یُصَلّٰی عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ فَاِذَا فُعِلَ ذٰلِکَ انْخَرَقَ الْحِجَابُ وَدَخَلَ الدُّعَاءُ وَاِنْ لَّمْ یُفْعَلْ ذٰلِکَ رَجَعَ الدُّعَاءُ اَخْرَجَہُ الْاَصْبَھَانِیُّ۔ (خصائص کبریٰ جلد ثانی ص۶۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہر دعا اور آسمان کے درمیان حجاب حائل ہوتا ہے جب تک نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل پر درود و صلوٰۃ نہ بھیجی جائے اور جب درود بھیجا جائے تو وہ حجاب پھٹ جاتا ہے اور دعا مقام قبولیت میں داخل ہو جاتی ہے ورنہ واپس لوٹ آتی ہے۔

عَنْ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ اَلدُّعَاءُ مَوْقُوْفٌ بَیْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ لَا یَصْعَدُ مِنْہُ شَیْءٌ حَتّٰی تُصَلِّیَ عَلٰی نَبِیِّکَ اَخْرَجَہُ التِّرْمِذِیُّ خصائص کبریٰ جلد ثانی ص۶۵۔ حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ دعا زمین و آسمان کے درمیان روک دی جاتی ہے بالکل اُوپر نہیں چڑھ سکتی۔ جب تک اے دعا مانگنے والے تو اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نہ بھیجے اور یہی مضمون قاضی اسماعیل نے حضرت سعید بن مسیب سے نقل کیا ہے۔

سوال : تقرب الی اللہ اس کے حق کے ساتھ ہونا چاہیئے نہ کہ حق غیر کے ساتھ جبکہ صلوٰۃ و سلام نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

کا حق ہے۔ لہٰذا اس میں مشغولیت سے تقرب الٰہی کا حصول کیونکر ہو سکتا ہے۔

جواب اوّل :

چونکہ صلوٰۃ وسلام کا حکم اللہ تعالیٰ نے دیا ہے اور اسے ایمان پر معلق فرما کر تقاضائے ایمان قرار دے دیا اور صلوٰۃ بھیجنے اور ملائکہ کے صلوٰۃ بھیجنے کا ذکر کر کے اقتداء و اتباع کی ترغیب دی ہے لہٰذا اس میں مشغولیت اللہ تعالیٰ کے فرمان کی تعمیل و امتثال ہے اور موجبِ تقرب جیسے کہ ملائکہ کا آدم علیہ السلام کو سجدہ کرنا حکم باری تعالیٰ کا امتثال تھا اور موجب تقرب اور ابلیس لعین کا اس سے اباء و امتناع موجبِ حرمان و خسران کذا فی مطالع المسرات

جواب ثانی :

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام میں چونکہ اللہ تعالیٰ سے رحمت اور لطف و کرم اور سلامتی و عافیت کی طلب و دعا ہوتی ہے اور دعا عین عبادت بلکہ روح اور جانِ عبادت ہے کَمَا قَالَ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ اَلدُّعَاءُ ھُوَ الْعِبَادَۃُ وَقَالَ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ اَلدُّعَاءُ مُخُّ الْعِبَادَۃِ۔ تو اس طرح صلوٰۃ و سلام میں مشغولیت گویا اللہ تعالیٰ کی عبادت میں مشغولیت ہے لہٰذا یہ تقرب حق باری تعالیٰ میں مشغولیت کے ذریعے ہی پایا گیا۔

جواب ثالث :

درود و سلام میں جس طرح نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر ہوتا ہے اسی طرح اللہ تعالیٰ کا بھی ذکر ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے ہاں مقبول ذکر وہی ہوتا ہے جس میں اس کے محبوب کا ذکر بھی اس کے ساتھ کیا جائے جیسے کہ ابن عساکر نے حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے نقل کیا کہ اللہ تعالیٰ نے حبیب مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرمایا قَرَنْتُ اسْمَکَ مَعَ اسْمِیْ فَلَا اُذْکَرُ فِیْ مَوْضِعٍ حَتّٰی تُذْکَرَ مَعِیْ۔ خصائص کبریٰ جلد ثانی ص۱۹۳۔ میں نے تمہارے نام کو اپنے نام کے ساتھ ملا دیا ہے لہٰذا میں کسی بھی مقام میں ذکر نہیں کیا جاؤں گا حتّٰی کہ تم میرے ساتھ ذکر کئے جاؤ گویا تمہارے ذکر کے بغیر اپنا ذکر قبول ہی نہیں کروں گا۔ اور ابن جریر۔ ابن ابی حاتم۔ ابویعلیٰ۔ ابن حبان اور ابونعیم نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے نقل کیا کہ رسول معظم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے جبرئیل امین نے "وَرَفَعْنَا لَکَ ذِکْرَکَ" کی تفسیر و توضیح میں کہا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے اِذَا ذُکِرْتُ ذُکِرْتَ مَعِیْ۔ جب مجھے یاد کیا جائے گا تو تمہیں میرے ساتھ یاد کیا جائیگا یعنی ہم دونوں کا ذکر اکٹھا ہوگا۔ اور ابونعیم نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کیا لَا اُذْکَرُ اِلَّا ذُکِرْتَ مَعِیْ خصائص جلد ثانی ص۱۹۶ و ۱۹۷۔ میرا ذکر نہیں کیا جائے گا مگر تمہارا ذکر میرے ساتھ کیا جائے گا بلکہ اللہ تعالیٰ اپنا ذکر قبول ہی اس وقت کرے گا جب محبوب کا ذکر اس کے ساتھ ہوگا۔

تو اس صورت میں بھی درود و سلام کے ساتھ تقرب کا حصول یقینی ہے اور اسے حق غیر کے ساتھ اشتغال قرار دینا غلط ہے۔

جواب رابع :

نبی الانبیاء صلی اللہ علیہ وعلیہم وسلم پر صلوٰۃ وسلام اللہ تعالیٰ کے ذکر و شکر پر بھی مشتمل ہے اور اس کے ارسال رسل اور بعثت انبیاء اور بالخصوص سید انبیاء کی بعثت و ارسال کے انعام عمیم اور احسان عظیم کی معرفت پر مشتمل ہے اور اس کے شکریہ پر کہ ان کی بدولت رب تعالیٰ کی معرفت حاصل ہوئی اور اس کے اسماء و صفات کی اور اس کی رضامندی کے اسباب کی اور اخروی اجور و انعامات کی تو اس طرح صلوٰۃ و درود گویا کل ارکانِ ایمان کو محیط ہے کیونکہ اس میں اللہ تعالیٰ کے وجوب وجود کا اقرار ہے جس سے دعا کی جا رہی ہے اور اس کے جاننے۔ سننے کا بھی اور اس کی قدرت اور ارادہ و مشیت کا بھی اور کلام و دیگر صفات کا بھی اور ارسال رسل اور ان کی تصدیق کا بھی اور ان سے کمال محبت کا بھی اور یہ سبھی اصول ایمان ہیں اور مدارِ اسلام تو اس طرح صلوٰۃ و سلام افضل ترین عبادت ہے۔ "کَذَا قَالَ ابْنُ الْقَیِّمِ فِیْ جِلَاءِ الْاَفْھَامِ"۔ لہٰذا اس کے ساتھ تقرب حق باری تعالیٰ میں اشتغال و مصروفیت کے ذریعے ہی تقرب ہے۔

جواب خامس :

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ذکر کا اور آپ کے لیے درود و سلام کا محرک و باعث اور سبب موجب چونکہ آپ کا منصب نبوت و رسالت ہے اور اس جہت سے آپ کا ذکر اور آپ کی محبت اور تعظیم و توقیر اور اکرام و احترام اللہ تعالیٰ کا ذکر ہے اور اس کی محبت اور اسی کی تعظیم و تکریم اور اسی کی عبادت کما قال تعالیٰ: "وَمَنْ یُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰہِ فَاِنَّھَا مِنْ تَقْوَی الْقُلُوْبِ"، جو شخص اللہ تعالیٰ کے شعائر کی تعظیم و تکریم کرے تو وہ دلوں کے تقویٰ اور توحید و ایمان میں سے ہے۔ اور اسی حیثیت میں آپ کا بولنا اللہ تعالیٰ کا بولنا ہے "وَمَا یَنْطِقُ عَنِ الْھَوٰی اِنْ ھُوَ اِلَّا وَحْیٌ یُّوْحٰی"، اور آپ کی بیعت اللہ تعالیٰ کی بیعت ہے اور آپ کا ہاتھ گویا اللہ تعالیٰ کا ہاتھ ہے۔ قَالَ تَعَالٰی: "اِنَّ الَّذِیْنَ یُبَایِعُوْنَکَ اِنَّمَا یُبَایِعُوْنَ اللّٰہَ یَدُ اللّٰہِ فَوْقَ اَیْدِیْھِمْ"، اور آپ کا مارنا اللہ تعالیٰ کا مارنا۔ کَمَا قَالَ تَعَالٰی: "وَمَا رَمَیْتَ اِذْ رَمَیْتَ وَلٰکِنَّ اللّٰہَ رَمٰی"، اور آپ کی اطاعت اللہ تعالیٰ کی اطاعت ہے۔ کما قال تعالیٰ: "وَمَنْ یُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰہَ"، اور آپ کی نافرمانبرداری اللہ تعالیٰ کی نافرمانبرداری کی طرح موجب ضلالت و گمراہی ہے "وَمَنْ یَّعْصِ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِیْنًا"، اور آپ کی اتباع اللہ کے ہاں محبوب بننے اور گناہوں کی میل کچیل سے پاک و صاف ہونے کی ضمانت ہے کَمَا قَالَ تَعَالٰی: "فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْکُمُ اللّٰہُ وَیَغْفِرْ لَکُمْ ذُنُوْبَکُمْ وَغَیْرَ

ذٰلِكَ مِنَ الْاٰيَاتِ الْبَيِّنَاتِ" تو اس لحاظ سے بھی صلوٰۃ وسلام کے ساتھ تقرب کا جواز اور اس کا حصول شک و شبہ اور ریب و تردد سے بالاتر ہے۔

پنجم :

صلوٰۃ وسلام میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر ہے اور جب کسی ہستی کا ذکر کثرت کے ساتھ کیا جائے تو اس کے ساتھ مناسبت اور قلبی ربط وتعلق اور محبت والفت پیدا ہوتی ہے اور مناسبت کاملہ اور محبت والفتِ تامہ حاصل ہونے پر محبوب کے ساتھ روحانی قرب اور جمعیت حالی حاصل ہو جاتی ہے تو اس طرح درود وصلوات اور تسلیمات کی وجہ سے دنیا وآخرت میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا قرب خاص اور ان کی معیت خاصہ کا شرف حاصل ہو جائے گا اور یہ معیت اور قرب عظیم سعادت ہے جیسے کہ حضرت ربیعہ بن کعب اسلمی رضی اللہ عنہ کو نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مانگ جو مانگنا ہے تو انہوں نے عرض کیا "اَسْئَلُكَ مُرَافَقَتَكَ فِي الْجَنَّةِ" میں آپ سے یہ طلب کرتا ہوں کہ مجھے جنت میں اپنی رفاقت کا شرف بخشیں تو آپ نے فرمایا اَوَغَيْرَ ذٰلِكَ قَالَ هُوَ ذَاكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اس سے افضل اور بہتر کوئی شئے معلوم ہوتی ہے تو وہ مانگ لو تو انہوں نے عرض کیا نہیں میرا مطلوب ومدعا وہی ہے کہ آپکی رفاقت ومعیت جنت میں بھی حاصل ہو جیسے کہ یہاں حاصل ہے ؎

تجھ سے مانگوں میں تجھی کو کہ سبھی کچھ مل جائے ۔ سو سوالوں سے یہی ایک سوال اچھا ہے

اور درحقیقت یہی مدعا ومطلوب تمام مطالب ومقاصد سے ارفع واعلیٰ ہے کیونکہ اس طرح بندہ اللہ تعالیٰ کے ان انوار وتجلیات سے بھی بہرہ ور اور مشرف ہو جائے گا جن کی اہلیت وصلاحیت صرف نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میں ہے اور براہ راست کوئی ان کا متحمل نہیں ہو سکتا مگر آپ کی معیت ورفاقت کے حصول سے یہ عظیم شرف اور فضیلت بھی حاصل ہو جائے گی جیسے کہ حضرت سعدی نے ناچیز مٹی کی زبانی جمال یار سے امتیازی مقام پر فائز ہونے کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا ؎

گلے خوشبوئے در حمام روزے ۔ رسید از دست محبوبے بدستم
بدو گفتم کہ مشکی یا عبیری ۔ کہ از بوئے دل آویزے تو مستم
بگفتا من گل ناچیز بودم ۔ ولیکن مدتے با گل نشستم!
جمال ہمنشیں در من اثر کرد ۔ وگرنہ من ہماں خاکم کہ ہستم

اسی بلند وبالا مقام ومرتبہ کا مژدہ سناتے ہوئے رسول معظم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ

بِيْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَكْثَرُهُمْ عَلَيَّ صَلٰوةً" اخرجہ الترمذی وابن حبان عن ابن مسعود وایضاً اخرجہ احمد عنہ در منثور ج ۵ ص ۲۱۸ اور خصائص کبریٰ جلد ثانی ص ۲۵۹۔ بیشک سب لوگوں سے میرے قریب تر قیامت کے دن وہ شخص ہوگا جو سب سے زیادہ مجھ پر درود وصلوٰۃ بھیجنے والا ہوگا۔

اور حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول محتشم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہر جمعہ کو مجھ پر بکثرت درود و صلوٰۃ پڑھا کرو "فَاِنَّ صَلٰوةَ اُمَّتِيْ تُعْرَضُ عَلَيَّ فِيْ كُلِّ جُمُعَةٍ فَمَنْ كَانَ اَكْثَرُهُمْ عَلَيَّ صَلٰوةً كَانَ اَقْرَبَهُمْ مِنِّيْ مَنْزِلَةً" اخرجہ البیہقی بسند حسن۔ خصائص ص ۲۶۱ ج ۲۔ کیونکہ میری اُمت کے درود وصلوات مجھ پر ہر جمعہ کو پیش کئے جاتے ہیں تو جو شخص سب سے زیادہ صلوٰۃ پڑھنے والا ہوگا وہ از روئے منزلت ومقام سب سے زیادہ میرے قریب ہوگا۔

فائدہ جلیلہ :

پہلی روایت میں قیامت کے دن قریب تر ہونے کا ذکر ہے اور دوسری مطلق ہے جو دُنیا وآخرت دونوں میں قرب اور رفاقت ومعیت کی دلیل ہے اور پہلی روایت میں قرب کی روز قیامت سے تخصیص کی حکمت ظاہر ہے کہ اس دن یہ قرب اور رفاقت ومعیت ہر ایک پر ظاہر ہوگی اور کسی کے لیے شک وتردد کی گنجائش نہیں ہوگی جیسے کہ آپ نے فرمایا "اَنَا سَيِّدُ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ" حالانکہ آپ اب بھی سب کے سردار اور آقا ہیں اور اللہ تعالیٰ نے بھی اسی لیے اپنے آپ کو "مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ" فرمایا۔ حالانکہ وہ روز اول سے ہر شئی کا مالک ہے۔ الغرض بکثرت صلوٰۃ پڑھنے والے کو دنیا وآخرت دونوں میں یہ معیت اور رفاقت اور قربِ معنوی اور روحانی حاصل ہونا لازم ہے کیونکہ آپ تمام صفات الٰہیہ سے متصف ہیں اور ان کا مظہر اتم اور ان صفات وکمال میں سے یہ صفت بھی ہے "اَنَا جَلِيْسُ مَنْ ذَكَرَنِيْ" جو مجھے یاد کرے میں اس کا ہمنشین ہوتا ہوں۔

شیخ محقق عبدالحق محدث دہلوی نے مدارج النبوت کے تکملہ میں بعض عارفین (غوث کبیر شیخ عبدالکریم جیلی قدس سرہ العزیز) کی زبانی اس ربط وتعلق اور حضور وشہود کو بیان کرتے ہوئے فرمایا۔ ص ۶۲۱ ج ۲ مدارج النبوت

ذکر کن اورا و درود بفرست بروے صلی اللہ علیہ وسلم وباش درحال ذکر گویا حاضر است پیش تو درحالت حیات و می بینی تو اورا متادب با جلال وتعظیم وہیبت وحیاء۔ بدانکہ وے صلی اللہ علیہ وسلم بیند وے شنود کلام ترا زیرا کہ وے متصف است بصفات اللہ تعالیٰ ویکے از صفات الٰہی آنست کہ انا جلیس من ذکرنی و پیغمبر را صلی اللہ علیہ وسلم نصیب وافر است ازیں صفت زیرا کہ عارف وصف او و وصف معروف اوست سبحانہ ودی صلی اللہ علیہ وسلم اعرف الناس باللہ تعالیٰ است۔

ترجمہ: رسول معظم صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر کرو اور ان پر درود بھیجو اور حالت ذکر وصلوٰۃ میں یوں سمجھو کہ آپ تمہارے سامنے اپنی حالت حیات میں موجود ہیں اور تم آپ کی زیارت کر رہے ہو با ادب ہو کر کامل تعظیم و تکریم اور آپ کی ہیبت و جلالت کو ملحوظ رکھتے ہوئے شرم و حیا کے ساتھ۔ یقین جانو کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تمہیں دیکھ رہے ہیں اور تمہارا کلام سن رہے ہیں کیونکہ وہ اللہ تعالیٰ کی صفات کمال کے ساتھ متصف ہیں اور ان صفات میں سے ایک صفت یہ ہے کہ میں اپنا ذکر کرنے والے کا ہمنشین ہوتا ہوں اور پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو اس صفت سے وافر حصہ حاصل ہے کیونکہ آپ کی صفت ہے عارف اور وصف باری تعالیٰ آپ کا معروف و معلوم ہے اور آپ سب لوگوں سے زیادہ اللہ تعالیٰ کا عرفان رکھتے ہیں۔

علاوہ ازیں بندۂ محبوب کے متعلق زبان رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم پر اللہ تعالیٰ نے فرمایا "کُنْتُ سَمْعَهُ الَّذِیْ یَسْمَعُ بِهٖ وَبَصَرَهُ الَّذِیْ یُبْصِرُ بِهِ الْحَدِیْث" کہ میں بندہ محبوب کے کان۔ آنکھ اور ہاتھ پاؤں اور زبان اور دل و دماغ بن جاتا ہوں اور محدثین کرام اور علماء اعلام نے اس کی تشریح و توضیح میں فرمایا کہ گویا اللہ تعالیٰ اپنے آپ کو بندے کے اعضاء و جوارح اور قوائے فاعلہ و موثرہ بنا دیتا ہے۔ فتح الباری ص۲۹۵ ج ۱۱۔ اللہ تعالیٰ کا نور اس کے کان اور آنکھ اور ہاتھ بن جاتا ہے تو وہ قریب و بعید کو یکساں دیکھتا اور سنتا ہے اور قریب و بعید اور مشکل و آسان میں تصرف پر قادر ہوتا ہے۔ تفسیر کبیر ص۴۶۶ ج ۵ اور نفلی قرب کے ثمرات سے یہ ہے کہ "صفات بشریہ سالک سے زائل ہو جاتے ہیں اور صفاتِ حق وہاں پر جلوہ گر ہو جاتے ہیں۔ امداد السلوک حاجی امداد اللہ مہاجر مکی ص۳۰

الغرض جب غلامی کی وجہ سے منصبِ محبوبیت حاصل کر کے بندے نورانی بھی ہو جائیں اور صفات الٰہیہ کا مظہر بھی تو جو ہستیٔ پاک محبوب گر ہیں اور تمام محبوبین کے آقا و مولیٰ اور سب انبیاء و رسل اور اغواث و اقطاب اور ابدال و اوتاد وغیرہم کے واسطہ فیض تو ان کا مقام اس سے بھی ارفع و اعلیٰ ہوگا اور کیوں نہ ہو جبکہ ان کے متعلق اللہ تعالیٰ فرماتا ہے "اَلنَّبِیُّ اَوْلٰی بِالْمُؤْمِنِیْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ" کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مومنین کے لیے ان کی جانوں سے بھی زیادہ قریب ہیں اور فرمایا۔ "وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ" محبوب کریم علیہ السلام تمام جہانوں کے لیے رحمت ہیں اور فرمایا "رَحْمَتِیْ وَسِعَتْ كُلَّ شَیْءٍ" میری رحمت ہر شئ کو محیط ہے۔ علی قاری شرح شفا میں فرماتے ہیں "اِنَّ رُوْحَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ حَاضِرَةٌ فِیْ بُیُوْتِ اَهْلِ الْاِسْلَامِ شرح شفاء ص۲۶۴ ج ۳۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی روح مقدس اہل اسلام کے گھروں میں موجود ہوتی ہے لہٰذا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے تو تمام اہل ایمان و اسلام کے ساتھ قرب معنوی اور روحانی و نورانی ثابت ہے اور ہر لمحہ و ہر آن اور ہر زمان و مکان میں حاصل ہے، بُعد اور دوری تھی تو بندوں

کی طرف سے اور اس کے زائل کرنے کی موثر ترین اور زود اثر صورت یہی کثرت ذکر اور کثرت درود و سلام ہے شیخ محقق فرماتے ہیں۔

آیا نمی بینی تو او را صلی اللہ علیہ وسلم کہ میگوید دو وے اصدق القائلین است "اَكْثِرُوْا عَلَیَّ صَلٰوةً اَقْرَبُكُمْ اِلَیَّ" (الی) وایں بجہت آنست کہ مصلی تعلق میگیرد خاطر وے بجمال آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پس عاشق میگردد دل وے بر صورت روحانیۂ وے پس قریب میگردد بوے پس میباشد نزدیک وے یا وے "اَلْمَرْءُ مَعَ مَنْ اَحَبَّ" (مدارج ص۶۲۳ ج ۲)

ترجمہ: کیا دیکھتے نہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں اور وہ سب سے سچے ہیں کہ تم میں سب سے زیادہ درود پڑھنے والا سب سے زیادہ میرے قریب ہے۔ اور یہ اس وجہ سے ہے کہ درود بھیجنے والے کا قلبی تعلق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے جمال باکمال سے ہو جاتا ہے پس اس کا دل آپ کی روحانی صورت پر عاشق ہو جاتا ہے اور بدیں وجہ آپ کے قریب ہو جاتا ہے پس آپ کے نزدیک ہوتا ہے اور آپ کے ساتھ (جیسے کہ حدیث شریف میں ہے) ہر شخص اپنے محبوب کے ساتھ ہوتا ہے۔

وصیت میکنم ترا اے برادر بدوام ملاحظہ صورت و معنیٰ او اگرچہ باشی تو متکلف و متحضر پس نزدیک است کہ الفت گیرد روح تو بوے پس حاضر آید ترا وے صلی اللہ علیہ وسلم عیانا و یا بی اور او حدیث کنی با وے و جواب دہد ترا و چوں حدیث گوئی با و و خطاب کند ترا فائز شوی بدرجۂ صحابۂ عظام و لاحق شوی بایشاں ان شاء اللہ تعالیٰ۔ (مدارج ص۶۲۳ ج ۲)

ترجمہ: اے بھائی میں تجھے وصیت کرتا ہوں ہمیشہ کے لیے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی صورت و معنیٰ کے ملحوظ خاطر رکھنے کی اگرچہ تو اس ملاحظہ و استحضار میں کلفت و شدت سے ہی دوچار کیوں نہ ہو کیونکہ عنقریب تیری روح آپ کے ساتھ انس اور الفت حاصل کرے گی تو آپ بلا حجاب اور آشکارا طور پر تیرے سامنے حاضر و موجود ہوں گے اور تو آپ کو محسوس کرے گا اور چشم سر سے دیکھے گا اور آپ سے بات کرے گا اور آپ تجھے جواب مرحمت فرما دیں گے اور جب تو آپ سے بات کرے گا اور آپ تجھ سے خطاب فرمائیں گے تو معنوی طور پر تو صحابۂ عظام کے درجۂ و مرتبہ پر فائز ہو جائے گا اور ان شاء اللہ تعالیٰ ان کے ساتھ لاحق ہو جائے گا۔

شیخ ابو عبداللہ ساحلی بغیۃ السالک میں فرماتے ہیں اور علامہ محمد مہدی فاسی مطالع المسرات ص۳۰ پر نقل کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و صلوٰۃ کے عظیم و جلیل ثمرات و فوائد سے یہ فائدہ و ثمرہ بھی ہے۔ اِنْطِبَاعُ صُوْرَتِهٖ الْكَرِیْمَةِ فِی النَّفْسِ اِنْطِبَاعًا كَامِلًا مُّتَّصِلًا مُّتَّصِلًا وَذٰلِكَ بِالْمُدَاوَمَةِ عَلَی الصَّلٰوةِ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِاِخْلَاصِ الْقَصْدِ وَتَحْصِیْلِ الشُّرُوْطِ وَالْاٰدَابِ وَتَدَبُّرِ الْمَعَانِیْ حَتّٰی یَتَمَكَّنَ

حُبُّہٗ مِنَ الْبَاطِنِ تَمَکُّنًا خَالِصًا صَادِقًا یَصِلُ بَیْنَ نَفْسِ الذَّاکِرِ وَ نَفْسِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَیُؤَلِّفُ بَیْنَھُمَا فِیْ مَحَلِّ الْقُرْبِ وَالصَّفَا تَالِیْفًا بِحَیْثُ تُمَکِّنُ حُبُّہٗ مِنَ النَّفْسِ فَالْمَرْءُ مَعَ مَنْ اَحَبَّ وَیَجِبُ الْاِتِّبَاعُ لِلْمَحْبُوْبِ وَالْاِتِّبَاعُ یُؤْذِنُ بِالْوِصَالِ" قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی "مَنْ یُّطِعِ اللّٰہَ وَالرَّسُوْلَ فَاُولٰٓئِکَ مَعَ الَّذِیْنَ اَنْعَمَ اللّٰہُ عَلَیْھِمْ مِّنَ النَّبِیّٖنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَالشُّھَدَآءِ وَالصَّالِحِیْنَ وَحَسُنَ اُولٰٓئِکَ رَفِیْقًا" وَالْاَرْوَاحُ جُنُوْدٌ مُّجَنَّدَۃٌ فَمَا تَعَارَفَ مِنْھَا ائْتَلَفَ وَمَا تَنَاکَرَ مِنْھَا اخْتَلَفَ۔

ترجمہ: کہ آپ کی صورت کریمہ درُود وصلوٰۃ پڑھنے والے کے نفس میں نقش کامل ودائم کی طرح منقش ہوجاتی ہے اور اس نعمت عظیمہ کا حصول درُود وصلوٰۃ پر خلوص نیت کے ساتھ مداومت اور شرائط وآداب کے ملحوظ رکھنے اور معانی میں تدبر وتفکر کی بدولت ہوتا ہے حتّٰی کہ آپ کی محبت اس بندے کے نفس وقلب میں پوری طرح جاگزین ہوجاتی ہے درآنحالیکہ صاحب ذکر کے نفس وروح اور نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم کے نفس وروح کے درمیان وصل واتصال اور الفت ومناسبت پیدا ہوجاتی ہے مقام قرب واتصال اور صفاء واخلاص میں تو جب محبت دل وجان میں اس طرح متمکن ہوجائے تو محبوب سے معیت حاصل ہوجاتی ہے اور محبت محبوب کی اتباع کی موجب بنتی ہے اور اتباع محبوب وصال محبوب والے مقصد سے بہرہ ور ہونے کا اعلان کررہی ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے۔ جو اللہ تعالیٰ اور رسول معظم صلّی اللہ علیہ وسلّم کی اطاعت کرے تو وہ ان کی معیت میں ہوگا جن پر اللہ تعالیٰ نے انعام فرمایا ہے یعنی انبیاء وصدیقین اور شہداء وصالحین اور وہ حضرات بہت اچھے رفیق ہیں۔ اور (حدیث شریف میں ہے) روحیں الگ الگ جماعتوں اور گروہوں میں منقسم ہیں جن میں باہم تعارف ہوگیا ان میں الفت اور موانست پیدا ہوجاتی ہے اور جن میں اجنبیت قائم رہتی ہے ان میں باہم اختلاف رہتا ہے۔

اقول۔ یہی مقام فناء فی الرسول اور بقاء بالرسول کا ہے جس طرح ذکر خداوند تبارک وتعالیٰ سے فنافی اللہ اور بقاء باللہ کا مقام حاصل ہوجاتا ہے اسی طرح ذکر رسول صلّی اللہ علیہ وسلم سے فنافی الرسول اور بقاء بالرسول کا مقام حاصل ہوگا بلکہ درُود وصلوٰۃ چونکہ دونوں ذکروں پر مشتمل ہے تو گویا یہ ان دونوں مقامات کی تکمیل کا سبب موجب اور ان عظیم ثمرات وفوائد کے حصول کا باعث ہے۔ لہٰذا یہ انتہائی اہم عبادت ہے۔

ششم:

نبی مکرم رسول معظم صلّی اللہ علیہ وسلّم پر درُود وصلوٰۃ جب اللہ تعالیٰ بھی بھیجتا ہے اور اس کے ملائکہ بھی تو بندوں کے درود وسلام کی آپ کو ضرورت نہیں ہوسکتی نیز ہماری صلوٰۃ کا مطلب طلب رحمت ہے اور انہیں اللہ تعالیٰ نے تمام

جہانوں کے لیے سراپا رحمت بنایا ہے تو اس وجہ سے بھی ہماری صلوات کے آپ محتاج نہیں ہیں تو پھر تمام اہل ایمان کو درود وسلام کا پابند کرنے کا صرف اور صرف یہ مقصد ہے کہ وہ اس کے ثمرات وبرکات سے مستفیض ومستفید ہوں جس طرح اللہ تعالیٰ کی تسبیح وتقدیس کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ بندوں پر یہ انوار منعکس ہوں اور وہ خود منزہ ومقدس ہوجائیں تو اسی طرح یہاں بھی مقصود حقیقی یہی ہے کہ صلوٰۃ وسلام کی بدولت وہ رحمت وعنایت اور سلامتی اور عافیت کے حقدار ہوجائیں اور یہ بہت اہم اور عظیم مقصود ومطلوب بھی ہے۔ اور فائدہ وثمرہ بھی۔

(۱) اسی لیے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا۔ صَلُّوْا عَلَیَّ فَاِنَّ صَلٰوتَکُمْ عَلَیَّ زَکٰوۃٌ لَّکُمْ اَخْرَجَہُ الْقَاضِیْ اِسْمٰعِیْل وَالْاَصْبَھَانِیُّ فِی التَّرْغِیْبِ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ۔ مجھ پر درُود بھیجو کیونکہ تمہارا مجھ پر درُود بھیجنا تمہاری طہارت وپاکیزگی کا موجب ہے۔

(۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا صَلُّوْا عَلَیَّ فَاِنَّ صَلٰوتَکُمْ عَلَیَّ کَفَّارَۃٌ لَّکُمْ (خصائص کبریٰ ص۲۶۰ ج ۲) مجھ پر صلوٰۃ بھیجو کیونکہ تمہاری صلوٰۃ تمہارے لیے کفارۂ ذنوب وآثام ہے

(۳) اصبہانی نے ترغیب میں حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اِنَّ اَنْجَاکُمْ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ مِنْ اَھْوَالِھَا وَمَوَاطِنِھَا اَکْثَرُکُمْ عَلَیَّ فِیْ دَارِ الدُّنْیَا صَلٰوۃً، اِنَّہٗ قَدْ کَانَ فِی اللّٰہِ وَمَلَائِکَتِہٖ کِفَایَۃٌ وَّلٰکِنْ خَصَّ الْمُؤْمِنِیْنَ بِذٰلِکَ لِیُثِیْبَھُمْ عَلَیْہِ۔ (خصائص کبریٰ۔ تفسیر درمنثور ص۲۱۹ ج۵) بیشک تم سب سے زیادہ قیامت کی ہولناکیوں اور ان کے مقامات سے نجات پانے والا وہ شخص ہوگا جو دار الدنیا میں مجھ پر تم سب سے زیادہ صلوٰۃ ودرُود بھیجا کرے گا۔ حقیقت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے ملائکہ (کا صلوٰۃ بھیجنا) کافی تھا لیکن مومنین کو خصوصی حکم اس لیے دیا تاکہ اس صلوٰۃ کی بدولت انہیں عظیم اجر وثواب عطا کرے۔

(۴) عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ مَرْفُوْعًا اِذَا فَرَغَ اَحَدُکُمْ مِّنْ طُھُوْرِہٖ فَلْیَشْھَدْ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ثُمَّ لِیُصَلِّ عَلَیَّ فَاِذَا قَالَ ذٰلِکَ فُتِحَتْ لَہٗ اَبْوَابُ الرَّحْمَۃِ اَخْرَجَہُ الْاَصْبَھَانِیُّ (خصائص کبریٰ) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مرفوع روایت ہے کہ جو شخص وضو سے فارغ ہوکر لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کی شہادت دے اور محمد صلّی اللہ علیہ وسلم کی عبدیتِ خاصہ اور رسالت کی شہادت دے پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درُود وصلوٰۃ بھیجے تو اس کے لیے رحمت کے دروازے کھول دیے جائیں گے۔

(۵) امام احمد نے مسند میں حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہے۔ مَنْ صَلّٰی عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ صَلٰوۃً صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَمَلَائِکَتُہٗ بِھَا سَبْعِیْنَ صَلٰوۃً فَلْیُقِلَّ الْعَبْدُ مِنْ ذٰلِکَ اَوْ

لِیُکَثِّرَ۔ (خصائص کبریٰ)

جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک مرتبہ درود پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اور اس کے تمام ملائکہ اس کے بدلے اس پر ستر درود وصلوٰۃ بھیجیں گے تو بندے کی مرضی تھوڑا درود پڑھے یا زیادہ۔

ف: یہ موقوف روایت حکم مرفوع میں ہے کیونکہ ایسی تقدیرات و تحدیدات اپنے قیاس اور گمان سے ممکن نہیں ہیں بلکہ یہ صرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہی منصب ہے۔

(۶) عَنْ سَعْدِ بْنِ عُمَیْرٍ عَنْ اَبِیْہِ قَالَ لِیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ صَلٰوۃً صَادِقًا مِنْ نَفْسِہٖ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ عَشْرَ صَلَوَاتٍ وَرَفَعَہٗ عَشْرَ دَرَجَاتٍ وَکَتَبَ لَہٗ بِھَا عَشْرَ حَسَنَاتٍ۔

سعد بن عمیر اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے مجھ پر خلوص دل سے ایک مرتبہ درود بھیجا تو اللہ تعالیٰ اس پر دس درود بھیجے گا اور اس کے دس درجے بلند کرے گا اور دس نیکیاں اس کے بدلے اس کے لیے ثبت فرمائے گا۔

(۷) اَخْرَجَہُ الْقَاضِیْ اِسْمَاعِیْلُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ مَنْ صَلّٰی عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَتَبَ اللّٰہُ لَہٗ عَشْرَ حَسَنَاتٍ وَمَحٰی عَنْہُ عَشْرَ سَیِّئَاتٍ وَرَفَعَ لَہٗ عَشْرَ دَرَجَاتٍ (خصائص) اس روایت میں دس گناہ معاف کئے جانے کی تصریح ہے اور حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ سے مرفوع روایت میں اس کی تصریح ہے جسے عبد الرزاق نے ذکر کیا ہے۔ اور ابن ابی شیبہ۔ احمد۔ عبد بن حمید اور ترمذی نے بھی ابو طلحہ رضی اللہ عنہ سے مرفوع روایت نقل کی ہے جس میں صحابہ کرام کی طرف سے عرض کیا گیا یا رسول اللہ ہم آپ کے چہرۂ انور میں بڑی فرحت و شادمانی کے آثار دیکھ رہے ہیں (اس کی وجہ کیا ہے؟) تو آپ نے فرمایا میرے پاس رب تبارک و تعالیٰ کی طرف سے فرشتہ آیا ہے اور اس نے کہا ہے۔ جس اُمتی نے تم پر ایک مرتبہ درُود و صلوٰۃ بھیجی اللہ تعالیٰ اس کے بدلے اس کے لیے دس نیکیاں لکھے گا اور دس گناہ معاف فرمائے گا اور دس درجے بلند فرمائے گا اور اس پر دس درُود بھیجے گا۔ (در منثور ص۲۱۹ ج ۵)

فائدہ جلیلہ:

جس بدبخت نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف ایک عیب کی نسبت کی تھی اور آپ کو مجنون کہا تھا اللہ تعالیٰ نے اس کے دس عیب بیان کئے کما قال تعالیٰ "وَلَا تُطِعْ کُلَّ حَلَّافٍ (الی) بَعْدَ ذٰلِکَ زَنِیْمٍ سَنَسِمُہٗ عَلَی الْخُرْطُوْمِ۔ تو جب اس بارگاہِ والا جاہ میں اساءت و بے ادبی کا بدلہ دس گناہ ہے جبکہ عام قاعدہ کے مطابق وَمَنْ جَاءَ بِالسَّیِّئَۃِ

فَلَا یُجْزٰی اِلَّا مِثْلَھَا برائی کی جزاء اس کی مانند ہے تو لامحالہ اس محبوب کے لیے کلمہ خیر اور ادب و نیاز اور خلوص و وفا پر مشتمل کلمات کی جزاء بھی عام قاعدہ "مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَۃِ فَلَہٗ عَشْرُ اَمْثَالِھَا" یعنی ایک کے بدلے دس سے زائد ہوگی جیسے کہ روایاتِ عدیدہ کی رو سے ستر مرتبہ درود و صلوٰۃ ستر مرتبوں دس نیکیوں کے حصول اور دس درجات کی بلندی اور دس گناہوں کی معافی سے واضح ہے گویا سو گنا اجر اور نیکی حاصل ہوگی۔ وَاللّٰہُ یُضَاعِفُ لِمَنْ یَّشَاءُ

الغرض درُود و سلام کے لزوم و وجوب کا بنیادی مقصد نبی رحمت کے طفیل ان کے غلاموں کو ان رحمتوں اور خیرات و برکات سے نوازنا ہے اور یہ امر صلوٰۃ و سلام کے اہم اور افضل ترین مقاصد سے ہونے کا روشن برہان ہے۔

ہفتم:

درود و سلام میں چونکہ اللہ تعالیٰ سے نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم کے شایان شان رحمت بھیجنے کی دُعا ہے اور آپ کے لیے گویا سفارش ہے اور ہر نیکی اور خیر خواہی کا بدلہ اس کی مانند ہوتا ہے "ھَلْ جَزَاءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ" تو اس کا لازمی ثمرہ و نتیجہ اور فائدہ یہ ہوگا کہ اس بندے کو محبوبِ کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کی شفاعت نصیب ہوگی کیونکہ آپ سے بڑھ کر لجپال اور کریم کوئی نہیں تو لامحالہ آپ کی طرف سے عظیم شفاعت اور کمال شفقت و عنایت نصیبِ عبد ہوگی اور سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے درود و سلام پڑھنے والوں کو یہ مژدہ خود سنایا ہے۔

(۱) اَخْرَجَ الطَّبْرَانِیُّ بِسَنَدٍ جَیِّدٍ عَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ حِیْنَ یُصْبِحُ عَشْرًا وَّحِیْنَ یُمْسِیْ عَشْرًا اَدْرَکَتْہُ شَفَاعَتِیْ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ۔ حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص صبح کے وقت مجھ پر دس مرتبہ درود پڑھے اور شام کے وقت دس مرتبہ تو قیامت کے دن میری شفاعت اس کو حاصل ہوگی اور اس کا احاطہ کئے ہوئے ہوگی۔

(۲) اَخْرَجَ الْبَیْھَقِیُّ فِی الشُّعَبِ عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَکْثِرُوا الصَّلٰوۃَ عَلَیَّ فِیْ یَوْمِ الْجُمُعَۃِ وَلَیْلَۃِ الْجُمُعَۃِ فَمَنْ فَعَلَ ذٰلِکَ کُنْتُ لَہٗ شَھِیْدًا اَوْ شَافِعًا یَوْمَ الْقِیَامَۃِ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھ پر جمعہ کے دن اور اس کی رات بکثرت درود بھیجا کرو اور جو شخص بکثرت درُود و صلوٰۃ بھیجے گا تو میں اس کے لیے قیامت کے دن گواہ ہوں گا اور شفاعت کروں گا۔

(۳) طبرانی نے عبد الرحمٰن بن سمرہ سے انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کیا ہے کہ آپ نے خواب میں دیکھا اَنَّ رَجُلًا مِنْ اُمَّتِیْ یَرْعَدُ عَلَی الصِّرَاطِ کَمَا تَرْعَدُ السَّعْفَۃُ فَجَاءَتْہُ صَلٰوتُہٗ عَلَیَّ فَسَکَنَتْ رَعْدَتُہٗ۔ کہ میری

اُمّت سے ایک شخص پل صراط پر کھڑا لرز رہا ہے جیسے کھجور کی شاخ لرزتی ہے تو اس نے جو صلوٰۃ مجھ پر بھیجی تھی وہ اس کے پاس پہنچ گئی تو اس کا لرزہ ختم ہو گیا اور اسے سکون و قرار نصیب ہو گیا۔

(۴) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضرت آدم علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے قریب عرش کے ساتھ کشادہ مقام پر کھڑے ہوں گے اور سبز حلہ اور پوشاک زیب تن کئے ہوں گے۔ ان کی بلند ترین کھجور کی مانند بلند و بالا قامت ہو گی ان کی اولاد سے جو جنّت کی طرف لے جایا جائے گا اسے بھی دیکھ رہے ہوں گے اور جو دوزخ کی طرف لے جایا جائے گا اسے بھی دیکھتے ہوں گے اسی دوران ان کی نظر اچانک نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک اُمتی پر پڑے گی جسے دوزخ کی طرف لے جایا جا رہا ہو گا تو آپ کو پکار کر کہیں گے اے احمد اے احمد آپ کہیں گے لبیک اے ابوالبشر تو وہ کہیں گے۔ یہ آپ کا اُمتی ہے جس کو دوزخ میں پھینکنے کے لیے لے جایا جا رہا ہے آپ فرماتے ہیں۔

فَاَشُدُّ الْمِیْزَرَ وَاَهْرَعُ فِیْ اَثَرِ الْمَلَائِكَةِ وَاَقُوْلُ یَا رُسُلَ رَبِّیْ قِفُوْا فَیَقُوْلُوْنَ نَحْنُ الْغِلَاظُ الشِّدَادُ الَّذِیْنَ لَا نَعْصِی اللّٰهَ مَا اَمَرَنَا وَنَفْعَلُ مَا نُؤْمَرُ۔ میں اپنی چادر مضبوطی سے باندھوں گا اور ملائکہ کے پیچھے دوڑوں گا اور کہوں گا اے میرے پروردگار کے بھیجے ہوئے ملائکہ ٹھہر جاؤ، تو وہ کہیں ہم وہ سخت طبع اور قوی و توانا ہیں جو امر الٰہی کی خلاف ورزی نہیں کرتے اور جو حکم ہوتا ہے پورا کرتے ہیں۔

جب آپ ان سے مایوس ہوں گے تو اپنا بایاں ہاتھ اپنی ڈاڑھی مبارک پر رکھیں گے اور چہرہ انور عرش اعظم کی طرف کر کے اللہ تعالیٰ سے عرض کریں گے رَبِّ قَدْ وَعَدْتَنِیْ اَنْ لَّا تُخْزِیَنِیْ فِیْ اُمَّتِیْ اے میرے رب تو نے میرے ساتھ پختہ وعدہ کیا ہوا ہے کہ مجھے اُمّت کے معاملہ میں پریشان اور شرمندہ نہیں کرے گا۔ تو اللہ تعالیٰ ملائکہ کو فرمائے گا "اَطِیْعُوْا مُحَمَّدًا وَرُدُّوْا هٰذَا الْعَبْدَ اِلَی الْمَقَامِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کی تعمیل کرو اور اس بندے کو سابقہ قیامگاہ کی طرف لوٹا دو۔ فَاُخْرِجُ مِنْ حَجْزَتِیْ بِطَاقَةً بَیْضَاءَ كَالْاَنْمِلَةِ فَاُلْقِیْهَا فِیْ كَفَّةِ الْمِیْزَانِ الْیُمْنٰی وَاَنَا اَقُوْلُ بِسْمِ اللّٰهِ فَتَرْجِحُ الْحَسَنَاتُ عَلَی السَّیِّئَاتِ فَیُنَادٰی سَعُدَ جَدُّهٗ وَ ثَقُلَتْ مَوَازِیْنُهٗ اِنْطَلِقُوْا بِهٖ اِلَی الْجَنَّةِ۔ تو میں اپنے کمر بند سے اُنگلی کے پورے کی مانند ایک سفید کاغذ نکالوں گا اور اسے میزان کے دائیں پلڑے میں بسم اللہ پڑھ کر رکھ دوں گا تو اس کی نیکیاں برائیوں پر بھاری ہو جائیں گی تو ندا دی جائے گی یہ بندہ نیک بخت ہو گیا اور اس کی محنت بار آور ہو گئی اور اس کا پلڑا نیکیوں والا وزنی ہو گیا ہے لہٰذا اسے جنّت کی طرف لے جاؤ۔

تو وہ بندہ کہے گا اے اللہ کے رسول ٹھہرو میں اللہ تعالیٰ کے ہاں مکرم و معظم ترین اس ہستی سے ایک سوال کروں تب وہ کہے گا بِاَبِیْ اَنْتَ وَاُمِّیْ مَا اَحْسَنَ وَجْهَكَ وَاَحْسَنَ خُلُقَكَ مَنْ اَنْتَ فَقَدْ اَقَلْتَنِیْ عَثْرَتِیْ وَرَحِمْتَ عَبْرَتِیْ۔ میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں آپ کا چہرہ کتنا حسین ہے اور اخلاق کتنے حسین ہیں آپ کون ہیں؟ آپ نے میری لغزشوں سے درگزر کرائی ہے اور میرے بہتے آنسوؤں پر ترس کھایا ہے۔ تو آپ فرمائیں گے۔ اَنَا نَبِیُّكَ مُحَمَّدٌ وَهٰذِهٖ صَلٰوتُكَ الَّتِیْ كُنْتَ تُصَلِّیْ عَلَیَّ وَاَفْتَكَ اَحْوَجُ مَا تَكُوْنُ اِلَیْهَا ——— خصائص ص۲۶۱ میں تیرا نبی محمد ہوں اور سفید نورانی کاغذ کا پرزہ تیری صلوٰۃ تھی جو مجھ پر پڑھتا تھا اس نے تجھے پالیا اور تیرے ساتھ وفا کی جبکہ تو اس کی امداد و اعانت کی طرف بہت محتاج تھا۔

(۵) حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم مؤذن کو اذان دیتے سنو تو وہ کلمات دہراؤ جو وہ کہتا ہے۔ ثُمَّ صَلُّوْا عَلَیَّ فَاِنَّهٗ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ صَلٰوةً صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ بِهَا عَشْرًا۔ پھر مجھ پر درود بھیجو کیونکہ جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجے گا تو اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ درود بھیجے گا ثُمَّ سَلُوا اللّٰهَ لِیَ الْوَسِیْلَةَ فَاِنَّهَا مَنْزِلَةٌ فِی الْجَنَّةِ لَا تَنْبَغِیْ اِلَّا لِعَبْدٍ مِّنْ عِبَادِ اللّٰهِ وَاَرْجُوْ اَنْ اَكُوْنَ اَنَا هُوَ فَمَنْ سَاَلَ لِیَ الْوَسِیْلَةَ حَلَّتْ عَلَیْهِ الشَّفَاعَةُ۔ (رواہ مسلم۔ مشکوٰۃ باب الاذان) پھر میرے لیے اللہ تعالیٰ سے وسیلہ کا سوال کرو کیونکہ وہ جنّت میں ایک منزل و مقام ہے جو بندگانِ خداوند تعالیٰ میں سے صرف ایک بندہ کے شایانِ شان ہے اور میں امید رکھتا ہوں کہ میں ہی وہ عبد خاص ہوں گا تو جو شخص میرے لیے وسیلہ والے مقام کا سوال کرے گا تو اس کے حق میں مجھ پر شفاعت لازم ہو گی۔

فائدہ: آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مقام وسیلہ پر فائز ہونے کو بصورت رجاء اور اُمید ظاہر فرمایا ہے اور یہ محض بارگاہِ خداوندی میں ادب و نیاز اور تواضع کا اظہار ہے اور درحقیقت جزم اور یقین کے ساتھ اس کے حصول کا بیان ہے۔ چہ رجائے حبیب در حضرت مجیب ہرگز خیبت نپذیرد۔ اشعۃ اللمعات جلد اول ص۳۳۶۔ کیونکہ حبیب مکرم کی بارگاہِ مجیب الدعوات جل و علیٰ میں رجاء و امید ہرگز ناتمام اور تشنہ تکمیل نہیں رہ سکتی۔ اوّل۔ اور اس جزم و یقین کی وجہ سے حدیث جابر رضی اللہ عنہ میں اس مقام کے حصول کو وعدہ سے تعبیر کیا اور فرمایا وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ اور انہیں مقام محمود پر فائز فرما جس کا تو نے انہیں وعدہ دیا ہے اور باری تعالیٰ کے وعدہ کا خلاف محال ہے۔

الغرض جب وعدہ ہو چکا اور اس کا خلاف بھی محال ہے تو پھر اُمّت کو اس کے متعلق دُعا کرنے اور اللہ تعالیٰ سے اس کا سوال کرنے کا حکم دینا صرف اور صرف اس لیے ہے کہ آپ کی طرف سے اظہار عبدیت ہو جائے اور اُمّت اس

دُعا اور سوال کی بدولت اور خیر خواہی و اخلاص کی بدولت اس مقام وسیلہ اور مقام محمود کے برکات اور فیوضات سے مشرف ہو جائے اور اگرچہ ہر اُمتی آپ کی شفاعت سے بہرہ ور ہو گا مگر ایسے مخلصین خصوصی شفاعت کے حقدار ہونگے اور اپنے لیے خصوصی استحقاق اور اہلیت ثابت کریں گے۔ اور اسی سے ہمارا مدعا و مقصود روز روشن کی طرح واضح ہو گیا کہ جب آپ خود مجسم رحمت ہیں اور سب عالمین کو آپ کی رحمت محیط ہے اور اللہ تعالیٰ اور ملائکہ آپ پر صلوٰۃ بھیجتے رہتے ہوں اور بھیجتے رہیں گے تو پھر اُمت کو اس کا حکم اور اس کی مختلف اسالیب اور عناوین سے ترغیب صرف اسی لیے ہے کہ وہ ان صلوات کے ثمرات اور فوائد اور ان کے انوار و برکات سے مستفید ہوں اور اس خلوص و خیر خواہی کے عوض شفاعت کے حق دار بن جائیں ؎ پیوستہ رہ شجر سے امید بہار رکھ

ہشتم :

اللہ تعالیٰ نے زبانِ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم پر فرمایا کَانَ اللّٰہُ فِیْ حَاجَۃِ الْعَبْدِ مَا کَانَ الْعَبْدُ فِیْ حَاجَۃِ اَخِیْہِ۔ (مشکوٰۃ شریف) اللہ تعالیٰ بندے کی امداد و اعانت میں رہے گا جب تک بندہ اپنے بھائی کی امداد و اعانت اور اس کے معاملات سدھارنے میں مصروف رہے گا۔ جب عام بندے کے ساتھ ہمدردی اور خیر خواہی کا نتیجہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اس بندے کے معاملات کا کفیل و ضامن بن جائے اور اپنی قدرتِ قاہرہ سے اس کی امداد و اعانت کرے تو اس کا کوئی مدعا و مقصود اور غرض و مطلب تشنۂ تکمیل نہیں رہ سکتا تو اس پس منظر میں اس بندے کو اپنے معاملات اور مقاصد میں ناکامی اور نامرادی کیونکر ہو سکتی ہے جو اپنے تمام امور پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے درود و صلوٰۃ اور سلام نیاز کو ترجیح دے اور اپنے تمام اوقاتِ عزیز کو اس محبوب مکرم اور محمود خلائق اور محمود الٰہی کی خیر خواہی اور آپ کے لیے طلبِ رحمت اور دعائے رفعت میں صرف کر دے اور اسی حقیقت کو خود نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے واضح کرتے ہوئے فرمایا جیسے کہ

(۱) قاضی اسماعیل نے فضل الصلوٰۃ میں یعقوب بن زید بن طلحہ تیمی سے نقل کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میرے پاس اللہ تعالیٰ کی طرف سے فرشتہ آیا اور اس نے کہا کہ جو شخص آپ پر درود بھیجے گا تو اس کے عوض اللہ تعالیٰ اس پر دس درود بھیجے گا تو ایک صحابی نے اُٹھ کر عرض کیا یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَجْعَلُ نِصْفَ دُعَائِیْ لَکَ قَالَ اِنْ شِئْتَ قَالَ اَلَا اَجْعَلُ ثُلُثَیْ دُعَائِیْ لَکَ قَالَ اِنْ شِئْتَ قَالَ اَجْعَلُ دُعَائِیْ لَکَ کُلَّہٗ قَالَ اِذًا یَکْفِیْکَ اللّٰہُ ھَمَّ الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَۃِ ——— خصائص کبریٰ ص۲۵۹ ج ۲ در منثور ص۲۱۸ ج ۵ بروایۃ عبدالرزاق۔ یارسول اللہ کیا میں اپنی ذات کے لیے مختص اوقات دُعا میں سے نصف وقت آپ (پر صلوٰۃ)

کے لیے نہ مختص کر دوں آپ نے فرمایا اگر چاہے تو اس طرح کرے۔ تو اس نے عرض کیا کہ دو تہائی وقت دُعا کے اوقات سے آپ کے لیے مختص کر دوں؟ آپ نے فرمایا تیری مرضی اگر اس سے زیادہ کرے تو بہتر ہے۔ اس نے عرض کیا کیا میں اپنے تمام اوقاتِ دُعا آپ کی صلوات کے لیے مختص نہ کر دوں؟ تو آپ نے فرمایا تب تو اللہ تعالیٰ تیری دنیاوی اور اخروی تمام مہمات میں کفایت فرمائے گا۔

(۲) ترمذی اور حاکم نے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ میں آپ پر بکثرت درود پڑھتا ہوں تو کتنا وقت آپ پر صلوٰۃ بھیجنے میں صرف کروں آپ نے فرمایا جتنا قدر تو چاہے میں نے عرض کیا چوتھائی حصہ اوقاتِ اوراد و وظائف سے؟ آپ نے فرمایا جتنا قدر تو مناسب سمجھے لیکن زیادہ کرے تو بہتر ہے۔ میں نے عرض کیا آدھا وقت اس میں صرف کروں تو آپ نے فرمایا جتنا قدر تیری مرضی ہو اگر اس سے زیادہ وقت درود و صلوٰۃ میں صرف کرے تو تیرے لیے زیادہ بہتر ہے۔ میں نے عرض کیا دو تہائی وقت؟ تو آپ نے فرمایا تیری مرضی مگر زیادہ کرے تو بہتر ہے تو فرماتے ہیں میں نے عرض کیا اَجْعَلُ لَکَ صَلَاتِیْ کُلَّھَا قَالَ اِذًا تُکْفٰی ھَمَّکَ وَیُغْفَرُ لَکَ ذَنْبُکَ۔ خصائص ص۲۵۹ ج ۲۔ میں اپنے تمام اوقاتِ دُعا اور اوراد و وظائف کی ساعات آپ پر صلوات پڑھنے میں صرف کروں گا تو آپ نے فرمایا تب یہ صلوات تیری ہر مہم اور مشکل میں کفایت کریں گی اور تمہارا ہر گناہ بخش دیا جائے گا۔

(۳) اصبہانی نے حضرت خالد بن طہمان سے روایت نقل کی ہے قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ صَلٰوۃً وَّاحِدَۃً قُضِیَتْ لَہٗ مِائَۃُ حَاجَۃٍ۔ خصائص۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجا تو اس کی سو حاجات پوری کی جائیں گی۔

(۴) بیہقی نے شعب الایمان میں اور ابن عساکر اور ابن منذر نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے نقل فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اِنَّ اَقْرَبَکُمْ مِنِّیْ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ فِیْ کُلِّ مَوْطِنٍ اَکْثَرُکُمْ عَلَیَّ صَلٰوۃً فِی الدُّنْیَا مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ یَوْمَ الْجُمُعَۃِ وَلَیْلَۃَ الْجُمُعَۃِ مِائَۃَ مَرَّۃٍ قَضَی اللّٰہُ لَہٗ مِائَۃَ حَاجَۃٍ سَبْعِیْنَ مِنْ حَوَائِجِ الْاٰخِرَۃِ وَثَلَاثِیْنَ مِنْ حَوَائِجِ الدُّنْیَا ثُمَّ یُوَکِّلُ اللّٰہُ بِذٰلِکَ مَلَکًا یُدْخِلُہٗ فِیْ قَبْرِیْ کَمَا یُدْخِلُ عَلَیْکُمُ الْھَدَایَا یُخْبِرُنِیْ بِمَنْ صَلّٰی عَلَیَّ بِاسْمِہٖ وَنَسَبِہٖ اِلٰی عَشِیْرَتِہٖ فَاُثْبِتُہٗ عِنْدِیْ فِیْ صَحِیْفَۃٍ بَیْضَاءَ۔ (درمنثور ص۲۱۹ ج ۵)

ترجمہ: بیشک تم میں سے میرے قریب تر قیامت کے دن ہر مقام میں وہی شخص ہو گا جو دُنیا میں مجھ پر بکثرت درود و صلوٰۃ بھیجتا رہا ہو گا جو شخص مجھ پر جمعہ کے دن اور اس کی رات سو مرتبہ درود و صلوٰۃ بھیجے گا اللہ تعالیٰ

اس کی سو حاجتیں برلائے گا ستر اخروی حاجات اور تیس دنیوی پھر اللہ رب العزت ان صلوات پر ایک فرشتہ مقرر فرماتا ہے جو انہیں میری قبر میں مجھ پر پیش کرتا ہے جیسے کہ تم پر ہدیے اور تحفے پیش کئے جاتے ہیں۔ جس نے مجھ پر وہ درُود پڑھا ہوتا ہے اس کا نام بتلاتا ہے اور دس پشتوں تک اس کا نسب بھی تو میں اس درُود وصلوٰۃ کو اور اس کے نام و نسب کی تفصیل کو اپنے ہاں سفید اور نورانی صحیفہ اور کاغذ پر لکھ لیتا ہوں اور محفوظ کر لیتا ہوں۔

نہم :

درُود و صلوٰۃ بندہ کی طرف سے بہترین ہدیہ اور تحفہ ہے جو بارگاہِ رسالت مآب صلّی اللہ علیہ وسلم میں پیش کیا جاتا ہے اور ہدیہ و تحفہ کے متعلق اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔ فَاِذَا حُيِّيْتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْهَآ اَوْ رُدُّوْهَا جب تمہیں کوئی ہدیہ پیش کیا جائے تو اس سے بہتر تحفہ دو یا اسی کو واپس کر دو یعنی اگر بہتر دینے کی گنجائش نہیں ہے لیکن نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وسلم جیسے رحمت مجسم اور رؤوف و رحیم نبی کے متعلق اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے دنیا و آخرت کے خزائن پر تصرف میں مختار و ماذون محبوب کے متعلق یہ تصور نہیں کیا جا سکتا کہ وہ بہتر بدلہ دینے سے قاصر ہوں یا بہتر بدلہ دینے پر قدرت کے باوجود اس سے اجتناب فرماویں تو لامحالہ وہ کریم و بچپال اور اُمّت کا ہمدرد و غمخوار نبی انہیں اپنی شان کے لائق بہترین تحفہ اور ہدیہ سے نوازے گا۔ جس کی ایک صورت یہ ہے کہ اس کے حق میں شفاعت فرما کر دوزخ کی دہکتی آگ سے بچا لیں اور دوزخ کے ملائکہ سے اسے واپس لے لیں گے۔ دوسری صورت یہ ہے کہ اسے اپنے ساتھ رکھیں گے اور اپنے ظلِ عاطفت میں جگہ دیں گے جیسے کہ اس مضمون کی روایات ذکر کی جا چکی ہیں۔ تیسری صورت یہ ہے کہ اس بندے نے چونکہ حکم خداوند تعالیٰ کی تعمیل میں درُود و سلام پیش کیا تو اللہ تعالیٰ اس کی دنیوی و اخروی حاجات برلائے، اس پر درُود بھیجے، اس کے درجے بلند فرمائے اور گناہ معاف فرمائے جن کی تفصیل نظر نواز ہو چکی اور یہ سب عنایت و کرمنوازی محبوب کریم علیہ الصلوٰۃ کے صدقہ میں ہوتی ہے تو یہ بھی گویا ان کی طرف سے ہی جوابی تحفہ اور ہدیہ ٹھہرا۔ چوتھی صورت یہ ہے کہ جب بندہ بطور خطاب درود و سلام عرض کرے تو خود رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جواب عطا فرماتے ہیں جیسے کہ ابوداؤد شریف میں حضرت ابوہریرہ سے مروی ہے "مَامِنْ اَحَدٍ يُسَلِّمُ عَلَيَّ اِلَّا رَدَّ اللّٰهُ عَلَيَّ رُوْحِيْ حَتّٰى اَرُدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ۔ جو مسلمان بھی مجھ پر سلام بھیجتا ہے تو اللہ تعالیٰ مجھ پر میری روح کو لوٹاتا ہے حتّٰی کہ میں اس کے سلام کا جواب دیتا ہوں (مشکوٰۃ باب الصلوٰۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم) محبِ مخلص اور نیاز کیش غلام کے لیے یہ کتنا بڑا مژدہ ہے اور عظیم بشارت ہے کہ محبوب خدا، سید انبیاء صلّی اللہ علیہ وسلم اس کو زبان اقدس سے جواب مرحمت فرماویں اور وہ بھی ہر سلام کا اور اس زبان حقیقت ترجمان سے جس سے سرزد ہونے والا ہر لفظ کن کی کنجی اور

تیر قضا ہوتا ہے۔ اس لیے آپ کے پروانے تڑپ کر عرض کرتے ہیں ؎

بہر سلام کمن رنجہ در جواب آں لب ۔ کہ صد سلامِ مرا بس یکے جواب از تو

یا رسول اللہ ہر سلام کے جواب میں ہونٹوں کو جواب میں جنبش کی زحمت دینے کی ضرورت نہیں ہے بلکہ ہمارے سینکڑوں سلاموں کے جواب میں ایک مرتبہ ہی آپ کا وعلیک السلام فرما دینا کافی ہے۔

بلکہ ان سوختگانِ محبت کے لیے تو فقط یہ مژدہ ہی آبِ حیات ہے اور نئی زندگانی کا موجب کہ اس بارگاہ والاجاہ میں اس کا نام لیا جائے اور اس کا نسب بیان کیا جائے اور اس کے درُود و سلام پیش کرنے کا تذکرہ ہی ہو جائے جیسے کہ حدیث پاک میں ذکر ہو چکا ہے ؎ لَكَ الْبِشَارَةُ فَاخْلَعْ مَا عَلَيْكَ فَقَدْ ذُكِرْتَ ثَمَّ عَلٰى مَا فِيْكَ مِنْ عِوَجٍ تیرے لیے بشارت اور مژدہ جانفزا ہے اپنے اُوپر سے ہر گرانی کو اتار پھینک کیونکہ تمام تر کجرویوں اور کوتاہیوں کے باوجود اس بارگاہ عرش آستاں میں تیرا ذکر کیا گیا ہے ؎

جاں مید ہم در آرزوئے قاصد آخر باز گو ۔ در مجلس آں نازنیں حرفے کہ از ما میرود

چہ جائیکہ جوابِ میں سلام بھی مرحمت ہو اور وہ بھی ہر سلام کے جواب میں جو یقیناً مقبول اور موجب فلاح ہے۔ از نجا میتواں دانست کہ سلام بر آنحضرت چہ فضیلت دارد و سلام گوینده بر آنحضرت خصوصاً بسیار گوینده را چہ شرف است، اگر سلام تمام عمر را یک جواب آید سعادت است چہ جائے آنکہ ہر سلام را جواب شنود۔ (اشعۃ اللمعات جلد اول ص ۴۴۱ و ص ۴۴۲)

بس بود جاہ و احترام مرا ۔ یک علیک از تو صد سلام مرا (علامہ حقی، روح البیان)

فائدہ جلیلہ :

جب بندہ نماز میں دست بستہ قیام کرتا ہے پھر بارگاہ کے نیچے دوتا پشت ہونے کا رکوع کی صورت میں عملی اظہار کرتا ہے اور پھر تواضع اور انکساری کی انتہاء کرتے ہوئے اشرف الاعضاء کو ارذل الاشیاء پر رکھ دیتا ہے تو اللہ تعالیٰ اپنے حریم ناز میں داخل ہونے کا اسے اذن بخشتا ہے اور وہ مسندِ کرامت پر بٹھائے جانے کے بعد ہدیہ پیش کرنے لگتا ہے۔ اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّيِّبَاتُ ۔ اور مناجات و ہمکلامی سے اس کی آنکھیں ٹھنڈی ہوتی ہیں تو اسے متنبہ کیا جاتا ہے کہ اس مقام بالا اور منصب عالی تک رسائی نبی رحمت کی برکت متابعت اور ان کے طفیل حاصل ہوئی ہے تو وہ ادھر متوجہ ہوتا ہے اَلْحَبِيْبُ فِيْ حَرَمِ الْحَبِيْبِ حَاضِرٌ فَاقْبِلُوْا عَلَيْهِ قَائِلِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ۔ فتح الباری جلد ۱۱ ص ۱۲۹ و کذا فی مدارج النبوۃ جلد اول ص ۲۵۹ عمدۃ القاری ج ۵

ناگاہ کیا دیکھتا ہے کہ حبیب مکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے حبیب جل وعلیٰ کے حریم قدس میں حاضر ہیں تو وہ ادھر متوجہ ہوتے ہیں اور بطور خطاب و بالمشافہ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ. عرض کرتے ہیں نیز اہل عرفان کی بیان کی ہوئی اس وجہ خطاب سے معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنی بارگاہ میں پیش کیا ہوا بندوں کا تحفہ بھی اس وقت تک قبول نہیں فرماتا جب تک وہ رسول معظم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں ہدیۂ اخلاص و نیاز پیش نہ کریں اسی لیے نماز کے درمیانی اور آخری تشہد میں اپنے تحیات کے ساتھ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سلام اور صلوٰۃ کو ملا دیا ہے۔ علاوہ ازیں یہ بھی معلوم ہوا کہ نماز جس طرح اللہ تعالیٰ کے حریم ناز تک رسائی کا ذریعہ ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہِ عالیہ تک رسائی کا ذریعہ بھی ہے اور یہ بھی معلوم ہوا کہ دونوں کی بارگاہ دراصل ایک ہی ہے اور دونوں اکٹھے ہوتے ہیں فَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى ذَالِكَ.

دہم :

علامہ اسماعیل حقی نے روح البیان ص۲۲۶ پر فرمایا کہ نفس انسانی بدنی علائق اور طبعی موانع و عوائق میں ڈوبا رہتا ہے اوصاف ذمیمہ اور اخلاق رذیہ میں غرق رہتا ہے اور فیاض اقدس جل وعلیٰ انتہائی منزہ و مقدس ہے تو نفس انسانی اور اللہ تعالیٰ کے درمیان کوئی مناسبت نہ ہوئی (جبکہ فیض رسانی اور حصول فیض کے لیے عادت جاریہ اور قانون قدرت یہی ہے کہ باہم مناسبت و موافقت ہو) تو اللہ تعالیٰ سے فیض کا حصول انسانوں کے لیے صرف اسی واسطہ و وسیلہ کے ذریعے ممکن ہوگا جو دوہری صلاحیت و استعداد کا مالک و حامل ہو یعنی تجرد نورانیت سے موصوف ہو اور اس میں مادیت اور بشریت بھی ہو جیسے آگ اور ترا ایندھن کے درمیان خشک لکڑی اور ہڈی اور گوشت کے درمیان غضروف یعنی ہڈیوں کے سرے جو نرمی میں گوشت کے مناسب اور شکل میں ہڈی کے موافق ہوتے ہیں وَتِلْكَ الْوَاسِطَةُ حَضْرَةُ صَاحِبِ الرِّسَالَةِ عَلَيْهِ السَّلَامُ حَيْثُ يَسْتَفِيْضُ مِنْ جِهَةِ تَجَرُّدِهٖ وَيُفِيْضُ مِنْ جِهَةِ تَعَلُّقِهٖ اور وہ واسطہ و وسیلہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات مقدسہ ہے جو اپنے تجرد نورانیت کی رو سے اللہ تعالیٰ سے فیض حاصل کرتے ہیں اور تعلق یعنی بشریت کی رو سے ہمیں فیض پہنچاتے ہیں فَالصَّلٰوةُ عَلَيْهِ وَاجِبَةٌ عَقْلًا كَمَا اَنَّهَا وَاجِبَةٌ شَرْعًا اَيْ بِهٰذِهِ الْاٰيَةِ. لہٰذا آپ پر درود و صلوٰۃ بھیجنا از روئے عقل بھی واجب و لازم ہے جیسے کہ اس آیت کریمہ کی رو سے شرعاً واجب و لازم ہے یعنی درود و صلوٰۃ وسیلہ بن جاتا ہے اس ذات مقدسہ کے ساتھ رابطہ و تعلق کا اور وہ وسیلہ ہیں اللہ کے فیض کا تو اس طرح درود و صلوٰۃ اس فیض قدس کے حصول کا ذریعہ ہونے کی وجہ سے واجب و لازم ٹھہرا۔ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ.

درُود و سلام نہ پڑھنے کی مذمت

جتنا قدر درود و سلام پڑھنا اہم اور ضروری ہے اور فضائل و کمالات کا موجب ہے اتنا قدر ہی اس کا نہ پڑھنا محرومی اور بدنصیبی کا موجب ہوگا کیونکہ اتنی کریم و رحیم اور محسن و مہربان ہستی کے لیے صرف زبان ہلانا بھی گوارا نہ ہو تو اس سے زیادہ حرمان نصیبی اور سیاہ بختی کیا ہو سکتی ہے جبکہ اس میں سراسر اپنی بھلائی اور بہتری ہو اور فلاح و کامرانی اور سرخروئی اور فائز المرامی ہو۔ اسی لیے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس غافلی و کاہلی اور ناسپاسی اور احسان ناشناسی سے دور رکھنے کے لیے مختلف اسالیب اور طرق سے ڈرایا اور متنبہ فرمایا۔

۱- مسند امام احمد اور ترمذی میں حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اَلْبَخِيْلُ مَنْ ذُكِرْتُ عِنْدَهٗ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ بڑا بخیل ہے وہ شخص جس کے پاس میرا ذکر کیا گیا پس اس نے مجھ پر درود نہ بھیجا۔

۲- ابن ماجہ نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے اور بیہقی نے شعب الایمان میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

مَنْ نَسِيَ الصَّلٰوةَ عَلَيَّ اَخْطَأَ طَرِيْقَ الْجَنَّةِ. جو مجھ پر درود و صلوٰۃ کو بھول گیا (اور اس کا تارک ہوگیا) تو وہ راہِ جنت سے بھٹک گیا۔

۳- امام ترمذی نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے بسند حسن نقل کیا ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مَا جَلَسَ قَوْمٌ مَجْلِسًا لَمْ يَذْكُرُوا اللّٰهَ فِيْهِ وَلَمْ يُصَلُّوْا عَلٰى نَبِيِّهِمْ اِلَّا كَانَ عَلَيْهِمْ تِرَةً فَاِنْ شَاءَ عَذَّبَهُمْ وَاِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُمْ. نہیں بیٹھتی کوئی قوم ایسی مجلس میں کہ جس میں وہ اللہ تعالیٰ کا ذکر نہ کریں اور نہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجیں مگر ان کا وہاں بیٹھنا سراسر حسرت ہوگا (قیامت کے دن) پھر اللہ چاہے تو انہیں عذاب دے اور اگر چاہے تو بخش دے۔

۴- امام بیہقی نے شعب الایمان میں حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا. مَا اجْتَمَعَ قَوْمٌ ثُمَّ تَفَرَّقُوْا عَنْ غَيْرِ ذِكْرِ اللّٰهِ وَصَلٰوةٍ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا قَامُوْا عَنْ اَنْتَنِ جِيْفَةٍ. نہیں جمع ہوتی کوئی قوم اور پھر منتشر ہوتی بغیر اللہ کے ذکر اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے کے مگر (گویا) وہ اُٹھتے ہیں انتہائی بدبودار مردار پر سے یعنی وہ اسلام و ایمان بلکہ انسانیت کے تقاضوں سے

دُور رہے اور گدھوں کے ساتھ لاحق ہو گئے۔

۵ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لَا یَجْلِسُ قَوْمٌ مَّجْلِسًا لَا یُصَلُّوْنَ فِیْہِ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِلَّا کَانَ عَلَیْہِمْ حَسْرَۃً وَاِنْ دَخَلُوا الْجَنَّۃَ لَمَّا یَرَوْنَ مِنَ الثَّوَابِ۔ اَخْرَجَہُ النَّسَائِیُّ وَابْنُ اَبِیْ عَاصِمٍ وَاَبُوْبَکْرٍ فِی الْغِیْلَانِیَّاتِ وَالْبَیْہَقِیُّ فِی الشُّعَبِ۔

جو قوم ایک جگہ مل بیٹھے اور اس میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوٰۃ نہ بھیجے تو یہ امر ان کے لیے قیامت کے دن سراسر حسرت وارمان کا موجب ہو گا خواہ جنت میں داخل ہو بھی جائیں جبکہ وہ اس صلوٰۃ (اجتماعیہ) کے ثواب کو دیکھیں گے۔

۶۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اَتَانِیْ جِبْرَئِیْلُ فَقَالَ رَغِمَ اَنْفُ امْرِئٍ ذُکِرْتَ عِنْدَہٗ فَلَمْ یُصَلِّ عَلَیْکَ۔ اَخْرَجَہُ الْبَیْہَقِیُّ فِی الشُّعَبِ

جبرئیل علیہ السلام میرے پاس آئے تو کہا اس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے پاس تمہارا ذکر کیا گیا مگر اس نے آپ پر درود نہ بھیجا۔

۷۔ حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول معظم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

کَفٰی بِہٖ شُحًّا اَنْ یُّذْکَرَ فِیْ قَوْمٍ فَلَا یُصَلُّوْنَ عَلَیَّ۔ اَخْرَجَہُ الْقَاضِیْ اِسْمَاعِیْلُ۔

بخیلی کی انتہاء کو پہنچنے کے لیے یہی کافی ہے کہ ایک قوم میرا ذکر کرے مگر مجھ پر درود وصلوٰۃ نہ بھیجے۔

۸۔ امام بخاری نے الادب المفرد میں حضرت جابر اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے ایک ہی مضمون کی دو روایتیں نقل کی ہیں کہ رسول معظم صلی اللہ علیہ وسلم نے منبر شریف کی تین سیڑھیوں میں سے ہر ایک پر قدم مبارک رکھتے وقت آمین آمین آمین کہی جب اس کا سبب دریافت کیا گیا تو آپ نے فرمایا۔ میں نے پہلے درجہ پر قدم رکھا تو جبرئیل نے کہا۔ بدبخت ونامراد ہو وہ شخص جس نے رمضان کو پایا مگر وہ گزر گیا اور اس کی مغفرت کا سامان نہ ہو سکا میں نے کہا آمین۔ پھر اس نے کہا بدبخت ونامراد ہو وہ شخص جس نے والدین کو یا ان میں سے ایک کو پایا مگر انہوں نے اس کو جنت میں داخل نہ کیا میں نے کہا آمین۔ پھر اس نے کہا "شَقِیَ عَبْدٌ ذُکِرْتَ عِنْدَہٗ وَلَمْ یُصَلِّ عَلَیْکَ فَقُلْتُ اٰمِیْنَ" بدبخت ونامراد ہو وہ شخص جس کے پاس آپ کا ذکر کیا گیا اور اس نے آپ پر درود نہ بھیجا تو میں نے کہا آمین۔

(تفسیر درمنثور ص ۲۱۷ و ص ۲۱۸ ج ۵)

صلوٰۃ وسلام کا فقہی حکم

اللہ تعالیٰ نے اہل ایمان کو خطاب فرما کر صلوٰۃ وسلام کا امر فرمایا اور از روئے اصول فقہ اور قواعد شرعیہ امر وجوب کے لیے ہوتا ہے اور جمہور علماء اسلام اور ائمہ اسلام نے بھی وجوب کا قول کیا ہے، جیسے کہ علامہ آلوسی نے فرمایا۔ اَلْاَمْرُ فِی الْاٰیَۃِ عِنْدَ الْاَکْثَرِیْنَ لِلْوُجُوْبِ بَلْ ذَکَرَ بَعْضُھُمْ اِجْمَاعَ الْاَئِمَّۃِ وَالْعُلَمَاءِ عَلَیْہِ۔ کہ اکثرین نے اس امر وحکم کو وجوب وفرضیت پر محمول کیا ہے بلکہ بعض نے اس پر ائمہ وعلماء کا اجماع ذکر کیا ہے ماسوائے محمد بن جریر طبری کے جو اس کو استحباب پر محمول کرتے ہیں مگر ان کا قول مؤول ہے یا پھر مردود۔

لیکن اس میں پھر اختلاف ہے کہ عمر بھر میں صرف ایک مرتبہ فرض وواجب ہے کیونکہ مطلق امر تکرار کو نہیں چاہتا اور مامور بہ کی نفس ماہیت فرد واحد کے ضمن میں متحقق ہو جاتی ہے۔ جمہور علماء اُمت بمع امام ابوحنیفہ اور امام مالک اسی کے قائل ہیں اور بعض نے کہا تشہد میں واجب ہے خواہ فرائض وواجبات ہوں یا سنن ونوافل اور بعض نے بکثرت صلوٰۃ وسلام پڑھنے کو واجب کہا بغیر کسی عدد کی تعیین وتخصیص کے اور یہی قاضی ابوبکر بن بکیر کا مختار ہے اور بعض نے کہا کہ ہر مجلس میں ایک مرتبہ واجب ہے خواہ آپ کا ذکر مبارک بار بار ہوتا ہے اور بعض حضرات نے کہا کہ جب بھی آپ کا ذکر کیا جائے درود وسلام واجب ولازم ہے اور علماء احناف کی ایک جماعت اسی کی قائل ہے جن میں امام طحاوی بھی شامل ہیں جیسے کہ فرمایا تَجِبُ کُلَّمَا سَمِعَ ذِکْرَہٗ مِنْ غَیْرِہٖ اَوْ ذَکَرَہٗ بِنَفْسِہٖ اور علماء مالکیہ میں سے طرطوشی۔ ابن عربی اور فاکھانی وغیرہم اس کے قائل ہیں اور شوافع حضرات میں امام حلیمی۔ استاذ ابواسحاق اسفرائنی اور شیخ ابوحامد اسفرائینی وغیرہم اسی کے قائل ہیں اور اس قول کی تائید وتقویت کے لیے وہ احادیث مبارکہ کافی ہیں جن میں ذکر حبیب کے بعد درود وسلام ذکر نہ کرنے پر مختلف وعیدات ذکر کی گئی ہیں اور کسی فعل کے ترک پر وعید کا ذکر اس کے وجوب کی علامت ہے۔ کما ہو مختار اکثر العلماء والتفصیل فی روح المعانی ص ۷۵ و ۷۶ جلد ۲۲

اقول وجوب فرض کے معنی میں آتا ہے اور فرض وسنت کے درمیانی مرتبہ پر بھی اطلاق کیا جاتا ہے یعنی جس کا انکار کفر تو نہ ہو لیکن ترک عمل پر عذاب ترک فرض کی مانند ہو۔ تو ایسی صورت میں عمر بھر میں ایک دفعہ اس کا پڑھنا فرض ہو گا مانند کلمہ توحید کے اور تشہد صلوات میں اور مجالس میں ذکر پاک آنے پر واجب ہو گا نہ کہ فرض ہذا واللہ ورسولہ اعلم

افضل الصلوات و التسلیمات

علماء اسلام کا اس میں بھی اختلاف ہے کہ سب سے افضل درود کونسا ہے بعض نے نماز میں پڑھے جانے والے دُرود کو افضل قرار دیا کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی تعلیم دی اور ظاہر ہے کہ آپ نے افضل و اعلیٰ کیفیت ہی اپنے لیے اختیار فرمائی ہوگی۔ اسی لیے نووی علیہ الرحمہ نے کہا کہ اگر کوئی حلف اُٹھائے کہ میں نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم پر افضل ترین دُرود پڑھوں گا تو اس کی قسم صرف اسی درود کے پڑھنے سے پوری ہوگی لیکن دوسرے علماء اسلام نے ان سے اختلاف کیا ہے۔

۱۔ رافعی نے مروزی سے نقل کیا ہے کہ قسم اس دُرود کے پڑھنے سے پوری ہوگی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ کُلَّمَا ذَکَرَکَ الذَّاکِرُوْنَ وَکُلَّمَا غَفَلَ عَنْہُ الْغَافِلُوْنَ

اے اللہ صلوٰۃ نازل فرما محمد کریم اور آل محمد پر ہر بار کہ اہل ذکر تیرا ذکر کریں اور ہر بار کہ ان سے اہل غفلت غفلت برتیں۔

۲۔ قاضی حسین فرماتے ہیں قسم پوری ہونے کی صورت یہ ہے کہ یہ دُرود پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا ھُوَ اَھْلُہٗ وَمُسْتَحِقُّہٗ اے اللہ محمد کریم پر دُرود بھیج جیسے کہ وہ اس کے لائق اور مستحق ہیں

۳۔ علامہ بارزی نے کہا کہ افضل ترین درود یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ صَلَوَاتِکَ عَدَدَ مَعْلُوْمَاتِکَ اے اللہ محمد و آل محمد پر افضل ترین درود بھیج اپنے (لامحدود) معلومات کے مطابق۔

۴۔ علامہ کمال بن الہمام حنفی نے فرمایا کہ درود شریف کے متعلق منقول تمام کیفیات اور صیغے اس درود میں آجاتے ہیں لہٰذا یہ سب سے افضل ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ اَبَدًا اَفْضَلَ صَلَوَاتِکَ عَلٰی سَیِّدِنَا عَبْدِکَ وَنَبِیِّکَ وَرَسُوْلِکَ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَسَلِّمْ عَلَیْہِ تَسْلِیْمًا وَّزِدْہُ شَرَفًا وَّتَکْرِیْمًا وَّاَنْزِلْہُ الْمَنْزِلَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ۔ اے اللہ ہمیشہ اپنا افضل ترین درود بھیج ہمارے سردار اپنے عبد خاص اور نبی و رسول محمد پر اور آپ کی آل پر اور سلام بھیج اور ان کے شرف و کرامت میں اضافہ فرما اور قیامت کے دن انھیں اپنے قریب ترین منزل میں جگہ عطا فرمانا۔

۵۔ صحابہ کرام اور تابعین بالاحسان کی عظیم جماعت سے یہی منقول ہے کہ نبی الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوٰۃ بھیجنے میں

منصوص کیفیت پر انحصار و توقف نہیں ہے بلکہ جس کو اللہ تعالیٰ نے فصاحت و بلاغت سے نوازا ہو اور وہ ان معانی و مطالب کو فصیح اور صریح عبارات سے ادا کر سکتا ہو جو آنحضور کے کمال شرف اور عظمتِ حرمت پر مشتمل ہوں تو اسے یہ حق حاصل ہے اور اس کی دلیل حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی وہ روایت ہے جسے عبدالرزاق۔ عبد بن حمید۔ ابن ماجہ اور ابن مردویہ نے آپ سے نقل کیا ہے کہ آپ نے فرمایا جب نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و صلوٰۃ بھیجو تو اچھی سے اچھی صلوٰۃ بھیجو کیونکہ تمہیں کیا معلوم کہ ہو سکتا ہے وہ آپ پر پیش کی جائے تو عرض کیا گیا کہ آپ ہی ہمیں ایسی عمدہ صلوٰۃ سکھلاؤ تو آپ نے فرمایا اس طرح عرض کیا کرو۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِکَ وَرَحْمَتَکَ وَبَرَکَاتِکَ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ وَخَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ اِمَامِ الْخَیْرِ وَقَائِدِ الْخَیْرِ وَرَسُوْلِ الرَّحْمَۃِ، اَللّٰھُمَّ ابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا یَّغْبِطُہٗ بِہِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

اے اللہ اپنی صلوات اور رحمت و برکات نازل فرما سید المرسلین۔ امام المتقین اور آخر الزمان نبی محمد پر جو تیرے عبد خاص ہیں اور خیر و بھلائی کی طرف رہبر و قائد ہیں اور سراپا رحمت رسول ہیں۔ اے اللہ ان کو مقام محمود پر پہنچا جس کی وجہ سے اولین و آخرین ان کے ساتھ رشک کریں گے۔ اے اللہ صلوٰۃ نازل فرما محمد و آل محمد پر جیسے تو نے صلوٰۃ نازل فرمائی ابراہیم و آل ابراہیم پر بیشک تو ہمیشہ کے لیے سراہا ہوا ہے اور بزرگ و برتر ہے

(روح المعانی ص۷۷ جلد ۲۲)

۶۔ دار قطنی نے افراد میں اور ابن نجار نے تاریخ میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے نقل فرمایا کہ میں بارگاہ نبوی علیٰ صاحبہا الصلوٰۃ والسلام میں حاضر تھا کہ ایک آدمی حاضر خدمت ہوا، اس نے سلام پیش کیا اور آپ نے اس کا جواب عنایت فرمایا بڑی خندہ پیشانی سے پیش آئے اور اپنے پہلو میں بٹھایا جب وہ اپنا مدعا پورا کر کے رخصت ہوا تو آپ نے فرمایا، اے ابوبکر یہ وہ شخص ہے کہ جس کا ہر روز تمام روئے زمین والوں کے برابر عمل اللہ تعالےٰ کی بارگاہ میں پیش کیا جاتا ہے۔ میں نے عرض کیا یہ کیسے اور کیونکر ہوتا ہے تو آپ نے فرمایا کہ جب بھی یہ صبح کرتا ہے تو دس مرتبہ تمام مخلوق کے برابر درود بھیجتا ہے میں نے عرض کیا وہ کیسے تو آپ نے ارشاد فرمایا یہ کہتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ عَدَدَ مَنْ صَلّٰی عَلَیْہِ مِنْ خَلْقِکَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ کَمَا یَنْبَغِیْ لَنَا اَنْ نُّصَلِّیَ عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ کَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُّصَلِّیَ عَلَیْہِ۔ (در منثور ص۲۱۶ ج ۵)

اے اللہ صلوٰۃ و رحمت کاملہ نازل فرما نبی محمد پر مطابق تعداد اپنی مخلوق میں سے صلوٰۃ بھیجنے والوں کے اور

صلواۃ نازل فرما نبی محمد پر جیسے کہ ہمارے لیے مناسب ہے کہ ہم ان پر درود وصلواۃ بھیجیں اور اپنے نبی محمد پر درود وصلواۃ بھیج جیسے کہ تو نے ہمیں ان پر صلواۃ کا حکم دیا۔

۷۔ ابن عدی نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے اور ابو داؤد۔ ابن مردویہ اور بیہقی نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرمایا کہ نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جسے یہ امر خوشی و مسرت عطا کرے کہ اسے کامل اکمل پیمانہ کے ساتھ پوری پوری جزاء دی جائے جبکہ وہ ہم اہل بیت پر درود وصلواۃ بھیجے تو چاہیئے کہ وہ یوں کہے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت میں ہے۔ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

حضرت ابوہریرہ کی روایت میں یہ کلمات ہیں۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ درمنثور ص۲۱۸ ج ۵ اور یہ امر واضح ہے کہ اگر یہ درود افضل ترین نہ ہوتا تو کامل واکمل پیمانہ کے ساتھ پوری پوری جزاء کا موجب نہ ہوتا۔

۸۔ عبدالرزاق اور عبد بن حمید نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا کہ آپ جب درود وصلواۃ پڑھتے تو یوں کہتے۔ اَللّٰھُمَّ تَقَبَّلْ شَفَاعَةَ مُحَمَّدِ الْكُبْرٰى وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ الْعُلْيَاءَ وَاَعْطِهٖ سُؤْلَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى كَمَا اٰتَيْتَ اِبْرَاهِيْمَ وَمُوْسٰى۔ اے اللہ محمد کریم کی شفاعتِ کبریٰ قبول فرما اور ان کا درجہ عالیہ بلند فرما۔ اور ان کا مطلوب و مدعا دنیا و آخرت میں عطا فرما جیسے کہ تو نے حضرت ابراہیم اور حضرت موسیٰ علیہما السلام کو ان کا مطلوب اور مدعا عطا فرمایا۔

۹۔ علامہ آلوسی نے فرمایا وفی عِدَّةِ طُرُقٍ عَنْ عِدَّةٍ مِّنَ الصَّحَابَةِ اَنَّهُمْ لَمَّا قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالُوْا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ۔ متعدد اسانید سے مختلف صحابہ کرام علیہم الرضوان سے مروی ہے کہ وہ جب عرض کرتے یا رسول اللہ تو ساتھ ہی عرض کرتے صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ۔

اقول نیز تمام محدثین ومفسرین اور فقہاء واصولیین اپنی تصانیف میں لکھتے ہیں اور دوران تقریر وتکلم ہر مقرر اور متکلم کہتا ہے صلی اللہ علیہ وسلم جب بھی سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا نام نامی اور اسم گرامی آئے اور صحابہ کرام علیہم الرضوان حاضر خدمت ہوتے وقت السلام علیک یا رسول عرض کرتے تھے اور تشہد میں منقول ومنصوص الفاظ استعمال نہیں کرتے تھے تو صرف درود ابراہیمی کو افضل ترین صلواۃ ماننے سے صحابہ کرام علیہم الرضوان کے عہد سے لے کر آج تک تمام اُمت کا ترکِ افضل پر اجماع لازم آئے گا اور خود نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف

سے افضل ترین صلواۃ کی قولی اور تقریری طور پر مخالفت بھی لازم آئے گی جس کا بطلان واضح ہے۔ لہٰذا یہ امر تسلیم کئے بغیر چارہ نہیں کہ سلام کے وہ مخصوص الفاظ اور صلواۃ کی وہ مخصوص کیفیت صرف نماز سے متعلق ہے عام نہیں ہے اور روایات سے بھی یہی تخصیص ثابت ہے لہٰذا اس کی افضلیت نماز تک محدود ہے۔

۱۰۔ ابن خزیمہ۔ حاکم اور بیہقی نے حضرت ابومسعود عقبہ بن عمرو سے روایت کی ہے کہ ایک آدمی نے عرض کیا اَمَّا السَّلَامُ عَلَيْكَ فَقَدْ عَرَفْنَاهُ فَكَيْفَ نُصَلِّيْ عَلَيْكَ اِذَا نَحْنُ صَلَّيْنَا عَلَيْكَ فِيْ صَلٰوتِنَا۔ لیکن سلام پیش کرنے کا طریقہ تو ہم نے جان لیا تو درود وصلواۃ کس طرح بھیجیں جب ہم آپ پر نماز میں صلواۃ بھیجیں یہ سوال سن کر آپ خاموش رہے پھر فرمایا جب صلواۃ بھیجو تو یوں کہو۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ (درمنثور ص۲۱۹ ج۵)

علامہ ابن قیم نے جلاء الافہام میں ذکر کیا کہ ... اِذَا نَحْنُ صَلَّيْنَا فِيْ صَلٰوتِنَا والے اضافہ کو امام احمد نے نقل کیا ہے اور اس کو ابن خزیمہ اور حاکم نے اپنی اپنی صحیح میں اسی اضافہ کے ساتھ نقل کیا ہے اور حاکم نے اس کو علی شرط مسلم تسلیم کیا ہے۔ اور اس سند میں محمد بن اسحاق کی وجہ سے جو جرح کی جاتی ہے اس کا جواب دیتے ہوئے کہا اَنَّ ابْنَ اِسْحَاقَ ثِقَةٌ لَمْ يُجْرَحْ بِمَا يُوْجِبُ تَرْكَ الْاِحْتِجَاجِ بِهٖ وَقَدْ وَثَّقَهُ كِبَارُ الْاَئِمَّةِ وَاَثْنَوْا عَلَيْهِ بِالْحِفْظِ وَالْعَدَالَةِ الَّذِيْنَ هُمَا رُكْنَا الرِّوَايَةِ ص۵

ابن اسحاق ثقہ ہے اس پر ایسی جرح نہیں کی گئی جس سے اس کی روایت کے ساتھ استدلال کا ترک لازم ہو جائے جبکہ اکابر ائمہ نے اس کی توثیق کی ہے اور حفظ وعدالت کے ساتھ اس کی ثناء کی ہے جو روایت کے رکن ہیں نیز محمد بن اسحاق کی روایت میں تدلیس کا اندیشہ ہوتا ہے اور اس روایت میں اس کی طرف سے سماع کی تصریح موجود ہے لہٰذا یہ اندیشہ اور توہم بھی ختم ہو گیا۔

نیز علامہ موصوف نے ہی دوسرے مقام پر فرمایا "قَدْ صَحَّحَ هٰذِهِ اللَّفْظَةَ جَمَاعَةٌ مِّنَ الْحُفَّاظِ مِنْهُمُ ابْنُ خُزَيْمَةَ وَابْنُ حِبَّانَ وَالْحَاكِمُ وَالدَّارَقُطْنِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ ص۲۰۸ یعنی صحابی رسول حضرت بشیر بن سعد رضی اللہ عنہ کے استفسار اور ابومسعود انصاری بدری صحابی کی روایت میں مذکور اس اضافہ کی "کہ جب ہم نماز میں آپ پر صلواۃ بھیجیں تو کس طرح بھیجیں" کی توثیق حفاظ حدیث کی جماعت نے فرمائی ہے جن میں ابن خزیمہ، ابن حبان، حاکم، دار قطنی اور بیہقی رحمہم اللہ تعالیٰ شامل ہیں۔ وکذا فی فتح الباری للعسقلانی ص۴۰۹ ج ۸

علاوہ ازیں صحابہ کرام علیہم الرضوان نے جب آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا "هٰذَا السَّلَامُ عَلَيْكَ قَدْ عَرَفْنَاهُ فَكَيْفَ الصَّلٰوةُ عَلَيْكَ" ۔ یہ مامور بہ سلام تو ہم پیش کرنے کا طریقہ جان چکے فرمائیں صلوٰۃ پیش کرنے کی کیفیت کیا ہے وَمِنَ الْمَعْلُوْمِ اَنَّ السَّلَامَ الَّذِیْ عَلِمُوْهُ هُوَ قَوْلُهُمْ فِی الصَّلٰوةِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ فَوَجَبَ اَنْ تَكُوْنَ الصَّلٰوةُ الْمَقْرُوْنَةُ هِیَ فِی الصَّلٰوةِ ۔ جلاء الافہام ص۱۹۹

اور یہ امر معلوم و مسلم ہے کہ جو سلام انھیں معلوم تھا وہ یہی نماز میں ان کا۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ کہنا ہی تھا لہٰذا ضروری ٹھہرا کہ اس استفسار پر جو صلوٰۃ کی کیفیت سکھلائی گئی اس کا تعلق بھی نماز سے ہی ہو۔

علامہ ابن القیم حنبلی نے ہی جلاء الافہام ص۲۰۸ پر فرمایا

مزید وضاحت اس دعویٰ کی اس امر سے ہو جاتی ہے کہ اگر اس صلوٰۃ اور سلام سے مراد نماز سے باہر کی کیفیت کا بیان ہوتا تو ہر صحابی بوقت سلام ہی عرض کرتا۔۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ "وَمِنَ الْمَعْلُوْمِ اَنَّهُمْ لَمْ يَكُوْنُوْا يَتَقَيَّدُوْنَ فِی السَّلَامِ عَلَيْهِ بِهٰذِهِ الْكَيْفِيَّةِ ۔ اور یہ بھی کو معلوم ہے کہ اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وسلم سلام پیش کرتے وقت اس کیفیت خاصہ کی پابندی نہیں کرتے تھے بلکہ کوئی حاضر خدمت ہوتا تو السلام علیکم عرض کرتا اور بعض "اَلسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ" کہتے اور کچھ "اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ" عرض کرتے نیز صحابہ کرام ابتداء اسلام سے آپ کو سلام پیش کرتے چلے آرہے تھے جو اسلام میں ان کو سکھلایا گیا تھا اور بعد ازاں ان کو جو سکھلایا گیا وہ نماز کا سلام تھا۔

الغرض یہ حقیقت مہر نیمروز کی طرح روشن ہوگئی کہ یہ طریقہ صلوٰۃ بھیجنے کا نماز سے مخصوص ہے اور صلوٰۃ کو علیٰ الاطلاق اس کیفیت مخصوصہ میں مقید ٹھہرانا نص قطعی کے اطلاق کو منسوخ کرنے کے مترادف ہے جبکہ ظنی روایت اور خبر واحد کے ساتھ قطعی کا نسخ بالکل جائز نہیں ہے۔

نیز اس خبر واحد میں کوئی حصر اور تخصیص کا کلمہ بھی نہیں کہ فقط یہی الفاظ ادا کئے جائیں دوسرے الفاظ سے صلوٰۃ کی ادائیگی درست نہیں۔ پھر تمام صحابہ کرام اور تابعین و تبع تابعین کے عہد سے آج تک اس درود و سلام پر بھی عمل چلا آرہا ہے۔ صلی اللہ علیہ وسلم" اور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے بھی مختلف صیغے مروی و منقول ہیں اور صحابہ کرام نے اپنے طور پر بھی مختلف انداز سے درود و سلام پڑھے اور پڑھنے کا حکم دیا اور مشائخ کرام نے درود و سلام کے صیغوں پر مشتمل کتابیں تصنیف فرمائیں جو ہزاروں درودوں اور سلاموں پر مشتمل ہیں اور سلاسل اربعہ میں ان کا پڑھنا مروج اور معمول ہے اور مشائخ اپنے متعلقین کو بھی ان کے پڑھنے کی تلقین کرتے ہیں اور مولوی حسین احمد مدنی دیوبندی نے بھی شہاب ثاقب

ص۶۶ پر دلائل الخیرات شریف وغیرہ کے متعلق علماء دیوبند کے معمولات میں سے ہونے اور اپنے متعلقین کو بھی اس کے پڑھنے کی تلقین کی تصریح کی ہے چنانچہ لکھتے ہیں کہ "وہابیہ خبیثہ کثرت صلوٰۃ و سلام و درود بر خیر الانام علیہ الصلوٰۃ والسلام اور قرأت دلائل الخیرات و قصیدہ بردہ و قصیدہ ہمزیہ وغیرہ اور اس کے پڑھنے اور استعمال کرنے اور ورد بنانے کو سخت قبیح و مکروہ جانتے ہیں (تا) حالانکہ ہمارے مقدس بزرگان دین اپنے متعلقین کو دلائل الخیرات وغیرہ کی سند دیتے رہے ہیں اور ان کو کثرت درود و سلام و تحزیب و قرأت دلائل الخیرات وغیرہ کا امر فرماتے رہے ہیں۔ ہزاروں کو مولانا گنگوہی و مولانا نانوتوی نے اجازت فرمائی اور مدتوں خود بھی پڑھتے رہے۔ شہاب ثاقب ص۶۶

علامہ اسماعیل حقی رحمہ اللہ نے روح البیان جلد سابع ص۳۲۳ پر فرمایا۔

وَاعْلَمْ اَنَّ الصَّلَوَاتِ مُتَنَوِّعَةٌ اِلٰی اَرْبَعَةِ اٰلَافٍ وَفِیْ رِوَايَةٍ اِلٰی اِثْنَیْ عَشَرَ اَلْفًا عَلٰی مَا نُقِلَ عَنِ الشَّيْخِ سَعْدِ الدِّيْنِ مُحَمَّدِ الْحَمَوِیِّ قُدِّسَ سِرُّهٗ كُلٌّ مِنْهَا مُخْتَارُ جَمَاعَةٍ مِنْ اَهْلِ الشَّرْقِ وَالْغَرْبِ بِحَسْبِ مَا وَجَدُوْهُ رَابِطَةَ الْمُنَاسَبَةِ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَهٗ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفَهِمُوْا فِيْهِ الْخَوَاصَّ وَالْمَنَافِعَ۔

آپ کو معلوم ہونا چاہیئے کہ درود و صلوات چار ہزار انواع و اقسام ہیں اور ایک روایت کے مطابق بارہ ہزار اقسام جیسے کہ شیخ سعد الدین محمد حموی قدس سرہ سے منقول ہے جن میں سے ہر ایک درود شرق و غرب کے اخیار و اصفیاء اور کاملین کی ایک جماعت کا مختار ہے جس کی بنائے اختیار اس درود و صلوٰۃ کی بدولت ان کے اور نبی الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان قائم ہونے والے ربط اور روحانی تعلق پر ہے اور ان خواص اور منفعتوں پر جو انہیں ان درودوں اور صلوات میں معلوم ہوئیں (اپنے نور فراست اور کشف کے ذریعے اور اپنے تجربات و مشاہدات کی بدولت)

منها قوله "اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ۔ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ ۔ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيْلَ اللّٰهِ (الی) اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَحْمَدُ ۔ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَرُسُلِهٖ وَحَمَلَةِ عَرْشِهٖ وَجَمِيْعِ خَلْقِهٖ عَلَيْكَ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ۔

این صلوات را صلوات فتح گویند چہل کلمہ است صلوات مبارکست و نزد علماء معروف و مشہور و بہر مرادے کہ خواند حاصل گردد، ہر کہ چہل بامداد بعد از ادائے فرض بگوید کار بستہ او بکشاید و بر دشمن ظفر یابد و اگر در حبس بود حق تعالیٰ بسحانہ او را رہائی بخشد و خواص او بسیار است ص۲۳۶ ج ۷۔ ان درودوں اور صلوات میں سے یہ درود و صلوٰۃ بھی ہے۔ اس کو صلوات فتح کہتے ہیں جو چالیس کلمات (ندائیہ) پر مشتمل ہے۔ بہت بابرکت درود ہے اور علماء کرام کے نزدیک مشہور و معروف اور جس مرام و مقصد کے لیے اسے پڑھیں وہ ضرور حاصل ہوگا جو شخص چالیس روز صبح کی نماز فرض ادا کرنے کے بعد یہ درود

پڑھے تو اس کی مشکل حل ہو جائے گی اور اسے دشمن پر ظفر و کامیابی حاصل ہوگی اور اگر قید و حبس میں ہو تو اللہ سبحانہ و تعالیٰ اس کو رہائی اور خلاصی بخشے گا اور علاوہ ازیں بھی بہت خواص ہیں۔ منہا قولہ "اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اِمَامَ الْحَرَمَيْنِ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اِمَامَ الْخَافِقَيْنِ (الی) عَلَيْكَ وَعَلٰى عِتْرَتِكَ وَاُسْرَتِكَ وَاَوْلَادِكَ وَاَحْفَادِكَ وَاَزْوَاجِكَ وَاَفْوَاجِكَ وَخُلَفَائِكَ وَنُقَبَائِكَ وَنُجَبَائِكَ وَاَصْحَابِكَ وَاَحْزَابِكَ وَاَتْبَاعِكَ وَاَشْيَاعِكَ سَلَامُ اللّٰهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔ ایں را تسلیمات سبعہ گویند کہ ہفت سلام است ہر کہ بکارے درماند و مہمات او فرو بستہ باشد ہفت روز بعد از ادائے نمازے یازدہ بار صلوات فرستد پس ایں تسلیمات را ہفت بار بخواند مہم کفایت شود و حاجت روا گردد ص۲۳۶

انہیں تسلیمات سبعہ کہتے ہیں کیونکہ سات (صیغے) سلام کے ہیں، جو شخص کسی کام میں عاجز آجائے اور اس کے اہم معاملات میں رکاوٹ پیدا ہو جائے تو سات دن نماز ادا کرنے کے بعد گیارہ مرتبہ درود پڑھے پھر یہ سات سلام سات مرتبہ پڑھے تو اس کی مشکل دور ہو جائے گی اور حاجت روا ہو جائے گی۔

حضرت حاجی امداد اللہ صاحب مہاجر مکی چشتی صابری قدس سرہ العزیز نے سید عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کا شرف حاصل کرنے کے لیے جو درود و صلوات تلقین فرمائی ہیں وہ بھی صیغۂ نداء پر ہی مشتمل ہیں۔ فرماتے ہیں "طریق زیارت صلی اللہ علیہ وسلم"

بعد نمازِ عشا با طہارت کامل و جامۂ نو و استعمال خوشبو با ادب تمام رو بسوئے مدینہ منورہ بنشیند و ملتجی از جناب اقدس حقیقت محمدی برائے حصول زیارت جمال مبارک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شود و دل را از جمیع خطرات خالی کردہ صورت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بلباس بسیار سفید و عمامۂ سبز و چہرۂ منور مثل بدر بر کرسی تصور کند و الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ راست۔ الصلوٰۃ والسلام علیک یا نبی اللہ چپ، الصلوٰۃ والسلام علیک یا حبیب اللہ در دل خود ضرب کند ایں درود شریف را ہر قدر کہ تواند پے در پے تکرار کند بعد ازاں ایں ہر سہ درود۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُّصَلِّيَ عَلَيْهِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا هُوَ اَهْلُهٗ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضَاهُ۔ ہر قدر کہ تواند بعد و طاق بخواند و بوقت خفتن بست و یکبار سورۂ اذا جاء نصر اللہ خواندہ بتصور جمال مبارک درود گویاں سر بسوئے قطب و رو بقبلہ و بر دست راست بخسپد الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ خواندہ برکت راست دمیدہ و زیر سر نہادہ بخسپد ایں عمل شب جمعہ یا شب دوشنبہ بکند، چند بار بعمل آرد ان شاء اللہ تعالیٰ بمطلوب خواہد رسید (ضیاء القلوب ص۸۱)

نماز عشاء کے بعد کامل طہارت کے بعد نئے کپڑے پہن کر اور خوشبو لگا کر کامل ادب کے ساتھ منہ مدینہ منورہ کی طرف کر کے بیٹھے اور حقیقت محمدیہ کی بارگاہ اقدس میں جمال مبارک کی زیارت کی التجاء کرے اور دل کو تمام خیالات و وساوس سے خالی کر کے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صورت مبارک کا تصور اس طرح کرے کہ آپ بہت سفید لباس زیب تن فرمائے، سبز عمامہ سر انور پر باندھے چودھویں کے چاند جیسے چمکتے چہرہ انور کے ساتھ میرے سامنے کرسی پر جلوہ افروز ہیں اور پھر الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ دائیں جانب متوجہ ہو کر۔ الصلوٰۃ والسلام علیک یا نبی اللہ بائیں جانب متوجہ ہو کر اور الصلوٰۃ والسلام علیک یا حبیب اللہ دل کی طرف متوجہ ہو کر پڑھے اور اس درود کو پے در پے جس قدر بھی استطاعت و قدرت ہو بار بار پڑھے۔ اس کے بعد یہ تین درود جتنا قدر ممکن ہو اس قدر زیادہ تعداد میں طاق مرتبہ پڑھے اور سوتے وقت اکیس مرتبہ سورۂ اذا جاء نصر اللہ پڑھے اور جمال مبارک کا تصور کرتے ہوئے درود پڑھتے پڑھتے سر قطب شمال کی طرف اور منہ قبلہ کی طرف کر کے لیٹے اور الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ پڑھ کر دائیں ہاتھ پر دم کر کے اسے سر کے نیچے رکھ کر سو جائے اور یہ عمل جمعہ کی رات یا سوموار کی رات کرے اگر کئی مرتبہ اس پر عمل پیرا ہو گا تو انشاء مطلوب حاصل ہو جائے گا۔

اور دوسرے مقام پر اسی سعادت کے حصول کا طریقہ بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

"ذکر کشف روح مبارک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم"

صورت مثالیہ آنحضرت را تصور نمودہ درود خواند و بطرف راست یا احمد و چپ یا محمد و در دل یا رسول اللہ ضرب کند ہزار بار بگوید علانیہ یا در خواب از دولت دیدار مبارک مشرف شود (ضیاء القلوب ص۵۸)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی صورت مثالیہ کا تصور کرتے ہوئے درود پڑھے اور دائیں جانب یا احمد (الصلوٰۃ والسلام علیک یا احمد) اور بائیں جانب (الصلوٰۃ والسلام علیک) یا محمد اور دل پر ضرب لگاتے ہوئے (الصلوٰۃ و والسلام علیک یا رسول اللہ ہزار مرتبہ کہے۔ بیداری میں یا خواب میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دیدار سے مشرف ہو جائے گا۔

علامہ ابن القیم نے جلاء الافہام ص۲۵۸ اور علامہ حافظ شمس الدین سخاوی نے القول البدیع ص۱۷۳ پر حضرت شبلی رضی اللہ عنہ کی بارگاہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں مقبولیت اور آپ کی ان پر نظر التفات اور نگاہ لطف و کرم کا سبب یہ بیان کیا ہے کہ وہ ہر فرض نماز کے بعد ایک مرتبہ یہ آیت کریمہ پڑھتے تھے "لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ۔ اور پھر تین مرتبہ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ پڑھتے تھے۔

چنانچہ جب حضرت شبلی حضرت ابوبکر بن مجاہد کے پاس ان کی مسجد میں تشریف لائے تو وہ ان کے استقبال کو اُٹھے اور انھیں گلے لگایا اور ان کی پیشانی پر بوسہ دیا تو ابوبکر محمد بن عمر نے ان سے عرض کیا "یَا سَیِّدِیْ تَفْعَلُ هٰذَا بِالشِّبْلِیِ اَنْتَ وَجَمِیْعُ مَنْ بِبَغْدَادَ یَتَصَوَّرَ اِنَّهٗ مَجْنُوْنًا؟ فَقَالَ فَعَلْتُ بِهٖ کَمَا رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ بِهٖ۔ اے میرے مخدوم و مولیٰ تم شبلی کے ساتھ اس طرح تعظیم و تکریم سے پیش آرہے ہو حالانکہ تم خود اور تمام اہل بغداد ان کو مجنون سمجھتے ہیں تو انہوں نے فرمایا میں نے ان کے ساتھ ویسے ہی سلوک کیا ہے جیسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ان کے ساتھ کرتے دیکھا ہے۔

پھر اس کی تفصیل بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ میں خواب میں دیدار مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرف ہوا اور دیکھا کہ شبلی آپ کی خدمت میں حاضر ہو رہے ہیں تو آپ ان کے لیے اُٹھے اور ان کی پیشانی پر بوسہ دیا۔ جب میں نے عرض کیا کہ آپ ان سے یہ مہربانی کیوں فرما رہے ہو تو فرمایا یہ ہر نماز کے بعد یہ آیت پڑھتا ہے اور اس کے بعد یہ تین مرتبہ "صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْكَ یَا مُحَمَّدُ" پڑھتا ہے چنانچہ جب شبلی میرے پاس تشریف لائے تو میں نے ان کے نماز کے بعد والے ورد و وظیفہ کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے اس وقت بھی وہی کیفیت بیان کی۔

اور علامہ سخاوی نے مزید کہا کہ امام ابوبکر بن مجاہد نے کہا "اَلَا اَقُوْمُ لِمَنْ یُعَظِّمُهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کیا میں اس کے لیے قیام کیوں نہ کروں جس کی رسول پاک تعظیم کریں پھر فرمایا کہ مجھے رسول معظم صلی اللہ علیہ وسلم نے خواب میں دیدار سے مشرف فرمانے کے بعد کہا کہ کل تیرے پاس ایک جنتی شخص آئے گا لہٰذا اس کے آنے پر اس کی تعظیم و تکریم کرنا۔ جب میں نے تعمیل ارشاد میں حضرت شبلی کی تعظیم و تکریم کی تو دو تین رات بعد پھر آپ نے دولت دیدار سے مشرف فرمایا "اَکْرَمَكَ اللّٰهُ کَمَا اَکْرَمْتَ رَجُلًا مِّنْ ـــــ اَهْلِ الْجَنَّةِ۔ اللہ تعالیٰ تجھے بزرگی و برتری بخشے جیسے کہ تو نے ایک جنتی آدمی کی تعظیم و تکریم کی ہے۔ جب میں نے اس کرمنوازی اور بندہ پروری کا سبب دریافت کیا تو فرمایا یہ وہ شخص ہے جو اسّی سال سے ہر نماز کے بعد یہ عمل کرتا چلا آرہا ہے "اَفَلَا اُکْرِمُ مَنْ یَّفْعَلُ هٰذَا"۔ تو کیا ایسے پاکیزہ عمل والے شخص کی میں تعظیم نہ کروں۔

اگر یہ درود کسی فضیلت و برتری کا حامل نہ ہوتا تو اس کا پڑھنے والا اس قدر تعظیم و تکریم اور جنّت کی بشارات کا مستحق کیونکر ہوتا؟ گویا یہ درود اس قدر مقبول بارگاہِ رسالت اور مقبول بارگاہِ خداوند تعالیٰ ہے کہ ہر مراد بر آتی ہے ہر مشکل حل ہوتی ہے اور دولتِ دیدار جیسی عظیم نعمت بھی اس کی بدولت حاصل ہوتی ہے اور چشم بخت وا ہو جاتی ہے اور دل کی میل دھل جاتی ہے اور آئینہ قلب اس قدر صاف اور اجلا ہو جاتا ہے کہ آفتاب حقیقت محمدیہ کے جلوے اس میں جھلکنے

لگتے ہیں اور دیدۂ بصیرت اور دیدۂ بصر حبیب کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کے دیدار والی نعمت عظمیٰ سے مشرف ہو جاتے ہیں اور نبی الانبیاء صلّی اللہ علیہ وسلّم ایسے درود پڑھنے والوں کی خود بھی تعظیم و تکریم فرماتے ہیں اور دوسروں کو بھی اس کا حکم دیتے ہیں۔ اگر یہ درود اور صلوٰۃ ہی نہ ہوتے اور ان کا پڑھنا بدعت اور ناجائز ہوتا تو یہ فوائد عظیمہ کیونکر ان کی بدولت حاصل ہوتے۔ جب اللہ تعالیٰ اور اس کے حبیب کریم کو یہ سب درود و سلام پسند ہیں تو پھر کسی دوسرے سے اس کے جواز کی سند حاصل کرنے کی ضرورت ہی کیا ہو سکتی ہے۔

"کیا اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ سپیکری درود ہے"

آج کل بعض بے باک اور گستاخ لوگ الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ کو سپیکری درود اور بریلی کے درود سے تعبیر کرکے اس کی اہمیت کو کم کرنے بلکہ اس کو ناجائز ثابت کرنے کی سعی ناپاک کرتے ہیں تو ان کی توجہ کے لیے عرض ہے کہ ان اقوال کو غور سے پڑھیں تاکہ حقیقتِ حال واضح ہو جائے اور اس درود و سلام کے فوائد عظیمہ اور اس کی شان قبولیت کھل کر سامنے آجائے اور یہ توہم بیخ و بن سے اکھڑ جائے۔ نیز مزید توضیح بھی پیش خدمت ہے ہو سکتا ہے باعث ہدایت اور موجب انابت ہو۔

علامہ حافظ شمس الدین سخاوی فرماتے ہیں "ذَهَبَ الْجُمْهُوْرُ اِلَی الْاِجْزَاءِ بِکُلِّ لَفْظٍ اَدّٰی الْمُرَادَ مِنَ الصَّلٰوةِ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰی قَالَ بَعْضُهُمْ لَوْ قَالَ فِیْ اَثْنَاءِ التَّشَهُّدِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ اَجْزَاَهُ" ـــــ جمہور علماء کا مذہب یہ ہے کہ ہر وہ لفظ جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوٰۃ کے مقصد کو پورا کردے وہ کافی ہے حتّٰی کہ بعض نے کہا کہ اگر تشہد کے دوران "اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ" کہہ دے تو یہ نمازی کے لیے کافی ہے یعنی صَلُّوْا عَلَیْهِ وَسَلِّمُوْا پر اس صورت میں عمل ہو گیا اور تعمیل فرمان ہو گئی۔

اور علامہ حسین احمد دیوبندی شہاب ثاقب میں تصریح کرتے ہیں کہ درود کے ضمن میں ندائے یارسول اللہ جائز ہے یعنی الصلوٰۃ والسّلام علیک یارسول اللہ چنانچہ فرماتے ہیں۔ وہابیہ خبیثہ یہ صورت نہیں نکالتے اور جملہ انواع کو منع کرتے ہیں چنانچہ وہابیۂ عرب کی زبان سے بارہا سُنا گیا کہ وہ "الصلوٰۃ والسّلام علیک یارسول اللہ" کو سخت منع کرتے ہیں اور اہلِ حرمین پر سخت نکیریں اس نداء اور خطاب پر کرتے ہیں اور ان کا استہزاء اڑاتے ہیں اور کلمات ناشائستہ استعمال کرتے ہیں حالانکہ ہمارے مقدس بزرگانِ دین اس صورت اور جملہ صورت درود شریف کو اگرچہ بصیغۂ نداء و خطاب کیوں نہ ہوں مستحب اور مستحسن جانتے ہیں اور اپنے متعلقین کو اس کا امر کرتے ہیں۔ شہاب ثاقب ص۶۵

اس اقتباس سے واضح ہوگیا کہ یہ صرف بریلی کا درود نہیں بلکہ دراصل اہلِ حرمین کا ہے اور صدیوں پہلے کے اکابر نے اس کو جائز بھی کہا اور اس پر عمل پیرا بھی رہے اور علمائے دیوبند بھی کل تک ان اہل حرمین سے متفق تھے اور اس درود کے منکروں کو خبیث اور پلید سمجھتے تھے مگر اب وہی خبیث اسی روش و کردار اور نظریہ و عقیدہ پر ہوتے ہوئے طیب اور پاک ہوگئے ہیں تو اس کا سبب موجب اور باعث بیان کرنا اخلافِ دیوبند کی ذمہ داری ہے؛ اَلَیْسَ مِنْکُمْ رَجُلٌ رَّشِیْدٌ۔

نیز اس فرق کا بطلان بھی واضح ہو گیا کہ روضۂ اقدس پر تو الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ جائز ہے مگر دور سے جائز نہیں کیونکہ حسین احمد مدنی صاحب نے خود بھی دور سے پڑھنے کو جائز رکھا اور اہل مکہ کا پڑھنا بھی تسلیم کیا اور ظاہر ہے کہ وہ دوری اور نداء غائبانہ کی صورت ہی ہے اور اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّهَا النَّبِیُّ یا بقول بعض علماء "اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّهَا النَّبِیُّ" جو تشہد میں پڑھتے ہیں وہ بعید سے بھی پڑھا جاتا ہے لہٰذا یہ تفرقہ بھی غلط ہے۔

"مقاماتِ کراہتِ صلوٰۃ وسلام"

اگرچہ صلوٰۃ وسلام کا حکم مطلق ہے اور از روئے قواعد و اصول مطلق کو اپنے اطلاق پر رکھا جانا لازم ہے تاوقتیکہ تقیید و تخصیص پر کوئی دلیل اسی پائے کی موجود نہ ہو مگر اللہ تعالیٰ نے نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کی تعظیم و توقیر اور اجلال و تکریم کا حکم دیتے ہوئے فرمایا "لِتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا" تاکہ تم ایمان لاؤ اللہ کے ساتھ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اور اس رسول کی تکریم و توقیر کرو اور صبح و شام ان کی طہارت و تقدیس بیان کرو اور فرمایا وَمَنْ يُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ۔ اور جو اللہ کی نشانیوں کی تعظیم کرے تو وہ دلوں کے تقویٰ و طہارت سے ہیں اور اس آیت کریمہ کے انداز بیان سے واضح ہے کہ ان کی تعظیم و تکریم کا خلاف تقویٰ و ایمانداری کے منافی ہے لہٰذا کسی ایسے مقام پر درود و سلام پڑھنا جو عظمت رسالت اور آداب نبوت کے مطابق اور شایان شان نہ ہو تو وہ درست نہیں ہوگا علمائے اسلام نے ایسے مقامات کی تصریح کرتے ہوئے فرمایا:

(۱) اِنَّمَا يُصَلّٰى عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنِيَّةِ الْقُرْبَةِ وَالْاِحْتِسَابِ وَقَصْدِ التَّعْظِيْمِ وَرَجَاءِ الثَّوَابِ وَلِهٰذَا كَرِهَ الْعُلَمَاءُ الصَّلٰوةَ عَلَيْهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ سَبْعَةِ مَوَاضِعَ وَهِيَ الْجِمَاعُ وَحَاجَةُ الْاِنْسَانِ وَشُهْرَةُ الْمَبِيْعِ وَالْعَثْرَةُ وَالتَّعَجُّبُ وَالذَّبْحُ وَالْعَطَاسُ عَلٰى خِلَافٍ فِي الثَّلَاثَةِ الْاَخِيْرَةِ وَذَكَرَ

الشَّيْخُ يُوْسُفُ بْنُ عُمَرَ الْاَكْلَ بَدْلَ شُهْرَةِ الْمَبِيْعِ وَزَادَ الرَّصَاعُ مَا يَصْدُرُ مِنَ الْعَوَامِ فِي الْاَعْرَاسِ وَ غَيْرِهَا مِنَ اشْتِهَارِهِمْ اَفْعَالَهُمْ لِلتَّنْظِرِ اِلَيْهَا بِالصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ زِيَادَةِ عَدَمِ الْوَقَارِ وَالْاِحْتِرَامِ بَلْ بِضِحْكٍ وَلَعِبٍ ثُمَّ ذَكَرَ مِنَ الْمَوَاضِعِ الَّتِيْ نُهِيَ عَنِ الصَّلٰوةِ عَلَيْهِ فِيْهَا الْاَمَاكِنَ الْقَذِرَةَ وَاَمَاكِنَ النَّجَاسَةِ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ۔ (مطالع المسرات ص۲۶)

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام عبادت اور رضا الٰہی کے حصول، تعظیم و تکریم کے ارادہ اور حصول ثواب کی اُمید و رجاء پر بھیجا جائے اور اسی لیے علماء کرام نے نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم پر سات مقامات میں درود و صلوٰۃ کو مکروہ قرار دیا ہے۔ جماع کے وقت، قضاء حاجت کے دوران قابل فروخت شئی کی تشہیر کے لیے اور لغزش کھانے پر اور بوقت تعجب اور ذبح اور چھینک کے اگرچہ ان آخری تین کی کراہت میں علماء کا باہم اختلاف ہے اور شیخ یوسف بن عمر نے قابل فروخت چیز کی تشہیر کی جگہ کھانے کا ذکر کیا ہے اور رصاع نے ان پر اضافہ کرتے ہوئے اس صلوٰۃ کا بھی ذکر کیا ہے جو عوام شادی بیاہ وغیرہ کے موقعہ پر اپنے افعال لہو و لعب کی تشہیر اور لوگوں کو اپنی طرف متوجہ کرنے کے لیے کہتے ہیں جس میں بہت بے توقیری اور ترک احترام ہوتا ہے بلکہ ہنسی مزاح اور کھیل کود کی صورت ہوتی ہے۔ پھر مزید برآں ان مقامات میں سے جن میں درود و صلوٰۃ مکروہ و ممنوع ہے ان مقامات کو بھی شمار کیا جن میں پلیدی اور نجاست موجود ہو واللہ اعلم۔

(۲) علامہ اسماعیل حقی روح البیان میں فرماتے ہیں اور چھینک آنے پر بعض کے نزدیک درود شریف پڑھے اور اکثر علماء نے اس کو مکروہ کہا ہے جیسے کہ شرعۃ اور اس کی شرح میں مذکور ہے کہ چھینک کے وقت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر نہ کرے بلکہ الحمد للہ کہے اور نہ ذبح کے وقت حتیٰ کہ اگر بوقت ذبح بسم اللہ واسم محمدؐ کہے گا تو وہ جانور حلال نہیں ہوگا کیونکہ یہ ذبح خالص اللہ تعالیٰ کے لیے نہیں رہے گی اور اگر بسم اللہ وصلی اللہ علیٰ محمدؐ کہے تو یہ مکروہ ہے اور نہ تعجب کے وقت درود بھیجے کیونکہ تعجب کے وقت سبحان اللہ کہنا چاہیئے۔ ص۲۳۲ ج ۷۔

درود و سلام کے جائز مقامات

قبل ازیں عرض کیا جا چکا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد "صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا" مطلق ہے اور وہ اپنے اطلاق کے لحاظ سے تمام اوقات اور احوال کو شامل ہے جس طرح کہ صلوٰۃ وسلام کے معنیٰ پر مشتمل ہر صیغہ کو لہٰذا کسی مقام میں اس کی ممنوعیت اور عدم جواز محتاج ثبوت ہے نہ کہ اس کا جواز اور اباحت یا استحباب لہٰذا جس جگہ علماء اسلام

نے عدم جواز کی تصریح کی ہو اور اس کا دارو مدار بھی کسی قطعی دلیل پر ہو تو وہ قول قابل قبول ہوگا اور حجت و سند جس طرح قبل ازیں عرض کیا گیا ہے کہ جو مقامات آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی تعظیم و توقیر اور اجلال و تکریم کے منافی ہیں وہاں مکروہ ہے اور جہاں یہ امر مانع متحقق نہ ہوگا وہاں پر جائز ہوگا جن میں بعض میں واجب، بعض میں سنت اور بعض میں مستحب و مستحسن ہوگا علامہ ابن القیم نے چالیس سے زیادہ مقامات کا ذکر کیا ہے جن میں صلوٰۃ و سلام واجب ہے یا تاکیدی مستحب و مستحسن اور علامہ سخاوی نے اٹھاسی سے زیادہ ایسے مقامات کی تصریح کی ہے لیکن حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ اور بعض دوسرے صحابہ کرام کے حق میں سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ مژدہ سنایا اور بشارت دی کہ پھر تو تمہاری تمام مشکلات حل ہو جائیں گی اور سب حاجات پوری ہو جائیں گی جب انہوں نے عرض کیا تھا کہ ہم اپنا تمام وقت دیگر اوراد و وظائف کی بجائے صرف آپ پر درود و صلوٰۃ پڑھنے میں ہی صرف کریں گے تو اس سے روز روشن کی طرح واضح ہو گیا کہ صلوٰۃ و سلام کا حکم اپنے اطلاق اور عموم پر ہے اور فرائض و واجبات کے بعد تمام اوقات عزیزان میں صرف کرنا بہت بڑی عبادت اور سعادت ہے۔ لہٰذا ان حضرات نے جو مقامات ذکر کئے ہیں وہ وجوب یا استحباب موکد کے مقامات ہیں نہ یہ کہ جواز و اباحت ان میں ہی منحصر ہے اور ان کے علاوہ مقامات میں جائز ہی نہیں۔

اذان سے پہلے اور اس کے بعد درود و صلوٰۃ کا حکم

بدقسمتی سے آج کل یہ مسئلہ انتہائی اختلافی بن چکا ہے اور ایک فریق شب و روز اس کی حرمت اور عدم جواز کو بیان کرنا اور اس سے لوگوں کو دور رکھنا اپنا فرض اولین سمجھنے لگا ہے اور پڑھنے والوں پر بڑے سخت الفاظ میں تنقید کرنے لگے ہیں۔ حالانکہ مسلم شریف میں حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص سے مروی حدیث جو قبل ازیں ذکر ہو چکی ہے اس میں اذان کے بعد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خود درود و صلوٰۃ پڑھنے کا حکم دیا ہے اور ساتھ ہی یہ مژدہ بھی سنایا کہ تمہارے ایک درود کے بدلے اللہ تعالیٰ تم پر دس درود بھیجے گا اور یہی حدیث بروایت مسلم مشکوٰۃ شریف میں بھی مذکور ہے لہٰذا اذان کے بعد درود و صلوٰۃ سے منع کرنا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کو رد کرنے کے مترادف ہے اور امت کو اللہ تعالیٰ کی صلوات سے محروم کرنے کا موجب بھی جو کسی مسلمان کے بھی شایان شان نہیں چہ جائیکہ علماء اعلام وارثان انبیاء کے۔

سوال۔ وہ حکم تو صرف سامعین کے لیے ہے نہ کہ اذان کہنے والے کے لیے جبکہ کلام مؤذنوں کے صلوٰۃ پڑھنے میں ہے؟

جواب۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا گیا کہ مؤذن ہم سے اجر و ثواب میں بڑھ گئے اور ہم اس ثواب اور فضیلت سے محروم رہ گئے جو مؤذن کو حاصل ہوتی ہے تو اس کے تدارک اور اسی قدر اجر و ثواب حاصل کرنے کا طریقہ بیان کرتے

ہوئے آپ نے فرمایا کہ مؤذن کے ساتھ ساتھ اذان کے کلمات دہراتے چلے جاؤ (ما سوائے حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاح کے کیونکہ یہاں پر "لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ" کہنے کا حکم ہے) تو تمہیں بھی وہ اجر و ثواب حاصل ہو جائے گا لیکن درود اور دعائے وسیلہ کا حکم یہ سب کو شامل ہے۔ ورنہ یہ بھی تسلیم کرنا پڑے گا کہ مؤذن کے لیے دعائے وسیلہ مانگنا بھی منع ہے حالانکہ اس کا کوئی بھی قائل نہیں ہے اور نہ ہو سکتا ہے کیونکہ اس دعا پر استحقاق شفاعت کا مژدہ ہے اور اسے مؤذن کے حق میں ممنوع ٹھہرا کر اسے استحقاق شفاعت سے محروم کرنا لازم آئے گا اور اسی طرح درود و صلوٰۃ پڑھنے سے روکنا بھی اللہ تعالیٰ کے دس گنا درود و صلوٰۃ سے محروم کرنے کو مستلزم ہے اور علمی اصطلاح میں اس انداز بیان کو صنعت استخدام سے تعبیر کیا جاتا ہے یعنی قُوْلُوْا مِثْلَ مَا یَقُوْلُ الْمُؤَذِّنُ کی ضمیر سے سامعین مراد ہیں اور دوبارہ اعادہ کی صورت میں مؤذن اور سامع سبھی مراد لیتے ہوئے ثُمَّ صَلُّوْا عَلَیَّ اور ثُمَّ سَلُوا اللّٰہَ لِیَ الْوَسِیْلَۃَ فرما دیا نیز درود و صلوٰۃ دعا سے قبل مسنون ہے اور دعا مؤذن کے لیے مسنون تو درود بھی مسنون۔

اسی طرح اذان سے قبل درود و صلوٰۃ کہنے کا حکم مخصوص اگرچہ وارد نہیں لیکن عمومات و اطلاقات نصوص اس کو بھی شامل ہیں اور اس میں کوئی بے ادبی اور بے توقیری بھی نہیں بلکہ مؤذن پاک جگہ میں بدن پاک اور لباس پاک کے ساتھ درود پڑھتا ہے لہٰذا اس کو ناجائز اور ممنوع ٹھہرانے کی کوئی وجہ نہیں ہو سکتی۔

سوال۔ اس طرح اذان میں اضافہ لازم آتا ہے اور وہ جائز نہیں ہے۔

جواب۔ اضافہ تو آخر میں پڑھنے سے بھی لازم آ جاتا ہے لیکن وہ سنت ہے لہٰذا اضافہ کا بہانہ مشترک ہے مگر آخر میں اس دلیل کا مدلول اور نتیجہ مختلف ہے اور اس حکم یعنی عدم جواز کا دعویٰ باطل ہے لہٰذا اس شبہ کا قطعاً کوئی اعتبار نہیں ہے علی الخصوص جبکہ اذان کا لب و لہجہ اور انداز الگ ہوتا ہے اور درود شریف کا اس سے بالکل مختلف۔

نیز حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے متعلق ابوداؤد شریف "باب الاذان فوق المنارہ" کے تحت حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے بنو النجار کی صحابی انصاری عورت سے مروی و منقول ہے کہ میرا مکان مسجد نبوی کے اطراف میں سب مکانوں سے بلند تر تھا لہٰذا حضرت بلال فجر کی اذان اس پر دیتے تھے چنانچہ آپ پچھلی رات آ کر مکان کی چھت پر بیٹھ جاتے اور طلوع فجر کا انتظار کرنے لگتے۔ جونہی فجر طلوع ہوتی تو اٹھ کھڑے ہوتے پھر کہتے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَحْمَدُکَ وَ اَسْتَعِیْنُکَ عَلٰی قُرَیْشٍ اَنْ یُّقِیْمُوْا دِیْنَکَ۔ قَالَتْ ثُمَّ یُؤَذِّنُ قَالَتْ وَاللّٰہِ مَا عَلِمْتُہٗ کَانَ تَرَکَھَا لَیْلَۃً وَاحِدَۃً ھٰذِہِ الْکَلِمَاتِ۔ (ابوداؤد شریف جلد اوّل ص۷۷)

اے اللہ میں تیری حمد کرتا ہوں اور تجھ سے قریش پر مدد طلب کرتا ہوں کہ وہ تیرے دین کو قائم کریں۔ انصاریہ

فرماتی ہیں کہ پھر اذان کہتے اور بخدا ان کا ان کلمات کو کسی بھی رات میں ترک کرنا میرے علم میں نہیں ہے یعنی ہمیشہ یہ کلمات فجر کی اذان سے پہلے کہا کرتے تھے ...

فائدہ عظیمہ: حضرت بلال رضی اللہ عنہ کا یہ روزمرہ کا معمول تھا جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور تمام صحابہ کرام جو مدینہ منورہ میں موجود تھے ان کے علم میں تھا لیکن نہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ اذان میں اضافہ معلوم ہوا اور نہ صحابہ کرام کو اور نہ خود حضرت بلال کو اور نہ ہی کسی نے ان کو منع فرمایا تو گویا ان کا یہ عمل حدیث تقریری اور اجماع صحابہ اور اجماع اہل مدینہ اور اجماع عترت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے قبیل سے ٹھہرا جس کے بعد کسی مسلمان کے لیے اس قسم کے کلمات حمد اور دعا کے جواز میں شک وشبہ اور تردد وتذبذب کی گنجائش نہیں ہو سکتی تو دریافت طلب امر یہ ہے کہ اگر حمد خداوند تعالےٰ اور قریش کی ہدایت اور ان کے لیے خدمتِ اسلام کی توفیق کی دعا جائز ہے اور یقیناً جائز ہے تو درود مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کیونکر ناجائز اور ممنوع ہو سکتا ہے؟ اور اسے اذان میں اضافے کے بہانے ناجائز کیونکر کہا جا سکتا ہے۔

اذان کے درمیان درود وصلوٰۃ

فقہائے کرام نے تصریح فرمائی ہے کہ جب موذن "اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ" پہلی مرتبہ کہے تو سامعین کہیں "صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ" اور دوسری دفعہ کہے تو "قُرَّةُ عَيْنِيْ بِكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ" کہے

علامہ اسماعیل حقی نے روح البیان میں فرمایا "ثُمَّ اِنَّ لِلصَّلٰوتِ وَالتَّسْلِيْمَاتِ مَوَاطِنَ۔ مِنْهَا اَنْ يُّصَلِّيَ عِنْدَ سَمَاعِ اسْمِهِ الشَّرِيْفِ فِي الْاَذَانِ" قَالَ الْقَهْسْتَانِيُّ فِيْ شَرْحِهِ الْكَبِيْرِ نَقْلًا عَنْ كَنْزِ الْعِبَادِ اِعْلَمْ اَنَّهُ يُسْتَحَبُّ اَنْ يُّقَالَ عِنْدَ سَمَاعِ الْاُوْلٰى مِنَ الشَّهَادَةِ .. صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَعِنْدَ سَمَاعِ الثَّانِيَةِ .. قُرَّةُ عَيْنِيْ بِكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ثُمَّ يَقُوْلُ۔ اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِيْ بِالسَّمْعِ وَالْبَصَرِ، بَعْدَ وَضْعِ ظُفُرِ الْاِبْهَامَيْنِ عَلَى الْعَيْنَيْنِ فَاِنَّهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُوْنُ قَائِدًا لَّهُ اِلَى الْجَنَّةِ انتهى۔ (رُوحُ البیان جلد ۷ صـ ۲۳۸)

خلاصہ مفہوم یہ کہ صلوات وتسلیمات کے بہت سے مقام ہیں جن میں سے ایک یہ بھی ہے کہ اذان میں آپ کا نام مبارک سننے پر صلوٰۃ پڑھے علامہ قہستانی نے شرح کبیر میں کنز العباد سے نقل کیا ہے کہ جان لو کہ مستحب یہ ہے کہ شہادت رسالت کا کلمہ پہلی مرتبہ سننے پر "صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ" کہے اور دوسری مرتبہ سننے پر دونوں ہاتھ کے انگوٹھوں کے ناخنوں کو آنکھوں پر رکھ کر کہے "قُرَّةُ عَيْنِيْ بِكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ"، یعنی میری آنکھوں کی ٹھنڈک آپ کی بدولت ہے اے رسول باری تعالیٰ کیونکہ اس طرح کہنے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جنت تک رسائی کے لیے اس کی قیادت اور

دستگیری فرمادیں گے۔ اور یہی مضمون طحطاوی علی مراقی الفلاح میں موجود ہے۔ ملاحظہ ہو صـ ۱۲۲

علامہ شامی نے رد المحتار حاشیہ درمختار میں ذکر فرمایا ہے ملاحظہ ہو جلد اوّل صـ ۳۷۰

اذان اور اقامت کے درمیان صلوٰۃ وسلام

جماعت کے قیام کا قرب بیان کرنے کے لیے جو کلمات استعمال کئے جاتے ہیں انھیں تثویب کہتے ہیں اور اس میں کسی خاص علامات کو معین کر لینا جائز ہے مثلاً تنحنح (گھنگھورنا) اقامت قامت (نماز شروع ہو رہی ہے) اَلصَّلٰوةُ اَلصَّلٰوةُ (نماز کی طرف آؤ) وَلَوْ اَحْدَثُوْا اَعْلَامًا مُّخَالِفًا لِّذٰلِكَ جَازَ (اور اس کے علاوہ علامات مقرر کر لیں تو بھی جائز ہے۔ کذا فی النہر عن المجتبیٰ شامی جلد اوّل صـ ۳۶۲ لہٰذا اگر صلوٰۃ وسلام کو بطور تثویب اور اطلاع کی نیت سے پڑھا جائے تو بھی جائز ہوگا۔

سلطان صلاح الدین ایوبی رحمہ اللہ تعالیٰ نے اپنے دور حکومت میں امراء وسلاطین پر مروج سلام کو ترک کرا کر سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود وسلام پڑھنے کا حکم دیا اور علماء کرام نے اسی کو اختیار کیا درمختار میں فرمایا "اَلتَّسْلِيْمُ بَعْدَ الْاَذَانِ حَدَثَ فِيْ رَبِيْعٍ الْاٰخِرِ سَنَةَ سَبْعِ مِائَةٍ وَّاِحْدٰى وَثَمَانِيْنَ فِيْ عِشَاءِ لَيْلَةِ اِثْنَيْنِ ثُمَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ثُمَّ بَعْدَ عَشْرِ سِنِيْنَ حَدَثَ فِي الْكُلِّ اِلَّا فِي الْمَغْرِبِ ثُمَّ فِيْهَا مَرَّتَيْنِ وَهُوَ بِدْعَةٌ حَسَنَةٌ" ــــــــــ یعنی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر اذان کے بعد سلام پیش کرنے کا طریقہ ۷۸۱ھ ربیع الثانی میں شروع ہوا پہلے پہل صرف سوموار کی عشاء کو سلام پیش کیا جاتا تھا پھر جمعہ کے دن بھی یہ سلام مروج ہو گیا اور دس سال بعد ۷۹۱ھ میں مغرب کے علاوہ تمام نمازوں میں اذان کے بعد (اور جماعت سے قبل) رواج پذیر ہو گیا پھر نماز مغرب میں بھی دو دفعہ کہا جانے لگا اور یہ بدعت حسنہ ہے۔ اور علامہ شامی نے فرمایا کہ جو تاریخ صاحب درمختار نے ذکر کی ہے وہی نہر فائق میں سیوطیؒ کی کتاب حسن المحاضرہ سے منقول ہے ثُمَّ نَقَلَ عَنِ الْقَوْلِ الْبَدِيْعِ لِلسَّخَاوِيْ اَنَّهُ فِيْ سَنَةِ ۷۹۱ھ وَاَنَّ اِبْتِدَاءَهُ كَانَ فِيْ اَيَّامِ السُّلْطَانِ النَّاصِرِ صَلَاحِ الدِّيْنِ بِاَمْرِهِ۔ پھر علامہ سخاوی کی کتاب القول البدیع سے نقل فرمایا کہ اس کا آغاز ۷۹۱ھ میں ہوا اور اس کی ابتداء سلطان ناصر صلاح الدین کے حکم سے ہوئی۔ اگرچہ سو سال سے زائد عرصہ کے علماء اعلام شوافع اور احناف کے نزدیک وہ بدعت حسنہ ہے اور کار ثواب اور ممنوع ومکروہ نہیں ہے تو اب اس کے خلاف شور وشر اور نزاع وخلاف قطعاً زیبا نہیں ہے اور اس کو روکنے کی کوشش کرنا دین میں مداخلت کے مترادف ہے کیونکہ بدعت شرعیہ صرف بدعت سیئہ ہے یعنی جو قرآن وحدیث کے خلاف ہو اور اس کے عموم واطلاق اور دلالت النص یا اشارۃ النص اور

اقتضاء النص سے ثابت نہ ہو وہ ناجائز ہے اور جو عموم واطلاق میں داخل ہو یا دلالت واشارت اور اقتضاء کے طور پر ثابت ہو تو اس پر عمل قرآن وحدیث پر عمل ہے اور اسے بدعت کہنا محض لغوی لحاظ سے ہے جیسے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے تراویح کی نماز باجماعت ایک امام کے پیچھے بدعت حسنہ قرار دیتے ہوئے فرمایا " نِعْمَتِ الْبِدْعَةُ هٰذِهٖ " یہ اچھی اور بہترین بدعت ہے۔ علامہ سخاوی رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا " قَدْ اَحْدَثَ الْمُؤَذِّنُوْنَ الصَّلٰوةَ وَالسَّلَامَ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ " القول البدیع ص۱۹۲ یعنی موذنوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوٰۃ وسلام کو اذان کے بعد جاری کر دیا۔ پانچوں فرائض کی اذانوں میں ماسوائے فجر اور جمعہ کے کہ ان میں اذان سے پہلے صلوٰۃ وسلام کہتے ہیں اور ماسوائے مغرب کے کہ اس کو وقت کی تنگی کی وجہ سے ترک کر دیتے ہیں (تا) وَقَدِ اخْتُلِفَ فِيْ ذٰلِكَ هَلْ هُوَ مُسْتَحَبٌّ اَوْ مَكْرُوْهٌ اَوْ بِدْعَةٌ اَوْ مَشْرُوْعٌ وَاسْتَدَلَّ لِلْاَوَّلِ بِقَوْلِهٖ تَعَالٰى وَافْعَلُوا الْخَيْرَ وَمَعْلُوْمٌ اَنَّ الصَّلٰوةَ وَالسَّلَامَ مِنْ اَجَلِّ الْقُرَبِ لَاسِيَّمَا وَقَدْ تَوَارَدَتِ الْاَخْبَارُ عَلَى الْحَثِّ عَلٰى ذٰلِكَ (الی) وَالصَّوَابُ اَنَّهٗ بِدْعَةٌ حَسَنَةٌ يُؤْجَرُ فَاعِلُهٗ بِحُسْنِ نِيَّتِهٖ ص۱۹۳ اور اس میں اختلاف کیا گیا ہے کہ آیا وہ مستحب ہے یا مکروہ یا بدعت یا جائز اور مستحب ہونے پر اللہ تعالیٰ کے اس فرمان سے استدلال کیا گیا ہے کہ نیکی اور بھلائی کے کام کرو اور یہ ہر ایک کو معلوم ہے کہ صلوٰۃ وسلام عظیم وجلیل عبادات کے قبیل سے ہے خصوصاً جبکہ روایات کثیرہ میں اس کی طرف ترغیب دلائی گئی ہے (تا) اور صواب وصحیح یہی ہے کہ وہ بدعت حسنہ مستحبہ ہے اس پر کاربند شخص کو اس کے حسن نیت کی وجہ سے اجر وثواب عطا کیا جائے گا۔ وکذا فی النہر الفائق وردالمحتار ص۳۶۲ جلد ۱

تنبیہ: اگرچہ صلوٰۃ وسلام بعض مقامات میں مباح بلکہ مستحب ہوتا ہے مگر جب اس کی اباحت اور استحباب کا انکار کیا جائے اور حرمت وکراہت کا قول کیا جائے تو اس کی اباحت اور استحباب کو برقرار رکھنے کے لیے وہ مؤکد ہو جاتا ہے جیسے وضو حوض سے کرنا مباح ہے لیکن معتزلہ نے جب اسے ناجائز قرار دیا تو علمائے اہل سنت نے اس کو مستحب مؤکد قرار دے دیا تاکہ ترک عمل کی وجہ سے لوگوں کے ذہن میں عدم جواز اور ممنوعیت راسخ نہ ہو جائے۔ وَالتَّوَضِّيْ مِنَ الْحَوْضِ اَفْضَلُ مِنَ النَّهْرِ رَغْمًا لِلْمُعْتَزِلَةِ اَيْ لِاَنَّ الْمُعْتَزِلَةَ لَا يُجِيْزُوْنَهٗ مِنَ الْحِيَاضِ فَتَرْغَمُهُمْ بِالْوُضُوْءِ مِنْهَا قَالَ فِي الْفَتْحِ وَهٰذَا اِنَّمَا يُفِيْدُ الْاَفْضَلِيَّةَ لِهٰذَا الْعَارِضِ فَفِيْ مَكَانٍ لَا يَتَحَقَّقُ يَكُوْنُ النَّهْرُ اَفْضَلَ (درمختار معشامی ص۱۷۲)

ترجمہ: اور وضو حوض سے کرنا نہر کی نسبت افضل ہے معتزلہ کی تذلیل کے لیے یعنی اس لیے کہ معتزلہ اس کو حوضوں سے جائز نہیں رکھتے لہٰذا تم حوض سے وضو کے ذریعے ان کی تذلیل اور مقصد میں ناکامی کا سامان کیا کرو۔ علامہ ابن ہمام نے فتح القدیر میں فرمایا کہ حوض کو نہر پر افضلیت اس امر عارض کی وجہ سے ہے لہٰذا جہاں پر یہ امر عارض موجود نہیں ہوگا تو وہاں پر نہر سے

وضو کرنا بنسبت حوض کے افضل ہوگا۔

اور اس قاعدہ کو علمائے دیوبند نے اس طرح بے دریغ استعمال کیا کہ زاغ معروفہ کا کھانا جہاں برا سمجھا جاتا ہو وہاں اس کے کھانے کو مستحب اور کار ثواب بنا دیا ملاحظہ ہو فتاوی رشیدیہ از شیخ رشید احمد گنگوہی ص۱۶۲ جلد ۲۔ لہٰذا اس ضابطہ اور قاعدہ کے تحت جہاں اذان کے بعد اور دعائے وسیلہ سے قبل اسے ناجائز کہا جائے تو اس کی سنیت زیادہ مؤکد ہو کر درجہ وجوب تک پہنچ جائے گی کیونکہ وہ صریح حدیث کا انکار ہے اور بطور تثویب پڑھنے یا اذان سے پہلے پڑھنے سے مطلقاً منع کیا جاتا ہو تو وہاں بھی اس کا پڑھنا مستحب مؤکد ہو جائے گا کیونکہ کالا کوا کھانا اگر بذات خود علمائے دیوبند کے نزدیک مباح تھا مگر اہل سنت کی مخالفت میں کار ثواب بن گیا تو صلوٰۃ وسلام تو پہلے ہی اہم عبادت اور قربت تھا اور موجب سعادت اور باعث ترقی درجات اور حصول شفاعت تو اس کا استحباب مزید مؤکد ہو جائے گا اور یہ مقدر کی بات کہ کوئی صلوٰۃ وسلام بارگاہ رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم میں پیش کر کے ثواب ودرجات حاصل کرتا ہے اور کوئی کالے کوّے کھا کھا کر ؎

گلیم بخت کسے کہ بافند سیاہ　　بآب زمزم وکوثر سفید نتواں کرد

هٰذَا مَا تَيَسَّرَ لِهٰذَا الْعَبْدِ الضَّعِيْفِ عَلٰى سَبِيْلِ الْاِرْتِجَالِ وَاللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ بِحَقِيْقَةِ الْحَالِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الْكُرَمَاءِ وَاَصْحَابِهِ الْبَرَرَةِ التُّقٰى وَالنُّقٰى وَالتَّابِعِيْنَ لَهُمْ بِالْاِحْسَانِ اِلٰى يَوْمِ الْجَزَاءِ۔

ابوالحسنات محمد اشرف سیالوی

۶—۱—۱۹۹۳

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حضرت خواجہ محمد عبدالرحمٰن صاحب چھوہروی قدس سرہ العزیز کی صلوات الرسول صلی اللہ علیہ وسلم پر مشتمل عظیم ترین کتاب کے پڑھنے اور مطالعہ کرنے کا شرف حاصل ہوا اور ساتھ ہی ترجمہ کرنے کی سعادت بھی نصیب ہوئی۔

یہ مقدس کتاب درود وصلوات پر مشتمل تمام تر کتابوں کا نسخۂ جامعہ ہے اور ہر کتاب میں متفرق طور پر مذکور صلوات کو محیط ہے اور مؤلف موصوف نے صرف صلوات کے جمع کرنے پر ہی اکتفاء نہیں فرمایا بلکہ سیّد عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے اوّل المخلوقات ہونے اور وجود نورانی کے لحاظ سے اوّل الموجودات ہونے کو انوکھے انداز میں بیان فرمایا، ولادت باسعادت کے روح پرور کیفیات اور حالات، اخلاق عالیہ اور صفحات کاملہ، اختصاصات وامتیازات، معجزات اور خوارق عادات، معراج شریف اور دیگر مدارج عالیہ کے بیانات سے بھی مزین فرما کر اس کو کُتب سیرت اور کُتب خصائص کا مجموعہ بنا دیا ہے۔

سیّد عالم و عالمیان صلّی اللہ علیہ وسلّم کے احکام شرع سے متعلق ارشادات کو اس میں درج کر کے اسے کُتب کلامیہ اور کتب فقہ کا خلاصہ بنا دیا ہے۔ زہد اور فقر اختیاری پر مشتمل فرمودات کو اس میں شامل فرما کر اسے کُتب تصوف خلاصہ بنا دیا ہے۔ انتہائی مشکل اور پیچیدہ عبارات اور عجیب وغریب تشبیہات اور استعارات درج فرما کر عربی ادب کا گرانقدر خزانہ بنا دیا ہے۔ مسائل تصوّف کی باریکیوں اور اصطلاحی پیچیدگیوں کو دیکھ کر حضرت ابن عربی کا رنگ ڈھنگ نظر آتا ہے اور فلسفہ ومنطق اور ریاضی کی اصطلاحات کے بے تکلفانہ استعمال سے حکماء وفلاسفہ کا عقل دنگ معلوم ہوتا ہے۔

بایں ہمہ یہ معلوم کر کے کہ حضرت خواجہ محمد عبدالرحمٰن قدس سرہ العزیز اُمّی تھے اور ایک دن بھی مدرسہ گئے نہ کسی کے سامنے زانوئے تلمذ نہ کیا زبان سے بیساختہ اس حقیقت کا اظہار ہوتا ہے ؎

دل چوں روشن شد کتاب ودفترے درکار نیست

آپ کی ذات اقدس میں عطاء اعلام اور ارباب حقیقت کے اس دعویٰ کی صداقت وحقانیت کا مشاہدہ کیا جا سکتا ہے کہ تحصیل علم کے محتاج صرف وہ لوگ ہیں جو قوۃ قدسیہ سے محروم ہیں۔ جنہیں فیاض اقدس جل وعلیٰ نے قدسی نفوس اور قویٰ سے بہرہ ور فرما دیا ہو اور اس نعمت سے مالا مال کر دیا ہو علوم اکتسابی ان کے سامنے دست بستہ حاضر رہتے ہیں اور معارف وحقائق ان کے سامنے محسوسات ومشاہدات کی صورت میں آ موجود ہوتے ہیں اور معانی ومطالب اور اسرار ورموز جسمانی شکل وصورت میں ان کے پیش نظر ہوتے ہیں۔

حضرت علامہ محمدؐ عبدالحکیم سیالکوٹی المعروف فاضل لاہوری نے اسی لیے فرمایا:

فان ما عرفہ علماء الظواھر منھا بأفکارھم قلیل بالنسبۃ الی ما عرفہ الاولیاء۔ حاشیہ بیضاوی ص۱۱ یعنی علمائے ظاہر کے علوم کی علمائے باطن اور ارباب روحانیت کے علوم کے مقابل کوئی حیثیت نہیں بلکہ وہ اقل قلیل ہیں۔

شُبہ کا ازالہ

بعض لوگ سمجھتے ہیں کہ رسمی علوم میں کامل دسترس حاصل کئے بغیر ولایت حاصل نہیں ہوسکتی، ان کی دلیل یہ ہے کہ رسول معظم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "مَا اتَّخَذَ اللّٰہُ وَلِیًّا جَاھِلًا" اللہ تعالیٰ نے کسی جاہل کو اپنا ولی نہیں بنایا اور غالباً اسی لیے حضرت سعدیؒ نے فرمایا ہے ؎

پئے علم چوں شمع باید گداخت
کہ بے علم نتواں خدا را شناخت

یعنی علم کو حاصل کرنے میں اپنے آپ کو شمع کی طرح پگھلانا چاہیئے کیونکہ بے علم شخص اللہ تعالیٰ کو پہچان نہیں سکتا۔ لیکن اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ محض رسمی علوم پر اللہ تعالیٰ کا عرفان اور ولایت کا حصول موقوف ہے اور اس کے بعد ہی روح کی جلاء اور آئینۂ قلب کی صفائی حاصل ہوتی ہے بلکہ جب عنایت ازلی شامل حال ہوتی ہے۔ اور مبدء فیاض کا بحر جود و کرم جوش پر آتا ہے تو خوش بخت اور سعادتمند بندوں کے دل و دماغ اور قلوب و ارواح انوار الٰہیہ سے منوّر کر دئے جاتے ہیں اور انہیں خدائی علوم و ادراکات کا مظہر بنا دیا جاتا ہے، حضرت آدم علیہ السّلام کو اپنے تصرّف الوہیت سے مجمع العلوم والمعارف بنا کر جنات و ملائکہ پر علم میں فائق بنا دیا اور امام الانبیاء والمرسلین صلی اللہ علیہ وسلم کو اُمّی ہونے کے باوجود ولی گر بنایا بلکہ انبیاء و رسل کا استاد اور مربی اور مرشد و رہبر بنایا اور ان کی شریعتوں پر خطِ نسخ کھینچنے والا اور ان کی کتابوں کو منسوخ فرمانے والا ؎

یتیمے کہ ناکردہ قرآں درست
کتب خانۂ چند ملت بشست

آپ صرف اپنی اُمّت کے لیے کتاب و حکمت کے معلّم نہ بنے بلکہ تمام انبیاء و رسل کے لیے بھی معلم حقائق و معارف بنے اور استاذ الاساتذہ اور استاذ الکل قرار پائے ؎

نگارِ من کہ بمکتب نرفت و خط ننوشت
بغمزہ مسئلہ آموزِ صد مدرس شد

لہٰذا اس میں تعجّب اور اچنبھے کی کیا بات ہوسکتی ہے کہ عالم اسباب اور معمول و عادتِ جاریہ سے ہٹ کر کرشمۂ قدرت کا اظہار کرتے ہوئے اللہ رب العزّت نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلّم کے طفیل رسمی علوم کی تحصیل کے بغیر ہی بعض ازلی سعادتمندوں اور جواں بختوں کو علم و حکمت اور عرفان کے خزائن عطا فرمادئے اور انہیں حقائق آگاہ اور معارف پناہ اولیاء بنادے یعنی ولایت کا حصول ان علوم رسمیہ کے حصول کے بعد ہو لیکن طریقۂ حصول رسمی نہ ہو۔

آنحضرت صلّی اللہ علیہ وسلّم کے ظاہری فیض صحبت سے جس طرح صحابہ کرام علیہم الرضوان نے فیوض و برکات اور معارف و حقائق کے خزائن حاصل کئے اور امی ہونے کے باوجود خلائق کے امام اور ہادی و رہبر بن گئے اور ولایت کے اعلیٰ مدارج پر فائز ہوگئے اسی طرح آپ کے باطنی اور روحانی فیض صحبت سے ابتک اور قیام قیامت تک فیوض و برکات اور معارف و حقائق کے خزائن تقسیم ہوتے رہے ہیں اور ہوتے رہیں گے اور کئی خوش نصیب اور جواں بخت آپ کی صفت اُمیت کے مظہر بن کر مخزن علوم و معارف اور مصدر فیوض و برکات بنے اور بنتے رہیں گے۔

حضرت خواجہ محمدؐ عبدالرحمان صاحب قدس سرہ العزیز بھی انہیں مقدس طینت، منزہ فطرت اور ارباب قوائے قدسیہ میں سے ہیں اور آپ کی یہ عظیم کتاب آپ کے فیضان قدسی کا مظہر اتم ہے اور اُمّت محمدیہ علیٰ صاحبہا الصّلوٰۃ والسّلام کے لیے عظیم خزانۂ فیض ہے اور سامان رشد و ہدایت۔ بلاشبہ یہ کتاب جمال ہزاروں درودوں اور صلوات کا ذخیرہ و خزانہ ہے وہیں عقائد و اعمال اور اخلاق و عادات کی اصلاح کے لیے کتاب رشد و ہدایت بھی ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے اپنی بارگاہ عالیہ اور رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جناب مقدسہ میں شرف قبولیت بخشے، مسترشدین و مستفیدین کو بالخصوص اور جملہ اہلِ اسلام کو بالعموم اس سے استفادہ و استفاضہ کی سعادت بخشے ؎ ایں دعا از من و از جملہ جہاں آمین باد

وصلی اللہ علیٰ خیر خلقہ محمد وآلہ وصحبہ وذریتہ واولیاء امتہ اجمعین ط

احقر الخلائق

ابوالحسنات **محمد اشرف سیالوی** کان اللہ لہٗ

مختصر حالات و کمالات

شہسوارِ عاشقاں و سالار قافلۂ محبوباں خواجۂ خواجگاں حضرت خواجہ عبدالرحمٰن
صاحب چھوہروی قدس اللہ سرہ العزیز

مُصنّف و مؤلفِ کتاب محیّر العقول فی بیانِ اوصافِ عقل العقول المسمّٰے بہ

مجموعۂ صلوٰۃ الرّسُول صلی اللہ علیہ وسلم

من چہ گویم وصفِ آں عالی جناب نیست پیغمبر ولے دارد کتاب
من چہ گویم شرحِ وصفِ آں جناب آفتاب است آفتاب است آفتاب

منبعِ معارفِ لدُنیہ مخزنِ علوم الٰہیہ واقفِ علوم شریعت مرشدِ طریقت کاشفِ اسرارِ حقیقت استاذِ علوم تفصیلیہ امکانیہ و معلمِ حقائقِ وجوبیہ قدیمہ ازلیہ اجمالیہ و مفسرِ معارفِ توحیدیہ و مبیّنِ رموزِ حروفِ مقطعاتِ قرآنیہ صاحبِ قوتِ روحانی عالمِ ربانی عارفِ لاثانی صاحبِ حکمتِ لقمان آصف ہذا الزمان خلیفہ شاہ جیلان فخرِ متاخرین بقیۂ سلف صالحین متخلق باخلاق اللہ متصف باوصافِ رسولِ اللہ نمونہ اصحابِ رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم غوثِ اعظم مرکزِ عالم مولٰنا و مرشدنا و وسیلتنا فی الدّارین خواجہ خواجگان جناب حضرت خواجہ عبدالرحمٰن صاحب چھوہروی قدس اللہ سرہ العزیز۔ آپ علوی ہیں نسباً حقی ہیں مذہباً قادری ہیں مشرباً جائے ولادت موضع چھوہر شریف ہے جو شہر ہری پور کے قریب ضلع ہزارہ صوبہ سرحد میں واقع ہے آپ کی عمر شریف تقریباً اسّی ۸۰ سال کی تھی۔ حضور پُرنور کا وصال یکم ذی الحج ۱۳۴۲ھ میں بروز شنبہ بعد نماز مغرب ہوا۔ حضور پُرنور کے والد بزرگوار عالی تبار اپنے زمانہ کے فقرائے اخیار و اولیائے کبار میں سے تھے نوجوانی کی عمر میں رات کے وقت تنہائی میں کچھ گا رہے تھے کہ یکایک ایک نہایت خوبصورت شخص عمدہ لباس پہنے ہوئے آپ کے پاس موجود ہوئے اور فرمانے لگے گانا سُناؤ جب آپ گانا سنا چکے تو وہ شخص کہنے لگے مجھے پہچانتے ہو

میں کون ہوں آپ نے عرض کیا میں آپ کو نہیں پہچانتا ہوں وہ فرمانے لگے میں خضر ہوں تمہاری خوش آوازی کے سبب تمہارے پاس آیا ہوں۔ آئندہ بھی آیا کروں گا اس کے بعد حضرت خضر علیہ السلام کے خاص توجہ و محبت کے سبب آپ مدارجِ فقر کو طے کر کے مقامِ غوثیتِ کبریٰ و ولایتِ عظمیٰ کے عالی مقام پر متمکن ہوئے حضرت خضر علیہ السلام نے آپ کو حکم فرمایا کہ میں نے آپ کی تکمیل کر دی ہے مگر بیعت سنت ہے کسی بزرگ سے جا کر بیعت ہو جاؤ جب آپ اپنے ہادیِ طریقت سے بیعت ہو گئے تو وہیں قیام پذیر ہوئے اپنے مرشد کے ساتھ جب کبھی آپ تفریح کے واسطے بوقتِ عصر یا بوقت صبح نکلتے تو دونوں برابر ہو کر چلتے ایک دن کسی نے پیر و مرشد قدس اللہ سرہ العزیز سے پوچھا کہ حضرت ضلع ہزارہ کے درویش کے ساتھ جب آپ سیر کو نکلتے ہیں تو دونوں برابر چلتے ہیں نہ وہ آگے ہوتے ہیں نہ آپ آگے ہوتے ہیں حضور والا نے فرمایا کہ یہ درویش اس وقت کا غوثِ اعظم ہے اس واسطے ادباً میں ان کے آگے نہیں چل سکتا ہوں اور یہ اس واسطے آگے نہیں ہوتے ہیں کہ خوش قسمتی سے میں ان کا پیر بن گیا ہوں اس لیے آپ کا لقب خضری تھا۔ آپ کے دردِ عشق کا یہ حال تھا کہ سینہ تیغِ کینہ میں سات زخم ہو گئے تھے روزانہ ہلدی کو گھی میں تل کر ان زخموں پر پھایا لگایا جاتا برف باری کے ایام میں عشاء کی نماز پڑھ کر اپنے نہایت نرم و گرم بستر پے میں آپ آرام فرماتے اور ہمیشہ عشاء کے وضو سے صبح کی نماز ادا فرماتے خدا جانے کیا چیز تھی جو نیند سے مانع تھی ؎

اے مرغِ سحر عشق ز پروانہ بیاموز — کاں سوختہ را جاں شد و آواز نیامد
ایں مدعیاں در طلبش بیخبرانند — کاں را کہ خبر شد خبرش باز نیامد

آپ اُمّی تھے جب آپ سے کوئی مسئلہ پوچھا اگر معلوم ہوتا بتا دیتے اگر نہ معلوم ہوتا فرماتے تھوڑا صبر کرو میں حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کر کے جواب دوں گا آنکھیں بند نہ کرتے مراقب نہ ہوتے تھوڑی دیر کے بعد فرماتے میں نے حضور سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ مسئلہ دریافت کر لیا ہے ایسا نہیں ایسا ہے جب حضور کے فرزند ارجمند حضرت خواجہ عبدالرحمان صاحب قدس اللہ سرہ العزیز کی عمر شریف آٹھ سال کی ہوئی تو آپ نے فرمایا کہ ایک میان میں دو تلواریں نہیں آ سکتیں اب اپنا وقت قریب آ گیا۔ آپ کے کمالات ظاہری و باطنی اور کرامات و خرق عادات لاتعداد و حدِ شمار سے باہر ہیں مشتے نمونہ از خروار اس تھوڑے سے بیانِ حال شیریں مقال پر اکتفا کر کے اصل مقصد کی طرف رجوع کرتا ہوں۔ جب حضور پُرنور حضرت خواجہ عبدالرحمان صاحب قدس اللہ سرہ العزیز کی عمر شریف تقریباً آٹھ سال کی ہوئی آپ کے والد بزرگوار عالی مقدار حضرت خواجہ خضری قدس اللہ سرہ العزیز دارِ فانی سے تشریف فرمائے عالم جاودانی ہوئے تو اسی خرد سالی و نابالغی کی حالت میں آپ نے چلہ کا ارادہ فرمایا آپ نے مکان میں دریافت فرمایا

کہ میری خدمت کون کرے گا قریبی رشتہ داروں میں سے کسی نے وعدہ کیا کہ آپ کی خدمت میں کروں گا آپ نے فرمایا میرے پاس ایک برتن رکھ دو چنانچہ روزانہ وقتِ مقررہ پر آپ اپنے منہ مبارک کو اس برتن کی طرف جھکا کر خون قے کر لیتے کھانا پینا بند تھا ہر روز آلائشات عناصر اربعہ و تکدرات قوائے بہیمیہ اور ثقالت و کثافت جسمانی کا اخراج بذریعہ خونی قے کے فرماتے کچھ ایام تک خون آتا رہا جب بدن مبارک میں خون خلاص ہو گیا تو قے میں پانی آنا شروع ہو گیا یہاں تک کہ چالیس دن پورے ہو گئے یوں بھی آپ گناہوں سے پاک نابالغ و معصوم بچے تھے اس پر اس غضب کا چلہ کہ اولیاء اللہ میں نہ کسی نے ایسا چلہ کیا نہ سنا اس ریاضتِ شاقہ کے ذریعہ سے جسمِ عنصری کی ثقالت و کثافت و اخلاق بہیمیہ کے ظلمات من کل الوجوہ مستہلک و محو ہو کر لطافتِ کلی و روحانیت تامہ نصیب ہوئی ؛

اس چلّہ کے بعد جب بدن مبارک میں قوت آئی تو آپ حضرت اخون صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے پاس سوات تشریف لے گئے حضرت اخون صاحب قدس اللہ سرہ العزیز اپنے زمانہ میں خاندانِ قادریہ کے اولیائے کبار میں سے تھے۔ جب آپ بمعیت چند رفقاء سید و شریف حضرت اخون صاحب کے دربار گہربار میں پہنچے خلق اللہ کا ہجوم و ازدحام دیکھ کر آپ کے رفقائے طریق کہنے لگے کہ اس محبوب کی ملاقات غیر ممکن ہے پٹھان لوگ اندر جانے کی کوشش کرتے ہیں مگر مار کھا کھا کر محروم واپس کئے جاتے ہیں جب یہ لوگ اس محبوب کے دیدار سے محروم ہیں تو ہم لوگ کس گنتی میں ہیں بہتر یہ ہے کہ صبح سویرے بلا ملاقات و دیدار محروم واپس مکان چلے جاویں حضور پرنور نے اپنے ہمراہیوں کے مشورہ کو قبول فرمایا رات گذر گئی بوقت صبح ان سب نے تقاضا شروع کیا کہ صاحب زادہ صاحب اپنے وعدہ کو پورا فرمایئے اور چلئے واپس مکان چلیں ؎

دور سے آئے تھے ساقی سن کے میخانے کو ہم
بس ترستے ہی چلے افسوس پیمانے کو ہم

حضور پُرنور نے اپنے ہمراہیوں سے فرمایا کہ تھوڑا صبر کرو حضرت اخون صاحب چاشت کے وقت اپنی مسجد کی اونچی سیڑھی پر بیٹھ کر دور سے اپنا دیدار خلق اللہ کو دکھائیں گے ہم لوگ بھی دُور سے اس محبوب کو ایک نظر دیکھ کر چلے جائیں گے بوقت چاشت حضرت اخون صاحب کے خادم نے آپ کے خلوت خانہ کا دروازہ کھولا آپ نے اس کو حکم فرمایا کہ باہر جا کر ان مسافروں میں ضلع ہزارہ کا ایک شخص ہو گا تلاش کر کے اس کو میرے پاس لے آؤ اس خادم نے باہر جا کر بآواز بلند پکارا کہ ضلع ہزارہ کا کوئی شخص ہے صاحب نے یاد فرمایا ہے چونکہ خلق اللہ کا ہجوم تھا۔ خادمانِ اخون صاحب ہر چہار طرف شور مچانے لگے اس دُرِّ یتیم کے ہمراہیوں نے آپ کی خدمت اقدس میں عرض کیا کہ آپ فرما دیویں کہ میں

ہوں ضلع ہزارہ کا باشندہ حضور پُرنور نے فرمایا ضلع ہزارہ کے بہت لوگ یہاں ہوں گے ہم کس گنتی میں ہیں جس کو حضرت اخون صاحب طلب کرتے ہیں آپ ڈھونڈلیں گے ہم اپنے مُنہ سے کچھ نہ کہیں گے ..... تلاش کرتے کرتے خادمانِ اخون صاحب قدس اللہ سرہ العزیز غصہ ہونے لگے کہ جس شخص کو صاحب نے یاد فرمایا ہے وہ اپنے کو ظاہر کیوں نہیں کرتے حضور پرنور کے رفقاء میں سے ایک نے اشارہ سے بتایا کہ یہ بچّہ ضلع ہزارہ کا باشندہ ہے خادمان اخون صاحب رحمۃ اللہ علیہ حضور پُرنور قدس اللہ سرہ العزیز کو گود میں اُٹھا کر حضرت اخون صاحب کے خلوت خانہ میں لے گئے حضرت آخون صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے جب اس آفتابِ ولایت کو دیکھا تو جوش میں آکر فرمانے لگے دغہ دی دغہ دی دغہ دی اپنی پشتو زبان میں تین بار فرمایا یہی ہے یہی ہے جس کو میں تلاش کرتا ہوں جب ہمارا دریکتا غوثِ ہر دو سرا یتیم بچہ حضرت اخون صاحب کے روبرو رونق افروز ہوئے تو حضرت اخون صاحب نے فرمایا کہ اے درِیتیم دعا کرو حضور فرماتے ہیں کہ جب اخون صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے دست مبارک دُعا کے لیے اٹھائے تو مجھے ایسا محسوس ہوا کہ ساتوں آسمان کا بوجھ میرے اُوپر آگیا ہے اور جب دُعا سے فارغ ہوئے تو وہ بوجھ وسعت وفرحت انبساط کے ساتھ بدل دیا گیا ہے

یک زمانہ صحبتے با اولیاء — بہتر از صد سالہ طاعت بے ریا
گر تو خواہی ہمنشینی با خدا — گو نشین اندر حضورِ اولیاء
چشم روشن کن زخاکِ اولیاء — تا بہ بینی زابتداء تا انتہا

حضرت آخون صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے آپ سے فرمایا کہ رات کو خواب میں کچھ دیکھا ہے آپ نے فرمایا جس مقام پر چلہ کیا کرتا ہوں وہ جگہ دیکھی ہے حضرت اخون صاحب نے فرمایا کہ اسی جگہ میں جاکر قیام پذیر ہو جئے کہیں مت جایئے آپ کے پیر صاحب آپ کے مکان پر آکر مرید فرمالیں گے پھر آپ حضرت اخون صاحب سے رخصت ہو کر اپنے مکان پر تشریف لائے اور اپنے خلوت خانہ میں بیٹھ کر یادِ خدا میں مشغول ہوئے۔ کچھ ایام کے بعد حضور پُرنور شہنشاہِ ولایت مرشد برحق نور مطلق جناب مولانا ووسیلتنا فی الدارین حضرت یعقوب شاہ صاحب گن چھتری قدس اللہ سرہ العزیز ملک کشمیر سے ضلع ہزارہ رونق افروز ہوئے خاص مقام چھوپر میں تشریف لاکر وہاں کے باشندے سے دریافت فرمایا کہ تمہارے گاؤں میں کوئی کم سن بچہ عبدالرحمٰن نام ہے لوگ آپ کو آپ کے فرزند ارجمند کے عبادت خانہ میں لے گئے آپ کو جب خبر ہوئی اپنے ہادی اپنے مرشد کے استقبال کے لیے آگے بڑھے بعد اس کے حضرت شاہ صاحب قدس اللہ سرہ العزیز آپ کو آپ کے خلوت خانہ میں لے جاکر بیعت فرمائی اور حضور نے بے حد مہربانیاں

اپنے دریکتا وگوہر بے بہا فرزند ارجمند کے حال پر مبذول فرمائیں۔ حضور پُرنور حضرت خواجہ عبدالرّحمٰن صاحب قدس اللہ سرہ العزیز اُمّی تھے فقط قرآن پاک آپ نے اُستاد سے پڑھا تھا باقی علوم مروجہ علم حدیث تفسیر فقہ اصول منطق وغیرہ علوم آپ نے کسی استاد سے نہیں سیکھے نہ خط آپ نے کسی سے سیکھا تھا آپ نابالغ کم عمر تھے کہ اپنے والد بزرگوار حضرت خواجہ خضری صاحب قدس اللہ سرہ العزیز کے جانشین ہو کر مقام غوثیت کبریٰ وقطبیت علیا پر متمکن ہوئے حضرت خواجہ عبدالرحمٰن صاحب قدس اللہ سرہ العزیز سے آپ کے مرض الموت میں کسی شخص نے دریافت کیا کہ قطب عالم یعنی غوث اعظم اس وقت کا کون شخص ہے آپ نے فرمایا حضور پُرنور شاہ جیلاں رضی اللہ عنہ کے بعد کوئی شخص اس مرتبۂ علیا کا دنیا میں نہیں آیا آپ کی جگہ خالی رہی زمانۂ دراز کے بعد ایک لڑکا پیدا ہوا کم سنی میں وہ لڑکا یتیم ہو گیا وہ اسی حالت یتیمی وکم سنی میں شاہنشاہ اکوان شاہِ جیلان سیدنا وسید کل حضرت عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ کا حقیقی جانشین ہوا اور ابھی تک وہی شخص مدبر ومتصرف وغوثِ عالم ہے۔ حضور پُرنور نے ایک مرتبہ مجھے فرمایا کہ غوثیت کبریٰ خاندانِ قادریہ کے ساتھ مخصوص ہے اگر خاندان قادریہ میں کوئی شخص اس لائق نہ نکلا تب دوسرے خاندان میں سے غوثِ اعظم لیا جاتا ہے حضور پرنور نے یہ بھی فرمایا کہ بڑے شرم کی بات ہے کہ ہماری نالائقی کے سبب ہمارے گھر کی چیز دوسروں کو دی جائے۔

ایک مجلس پاک میں حضور پُرنور نے فرمایا کہ میں نے اللہ پاک سے دُعا مانگی ہے کہ جب تک میں دنیا میں رہوں مجھے کوئی نہ پہچانے نیز جو لوگ میرے پاس آویں مساکین، فقراء وعلمائے دین ہوں امراء واغنیاء پر میرے یہاں کا دروازہ بند ہو پھر حضور پرنور نے فرمایا کہ اللہ پاک نے میری دُعا کو قبول فرمالیا ہے ایک صاحب طریقت نے ایک مرتبہ حضور پُرنور کو فرمایا کہ آپ کے مہمان زیادہ آتے ہیں اور آمدنی کم ہے ہیں آپ کو فلاں وظیفہ کی اجازت دیتا ہوں اس کے پڑھنے سے آمدنی زیادہ ہو گی آپ چپ رہے حضرت پیر صاحب نے مکرر سہ کرر اپنے خیال کا اظہار فرمایا تو حضور پرنور نے فرمایا کہ پیر صاحب خدا سے شرم آتی ہے کہ باہر سے لوگ پیر خیال کرکے آویں اور اندر پیسوں کے لیے وظیفہ پڑھا جاوے حضور پرنور کم سخن تھے لاف زنی و اظہار مشیخت اور کثرت کلام سے متنفر تھے مگر جب کچھ کلام فرماتے مخاطب کا خیال کرکے نہایت شیریں ولذیذ پیرایہ میں سلسلۂ کلام کو جاری رکھتے۔ اثنائے کلام میں تصنع ومبالغہ نہ فرماتے مدعیانِ فقر کی طرح جوش وخروش کے کلمات زبانِ پاک پر کبھی نہ لاتے منطق وفلسفہ کے پیچیدہ مسائل میں ایک عالم پریشان تھے آپ کی خدمت میں عرض کی کہ ان مسائل کا حل فرمایا جاوے حضور پُرنور نے نہایت سادہ وسہل طریقہ سے ان کے شکوک کو رفع فرمایا اور مولوی صاحب کو کہہ دیا کہ میری تقریر کا حال کسی کو نہ کہنا۔ میں نے ایک مرتبہ عرض کیا کہ

مرید جب خواب میں اپنے مرشد کو اس طور پر دیکھے کہ وہ مجھے کچھ ہدایت فرما رہے ہیں تو پیر کو بھی اس خواب کی خبر ہوتی ہے یا نہیں ہوتی حضور نے فرمایا ہر پیر کو نہیں ہوتی بلکہ اس پیر کو خبر ہوتی ہے جس کو اللہ پاک علوم اولین و آخرین عطا کر دیتا ہے حضور پر نور نمونہ اصحاب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے مجلس پاک میں ایک مرتبہ میں نے عرض کیا کہ مشہور ہے اولیاء اللہ قدس اللہ اسرارہم ہمیشہ بیت اللہ میں نماز ادا کرتے ہیں یہ بات صحیح ہے آپ نے فرمایا جسمانی حاضری کمال ہے نہ کہ روحانی حضور آپ کی مراد یہ تھی کہ جسم عنصری کا حضور بوقت صلوٰۃ خمسہ اماکن مقدسہ میں قابل اعتبار ہے صرف روحانی حاضری معمولی بات ہے۔ حضور پُر نور متصرف و مدبّر عالم تھے کتاب "مُحَیِّرُ الْعُقُوْلِ فِیْ بَیَانِ کَمَالَاتِ عَقْلِ الْعُقُوْلِ الْمُسَمّٰی بِمَجْمُوْعَۃِ صَلٰوۃِ الرَّسُوْلِ" میں آپ نے اپنے تصرفات و تدابیر عالم اجسام و عالم ارواح کو مختلف طرق سے نہایت وضاحت کے ساتھ بیان فرمایا ہے علمائے حقانی و فقرائے ربانی جب اس کتاب کو نظر غور سے مطالعہ فرمائیں تو حضور والا کے کمالات خود ان پر ظاہر ہو جائیں گے آپ کے تصرفات میں بڑی خوبی یہ ہے کہ فطرتُ اللہ و سنّتِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم کے موافق ہیں جذبات و جلالیت سے محفوظ ہیں ربوبیت و رحمانیت کے رنگ میں آپ کے تصرفات مصبوغ ہیں "صِبْغَۃَ اللّٰہِ وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰہِ صِبْغَۃً" آپ کے تصرفات میں قیومیتِ تامہ کارفرما ہے میں نے ایک مرتبہ عرض کیا کہ ولی کا آخری درجہ "تَخَلَّقُوْا بِاَخْلَاقِ اللّٰہِ" ہے؟ آپ نے فرمایا نہیں ولی کا آخری مقام قدرت کاملہ ہے "رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا"

اے برادر بے نہایت در گہیست
ہر چہ بروے می رسی بروے مایست

یہ بات میں سابق بھی عرض کر چکا حضور پُر نور شاہنشاہ چھوروی اپنے کمالات کو چھپاتے تھے اس بارہ میں اللہ پاک نے آپ کو ایسا ملکہ عطا کیا تھا کہ آپ کا ورد آپ کا عشق آپ کا عرفان آپ کے کمالاتِ ظاہری و باطنی میں من کل الوجوہ پردۂ اخفا میں رہے اپنی زبان مبارک سے کبھی نہیں فرمایا کہ میں کچھ جانتا ہوں اولیاء اللہ کی عادت ہوتی ہے کہ احیاناً جذبہ میں آکر کچھ نہ کچھ زبان سے کہہ دیتے ہیں دُعا یا بد دُعا کر دیتے ہیں جس سے ان کے جذبات و کمالات ظاہر ہو جاتے ہیں۔ اور مخلوق ان کی معتقد ہو جاتی ہے۔ مگر حضور پُر نور اپنے افعال اپنے صفات اپنے جذبات اور اپنے تمام کمالات کے اظہار و عدم اظہار پر قدرتِ تامہ رکھتے تھے ؎

تو مباش اصلا کمال این است و بس — تو در و گم شو وصال این است و بس
تا توئی کے یار گردد یارِ تو — چون نباشی یار باشد یارِ تو

گشت واصل چوں بدریا آب جو — آپ جو را باز از دریا مجوے

اکثر اوقات آپ فرماتے میں اُمّی ہوں جب ہر کوئی شخص آپ سے مسئلہ دریافت کرتا آپ مسکراتے ہوئے فرماتے میں نے کتابیں نہیں پڑھی ہیں کسی عالم سے دریافت کر لو۔ یہ کتاب مُحَیِّرُ العقول فی بیان اوصاف عقل العقول برسول سے تیار ہو چکی تھی مگر حضور نے اپنی زندگی میں اس کو چھپائے رکھا ایام وصال آپ کے جب قریب پہنچے تو مجھے بذریعہ خط کے حکم فرمایا کہ میں نے ایک کتاب مجموعہ صلوات الرسول تالیف کی ہے جو بخاری کے طرز پر تیس پاروں پر مشتمل ہے ہر پارہ قرآن شریف کے پاروں سے کچھ بڑا ہے اگر ممکن ہو تو تم وہاں کے لوگوں سے چندہ کر کے اس کتاب کو چھپوا دو تاکہ خلق اللہ کو اس سے فائدہ ہو خلاصہ یہ کہ آپ نے اپنے کمالات کو تا حین حیات پوشیدہ رکھا اور اس اخفائے راز میں کمال فراست سے کام لیا لوگ اظہار کمالات کے لیے طرح طرح کے مکر و فن کرتے ہیں اور میرے محبوب نے اپنے حسن و جمال اور اپنے کمالات کے اِخفا کے لیے طرح طرح کے مکر و حیلے ایجاد فرمائے "وَمَکَرُوْا وَمَکَرَ اللّٰہُ وَاللّٰہُ خَیْرُ الْمَاکِرِیْنَ" ؎

من چہ گویم یک رگم ہشیار نیست — شرحِ آں یارے کہ او را یار نیست
شرحِ ایں ہجراں ایں خونِ جگر — ایں زماں بگذار تا وقتِ دگر

آپ کے اخلاق نمونۂ اخلاق رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم تھے نشست و برخاست اکل و شرب لباس وغیرہ تمام امور میں پوری اتباعِ سنّت ملحوظ رہتی حدیث کی کتابیں زیر مطالعہ ہوتیں جو جو کام حضور پُر نور صلّی اللہ علیہ وسلّم نے کئے ہیں وہ تمام مستحبات آپ نے ادا کئے ہیں ایک مرتبہ آپ کتاب دیکھ رہے تھے کہ حضور پُر نور صلی اللہ علیہ وسلّم نے مسجد کی چٹائی سیکر درست فرمائی ہے آپ بھی کتاب چھوڑ کر اپنی مسجد کی چٹائی سی رہے تھے کہ اُوپر سے ایک بزرگ شاہ ولی بابا تشریف لائے اور فرمانے لگے کہ اُٹھو ہمیں اندر سے مکھن لا دو حضور نے چٹائی سینے میں کچھ دیر لگائی تو شاہ ولی بابا برجستہ فرمانے لگے کہ تمام چٹائی کا سینا سنت نہیں ہے سنت ادا ہو گئی اُٹھو مکھن لا دو مجھے دیر ہوتی ہے حضور نے فرمایا مجھے شاہ ولی بابا کی صفائی پر ہنسی آگئی اور اندر جا کر ان کے لیے مکھن لے آیا حضور پُر نور شاہنشاہ ولایت کے رہنے کا مکان کچا تھا۔ جس کی دیواریں جا بجا گری ہوئی تھیں چھت کا یہ حال تھا کہ ایام بارش میں باہر پانی کم ہوتا اور اندر مکان پانی سے بھر جاتا رات کو گھر کے لوگ سوئے رہتے اور آپ اندر کا پانی برتن میں بھر بھر کر باہر پھینکتے۔

علماء فقراء اور اپنے مہمانوں کی خدمت اپنے دستِ مبارک سے کیا کرتے تھے جب گھر میں روٹی تیار ہو جاتی

مسجد سے گھر میں جا کر مہمانوں کے لیے ایک دستِ مبارک میں ترکاری کا برتن اور دوسرے میں روٹی اُٹھا کر لے آتے اور جو ترکاری روٹی مسافر کھاتے خود بھی تناول فرماتے رات کی بچی ہوئی روٹی اگر مل جاتی تو نہایت خوشی کے ساتھ تناول فرما لیتے اور تازہ روٹی کی طرف التفات نہ فرماتے اور جو کچھ تیار ہوتا مہمانوں کے سامنے رکھ دیتے جیسا اس وقت کے پیر لوگ اپنے لنگر کو نہایت دھوم دھام اور تکلیف کے ساتھ دیا کرتے ہیں حضور پرنور کے یہاں ان باتوں کا نام و نشان بھی نہ تھا شہرت طلبی سے آپ بیزار تھے۔ اَلْفَقْرُ فَخْرِیْ کا پورا پورا نمونہ تھے رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نَبِیًّا وَّبِمُرْشِدِیْ ھَادِیًا مَّھْدِیًّا طالب علموں کے ساتھ آپ کو دلی محبت تھی حضور پرنور قدس اللہ سرہ العزیز کے مدرسہ اسلامیہ ہری پور کے طلباء کے لیے لنگر سے روٹی جایا کرتی تھی ایک مرتبہ عشاء کے وقت ایسی زور کی بارش برسنے لگی کہ گھر سے باہر نکلنا دشوار تھا خانقاہ شریف میں جو لوگ موجود تھے آپ نے ان کو فرمایا کہ مدرسہ میں روٹی لے جاؤ مگر کسی کو ہمت نہیں ہوئی آپ نے جب دیکھا کہ مدرسہ میں طلباء بھوکے ہوں گے یہ لوگ بھی نہیں جاتے ہیں تو خود روٹی ترکاری لے کر مدرسہ تشریف لے چلے مدرسہ اسلامیہ خانقاہ شریف سے ایک میل سے زیادہ فاصلہ پر ہے رات اندھیری بارش نہایت زوروں پر تھی راستہ میں ایک گہرا نالہ پانی کا آتا ہے جو نہایت دشوار گزار جگہ ہے جب حضور پرنور وہاں پر پہنچے اُوپر سے نالے کے اندر گر پڑے تمام کپڑے پانی اور کیچڑ میں خراب ہو گئے روٹی ترکاری پانی میں بہہ گئی آپ اس حالت میں واپس تشریف لائے اس زمانہ کے پیروں مریدوں میں جو بدعات و خرافات مروج ہو گئی ہیں حضور پرنور کے یہاں ان مخترعاتِ خلافِ شرع کا نام و نشان تک نہ تھا وہاں کے غیر مقلدین امتحاناً حضور کے یہاں ہفتہ ہفتہ تک اس خیال سے مقیم رہتے کہ دیکھیں یہ شخص سنّت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف کوئی کام کرتے ہیں یا نہیں کرتے آپ کا پاجامہ نصف ساق تک ہوتا کرتا لمبا بٹن کھلا ہوتا عموماً موٹا کھدر پہنتے

حضور پُرنور نے دو چیزوں سے توبہ کر لی تھی ایک کشف سے دوسری اپنی ضروریات زندگی کے خیال سے ایک مرتبہ حضور پرنور مُتَوَکِّلٌ بِاللّٰہِ نے گھر میں کہہ دیا کہ میرے واسطے دوہری چادر سیاہ رنگ کی بنا دو یہ فرما کر گھر سے باہر تشریف لے گئے تھوڑی دیر بعد پھر گھر میں تشریف لائے اور گھر میں منع فرما دیا کہ میرے واسطے چادر مت بناؤ دوسرے دن ایک شخص آیا اُس نے سوت لا کر دیا رنگائی اور بنوائی کے پیسے بھی حضور کو دیئے اور عرض کرنے لگا کہ میں کہیں باہر جاتا ہوں آپ اپنے لیے دوہری چادر تیار کروا لیجئے کہ سردی کے دن قریب آ گئے ہیں حضور فرماتے ہیں میں نے توبہ کر لی ہے کہ اپنے لیے کسی چیز کا خیال بھی نہ کروں گا اس روز سے

اللہ پاک سرما کے کپڑے موسم سرد میں اور گرما کے کپڑے موسم گرم میں بلا خیال و طلب عنایت کر دیتا ہے حضور فرماتے ہیں ایک جگہ بیٹھا ہوا تھا ایک شخص آیا اور غسل کیا جب فارغ ہوا تو میں نے اس کو کہا تم نے زنا کیا ہے اول تو منکر ہوا جب میں نے اس کو پکڑا تو زنا کا اقرار کیا اور معافی مانگنے لگا میں نے دل میں خیال کیا کہ اللہ پاک اپنے بندوں کے گناہ دیکھ کر پردہ پوشی فرماتا ہے اور میں صاحب کشف ہوا تو خلق اللہ کی پردہ دری کرتا ہوں اس روز سے کشف سے بھی توبہ کر لی ہے

آپ متواضع تھے نہایت خلیق و حلیم اور غایت درجہ کے بردبار و خاکسار تھے محب و جلیسِ فقراء تھے علماء و فقراء جب آپ کے مجلس پاک میں حاضر ہوتے تعظیماً کھڑے ہو جاتے آپ کی نشست گاہ میں کوئی فرش فروش کا سامان نہ تھا نہ آپ کے ملاقات کے لیے کوئی وقت مقرر تھا نہ آپ کے یہاں کوئی پر تکلف مکان تھا اکثر آپ کا قیام مسجد میں ہوتا ضرورت کے وقت مکان میں بھی تشریف لے جاتے خلق اللہ کے ہجوم سے یا خلاف طبع کوئی بات ہو جاتی خفا نہ ہوتے مگر ایک مرتبہ بہت خفا ہوئے حضرت صاحبزادۂ ذی شان جناب حاجی محمد فضل سبحان صاحب نے کسی کے سکھانے سے حضور پُرنور کی خدمت اقدس میں عرض کیا کہ آپ کے بعد آپ کا گدی نشین کون ہو گا حضور پُرنور نہایت غضب ناک ہو کر فرمانے لگے گدی پر تو گدھے بیٹھتے ہیں ہم چٹائی پر بیٹھنے والے ہیں۔ آپ کا قد مبارک قدرے چھوٹا تھا دست و قدم مبارک اور ان پر انگلیاں چھوٹی چھوٹی تھیں سینہ پاک از کینہ وسیع و مضبوط تھا چہرہ مبارک خوبصورت تھا نہ بالکل بے نمک سفید اور نہ سانولا تھا بلکہ گندم گوں و ملاحت آمیز تھا آنکھیں بہت خوبصورت تھیں ہر وقت مست اور خمار بھری ہوئی لال ڈوریوں سے مزین رہا کرتی تھیں داڑھی مبارک نہایت گھنی و گنجان اور گول تھی سفید اور نہایت خوبصورت تھی ؎

قامت است ایں یا الف یا سرو یا نخلِ مراد — یا مگر گلدستۂ باغ جناں آراست ایں
چشم تو جادوست یا آہوست یا صیاد خلق — یا دو بادامِ سیہ یا نرگسِ شہلاست ایں

اگر کسی کو شوق ہو کہ حضور پُرنور کے جسم اللطف و اطہر کو بعد وصال دُنیا میں پھر ملاحظہ کرے تو اس کو چاہیئے کہ شاہزادۂ ذی شان حضرت مولانا و مرشدنا فضل الرحمان صاحب عرف چن پیر مدظلہ العالی کو دیکھ لے گویا ہو بہو حضور پُرنور مرکز عالم غوثِ اعظم کو دیکھ لیا۔ اللہ پاک اس مکمل شبیہ اَلْوَلَدُ سِرٌّ لِاَبِیْہِ کو عمرِ دراز عطا فرماوے آمین گذشتہ سال جب میں وطن کو گیا حضور پُرنور کے وصال کو ایک مہینہ ہو چکا تھا دربار گھر بار میں مریدین و مخلصین جمع تھے ایک شخص میرے قریب رو رہا تھا انہوں نے مجھ سے دریافت کیا تم کہاں سے آئے ہو میں نے کہا رنگون سے آیا ہوں

وہ اشارہ کرکے فرمانے لگے کہ اس درخت کو جب دیکھتا ہوں مجھے رونا آجاتا ہے میں نے سبب دریافت کیا تو وہ ذیل کا قصہ فرمانے لگے کہ حضور پُرنور متصرفِ عالم قدس اللہ سرہ العزیز نے ایک مرتبہ مجھ کو بلا کر حکم فرمایا کہ تم میری طرف سے تحائف وہدایا لے کر حجِ بیت اللہ وزیارتِ روضۂ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے جاؤ اور یہ اشیاء وہاں پر فلاں فلاں لوگوں کو دے دو میں حیران ہوا کہ خداوندا یہ کام مجھ سے کیوں کر سرانجام ہوگا میں تو بہت سوتا ہوں مجھے کوئی ٹکڑے ٹکڑے کرڈالے جب بھی بیدار نہیں ہوتا ہوں یہ تو دور دراز کا سفر ہے مگر آپ کے سامنے انکار نہ کرسکا حضور پرنور نے سفر کا سامان تیار کرکے مجھے رخصت کرنے کے لیے چند قدم رنجہ فرمائے جب اس توت کے درخت کے پاس حضور پہنچے تو اس کو مخاطب کرکے فرمانے لگے کہ اے توت تو اس شخص کی نیند کو اپنے پاس امانت رکھ لو پھر آپ نے میرے لیے دُعا فرمائی میں آپ سے رخصت ہوکر حسن ابدال ریلوے اسٹیشن پر پہنچا وہاں سے بمبئی کا ٹکٹ لیا ریل پر سوار ہوکر بمبئی پہنچا سفر ریل میں اونگنی آجاتی جس سے میری طبیعت آسودہ ہوجاتی مگر یہ اونگنی دو تین منٹ سے زیادہ نہ ہوتی بمبئی سے جہاز پر سوار ہوکر جدہ مکرمہ پہنچا جدہ سے مکہ معظمہ بیت اللہ شریف میں تمام ضروریات سے فارغ ہوکر مدینہ منورہ پہنچا روضہ اقدس میں چند ایام قیام کرکے آپ کے تحائف لوگوں کو دے کر واپس بیت اللہ شریف سے جدہ پہنچا ان چند مہینوں کے سفر میں میری نیند مفقود تھی خلاصہ یہ کہ جدہ سے بمبئی بمبئی سے آستانہ پاک پھلور شریف پہنچا جب حضور سے ملاقات ہوئی آپ نے فرمایا تم نے اپنی امانت لے لی اتنا فرمانا تھا کہ مجھے نیند نے پکڑا مسجد میں جاکر سوگیا نیند کے غلبہ سے چند وقت کی نماز قضا ہوگئی آدھی رات کو حضور نے آن کر جگایا کہ اُٹھو روٹی کھا کر پھر سوجاؤ اس سے معلوم ہوا کہ غیر ذوی العقول اور نباتات وغیرہ مخلوقات بھی آپ کے تصرف میں منسلک تھے

احمد الدین برادر یوسف مرحوم ترکھان سکنہ چھوہر نے ایک مرتبہ حضور پُرنور کے سفر حج کا عجیب وغریب قصہ میرے سامنے بیان کیا وہ کہتے ہیں حضور نے فرمایا کہ میں اور ایک پیر صاحب سفر حج میں ایک ساتھ ہوگئے عرب شریف جب پہنچے تو ایک درویش نے ہم دونوں کے پاس آکر فریاد کی کہ میں فلاں گاؤں میں رہتا ہوں اور میری عادت ستار بجانے کی ہے میرے گاؤں میں ایک عالم رہتے ہیں انہوں نے مجھ پر کفر کا فتویٰ دے دیا ہے آپ دونوں مہربانی کرکے میرے ساتھ تشریف لے چلیں اور اس عالم کو سمجھا دیں کہ مجھے کافر نہ کہیں میں ان کے اس فتویٰ سے بہت تنگ ہوں میں اور پیر صاحب دونوں درویش صاحب کے ساتھ ہوکر ان کے گاؤں میں عالم صاحب کے مکان پر پہنچے عالم صاحب سے پیر صاحب نے دریافت کیا کہ آپ نے اس درویش پر کفر کا فتویٰ کیوں دیا ہے عالم نے فرمایا یہ ستار بجاتے ہیں اس واسطے میں نے ان پر کفر کا فتویٰ دیا ہے پیر صاحب نے چاہا کہ درویش صاحب کو ستار بجانے سے روک دیں اور عالم صاحب اپنا

فتویٰ واپس لے لیں حضور فرماتے ہیں میں نے پیر صاحب سے کہہ دیا کہ آپ فی الحال ان کے درمیان فیصلہ نہ کریں جب ہم لوگ واپس آجائیں گے تب ان کا فیصلہ کیا جائے گا حضور فرماتے ہیں جب ہم دونوں واپس آگئے تو میں نے پیر صاحب کو یاد دلایا کہ عالم اور درویش کا فیصلہ دونوں کو سنانا باقی ہے ان کے گاؤں میں چلیے ہم دونوں درویش کے گاؤں میں مولوی صاحب مفتی کے درس گاہ میں جاکر کیا دیکھتے ہیں کہ گرداگرد طلباء ہیں درمیان میں مولوی صاحب تشریف فرما ہیں گود میں ستار ہے نہایت ذوق شوق سے ستار بجا رہے ہیں۔ ہم دونوں کو دور سے دیکھ کر ستار بجاتے ہوئے تعظیماً کھڑے ہوگئے میں خاموش تھا پیر صاحب نے مولوی صاحب سے دریافت فرمایا کہ یہ کیا حال ہے آپ کا آپ تو ستار بجانے کو کفر کہتے ہیں اور آج خود اس کفر میں مبتلا ہوگئے عالم صاحب نے فرمایا آپ دونوں میں سے کسی کی برکت سے یہ نعمت مجھے نصیب ہوئی دُعا کرو جب تک زندہ رہوں ستار بجاتا رہوں جب مروں ستار بجاتے مروں قیامت کے دن جب اللہ پاک کے سامنے جاؤں ستار بجاتے جاؤں پیر صاحب نے حضور سے فرمایا کہ فقیر صاحب آپ نے یہ کیا کھیل بنایا حضور نے فرمایا آپ نے کچھ کیا ہوگا پیر صاحب نے فرمایا میں جو کچھ ہوں خوب جانتا ہوں بتایئے اصلی قصہ کیا ہے تب حضور نے فرمایا کہ جب آپ نے ان دونوں کے درمیان فیصلہ کرنا چاہا کہ درویش صاحب ستار بجانا چھوڑ دیں اور عالم صاحب اپنا فتویٰ کفر یہ واپس لے لیں تو درویش صاحب جب آپ کے ساتھ وعدہ کر لیتے کہ میں ستار نہ بجاؤں گا وہ تو وعدہ خلافی کبھی نہ کرتے مگر ستار کا بجانا ان کے لیے بمنزلہ حیات وغذائے روح کے بن گیا ہے اس لیے وقتِ مقررہ پر اگر ان کو اپنی غذا نہ ملتی اسی وقت مرجاتے اور ان کا خون آپ کی گردن پر ہوتا تو میں نے چاہا کہ آپ خون سے بچ جائیں اور مولوی صاحب جو اپنے علم پر نازاں وفرحاں ہوکر دردمندوں کو کافر کہتے ہیں ان کو بھی درد سے آشنا کردیا جاوے مصرعہ چہ خوش بود کہ برآید بیک کرشمہ دو کار ؎

ب۔ بے دردی جانن ہیرے دردمنداں دیاں آہیں بھڑکن بھائیں
باجوں درد دیدار نہ حاصل بن درداں کجھ ناہیں سمجھ کدائیں
اَلْعِشْقُ نَارٌ یُحْرِقُ مَا سِوَی اللّٰہِ عشق چنگیرا تائیں ہر دم چاہیں
لگا نیہوں نہ توڑیں بہیل جو ہر حال بنا ہیں عشق تدائیں

؎ بہار آئی ہے بھر دے بادۂ گلگوں سے پیمانہ
رہے لاکھوں برس ساقی تیرا آباد میخانہ

اس قصہ سے معلوم ہوا کہ آپ میں جذبات وتصرفات خضر علیہ السلام جلوہ گر تھے جس شخص میں جو کیفیت پیدا

کرنا چاہتے ادنیٰ توجہ سے پیدا کر دیتے کیفیاتِ عشقیہ وجذباتِ صدریہ پر آپ بوجہ اتم متصرف تھے ؎

آناں کہ خاک را بنظر کیمیا کنند
سگ را ولی کنند و مگس را ہما کنند

میں جب رنگون آیا اور یہاں کے بعض لوگوں سے محبت ہوئی تو کبھی کبھی حضور پُرنور کے کمالات کا تذکرہ ان کے سامنے کر لیا کرتا رفتہ رفتہ یہاں کے لوگوں کو حضور پُرنور کے ساتھ غائبانہ محبت ہو گئی یہاں تک کہ بعض نے بیعت کی خواہش ظاہر کی میں نے آپ کی خدمت اقدس میں ایک خط لکھا کہ یہاں کے لوگ آپ سے بیعت ہونا چاہتے ہیں مگر دور و دراز ملک کا معاملہ ہے اگر بذریعہ خط ان کو بیعت فرمایا جاوے تو ؎

بر کریماں کارہا دشوار نیست

کچھ ایّام بعد حضور نے بذریعہ ایک صحیفہ مکرمۂ مطہرہ مجھے تسلّی فرمائی کہ گھبراؤ مت میں ایک رومال بعنایتہ عنقریب تمہاری طرف روانہ کروں گا جو شخص تہجّد کی نماز پڑھ کر اسی مصلّے پر روبہ قبلہ ہو کر رومال پر ہاتھ رکھ دے اور خدا و رسول کو اپنے پاس حاضر جان کر اپنے تمام گناہوں سے توبہ کرے تو اس کی بیعت اللہ پاک منظور فرمالے گا چنانچہ حضور پُرنور قدس اللہ سرّہ العزیز نے ململ سفید کا ایک رومال میرے نام پر ارسال فرمایا جس وقت رومال مبارک پہنچا لوگ حضور سے مرید ہونے لگے رفتہ رفتہ لوگوں میں اس بات کا چرچا ہونے لگا کہ پیر صاحب تو ملک پنجاب ضلع ہزارہ مقام چھورہ شریف میں تشریف فرما ہیں اور لوگوں کو بذریعہ رومال کے رنگون میں مرید کرتے ہیں تعجب کی بات ہے مقام حیرت ہے کہ شراب خوار بدکار فاسق فاجر جب رومال پر ہاتھ رکھ کر مرید ہو جاتا ہے نماز گذار نیکوکار تہجّد گزار بن جاتا ہے۔ اور اس کے چہرہ پر نور ایمان کی ملاحت وخوبصورتی دیکھ کر اوروں کو رغبت پیدا ہو جاتی ہے سلسلہ ہدایت دن بدن ترقی کرنے لگا دیگر پیران طریقت اپنے حضور میں اپنے مریدوں کو اتنا نفع نہیں پہنچا سکتے جتنا کہ قطبِ عالم غوث اعظم شہنشاہِ چھوروی نے اپنے فرزندانِ رنگون کو دو ہزار میل سے مرید فرما کر فائدہ پہنچایا ؎

چشم روشن کن زخاکِ اولیا
تا بہ بینی زِابتدا تا انتہا

ایک مرتبہ مجلس پاک میں حضور شاہنشاہِ چھوروی قدس اللہ سرّہ العزیز نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا قربِ جانی رابعدِ مکانی نیست میں حیران ہوا کہ یہ بے ربط جملہ حضور والا نے کیوں فرمایا لیکن رنگون میں آکر اس مختصر جملہ کے مطالب ومعانی اور قربِ جانی کی شرح اور بعدِ مکانی ارضی کا انقطاع کلی یہ ایسے رموز ہیں کہ بحرِ محیط کو کوزہ میں آپ نے بند کر

دیا ہے ؎

من چہ گویم شرحِ وصفِ آں جناب
آفتاب است آفتاب است آفتاب

آپ کے کمالات ذاتی وصفاتی اجمالی وتفصیلی ظاہری وباطنی جسمانی وروحانی ہمارے بیانِ ناقص البیان سے مستغنی ہیں آپ نے اپنے علوم ومعارف اپنے جذباتِ عشقیہ اور تصرفاتِ عالم ملکوت وناسوت اور علوم حقائق وجوبیہ قدمیہ ازلیہ اجمالیہ اور علوم مراتب صفاتیہ امکانیہ تفصیلیہ واقسامِ مراتب توحیدیہ وجودیہ اور شہودیہ وغیرہ کمالات کو اپنی کتاب محیر العقول فی بیان اوصاف عقل العقول میں اجمالاً وتفصیلاً اشارۃً وکنایۃً بیان فرما دیا ہے

یہ کتاب آپ کے کمالات پر شاہدِ عدل ہے یہ کتاب آپ کے حسن وجمال کا مظہرِ اتم ہے اس کتاب کے علوم کا ماخذ ومنبع قرآنِ حکیم واحادیثِ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہے اس کے اوراد و وظائف سو سے زائد کتبِ معتبرہ سے نقل کئے گئے ہیں اس کتاب میں ایسے مضامین بھی ہیں جو عقلاء اور عرفاء کو حیرت میں ڈالتے ہیں اس کتاب کی ترتیب اور نقوش والفاظ میں کچھ اس قسم کی تاثیر ہے کہ اس کی تلاوت سے تعلق رکھتی ہے اس کتاب کی تلاوت سے کتبِ منطق فلسفہ فقہ اصول فقہ تفسیر حدیث وغیرہ ادق علوم میں قوتِ مطالعہ پیدا ہوتی ہے۔ یہ کتاب برزخِ وجوب وامکان کی معیت میں پایہ تکمیل کو پہنچی ہے دائرۂ اولیۂ امکانیہ کے مرکز اعلیٰ سے اس کتاب کے علوم لیے گئے ہیں۔ اس کتاب میں ایسے مضامین بھی ہیں جو مخصوص ہیں آپ کے ساتھ یہ طرز وطریقہ جو آپ نے اپنی کتاب میں ایجاد فرمایا ہے متقدمین ومتاخرین کی تصانیف میں نہیں پایا جاتا ہے چونکہ ذاتِ محمدی صلی اللہ علیہ وسلم صفتِ علیۂ واجب الوجود ہے۔ اس واسطے قرآنِ حکیم نے حضور پُرنور صلی اللہ علیہ وسلم کے کمالاتِ ذاتیہ اجمالیہ کا اظہار فرمایا اور کتاب محیر العقول فی بیان اوصاف الرسول حضور پُرنور صلی اللہ علیہ وسلم کے کمالاتِ صفاتیہ تفصیلیہ کو طرقِ متعددہ کے ساتھ بیان کرتی ہے چونکہ ذات محمدی ذاتِ واجب الوجود کے لیے صفت اُولیٰ اور ممکنات کے لیے ہیولےٰ ہے۔ اجمالاً اور صفات وکمالاتِ محمدی واجب الوجود کے صفت ظاہر کے لیے مظہرِ اتم ہیں تفصیلاً تو شہنشاہ زمان خواجہ خواجگان حضرت خواجہ عبدالرحمان صاحب قدس اللہ سرہ العزیز نے اپنی کتابِ لاجواب میں عقلِ اوّل یعنی صفتِ حقیقیہ ذاتیہ اولیہ محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حسنِ ذاتی وکمالاتِ صفاتی کو اجمالاً وتفصیلاً بطرزِ عجیب وترتیبِ غریب اس طور پر بیان فرمایا ہے کہ بڑے بڑے علمائے کاملین وعرفائے راسخین حیرت درحیرت ہیں علاوہ بریں حضور پُرنور قدس اللہ سرہ العزیز اُمّی تھے۔ علوم مروجہ سے آپ بظاہر ناواقف تھے یعنی آپ نے کسی اُستاد سے علم ظاہری نہیں سیکھا تھا جو شخص آپ کے کمالات

ناواقف اوران کا طالب ہو اس کو چاہیئے کہ آپ کی کتاب محیر العقول فی بیان اوصاف عقل العقول المسمّٰی بہ مجموعہ صلوٰۃ الرسول کو غور سے مطالعہ کرے ؎

آفتاب آمد دلیلِ آفتاب
گر دلیلت باید از وے رو متاب

اس کتاب کو حضور پُرنور نے بارہ سال آٹھ مہینہ بیس دن میں تالیف وتصنیف فرمایا ہے ۔ باوجود اُمّی ہونے کے آپ نے اپنے خیالات وجذبات وعلوم کو نہایت سہل وسلیس عربی زبان میں ظاہر فرمایا۔ یہ کتاب آپ کے علوم و معارف کے دریا کا ایک قطرہ ہے جو اہلِ دُنیا پر بعد از انتقالِ پُرملال آپ نے بطور تحدیثِ نعمتِ منعم جلّ وعلیٰ ظاہر فرمایا۔ ؎

من چہ گویم شرح وصفِ آں جناب
آفتاب است آفتاب است آفتاب

حضور پُرنور نے مجھے ایک خط کے ذریعہ فرمایا تھا کہ مجموعہ صلواۃ الرسول کے لیے ایک مقدمہ بنایا جاوے جس میں درود شریف کے فضائل اور تلاوت وقراءتِ کتاب ہذا کے طرق کا بیان ہو چنانچہ حضور پُرنور قدس اللہ سرہ العزیز نے اپنی حیات پاک میں اس امر کا شرف برادر مکرم واخی معظم مولانا اولنا حضرتِ مولوی عصمت اللہ صاحب سری کوٹی کو بخشا مولوی صاحب نے بامر حضور والا مقدمہ تیار کرکے حضرت اقدس میں پیش کیا آپ نے فرمایا مقدمہ اچھا ہے مگر قدرے ترمیم کی ضرورت ہوگی اس واسطے مولانا صاحب نے ثانیاً مقدمہ تیار کرکے میری طرف شہر رنگون میں ارسال فرمایا قدرے ترمیم کے ساتھ مولانا کا مقدمہ اور حضور پرنور کے مختصر حالات نیز شجرۂ قادریہ مبارکہ ان تینوں کو ترتیب دے کر ایک مختصر رسالہ کی شکل میں طبع کرایا گیا تاکہ خلق اللہ کو عموماً اور غوث الورٰی کے متبعین کو خصوصاً نفع ہو ؕ آمین

وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ ؕ

خوشتر آں باشد کہ سرِّ دلبراں
گفتہ آید در میانِ عاشقاں

اب مولانا عصمت اللہ صاحب سری کوٹی کا مقدمہ جو بامر حضور پُرنور مرشد برحق نور مطلق خواجہ خواجگاں حضرت خواجہ عبدالرحمان صاحب قدس اللہ سرہ العزیز تیار کیا گیا ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ الَّذِیْ اَرْسَلَ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ رَحْمَۃً لِّلْعٰلَمِیْنَ وَاَنْزَلَ عَلَیْہِ الْقُرْاٰنَ الْحَکِیْمَ وَجَعَلَہٗ اٰیَۃً وَّمُعْجِزَۃً اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ فَھَدَانَا بِہٖ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ وَفَضَّلَ حَبِیْبَہٗ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَلٰی سَائِرِ الْاَنْبِیَاءِ بِسِتٍّ اَعْطٰی لَہٗ جَوَامِعَ الْکَلِمِ وَنَصَرَہٗ بِالرُّعْبِ وَاَحَلَّ لَہُ الْغَنَائِمَ وَجَعَلَ لَہُ الْاَرْضَ مَسْجِدًا وَّطَھُوْرًا وَّاَرْسَلَہٗ اِلَی الْخَلْقِ کَافَّۃً وَّخَتَمَ بِہِ النَّبِیِّیْنَ ثُمَّ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَّبِیِّہٖ وَحَبِیْبِہٖ وَمُظْھِرِہِ الْاَتَمِّ مِنْ خَلِیْقَتِہِ الَّذِیْ جَآءَ الْحَقُّ بِمَجِیْئِہٖ وَزَھَقَ الْبَاطِلُ بِظُھُوْرِہٖ وَاَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِہٖ وَعَلٰی اٰلِہِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاھِرِیْنَ وَاَصْحَابِہِ الرَّاشِدِیْنَ الْفَائِزِیْنَ۔

امابعد اے عزیزانِ ملّت جس ذات بابرکات نے مجھ ہیچمدان عصمت اللہ سری کوٹی کو اس کتاب لاجواب کے مقدمہ کے لیے مامور فرمایا ہے اور جس کو میں اپنے لیے فخر سمجھتا ہوں اوّل تو اس کتاب کی تالیفی نسبت ہی ایسی مبارک ہستی کی طرف ہے جو ہمیں مقدمہ کی تسوید سے بے نیاز کرتی ہے دوم یہ کتاب ایسے مسلم راس الامر پر مشتمل ہے کہ خود خداوند بے نیاز اور اس کے فرشتے اس کام میں مشغول ہیں اور اس کی طرف ہر وقت تمام مومنین ومؤمنات کو دعوت دے رہے ہیں اور وہ صلواۃ علی النبی المختار ہے لہٰذا آفتاب آمد دلیل آفتاب کی مصداق مجھ جیسے کم علم کے مقدمہ سے یہ کتاب کلیتہً مستغنی ہے حاجتِ مشاطہ نیست روے دلآرام را ؕ لیکن باوصف اس کے فرمانِ مقدمہ کو بندہ نوازی تصور کرتا ہوں از شاہاں چہ عجب گر بنوازند گدارا ؕ تزکیۂ نفس وتکمیل انسان کے لیے دو چیزیں ضروری ہیں۔ **علم وعمل** اس کتاب کے علوم ومعارف توحیدیہ اور جذباتِ عشقیہ ایسے عالی پایہ کے ہیں جو بذاتہٖ موصل ہیں ذات بطن البطون و ھویت بحت کے بارگاہِ اقدس کی طرف اور عمل کے لیے جو مقدس روش اس کتاب میں اختیار کی گئی ہے وہ اعلیٰ واحسن طریقہ ہے جو خود خداوند جل وعلےٰ اور اس کے فرشتے اس میں شریک عمل ہیں یعنی ارسالِ درود وسلام بہترین انام پر کما قال اللہ سبحانہ وتعالیٰ : اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ؕ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ؕ **ترجمہ** : بیشک اللہ اور اس کے فرشتے تحفۂ درود بھیجتے ہیں نبی پر اے ایمان والو تم بھی تحفۂ درود وسلام ان کی خدمتِ اقدس میں پیش کیا کرو اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہ وہ نسخۂ جامعہ علم وعمل طبع ہو کر آپ کے سامنے موجود ہے یعنی کتاب محیر العقول فی بیان اوصاف عقل العقول المسمّٰی بہ

مَجْمُوْعَہٗ صَلٰوۃُ الرَّسُوْل

اس نسخہ عجیبہ دافع امراض جسمانی وروحانی کے موجد ومرتب حکیم اُمّت استاذِ علوم لدنیہ ومعلم معارفِ الٰہیہ

قامع بدعت وقاطع ضلالت ہادیٔ راہ شریعت مرشد طریقت واقف اسرار حقیقت حضرت مولانا الشیخ الکامل جناب خواجہ عبدالرحمٰن صاحب چھوروی قدس اللہ سرہ العزیز ہیں شَکَرَاللّٰہُ سُبْحَانَہٗ سَعْیَہٗ۔

حضور والا ان برگزیدہ مشائخ عظام واولیائے کرام میں سے ہیں جن کے فیوضات سے اہل ہزارہ وکوہستان وکشمیر وسرحد وافغانستان وپنجاب وہندوستان وبنگال وملک برما وعرب وعجم کامیاب وفیضیاب ہوئے ہیں آپ صاحب حالات سنی ومظہر اتم شریعت محمدی صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَتَوَسَّلُ بِہٖ اِلَیْکَ۔

یہ مجموعہ صلوٰۃ الرسول جس جامعیت وحسن ترتیب سے حضور پُرنور نے مرتب فرمایا ہے۔ آپ ہی اپنی نظیر ہے یہ اپنے قاری کے لیے آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا تصور اور آپ کے کمالات نورًا وظہورًا علمًا وعملًا واخلاقًا دینًا ودنیاویًا ان تمام امور کا ایک عمدہ ومقدس معنوی مجسمہ قائم کرتی ہے جس سے کسب تجلیات اور اسوۂ حسنہ نبویہ کی رہبری یقینی ہے اس کے قاری کے شوق وطاقتِ علمی میں روز افزوں اضافہ ہوتا جاتا ہے اس کا ہر ایک جملہ ترغیب الصلوٰۃ کا کام دیتا ہے اکثر مواقع میں مناسب ادعیہ واسمائے الٰہی سے استعانت لی گئی ہے اس کتاب کے قاری کو سرور انبیاء علیٰ نبینا وعلیہم الصلوٰۃ والتسلیم کی کامل سوانح عمری پر عبور اور جملہ قسم کے درود شریف سے فوائد اور سرور حاصل ہوتا ہے

ضروری اطلاع

اس میں کچھ شک نہیں کہ نقوس کاملہ کی خاص ترتیب وتعداد واجازت میں ایک کیمیائی تاثیر ہوا کرتی ہے آپ نے اس کتاب کی ترتیب تیس ۳۰ پاروں پر رکھی ہے اور وصیت فرمائی ہے کہ روزانہ ایک پارہ یا نصف پارہ تلاوت کیا جاوے فرصت کم ہو تو رُبع پارہ روزانہ ورد کیا جاوے اگر بلا ومصیبت اور قحط وبا وطاعون وشر ظالم میں خلق اللہ مبتلا ہو تو ایک مجلس میں اس کا ختم کیا جاوے تمام آفات وبلیات سے نجات نصیب ہوگی ایصال ثواب رسانی کے لیے بھی اس کا ختم ازحد مفید ہے فیا فرحًا کہ اس مبارک کتاب محیر العقول فی بیان اوصاف عقل العقول المسمی بہ مجموعہ صلوٰۃ الرسول کی تحریک طباعت ونشر کا شرف اخی المکرم جناب مولوی حافظ سید احمد صاحب کو میسّر ہوا اور مصارف طباعت کا فخر وباقیات الصالحات کی توفیق جناب سیٹھ احمد اللہ صاحب کباؤ بالقابہ ودیگر اخوان رنگون کو حاصل ہوا شَکَرَاللّٰہُ سُبْحَانَہٗ سَعْیَھُمْ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ۔

حَاشَا اَنْ یَّحْرُمَ الرَّاجِیْ مَکَارِمَہٗ اَوْ یَرْجِعَ الْجَارُ مِنْہُ غَیْرَ مُحْتَرَمٍ

فضائل درود شریف

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ؕ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ؕ

ترجمہ: اللہ پاک اور اس کے فرشتے درود پڑھتے ہیں نبی پر اے ایمان والو تم بھی درود وسلام پڑھو اس محبوبِ خُدا پر۔

۱ وعن ابی ھریرۃ قال قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ وَاحِدَۃً صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ عَشْرًا (رواہ مسلم)

ترجمہ: ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص ایک درود میرے اُوپر پڑھتا ہے اللہ پاک دس مرتبہ درُود اس پر پڑھتا ہے۔

۲ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ صَلٰوۃً وَاحِدَۃً صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ عَشْرَ صَلَوٰتٍ وَحُطَّتْ عَنْہُ عَشْرُ خَطِیْئَاتٍ وَرُفِعَتْ لَہٗ عَشْرُ دَرَجَاتٍ۔ (رواہ النسائی)

ترجمہ: انس سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص ایک مرتبہ میرے اُوپر درُود پڑھتا ہے اللہ پاک دس مرتبہ درود اس پر پڑھتا ہے اور دس گناہ اس کے مٹا دیتا ہے اور دس درجے اس کے بلند کر دیتا ہے۔

۳ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَمْرٍو وَقَالَ مَنْ صَلّٰی عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاحِدَۃً صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَمَلٰٓئِکَتُہٗ سَبْعِیْنَ صَلٰوۃً۔ (رواہ احمد)

ترجمہ: عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ جو شخص درُود پڑھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک مرتبہ اللہ پاک اور اس کے فرشتے ستّر مرتبہ اس پر درُود پڑھتے ہیں۔

۴ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ اِنَّ الدُّعَاءَ مَوْقُوْفٌ بَیْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ لَا یَصْعَدُ مِنْہُ شَیْءٌ حَتّٰی تُصَلِّیَ عَلٰی نَبِیِّکَ۔ (رواہ الترمذی)

ترجمہ: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں بلاشک دُعا زمین اور آسمان کے درمیان موقوف رہتی ہے اللہ پاک کے حضور میں قبول نہیں ہوتی جب تک کہ تو درُود نہ پڑھے اپنے نبی پر صلی اللہ علیہ وسلم

۵ وَعَنْ اَبِیْ طَلْحَۃَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ جَاءَ ذَاتَ یَوْمٍ وَالْبِشْرُ فِیْ وَجْھِہٖ فَقَالَ اِنَّہٗ جَاءَنِیْ جِبْرَئِیْلُ فَقَالَ اِنَّ رَبَّکَ یَقُوْلُ اَمَا یُرْضِیْکَ یَا مُحَمَّدُ اَنْ لَّا یُصَلِّیَ عَلَیْکَ اَحَدٌ مِّنْ اُمَّتِکَ اِلَّا

صَلَّیْتُ عَلَیْہِ عَشْرًا وَلَا یُسَلِّمُ عَلَیْکَ اَحَدٌ مِّنْ اُمَّتِکَ اِلَّا سَلَّمْتُ عَلَیْہِ عَشْرًا رواہ النسائی والدارمی ۔

ترجمہ : ابی طلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن تشریف لائے اس حالت میں کہ خوشی کے آثار آپ کے چہرہ مبارک میں نمودار تھے پھر فرمانے لگے تحقیق حضرت جبرائیل نے میرے پاس آکر خبر دی کہ آپ کا پروردگار فرماتا ہے کہ اے محمدؐ کیا آپ اس بات سے خوش نہیں کہ آپ کی اُمّت میں سے کوئی شخص آپ پر درُود نہیں پڑھتا، مگر میں اس پر دس مرتبہ درُود پڑھتا ہوں اور آپ کی اُمت میں سے کوئی شخص آپ پر سلام نہیں بھیجتا مگر میں اس پر دس مرتبہ سلام بھیجتا ہوں یعنی آپ کا اُمتی جب ایک مرتبہ درُود بھیجتا ہے تو اللہ پاک اس پر دس مرتبہ درُود بھیجتا ہے اور جب ایک مرتبہ سلام پڑھتا ہے تو اللہ پاک دس مرتبہ اسپر سلام پڑھتا ہے ؛

درُود شریف کے فضائل وفوائد حد حصر واحصا سے متجاوز ہیں ان کا ضبط قلم وزبان سے ایک متعسر امر ہے سب سے پہلی فضیلت اور فائدہ درُود شریف کا امتثال امر فضل الٰہی عزاسمہٗ ہے (۲) موافقت ومشارکت درود پڑھنے والے کی ہے اللہ جل وعلیٰ اور اس کے ملائکہ کے ساتھ جو درُود شریف بھیجتے ہیں (۳) ایک دفعہ درُود پڑھنے سے اللہ تبارک وتعالیٰ سے دس صلواۃ کا حصول (۴) دس درجوں کا عروج (۵) دس حسنات کا اعمال نامہ میں درج ہونا (۶) دس گناہوں کا محو ہونا (۷) بعض احادیث میں دس غلام آزاد کرنا اور بیس غزوات کے مساوی واقع ہوا ہے (۸) بعد از درُود بر نبی المختار دُعا کا قبول ہونا (۹) درُود پڑھنے والے کے لیے آپ کی شفاعت کا واجب ہونا (۱۰) درُود پڑھنے والے کے حق میں آں سرورِ انبیاء کا گواہی دینا (۱۱) روزِ قیامت میں سب سے پہلے سرورِ انبیاء علیہ الصلواۃ والسلام کے ساتھ لاحق ہونا (۱۲) درُود پڑھنے والے کے تمام امور کا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا متولی ہونا (۱۳) سب مشکلات کی آسانی (۱۴) سب حوائج کی قضا (۱۵) گناہوں کی مغفرت (۱۶) سب سیّآت کی کفارت وبقولے فوت شدہ نمازوں کی کفارت (۱۷) صدقہ کا قائم مقام ہونا (۱۸) تفریج کرب (۱۹) شفائے بیماراں (۲۰) دافع خوف (۲۱) موجب اظہار برائت متہم (۲۲) ذریعہ فتح (۲۳) باعث حصولِ رضائے الٰہی (۲۴) قاریٔ صلواۃ کا لوگوں میں محبوب ہونا (۲۵) سبب زکا وتنمیۂ عمل ومال (۲۶) صفائی دل (۲۷) حصول برکت سب امور میں حتّٰے کہ اولاد و اولاد الاولاد تا طبقۂ رابعہ (۲۸) اہوالِ قیامت سے نجات (۲۹) آسانی سکرات الموت (۳۰) ممالک دنیا سے خلاصی (۳۱) روزگار کی تنگی مضائق سے رستگاری (۳۲) بد دعا وجفا سے خلاصی (۳۳) تطییب مجلس (۳۴) غشیان رحمت اہل مجلس کو (۳۵) مرور صراط پر زیادتی نور ثابت رہنا قدم کا طرفۃ العین میں اس سے نجات (۳۶) قاریٔ صلواۃ کا نام آنحضرت کی خدمت اقدس میں پیش ہونا (۳۷) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلّم کے ساتھ محبّت پیدا ہونا (۳۸) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلّم سے مصافحہ کرنا (۳۹) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلّم کو خواب میں دیکھنا (۴۰) محبوب ملائکہ ہونا

(۴۱) حصول دعائے ملائکہ درُود پڑھنے والے کے لیے (۴۲) ملائکہ سیاحین کا حضور پُرنور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں اس طور پر عرض کرنا کہ فلاں ابن فلاں نے آپ پر درُود پڑھا (۴۳) حصول جواب سلام خیر الانام کہ صدّ سلام مرا بیں یکے جواب از تو ؛ وَکَانَ یُبَادِرُہٗ بِالسَّلَامِ ـــــ آپ کی عادت مبارک تھی کہ سلام میں سبقت فرماتے تو جو شخص آپ پر درُود وسلام بھیجے گا۔ آپ ضرور جواب دیتے ہیں کیونکہ آپ حیات النبی ہیں بلکہ دنیوی حیات سے برزخ کی حیات افضل واجلیٰ تر ہے یَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی حَبِیْبِکَ بِعَدَدِ جَمِیْعِ مَخْلُوْقَاتِکَ ۔ (۴۴) درود شریف پڑھنے والے کے گناہ تین دن تک نہیں لکھے جاتے (۴۵) قاری صلواۃ کا قیامت میں عرش کے نیچے ہونا (۴۶) ترازوئے اعمال کی گرانی (۴۷) قیامت کی پیاس سے امن (۴۸) جنّت میں کثرت ازواج (۴۹) دُنیا و آخرت کے مصالح میں رشد وہدایت (۵۰) درود شریف کا ذکر الٰہی پر مشتمل ہونا (۵۱) شکریہ پر متضمن ہونا (۵۲) حق سبحانہ و تعالیٰ کی حق نعمت کی معرفت واقرار

حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے کہ جس نے حضرت عزت عزاسمہٗ کو اَللّٰھُمَّ سے یاد کیا اس نے سب اسماء میں سے شریف ترین اسم کے ساتھ یاد کیا لفظ اَللّٰھُمَّ سب اسماء وصفات باری تعالےٰ کے لیے مرأت ہے

مَقالات المشائخ رحمہم اللہ تعالیٰ

بعض مشائخ فرماتے ہیں کہ شیخ کامل نہ ملنے کے وقت طالب مولیٰ کے لیے یہی درُود شریف طریقہ موصل الی اللہ ہے۔ توجہ بلفظ اَللّٰھُمَّ سے وصول بدرگاہ الٰہی وقرب حضرت رسالت پناہی نصیب ہوگا بعض مشائخ قدس اللہ اسرارہم قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ۔ اور کثرت درُود شریف کی وصیت فرماتے ہیں اس لیے کہ اول الذکر سے واحد احد اور ثانی الذکر سے سرورِ انبیاء علی نبینا وعلیہم الصلوٰت والتسلیمات کے ساتھ محبت وہم صحبتی حاصل ہوتی ہے ؛

مشائخ متاخرین قدس اللہ اسرارھم فرماتے ہیں کہ مرشد کی عدم موجودگی یا نہ ملنے کے وقت طریق سلوک وتحصیل معرفت الٰہی کے لیے متابعت شریعت ودوام ذکر اور کثرت صلواۃ علیٰ خیر البریات کا التزام باطن میں نور عظیم اور بے واسطہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلّم سے فیض پہنچاتی ہے

مُحدّثین رحمہم اللہ تعالیٰ کے مقالات

سخاوی و دیگر محدثین رحمہم اللہ سے منقول ہے کہ محمد بن سعید بن مطرب رات کو سونے سے پہلے ایک تعداد معین درود شریف کا ورد پڑھا کرتے تھے ایک رات کو رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے گھر میں تشریف لاتے دیکھا کہ نور نبوی سے میرے گھر کا ہر کونہ منور ہو گیا آپ نے ارشاد فرمایا۔ اے محمد بن سعید اپنا منہ جس سے تو مجھ پر کثرت سے درود پڑھا کرتا ہے۔ میرے پاس لے آتا کہ اس پر بوسہ دوں محمد بن سعید کہتے ہیں مجھے شرم معلوم ہوئی کہ اپنا منہ حضرت کے سامنے کروں میں نے اپنا رخسارہ حضور کے سامنے کیا حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے رخسار پر بوسہ دیا جب بیدار ہوا تو اپنا گھر کستوری کی خوشبو سے بھرا ہوا پایا اور آٹھ روز تک میرے رخسار سے مشک کی خوشبو آتی تھی

شیخ احمد بن ابی بکر رواد صوفی محدث اپنی کتاب میں با سانید شیخ مجد الدین فیروز آبادی رحمۃ اللہ علیہم روایت کرتے ہیں۔ کہ اقنی نے کہا ایک دن حضرت شبلی قدس اللہ سرہ العزیز حضرت ابوبکر مجاہد قدس اللہ سرہ العزیز کے پاس تشریف لائے حضرت ابوبکر نے ان کے اکرام کے لیے کھڑے ہو کر حضرت شبلی کے ساتھ معانقہ کیا اور دونوں آنکھوں کے درمیان بوسہ دیا میں نے کہا یا سیدی یہ اکرام و اعزاز اُس شبلی کے ساتھ جس کو آپ اور اہل بغداد دیوانہ کہتے ہیں ابوبکر قدس اللہ سرہ العزیز نے فرمایا کہ میں نے یہ اکرام از خود نہیں کیا بلکہ حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم کو میں نے خواب میں دیکھا کہ شبلی حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم کے مجلس پاک میں آئے حضرت اقدس صلی اللہ علیہ وسلم شبلی کے لیے کھڑے ہو کر ان کے ساتھ نعل گیر ہوئے اور ان کی آنکھوں کے درمیان حضور پُرنور صلی اللہ علیہ وسلم نے بوسہ دیا میں نے کہا یا رسول اللہ یہ اعزاز و محبت شبلی کے ساتھ حضور پُرنور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میرا شبلی نماز کے بعد یہ آیت پڑھ کر کثرت سے میرے اُوپر درود بھیجا کرتا ہے ۞ لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ۔

شیخ احمد اسی کتاب میں حضرت شبلی قدس اللہ سرہ العزیز سے ناقل ہیں کہ میرا ایک پڑوسی فوت ہوا میں نے اس کو خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ اللہ پاک نے تمہارے ساتھ کیا معاملہ کیا اس نے کہا مصائب و ہول ہائے عظیم دیکھے منکر و نکیر کے سوالات نے مجھے مشکل میں ڈالا میں نے دل میں کہا کہ شاید دین اسلام پر نہیں مرا عذاب کے فرشتے حملہ آور ہوئے یکایک ایک جمیل شخص طیب الرائحہ میرے اور ان کے درمیان حائل ہوا اس نے مجھے دلائل توحید اور ایمان کی حجت یاد دلائی میں نے کہا تم پر خدا کی رحمت ہو آپ کون ہو کہ ایسی مصیبت کے وقت آپ نے میری

مدد فرمائی اس خوبصورت شخص نے فرمایا کہ میں ایک مرد ہوں جو کہ تمہارے کثرت درود شریف پڑھنے سے پیدا ہوا ہوں مجھے اللہ پاک نے مامور فرمایا ہے۔ کہ ہر شدت و مصیبت کے وقت تمہاری اعانت و مدد کروں یہی حکایت کتاب مصباح الظلام میں بلا ذکر شبلی قدس اللہ سرہ العزیز مذکور ہے

شیخ جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب جمع الجوامع میں ابن عساکر سے نقل کرتے ہیں کہ ابن عساکر اپنی تاریخ میں حفص بن عبداللہ سے روایت کرتے ہیں کہ ابوذراعہ کو خواب میں دیکھتا ہوں کہ آسمان اوّل پر فرشتوں کے امام ہو کر نماز پڑھتے ہیں۔ میں نے پوچھا یہ مرتبہ آپ نے کس وجہ سے پایا انہوں نے فرمایا کہ ہزارہا حدیثیں اپنے ہاتھ سے لکھا کرتا تھا جب حضور پُرنور صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم مبارک آجاتا تو میں اپنی طرف سے صلی اللہ علیہ وسلم لکھ لیا کرتا تھا اور حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ صَلٰوةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرًا۔

ترجمہ: جو شخص میرے اُوپر ایک مرتبہ درود پڑھے گا۔ اللہ پاک اس پر دس مرتبہ پڑھے گا

حکایت عجیب

مروی ہے کہ ایک شخص صلحاء میں سے ۳۰۰۰ تین ہزار دینار کا مقروض تھا کوئی صورت خلاصی کی نہ تھی صاحب دین نے قاضی کے پاس جا کر دعویٰ کیا قاضی صاحب نے مدیون کو ایک ماہ کی مہلت دی مدیون قاضی سے رخصت ہو کر محراب مسجد میں تضرع و زاری کے ساتھ توجہ الی اللہ کر کے درود شریف میں مشغول ہوا اسی ماہ کی ۲۷ تاریخ کو خواب میں کسی نے آواز دی کہ حق تعالیٰ تمہارا قرضہ ادا کر دے گا تم علی بن موسیٰ وزیر کے پاس جا کر کہو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ تین ہزار دینار میرے قرضہ کے لیے دے دو میں جب خواب سے بیدار ہوا تو دل میں خوشی کے آثار معلوم ہوتے تھے پھر دل میں یہ خیال آیا کہ اگر وزیر مذکور اس واقعہ کے صدق کی دلیل طلب کرے تو کیا جواب دوں گا۔ الغرض یہ خیال اس روز وزیر کے پاس جانے سے مانع ہوا دوسری رات پھر سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا وہی فرمایا جو پہلی رات آپ نے فرمایا تھا صبح کو خوشی کا اثر اوّل سے زیادہ تھا لیکن بمقتضائے بشریت سابقہ خیال پھر دامنگیر ہوا اور وزیر کے پاس نہ گیا تیسری رات میں نے پھر رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے وزیر کے پاس نہ جانے کی وجہ دریافت فرمائی میں نے عرض کیا کہ اس واقعہ کی صداقت کی دلیل اگر وزیر پوچھے تو کیا جواب دوں گا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم میرے اس سوال پر خوش ہوئے اور فرمایا کہ وزیر کو

کہو اس واقعہ کی تصدیق یہ ہے کہ تم ہر صبح بعد از نماز فجر مجھ پر پانچ ہزار بار درُود بھیجا کرتے ہو اور تیرے درُود پڑھنے پر بجز اللہ جل شانہ وکراماً کاتبین اور تیرے سوا اور کسی کو خبر نہیں پھر وزیر کے پاس گیا سب ماجرا بیان کیا صدق واقعہ کی دلیل سے وزیر نہایت خوش ہوا اور مجھ کو کہا مَرْحَبًا بِرَسُوْلِ رَسُوْلِ اللّٰہِ حَقًّا ۔ وزیر خوش نصیب نے اسی وقت تین ہزار دینار دیئے اور کہا اس سے اپنا قرضہ ادا کرو۔ تین ہزار دینار اور دیئے اور کہا اس کو نفقۂ عیال میں خرچ کرو تین ہزار دینار اور عنایت فرمائے اور کہا اس سے تجارت کرو اور تاکید فرمائی کہ مجھ سے رابطہ مودت منقطع نہ کرو جو حاجت تمہاری ہو اطلاع دیا کرو وزیر سے جب رُخصت ہوا تو تاریخ مقررہ پر عدالت میں جا کر قاضی صاحب کے پاس حاضر ہوا تین ہزار دینار گن کر پیش قاضی رکھ دیا کہ صاحبِ دین کو دیوے قرض خواہ دیکھ کر تحیّر میں مبہوت و ملہوف ہوا کہ یہ رقم کہاں سے اس کو مل گئی میں نے قاضی صاحب کو سب قصّہ سُنا دیا قاضی صاحب نے کہا یہ سب کرامت وزیر کو کیوں نصیب ہو میں خود تمہارے سب قرض کا متولی ہوں قرض خواہ نے کہا یہ درجۂ بلند تنہا آپ کو کیوں نصیب ہو میں زیادہ مستحق ہوں کہ اللہ جلّ جلالہٗ وعمّ نوالہٗ اور رسول اللہ علیہ وسلّم کی رضا و خوشنودی کے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے رسول اور قاصد کو بریُ الذمہ کردوں میں سب اشرفیاں وزیر و قاضی سے لے کر اپنے گھر آیا۔ اور خداوند جلّ وعلیٰ کا شکر بجا لایا۔ درُود شریف کے فضائل و ثمرات بے انتہا ہیں اس تھوڑے سے بیان پر بخوف تطویل مقدمہ اکتفا کرتا ہوں۔

اِنَّ مِنْ اَفْضَلِ اَیَّامِکُمْ یَوْمُ الْجُمُعَۃِ فِیْہِ خُلِقَ اٰدَمُ وَفِیْہِ قُبِضَ وَفِیْہِ النَّفْخَۃُ وَفِیْہِ الصَّعْقَۃُ فَاَکْثِرُوْا عَلَیَّ مِنَ الصَّلٰوۃِ فِیْہِ فَاِنَّ صَلٰوتَکُمْ مَعْرُوْضَۃٌ عَلَیَّ۔

ترجمہ: تمہارے ایام میں سے افضل دن جمعہ کا دن ہے اس میں سیّدنا آدم علیٰ نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام پیدا کئے گئے اور جمعہ کے دن وفات پائی اسی دن میں نفخۂ صور اور صاعقہ ہوگا پس زیادہ پڑھو مجھ پر درُود اس دن میں کیونکہ تمہارا درُود مجھ پر پیش کیا جاتا ہے ؛

فِیْ مَفَاخِرِ الْاِسْلَامِ۔ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ فِیْ لَیْلَۃِ الْجُمُعَۃِ مِائَۃَ صَلٰوۃٍ قَضَی اللّٰہُ لَہٗ مِائَۃَ حَاجَۃٍ سَبْعِیْنَ حَاجَۃً مِّنْ اُمُوْرِ الدُّنْیَا وَثَلٰثِیْنَ مِنْ اُمُوْرِ الْاٰخِرَۃِ۔

ترجمہ: کتاب مفاخر الاسلام میں ہے کہ جس نے مجھ پر شبِ جمعہ کو ایک سو دفعہ درود پڑھا اللہ پاک اس کی سو حاجتیں پوری فرماتا ہے ستر دنیا میں اور تیس آخرت میں۔

وَاَیْضًا فِیْہِ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ ثَمَانِیْنَ مَرَّۃً یَوْمَ الْجُمُعَۃِ غُفِرَتْ

ذُنُوْبُہٗ ثَمَانِیْنَ سَنَۃً کَذَا نَقَلَہُ الزُّمَیْرِیُّ فِیْ شَرْحِ الْمِنْہَاجِ

ترجمہ: فرمایا نبی صلّی اللہ علیہ وسلّم نے جس نے مجھ پر اسّی دفعہ جمعہ کے دن درُود پڑھا اُس کے اسّی برس کے گناہ بخشے جاتے ہیں۔ شبِ دوشنبہ بھی یہی فضیلت رکھتا ہے اس میں بندوں کے اعمال بحضور رب العزّت پیش ہوتے ہیں اسی لیے نبی صلّی اللہ علیہ وسلّم دوشنبہ میں روزہ رکھتے ہیں اور یہی فضیلت پنج شنبہ کو حاصل ہے۔

مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ یَوْمَ الْخَمِیْسِ مِائَۃَ مَرَّۃٍ لَمْ یَفْتَقِرْ اَبَدًا۔

ترجمہ: جس نے پنج شنبہ کے دن سو دفعہ مجھ پر درُود پڑھا ہرگز محتاج نہ ہوگا ؛

درُود شریف کے ذریعہ آنحضرت صلّی اللہ علیہ وسلّم کو خواب میں دیکھنا۔ مفاخر الاسلام میں ہے۔ اگر کوئی شخص بروز جمعہ ہزار دفعہ درُود شریف بصیغہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَسَلِّمْ پڑھے تو حضرت سرور انبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں اور اپنی منزل جنّت میں دیکھے گا۔ اگر نہ دیکھے تو یہ عمل مکرّرتا پانچ جمعہ کرے۔ ایضاً اگر کوئی شخص جمعرات کو دو رکعت نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد از فاتحہ گیارہ دفعہ سورۂ اخلاص اور بعد از سلام سو دفعہ درُود پڑھے بصیغہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ اٰلِہٖ وَسَلِّمْ حضرت سرور کائنات صلّی اللہ علیہ وسلّم کو خواب میں دیکھے گا۔ تین جمعوں سے متجاوز نہ ہوگا۔ ان شاء اللہ تعالیٰ۔

حضرت شیخ عبدالحق محدّث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ میں نے خود تجربہ کیا ہے۔ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذَالِکَ لیکن باوصفِ طہارت پاک بستر پر سوئے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ مَا صَلَّیْتَ عَلٰی اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِکَ صَلٰوۃً دَائِمَۃً بِدَوَامِکَ بَاقِیَۃً بِبَقَائِکَ صَلٰوۃً تَکُوْنُ لَکَ رِضًا وَّ لِحَقِّہٖ اَدَآءً صَلٰوۃً مَّقْبُوْلَۃً لَّدَیْکَ مَعْرُوْضَۃً عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ

الف

بسم الله الرحمن الرحيم
نحمده و نصلي على رسوله الكريم

وصلى الله على نور كزوشدنورهاپيدا :. زمين از حب او ساكن فلك درعشق او شيدا.

العتبة القادرية العالية بسيد آباد شريف (شتالو) سريكوت ايبت آباد من مضافات باكستان. الحياة الطيبة المختصرة لشيخ المشائخ غوث الزمان مرشد الطريقة مجاهد الدين والملة مقتدى اهل السنة واقف اسرار المعرفة الحضور العلامة الحاج الحافظ القارى السيد احمد الشاه القادرى عليه رحمة البارى

ان زبدة الاصفياء سند الاتقياء الحضرة العلامة مولانا و اولينا و ماوى ناوملجأنا الحافظ القارى مرشدنا السيد احمد الشاه السريكوتى رحمة الله عليه قد طبع مصنف شيخه مجموعة صلوات الرسول صلى الله عليه وسلم مرة اولى فى سنة ١٩٣٣عيسوية فى رنغون من برهما وهو حينئذٍ كان مقيما فيه وقد طبعها مرة ثانية فى سنة ١٣٧٢ هجرية تطابق سنة ١٩٥٣ عيسوية تحت اهتمام مولانا امير شاه البشاورى واذا نفد النسخ الاولى فطبعها اخوان الطريقة من اهل جاتجام و داكا خمسة آلاف نسخة مرة ثالثة تحت المجلس الرحمانية الاحمدية السنية فى سنة ١٩٨٢ء بامر ابن شيخ المشائخ الحضرة العلامة المزين سجادة الراشد الحقيق المرشد الكامل على التحقيق مولانا الحافظ القارى السيد محمد طيب الشاه القادرى اطال الله ظله البارى وقد صرف فيها خمس مائة الف روبية تخميناً. اللهم تقبل بجاه حبيبه الكريم صلى الله عليه وسلم.

واذ كان شيخ المشائخ السيد احمد القادري السريكوتي موجودا فى رنغون فارسل اليه شيخه قطب الزمان صاحب الفضيلة الحضور الخواجة عبدالرحمن الجهوروى عليه

رحمة البارى مرسلة وكتب فيها ان المدرسة الرحمانية الهريبورية على ذمتك ايضاً بعد طبع مجموعة صلوات الرسول صلى الله عليه وسلم واذا فرغ عن الطبع والاشاعة لهذا الكتاب العظيم فاقام شورى رحمانية برنغون فى سنة ١٩٢٥عيسوية وعمّرَ ستة مكانات عظيمة ومعها لوازماتها ايضاً لامداد المدرسة على نحو شمال من ارض المدرسة الرحمانية الهريبورية متصلة بشارع عام. وعمّرَ ايضاً مكانا عليا بجانب الجنوب مشتملا على منزلتين.

وكانت تاتى الشهرية من رنغون مع صرفات المدرسة وكان يمد مجلس شورى جاتجامية (فى الحال المجلس الرحمانية الاحمدية السنية) وقتاً فوقتاً ربنا تقبل من خدمات ساكنى جاتجام ورنغون . آمين ثم آمين.

فالآن المجلس الانتظامية المنظمة قائمة للمدرسة تحت مزين السجادة مولانا الحاج محمد محمود الرحمن مدظله العالى والمدرسة تفوز يوماً فيوماً ويمدها اهل باكستان كافيا مكافيا تقبل الله تبارك وتعالى امدادهم آمين ثم آمين.

وآخر الامرأنَّ شيخ المشائخ المجاهد الاعظم يعنى السيد احمد الشاه القادرى عليه رحمة البارى صار عازماً الى الفردوس الاعلى بتاريخ اثنى عشر ذى قعدة بيوم الخميس فى سنة ١٣٨١ هجرية تطابق سنة ١٩٦١ عيسوية وسعى سعيا بليغاً علي تكميل مااعطاه شيخة الجهوروى من ذمة المدرسة الرحمانية بالمحبة والخلوص والاحترام الى آخر العمر الشريف.

وان غوث الزمان الحضور السيد احمد الشاه القادرى رحمة الله عليه قد اسس بنيان الجامعة الاحمدية السنية العالية بسوله شهر جاتجام بنغلاديش فى سنة ١٩٥٤عيسوية وهى حصين لاستيصال الفرق الباطلة ومركز لاهل السنة والجماعة واسس بنيان دارالعلوم

الاسلامية الرحمانية ايضاً.

وبعده خلفه الرشيد الراشد المرشد خليفته الاعظم قبلة العالم حضرة العلامة مزين السجادة الحاج الحافظ القارى السيد محمد طيب الشاه مدظله العالى للعتبة القادرية العالية قد اسس بنيان الجامعة القادرية الطيبية بداكا فى سنة ١٩٦٨ عيسوية ثم المدرسة الطيبية الودودية السنية بسند رغونة والمدرسة الطيبية الاسلامية السنية بحالى شهر والمدرسة الطيبية الحافظية السنية بكالورغات ايضاً.

وقد اشتغل بخدمة الدين فى بلاد مختلفة من الممالك المختلفة كثير من العلماء والحفاظ والقراء بعد الفراغ عن هذه الادارات المذكورة.

وان شيخ المشائخ غوث الزمان شبيه الغوث الاعظم السيد احمد الشاه القادرى رحمة الله عليه قد اهتم امور الدين وامور الشرع والسلوك فى افريقة وبرهما والهند وباكستان والبنغلاديش باحسن طريق.

انه كان شيخ المشائخ من بين الاقوامى بلاشك ولاريب وامثال خدماة الدينية قليلاً مايُراه فى تواريخ اولياء الله عليهم الرحمة لانه قد انتظم امور الشريعة والطريقة باحسن طريق وباحسن اسلوب ومريدوه قدكانوا موجودين الوفاً الوفاً فى البنغال ومن بعده مريدو خلفه الرشيد الراشد المرشد الشيخ الحقيق خليفته الاعظم قبلة العالم مزين السجادة الحضرة العلامة الحافظ القارى السيد محمد طيب الشاه القادرى اطال الله ظله البارى قد يزيدون فى اكناف العالم يوماً فيوماً وهذا العروج قد يخصحص ويدل على ان هذه السلسلة الحقة حق و مقبول عند الله و رسوله.

واعلموا ان اخوان الطريقة يسعون لفوز هذه الادارات الدينية بالخصوص وبطريق منظم ولهم اللجنة الانتظامية المستحكمة وتحتها ينعقد جلوس عيد ميلاد النبى صلى الله

علیه وسلم وعرس الغوث الاعظم عبدالقادر الجیلانی ومعین الدین الاجمیری رحمهما الله تعالی وعرس الخواجة الحضور عبدالرحمن الجهوروی وعرس شیخ المشائخ غوث الزمان السید احمد الشاه القادری رضی الله عنهم ورضو عنه وینعقد عرس غوث الزمان السید احمدالشاه القادری رحمة الله علیه مهتما علی سریکوت الشریف وجاتجام وداکا وعلی بلاد مختلفة ایضاً.

وشهریة معلمی المدارس و ملازمیها وسکنا هم وغیرها من الامور الضروریة قد ینتظم کلها من اللجنة الانتظامیة بلا اجرة رضا لله تعالي ولحبیبه صلی الله علیه وسلم ربنا تقبل آمین ثم آمین .

ولایخفی علی اولی الالباب ان شیخ المشائخ السید احمد الشاه علیه الرحمة وان کان سرحدیا ولکن قد اسس الادارات الدینیة السنیة العظیمة الشان فی بلاد مختلفة لاستیصال الفرق الباطلة و لاعلاء کلمة الحق.وهذا درس عملي کما قال الله تعالی "انما المؤمنون اخوة" وهذا الامر تدل علی ان الرابطة الروحانیة اشد واقوی ولاتقطعها ایة قوة کما قال النبی صلی الله علیه وسلم "معناه المسلمون کلهم کنفس واحدة "

واثبت اولیاء الله رحمهم الله هذا القول فی معارج الوجود والخارج عملیاً وفعلیاً وحیاتهمْ الطیبة حضرة الطریق والهادی المسلمی العالم ایضاً. وفق الله تبارك و تعالی للمسلمین ان یعملوا . ولله در للعلامة اقبال ومعناه لقوم المسلمین نفع واحد ونقصان واحد وللجمیع نبی واحد و ایمان واحد الحرم واحد والله واحد والقرآن ایضاً لیت المسلمین ان اتفقوا لکان خیرا.

صلی الله علی نور کزوشدنورهاپیدا ؛ زمیں از حب او ساکن فلک درعشق او شیدا.

دربارِ عالیہ قادریہ سیدآباد شریف (ستاؤشریف) سریکوٹ ایبٹ آباد پاکستان

شیخ المشائخ، پیرِطریقت، مجاہدِ دین وملت، پیشوائے اہلسنت، واقفِ اسرارِمعرفت

حضرۃ العلام الحافظ قاری سید احمد شاہ صاحب قادری رحمۃ اللہ علیہ کی پاکیزہ زندگی کے مختصر حالات

زبدۃ الاصفیاء حضرت مولانا سید احمد شاہ صاحب قادری سریکوٹی رحمتہ اللہ علیہ نے اپنے شیخ طریقت غوث زمان حضرت خواجہ خواجگان عبدالرحمٰن چھوہروی قدس سرہ العزیز کی تصنیف کردہ مجموعہ صلوات الرسول صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے مرشد برحق کے فرمان پر ۱۹۳۳ء میں جب آپ رنگون (برما) میں رونق افروز تھے پہلی بار اس عظیم ولاثانی کتاب کو چھپوایا۔ ۱۳۷۲ھ مطابق ۱۹۵۳ء میں حضرت مولانا محمد امیر شاہ صاحب پشاوری مدظلہ العالی کے زیرنگرانی دوبارہ چھپوایا۔ چونکہ پہلے نسخے ختم ہوچکے تھے۔

غوث زمان حضرت خواجہ عبدالرحمٰن چھوہروی رحمتہ اللہ علیہ نے اپنے خلیفہ اعظم حضرت شیخ المشائخ علامہ حافظ سید احمد شاہ صاحب قادری رحمتہ اللہ علیہ کو ایک خط تحریر فرمایا کہ مجموعہ صلوات الرسول صلی اللہ علیہ وسلم کے چھپ جانے کے بعد مدرسہ رحمانیہ ہری پور بھی آپ کے ذمہ ہے مجموعہ صلوات الرسول صلی اللہ علیہ وسلم کی طباعت اور اشاعت سے جب آپ کو فرصت ملی تو ۱۹۲۵ء رنگون شہر (برما) میں انجمن شورائے رحمانیہ رنگون کے نام سے ایک انجمن قائم فرمائی۔ مدرسہ کی آمدنی کیلئے چھ عظیم الشان مکانات بمعہ تمام لوازمات مدرسہ رحمانیہ ہری پور کی زمین پر شمالی جانب برلب سڑک تعمیر فرمائے۔ اور جانب جنوب عظیم الشان دو منزلہ بلڈنگ تعمیر فرمائی۔ تعمیری خرچ کے علاوہ مدرسین و ملازمین مدرسہ کی تنخواہیں وغیرہ باضابطہ رنگون سے آتی تھیں۔ انجمن شورائے رحمانیہ چاٹگام (فی الحال انجمن رحمانیہ احمدیہ سنیہ سولہ شہر چاٹگام) نے وقتاً فوقتاً مدرسہ کی کافی امداد فرمائی۔ اللہ تبارک وتعالیٰ ساکنان چاٹگام ورنگون کی خدمات قبول فرمائے آمین ثم آمین۔

حضرت باباجی غوثِ زمان خواجہ عبدالرحمٰن چھوہروی رحمتہ اللہ علیہ کے صاحبزادے سجادہ نشین الحاج مولانا محمد محمود الرحمٰن صاحب مدظلہ العالی کے زیرصدارت منظم کمیٹی قائم ہے۔ مدرسہ دن بدن ترقی پر ہے۔

اہالیانِ پاکستان دارالعلوم اسلامیہ رحمانیہ کی کافی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ اللہ تبارک و تعالیٰ ان کی خدمات قبول فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

آخر دین کا یہ جانباز مجاہدِ اعظم اپنی تمام عمر خدمتِ دین اور اشاعتِ اسلام میں صرف کر کے ۱۲ ذیقعد ۱۳۸۱ھ مطابق ۱۹۶۱ء کو بروز جمعرات عازم فردوس ہوئے۔ مگر آخری وقت تک مدرسہ رحمانیہ کی خدمات اور اپنے مرشد برحق کی دی ہوئی ذمہ داریوں کو نہایت خلوص و محبت اور احترام سے پورا کرنے میں کوشاں رہے۔

شیخ زمان حضرت سید احمد شاہ صاحب قادری رحمتہ اللہ علیہ دارالعلوم اسلامیہ رحمانیہ کے اہتمام کے علاوہ چاٹگام سولہ شہر میں ۱۹۵۴ء کو باطل فرقوں کی سرکوبی کیلئے جامعہ احمدیہ سنّیہ عالیہ کی بنیاد رکھی جو تمام بنگلہ دیش میں اہلِ سنّت والجماعت کا مضبوط قلعہ ہے جسے تمام ملک میں اہلسنّت والجماعت کا مرکزی مقام حاصل ہے۔

اس کے بعد حضور قبلہ رحمتہ اللہ علیہ کے خلف الرشید خلیفہ اعظم قبلہ عالم زیب سجادہ دربار عالیہ قادریہ سریکوٹ شریف نے ڈھاکہ میں جامعہ قادریہ طیبیہ کی بنیاد رکھی پھر چندر گھونہ میں مدرسہ طیبیہ دودیہ سنّیہ اور حالی شہر میں اسلامیہ طیبیہ سنّیہ اور کالورگھاٹ میں طیبیہ حافظیہ سنّیہ عظیم الشان دینی سنی ادارے تعمیر فرمائے ہیں جن سے سالہا سال سے کافی تعداد میں عالم دین، حافظ و قاری فارغ التحصیل ہوکر ملک کے گوشے گوشے میں دینی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ حضرت شیخ الزمان حافظ مولانا سید احمد شاہ صاحب قادری سریکوٹی رحمتہ اللہ علیہ نے افریقہ، برما، انڈیا اور بنگلہ دیش میں عظیم الشان دینی خدمات احسن طریقے سے سرانجام دی ہیں۔ آپ بے شک بین الاقوامی شیخ المشائخ ہیں۔ آپ نے جس انداز اور منظم طریقے سے دینی خدمات انجام دی ہیں اس کی مثال اولیاء اللہ علیہم الرحمتہ کی تواریخ میں بہت کم منظرِ عام پر آئی ہے۔ انہوں نے شریعت اور طریقت دونوں خدمات کو نہایت احسن اسلوب اور منظم طریقے سے سرانجام فرمایا۔

آپ کے مریدین (روحانی اولاد) صرف بنگلہ دیش میں لاکھوں کی تعداد میں موجود ہیں۔ حضرت قبلہ رحمتہ اللہ علیہ کے خلف الرشید خلیفہ اعظم مرشد برحق حضرت علامہ حافظ قاری سید محمد طیب شاہ صاحب قبلہ مدظلہ العالی کے مریدین کی تعداد میں بھی کثرت سے اضافہ ہوتا جارہا ہے۔ یہ عروج و ترقی اس سلسلہ حقہ کی حقانیت اور مقبولیت کی بین دلیل ہے۔ برادرانِ طریقت ان اداروں کو اور سلسلہ برحق کو منظم طریقے اور نہایت پرخلوص اور بے لوث محبت سے خدمات کرنے اور ترقی دینے میں از حد کوشاں ہیں۔ برادرانِ طریقت اور روحانی اولاد کی ایک مستحکم اور منظم کمیٹی ہے جس کی زیرِ نگرانی ان تمام مدارس کی خدمات "جشن جلوس عید میلاد النبی" صلی اللہ علیہ وسلم نیز شہنشاہ بغداد حضرت غوث الاعظم سیدنا عبدالقادر جیلانی رحمتہ اللہ علیہ اور خواجہ غریب نواز رحمتہ اللہ علیہ اور غوث زمان حضرت خواجہ عبدالرحمٰن چھوہروی رحمتہ اللہ علیہ اور حضرت شیخ المشائخ پیر طریقت علامہ سید احمد شاہ صاحب قادری سریکوٹی رحمتہ اللہ علیہ کے عرس مبارک کے اہتمام سریکوٹ شریف،

چاٹگام، ڈھاکہ اور دوسری جگہوں میں بھی نہایت شان و شوکت سے منائے جاتے ہیں۔ اور ان دینی اداروں کے اساتذہ کرام و ملازمین کی تنخواہیں اور ان کی رہائش اور تمام سہولتیں کمیٹی کی طرف سے اللہ تبارک و تعالیٰ اور اس کے پیارے حبیب پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی رضامندی کے لئے مفت ہو رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔ آمین۔

واضح رہے کہ حضرت شیخ الزمان علامہ، حافظ سید احمد شاہ صاحب قبلہ کعبہ گرچہ سرحدی اور سریکوٹی ہیں لیکن عالم اسلام کو فرقِ باطلہ کی دام فریب سے بچاکر اعلاء کلمہ الحق کے لئے چاٹگام، ڈھاکہ، مختلف ملکوں میں عظیم الشان دینی ادارے قائم کئے ہیں یہ "انما المومنون اخوۃ" کا عملی سبق ہے جس سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ مسلمانوں کے روحانی رشتے اتنے مضبوط ہیں کہ دنیا کی کوئی طاقت ان روحانی رشتوں کو نہیں توڑ سکتی اور حضور کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کے موافق تمام دنیا کے مسلمان ایک جان کی طرح ہیں اس فرمان کو اولیاء اللہ رحمتہ اللہ علیہم اجمعین نے عملی طور پر ثابت کر دیا ہے اور ان ہی حضرات کی پاکیزہ زندگی مسلمانان عالم کے لئے نشان راہ ہے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ مسلمانوں کو عمل کی توفیق نصیب فرمائے آمین۔

اس سلسلہ میں علامہ اقبال علیہ الرحمتہ کا کلام قابل ذکر ہے۔ چنانچہ فرماتے ہیں:۔

منفعت ایک ہے اس قوم کی نقصان بھی ایک — ایک ہی سب کا نبی دین بھی ایمان بھی ایک
حرم پاک بھی اللہ بھی قرآن بھی ایک — کچھ بڑی بات تھی ہوتے جو مسلمان بھی ایک

مجموعہ صلواۃ الرسول کے اردو ترجمہ میں فخر المشائخ زینت گلشن قادریہ مشعل طریقت منبع فیوض و برکات حضرت الحاج الحافظ پیر سید محمد طیب شاہ قادری رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ کی سعی جمیلہ کا مختصر جائزہ!

مرشد برحق حضرت پیر طریقت سید احمد شاہ صاحبؒ سریکوٹی کے فرزند ارجمند زیب سجادہ دربار عالیہ قادریہ سریکوٹ شریف شیخ المشائخ پیر کامل مرشد برحق حضرت العلامہ الحاج حافظ قاری سید محمد طیب شاہ صاحب قبلہ مدظلہ العالی کے حکم پر چاٹگام اور ڈھاکہ کے برادران طریقت نے انجمن رحمانیہ احمدیہ سنیہ کے زیر اہتمام ۱۴۰۲ھ بمطابق ۱۹۷۲ء میں چاٹگام میں پانچ ہزار نسخوں پر مشتمل یہ عظیم کتاب تیسری مرتبہ چھپوائی۔ اللہ تعالیٰ اپنے حبیب پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے میں قبول فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

مجموعہ صلواۃ الرسول اپنی ضخامت، عربی کے دقیق الفاظ تسکین دل و جان و فیوضات کریمانہ کی فقید المثال اور بینظیر تصنیف ہے۔ اگرچہ مریدین میں اس کے پڑھنے اور ورد کرنے کا شوق کم نہیں ہوا۔ لیکن چونکہ عربی زبان اور بغیر اعراب کے ہونے کی وجہ سے عام قاری اس کے مطالب و مفاہیم اور درست تلفظ سے محروم رہ جاتا تھا اس بات کا اظہار حضرت صاحب قبلہ نے ایک نجی محفل میں حاجی عبدالجبار المعروف یونس کمپنی چاٹگام والے سے فرمایا تو حاجی صاحب نے فوراً عرض کیا کہ حضرت یہ تو میرے دل کی آواز ہے۔ اس لیے اس کے اعراب لگوانے

اور ترجمہ کروانے کی سعادت اپنی خصوصی شفقت و سرپرستی میں مجھ حقیر و فقیر کے سپرد کر دیں۔ لہٰذا اس کے اردو ترجمہ میں حضرت قبلہ پیر سید محمد طیب شاہ قادری رحمتہ اللہ علیہ کی خصوصی توجہ اور کرم نمایاں ہے۔ آپ کی ذات گرامی کسی تعارف کی محتاج نہیں۔ آپ کی خدمات اظہر من الشمس ہیں۔ جہاں آپ دنیائے اسلام میں اہلسنّت والجماعت کی سب سے بڑی تنظیم انجمن رحمانیہ احمدیہ سنیہ چاٹگام بنگلہ دیش کے سرپرست اعلیٰ تھے۔ تو دوسری طرف مختلف ایشیائی ممالک میں مختلف دینی تنظیموں اور مذہبی یونیورسٹیوں کے سرپرست اعلیٰ بھی تھے۔ یہی نہیں بلکہ تیس چالیس لاکھ مریدین کے روحانی پیشوا بھی تھے۔

حضرت قبلہ پیر صاحب اپنے حلقہ مریدین میں اکثر و بیشتر صلواۃ الرسول کی فضیلت اور اسے پڑھنے کی تلقین و تاکید فرماتے تھے۔ ایک دفعہ حضرت باباجی نے فرمایا کہ جب مجموعہ صلوات الرسول الازہر یونیورسٹی کے پروفیسرز صاحبان کو بطور تحفہ پیش کیا گیا تو انہوں نے پڑھ کر بڑا تعجب کیا اور بے ساختہ بول اٹھے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی امت میں ایسے لوگ بھی آئے ہیں کہ جنہوں نے اس قدر گراں قدر کارنامے سرانجام دیئے اور اپنے آپ کو پوشیدہ رکھا یقیناً یہ بہت بڑی کرامت ہے۔

حضرت قبلہ پیر سید محمد طیب شاہ رحمتہ اللہ علیہ نے بہ نفس نفیس اس عظیم مجموعہ کے ترجمے و اعراب کا کام اپنی خصوصی نگاہ کرم سے اپنی حیات اقدس میں ہی شروع کروا دیا۔ صلوات الرسول کے جب بائیس پارے اردو ترجمہ کے ساتھ مکمل ہوئے تو مرشد کامل آفتاب ولایت حضرت الحاج الحافظ سید محمد طیب شاہ قادری رحمتہ اللہ علیہ اس دار فانی سے پردہ فرما گئے۔ اور ترجمے کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کی بھاری ذمہ داری آپ کے صاحبزادگان حضرت الحاج پیر سید محمد طاہر شاہ سجادہ نشین دربار عالیہ قادریہ سید آباد سریکوٹ شریف ہزارہ اور الحاج صاحبزادہ سید محمد صابر شاہ سابق وزیر اعلیٰ صوبہ سرحد کے سر آن پڑی۔ جس میں انہوں نے انتہائی دلچسپی لی اور آج بفضل خدا مجموعہ صلوات الرسول کا مکمل اردو ترجمہ پایہ تکمیل تک پہنچا۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس کے فیوض و برکات سے تمام مریدین اور امت محمدیہ کو فیضیاب کرے۔ یاد رہے کہ اس کار خیر کی تکمیل میں حضرت خواجہ پیر محمد طیب الرحمٰن صاحب سجادہ نشین چھوہر شریف ہری پور کی سعی جمیلہ اور خصوصی دعائیں شامل حال رہیں۔ دار العلوم اسلامیہ رحمانیہ ہری پور اور دربار عالیہ قادریہ چھوہر شریف کے حوالے سے آپ کی خدمات روز روشن کی طرح عیاں ہیں۔ اس عظیم تصنیف کا اردو ترجمہ کرنے کا اعزاز جناب مناظر اہل سنت حضرت علامہ شیخ الحدیث مولانا مفتی محمد اشرف سیالوی مدظلہ کو حاصل ہوا۔

حضرت قبلہ حافظ پیر سید محمد طیب شاہ رحمتہ اللہ علیہ کے جملہ مریدین و عقیدت مند آپ سے بڑی محبت اور عقیدت رکھتے ہیں۔ لیکن مجموعہ صلوات الرسول مع ترجمہ چھپوانے کے لئے حضرت کی کرم نوازی نے جناب مجاہد ملت الحاج غازی محمد عبدالجبار القادری المعروف یونس کمپنی آف چاٹگام بنگلہ دیش کا انتخاب کیا۔ خوش نصیب

جناب حاجی عبدالجبار صاحب صد آفرین و خراج تحسین کے مستحق ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے اس نیک جذبے کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے۔ (آمین)

اس مجموعہ صلوات الرسول کو پانچ مکمل خوبصورت جلدوں میں شائع کیا جا رہا ہے۔ ہر جلد چھ پاروں پر مشتمل ہے۔

شجرۂ عالیۂ قادریہ

کو بھی مقدمۂ کتاب محیر العقول فی بیان کمالات عقل العقول
المسمّٰی بہ مجموعہ صلوٰۃ الرسول کے ساتھ بطور جزو مقدمہ کے شامل کرکے
چھپوا دیا گیا تاکہ حضور پُرنور خواجۂ خواجگان جناب حضرت عبدالرحمٰن صاحب
قدس اللہ سرّہ العزیز کے مریدین و متعلقین و عامۂ مسلمین کو فوائد ظاہری و
باطنی جسمانی و روحانی اسمائے مشائخ طریقہ کی برکت سے نصیب ہوں

سلسلۂ قادریہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ نَوَّرَ قُلُوْبَ الْعَارِفِیْنَ بِنُوْرِ الْمَعْرِفَۃِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ
عَلٰی رَسُوْلِہٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ط اَمَّا بَعْدُ فَھٰذِہٖ
سِلْسِلَتِیْ مِنْ مَّشَآئِخِیْ فِی الطَّرِیْقَۃِ الْقَادِرِیَّۃِ الْمَحْبُوْبِیَّۃِ الْاَعْظَمِیَّۃِ
الْعَالِیَّۃِ الشَّرِیْفَۃِ رِضْوَانُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْھِمْ اَجْمَعِیْنَ ط اِلٰھِیْ بِحُرْمَتِ
شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ وَخَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ خَلِیْفَۃِ اللّٰہِ حَضْرَتِ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰہِ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰهِي بِحُرْمَتِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاِمَامِ الْاَشْجَعِيْنَ
اَسَدِ اللّٰهِ الْغَالِبِ مَظْهَرِ الْعَجَآئِبِ وَالْغَرَآئِبِ حَضْرَتِ عَلِيِّ ابْنِ
اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ اِلٰهِي بِحُرْمَتِ قُدْوَةِ الْمُحَقِّقِيْنَ
اِلٰهِي بِحُرْمَتِ اِمَامِ الشُّهَدَآءِ وَ زُبْدَةِ الْمُدَقِّقِيْنَ شَيْخِ الْمَشَآئِخِ
سَنَدِ الْاَتْقِيَآءِ سَيِّدِ شَبَابِ اَهْلِ حَضْرَتِ خَوَاجَهْ اَبِي النَّصْرِ الْحَسَنِ
الْجَنَّةِ قُرَّةِ الْعَيْنَيْنِ سَيِّدِ الْكَوْنَيْنِ الْبَصْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ اِلٰهِي
حَضْرَتِ خَوَاجَهْ اِمَامِ اَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ بِحُرْمَتِ مُحِبِّ الْعَرَبِيِّ مَحْبُوْبِ
الْحُسَيْنِ[1] رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ اِلٰهِي الْعَجَمِيِّ صَاحِبِ عِلْمِ الْيَقِيْنِ شَيْخِ
بِحُرْمَةِ شَهِيْدِ الْعِشْقِ اِمَامِ الْمُوَحِّدِيْنَ الْمَشَآئِخِ حَضْرَتِ خَوَاجَهْ شَيْخِ الْعَجَمِيِّ
حَضْرَتِ خَوَاجَهْ اِمَامِ زَيْنِ الْعَابِدِيْنَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ اِلٰهِي بِحُرْمَتِ
عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ اِلٰهِي اِمَامِ الْاَوْلِيَآءِ سَيِّدِ الْاَصْفِيَآءِ شَيْخِ
بِحُرْمَةِ الْاِمَامِ الْاَكْبَرِ حَضْرَتْ خَوَاجَهْ الْمَشَآئِخِ حَضْرَتِ خَوَاجَهْ دَاوٗدِ طَآئِيْ
اِمَامِ مُحَمَّدِ الْبَاقِرِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ اِلٰهِي بِحُرْمَتِ شَيْخِ
اِلٰهِي بِحُرْمَتِ حَرِيْقِ الْمَحَبَّةِ اِمَامِ الْمَشَآئِخِ عَارِفِ رُمُوْزِ السَّرْمَدِيِّ

[1] ترتیب سلسلہ تو یوں ہے کہ سیدنا حضرت علی رضی اللہ عنہ کے بعد حسن بصری ان کے بعد حبیب عجمی ان کے بعد داؤد طائی ان کے بعد معروف کرخی ان کے بعد سری سقطی الی آخرہ رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین مگر حضور پُرنور قدس اللہ سرہ العزیز نے سید الشہداء حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ و حضرت امام زین العابدین و حضرت امام باقر و حضرت امام جعفر صادق و حضرت امام موسیٰ کاظم و حضرت امام موسیٰ رضی رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کو بھی تبرکاً و تشرفاً داخل سلسلۂ قادریہ فرمایا جن کے اسمائے پاک کے ساتھ توسل باعث خیرات و برکات کثیرہ ہے۔ شجرۂ ہذا کے قاری کے لیے۔ منہ

الصَّادِقِيْنَ حَضْرَتْ خَوَاجَهْ اِمَامِ الصَّمَدِيِّ حَضْرَتْ خَوَاجَهْ شَيْخِ
جَعْفَرِ الصَّادِقِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى مَعْرُوْفِ الْكَرْخِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى
عَنْهُ اِلٰهِي بِحُرْمَتِ غِيَاثِ الْوَرٰى عَنْهُ اِلٰهِي بِحُرْمَتِ شَيْخِ
اَلْاِمَامِ الْاَعْظَمِ حَضْرَتْ خَوَاجَهْ الْمَشَآئِخِ مَظْهَرِ اَسْرَارِ الْخَفِيِّ
اَلْاِمَامِ مُوْسٰى كَاظِمْ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَالْجَلِيِّ حَضْرَتْ خَوَاجَهْ
عَنْهُ اِلٰهِي بِحُرْمَةِ قِبْلَةِ الظَّاهِرِ اَبِي الْحَسَنِ السِّرِّيِّ السَّقْطِيِّ
وَالْبَاطِنِ اِمَامِ الْهُدٰى حَضْرَتْ خَوَاجَهْ الْبَغْدَادِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى
اِمَامِ اَبِي الْحَسَنِ عَلِيِّ بْنِ مُوْسَى عَنْهُ اِلٰهِي بِحُرْمَتِ شَيْخِ
الرِّضٰى رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ الْمَشَآئِخِ سُلْطَانِ الْعَارِفِيْنَ
سَيِّدِ الطَّآئِفَةِ رَهْنُمَآئِ الشَّرِيْعَةِ وَالطَّرِيْقَةِ مُقْتَدَآءِ اَهْلِ
الْحَقِيْقَةِ وَالْمَعْرِفَةِ حَضْرَتْ خَوَاجَهْ شَيْخِ اَبِي الْقَاسِمِ جُنَيْدِ
الْبَغْدَادِيْ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ اِلٰهِي بِحُرْمَةِ شَيْخِ الْمَشَآئِخِ
تَاجِ الْاَوْلِيَآءِ حُجَّةِ اللّٰهِ حَضْرَتْ خَوَاجَهْ اَبِيْ بَكْرِ جَعْفَرِ بْنِ
يُوْنُسَ الشِّبْلِيْ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ اِلٰهِي بِحُرْمَةِ شَيْخِ الْمَشَآئِخِ
فَيَّاضِ الْفَضْلِ حَضْرَتْ خَوَاجَهْ شَيْخِ اَبِي الْفَضْلِ عَبْدِ الْوَاحِدِ
التَّمِيْمِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ اِلٰهِي بِحُرْمَةِ شَيْخِ الْمَشَآئِخِ مَنْبَعِ
فُيُوْضِ الرَّحْمَانِيِّ حَضْرَتِ خَوَاجَهْ شَيْخِ اَبِي الْفَرَجِ الطَّرْطُوْسِيِّ
رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ اِلٰهِي بِحُرْمَتِ شَيْخِ الْمَشَآئِخِ مَظْهَرِ سِرِّ الْجُوْدِ

الْجُزْئِیِّ وَالْکُلِّیِّ حضرتِ خواجہ شیخ ابی الحسن علیّ الھنکاریّ
القرشیّ رضی اللہ تعالیٰ عنہ الٰھی بحرمتِ شیخ المشائخ سلطان
العاشقین مصدرِ شھودِ محبوبِ ربّانی حضرتِ خواجہ شیخ ابی
سعید علیّ المبارک المخزومیّ رضی اللہ تعالیٰ عنہ الٰھی بحرمتِ
شیخ المشائخ محبِّ النبیّ محبوبِ سبحانی قطبِ الاقطاب وفردِ
الاحباب غوثِ الثقلین وسلالۃ الحسنین المرءۃ المشاھدۃ
ربّ العلمین حضرتِ خواجہ شیخ محیّ الدین ابی محمد سلطان
سیّد عبد القادر الجیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ الٰھی بحرمتِ شیخ
المشائخ قبلۃ العشاق وکعبۃ الآفاق حضرتِ خواجہ سیّد
عبد الرزاق رضی اللہ تعالیٰ عنہ الٰھی بحرمۃ شیخ المشائخ
موصل الصالحین حضرتِ خواجہ سیّد ابی صالح نصر رضی
اللہ تعالیٰ عنہ الٰھی بحرمتِ شیخ المشائخ مظھر اللہ التام الصمد
حضرتِ خواجہ سیّد شھاب الدین احمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ الٰھی
بحرمتِ شیخ المشائخ شرف التارکین وفخر العاشقین حضرتِ
خواجہ سیّد شرف الدین یحییٰ قطب رضی اللہ تعالیٰ عنہ الٰھی
بحرمتِ شیخ المشائخ سراج الواصلین ویوسف العارفین حضرتِ
خواجہ سیّد شمس الدین محمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ الٰھی بحرمتِ
شیخ المشائخ سیّد السالکین وسیّد الراسخین حضرتِ خواجہ

سیّد علاء الدین علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ الٰھی بحرمتِ شیخ
المشائخ بدر العارفین حضرتِ خواجہ سیّد بدر الدین حسین
رضی اللہ تعالیٰ عنہ الٰھی بحرمتِ شیخ المشائخ شرف الواصلین و
تاج العارفین حضرتِ خواجہ سیّد شرف الدین یحییٰ ثانی رضی
اللہ تعالیٰ عنہ الٰھی بحرمتِ شیخ المشائخ قاسمِ المحبّۃ للاشرفین
حضرتِ خواجہ سیّد شرف الدین قاسم رضی اللہ تعالیٰ عنہ الٰھی
بحرمتِ شیخ المشائخ مظھرِ اسرار الاحد حضرتِ خواجہ سیّد
احمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ الٰھی بحرمتِ شیخ المشائخ ضیاء
الخافقین حضرتِ خواجہ سیّد حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ الٰھی
بحرمۃ شیخ المشائخ غریق المحبّۃ حضرتِ خواجہ سیّد عبد الباسط
رضی اللہ تعالیٰ عنہ الٰھی بحرمۃ شیخ المشائخ وارثِ الولایۃ
القادریّۃ حضرتِ خواجہ سیّد عبد القادر قادری رضی اللہ تعالیٰ
عنہ الٰھی بحرمتِ شیخ المشائخ مستغرقِ بحرِ الشھود حضرتِ
خواجہ سیّد محمود رضی اللہ تعالیٰ عنہ الٰھی بحرمتِ شیخ المشائخ
فانی فی اللہ باقی باللہ حضرتِ خواجہ سیّد عبد اللہ رضی اللہ
تعالیٰ عنہ الٰھی بحرمۃ شیخ المشائخ المتخلّق باخلاق اللہ و
المتّصف باوصاف اللہ حضرتِ خواجہ شیخ عنایت اللہ شاہ
رضی اللہ تعالیٰ عنہ الٰھی بحرمتِ شیخ المشائخ مظھرِ کنوزِ اسرار

اَحَدِ حَضْرَتِ خَوَاجَہ شَیْخِ حَافِظ اَحْمَدَ الْبَارَہ مُوْلِیْ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی
عَنْہُ اِلٰہِیْ بِحُرْمَۃِ شَیْخِ الْمَشَآئِخِ مَنْبَعِ النُّوْرِ وَشَرْحِ الصُّدُوْرِ حَضْرَتْ
خُوَاجَہ شَیْخِ عَبْدِ الصَّبُوْرِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ اِلٰہِیْ بِحُرْمَتِ شَیْخِ
الْمَشَآئِخِ مَظْہَرِ اَسْرَارِ حَقِّیْ وَحَقِیْقَۃِ مُحَمَّدِیْ حَضْرَتْ خَوَاجَہ
سُلْطَانِ کُلِّ مُحَمَّدِ الْمَعْرُوْفِ بِخَوَاجَہ کَنْگَالِ الْمُعَظَّمِ بِعَظْمَۃِ
جَلَالِ ذِی الْجَلَالِ وَالْمُتَجَمِّلِ بِتَجَمُّلِ جَمَالِ ذِی الْجَمَالِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی
عَنْہُ اِلٰہِیْ بِحُرْمَتِ شَیْخِ الْمَشَآئِخِ حَرِیْقِ الْمَحَبَّۃِ حَضْرَتْ خَوَاجَہ شَیْخِ
مُحَمَّدِ الرَّفِیْقِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ اِلٰہِیْ بِحُرْمَۃِ شَیْخِ الْمَشَآئِخِ مَظْہَرِ
فُیُوْضَاتِ اِلٰہ حَضْرَتِ خُوَاجَہ شَیْخِ عَبْدِ اللّٰہِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ
اِلٰہِیْ بِحُرْمَۃِ شَیْخِ الْمَشَآئِخِ فَرِیْدِ عَصْرٍ سَرَاسَرْ مُنَوَّرٍ مَجْذُوْبِ الْاَکْبَرِ حَضْرَتْ
خُوَاجَہ شَیْخِ مُحَمَّدِ اَنْوَرْشَاہْ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ اِلٰہِیْ بِحُرْمَتِ شَیْخِ
الْمَشَآئِخِ مَحْبُوْبِ الْمَعْبُوْدِ الْمُعَلِّمِ بِاَسْرَارِ الْغُیُوْبِ حَضْرَتْ خُوَاجَہ شَیْخِ
مُحَمَّدِ یَعْقُوْبِ شَاہْ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ اِلٰہِیْ بِحُرْمَتِ شَیْخِ الْمَشَآئِخِ
سُلْطَانِ الْعَارِفِیْنَ مَحْبُوْبِ الْوَاصِلِیْنَ مُحِبِّ الْاَصْفِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ مَلْجَاءِ
الْغُرَبَآءِ وَالْمَسَاکِیْنَ وَالْمُسْتَفِیْضِ بِفَیْضِ تَعْلِیْمِ الطَّرِیْقِ عَنْ سُلْطَانِ الْمُعَظَّمِ
سَقَاھُمُ اللّٰہُ رَحِیْقَ الْعَفْوِ وَالْغُفْرَانِ اَبِی الْفُضْلَانِ حَضْرَتْ خُوَاجَہ مُحَمَّدْ
عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْجُھُوْرَوِیْ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ اِلٰہِیْ بِحُرْمَتِ شَیْخِ الْمَشَآئِخِ
وَارِثِ وِلَایَتِ قَادِرِیَّہ اَلْحَاجِّ حَافِظْ مَوْلَانَا سَیِّدْ اَحْمَدْ شَاہْ صَاحِبْ مُدَّ فُیُوْضُہٗ

اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنَا حُبَّکَ وَحُبَّ مَنْ یُّحِبُّکَ وَحُبَّ عَمَلٍ تُحِبُّنِیْ اَنْتَ وَاَوْصِلْنَا
اِلٰی مَقَاصِدِنَا فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَاَحْیِنَا عَلَی الْاِسْلَامِ وَاَمِتْنَا مَعَ الْاِیْمَانِ
وَاَصْبِغْنَا مِنْ بَرَکَاتِ مَشَآئِخِنَا وَارْزُقْنَا جَوَارَھُمْ فِیْ بُحْبُوْحَۃِ الْفِرْدَوْسِ
بِلَا حِسَابٍ وَّلَا عَذَابٍ اٰمِیْنَ ط ثُمَّ اٰمِیْنَ ط یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ ۵

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ط وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اما بعد کہ این وظیفۂ شریفۂ موسومۂ باصل اصول شریف از دلریش و دلہ کیش احقر الانسان فقیر محمد عبد الرحمٰن بن
وارث النبی الامی سید العاشقین و سند المعشوقین شیخ الکل والجزوی العلو والمجد حضرت خواجہ شیخ فقیر محمد عفی اللہ عنہما
محض از عطیات الٰہی نا متناہی ظاہر گشت وَالشُّکْرُ لِلّٰہِ عَلٰی ذٰلِکَ وَعَلٰی کُلِّ نِعْمَائِہٖ تَعَالٰی ومیگوید بدان فَرَّحَکَ اللّٰہُ
تَعَالٰی بِفَوْزِ اَصْلِ اُصُوْلِکَ کہ زکوٰۃ اصل اصول شریف اینکہ بسحر وقت صبح صادق دوشنبہ غسل کردہ جامۂ نو یا نو شستہ پوشیدہ
دو رکعت نفل صلوٰۃ اعتکاف خواندہ بہر رکعت بعد الحمد بیست و ہشت بار سورۂ اخلاص و بعدہٗ ہر روز اول و آخر درود شریف یک صد و بیست
و ہشت بار میانش بیست و ہشت ختم تمام کند ہر ختم یکصد و بیست و پنج ہزار اصل اصول شریف خواندہ باشد ہر مدتے کہ میسّر بود ادا
کردہ آید بقیودات ذیل بلباس و خوراک پاک و طیّب و طاہر و صائم الدہر با حسن ارادت و صلوٰۃ با جماعت و نان پز با طہارت و معہ
ترک جلالی و جمالی با تلذذ کمالی اصل و صالی لایزالی و بسوخت بخورات وقت سحر از مشک و لوبان و عنبر بہر نماز استعمال عطر دوائم با وضو و غسل
جمعہ و آخرش باز دو رکعت صلوٰۃ الوداع بقرأۃ صلوٰۃ اعتکاف مذکورہ خواندہ فارغ شدہ حتی المقدور صدقہ بفقیران الی الحق و معصومان
مطلق خرچ نماید افادات و فیوضات آن ظاہر و باہر است از طوالت عمر و ترقی علم منجر و مزید عمل متأثر و زیادتی تلذذ عشق و محبت
و وسعت رزق و روزی روزانہ و اجرائے صدقات جاودانہ حاصل کہ لایزال و لا زالت شموس عاملہ و لایغایت یوح کاملہ الے
یوم الدین آمین یارب العٰلمین ؎

زہے وحدت بکثرت بس قبولست — زمیم احمد احد اصل اصول است
بلوح اول تغییر حرف قرآن — بہ بنیاد تہجی ہم نزول است
مقطعات رمز با محبان — بشارات بمحبوبان حلول است
لہٰذا فیض ثقلینی بہ کونین — حصول است و حصول است و حصول است

بسم اللہ الرحمن الرحیم

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ

الحمد للہ والمنۃ

کہ دریں زمان سعادت اقتران بفضل

ایزد منان تحفہ عجائب و ہدیہ غرائب الی اللہ

مقبول بارگاہ شاہ کونین حضرت محمد رسول اللہ

مسمّٰی بہ

مجموعۂ صلوات الرسول

الجزء الاول

فی نورہ وظہورہ صلی اللہ علیہ وسلم

از تصنیف خادم مخلوق الملک السبحان خلیفہ حضرت شاہ جیلان

حضرت خواجہ خواجگان خواجہ عبد الرحمن صاحب

ساکن چھوہر شریف ضلع ہری پور

صوبۂ سرحد پاکستان

ھٰذَا اَصْلُ اُصُوْلْ شَرِیْف

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ

اِلٰهِیْ بِحُرْمَتِ اَصْلِ اُصُوْلِ وُصُوْلِ حُصُوْلِ ا با تا ثا ج
حا خا د ذ ر ا ز ا س ش ص ض طا ظا ع غ فا ق
ك ل م ن وا ها یا و بِحَقِّ رَمْزِ رُمُوْزِ رَامُوْزِ بُرُوْزِ
كُنُوْزِ الٓمّٓ ؕ الٓمّٓ ؕ الٓمّٓصٓ ؕ الٓرٰ ۝ الٓرٰ قف الٓرٰ قف الٓمّٓرٰ قف
الٓرٰ قف الٓرٰ قف كٓهٰيٰعٓصٓ قف طٰهٰ ۚ طٰسٓمّٓ ۚ طٰسٓ ۚ طٰسٓمّٓ ۚ
الٓمّٓ ۚ الٓمّٓ ۚ الٓمّٓ ۚ الٓمّٓ ۚ يٰسٓ ۝ صٓ ۝ لا حٰمٓ ۚ حٰمٓ ۚ
حٰمٓ ۚ عٓسٓقٓ ۚ حٰمٓ ۚ حٰمٓ ۚ حٰمٓ ۚ حٰمٓ ۚ قٓ ۚ نٓ ۝

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ۝

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَحْدَهٗ ۝

تَمَّتْ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا ہے

بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ الْاَسْمَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْاَرْضِ وَرَبِّ السَّمَآءِ

اللہ کے نام کی برکت سے جو سب ناموں سے بہتر اور افضل ہے۔ اللہ زمین کے مالک اور آسمان کے مالک کے نام کی برکت سے

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِىْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَىْءٌ فِى الْاَرْضِ وَلَا فِى

اللہ کے نام کی برکت سے جس کے نام کی بدولت ضرر نہیں دیتی زمین کی کوئی شئ اور نہ کوئی

السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِىْ تَوَاضَعَتْ لَهٗ

شئ آسمان کی۔ اور وہی سُننے جاننے والا ہے۔ اللہ کے نام کی برکت سے جس کے لیے جھکی ہیں

الرِّقَابُ وَبِسْمِ اللّٰهِ الَّذِىْ خَافَتْ مِنْهُ الْقُلُوْبُ وَبِسْمِ اللّٰهِ

سب گردنیں۔ اور اللہ کے نام کی برکت سے کہ خوف زدہ ہیں اس سے سب کے دل۔ اللہ کے نام کی برکت سے

الَّذِىْ نَفَّسَ عَنْ دَاوٗدَ كُرْبَتَهٗ وَبِسْمِ اللّٰهِ الَّذِىْ قَالَ لِلنَّارِ

جس نے دور فرمائی داؤد علیہ السلام سے ان کی تنگی۔ اور اللہ کے نام برکت سے جس نے فرمایا آگ کو

كُوْنِىْ بَرْدًا وَّسَلَامًا عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَبِسْمِ اللّٰهِ الَّذِىْ مَلَأَ الْاَرْكَانَ

ہو جا سراسر ٹھنڈک اور سلامتی ابراہیم علیہ السلام پر۔ اور اللہ کے نام کی برکت سے جس نے (برکات سے) بھرپور فرمائے ارکان

كُلَّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَبِحُرْمَةِ

اور اجزائے عالم تمام اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ساتھ حق بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے اور ساتھ حرمت وعزت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَبِفَضْلِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے اور ساتھ فضیلت بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے

وَبِعَظْمَةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَبِجَلَالِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ

اور ساتھ عظمت بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے اور بدولت جلال بسم اللہ الرحمٰن

الرَّحِيْمِ وَبِجَمَالِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَبِهَيْبَةِ بِسْمِ

الرحیم کے۔ اور بطفیل جمال بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے۔ اور بوسیلہ ہیبت بسم

اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَبِمَنْزِلَةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ الرحمٰن الرحیم کے۔ اور ساتھ برکت منزلت اور مرتبۂ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے

وَبِمَلَكُوْتِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَبِجَبَرُوْتِ بِسْمِ

اور بطفیل پادشاہی اور مملکت بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے۔ اور ساتھ اعانت جبروت وتسلط بسم

اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَبِكِبْرِيَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ

اللہ الرحمٰن الرحیم کے۔ اور ساتھ برکت بڑائی اور بزرگی بسم اللہ الرحمٰن

الرَّحِيْمِ وَبِثَنَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَبِبَهَآءِ

الرحیم کے۔ اور بدولت ثناء وتعریف کے جو بسم اللہ الرحیم میں ہے۔ اور ساتھ برکت اس رونق وبہار کے جو

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَبِكَرَامَةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم میں ہے۔ اور ساتھ برکت اور وسیلہ اس بزرگی وبرتری کے جو بسم اللہ الرحمٰن

الرَّحِيْمِ وَبِسُلْطَانِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَبِبَرَكَةِ بِسْمِ اللّٰهِ

الرحیم میں ہے۔ اور ساتھ اعانت تسلط اور غلبۂ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے۔ اور بوسیلہ برکت کے جو بسم اللہ

الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَبِعِزَّةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَبِقُوَّةِ

الرحمٰن الرحیم میں ہے۔ اور بوسیلہ عزت وغلبہ کے جو بسم اللہ الرحمٰن الرحیم میں ہے اور بطفیل قوت کے جو

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَبِقُدْرَةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم میں ہے۔ اور باعانت اس قدرت کے جو بسم اللہ الرحمٰن الرحیم میں ہے

اِرْفَعْ قَدْرِیْ وَاشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَيَسِّرْ لِیْ اَمْرِیْ وَارْزُقْنِیْ مِنْ

بلند فرما میری قدر ومنزلت اور کشادہ فرما میرے لیے میرے قلب اور سینہ کو اور آسان فرما میرے لیے میرے امور اور مجھے عطا فرما

حَيْثُ لَا اَحْتَسِبُ بِفَضْلِكَ وَكَرَمِكَ يَا مَنْ هُوَ كٓهٰيٰعٓصٓ

جہاں سے وہم وگمان بھی (رزق آنے کا) نہ کیا جاسکتا ہو بطفیل اپنے فضل اور کرم کے اے وہ ذات جس کی شان ہے کٓهٰيٰعٓصٓ

حٰمٓ عٓسٓقٓ وَاَسْئَلُكَ بِجَمَالِ الْعِزَّةِ وَجَلَالِ الْهَيْبَةِ وَجَبَرُوْتِ

حٰمٓ عٓسٓقٓ اور میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بوسیلہ تیرے جمال عزت کے اور جلال ہیبت کے اور غلبہ وسطوت

الْعَظَمَةِ اَنْ تَجْعَلَنِیْ مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ الَّذِيْنَ لَا خَوْفٌ

عظمت کے کہ تو بنا دے مجھے اپنے بندگان نیک سے کسی قسم کا خوف نہیں ہے

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَاَنْ

ان پر۔ اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے بطفیل اپنی رحمت کے اے سب رحمت کرنے والوں سے زیادہ رحمت والے اور یہ کہ

تُصَلِّیَ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّافْعَلْ لِّیْ كَذَا

رحمت نازل فرمائے ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ہمارے سردار محمدؐ کی آل پر صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور بنا میرے لیے بھی ایسی

وَكَذَا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

رحمت اور ایسی ہی برکت۔ اللہ تعالیٰ کے نام کی برکت سے جو بہت رحم کرنیوالا مہربان ہے۔ سب تعریفیں اللہ کیلئے ہیں جو پرورش کرنے والا سب

الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ○ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ

جہانوں کا ہے۔ بہت رحم کرنے والا مہربان ہے۔ قیامت کے دن کا مالک ہے۔ اے ان صفات کمال کے مالک تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے

نَسْتَعِيْنُ ○ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ○ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ

استطاعت وقوت طلب کرتے ہیں۔ تو ہمیں چلا راہ راست پر ان لوگوں کے راستہ پر جنہیں تو نے مخصوص انعامات سے نوازا

عَلَيْهِمْ ○ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ○ سُبْحَانَكَ

جو نہ تیرے غضب میں گھرے اور نہ راہ راست سے بھٹکے ہیں۔ پاکیزہ اور منزہ ہے تو

لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا اَللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ بِاِخْلَادِ الْحَمْدِ حَمْدًا كَثِيْرًا

نہیں علم ہمارے لیے مگر وہ جو تو نے ہمیں بخلایا اے اللہ اور ہم تیری حمد کے ساتھ (مشغول ہیں) اسے دائم اور برقرار رکھنے کے لیے کہ بہت زیادہ

طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ بِاَمْرِكَ وَتَكُوْنُ بِوُجُوْدِكَ وَبَرَكَةً مِّنْكَ وَتَبَارَكَ

ہو اور پاکیزہ و بابرکت بھی ہو تیرے امر سے اور تیرے ابدی اور سرمدی وجود سے متعلق ہو اور تیری عطا کردہ برکت کی بدولت ہو اور بابرکت ہے

اسْمُكَ وَتَعَالٰی جَدُّكَ بِجَدِّ جَدٍّ وَّلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ بِكَ اٰمَنَّا وَلَكَ

نام تیرا اور بلند مرتبت ہے تیری بزرگی جو بڑائی کی انتہا پر ہے۔ اور عبادت کے لائق نہیں سوا تیرے۔ تیرے ساتھ ہی ہم ایمان لائے اور تیرے

اَسْلَمْنَا وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا حَقِّقْنَا اَللّٰهُمَّ بِنُوْرِكَ يَا مَالِكَ يَوْمِ

لیے ہی طاعت گزار ہوئے اور تجھ پر ہی اعتماد اور بھروسہ کیا ہم نے۔ اے اللہ ہمیں اپنے نور کے ساتھ منور کر کے برقرار رکھ اے روز قیامت کے

الدِّيْنِ وَنَوِّرْ بَصَآئِرَنَا بِنُوْرِكَ يَا نُوْرَ النُّوْرِ يَا هَادِيَ الْمُضِلِّيْنَ

مالک۔ اور ہماری قلبی نگاہوں کو منوّر فرما اپنے نورِ خاص کے ساتھ اے انوار کو منور کرنیوالے اے گمراہوں اور گمراہ کرنے والوں کے ہادی و رہنما

لَا هَادِيَ غَيْرُكَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اَغْنِنَا عَنْ غَيْرِكَ يَا غَنِيُّ الرَّحْمٰنُ

نہیں کوئی ہدایت دینے والا سوا تیرے۔ سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو پروردگار سب جہانوں کا ہے مجھے اپنی ذات کے طفیل ماسوا سے بے نیاز کرکے بے نیاز

الرَّحِيْمُ شُهُوْدُ ذَاتِكَ يَا قَرِيْبُ سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ۝ مٰلِكِ يَوْمِ

رحمٰن رحیم۔ تیرا شہود ذات (مطلوب ہمارا ہے) اے (ہماری جانوں سے) اقریب۔ سلام ہے رب رحیم کی طرف سے کہا ہوا جو مالک ہے روز قیامت کا

الدِّيْنِ ۝ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ

اے صفات کمال والے تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ سے ہی ہر قسم کی مدد طلب کرتے ہیں۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

فِيْ حَقَآئِقِ مَحْضِ التَّخْصِيْصِ وَبِاَنَّكَ عَلٰى كُلِّ حَالٍ مِّنْ اَحْوَالِ

تیری اس شان کے صدقے سے کہ تو ہی اللہ ہے جس کا ظہور تشخصات مخصوصہ کے حقائق میں ہے۔ اور اس شان کے طفیل کہ تو مخلوق کے تمام احوال

الْجِدِّ وَالتَّعْدِيْلِ وَبِاَنَّكَ اَنْتَ بِخَصَآئِصِ الْاَحَدِيَّةِ وَالصَّمَدِيَّةِ

حقیقی اور عزم کامل اور ان میں موزونیت و تناسب (پیدا کرنے) پر غالب و قادر ہے اور بوسیلہ اس امر کے کہ تو احدیت و صمدیت کے خصائص

عَنِ الضِّدِّ وَالنِّدِّ وَالنَّقِيْضِ وَالنَّظِيْرِ وَالظَّهِيْرِ وَبِاَنَّكَ اَنْتَ الَّذِيْ

کے ساتھ متصف ہو کر مقدس و پاکیزہ ہے مدمقابل اور مخالف سے معاند اور عامل سے اور مناسب و مددگار سے اور اس شان کے طفیل کہ تو ہی وہ ذات ہے

لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَّهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ اَنْ تَقْضِيَ حَاجَتِيْ بِحَقِّ

جس کی مثل کوئی نہیں ہے اور اسی شان امتیازی والا ہی سننے جاننے والا ہے کہ تو میری حاجت کو پورا کرے صدقے میں

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ اَللّٰهُمَّ لَا

اہدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیہم کے اے اللہ نہ

تَجْعَلْنَا مِنْ اَهْلِ الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاجْعَلْنَا مِنَ

بنا ہمیں ان لوگوں سے جو رسوا ہیں حیات دُنیا اور آخرت میں اور بنا ہمیں

الَّذِيْنَ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝ اٰمِيْنَ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْنَا

ان لوگوں سے جن پر غضب نہیں کیا گیا اور نہ وہ گم گشتگانِ راہ ہدیٰ ہیں۔ آمین۔ اے اللہ نہ بنا ہمیں

ضَآلِّيْنَ وَلَا مُضَآلِّيْنَ وَلَا عَنْ بَابِكَ مَطْرُوْدِيْنَ وَلَا مِنْ وَّجْهِكَ اٰئِسِيْنَ

بذاتِ خود گمراہ ہونے والے اور نہ گمراہ کئے ہوئے۔ اور نہ اپنے در سے ہانکے ہوئے اور نہ اپنے دیدار ذات سے ناامید

الٓمّٓ ۝ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ

الٓمّٓ۔ وہ عظیم الشان کتاب جو شک کے لائق نہیں ہے سراسر ہدایت ہے تقویٰ کی طرف مائل لوگوں کیلئے جو ایمان لاتے ہیں غیب کے ساتھ

وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ

اور قائم کرتے ہیں نماز کو اور ہمارے دیئے سے بعض کو ہماری راہ میں خرچ کرتے ہیں اور جو ایمان لاتے ہیں ساتھ اس کے جو نازل کیا گیا

اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى

آپ کی طرف اور جو اُتارا گیا آپ سے پہلے اور آخرت کے ساتھ وہی یقین رکھنے والے ہیں۔ وہی لوگ ثابت قدم ہیں اس ہدایت

مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ هُوَ

پر جو ان کے رب کی طرف سے ہے اور وہی فلاح پانے والے ہیں۔ اللہ کے نام کی برکت سے جو بہت مہربان رحم فرمانے والا ہے

اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ

وہی اللہ ہے کہ کوئی معبود برحق نہیں مگر وہی جو رحمٰن رحیم ہے بادشاہ۔ پاکیزہ و منزہ۔ سراسر سلامتی۔ ایمان دینے والا

الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ

نگہبان۔ غالب۔ جبار۔ بڑائی کا ظاہر کرنے والا۔ وجود بخشنے والا۔ تناسب اندازمیں پیدا کرنے والا مختلف صورو اشکال میں ڈھالنے والا

الْغَفَّارُ الْقَهَّارُ الْوَهَّابُ الرَّزَّاقُ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ الْقَابِضُ الْبَاسِطُ

بخشنے والا۔ قہر و جلال والا۔ گوناگوں نعمتیں بلاعوض دینے والا ہے۔ بہت زیادہ روزی رساں۔ مشکلات حل کرنے والا۔ ظاہر و باطن کا جاننے والا رزق میں ہی کمی کرنیوالا۔ کشادگی

الْخَافِضُ الرَّافِعُ الْمُعِزُّ الْمُذِلُّ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ الْحَكَمُ

اور فراخی کا مالک۔ پستی میں گرانے والا۔ بلندی پر لیجانے والا۔ عزت دینے والا۔ قہر ذلت میں گرانے والا۔ ہر ایک کی سننے والا۔ سب کو دیکھنے والا۔ حکم نافذ کرنے والا۔

الْعَدْلُ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ الْحَلِيْمُ الْعَظِيْمُ الْغَفُوْرُ الشَّكُوْرُ

عدل فرمانے والا۔ مخلوق کی نگاہوں سے بالاتر اور سب کی خبر رکھنے والا۔ حلم والا عظمت کا مالک۔ بہت زیادہ بخشش فرمانے والا۔ شکر کی جزا دینے والا۔

الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ الْحَفِيْظُ الْمُقِيْتُ الْحَسِيْبُ الْجَلِيْلُ الْكَرِيْمُ

بلند شان۔ کبریائی والا۔ بہت حفاظت فرمانے والا۔ روزی مہیا کرنے والا۔ حساب لینے والا۔ جلالت و بزرگی کا مالک۔ صاحب جود و کرم

الرَّقِيْبُ الْمُجِيْبُ الْوَاسِعُ الْحَكِيْمُ الْوَدُوْدُ الْمَجِيْدُ الْبَاعِثُ

نگہبانی کرنے والا۔ دُعائیں قبول کرنے والا۔ ہر شی کا احاطہ کرنے والا۔ حکمت و دانائی والا۔ محبّت رکھنے والا۔ بزرگ۔ مردوں کو اٹھانے والا۔

الشَّهِيْدُ الْحَقُّ الْوَكِيْلُ الْقَوِيُّ الْمَتِيْنُ الْوَلِيُّ الْحَمِيْدُ الْمُحْصِي

مشاہدہ کرنے والا۔ موجودِ حقیقی۔ کارساز حقیقی قوّت کا مالک۔ شدید قوت والا۔ ناصر و مددگار۔ لائق حمد و ثناء شمار کرنے والا۔

الْمُبْدِئُ الْمُعِيْدُ الْمُحْيِي الْمُمِيْتُ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ الْوَاجِدُ الْمَاجِدُ

آغاز کرنے والا۔ لوٹانے والا۔ حیات بخشنے والا۔ مارنے والا۔ بذات خود زندہ دوسروں کو قائم و برپا رکھنے والا۔ ذاتی وجود والا۔ صاحب مجد۔

الْوَاحِدُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ الْمُقَدِّمُ الْمُؤَخِّرُ الْاَوَّلُ

اکیلا۔ یکتا۔ بے نیاز۔ صاحب قدرت۔ مالک اقتدار۔ آگے بڑھانے والا۔ پیچھے ہٹانے والا۔ سب سے پہلے موجود

الْاٰخِرُ الظَّاهِرُ الْبَاطِنُ الْوَالِي الْمُتَعَالِي الْبَرُّ التَّوَّابُ الْمُنْعِمُ

سب کے بعد بھی موجود۔ بے حجاب و بے پردہ آثار قدرت کے لحاظ سے۔ نگاہہائے خلق سے بالاتر کنہ ذات کے لحاظ سے۔ مالک۔ بلند مرتبت۔ نکوکار۔ توبہ کی بہت توفیق دینے

الْمُنْتَقِمُ الْعَفُوُّ الرَّءُوْفُ مَالِكُ الْمُلْكِ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

والا۔ نعمتیں عطا کرنیوالا۔ انتقام اور بدلہ لینے والا۔ عفو و درگزر کرنے والا۔ رأفت و رحمت فرمانے والا۔ ملک کائنات کا مالک۔ جلالت و عزّت والا۔

الْمُقْسِطُ الْجَامِعُ الْغَنِيُّ الْمُغْنِي الْمُعْطِي الْمَانِعُ الضَّآرُّ النَّافِعُ

عدل کرنے والا۔ قیامت کے دن جمع کرنے والا۔ مستغنی اور بے پروا۔ بے پرواکر نیوالا۔ عطا کرنیوالا۔ روکنے والا۔ ضرر و نقصان کا مالک۔ فائدہ اور منفعت پہنچانے والا۔

النُّوْرُ الْهَادِي الْبَدِيْعُ الْبَاقِي الْوَارِثُ الرَّشِيْدُ الصَّبُوْرُ

نور۔ ہدایت دینے والا۔ انوکھی ایجادوں والا۔ ہمیشہ رہنے والا۔ وارث۔ سیدھی راہ والا۔ بہت زیادہ حلم اور برداشت والا۔

الصَّادِقُ الرَّبُّ الْاَكْرَمُ الْاَعْلَى الْحَافِظُ الْخَلَّاقُ السَّاتِرُ

سچائی والا۔ پالنے والا۔ عزّت و کرامت والا۔ بہت بلند مراتب والا۔ حفاظت فرمانے والا۔ بہت زیادہ پیدا کرنے والا۔ پردہ پوشی کرنے والا

السَّتَّارُ الشَّاكِرُ الْعَادِلُ الْعَالِمُ الْعَلَّامُ الْغَالِبُ النَّاظِرُ

بہت زیادہ پردہ دینے والا۔ جزائے شکر دینے والا۔ عدل والا۔ علم والا۔ بہت زیادہ علم رکھنے والا۔ غالب۔ دیکھنے والا۔

الْفَارِقُ الْقَدِيْرُ الْقَرِيْبُ الْقَاهِرُ الْكَفِيْلُ الْكَافِي الْمُنِيْرُ

جدا کرنے والا۔ دائمی قدرت والا۔ سب سے نزدیک۔ قہر والا۔ کفالت فرمانے والا۔ کفایت کرنے والا۔ نورانی بنانے والا۔

الْمُحِيْطُ الْمَلِكُ الْمَوْلَى النَّصِيْرُ اَحْكَمُ الْحَاكِمِيْنَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ اَحْسَنُ

سب کا احاطہ کرنے والا۔ بادشاہ۔ محبوب۔ بہت مددگار۔ سب حاکموں سے بڑا حاکم۔ سب رحم کرنے والوں سے بڑا رحم کرنیوالا۔ سب سے بہتر

الْخَالِقِيْنَ ذُو الْفَضْلِ ذُو الطَّوْلِ ذُو الْقُوَّةِ ذُو الْمَعَارِجِ ذُو الْعَرْشِ

خالق۔ فضل و کمال والا۔ قوّت و طاقت والا۔ قوّت والا۔ بلندیوں والا۔ عرش کا مالک۔

رَفِيْعُ الدَّرَجَاتِ غَافِرُ الذَّنْبِ وَقَابِلُ التَّوْبِ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ مُخْرِجُ

بلند درجات والا۔ گناہ بخشنے والا۔ قبول کرنے والا توبہ کا۔ اپنے ارادوں کو عملی جامہ پہنانے والا۔ برآمد کرنے والا۔

الْحَيِّ مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ الْمُغِيْثُ

زندہ کو مردہ سے۔ اور برآمد کرنے والا مردہ کو زندہ سے۔ مہربان احسان کرنے والا۔ فریاد رس۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى

اے اللہ تو ہی میرا پروردگار ہے نہیں معبود برحق مگر تو ہی۔ تو نے مجھے پیدا کیا اور میں تیرا عبد ہوں اور میں قائم ہوں

عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ

تیرے عہد و پیمان اور وعدہ پر جہاں تک مجھ سے ممکن ہوگا۔ اور پناہ پکڑتا ہوں تیری ذات کے ساتھ اس کے شر سے جو میں نے کمایا میں اقرار کرتا ہوں

لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ جَمِيْعًا فَاِنَّهٗ لَا

تیرے لیے تیری نعمتوں کا جو مجھ پر ہیں۔ اور اقرار کرتا ہوں اپنے گناہوں کا پس بخش دے میرے لیے میرے تمام گناہ۔ کیونکہ حقیقت یہی ہے کہ نہیں

يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا مَلِكُ يَا قُدُّوْسُ

بخشتا گناہوں کو مگر تو ہی۔ اے اللہ۔ اے رحمٰن۔ اے رحیم۔ اے شہنشاہ۔ اے انتہائی پاکیزہ۔

يَا سَلَامُ يَا مُؤْمِنُ يَا مُهَيْمِنُ يَا عَزِيْزُ يَا جَبَّارُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا خَالِقُ

اے سلامتی مہیا کرنے والے۔ اے امن و ایمان دینے والے۔ اے نگہبان۔ اے عزّت و غلبہ کے مالک۔ اے جبر کے خداروں پر جبر کرنیوالے۔ اے بڑائی کا اظہار کرنیوالے۔

يَا بَارِئُ يَا مُصَوِّرُ يَا غَفَّارُ يَا قَهَّارُ يَا وَهَّابُ يَا رَزَّاقُ يَا فَتَّاحُ

اے خالق۔ اے موزوں انداز میں پیدا کرنے والے۔ اے مختلف صورو اشکال میں ڈھالنے والے۔ اے مغفرت فرمانیوالے۔ اے قہر کے خداروں پر قہر نازل کرنے والے۔ اے بلا عوض نعمتیں دینے

يَا عَلِيْمُ يَا قَابِضُ يَا بَاسِطُ يَا خَافِضُ يَا رَافِعُ يَا مُعِزُّ يَا مُذِلُّ

والے۔ اے سب کی روزی رساں۔ اے سب کے مشکل کشا۔ اے دائمی علم والے۔ اے رزق میں تنگی کرنے والے۔ اے رزق میں وسعت و فراخی پیدا کرنیوالے۔ اے پست کرنے والے۔ اے بلندیوں پر پہنچانے

يَا سَمِيْعُ يَا بَصِيْرُ يَا حَكَمُ يَا عَدْلُ يَا لَطِيْفُ يَا خَبِيْرُ يَا حَلِيْمُ

والے۔ اے عزتیں دینے والے۔ اے ذلتوں سے دو چار کرنے والے۔ اے ہمیشہ سننے والے۔ اے ہمیشہ دیکھنے والے۔ اے حکمران۔ اے سراسر عدل۔ اے لطف و کرم

يَا عَظِيْمُ يَا غَفُوْرُ يَا شَكُوْرُ يَا عَلِيُّ يَا كَبِيْرُ يَا حَفِيْظُ يَا مُقِيْتُ

والے۔ اے خبر رکھنے والے۔ اے علم والے۔ اے عظمت والے۔ اے بہت بخشنے والے۔ اے بہت جزائیں دینے والے شکر و حمد کی۔ اے بلند شان والے۔ اے

يَا حَسِيْبُ يَا جَلِيْلُ يَا كَرِيْمُ يَا رَقِيْبُ يَا مُجِيْبُ يَا وَاسِعُ

بڑائی والے۔ اے حفاظت فرمانے والے۔ اے روزی رساں۔ اے حساب لینے والے۔ اے جلالت کے مالک۔ اے صاحب کرم۔ اے نگران۔ اے قبول کرنیوالے اے وسعت کے

يَا حَكِيْمُ يَا وَدُوْدُ يَا مَجِيْدُ يَا بَاعِثُ يَا شَهِيْدُ يَا حَقُّ يَا

مالک۔ اے حکمت اور دانائی والے۔ اے محبت رکھنے والے۔ اے صاحب مجد اور برتری۔ اے مردوں کو اٹھانے والے۔ اے موجود و حاضر اے موجود حقیقی بے

وَكِيْلُ يَا قَوِيُّ يَا مَتِيْنُ يَا وَلِيُّ يَا حَمِيْدُ يَا مُحْصِيْ يَا

کارساز۔ اے قوت والے۔ اے پختگی کے مالک۔ اے محبوب خلائق۔ اے لائق ستائش۔ اے حصر اور احاطہ کرنے والے۔ اے

مُبْدِئُ يَا مُعِيْدُ يَا مُحْيِيْ يَا مُمِيْتُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا وَاجِدُ

آغاز کرنے والے۔ اے لوٹانے والے۔ اے زندگی دینے والے۔ اے مارنے والے۔ اے بذات خود زندہ رہنے والے۔ اے سب کو قائم رکھنے والے اے ہر

يَا مَاجِدُ يَا وَاحِدُ يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ يَا قَادِرُ يَا مُقْتَدِرُ

مطلوب کو موجود پانے والے۔ اے مجد اور برتری کے مالک۔ اے تنہا۔ اے یکتا۔ اے بے نیاز۔ اے صاحب قدرت۔ اے صاحب اقتدار

يَا مُقَدِّمُ يَا مُؤَخِّرُ يَا اَوَّلُ يَا اٰخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا وَالِيْ

اے بڑھانے والے۔ اے ہٹانے والے۔ اے اول۔ اے آخر۔ اے ظاہر۔ اے سب سے اوجھل۔ اے مالک۔

يَا مُتَعَالِيْ يَا بَرُّ يَا تَوَّابُ يَا مُنْعِمُ يَا مُنْتَقِمُ يَا عَفُوُّ يَا رَءُوْفُ

اے علو اور برتری ظاہر کرنے والے۔ اے نکوکار اے توبہ کی توفیق دینے والے۔ اے انعام فرمانے والے۔ اے انتقام لینے والے۔ اے عفو و درگزر فرمانے والے۔ اے

يَا مَالِكَ الْمُلْكِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا مُقْسِطُ يَا جَامِعُ

مہربان۔ اے ملک کائنات کے مالک۔ اے جلالت و عزت والے۔ اے عدل کرنے والے۔ اے لوگوں کو میدان محشر میں جمع کرنے والے

يَا غَنِيُّ يَا مُغْنِيْ يَا مُعْطِيْ يَا مَانِعُ يَا ضَآرُّ يَا نَافِعُ يَا نُوْرُ

اے بے پروا اے بے نیاز کرنے والے۔ اے عطا کرنے والے۔ اے روکنے والے۔ اے ضرر پہنچانے والے۔ اے نفع دینے والے۔ اے سراسر نور

يَا هَادِيْ يَا بَدِيْعُ يَا بَاقِيْ يَا وَارِثُ يَا رَشِيْدُ يَا صَبُوْرُ

اے ہدایت دینے والے۔ اے ذکھی ایجادات والے۔ اے ہمیشہ رہنے والے۔ اے وارث۔ اے سیدھی راہ والے۔ اے بہت زیادہ حلم و تحمل والے

يَا مَنْ تَقَدَّسَتْ عَنِ الْاَشْبَاهِ ذَاتُهٗ وَيَا مَنْ تَنَزَّهَتْ

اے وہ ہستی مطلق کہ پاک ہے مشابہت رکھنے والوں سے ذات اس کی۔ اور اے وہ کہ منزہ ہیں

عَنْ مُّشَابَهَةِ الْاَمْثَالِ اَفْعَالُهٗ وَصِفَاتُهٗ وَيَا مَنْ دَلَّتْ عَلٰى

امثال و اشباہ کی مشابہت سے افعال اس کے۔ اور صفات اس کی اے وہ ذات والا کہ دلالت کی ہے اس کی

وَحْدَانِيَّتِهٖ اٰيَاتُهٗ وَشَهِدَتْ بِرُبُوْبِيَّتِهٖ مَصْنُوْعَاتُهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

وحدانیت پر اس کی آیات نے اور گواہی دی ہے اس کی شان پروردگار پر اس کی مصنوعات نے۔ نہیں کوئی معبود برحق مگر اللہ۔

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ الْحَقُّ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں۔ اے اللہ تو ہے شہنشاہ۔ موجود حقیقی کہ نہیں لائق پرستش مگر تو ہی۔

يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَآ اَللّٰهُ يَا رَحِيْمُ يَآ اَللّٰهُ يَا مَلِكُ

اے اللہ۔ اے اللہ۔ اے اللہ۔ اے رحمٰن۔ اے اللہ۔ اے رحیم۔ اے اللہ۔ اے بادشاہ حقیقی

يَآ اَللّٰهُ يَا قُدُّوْسُ يَآ اَللّٰهُ يَا سَلَامُ يَآ اَللّٰهُ يَا مُؤْمِنُ يَآ اَللّٰهُ يَا

اے اللہ اے مقدس ترین ذات۔ اے اللہ اے سراسر سلامتی۔ اے اللہ اے ایمان دینے والے۔ اے اللہ۔ اے

مُهَيْمِنُ يَآ اَللّٰهُ يَا عَزِيْزُ يَآ اَللّٰهُ يَا جَبَّارُ يَآ اَللّٰهُ يَا مُتَكَبِّرُ يَآ اَللّٰهُ

نگہبان۔ اے اللہ اے غالب۔ اے اللہ۔ اے جبار۔ اے اللہ اے بڑائی و بزرگی والے۔ اے اللہ

يَا خَالِقُ يَآ اَللّٰهُ يَا بَارِئُ يَآ اَللّٰهُ يَا مُصَوِّرُ يَآ اَللّٰهُ يَا غَفَّارُ يَآ اَللّٰهُ

اے عدم سے ہستی کی طرف لانے والے۔ اے اللہ اے موزوں اندازوں میں پیدا کرنے والے۔ اے اللہ اے صورتگر ہستی۔ اے اللہ اے بہت بخشنے والے

يَا قَهَّارُ يَآ اَللّٰهُ يَا وَهَّابُ يَآ اَللّٰهُ يَا رَزَّاقُ يَآ اَللّٰهُ يَا فَتَّاحُ يَآ اَللّٰهُ

اے اللہ۔ اے قہر والے۔ اے اللہ۔ اے ہبہ کرنے والے۔ اے اللہ۔ اے روزی رسان خلق۔ اے اللہ اے مشکل کشائے ہمہ۔ اے اللہ

يَا عَلِيْمُ يَآ اَللّٰهُ يَا قَابِضُ يَآ اَللّٰهُ يَا بَاسِطُ يَآ اَللّٰهُ يَا خَافِضُ

اے دائمی علم والے۔ اے اللہ اے رزق میں تنگی پیدا کرنے والے۔ اے اللہ اے رزق میں فراخی پیدا کرنے والے۔ اے اللہ اے پست کر دینے والے مراتب خلق

يَا اَللّٰهُ يَا رَافِعُ يَا اَللّٰهُ يَا مُعِزُّ يَا اَللّٰهُ يَا مُذِلُّ يَا اَللّٰهُ يَا سَمِيْعُ

اے اللہ اے بلند کرنے والے درجات خلق کے۔ اے اللہ اے عزت دینے والے۔ اے اللہ اے ذلت دینے والے۔ اے اللہ اے سب کی

يَا اَللّٰهُ يَا بَصِيْرُ يَا اَللّٰهُ يَا حَكَمُ يَا اَللّٰهُ يَا عَدْلُ يَا اَللّٰهُ يَا لَطِيْفُ

سننے والے۔ اے اللہ اے سب کو دیکھنے والے۔ اے اللہ اے حکمران مطلق۔ اے اللہ اے سراسر عدل۔ اے اللہ اے لطف و کرم والے۔

يَا اَللّٰهُ يَا خَبِيْرُ يَا اَللّٰهُ يَا حَلِيْمُ يَا اَللّٰهُ يَا عَظِيْمُ يَا اَللّٰهُ يَا غَفُوْرُ

اے اللہ اے باطن کی خبر رکھنے والے۔ اے اللہ اے حلم والے۔ اے اللہ اے عظمت والے۔ اے اللہ اے بخشنے والے

يَا اَللّٰهُ يَا شَكُوْرُ يَا اَللّٰهُ يَا عَلِيُّ يَا اَللّٰهُ يَا كَبِيْرُ يَا اَللّٰهُ يَا حَفِيْظُ

اے اللہ اے جزائے حمد و شکر دینے والے۔ اے اللہ اے بلند مرتبت۔ اے اللہ اے بزرگ۔ اے اللہ اے حفاظت فرمانے والے

يَا اَللّٰهُ يَا مُقِيْتُ يَا اَللّٰهُ يَا حَسِيْبُ يَا اَللّٰهُ يَا جَلِيْلُ يَا اَللّٰهُ يَا كَرِيْمُ

اے اللہ اے روزی رسان۔ اے اللہ اے حساب لینے والے۔ اے اللہ اے صاحب جلالت۔ اے اللہ اے صاحب کرم

يَا اَللّٰهُ يَا رَقِيْبُ يَا اَللّٰهُ يَا مُجِيْبُ يَا اَللّٰهُ يَا وَاسِعُ يَا اَللّٰهُ يَا حَكِيْمُ

اے اللہ اے نگران خلق۔ اے اللہ اے صاحب قبولیت۔ اے اللہ اے مالک وسعت۔ اے اللہ اے صاحب حکمت

يَا اَللّٰهُ يَا وَدُوْدُ يَا اَللّٰهُ يَا مَجِيْدُ يَا اَللّٰهُ يَا بَاعِثُ يَا اَللّٰهُ يَا شَهِيْدُ

اے اللہ اے صاحب مودّت۔ اے اللہ اے صاحب بزرگی و مجد۔ اے اللہ اے صاحب نشر۔ اے اللہ اے صاحب شہادت

يَا اَللّٰهُ يَا حَقُّ يَا اَللّٰهُ يَا وَكِيْلُ يَا اَللّٰهُ يَا قَوِيُّ يَا اَللّٰهُ يَا مَتِيْنُ يَا اَللّٰهُ

اے اللہ اے ہستی مطلق۔ اے اللہ اے کارساز۔ اے اللہ اے صاحب قوت و توانائی۔ اے اللہ اے صاحب متانت۔ اے اللہ

يَا وَلِيُّ يَا اَللّٰهُ يَا حَمِيْدُ يَا اَللّٰهُ يَا مُحْصِيْ يَا اَللّٰهُ يَا مُبْدِئُ يَا اَللّٰهُ

اے مددگار۔ اے اللہ اے ہمیشہ کے لیے سزاوار حمد۔ اے اللہ اے شمار و احاطہ کرنے والے۔ اے اللہ اے آغاز کار فرمانے والے۔ اے اللہ

يَا مُعِيْدُ يَا اَللّٰهُ يَا مُحْيِيْ يَا اَللّٰهُ يَا مُمِيْتُ يَا اَللّٰهُ يَا حَيُّ يَا اَللّٰهُ

اے حالت سابقہ کی طرف لوٹانے والے۔ اے اللہ اے حیات بخش۔ اے اللہ اے موت وارد کرنے والے۔ اے اللہ اے صاحب حیات دائم۔ اے

يَا قَيُّوْمُ يَا اَللّٰهُ يَا وَاجِدُ يَا اَللّٰهُ يَا مَاجِدُ يَا اَللّٰهُ يَا وَاحِدُ يَا اَللّٰهُ

اللہ اے ہمیشہ موجود و قائم۔ اے اللہ اے مراد کو موجود پانے والے۔ اے اللہ اے صاحب بزرگی و مجد۔ اے اللہ اے بے ہمتا۔ اے اللہ

يَا اَحَدُ يَا اَللّٰهُ يَا صَمَدُ يَا اَللّٰهُ يَا قَادِرُ يَا اَللّٰهُ يَا مُقْتَدِرُ يَا اَللّٰهُ يَا مُقَدِّمُ

اے یکتا۔ اے اللہ۔ اے بے نیاز۔ اے صاحب قدرت۔ اے اللہ اے صاحب اختیار و اقتدار۔ اے اللہ اے سبقت دینے والے

يَا اَللّٰهُ يَا مُؤَخِّرُ يَا اَللّٰهُ يَا اَوَّلُ يَا اَللّٰهُ يَا اٰخِرُ يَا اَللّٰهُ يَا ظَاهِرُ يَا اَللّٰهُ

اے اللہ اے مؤخر کرنے والے۔ اے اللہ۔ اے اوّل۔ اے اللہ۔ اے آخر۔ اے اللہ۔ اے ظاہر۔ اے اللہ

يَا بَاطِنُ يَا اَللّٰهُ يَا وَالِيْ يَا اَللّٰهُ يَا مُتَعَالِيْ يَا اَللّٰهُ يَا بَرُّ يَا اَللّٰهُ يَا تَوَّابُ

اے سب سے پوشیدہ۔ اے اللہ اے صاحب ولایت۔ اے اللہ اے برتری والے۔ اے اللہ اے صاحب بر و احسان۔ اے اللہ اے مخلوق پر نظر رحمت

يَا اَللّٰهُ يَا مُنْعِمُ يَا اَللّٰهُ يَا مُنْتَقِمُ يَا اَللّٰهُ يَا عَفُوُّ يَا اَللّٰهُ يَا رَءُوْفُ

فرمانے والے۔ اے اللہ اے صاحب انعام۔ اے اللہ اے صاحب انتقام۔ اے اللہ اے صاحب عفو و درگزر۔ اے اللہ اے صاحب رأفت و عنایت

يَا اَللّٰهُ يَا مَالِكَ الْمُلْكِ يَا اَللّٰهُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا اَللّٰهُ

اے اللہ۔ اے مالک ملک۔ اے اللہ اے صاحب جلال و اکرام۔ اے اللہ

يَا رَبُّ يَا اَللّٰهُ يَا مُقْسِطُ يَا اَللّٰهُ يَا جَامِعُ يَا اَللّٰهُ يَا غَنِيُّ يَا اَللّٰهُ

اے صاحب پرورش و ربوبیت۔ اے اللہ اے صاحب عدل و انصاف۔ اے اللہ اے جمع کرنے والے خلائق کے۔ اے اللہ اے بے پروا۔ اے اللہ

يَا مُغْنِيْ يَا اَللّٰهُ يَا مُعْطِيْ يَا اَللّٰهُ يَا مَانِعُ يَا اَللّٰهُ يَا ضَآرُّ يَا اَللّٰهُ يَا

اے احتیاج خلق سے بے پروا کرنے والے۔ اے اللہ اے صاحب جود و عطا۔ اے اللہ اے مالک بندش رزق۔ اے اللہ اے مالک ضرر و نقصان۔ اے اللہ

نَافِعُ يَا اَللّٰهُ يَا نُوْرُ يَا اَللّٰهُ يَا هَادِيْ يَا اَللّٰهُ يَا بَدِيْعُ يَا اَللّٰهُ يَا

مالک نفع و افادہ۔ اے اللہ اے نورانی بنانے والے۔ اے اللہ اے منزل مقصود تک پہنچانے والے۔ اے اللہ اے ابتدائی ایجاد و تخلیق والے۔ اے اللہ اے

بَاقِيْ يَا اَللّٰهُ يَا وَارِثُ يَا اَللّٰهُ يَا رَشِيْدُ يَا اَللّٰهُ يَا صَبُوْرُ يَا اَللّٰهُ يَا مَنْ

دائم۔ اے اللہ۔ اے وارث خلق۔ اے اللہ اے صاحب رشد و ہدایت۔ اے اللہ اے صبر فرماوں والے۔ اے اللہ۔ اے وہ ذات والا

تَعَالَيْتَ عَنْ وَسْمَةِ النَّقْصِ وَالزَّوَالِ وَتَقَدَّسْتَ بِشِيْمَةِ الْعَظَمَةِ وَالْجَلَالِ

کہ بلند و برتر ہے علامات نقص و زوال سے۔ اور مقدس و منزہ ہے بسبب زینت عظمت و جلال کے۔

وَتَنَزَّهْتَ عَنْ اِدْرَاكِ الْاَوْهَامِ وَالْخَيَالِ وَتَفَرَّدْتَ بِجِيَادِ الْخِلَالِ وَالْفِضَالِ

اور تو منزہ و مبرا ہے۔ اوہام و خیالات کے ادراک و احاطہ سے۔ اور منفرد و یکتا ہے بسبب عمدہ خصلتوں اور فضیلتوں کے۔

نَسْئَلُكَ اَنْ تُفِيْضَ عَلَيْنَا ذَوَارِفَ الْعَوَارِفِ بِفَضْلِكَ الْمُتَعَالِ وَ

ہم تیری بارگاہ میں دست سوال دراز کئے ہوئے ہیں کہ تو ہم پر فیضان فرمائے عمدہ نیکیوں کا بطفیل اپنے فضل عالی شان کے۔ اور

تُلْهِمَ حَقَآئِقَ الْمَعَارِفِ بِجَزَآئِلِ النَّوَالِ وَتُرَشِّحَ مِنْ شَآبِيْبِ الشُّهُوْدِ مِلَءَ

الہام فرمائے معارف کے حقائق کا بوسیلہ اپنے عظیم جود ونوال کے۔ اور برسائے مشاہدۂ ذات کی برساتوں سے بھرپور

السِّجَالِ وَتَجُوْدَ مِنْ بِحَارِ التَّوْحِيْدِ كُؤُسَ الْوِصَالِ وَتَرْفَعَنَا مِنْ حَضِيْضِ

ڈول۔ اور عطا فرمائے بحرہائے توحید سے وہ پیمانے جو موجب وصل ہوں اور ہمیں بلند فرمائے پستیٔ

التَّدَنُّسِ اِلٰى ذُرْوَةِ اللِّقَآءِ الْكَمَالِ وَتُبَلِّغَنَآ اِلٰى نَيْلِ بَقَآءٍ لَّا يَزَالُ وَتُكَرِّمَنَا بِصِلَةِ

آلائش اور میلگونی سے لقاء کامل کی بلندی کی طرف۔ اور ہمیں پہنچائے طرف ایسے بقاء دوام کے حصول کے جو کبھی زوال پذیر نہ ہو اور ہمیں معزز

مَدَارِجِ فَنَآءِ الْمُطْلَقِ وَالْخِصَالِ بِوَجَاهَةِ مَنْ لَّوْلَاهُ لَمَا كَسَيْنَا كِسَآءَ التَّنَيُّسِ

ٹھہرائے ساتھ عطا کرنے فنائے مطلق والے مدارج اور اخلاق کے بطفیل وجاہت اور آبرو اس ذات کے کہ جن کا وجود نہ ہوتا تو ہمیں نہ پہنائی جاتی پوشاک ہستی کی

وَالْمِثَالِ عَلَيْهِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ اَزْيَدُ مِنْ عَدَدِ الْحَصَاةِ وَالرِّمَالِ وَعَلٰى اٰلِهٖ

اور خلعت شکل وصورت کی۔ ان پر اللہ تعالیٰ کے درود اور رحمتیں نازل ہوں کنکریوں اور ریت کے ذرات کی مقدار سے زائد اور ان کی آل پر

وَصَحْبِهٖ اُولِى الشَّرَفِ وَالْجَمَالِ يَا فَاطِرَ الْجَبَرُوْتِ مِنْكَ تَلَذُّ الْاَلْسِنَةُ

اور اصحاب پر جو ارباب شرف و جمال ہیں۔ اے پیدا کرنے والے مظاہر قہر و جبر کے۔ تجھی سے لذت پاتی ہیں زبانیں

بِالْمَقَالِ يَا مَالِكَ الْمَلَكُوْتِ اَنْتَ مُشَرِّفُ النُّفُوْسِ بِشَرَافَةِ الْحَالِ وَاَنْتَ

گفتگو اور ہمکلامی کے ساتھ۔ اے ملکوت کے مالک تو ہی نفوس کو مشرف فرمانے والا ہے احوال کے شرف اور بزرگی کے ساتھ۔ اور تو ہی

حَقٌّ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ يَا ذَا الْعِزَّةِ وَالْجَلَالِ وَمِنْكَ الْبِدَايَةُ وَاِلَيْكَ الْمَاٰلُ

موجود مطلق ہے۔ نہیں کوئی معبود برحق مگر تو ہی اے عزت و جلال والے۔ تجھی سے ہی ابتدا ہے اور تیری طرف ہی سب کی بازگشت ہے۔

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اَللّٰهُ اَللّٰهُ

تیری رحمت کے ہی (امیدوار ہیں) اے سب سے بڑے مہربان۔ اور سب تعریفیں اللہ کیلئے ہیں جو پرورش کرنے والا ہے سب جہانوں کی۔ اللہ۔ اللہ

اَللّٰهُ رَبُّنَا اَللّٰهُ اَللّٰهُ حَسْبُنَا اَللّٰهُ اَللّٰهُ جَلَّ جَلَالُنَا اَللّٰهُ اَللّٰهُ نُوْرُنَا

اللہ ہی ہمارا رب ہے۔ اللہ اللہ ہی ہمیں کافی ہے۔ اللہ اللہ اللہ ہی ہماری کشش ہے۔ اللہ اللہ اللہ ہی ہمارا نور ہے

اَللّٰهُ اَللّٰهُ ظُهُوْرُنَا اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ حُضُوْرُنَا اَللّٰهُ اَللّٰهُ سُرُوْرُنَا اَللّٰهُ

اللہ اللہ اللہ ہی ہمارا سبب ظہور ہے۔ اللہ اللہ اللہ ہی کے لیے ہماری حاضری ہے۔ اللہ اللہ اللہ ہی ہمارا سرور ہے اللہ

اَللّٰهُ اَللّٰهُ مَوْفُوْرُنَا اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ مَحْبُوْبُنَا اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ مَطْلُوْبُنَا اَللّٰهُ

اللہ اللہ ہی کامل جزاً ہماری ہے۔ اللہ اللہ اللہ ہی ہمارا محبوب ہے۔ اللہ اللہ اللہ ہی ہمارا مطلوب ہے۔ اللہ

اَللّٰهُ اَللّٰهُ مَرْغُوْبُنَا اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ مَعْبُوْدُنَا اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ مَقْصُوْدُنَا اَللّٰهُ

اللہ اللہ ہی ہماری رغبتوں کا مرکز ہے۔ اللہ اللہ اللہ ہی ہمارا معبود ہے۔ اللہ اللہ اللہ ہی ہمارا مقصود ہے۔ اللہ

اَللّٰهُ اَللّٰهُ مَشْهُوْدُنَا اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَكْبَارُنَا اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَسْتَارُنَا اَللّٰهُ اَللّٰهُ

اللہ اللہ ہی ہماری نگاہِ قلوب کے مشاہدہ میں ہے۔ اللہ اللہ اللہ ہی سے ہماری بڑائیاں ہیں۔ اللہ اللہ اللہ ہی سے ہماری پردہ داریاں ہیں اللہ اللہ

اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَسْرَارُنَا اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ اِسْتَارُنَا اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ اِيْمَانُنَا اَللّٰهُ اَللّٰهُ

اللہ ہی ہمارے اسرار ہے۔ اللہ اللہ اللہ ہی ہمارا پردہ پوش ہے۔ اللہ اللہ اللہ ہی ہمارا ایمان ہے۔ اللہ اللہ اللہ ہی

اِيْقَانُنَا اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَفْرَاضُنَا اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ اِضَاضُنَا اَللّٰهُ اَللّٰهُ

ہمارا یقین ہے۔ اللہ اللہ اللہ ہی ہمارے فرائض ہے۔ اللہ اللہ اللہ ہی ہمارا ملجا و ماویٰ ہے۔ اللہ اللہ اللہ ہی

فَيَّاضُنَا اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَرْوَاحُنَا اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ اِصْلَاحُنَا اَللّٰهُ اَللّٰهُ

ہمارا فیض رساں ہے۔ اللہ اللہ اللہ ہی سے ہماری روحیں مدارِ حیات ہے۔ اللہ اللہ اللہ ہی سے ہماری اصلاح اور بہتری ہے اللہ اللہ

اَللّٰهُ اِفْلَاحُنَا اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ اِصْبَاحُنَا اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ اِسْتِفْتَاحُنَا

اللہ ہی سے ہماری فلاح اور کامیابی ہے۔ اللہ اللہ اللہ ہی سے ہماری روشنی ہے۔ اللہ اللہ اللہ ہی سے ہماری حل مشکلات کی آرزو ہے

اَللّٰهُ اَللّٰهُ حَبِيْبُنَا اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ طَبِيْبُنَا اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ كَنْزُنَا اَللّٰهُ

اللہ اللہ اللہ ہی ہمارا حبیب ہے۔ اللہ اللہ اللہ ہی ہمارا طبیب اور دافع امراض ہے۔ اللہ اللہ اللہ ہی ہمارا خزانہ ہے۔ اللہ

اَللّٰهُ اَللّٰهُ حِرْزُنَا اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ مَلَاذُنَا اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ غِيَاثُنَا اَللّٰهُ اَللّٰهُ

اللہ اللہ ہی ہمارے لیے حفظ و امان ہے۔ اللہ اللہ اللہ ہی ہماری پناہ ہے۔ اللہ اللہ اللہ ہی ہمارا فریادرس ہے۔ اللہ اللہ

اَللّٰهُ حِصْنُنَا اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ فَخْرُنَا اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ مَا فِى الْقُلُوْبِ اِلَّا اللّٰهُ

اللہ ہی ہمارا قلعہ اور جائے پناہ ہے۔ اللہ اللہ اللہ ہی ہمارا سرمایۂ فخر و ناز ہے۔ اللہ اللہ اللہ ہمارے دلوں میں نہیں مگر اللہ ہی

اَللّٰہُ اَللّٰہُ مَا فِی السِّرِّ اِلَّا اللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ مَا فِی الْوُجُوْدِ اِلَّا اللّٰہُ اَللّٰہُ

اللہ اللہ اللہ نہیں ہے ہمارے لطیفۂ سرّ میں مگر اللہ۔ اللہ اللہ اللہ نہیں ہے ہر وجود میں مگر اللہ اللہ

اَللّٰہُ اَللّٰہُ مَا فِی الْکَوْنِ اِلَّا اللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ مَا فِی الْکَوْنَیْنِ اِلَّا اللّٰہُ

اللہ اللہ نہیں ہے جہان میں مگر اللہ۔ اللہ اللہ اللہ نہیں ہے دونوں جہان میں مگر اللہ

اَللّٰہُ اَللّٰہُ مَا فِی الْمُکَوَّنِ اِلَّا اللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ اِلَّا

اللہ اللہ اللہ نہیں ہے مخلوق میں سوائے اللہ کے۔ اللہ اللہ اللہ نہیں آسمانوں میں مگر

اللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ مَا فِی الْاَرْضِیْنَ اِلَّا اللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ مَا فِی الدُّنْیَا

اللہ اللہ اللہ نہیں ہے زمینوں میں مگر اللہ۔ اللہ اللہ نہیں دنیا میں

اِلَّا اللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ مَا فِی الْاٰخِرَۃِ اِلَّا اللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ لَا اَوَّلَ اِلَّا اللّٰہُ

مگر اللہ۔ اللہ اللہ اللہ نہیں ہے آخرت میں مگر اللہ۔ اللہ اللہ اللہ نہیں ہے اوّل مگر اللہ

اَللّٰہُ اَللّٰہُ لَا اٰخِرَ اِلَّا اللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ لَا ظَاھِرَ اِلَّا اللّٰہُ اَللّٰہُ

اللہ اللہ اللہ نہیں ہے آخر مگر اللہ۔ اللہ اللہ اللہ نہیں ہے ظاہر مگر اللہ۔ اللہ اللہ

اَللّٰہُ لَا بَاطِنَ اِلَّا اللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ لَا فَاخِرَ اِلَّا اللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ لَا

اللہ نہیں ہے باطن و مخفی مگر اللہ۔ اللہ اللہ اللہ نہیں ہے صاحب فخر مگر اللہ۔ اللہ اللہ نہیں ہے

غَافِرَ اِلَّا اللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ لَا مَالِکَ اِلَّا اللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ لَا مَلِکَ

بخشنے والا مگر اللہ۔ اللہ اللہ اللہ نہیں مالک ہر شی کا مگر اللہ۔ اللہ اللہ اللہ نہیں ہے حقیقی بادشاہ

اِلَّا اللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ لَا قَائِمَ اِلَّا اللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ لَا دَآئِمَ اِلَّا اللّٰہُ اَللّٰہُ

مگر اللہ۔ اللہ اللہ اللہ نہیں ہے قائم و پائندہ مگر اللہ۔ اللہ اللہ اللہ نہیں ہے دائم و باقی مگر اللہ اللہ

اَللّٰہُ اَللّٰہُ لَا اِمْتِنَانَ اِلَّا اللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ لَا اِمْتِھَانَ اِلَّا اللّٰہُ اَللّٰہُ

اللہ اللہ نہیں ہے سراسر احسان مگر اللہ۔ اللہ اللہ اللہ نہیں ہے ہماری سراپا عجز و نیازی (کا حقدار مگر) اللہ اللہ

اَللّٰہُ اَللّٰہُ لَا اَمِیْنَ اِلَّا اللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ لَا اٰمِیْنَ اِلَّا اللّٰہُ اَللّٰہُ

اللہ اللہ نہیں لائق امانت مگر اللہ تعالےٰ۔ اللہ اللہ اللہ نہیں ہیں ہم قصد کرنیوالے مگر اللہ کا۔ اللہ اللہ

اَللّٰہُ لَا بَلُوْجَ اِلَّا اللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ لَا بَلَجَ اِلَّا اللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ لَا

اللہ نہیں ہے بہت واضح اور روشن مگر اللہ۔ اللہ اللہ اللہ نہیں ہے سراسر وضوح اور روشنی مگر اللہ۔ اللہ اللہ اللہ نہیں ہے

سُلْطَانَ اِلَّا اللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ لَا بُرْھَانَ اِلَّا اللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ لَا

سلطان اور صاحب سطوت مگر اللہ۔ اللہ اللہ اللہ نہیں ہے دلیل روشن مگر اللہ۔ اللہ اللہ اللہ نہیں ہے۔

رَحِیْمَ اِلَّا اللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ لَا کَرِیْمَ اِلَّا اللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ لَا عَظِیْمَ

رحمت دائم والا مگر اللہ۔ اللہ اللہ اللہ نہیں دائمی کرم و بخشش والا مگر اللہ۔ اللہ اللہ اللہ نہیں ہے دائمی عظمت والا

اِلَّا اللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ لَا رَحْمٰنَ اِلَّا اللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ لَا سُبْحَانَ اِلَّا اللّٰہُ

مگر اللہ۔ اللہ اللہ اللہ نہیں مومن و کافر پر فضل و احسان کرنے والا مگر اللہ۔ اللہ اللہ اللہ نہیں ہے پاکیزہ و تقدس مطلق مگر اللہ

اَللّٰہُ اَللّٰہُ لَا رَبَّ اِلَّا اللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ لَا نُوْرَ اِلَّا اللّٰہُ اَللّٰہُ

اللہ اللہ اللہ نہیں ہے پروردش کرنے والا مگر اللہ۔ اللہ اللہ اللہ نہیں منوّر کرنے والا مگر اللہ۔ اللہ اللہ

اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

اللہ نہیں ہے عبادت کے لائق مگر اللہ۔ اللہ اللہ اللہ محمد اللہ کے رسول ہیں۔ اللہ اللہ اللہ

اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ مَثَلُ نُوْرِہٖ کَمِشْکٰوۃٍ فِیْھَا مِصْبَاحٌ ط

اللہ ہی نور ہے آسمانوں اور زمین کا۔ اس کے نور کی شان اور حالت طاق میں رکھے ہوئے چراغ کی مانند ہے

اَلْمِصْبَاحُ فِیْ زُجَاجَۃٍ ط اَلزُّجَاجَۃُ کَاَنَّھَا کَوْکَبٌ دُرِّیٌّ یُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَۃٍ

وہ چراغ کہ شیشہ میں ہے۔ اور وہ شیشہ گویا کہ چمکتا ستارہ ہے جس چراغ کو جلایا جاتا ہے اس تیل سے جو حاصل کیا جاتا ہے بابرکت درخت

مُّبٰرَکَۃٍ زَیْتُوْنَۃٍ لَّا شَرْقِیَّۃٍ وَّلَا غَرْبِیَّۃٍ یَّکَادُ زَیْتُھَا یُضِیْٓءُ وَلَوْ لَمْ

یعنی زیتون سے جو نہ شرقی ہے نہ غربی (بلکہ درمیانی علاقہ سے ہے) جس کا تیل اس قابل ہے کہ خود ہی روشنی دے۔ اگرچہ نہ

تَمْسَسْہُ نَارٌ نُوْرٌ عَلٰی نُوْرٍ ط یَھْدِی اللّٰہُ لِنُوْرِہٖ مَنْ یَّشَآءُ وَیَضْرِبُ

مس کرے اسے آگ۔ بس نور ہی نور ہے۔ ہدایت دیتا ہے اللہ تعالیٰ اپنے نور کی طرف جسے چاہے اور بیان کرتا ہے

اللّٰہُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ ط وَاللّٰہُ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ۝ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

اللہ تعالیٰ مثالیں لوگوں کے سمجھانے کے لیے۔ اور اللہ ہر چیز کا ہمیشہ کے لیے جاننے والا ہے۔ اے اللہ درود بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِیْ قَصَدَ لَهُ الْمُخَالِفُوْنَ اَعْنِیْ یُرِیْدُوْنَ لِیُطْفِـُٔوْا نُوْرَ

ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جن کی مخالفت کا مخالفین نے قصد کیا یعنی ارادہ رکھتے تھے کہ بجھا دیں نور خدا کو

اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ○ اَلنُّوْرُ وَیَا نُوْرَ كُلِّ

اپنے مونہوں (کے پھونکوں) سے اور اللہ اپنے نور مخصوص کو کامل تر کرنے والا ہے اگرچہ ناپسند کریں کفار۔ نور مطلق اور اے نور ہر

شَیْءٍ وَّهَادَاهُ اَنْتَ الَّذِیْ فَلَقْتَ الظُّلُمَاتِ بِنُوْرِهٖ اَنْتَ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ

شئ کے۔ اور سب کی ہدایت (کے سازگار) تو ہی ہے جس نے پھاڑا ظلمتوں کو اپنے نور کے ساتھ۔ تو ہی منور کرنے والا ہے آسمانوں کا

الَّتِیْ كَنَفْتَهَا بِنُوْرِكَ الْجَامِدِ بِتَخْلِیْطِ الْاَبْخِرَةِ الْجَلَالِیَّةِ وَالْجَمَالِیَّةِ

جنہیں تو نے اپنے نور سے ڈھانپا جو کہ انجماد پذیر ہیں بسبب اختلاط بخارات جلالیہ اور جمالیہ کے

وَاَشْرَقَتِ الشَّمْسُ بِتَخْلِیْقِكَ قُرْصَهَا مِنْ نُّوْرِ الْجَلَالِ الْغَالِبِ وَجَمَالِ

اور چمک اٹھا سورج بسبب پیدا کرنے تیرے اس کے قرص کو جلال غالب اور جمال مطالب کے نور سے

الْمَطَالِبِ حَتّٰی عَكَسَتْ عَلَی التَّنُّوْرِ وَصَارَتِ الْهَوَآءُ حَارَّةً بِتَحَرِّ

حتی کہ وہ تنور کے عکس و پرتو کا مظہر بنا۔ اور ہوا حرارت پذیر ہو گئی سبب

الشُّعَاعَاتِ طَبَّاخَةً وَّخَلَقْتَ الْقَمَرَ مُضِیْئًا بَارِدًا شُعَاعَاتِهٖ وَكَوَّنْتَ

شمسی شعاعوں کی حرارت کے اور اشیاء کی پکانے والی بن گئی اور تو نے پیدا کیا ماہتاب کو اس انداز میں کہ نور افشاں ہے اور ٹھنڈی ہیں شعاعیں اسکی اور تو نے

الْكَوَاكِبَ بَرَّاقَةً هَادِیَةً رَّاجِمَةً اِنْفَصَلَتْ شُعَاعَاتُهَا مِنْهَا ثُمَّ تَتَّصِلُ بِمَقَارِّهَا

پیدا فرمایا ستاروں کو اسی انداز میں کہ چمکتے ہیں اور باعث ہدایت و راہنمائی ہیں اور شیاطین کو ہلاک کرنے والے ہیں انہیں (اجرام مضیئہ) سے ان کی شعاعیں جدا ہوتی

وَمَرَاكِزِهَا حَتّٰی صَارَتِ السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ مُزَیَّنَةً بِاَحْسَنِ زِیْنَةٍ ثُمَّ

ہیں پھر اپنے محل قرار اور مراکز تک واصل و متصل ہوتی ہیں حتی کہ ساتوں آسمان مزین ہو گئے انتہائی حسین آرائش کے ساتھ پھر

اَبْدَعْتَ اَشْخَاصَ الْمَلٰٓئِكَةِ مِنْ غَیْرِ تَامُّوْرَةٍ مِّنْ اِهَابٍ وَّلَحْمٍ

تو نے از سر نو پیدا فرمایا ملائکہ کے وجودوں کو بغیر مخلوط کرنے مذکر و مؤنث کے مواد کے جو حاصل ہوں چمڑے اور گوشت

وَّعِظَامٍ مَّشْكُوْكَةٍ بَلْ اَوْجَدْتَّهَا مِنْ صِرْفِ نُوْرٍ لَّطِیْفٍ قَابِلِ الشَّكْلِ

اور پردوں میں چھپی ہڈیوں کے (مجسموں سے) بلکہ تو نے انھیں ایجاد فرمایا خالص لطیف نور سے جو قبول کرنے والا تھا پاکیزہ و لطیف شکل کو

اللَّطِیْفِ وَالْكَثِیْفِ مَعَ بَقَآءِ الْهَیْئَةِ الْمَلَكِیَّةِ النُّوْرَانِیَّةِ فِیْ هَیْاٰتِهَا الْجِبِلِّیَّةِ

اور کثیف کو بھی باوجود باقی رہنے حالت ملکی نورانی کے اپنی جبلی ہیئات پر

حَتّٰی تَیَسَّرَ لَهُمُ الْهُبُوْطُ وَالصُّعُوْدُ فِیْ اَدْنٰی لَمْحَةٍ وَالْجِهَاتُ طُوِیَتْ لَهُمْ

حتی کہ سہل ہو گیا ان کے لیے اترنا زمین کی طرف اور چڑھنا آسمانوں کی طرف آنکھ جھپکنے کی دیر میں اور شش جہات ان کیلئے سمیٹ دی گئیں

فِیْ لَطَافَةِ بَرَاقَتِهَا فَصَارَتْ جِهَةً وَّحْدَانِیَّةً وَّعَیْنًا سِوَانِیَّةً

لطیف چمک اور نورانیت میں تو وہ وحدانی جہت بن گئیں اور ان کی نگاہ سب کو دیکھنے میں برابر ہو گئی

یُلَاحِظْنَ بِهَآ اَحْوَالَ الْمَوْجُوْدَاتِ مِنْ غَیْرِ تَوَقُّفٍ عَلٰی كَسْبٍ بَلْ هُمْ

وہ اس نگاہ سے ملاحظہ کرتے ہیں مخلوقات کے احوال کا بغیر موقوف ہونے اس مشاہدہ کے اوپر کسی مشقت و تعب کے بلکہ وہ خود

ذَوَاتٌ بِالْفِعْلِ نَفَّاذَةٌ مُّخْلَخَلَةٌ مُّجَلْجَلَةٌ یَّتَرَشَّحُ مِنْهَا الْاَنْوَارُ عَلٰی

موجودات ہیں جو افعال کو نافذ کرنے والے ہیں اور ہر شئ کے اندر نفوذ کر نیوالے ہیں اور اے جنبش اور حرکت دینے والے ہیں انہیں سے برستے ہیں انوار اوپر

قُلُوْبِ الْعَارِفِیْنَ یَهْتَدُوْنَ بِهَآ اِلَی اللّٰهِ وَتَنْشَرِحُ صُدُوْرُهُمْ بِالَّتِیْ

قلوب عارفین کے جن کی بدولت اللہ تعالیٰ کی طرف رہنمائی پاتے ہیں اور کشادہ ہوتے ہیں ان کے سینے ان انکشافات کے ساتھ جو

سُمِّیَتْ بِالْهَامَاتِ الْمَلٰٓئِكَةِ وَخَلَقْتَ مِنْ نُّوْرِهِ الْاَنْوَارَ الْمُقَرَّبَ

جو موسوم کئے جاتے ہیں ملائکہ کے الہامات کے ساتھ اور تو نے پیدا فرمایا ان کے نور مقرب اور سرچشمہ ہدایت سے بھی انوار کو

الْمُهْدِیَ وَفَلَقْتَ الْبَیْضَآءَ الطَّرْقَآءَ مِنَ السَّوْدَآءِ الْقَمْصَآءِ اِلٰهَنَا

اور تو نے پھیلایا زمین کے سفیدے کو جو چلنے کے قابل موزوں ڈھلوان والی ہے سیاہ خام لرزتے مادے سے اے ہمارے خدا تو

نَوِّرْنَا بِنُوْرِكَ وَخَلِّصْنَا عَنِ الظُّلْمَةِ حَتّٰی لَا یَبْقٰی فِیْنَا شَآئِبَةُ الْعِصْیَانِ

ہمیں منور فرما اپنے نور مخصوص کے ساتھ اور چھٹکارا دے ظلمتوں سے حتی کہ نہ باقی رہے ہم میں شائبہ نافرمانی کا

فَاِنَّ الْعِصْیَانَ مِنَّا وَالْعَفْوَ مِنْكَ وَاِنَّكَ مَحْضُ النُّوْرِ وَنَحْنُ مَحْضُ الظُّلْمَةِ

کیونکہ نافرمانی ہماری طرف سے ہے اور درگزر تیری طرف سے ہے اور بالیقین تو نور محض ہے اور ہم محض ظلمت اور تاریکی ہیں

فَلَا یُعَادِلُهٗ شَیْءٌ مِّنْ خَلْقِهٖ اَللّٰهُمَّ نَوِّرْنَا بِنُوْرِ وَحْدَتِكَ وَكَثْرَتِكَ وَ

پس نہیں برابر اور مماثل اس ذات اقدس کے مخلوق میں سے کوئی شئ۔ اے اللہ ہمیں منور فرما اپنے نور وحدت اور نور کثرت کے ساتھ اور

نُوْرُكَ فَوْقَ كُلِّ نُوْرٍ وَّنَارٌ وَّكُلٌّ مِّنْ فُرُوْعِ اَنْوَارِهٖ وَاَسْمَآئِكَ فَنَوِّرْ

تیرا نور ہی تمام انوار پر اور نار پر غالب ہے اور سبھی تیرے اسماء کے انوار کی فروع اور نتائج ہیں۔ پس منور فرما

قَلْبِیْ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِكَ وَعِرْفَانِكَ لِاسْتِعْدَادِ مُشَاهَدَةِ كُرَّاتِ الْاَنْوَارِ لَا

میرے دل کو اپنے نورِ معرفت و عرفان کے ساتھ تاکہ مستعد اور قابل ہو جائے انوار کے جھانوں کے مشاہدہ کے۔

مِنْ تَعَبٍ وَّلَا تَغَبٍ وَّاَعِدَّ نَفْسِیْ لِحُلُوْلِ الْاَفْیَاضِ وَاَنْوَارِ الْحَقَآئِقِ

بلا تھکان و کلفت کے اور بغیر ہلاکت کے۔ اور باصلاحیت بنا میرے نفس کو فیوض اور انوار حقائق کے حلول کے لیے

الَّتِیْ هِیَ عُلُوْمٌ بِالنِّسْبَةِ وَخَوَارِقُ بِالْمَقْدَرَةِ وَاجْعَلْ فَوْقِیْ نُوْرًا وَّتَحْتِیْ

جو کہ ایک لحاظ سے علوم ہیں تو دوسری جہت سے قدرت کے کرشمے اور کرامات ہیں۔ اور بنا میرے اوپر نور اور نیچے

نُوْرًا مُّحِیْطًا حَتّٰی لَآ اَرٰی بِالْبَصَرِ وَالْبَصِیْرَةِ اِلَّا نُوْرَكَ الْهَادِیْ بِنُوْرِكَ

نور جو مجھے اپنے گھیرے میں لینے والا ہو حتیٰ کہ میں نہ دیکھوں سر اور دل کی آنکھوں سے مگر تیرے ہی نور کو جو خود ہی اپنی طرف ہمارا ہادی ہے بطفیل اپنے نور کے

الْقَاضِیْ وَجَمِّلْ رُوْحِیْ بِحَیْثُ تَتَهَافَتُ الْاَنْوَارُ عَلَیْهِ وَتُسْرِیْ مِنْهُ اِلَی

جو سب پر اثر انداز ہے۔ اور جمیل بنا میرے روح کو اس انداز میں کہ زور سے برسیں انوار اس پر پھر انہیں پہنچائے تو

الْمُسْتَرْشِدِیْنَ وَالْمُتَوَجِّهِیْنَ اِلٰی هٰذَا الدَّاعِیْ وَاِلٰی مَنْ اَرَادَ بِهٖ نَفْعًا

ان طالبان رشد و ہدایت تک اور توجہ و رغبت رکھنے والوں تک طرف اس دعا گو کے اور جو بھی اس سے نفع اندوزی کا ارادہ کرے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ نُوْرًا بِنُوْرِ الْوَسَامَةِ وَبِظُهُوْرِ الْوَسَامَةِ وَاَعْطِنِیْ مَعِیَّةَ

اے اللہ مجھے نورانی بنا دے ساتھ نورِ شرافت اور ظہور جمال کے اور عطا فرما مجھے معیت

الْوَصَامَةِ الْوَحْدَةِ بِوِدَادَةِ الْوِصَافَةِ وَارْحَمْنِیْ مِنَ الْوَرَاثَةِ الْحَقِیْقِیَّةِ

شدت تنہائی کی بمع حسن طاعت و خدمت کے اور مجھ پر احسان فرما (ساتھ بخشنے) وراثت حقیقیہ

الْمُحَمَّدِیَّةِ وَاهْدِنِیْ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمِهٖ وَاُمُرْنِیْ عَلَیْهِ مَعَ

محمدیہ کے اور مجھے صراط مستقیم کی ہدایت دے۔ اور اس پر ثابت قدم رکھ ساتھ

الْمُتَّقِیْنَ بِفَضْلِكَ وَهُوَ قُوَّةُ هِدَایَتِكَ اٰمِیْنَ مَعَ كُلِّ اٰمِیْنَ فِیْ

اپنے نیکو کار لوگوں کے اپنے فضل سے۔ اور اس فضل کا مظہر تیری قوی اور بر پا ہدایت ہے اور یہ دعا بھی قبول فرما اے مجیب الدعوات بمع ہر اس دعا کے

الدِّیْنِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْحَكِیْمُ الْعَلِیْمُ الْكَلِیْمُ الدَّآئِمُ فِی الْاَزَلِ وَالْقَدَرِ

جو امور دین سے متعلق ہو اے اللہ تو ہی ازلی حکمت والا ہے اور سرمدی علم والا صاحب کلام ہمیشہ موجود رہنے والا ازل اور تقدیر میں

وَلَمْ یَكُنْ مَّعَكَ شَیْءٌ مِّنَ الْاُصُوْلِ وَالْفُرُوْعِ سِوَاذَاتِكَ وَالْعَكَسَاتُ

جبکہ نہ تھی ساتھ تیرے کوئی شئی اصول و فروع سے سوا تیری ذات کے اور سوا عکس و پرتو ہائے

النُّوْرِیَّةُ الْحَادِثَةُ مِنْ اَنْوَارِ ذَاتِكَ الْقَدِیْمِ مِنْ نِّهَایَةِ كُلِّ مَادَّةٍ وَّ

نورانی کے جو پیدا ہونے والے ہیں تیری ذات قدیم کے انوار کی نہایت سے اور ان انوار حادثہ میں سے ہر ایک مادہ اور

اَصْلٍ لِّمِثْلِ هٰذَا الْعَالَمِ مِنْ غَیْرِ فَنَآءٍ وَّلَا زَوَالٍ فَاَنَا مَكْعَانٌ وَّاَنْتَ

اصل ہے واسطے ایک عالم کے بغیر فناء و زوال کے پس میں خوشی سے محروم ہوں اور تو

مِعْوَانٌ اُرِیْدُ مِنْكَ بَهْجَةً فِیْ تَوَجُّهِیْ اِلَیْكَ وَلِسَانِیْ فِیْ ذِكْرِكَ وَ

مددگار ہے۔ میں تجھ سے ارادہ کرتا ہوں بہجت و سرور کا تیری طرف متوجہ ہونے کے دوران اور میری زبان کے تیرے ذکر میں اور

قَلْبِیْ فِیْ فِكْرِكَ وَجِسْمِیْ لَمْعَانٌ بِعَكْسِ نُوْرِ جَمَالِكَ وَجَلَالِكَ دَآئِمًا

دل کے تیرے فکر میں (مستغرق ہونے کے دوران) درآنحالیکہ میرا جسم چمکتا ہو ہمیشہ تیرے نور جمال و جلال کے عکس و پرتو کے ساتھ

وَّبِعَیْنِ نُوْرٍ كَمَالِكَ وَكَمَالِ كَمَالِكَ مَوَالِدَ النَّبِیِّیْنَ وَجَعَلَ اللّٰهُ مَوْضِعَ

اور تیرے نور کمال کے عین اور کمال کے کمال کے ساتھ (چمکتا ہوا) انبیاء علیہم السلام کے مقامات ولادت میں اور بنائے اللہ میرے جسم کی اقامت گاہ

اِسْتِیْطَانِهٖ مَحَلَّ اَمْنِهٖ وَاِیْمَانِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

کو اپنے امن اور ایمان کی جگہ۔ اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے سردار محمد پر

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الْمَعْنِیِّ بِقَوْلِهٖ تَعَالٰی عَزَّوَجَلَّ اِظْهَارًا لِّقَدْرِهٖ وَ

اور ہمارے آقا محمد کی آل پر جو مقصود ہیں اللہ تعالیٰ کے اس قول سے جو ان کی قدر کو ظاہر کرنے کے لیے ہے

بَیَانًا لِّمَرْتَبَتِهٖ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَالَّذِیْنَ مَعَهٗۤ اَشِدَّآءُ عَلَی الْكُفَّارِ

اور ان کے مرتبہ کو بیان کرنے کے لیے کہ محمد اللہ کے رسول ہیں۔ اور جو ان کے ساتھ ہیں بہت سخت ہیں کفار پر (اور)

رُحَمَآءُ بَیْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا یَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا

آپس میں رحیم اور مہربان ہیں۔ دیکھو گے انہیں رکوع کرتے۔ سجدے کرتے جبکہ وہ اللہ تعالیٰ کے فضل اور رضامندی کے طلبگار ہیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ لَا نُوْرَ اِلَّا ھُوَ

اے اللہ رحمت نازل فرما ہمارے آقا محمد پر اور ہمارے آقا محمد کی آل پر جو آقا ایسے نور کامل ہیں کہ نور نہیں مگر وہی

وَلَا ظُھُوْرَ اِلَّا ھُوَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلَّمَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

اور نہیں ظہور مگر انہیں کا۔ درود بھیجے اللہ تعالیٰ ان پر اور ان کی آل پر اور سلام بھیجے۔ اے اللہ رحمت نازل فرما اوپر

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ خَلَقَ اللّٰہُ تَعَالٰی الْخَلْقَ

ہمارے سردار محمد اور ہمارے سردار محمد کی آل پر وہ آقا کہ پیدا فرمایا ہے اللہ نے

وَالْمَخْلُوْقَ مِنْ نُّوْرِہٖ وَخَلَقَ اللّٰہُ تَعَالٰی کُلَّ خَیْرٍ مِّنْ نُّوْرِہٖ وَخَلَقَ اللّٰہُ

مخلوق کو ان کے نور سے۔ اور پیدا کیا اللہ تعالےٰ نے ہر خیر کو ان کے نور سے۔ اور پیدا کیا اللہ

تَعَالَی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِیْنَ مِنْ نُّوْرِہٖ وَخَلَقَ اللّٰہُ تَعَالَی الْعَرْشَ

تعالیٰ نے آسمانوں اور زمینوں کو ان کے نور سے۔ اور پیدا کیا اللہ تعالےٰ نے عرش کو

وَحَمَلَۃَ الْعَرْشِ مِنْ نُّوْرِہٖ وَخَلَقَ اللّٰہُ تَعَالَی الْکُرْسِیَّ وَخَزَانَۃَ

اور عرش کو اُٹھانے والے فرشتوں کو ان کے نور سے۔ اور پیدا کیا اللہ تعالےٰ نے کرسی کو اور کرسی

الْکُرْسِیِّ مِنْ نُّوْرِہٖ وَخَلَقَ اللّٰہُ تَعَالَی الْقَلَمَ وَاللَّوْحَ مِنْ نُّوْرِہٖ وَ

کے خزانہ کو ان کے نور سے۔ اور پیدا کیا اللہ تعالےٰ نے قلم اور لوح کو ان کے نور سے اور

خَلَقَ اللّٰہُ تَعَالَی الْجَنَّۃَ وَالْمَلٰٓئِکَۃَ مِنْ نُّوْرِہٖ وَخَلَقَ اللّٰہُ تَعَالَی الشَّمْسَ

پیدا فرمایا اللہ تعالےٰ نے جنّت اور ملائکہ کو ان کے نور سے۔ اور پیدا فرمایا اللہ تعالےٰ نے سورج

وَالْقَمَرَ وَالْکَوَاکِبَ مِنْ نُّوْرِہٖ وَخَلَقَ اللّٰہُ تَعَالَی الْعَقْلَ الْاَکْمَلَ وَالْعِلْمَ

چاند اور ستاروں کو ان کے نور سے۔ اور پیدا کیا اللہ نے کامل ترین عقل اور علم

الْکَامِلَ مِنْ نُّوْرِہٖ وَخَلَقَ اللّٰہُ تَعَالَی الْحِلْمَ وَالْعِصْمَۃَ مِنْ نُّوْرِہٖ وَخَلَقَ

کامل کو انہیں کے نور سے۔ اور پیدا کیا اللہ تعالیٰ نے تحمل و بردباری اور عصمت و عفت کو آپ کے نور سے اور پیدا کیا

اللّٰہُ تَعَالَی التَّوْفِیْقَ بِخَیْرِ رَفِیْقٍ مِّنْ نُّوْرِہٖ وَخَلَقَ اللّٰہُ تَعَالَی اَرْوَاحَ الْاَنْبِیَآءِ

اللہ تعالیٰ نے توفیق کو جو بہترین رفیق ہے آپ کے نور سے۔ اور پیدا کیا اللہ تعالیٰ نے ارواحِ انبیاء

وَالْمُرْسَلِیْنَ وَالْاَوْلِیَآءِ وَالشُّھَدَآءِ وَالسُّعَدَآءِ وَالْمُطِیْعِیْنَ مِنَ

و مرسلین۔ اور (ارواح) اولیاء و شہداء کو اور سعادت مند اور فرمانبردار مؤمنین

الْمُؤْمِنِیْنَ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ مِنْ نُّوْرِہٖ وَخَلَقَ اللّٰہُ تَعَالٰی کُلَّ مَا سِوٰی

جو قیامت تک پیدا ہونے والے ہیں (ان کی روحوں کو) آپ کے نور سے۔ اور پیدا کیا اللہ تعالیٰ نے تمام ماسوی کو

اللّٰہِ مِنْ نُّوْرِہٖ یَا نُوْرَ خَلْقِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اَنِرْ ظَاھِرِیْ وَبَاطِنِیْ بِنُوْرِ

آپ کے نور سے۔ اے اللہ کی ساری مخلوق کے نور (محمد عربی) اے اللہ منوّر فرما میرے ظاہر اور باطن کو ساتھ نور محمد صلی اللہ علیہ وسلم

مُحَمَّدٍ وَّحَقِّقْ بَاطِنِیْ وَظَاھِرِیْ بِحَقَآئِقِ حَقِیْقَۃِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

کے اور میرے باطن و ظاہر کو برپا اور قائم فرما حقیقت محمدیہ کے حقائق کے ساتھ صلی اللہ علیہ وسلم

وَاسْتَغْرِقْ فِیْکَ کُلِّیْ بِاِحَاطَۃِ مُخَالَطَۃِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ وَاحْفَظْنِیْ

اور میرے پورے وجود کو مستغرق کر دے اپنی ذات میں بمع محمدی انوار کی محیط مخالطت اور کامل اختلاط کے اور میری حفاظت فرما

بِحِفَاظَتِکَ بِحِفْظِ حَفِیْظِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اَللّٰھُمَّ بِکَ فِیْ مَرَاتِبِ وُجُوْدِکَ

اپنے حفظ خاص کے ساتھ صدقے میں اس حفاظت کے جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی محافظ ہے۔ اے اللہ میں تیرے ساتھ استعانت کرتا ہوں تیرے مراتب وجود

وَشُھُوْدِکَ حَتّٰی لَآ اَشْھَدَ غَیْرَ اَفْعَالِکَ وَصِفَاتِکَ بِوَجْہِ الْحَقِّ الَّذِیْ

اور شہود میں حتیٰ کہ میں نہ دیکھوں (کوئی فعل اور صفت) سوائے تیرے افعال اور صفات کے بطفیل اس جہت حق کے

خَلَقَ نُوْرَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اَللّٰھُمَّ یَسِّرْ لَنَا عِلْمَ التَّوْحِیْدِ وَالْعِرْفَانِ

جس نے نور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو پیدا کیا۔ اے اللہ ہمارے لیے توحید و عرفان کے علم کو آسان فرما۔

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لَنَا کُنُوْزَ الْخَفِیِّ الْحَفِیِّ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَللّٰھُمَّ اَفِضْ عَلَیَّ مَوَاھِبَ

اے اللہ ہمارے لیے کھول دے خفی اور اہم کلمہ لا الٰہ الا اللہ کے خزانے۔ اے اللہ فیضان فرما مجھ پر

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَللّٰھُمَّ اَغْنِنِیْ بِفَضْلِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَللّٰھُمَّ اَعِزَّنِیْ

لا الٰہ الا اللہ کے مواہب و عطیات کا۔ اے اللہ مجھے غنی فرما دے لا الٰہ الا اللہ کی فضیلت کی بدولت۔ اے اللہ مجھے معزز فرما

بِعِزِّ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَللّٰھُمَّ زَیِّنِّیْ بِزِیْنَۃِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَللّٰھُمَّ جَمِّلْنِیْ

لا الٰہ الا اللہ کی عزّت کے ساتھ۔ اے اللہ مجھے آراستہ فرما لا الٰہ الا اللہ کی زینت کے ساتھ۔ اے اللہ مجھے صاحبِ جمال بنا

بِجَمَالِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَللّٰهُمَّ كَمِّلْنِیْ بِكَمَالِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَللّٰهُمَّ قَوِّنِیْ

لا الٰہ الاّ اللہ کے جمال کے ساتھ۔ اے اللہ مجھے صاحبِ کمال بنا لا الٰہ الاّ اللہ کے کمال کے ساتھ۔ اے اللہ مجھے طاقتور بنا

بِقُوَّةِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَللّٰهُمَّ اَیِّدْنِیْ بِرُوْحِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَللّٰهُمَّ سَخِّرْ لِیْ

لا الٰہ الا اللہ کی قوت کے ساتھ۔ اے اللہ مجھے تقویت بخش لا الٰہ الا اللہ کی روحانیت کے ساتھ۔ اے اللہ مسخر فرما میرے لیے

رُوْحَانِیَّةَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَللّٰهُمَّ اَهْلِكْ اَعْدَآئِیَ الْجَلِیَّ وَالْخَفِیَّ بِسَیْفِ

روحانیت لا الٰہ الاّ اللہ کی۔ اے اللہ ہلاک فرما میرے علانیہ اور خفیہ دشمن کو ساتھ سیف و تیغ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَللّٰهُمَّ اَجْلِسْنِیْ عَلٰی بِسَاطِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَللّٰهُمَّ نَزِّهْ رُوْحِیْ

لا الٰہ الا اللہ کے۔ اے اللہ مجھے بٹھا لا الٰہ الاّ اللہ کے بساط اور بچھونے پر۔ اے اللہ سیر کرا میری روح کو

فِیْ رِیَاضِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَللّٰهُمَّ اَطْعِمْنِیْ مِنْ مَّوَآئِدِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

لا الٰہ الاّ اللہ کے باغات میں۔ اے اللہ مجھے کھلا لا الٰہ الا اللہ کے دستر خوانوں سے۔

اَللّٰهُمَّ اَسْقِنِیْ مِنْ شَرَابِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْنِیْ عَلٰی لَآ اِلٰهَ اِلَّا

اے اللہ مجھے پلا لا الٰہ الاّ اللہ کے شراب سے۔ اے اللہ مجھے ثابت و برقرار رکھ لا الٰہ الا اللہ

اللّٰهُ اَللّٰهُمَّ اَحْیِنِیْ عَلٰی كَلِمَةِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَللّٰهُمَّ اَمِتْنِیْ عَلٰی لَآ اِلٰهَ اِلَّا

پر۔ اے اللہ مجھے زندہ رکھ لا الٰہ الاّ اللہ (کے ساتھ ایمان) پر۔ اے اللہ مجھے موت دے لا الٰہ الا اللہ کے

اللّٰهُ اَللّٰهُمَّ ابْعَثْنِیْ عَلٰی لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْ اَقْدَامِیْ عَلَی الصِّرَاطِ

(اقرار پر) اے اللہ مجھے قبر سے اُٹھانا لا الٰہ الاّ اللہ (کی تصدیق) پر۔ اے اللہ برپا اور قائم رکھنا میرے قدموں کو راہِ

الْمُسْتَقِیْمِ بِقُوَّةِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ بِحِرْزِ

راست پر لا الٰہ الاّ اللہ کی قوت کے ساتھ۔ اے اللہ مجھے پناہ دینا نارِ جہنّم سے ساتھ حرز اور امان

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَللّٰهُمَّ اَدْخِلْنِی الْفِرْدَوْسَ الْاَعْلٰی بِعِزَّةِ لَآ اِلٰهَ

لا الٰہ الا اللہ کے۔ اے اللہ مجھے فردوس اعلیٰ میں داخل فرما بطفیل عزّتِ لا الٰہ

اِلَّا اللّٰهُ اَللّٰهُمَّ تَوِّجْنِیْ بِاَنْوَارِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ قَلْبِیْ بِاَنْوَارِ

الاّ اللہ کے۔ اے اللہ مجھے تاج پہنا لا الٰہ الاّ اللہ کے انوار کا۔ اے اللہ میرے دل کو منور فرما ساتھ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَللّٰهُمَّ زِدْنِیْ بِمُشَاهَدَةِ وَجْهِكَ الْكَرِیْمِ بِنُوْرِ اَنْوَارِ لَآ

لا الٰہ الاّ اللہ کے انوار کے۔ اے اللہ مجھے بیش از بیش عطا کر مشاہدہ اپنی ذات کریمہ کا لا الٰہ الاّ اللہ کے انوار

اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ هُوَ هُوَ هُوَ وَمُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ

سے نورِ خاص کی بدولت اللہ اللہ اللہ ہو ہو ہو۔ اور محمد اللہ کے رسول ہیں۔ صلی اللہ

عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ عَلَیْهَا نَحْیٰی وَعَلَیْهَا نَمُوْتُ وَعَلَیْهَا نُبْعَثُ اِنْشَآءَ اللّٰهُ

علیہ و آلہٖ وسلم اسی (عقیدہ توحید و رسالت) پر ہم زندہ رہیں گے اور اسی پر فوت ہونگے اور اس پر اُٹھائے جائیں گے انشاء اللہ

مَعَ الْمُؤْمِنِیْنَ الْمُطْمَئِنِّیْنَ الْمُسْتَبْشِرِیْنَ بِنِعَمِهٖ وَكَرَمِهٖ وَفَضْلِهٖ

ان ایمان داروں کی معیت میں جو مطمئن اور مسرور ہیں اللہ تعالےٰ کے انعامات اور اس کے فضل و کرم کے ساتھ

اِرْحَمْ عَلَیَّ بِالْاَنْوَارِ حَتّٰی تَسْتَغْرِقَ نُوْرٌ فَوْقِیْ وَنُوْرٌ تَحْتِیْ وَنُوْرٌ

مجھ پر ہر طرح کی رحمت نازل فرما یہاں تک گھیرے میں لے نور میرے اُوپر سے اور نور ہی نیچے سے اور نور

شِمَالِیْ وَنُوْرٌ یَّمِیْنِیْ وَقَلْبِیْ مَمْلُوْءٌ بِنُوْرٍ وَّصَیِّرْ عَدُوِّیْ مُسَخَّرًا وَّمُنْقَادًا

بائیں سے۔ اور نور دائیں سے درآنحالیکہ میرا دل بھرپور ہو نور کے ساتھ۔ اور مسخر فرما میرے لیے میرے دشمن (نفس) کو اور اسے میرا

لِیْ بِرَحْمَتِكَ فَلَا یَضُرُّنِیْ بَلْ حَوِّلْهُ اِلٰی نُوْرٍ لَّطِیْفٍ كَآئِنٍ مَّظْهَرٍ

تابعدار بنا ساتھ اپنی رحمت خاص کے پس وہ مجھے ضرر نہ دے۔ بلکہ اس کو پھیر دے طرف لطیف نور کے جو تیرا مظہر

جَمَالِیٍّ رَّحِیْمِیٍّ وَّاَوْقِفْنِیْ عَلٰی اَنْوَاعِ الرَّحْمَةِ اللَّآئِقَةِ بِخَلَآئِقِكَ اِمَّا

جمال اور عکس شانِ رحیمی ہو اور مجھے واقف فرما رحمت کے ان اقسام پر جو لائق ہیں تیری مخلوقات کے ساتھ یا تو

بِدَعْوَةِ الْاِسْمِ النُّوْرِ اَوْ بِالدَّوَامِ یَا نُوْرَ الْاَنْوَارِ اَوْ بِكِتَابَةِ صَحِیْفَةٍ

اسم نور کی دعوت و وظیفہ کے ساتھ یا ہمیشہ کے لیے اے نور سب انوار کے۔ یا ساتھ لکھنے صحیفہ کے

مَّجْعُوْلَةٍ فِیْ عُنُقِهٖ اَوْ مَشْغُوْلَةٍ فِیْ شَرَابِهٖ مُؤَثِّرَةٍ بِتَاْثِیْرٍ تَآمٍّ مِّنْ

جو ڈالا گیا ہے نفس کی گردن میں۔ یا وہ مشغول ہے اس کے پینے میں جو مکمل مؤثر ہے تاثیر کامل کے ساتھ

عِنْدِكَ یَا عَلَّامُ اِرْفَعْ اَنْوَاعَ الْاٰلَامِ وَاَنْتَ نُوْرٌ فِیْ كُلِّ السَّاعَاتِ

تیرے پاس سے۔ اے بہت زیادہ علم والے اور فرما تمام قسم کے درد و الم کو۔ اور تُو ہی نور ہے تمام ساعتوں میں۔

وَالْاَیَّامِ وَالْاٰنِ وَالْاٰنَاتِ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ تُعْطِیْ مَا یَسْئَلُہٗ عَبْدُکَ

اور ایام میں۔ آن واحد میں۔ اور تمام آنوں میں۔ اے اللہ تو ہی عطا کرتا ہے جس کا سوال کرتا ہے عبد تیرا۔

فَطَھِّرْنِیْ عَنِ الْخَطَرَاتِ کُلِّھَا صَغِیْرِھَا وَکَبِیْرِھَا حَتّٰی یَسْتَعِدَّ قَلْبِیْ

لہٰذا تو پاک فرما مجھے تمام تر خیالات نفسانیہ سے چھوٹے ہوں یا بڑے تا آنکہ صلاحیت حاصل کرے میرا دل

لِمُشَاھَدَتِکَ عَلٰی وَجْہِ الْاِسْتِغْرَاقِ فَاِذَا رَجَعْنَا مِنْ ذٰلِکَ فَجَاءَ مَعَنَا

تیرے مشاہدہ کی استغراق وانہماک کے طریقہ پر۔ جب ہم اس استغراق اور سکر سے حالت محو کی طرف لوٹیں تو ہمارا دل بھی ہمارے ساتھ آئے

مَعَ الصُّوَرِ الْحَسَنَۃِ مُشَافِھًا مَّعَھَا مُتَلَذِّذًا بِاِجْمَاعٍ رُّوْحِیٍّ مُّنَزَّہٍ عَنْ

بمع ایسی حسین صورتوں کے جن کو آمنے سامنے دیکھے۔ جن کے ساتھ روحانی اجتماع کے ساتھ لطف اندوز ہوا اور نفسانی آمیزش سے منزہ ہو

نَفْسِیْ وَاَخَافُ فِیْ نَفْسِیْ غِنَاءَ مَنْ لَّا یَحْتَاجُ اِلَیْکَ مِنْ حَیْثُ ذَاتِ

اور میں خوف رکھتا ہوں اپنے نفس میں ایسے شخص جیسی بے پرواہی کے پیدا ہونے سے جو اپنے آپ کو تیری طرف محتاج نہ سمجھے ذات واحد ہونے کی

الْوَاحِدِ وَحْدَۃِ الْوَاحِدِیَّۃِ سَائِرًا فِیْ لَمْحٍ دُوْنَ لَمْحٍ فِیْ نُوْرٍ دُوْنَ نُوْرٍ

حیثیت جس میں یکتائی والفرادیت کی وحدت کاملہ موجود ہے۔ جو چلنے والا ہو ایک لمحہ بغیر دوسرے لمحہ کے اور ایک نور میں بغیر دوسرے نور کے

رَائِیًا لِّکُلِّ مَوْجُوْدٍ فِیْ عَیْنٍ مَّشْھُوْدَۃٍ فِیْ ذٰلِکَ النُّوْرِ یَا وَاجِبَ

دیکھنے والا ہے ہر موجود کو اس تشخص خاص میں جس کو دیکھا گیا ہے اسی نور میں یا وہ ذات جس کا وجود

الْوُجُوْدِ وَیَا فَائِضَ الْجُوْدِ یَا صَانِعَ الدُّھُوْرِ وَیَا خَالِقَ النُّوْرِ الرَّحْمٰنِیِّ

اپنے آپ ضروری ہے اور اے وہ ذات جس پر جود و نوال جاری ہے۔ اے بنانے والے ازمنہ و دہور کے۔ اور اے نور رحمانی کے

اَفِضْ عَلَیْنَا الْاَنْوَارَ الَّتِیْ ھِیَ مَظَاھِرُ الْوَھَّابِ الرَّزَّاقِ سَارِیَۃً فِیْ

خالق ہم پر برسا اور جاری فرما وہ انوار جو تیری شان واہبی اور رزاقی کے مظاہر ہیں۔ سرایت کرنے والے ہیں

حَوَاسِّنَا لِتُکْتَسَبَ الْجُزْئِیَّاتُ مِنْ تَعْطِیْلٍ وَّصَیِّرْنِیْ نُوْرًا لَّطِیْفًا

ہمارے حواس میں تاکہ جزئیات کی آرائش کی جاسکے ان کی بے رونقی کے بعد۔ اور کردے مجھے ایسا لطیف نور

عَائِقًا لِّکَشْفِ حِسِّیٍّ اَوْ قُبْحٍ مَّعْنَوِیٍّ مُّمْحِقٍ مُّغْلِقٍ اَللّٰھُمَّ اجْعَلِ الْعَبْدَ

جو روکنے والا ہو محسوس نقص کو یا معنوی غیر محسوس قباحت کو جو بے نور اور بندش والی ہے۔ اے اللہ بنا تو اپنے اس بندے کو

اَلدَّاعِیْ اِلَیْکَ مِنْ نُّوْرٍ مَّعْدِنِیٍّ فَامْتَلِأْ اَمْعَائِیْ وَکَبِدِیْ وَعُرُوْقِیْ

جو تیری طرف بلانے والا ہے عظیم وجلیل نور سے پس بھر دے میری انتڑیوں، جگر اور تمام رگوں کو

بِالْاَنْوَارِ اِمْتِلَاءَ الْعَرْشِ بِھَا فَاُقَابِلَہٗ رَاْسًا بِرَاْسٍ مِّنْ غَیْرِ حِسَابٍ

ساتھ انوار کے مانند بھرنے عرش کے ساتھ ان انوار کے پس ان کو قبول کرنے کی صلاحیت دیا جاؤں تمام کے تمام بغیر حساب وحد بندی کے

وَّاَسْقِنِیْ کَاْسًا کَادِحًا مِّنْ قَدَاحِہٖ وَنَوِّرْ قَلْبِیْ بِنُوْرِ نُوْرِہٖ فِیْ

اور پلا مجھے پیالا کہ سخت مشقت اٹھانے والا ہے اپنے بنانے والے سے۔ اور منور فرما میرے دل کو عظیم نور کے ساتھ انوار میں سے

الْاَنْوَارِ وَانْظُرْ بِنَظْرِ نَاظِرِہٖ فِی النَّوَاظِرِ الْاَنْظَارِ عَنْ جَوْھَرَۃِ الْاَنْوَارِ

اور مشرف فرما مجھے آنکھوں کی نظروں میں سے ایسی نظر کے ساتھ جو (نور حاصل کرنے والی ہے) انوار لاہوتیہ

اَللّٰھُوْتِیَّۃِ الْاَزَلِیَّۃِ الصَّمَدِیَّۃِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ النُّوْرَ یَا نُوْرَ

ازلیہ صمدیہ کے جوھر سے۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں نور کا اے نورانیت بخشنے

النُّوْرِ وَیَا مُدَبِّرَ الْاُمُوْرِ وَیَا عَالِمَ الْاَسْرَارِ وَالسُّرُوْرِ وَیَا نُوْرَ

والے اور اے امور کی تدبیر فرمانے والے۔ اور اے جاننے والے اسرار کے مسرتوں کے۔ اور اے نور کو

النُّوْرِ اَنْوِرْ لَنَا لِحَالِ خَیَالِ اَفْعَالِ اَعْمَالِ اَقْوَالِ کُلٍّ اِلَیْنَا مِنْ نُّوْرِ

منور کرنے والے ہمارے لیے نورانیت پیدا فرما واسطے ہماری طرف راجع احوال۔ خیال۔ افعال۔ اعمال واقوال کے اپنے نور خاص

نُوْرِکَ وَنُوْرِ الْکُلِّ اَعْنِیْ نُوْرَ حَبِیْبِکَ وَمَحْبُوْبِکَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ

سے اور ساری مخلوق کے نور یعنی اپنے حبیب ومحبوب محمد کے نور سے صلی اللہ

عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِعَطَائِکَ وَنَوِّرْنَا بِنُوْرِ طَاعَتِکَ وَاِطَاعَۃِ

علیہ وسلم بطفیل اپنی عطا کے۔ اور ہمیں منور فرما اپنی فرمانبرداری۔ اپنی اطاعت کے نور سے اور اپنے

رَسُوْلِکَ بِحُرْمَۃِ نُوْرِہٖ وَاَنْوَارِہٖ وَعِزِّہٖ وَعِزَّتِہٖ وَسِرِّہٖ وَاَسْرَارِہٖ

رسول کی اطاعت کے نور سے بوسیلہ عزت واحترام ان کے نور وانوار کے اور ان کے غلبہ اور عزت کے اور ان کے لطیفہ سر اور اسرار ورموز کے

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

صلی اللہ علیہ وسلم۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج ہمارے آقا محمد پر اور ان کی آل پر

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُّوْرِ قُلُوْبِنَا وَسِرِّ سَرَآئِرِنَا وَفَهْمِ عُقُوْلِنَا وَبَاصِرِ

جو ہمارے قلوب کے نور ہیں۔ اور ہمارے بواطن واندرون کے سرّ مخفی ہیں۔ اور ہمارے عقول کا فہم اوران کی دانش ہیں۔ اور ہماری بصیرت اور نگاہ قلب کی

بَصِیْرَتِنَا وَبَصَرِ بَصَرِنَا مِنْ نُّوْرِ دَقَآئِقِ الْجَلَالِ الْاَکْرَمِ وَسِرِّ حَقَآئِقِ

بینائی ہیں اور چشم سر کی بصارت ہیں یعنی جلال اکرم کے دقائق کے نور

الْجَمَالِ الْاَعْظَمِ وَمَظْهَرِ الْاَنْوَارِ الصِّفَاتِیِّ الْاَتَمِّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

جمال اعظم کے حقائق کے راز پنہانی اور اللہ تعالےٰ کے انوار صفاتیہ کے مظہر اتم پر۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سِرِّ حَقَآئِقِ الْجَمَالِ الْاَعْظَمِ

ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر جو کہ جمال اعظم کی حقیقتوں کے راز مخفی ہیں

وَنُوْرِ دَقَآئِقِ الْجَلَالِ الْاَکْرَمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور (تیرے) جلال اکرم کی لطافتوں اور باریکیوں کے نور ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمد پر

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ قِبْلَةِ التَّجَلِّیِّ الذَّاتِیِّ وَمَظْهَرِ النُّوْرِ الصِّفَاتِیِّ

اور سیدنا محمد کی آل پر جو کہ تیری تجلی ذاتی کا قبلہ اور مرکز ہیں اور تیرے نور صفاتی کی جلوہ گاہ ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مُّفِیْضِ النُّوْرِ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر جو کہ نور کا چشمۂ فیضان ہیں

السِّرَاجِ الثَّجَّاجِ وَمُتَلَاطِمِ الْاَمْوَاجِ بِنُوْرِ الْبَصَآئِرِ وَمَدَدِ الدَّوَآئِرِ

جو ایسے چراغ ہیں کہ اس سے روشنی پھوٹ رہی ہے اور ایسے سمندر ہیں جس کی موجیں تلاطم خیز ہیں بصیرتوں کے نور کے ساتھ اور مصائب وآفات میں امداد واعانت

اِلٰهِیْ اَظْهِرْ نُوْرَ حَیَاتِكَ فِیْ حَیَاتِیْ اَنْتَ اِلٰهُ الْاَنْوَارِ الْمُشْرِقَةِ فِیْ

کے ساتھ۔ اے میرے معبود برحق ظاہر فرما اپنی حیات ابدی کے نور کو میری حیاتی میں تو ہی مالک ہے ان انوار کا جو چمکنے والے ہیں

اَطْبَاقِ السَّمٰوٰتِ الْمُتَجَلِّیَةِ وَالْاَنْوَارِ الْجَلِیَّةِ الْبَرَّاقَةِ الْمُسْتَجِنَّةِ مِنْهُ

روشن آسمانوں کے طبقات میں اور بے پردہ چمکتے انوار میں جن کی بدولت چھپ جانے والے ہیں

الْاَنْوَارُ الظُّلْمَانِیَّةُ الْکَدِرَةُ الْجَهَنَّمِیَّةُ الْمُخَلِّقَةُ الْمُمْحِلَةُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

وہ انوار جو ظلمانی اور مکدر ہیں اور جہنم سے تعلق رکھتے ہیں اور بوسیدہ کرنے والے اور بے رونق ہیں۔ اے اللہ میں بالیقین

اَسْئَلُكَ خِیَالَ اَنْوَارِ الْمُتَحَقِّقِ بِاَنْوَارِ الْمُطْلَقِ وَبِاَکْبَارِ الدِّیْنِ خُلُقًا

سوال کرتا ہوں تجھ سے اس ہستی مقدس کا خیال نورانی جو تیری ذات مطلق کے انوار سے قائم وثابت ہیں اور دین کو از روئے اخلاق بڑائی اور عظمت دینے کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ نَوَّرَ

ساتھ موصوف ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ نازل فرما سیدنا محمد پر اور اُوپر آل سیدنا محمد کے (وہ سیّد خلائق کہ منوّر فرمایا

اللّٰهُ الْاَنْوَارَ بِنُوْرِ نُوْرِ مُحَیَّاهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

اللہ تعالیٰ نے انوار کو ان کے چہرۂ انور کے نور سے۔ اے اللہ رحمت نازل فرما ہمارے آقا محمد اور

عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ تَلَاْلَأَتِ الْاَنْوَارُ الرَّبَّانِیَّةُ حَوَالَیْهِ

آل محمد پر کہ چمکے انوار ربانی اس (آقا) کے اردگرد

لَمَّا اتْحَفَهُ اللّٰهُ بِالْقُرْبِ مِنْهُ وَاِلَیْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

جبکہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو مشرف فرمایا اپنے قرب ذات سے اور اپنی طرف بلانے کے ساتھ۔ اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد اور

عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ اَحْبَبْتَ وَتَوَجَّهْتَ اِلٰی نُوْرِ اللّٰهِ

آل محمد پر جسے تو نے محبوب بنایا اور راغب وطالب بنایا اپنے نور کا اپنے فضل

بِفَضْلِ اللّٰهِ وَکَرَمِ اللّٰهِ مِنْ عَیْنِ نُوْرِ اللّٰهِ وَنَوَّرْتَهٗ وَنَوَّرْتَ ظُهُوْرَهٗ صَلَّی

اور کرم سے جو شروع ہونے والا ہے عین نور ذات سے اور ان کی ذات کو نورانی بنا اور ان کے ظہور کو بھی نورانی بنا صلی

اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

اللہ علیہ وسلم۔ اے اللہ رحمتیں نازل فرما ہمارے مولیٰ محمد اور آل محمد پر جو (مولیٰ) کہ شب بیدار ہیں

مُحَمَّدِ نِ الْهُجُوْدِ الْهَادِیْ الَّذِیْ خَلَقْتَ اَوَّلَ کُلِّ شَیْءٍ نُوْرَهٗ وَنُوْرَهٗ

اور رہنمائے خلق ہیں کہ پیدا کیا تو نے ہر شئی سے پہلے ان کے نور کو جبکہ ان کا نور

قَبْلَ کُلِّ نُوْرٍ وَّنُوْرُهٗ مِنْ نُّوْرِ اللّٰهِ وَظُهُوْرُهٗ مِنْ ظُهُوْرِ اللّٰهِ وَسُرُوْرُ

ہر نور سے پہلے ہے۔ ان کا نور اللہ کے نور سے ہے اور ان کا ظہور اللہ تعالیٰ کے ظہور کا مظہر ہے اور اس کے سرور سے ہے

اللّٰهِ وَسُرُوْرُهٗ مِنْ سُرُوْرِ اللّٰهِ وَسُرُوْرُ اللّٰهِ مِنْ ظُهُوْرِهٖ وَسُرُوْرِهٖ

اور ان کا سرور اللہ تعالےٰ کے سرور سے ہے اور اللہ تعالےٰ کا سرور ان کے ظہور اور سرور سے ہے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِوَجْهِكَ النُّوْرِ وَبِعَرْشِكَ

صلی اللہ علیہ وسلم اور میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری ذات نورانی کے توسل سے۔ اور عرش نورانی کے صدقے میں

النُّوْرِ وَبِقَلَمِكَ النُّوْرِ وَبِرُوْحِكَ النُّوْرِ وَبِصُوْرِكَ النُّوْرِ وَبِكُرْسِيِّكَ

اور تیرے قلم قدرت کے وسیلے سے جو سراسر نور ہے۔ اور تیرے مخصوص روح کے طفیل جو کہ سراسر نور ہے۔ اور نورانی صور اسرافیل کے صدقے۔ اور تیری کرسی

النُّوْرِ وَاَسْئَلُكَ يَا نُوْرَ النُّوْرِ وَيَا نُوْرَ كُلِّ نُوْرٍ وَّيَا مُنَوِّرَ كُلِّ نُوْرٍ وَّ

کے توسل سے جو نور محض ہے۔ اور میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اے نور کی نورانیت اور سب انوار کے نور اور انوار کو منور کرنے والے اور

اَسْئَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ فِىْ قَلْبِىْ نُوْرًا وَّفِىْ بَصَرِىْ نُوْرًا وَّفِىْ عِظَامِىْ

میں طلب کرتا ہوں تجھ سے کہ تو پیدا کرے میرے دل میں نور کو۔ اور میری آنکھ میں نور۔ اور میری ہڈیوں میں

نُوْرًا وَّفِىْ لَحْمِىْ نُوْرًا وَّفِىْ بَشَرِىْ نُوْرًا وَّفِىْ شَعْرِىْ نُوْرًا وَّعَنْ يَّمِيْنِىْ

نور کو اور میرے گوشت میں نور۔ اور میرے چمڑے میں نور پیدا فرمادے۔ اور میرے بالوں میں نور کو تخلیق کرے۔ اور میری دائیں جانب

نُوْرًا وَّعَنْ شِمَالِىْ نُوْرًا وَّمِنْ اَمَامِىْ نُوْرًا وَّمِنْ خَلْفِىْ نُوْرًا وَّمِنْ فَوْقِىْ

نور۔ بائیں طرف نور۔ اور میرے آگے نور۔ اور میرے پیچھے نور۔ اور میرے اوپر

نُوْرًا وَّاَعُوْذُبِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْقُّقٍ وَّاَنْ تَغْشَانِىْ فِى النُّوْرِ اِنَّكَ

نور پیدا فرمادے۔ اور میں پناہ طلب کرتا ہوں تیری ذات کی اس سے کہ میں غارت کیا جاؤں دولت یقین سے اور مطالبہ کرتا ہوں کہ مجھے چھپالے نور میں

اَنْتَ نُوْرُ الْاَنْوَارِ مُنَوِّرُ الْمُقَرَّبِيْنَ وَالْاَبْرَارِ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ

بیشک تو ہی سب انوار کا نور ہے۔ اور نور بخشنے والا ہے مقربین اور محسنین کو۔ بہت ہی پاکیزہ و مقدس ہے۔ رب ہے

الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ تَعَالٰى رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ الَّذِيْنَ هُمْ فِىْ حَضْرَةِ الْقُدُسِ

تمام ملائکہ کا بالعموم اور روح امین کا بالخصوص۔ بلند مرتبت ہے رب ان ملائکہ کا جو کہ اس کی بارگاہ مقدس میں

حَاضِرُوْنَ تَعَالٰى رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ الَّذِيْنَ هُمْ فَاعِلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ

حاضر ہیں۔ بلند شان ہے رب ان ملائکہ کا جو کہ وہی کرتے جس کا حکم دیئے جاتے ہیں

تَعَالٰى رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ الَّذِيْنَ هُمْ فِى الْاَرْضِ سَاعُوْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ

عالی مرتبت ہے اب ان ملائکہ کا جو زمین میں سعی اور جدوجہد کرنے والے ہیں۔ اے اللہ بے شک میں ہوں

اَسْئَلُكَ بِالْاَرْوَاحِ الْمُفَضَّلَةِ وَبِلَيَالِ عَشْرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

سائل تیری بارگاہ کا بوسیلہ ان ارواح کے جو فضیلت اور برتری دے گئے ہیں اور بطفیل دس مقدس راتوں کے۔ اے اللہ صلاۃ و سلام نازل فرما

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ خَلَقَ شَجَرَةً لَّهَا اَرْبَعَةُ اَغْصَانٍ

ہمارے سرور محمد پر جنہوں نے فرمایا کہ بے شک اللہ تعالیٰ نے ابتداء میں پیدا فرمایا ایک درخت کو جس کی چار ٹہنیاں

وَسَمَّاهَا شَجَرَةَ الْيَقِيْنِ بِالْاِبْتِدَآءِ ثُمَّ خَلَقَ نُوْرَهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ہیں اور اس کو شجرۃ الیقین کے نام سے موسوم فرمایا۔ پھر پیدا فرمایا آپ کے نور کو صلی اللہ علیہ وسلم

وَسَلَّمَ كَمَثَلِ طَاوُسٍ فِىْ حِجَابٍ مِّنَ الدُّرَّةِ الْبَيْضَآءِ ثُمَّ وَضَعَهٗ

مانند طاؤس کے سفید و براق موتی کے حجاب میں پھر اسے رکھا

عَلٰى تِلْكَ الشَّجَرَةِ وَسَبَّحَ عَلَيْهَا سَبْعِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ ثُمَّ خَلَقَ مِرْاٰةً

اس درخت پر۔ اور اس پر صلوات نازل فرمائیں ستر ہزار سال تک پھر پیدا فرمایا حیا کا آئینہ

الْحَيَآءِ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ الَّذِيْنَ كَانُوْا يَنْظُرُوْنَ اِلٰى نُوْرِهٖ فِىْ وَجْهِهِ الْكَرِيْمِ هُوَ

اور آپ کی آل اور اصحاب پر (صلوٰۃ و سلام بھیج) جو آپ کے انوار کو دیکھا کرتے تھے آپکے چہرۂ مکرم میں درآنحالیکہ آپ

اَشَدُّ حَيَآءً مِّنَ الْعَذْرَآءِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ مَآ اَشْرَقَتْ بِالنُّوْرِ الَّذِىْ

بہت زیادہ شرمیلے تھے کنواری عورتوں سے (جو پردہ میں ہوں) اور آپ کی ذات پر برکت اور سلامتی نازل فرما ان اشیاء کی گنتی و شمار کے مطابق جو

خَلَقْتَ مِنْ نُّوْرِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْاَشْيَآءِ اَللّٰهُمَّ

تو نے روشن فرمائیں ساتھ اس نور کے جو تو نے پیدا کیا محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کے نور سے۔ اے اللہ

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَحَبِيْبِكَ النَّبِىِّ الْاُمِّىِّ

رحمت نازل فرما ہمارے آقا محمد پر جو تیرے عبد خاص۔ اور تیرے رسول محتشم اور حبیب مکرم ہیں جو ایسے

الَّذِىْ اَخْبَرَ فَوَضَعَ اللّٰهُ مِنْكَ الدُّرَّةَ بِاسْتِقْبَالِهٖ فَلَمَّا نَظَرَ

نبی امی ہیں کہ انہوں نے (کان و مایکون کی) خبر دی ہے تب اللہ تعالیٰ نے رکھا تمہارے (نور پر محیط) موتی کو اپنے روبرو جب نظر کی

الطَّاوُسُ فِيْهَا رَاٰى صُوْرَةً اَحْسَنَ فَاسْتَحْيٰى مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى فَسَجَدَ

تمہارے طاؤس نور نے اس سفید موتی پر تو بہت ہی حسین صورت کو دیکھا۔ پس اللہ تعالیٰ سے حیا دامنگیر ہوگئی تب سجدہ کیا

خَمْسَ مَرَّاتٍ فَصَارَتْ عَلَيْهِ وَعَلٰى اُمَّتِهٖ فَرْضًا بِخَمْسِ صَلَوَاتٍ

پانچ مرتبہ تو فرض ہوگئے آپ پر اور آپ کی اُمّت پر وہ سجدے پانچ نمازوں کی صورت میں

بِاَمْرِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَنَظَرَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ اِلٰى ذٰلِكَ النُّوْرِ نَظْرَ الْمَحَبَّةِ

اللہ تعالےٰ کے امر سے ۔ اور نظر فرمائی اللہ عزّوجل نے طرف اس نور کے نظر محبت والی

فَتَعَرَّقَ حَيَآءً مِّنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهِ الَّذِيْنَ اَمَرَ اللّٰهُ مَحْبُوْبَهٗ

تو وہ پسینہ پسینہ ہوگیا اللہ تعالیٰ سے شرم وحیا کی وجہ سے ۔ اور صلوات نازل فرما آپ کے اہل بیت اور صحابہ کرام پر جن کے متعلق اللہ تعالےٰ نے اپنے

بِتَعْلِيْمِ مَحَبَّتِهِمْ اِيَّاهُ قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ تَعَالٰى

محبوب کو حکم دیا انھیں اپنی محبت کی تعلیم دینے اور اس کے وجوب ولزوم کو ان کے سامنے بیان کرنے کا فرما دیجئے اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری اتباع

وَبَارِكْ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ مَا لَا نِهَايَةَ لَاِفْرَادِهٖ وَلَا يَقْدِرُ عَلٰى اِحْصَآئِهٖ اَحَدٌ

کرو اللہ تمہیں اپنا محبوب بنالیگا۔ اور برکات وتعلیمات نازل فرما اپنے محبوب اور اسکے اہل بیت واصحاب پر اتنی کثیر مقدار میں کہ جس کے افراد کی انتہا نہ ہو۔ اور نہ

غَيْرُ اللّٰهِ تَعَالٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَ

قادر ہوسکے اس کے احاطہ اور شمار پر کوئی بھی، سوائے اللہ تعالیٰ کے۔ اے اللہ درود وصلوٰۃ نازل فرما سیدنا محمد پر جو تیرے عبد خاص، رسول محتشم ہیں اور

حَبِيْبِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِيْ خُلِقَ مِنْ نُّوْرٍ فَمِنْ عَرَقِ رَاْسِهٖ خُلِقَ الْمَلٰٓئِكَةُ

تیرے حبیب نبی اُمّی جو (سرتاپا) نور سے پیدا کئے گئے۔ پس ان کے سراقدس کے پسینہ سے پیدا کیا گیا ملائکہ کو

وَمِنْ عَرَقِ وَجْهِهٖ خُلِقَ الْعَرْشُ وَالْكُرْسِيُّ وَاللَّوْحُ وَالْقَلَمُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ

اور ان کے چہرہ اقدس کے پسینہ سے پیدا کئے گئے عرش وکرسی اور لوح وقلم اور شمس وقمر

وَمَا كَانَ فِي السَّمَآءِ مِنَ الْحِجَابِ وَالْكَوْكَبِ الْمُضِيْئِ وَمِنْ عَرَقِ صَدْرِهٖ

اور جو کچھ آسمانوں میں ہے یعنی حجابات نور اور روشن ستارے۔ اور ان کے سینہ مبارک کے پسینہ سے

خُلِقَ الْاَنْبِيَآءُ وَالْمُرْسَلُوْنَ وَالشُّهَدَآءُ وَالصَّالِحُوْنَ وَكُلُّ وَلِيٍّ وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ وَ

پیدا کئے گئے انبیاء و مرسلین اور شہداء و صالحین اور تمام اولیاء اور

صَحْبِهِ الَّذِيْنَ اَفْضَلُهُمُ الصِّدِّيْقُ ثُمَّ عُمَرُ ثُمَّ عُثْمَانُ ثُمَّ عَلِيٌّ مَنْ قَالَ لَهٗ

(درود وصلوٰۃ نازل فرما) آپکے اہل بیت اور صحابہ کرام پر جن میں سے سب سے افضل ابوبکر ہیں۔ ان کے بعد عمر پھر عثمان اور ان کے بعد علی مرتضیٰ جن کے متعلق

جِبْرَائِيْلُ لَا فَتٰى اِلَّا عَلِيٌّ ۘ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

جبرئیل علیہ السلام نے کہا نہیں کوئی صاحب فتوت اور جوانمرد مگر علی۔ اور برکتیں اور سلامتی عطا فرما۔ اے اللہ صلوات نازل فرما ہمارے آقا محمد

عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَحَبِيْبِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِيْ خُلِقَ مِنْ عَرَقِ

پر جو تیرے عبد خاص ۔ رسول و حبیب نبی امی ہیں کہ پیدا کیا گیا

حَاجِبَيْهِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ ۘ

ان کے ہر دو ابروؤں کے پسینہ سے مومنین و مومنات اور مسلمین و مسلمات کو۔

وَمِنْ عَرَقِ اُذُنَيْهِ اَرْوَاحُ الْيَهُوْدِ وَالنَّصَارٰى وَالْمَجُوْسِ وَمَا اَشْبَهَ

اور آپ کے دونوں کانوں کے پسینہ سے یہودیوں۔ نصرانیوں ۔ مجوسیوں اور ان جیسے دیگر

ذٰلِكَ مِنْ اَهْلِ الضَّلَالَاتِ ۘ وَمِنْ عَرَقِ رِجْلَيْهِ خُلِقَ الْاَرْضُ مِنَ الْمَغْرِبِ

گمراہوں کی روحوں کو (پیدا کیا) اور آپ کے دونوں پاؤں کے پسینہ سے پیدا کی گئی ساری زمین مغرب سے

وَالْمَشْرِقِ وَمَا فِيْهَا مِنْ اَنْوَاعِ الْمَخْلُوْقَاتِ ۘ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهِ الَّذِيْنَ كَانُوْا

مشرق تک اور وہ تمام انواع واقسام کی مخلوقات جو اس زمین میں ہے۔ اور (درود وسلام بھیج) آپکے آل واصحاب پر جو کہ تھے

عَاشِقِيْنَ بِنُوْرِهٖ ۘ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمُقَدَّمِيْنَ بِرُؤْيَةِ جَمَالِهٖ

عاشق ان کے نور جمال پر صلی اللہ علیہ وسلم اور سب اُمت پر شرف پانے والے تھے آپ کے دیدار جمال کی بدولت

فَبِذٰلِكَ النُّوْرِ صَارُوْا كَالنُّجُوْمِ فِي السَّمٰوٰتِ ۘ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ

پس ہوگئے اس نور مقدس (کے عکس اور پرتو) کی بدولت آسمان کے ستاروں کی مانند اور برکت وسلامتی عطا فرما مطابق تعداد

كُلِّ مَا تَعَلَّقَ بِهٖ اِيْجَادُكَ مِنَ الْجَوَاهِرِ وَالْاَعْرَاضِ فِي الْاَرْضِ وَ

ان تمام اشیاء کے جن کے ساتھ تیری ایجاد وتخلیق کا تعلق ہوا خواہ وہ جواہر ہیں یا اعراض ۔ زمین میں ہیں یا

السَّمَآءِ وَالْجَنَّةِ وَالنَّارِ الْمَادِيَّاتِ مِنْهَا وَالْمُجَرَّدَاتِ ۘ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

آسمان میں۔ جنت میں ہیں یا دوزخ میں۔ مادیات ہیں یا مجردات ۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَحَبِيْبِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ

نازل فرما ہمارے آقا و مولیٰ محمد پر جو تیرے عبد خاص۔ رسول معظم اور حبیب مکرم نبی امی ہیں

الَّذِیْ اَمَرَ اللّٰہُ نُوْرَہٗ اَنِ انْظُرْ فَرَاٰی عَنْ اَمَامِہٖ نُوْرًا وَّعَنْ وَّرَآئِہٖ نُوْرًا

جن کے نور مقدس کو اللہ تعالیٰ نے حکم فرمایا کہ نظر اٹھایئے تو اس نور انور نے اپنے آگے ایک نور دیکھا اور اپنے پیچھے بھی نور دیکھا۔

وَّعَنْ یَّمِیْنِہٖ نُوْرًا وَّعَنْ یَّسَارِہٖ نُوْرًا ۚ وَھُوَ نُوْرُ اَبِیْ بَکْرٍ وَّعُمَرَ وَعُثْمَانَ

اور اپنی دائیں جانب ایک نور اور بائیں جانب بھی نور دیکھا اور وہ چاروں نور ابوبکر و عمر اور عثمان

وَحَیْدَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمْ وَسَقٰھُمْ رَبُّھُمْ شَرَابًا طَھُوْرًا ۚ ثُمَّ سَبَّحَ

وحیدر (رضی) تھے۔ اللہ تعالیٰ ان سے راضی ہو اور انھیں جنت کی پاکیزہ شراب پلائے۔ پھر تسبیح کہی

سَبْعِیْنَ اَلْفَ سَنَۃٍ ثُمَّ خَلَقَ نُوْرَ الْاَنْبِیَآءِ مِنْ نُّوْرِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ

ستّر ہزار سال۔ پھر پیدا کیا گیا انبیاء کے نور کو نور محمدی سے صلی اللہ علیہ

عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَرْوُرًا ۚ وَاٰلِہٖ وَصَحْبِہِ الَّذِیْنَ کَانَ کُلٌّ مِّنْھُمْ عِنْدَ

وسلم سلسلہ وار۔ اور صلوٰۃ وسلام نازل ہو آپ کے آل و اصحاب پر جن میں سے ہر ایک مؤمنین

الْمُؤْمِنِیْنَ لَیِّنًا وَّعَلَی الصِّغَارِ رَحِیْمًا وَّعَلَی الْفُقَرَآءِ مُحْسِنًا وَّعَلَی

کے لیے نرم اور گداز تھا اور برخورداروں پر رحم فرمانے والا۔ فقراء پر احسان فرمانے والا (اللہ و رسول کے)

الْاَعْدَآءِ قَھُوْرًا ۚ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ کُلِّ مَا فِیْ دَرَجَاتِ الْجِنَانِ وَالْحُوْرِ

دشمنوں پر قہر اور غضب الٰہی کا نمونہ۔ اور برکات وسلامتی نازل فرما مطابق تعداد ان تمام اشیاء کے جو جنتوں کے مختلف درجات میں ہیں اور

وَالْقُصُوْرِ وَالْفَوَاکِہِ وَالْاَطْعِمَۃِ طَیِّبًا لِّاَھْلِھَا وَرَاحَۃً وَّسُرُوْرًا اَللّٰھُمَّ

شمار حوروں کے اور محلات کے اور جنتی میوہ جات اور طعاموں کے جو اہل جنت کے لیے طیب و پاکیزہ ہیں اور موجب راحت و سرور۔ اے اللہ

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ وَحَبِیْبِکَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الَّذِیْ

صلوات نازل فرما ہمارے آقا محمد پر جو تیرے عبد خاص۔ رسول معظم اور حبیب مکرم نبی امیّ ہیں جن کے

نَظَرَ اللّٰہُ اِلٰی نُوْرِہٖ فَخَلَقَ مِنْھَا اَرْوَاحَ الْاَنْبِیَآءِ فَقَالُوْا لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

نور مقدس کی طرف اللہ تعالیٰ نے نظر خاص فرمائی پس اس سے انبیاء علیہم السلام کی روحوں کو پیدا فرمایا تو وہ سب کہنے لگے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ثُمَّ خَلَقَ قِنْدِیْلًا مِّنَ الْعَقِیْقِ الْاَحْمَرِ یُرٰی

محمد رسول اللہ پھر اللہ تعالیٰ نے پیدا فرمائی ایک قندیل سُرخ عقیق سے کہ دیکھا جا سکتا تھا (اس کی شفافیت کی وجہ سے)

ظَاھِرُہٗ مِنْ بَاطِنِہٖ ثُمَّ خَلَقَ صُوْرَۃَ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰہِ کَصُوْرَتِہٖ فِی

اس کا بیرونی حصہ اندرونی حصہ سے۔ پھر پیدا فرمایا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نورانی صورت کو مانند آپ کی دنیوی جسمانی

الدُّنْیَا ثُمَّ وَضَعَھَا فِیْ ذٰلِکَ الْقِنْدِیْلِ قِیَامُہٗ فِیْہِ کَقِیَامِہٖ فِی الصَّلٰوۃِ

صورت کے بعد ازاں اس کو ودیعت فرمایا اس قندیل میں اس انداز سے کہ آپ کے وجود نورانی کا قیام اس میں مثل آپ کے قیام صلوٰۃ

اِلٰی وَجْہِ اللّٰہِ وَاٰلِہٖ وَصَحْبِہِ الَّذِیْنَ کَانُوْا یَنْظُرُوْنَ اِلٰی نُوْرِ اللّٰہِ کَاَنَّ عَلٰی

کے تھا ذات باری تعالیٰ کی طرف انابت و رجوع کی حالت میں۔ اور (صلوٰۃ وسلام نازل فرما) آپ کی آل اور اصحاب پر جو کہ دیکھا کرتے تھے نور خداوند

رُءُوْسِھِمُ الطُّیُوْرَ وَیَقُوْمُوْنَ فِی الصَّلٰوۃِ خَاشِعِیْنَ مُتَضَرِّعِیْنَ

کی طرف (ادب و نیاز اور تعظیم و تکریم سے) گویا کہ ان کے سروں پر پرندے ہیں (جو ذرا سی جنبش پر اڑ جائیں گے) اور نماز میں قیام کرتے تھے خضوع و خشوع کی حالت میں

لِخَشْیَۃِ اللّٰہِ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ کُلِّ مَوْجُوْدٍ مِّنْ فَوْقِ الْعَرْشِ اِلٰی

بسبب اللہ تعالیٰ کے خوف کے۔ اور برکات وتسلیمات نازل فرما مطابق تعداد جمیع موجودات کے بالائے عرش سے لے کر

اَسْفَلِ الْفَرْشِ مِمَّا لَا یَقْدِرُ اَحَدٌ اَنْ یَّحْضُرَہٗ وَیُحِیْطَ بِہٖ وَمَا لَا یَعْلَمُ

نشیب فرش تک کہ کسی کو قدرت نہیں کہ سب کے پاس حاضر ہو اور ان کا احاطہ کرے اور ایسی مخلوق کہ نہیں جانتا

جُنُوْدَہٗ اِلَّا اللّٰہُ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ وَ

اس کے انواع واصناف کو مگر اللہ تعالیٰ۔ اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جو تیرے عبد خاص۔ رسول مکرم اور

حَبِیْبِکَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الَّذِیْ طَافَ الْاَرْوَاحُ نُوْرَہٗ بِالتَّسْبِیْحِ وَالتَّھْلِیْلِ بِاَنَّہٗ

حبیب معظم نبی امیّ ہیں جن کے نور انور کا طواف کیا تمام روحوں نے تسبیح و تہلیل کہتے ہوئے

وَسَبْعِیْنَ اَلْفَ سَنَۃٍ ۚ ثُمَّ اُمِرُوْا لِیَنْظُرُوْا اِلَیْھَا فَمِنْھُمْ مَّنْ رَّاٰی

ایک لاکھ ستّر ہزار سال تک۔ پھر انہیں حکم دیا گیا کہ اس صورت نورانی کی طرف دیکھیں تو ان میں سے بعض نے دیکھا

رَاْسَہٗ صَارَ لِلْخَلْقِ سُلْطَانًا وَّخَلِیْفَۃً ۚ وَمَنْ رَّاٰی جَبْھَتَہٗ صَارَ اَمِیْرًا

اس کے سر ناز کو تو وہ مخلوق کا بادشاہ اور حکمران ہوا۔ اور جس نے اس کی پیشانی کو دیکھا تو وہ فرماں روائے

عَادِلًا وَّمَنْ رَّاٰی عَیْنَیْہِ صَارَ حَافِظًا لِّکَلَامِ اللّٰہِ وَاٰیَاتِہِ الْبَیِّنَۃِ ۚ

عادل ہوا اور جس نے اس نورانی صورت کی آنکھوں کو دیکھا تو وہ کلام اللہ اور اس کی آیات بینہ کا حافظ ہوا

وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهِ الَّذِيْنَ كَانُوْا يَطُوْفُوْنَ رُوْحَهٗ فِيْ جِسْمِهِ الْمُطَهَّرِ صَلَّى

اور (درود وسلام نازل فرما) آپ کی آل اور اصحاب پر کہ جو آپ کے روح مقدس کا طواف کرتے رہتے تھے جسم مطہر میں ہونے کی حالت

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَيِّفًا وَّعِشْرِيْنَ سَنَةً ۝ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ كُلِّ مَا

میں بیس سال سے زائد عرصہ تک (صلی اللہ علیہ وسلم) اور برکت وسلامتی عطا فرما مطابق تعداد اور شمار ان تمام امور کے جو عزت

فِيْ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ مَّرْفُوْعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ بِاَيْدِيْ سَفَرَةٍ كِرَامٍ بَرَرَةٍ ۝ اَللّٰهُمَّ

والے بلند مرتبت اور پاکیزہ صحائف میں (مرقوم ہیں) ان کاتبوں کے ہاتھوں سے جو بزرگ اور محسن ہیں۔ اے اللہ

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَحَبِيْبِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِيْ

رحمت نازل فرما ہمارے آقا محمد پر جو تیرے عبد خاص۔ رسول مکرم اور حبیب معظم نبی اُمّی ہیں کہ جس

مَنْ رَّاٰى حَاجِبَيْهِ صَارَ نَقَّاشًا وَّمَنْ رَّاٰى اُذُنَيْهِ صَارَ مُسْتَمِعًا وَّمُقْبِلًا

نے دیکھا ان کے دونوں ابروؤں کو تو وہ نقاش ہوا اور جس نے آپ کے ہر دو گوش مبارک کو دیکھا تو وہ کان لگا کر سننے والا اور غور کر نیوالا ہوا۔

وَمَنْ رَّاٰى اَنْفَهٗ صَارَ حَكِيْمًا وَّعَطَّارًا وَّمَنْ رَّاٰى شَفَتَيْهِ صَارَ وَزِيْرًا وَّ

اور جس نے آپ کی بینی مبارک کو دیکھا تو وہ صاحب حکمت اور عطار ہو گیا۔ اور جس نے آپ کے ہونٹوں کی زیارت کی تو وہ وزیر اور

جَمِيْلًا ۝ وَمَنْ رَّاٰى اَسْنَانَهٗ صَارَ حَسَنَ الْوَجْهِ وَمَنْ رَّاٰى لِسَانَهٗ صَارَ

صاحب جمال ہو گیا۔ اور جس نے آپ کے دندان مبارک کی زیارت کی تو وہ خوبرو ہو گیا اور جس نے آپ کی زبان مبارک دیکھی تو

بَيْنَ السَّلَاطِيْنِ رَسُوْلًا ۝ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهِ الَّذِيْنَ كَانُوْا يَقْتَبِسُوْنَ

وہ سلاطین وامراء کے درمیان سفیر بن گیا۔ اور (درود بھیج) آپ کی آل اور اصحاب پر جو کہ حاصل کرتے رہتے تھے فیضان

مِنْ نُّوْرِهٖ بِرُؤْيَةِ وَجْهِهٖ لَيْلًا وَّنَهَارًا وَّبُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۝ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

آپ کے نور اقدس کا آپ کے چہرہ انور کے دیدار سے شب وروز اور صبح وشام۔ اور برکت وسلامتی نازل فرما

بِعَدَدِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَوْهَرًا كَانَ اَوْ عَرَضًا مَّادِيًّا كَانَ اَوْ

آسمانوں اور زمینوں میں موجود تمام اشیاء کی تعداد کے مطابق خواہ وہ جوہر ہیں یا عرض مادی وکثیف ہیں یا

مُجَرَّدًا كَثِيْرًا كَانَ اَوْ قَلِيْلًا ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ

مجرد اور لطیف کثیر ہیں یا قلیل۔ اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جو تیرے عبد خاص

وَرَسُوْلِكَ وَحَبِيْبِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِيْ مَنْ رَّاٰى حَلْقَهٗ صَارَ وَاعِظًا

اور رسول معظم اور حبیب مکرم نبی اُمّی ہیں کہ جس نے بھی ان کے حلقوم مبارک پر نگاہ ڈالی تو وہ واعظ بن گیا

وَمُؤَذِّنًا وَّنَاصِحًا وَمَنْ رَّاٰى لِحْيَتَهٗ صَارَ مُجَاهِدًا وَمَنْ رَّاٰى عَضُدَيْهِ

اور مؤذن اور مخلص وہمدرد بن گیا۔ اور جس نے آپ کی ریش مبارک کی زیارت کی تو وہ مجاہد بن گیا اور جس نے آپ کے دونوں بازوؤں

صَارَ شُجَاعًا وَمَنْ رَّاٰى عَضُدَهُ الْاَيْمَنَ صَارَ حَجَّامًا وَّفَصَّادًا ۝

کی زیارت کی تو وہ مجسمہ شجاعت بن گیا۔ اور جس نے آپ کے صرف دائیں بازو کو دیکھا تو وہ جراح اور رگزن بن گیا۔

وَمَنْ رَّاٰى عُنُقَهٗ صَارَ تَاجِرًا وَمَنْ رَّاٰى عَضُدَهُ الْاَيْسَرَ صَارَ

اور جس نے آپ کی گردن مبارک کا دیدار کیا تو وہ تاجر ہو گیا۔ اور جس نے آپ کا صرف بایاں بازو دیکھا تو وہ

غَلِيْظَ الْقَلْبِ جَلَّادًا ۝ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهِ الَّذِيْنَ كَانَ كُلٌّ مِّنْهُمْ قَاهِرًا

سخت دل جلاد بن گیا۔ اور (درود بھیج) آپ کی آل اور اصحاب پر کہ جن میں سے ہر ایک قاہر اور غالب تھا

عَلَى الْاِمَارَةِ وَصَارِفًا عِنَانَ الْهِمَّةِ عَنِ الدَّنَاءَةِ وَصَابِرًا وَّحَامِدًا ۝

امارت وحکومت پر۔ اور اپنے عزم وہمت کی باگ کو پھیرنے والا تھا خساست اور کمینگی سے اور مجسمہ صبر تھا اور اللہ تعالیٰ کی حمد کرنے والا

وَبَارِكْ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ كُلِّ فَرْدٍ مِّنَ الْمَوْجُوْدِ عُلْوِيًّا كَانَ اَوْ سُفْلِيًّا قَائِمًا

اور برکت وسلامتی عطا فرما (اے اللہ) تمام افراد موجودات کی تعداد کے مطابق عالم بالا سے تعلق رکھنے والے ہوں یا اسفل سے خود بخود

بِنَفْسِهٖ اَوْ غَيْرِهٖ حَيًّا اَوْ مَيِّتًا نَامِيًا اَوْ جَامِدًا ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

قائم اور موجود ہوں یا دوسروں کے سہارے قائم ہوں۔ زندہ ہوں یا فوت شدہ۔ نباتات کے قبیل سے ہوں یا جمادات سے۔ اے اللہ رحمت نازل فرما

مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَحَبِيْبِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِيْ مَنْ رَّاٰى

ہمارے مخدوم محمد پر جو تیرے عبد خاص۔ رسول معظم اور حبیب مکرم نبی اُمّی ہیں کہ جس نے زیارت کی

كَفَّهُ الْاَيْمَنَ صَارَ صَرَّافًا ۝ وَمَنْ رَّاٰى كَفَّهُ الْاَيْسَرَ صَارَ كَيَّالًا ۝

ان کے دائیں کف دست کی تو وہ صراف بن گیا اور جس نے ان کے بائیں کف دست کی زیارت کی تو وہ ناپنے میں ماہر بن گیا

وَمَنْ رَّاٰى يَدَيْهِ صَارَ سَخِيًّا وَّكَيِّسًا ۝ وَمَنْ رَّاٰى ظَهْرَ كَفِّهِ الْاَيْسَرِ

اور جس نے آپ کے ہر دو دست مبارک کی زیارت کی تو وہ سخی بن گیا اور صاحب عقل وخرد۔ اور جس نے آپ کی بائیں ہتھیلی کی پشت دیکھی

صَارَ صَبَّاغًا وَمَنْ رَّاٰی اَنَامِلَهٗ صَارَ کَاتِبًا وَّمُسَبِّحًا ۚ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ

وہ رنگریز ہوگیا۔ اور جس نے آپ کی انگلیوں کے پورے دیکھے تو وہ فن کتابت میں ماہر ہوا اور تسبیح خوان بنا اور رحمت نازل

الَّذِیْنَ کَانُوْا مَعْدِنَ الْعِلْمِ وَالْکَرَمِ وَمَنْبَعَ النُّوْرِ الْمُعَظَّمِ ۚ

فرما۔ آپ کی آل اور اصحاب پر جو کہ علم و سخا کی کان تھے اور نور معظم کا سرچشمہ

فَصَارَ کُلُّ وَاحِدٍ نَجْمًا ۚ مَنِ اقْتَدٰی بِهٖ هُوَ اَهْدٰی سَبِیْلًا ۚ

پس ان میں سے ہر ایک نجم ہدایت بن گیا۔ جس نے ان کی اقتداء کی تو بس وہی راہ راست کی کامل ہدایت پانے والا ہے۔

وَبَارِكْ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ مَنْ هَدَیْتَهٗ بِفَضْلِكَ فَصَارَ عَزِیْزًا وَّمَنْ

اور برکت و سلامتی عطا فرما ان لوگوں کی تعداد کے مطابق جنہیں تو نے ہدایت عطا کی اپنے فضل سے پس وہ عزت والے ہوگئے یا جنہیں

ضَلَّ فِیْ تِیْهِ الْغَوٰی فَصَارَ مُهَانًا وَّذَلِیْلًا ۚ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

(تو نے ہدایت نہ بخشی) وہ گمگشتگان بادیۂ ضلالت ہوئے پس حقیر اور ذلیل ہوگئے۔ اے اللہ صلوات نازل فرما ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَحَبِیْبِكَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الَّذِیْ مَنْ رَّاٰی

محمد پر جو تیرے عبد خاص۔ رسول معظم اور حبیب مکرم نبی امی ہیں کہ جس نے ان کے بایئں ہاتھ کی انگلیوں کی بیرونی جانب دیکھی

ظَهْرَ اَصَابِعِهِ الْیُسْرٰی صَارَ خَیَّاطًا وَمَنْ رَّاٰی ظَهْرَ اَصَابِعِهِ الْیُمْنٰی

تو وہ درزی بن گیا اور جس نے بایئں ہاتھ کی انگلیوں کا بیرونی حصّہ دیکھا تو وہ

صَارَ حَدَّادًا وَّصَائِغًا وَمَنْ رَّاٰی صَدْرَهٗ صَارَ عَالِمًا وَّمُجْتَهِدًا ۚ وَمَنْ

آہنگر بن گیا اور سنار و زرگر بنا۔ اور جس نے آپ کے سینہ مبارک کی زیارت کی وہ عالم اور مجتہد بن گیا۔ اور جس نے

رَّاٰی ظَهْرَهٗ صَارَ مُطِیْعًا لِّاَمْرِ الشَّرْعِ مُتَوَاضِعًا وَمَنْ رَّاٰی جَنْبَهٗ صَارَ

آپ کی پشت مبارک پر نگاہ ڈالی وہ امور شرعیہ کا اطاعت گزار اور سراپا تواضع بن گیا۔ اور جس نے آپ کے پہلو مبارک کو دیکھ لیا

غَازِیًا وَمَنْ رَّاٰی بَطْنَهٗ صَارَ زَاهِدًا وَّقَانِعًا وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهِ الَّذِیْنَ کَانَ

وہ غازی بن گیا۔ اور جس نے آپ کے بطن اقدس کی زیارت کی وہ سراپا زہد و قناعت بن گیا۔ اور (صلوٰۃ نازل فرما) آپ کی آل اور اصحاب پر

کُلٌّ مِّنْهُمْ رَاغِبًا عَنِ الدُّنْیَا وَطَالِبًا لِّلْمَوْلٰی وَعَنِ السَّیِّئَاتِ مُعْرِضًا

کہ جن میں سے ہر ایک دنیا سے منہ موڑنے والا تھا اور اپنے مولیٰ کا طلب گار۔ برائیوں سے اعراض کرنے والا

وَفِی الْحَسَنَاتِ طَائِعًا ۚ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ مَنْ شَبِعَ فِیْ وَقْتٍ اَوْ

اور نیکیوں میں سراپا اطاعت۔ اور برکت و سلامتی عطا فرما ان تمام لوگوں کی گنتی کے مطابق جو کسی وقت سیر ہوئے یا

شَرِبَ فِیْ زَمَانٍ وَّمَنْ عَطِشَ فِیْ حِیْنٍ اَوْ صَارَ فِیْ اَنٍ جَائِعًا اَللّٰهُمَّ

کسی زمانہ میں پیا۔ اور جو کسی لمحے پیاس سے دوچار ہوئے یا کسی آن میں بھوکے رہے۔ اے اللہ

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَحَبِیْبِكَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الَّذِیْ

صلوٰۃ نازل فرما محمد کریم پر جو تیرے عبد خاص۔ رسول معظم اور حبیب مکرّم نبی اُمّی ہیں کہ جس نے

مَنْ رَّاٰی رُکْبَتَیْهِ صَارَ سَاجِدًا وَّرَاکِعًا وَمَنْ رَّاٰی رِجْلَیْهِ صَارَ صَیَّادًا

آپ کے دونوں زانوں مبارک کی زیارت کی تو وہ سجود و رکوع کرنے والا بن گیا اور جس نے آپ کے دونوں قدموں کی زیارت کی تو صیاد بن گیا

وَمَنْ رَّاٰی تَحْتَ قَدَمَیْهِ صَارَ مَاشِیًا وَمَنْ رَّاٰی ظُفْرَهٗ صَارَ صَاحِبَ

اور جس نے آپ کے دونوں تلوؤں کو دیکھا تو وہ پیدل چلنے والا ہوا۔ اور جس نے آپ کے ناخن مبارک کو دیکھا تو وہ

الطَّنْبُوْرِ وَمُغَنِّیًا وَّمَنْ لَّمْ یَنْظُرْ اِلَیْهِ صَارَ کَافِرًا وَّمُدَّعِیًا لِّلرَّبُوْبِیَّةِ

طنبور نواز اور گویا بن گیا۔ اور جس نے آپ کی زیارت ہی نہ کی تو وہ کافر ٹھہرا اور ربوبیت کا دعوے دار

کَالْفَرَاعِنَةِ اَوْ نَصْرَانِیًّا وَّیَهُوْدِیًّا ۚ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهِ الَّذِیْنَ کَانَ کُلٌّ مِّنْهُمْ

مانند فرعونوں کے یا نصرانی اور یہودی ہو گیا۔ اور (درود بھیج) آپ کی آل و اصحاب پر کہ جن میں سے ہر ایک

رَحِیْمًا عَلَی الضُّعَفَآءِ وَمُوَقِّرًا لِّلْکُبَرَآءِ وَمُحْسِنًا عَلَی الْفُقَرَآءِ وَعَلَی الْاَعْدَآءِ

کمزوروں پر مہربان تھا اور بڑوں کی توقیر و تعظیم کرنے والا۔ اور فقراء پر احسان فرمانے والا تھا۔ اور دشمنان خدا و رسول کے لیے

غَلِیْظًا وَّجَرِیْئًا ۚ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ کُلِّ حَیَوَانٍ کَانَ اَوْ یَکُوْنُ فِی

سخت طبع اور دلیر تھا اور برکت و سلامتی عطا فرما ان تمام جانداروں کی تعداد کے مطابق جو پیدا ہو چکے ہیں یا ہوں گے

الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ اَوْ هُوَ الْاٰنَ بَحْرِیًّا کَانَ اَوْ بَرِّیًّا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی

زمین میں خواہ آسمان میں یا اب موجود ہیں بحر میں ہوں یا بر میں۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج ہمارے

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَحَبِیْبِكَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الَّذِیْ سَبَقَ

سردار محمد پر جو تیرے عبد خاص۔ رسول معظم۔ حبیب مکرم اور نبی امی ہیں کہ سبقت لے گیا

نُوْرِهٖ عَلٰى خَلْقِ الْخَلْقِ طُرًّا اَجْمَعِيْنَ وَّخَلَقَ مِنْهُ مَا خَلَقَ خَالِقُ الْاَرْضِ وَ

ان کا نور (ایجاد و تخلیق میں) تمام خلائق کی ایجاد و تخلیق پر اور اسی نور سے پیدا فرمایا جو بھی پیدا کیا خالق ارض و

السَّمَآءِ بَدِيْعًا فَوَيْلٌ لِّمَنْ لَّمْ يَنْظُرْ اِلَيْهِ وَطُوْبٰى لِمَنْ صَارَ بِيُمْنِ ذٰلِكَ

سماء نے انوکھے انداز میں پس ہلاکت ہے اس شخص کے لیے جس نے ان کی طرف نہ دیکھا اور مبارکبادی ہے اس شخص کیلئے جو ہو گیا ان کے

النَّظْرِ لِاَمْرِهٖ مُطِيْعًا ۞ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهِ الَّذِيْنَ كَانَ كُلٌّ مِّنْهُمْ فِيْ اَمْرِ

دیکھ لینے کی برکت سے ان کا مطیع فرمان۔ اور (درود بھیج) آل و اصحاب پر کہ جن میں سے ہر ایک امور دنیویہ (کی طرف رغبت) میں

الدُّنْيَا بَطِيْئًا وَّفِيْ اُمُوْرِ الدِّيْنِ جَلْدًا وَّسَرِيْعًا ۞ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ

سست گام تھا۔ اور امور دین میں مضبوط اور سریع السیر (تیز رفتار) تھا اور برکت و سلامتی نازل فرما (ان مقدس ہستیوں پر) مطابق تعداد

مَا نَطَقَ بِهٖ كُلُّ نَاطِقٍ بِكُلِّ لُغَةٍ وَّكُنْتَ لَهٗ سَمِيْعًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

ان تمام حروف و کلمات کے کہ نطق کیا ساتھ ان کے کسی بھی ناطق نے کسی بھی لغت میں اور تو ہی اس کے نطق کو سننے والا ہے۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج ہمارے

مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَحَبِيْبِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِيْ خُلِقَ نُوْرُهٗ قَبْلَ

آقا محمد پر جو کہ تیرے عبد خاص۔ رسول معظم۔ حبیب مکرم نبی امی ہیں کہ جن کا نور پیدا کیا گیا تمام

الْخَلْقِ بِاَلْفِ اَلْفٍ وَّسَبْعِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ ۞ فَسَبَّحَ اللّٰهَ

مخلوق سے سولہ لاکھ ستر ہزار سال قبل تو اس نور نے اللہ تعالےٰ کی تسبیح کہی

مِنْ اِثْنَيْ عَشَرَ حِجَابًا بِتَسْبِيْحٍ خَاصٍّ اِثْنَيْ عَشَرَ اَلْفَ سَنَةٍ وَهِيَ حِجَابُ

بارہ حجابات سے تسبیح مخصوص کے ساتھ بارہ ہزار سال تک اور وہ حجابات یہ ہیں

الْقُدْرَةِ وَالْمِنَّةِ وَالرَّحْمَةِ وَالسَّعَادَةِ وَالْكَرَامَةِ وَالنُّبُوَّةِ ۞ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ

قدرت اور فضل و احسان۔ رحمت اور سعادت اور کرامت و نبوت۔ اور صلوٰۃ نازل ہو آپ کے آل و اصحاب پر

الَّذِيْنَ اَخْبَرَهُمْ بِهَا وَبِالْهِدَايَةِ وَالْمَنْزِلَةِ الرَّفِيْعَةِ وَالْهَيْبَةِ وَ

کہ جنہیں آپ نے ان (چھ حجابات) کی خبر دی اور (ان کے علاوہ) ہدایت و منزلتِ رفعت۔ ہیبت۔ اور

الشَّفَاعَةِ وَالْعَظَمَةِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ تَسْبِيْحَاتٍ وَّاَذْكَارٍ صَدَرَ مِنْ

شفاعت و عظمت (والے چھ حجابات) کی خبر دی۔ اور برکت و سلامتی عطا فرما مطابق اعداد ان تسبیحات و اذکار کے جو

نُوْرِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ فِيْ هٰذِهِ الْحُجُبِ وَالْاَزْمِنَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

سرزد ہوئے آپ کے نور انور سے ان حجابات (صفات) میں اور ان ازمنہ میں۔ اے اللہ درود بھیج ہمارے

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَحَبِيْبِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِيْ اَخْرَجْتَ

آقا محمد پر جو تیرے عبد خاص۔ رسول معظم اور حبیب مکرم نبی امی ہیں کہ باہر نکالا تو نے

نُوْرَهٗ مِنَ الْحُجُبِ ثُمَّ اَغْمَسْتَهٗ فِي الْبِحَارِ الْعَشَرَةِ وَهِيَ بَحْرُ الشَّفَاعَةِ وَ

ان کے نور اقدس کو ان حجابات سے پھر تو نے اسے غوطہ دیا دس سمندروں میں جو یہ ہیں۔ بحر شفاعت۔

النَّصِيْحَةِ وَالشُّكْرِ وَالصَّبْرِ وَالسَّخَاوَةِ وَالْاِنَابَةِ وَالْيَقِيْنِ وَالْحِلْمِ وَ

بحر اخلاص و نصیحت۔ بحر شکر۔ بحر صبر۔ بحر سخاوت۔ بحر انابت و رجوع الی اللہ۔ بحر یقین۔ بحر حلم و حوصلہ مندی اور

الْقَنَاعَةِ يَغُوْصُ فِيْهَا وَالْمَحَبَّةِ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهِ الَّذِيْنَ اَخْبَرَهُمْ اَنَّهٗ سَبَّحَ

بحر قناعت کہ وہ نور ان (دو سمندروں) میں غوطہ زن تھا اور بحر محبت میں اور آپ کے اہل و اصحاب پر درود ہو جنہیں آپ نے خبر دی کہ

وَغَاصَ فِيْ بَحْرِ الشَّفَاعَةِ بِمِقْدَارِ اَلْفِ سَنَةٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ

آپ نے تسبیح کہی ہے اور غوطے لگائے ہیں بحر شفاعت میں ہزار سال کا عرصہ اور برکت و سلامتی عطا فرما ان سمندروں کے

قَطَرَاتِ تِلْكَ الْاَبْحُرِ كُلُّ قَطْرَةٍ مِّنْهَا بِمِثْلِ ذَرَّةٍ فِي الْعَقْلِ وَالْمُدْرِكَةِ

قطروں کی تعداد کے مطابق کہ جن قطروں میں سے ہر قطرہ نگاہ عقل و خرد میں ایک ذرہ کی مانند ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَحَبِيْبِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جو کہ تیرے عبد خاص۔ رسول معظم اور حبیب مکرم نبی امی ہیں کہ

الَّذِيْ سَبَّحَ وَغَاصَ فِي الثَّانِيْ بِاَلْفَيْنِ وَالثَّالِثِ بِثَلَاثٍ وَهٰكَذَا اَهْلَمَّ

جنہوں نے تسبیح و تقدیس کی اور غوطے لگائے دوسرے سمندر میں دو ہزار سال تک اور تیسرے سمندر میں تین ہزار سال تک اور اس ترتیب

فِيْ تِلْكَ الْاَبْحُرِ الْعَشَرَةِ وَتَسْبِيْحُهٗ فِي الْاَخِيْرِ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ

کے ساتھ ان دس سمندروں میں۔ اور آپ کی تسبیح آخری سمندر میں یہ تھی۔ سبوحٌ قدوسٌ

يَا اَللّٰهُ يَا كَرِيْمُ ثُمَّ اُخْرِجَ مِنْهُ بَعْدَ تِلْكَ الْاَزْمِنَةِ وَاُجْلِسَ عَلٰى بِسَاطٍ

یا اللہ یا کریم۔ پھر اللہ تعالیٰ نے آپ (کے نور اقدس) کو ان سمندروں سے نکالا بعد ہزاروں سال کے طویل تر زمانوں کے اور بٹھایا گیا آپ کے نور کو ایسی

كَانَ اَوْسَعَ مِنَ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتِ بِسَبْعِيْنَ مَرَّةً وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ

مسند پر کہ جو آسمانوں اور زمین سے ستر گنا زیادہ وسیع و عریض تھی اور آپکے آل و اصحاب پر (درود بھیج)

الَّذِيْنَ اَخْبَرَهُمْ اَنَّهٗ كَانَ فِيْهِ دَرَجَاتٌ كَثِيْرَةٌ وَّمَقَامَاتٌ عَلِيَّةٌ وَّ

جنہیں آپ نے بتلایا کہ اس سند عالی میں بہت سے درجات اور بلند مقامات تھے اور برکت و سلامتی عطا فرما

بَارِكْ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ الْاَمَاكِنِ وَالْاَزْمَانِ الَّتِيْ كَانَتْ فِيْ تِلْكَ الْحُجُبِ

ان مکانوں اور زمانوں کی تعداد کے مطابق جو ان حجابات اور سمندروں

وَالْبِحَارِ وَالْمَقَامَاتِ الْمُعَظَّمَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ

اور عظمت والے مقامات میں تھے۔ اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جو تیرے عبد خاص۔ رسول معظم

وَرَسُوْلِكَ وَحَبِيْبِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِيْ اُمِرَ نُوْرُهٗ بِالْقِيَامِ وَالسُّجُوْدِ

اور حبیب مکرم نبی امی ہیں کہ جن کے نور اقدس کو حکم دیا گیا قیام و سجود کا

وَالْجُلُوْسِ وَالتَّشَهُّدِ فِيْ تِلْكَ الْمَقَامَاتِ فَعِيْدٌ فِيْهَا اُلُوْفًا ثُمَّ كُرِّمَ

اور جلسہ اور تشہد کا ان مقامات میں جبکہ وہ مقیم تھے ان مقامات میں ہزاروں سال تک۔ پھر آپکے نور اقدس کو عزت و کرامت

بِالْخَلْوَةِ الْخَاصَّةِ الَّتِيْ لَا يَعْلَمُ اَسْرَارَهَا اَحَدٌ مِّنَ الْمَخْلُوْقَاتِ ثُمَّ

دی گئی خلوت خاصہ کے ساتھ کہ جس کے اسرار کو مخلوقات میں سے کوئی بھی نہیں جانتا۔ پھر اس نور اقدس کو اس صورت میں ڈھالا (جو جسمانی طور پر دنیا میں ہونی تھی اور اسے

صُوِّرَ وَوُضِعَ الْقِنْدِيْلُ عَلَى الشَّجَرَةِ كَمَا مَرَّ تَفْصِيْلُهٗ هٰذَا مَا هُوَ

قندیل میں ودیعت کرکے (قندیل کو درخت پر رکھا گیا جیسے کہ اس کی تفصیل گزر چکی ہے اور یہی اس حقیقت کے بیان میں صحیح ترین

اَصَحُّ الرِّوَايَاتِ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهِ الَّذِيْنَ اَخْبَرَهُمْ ثُمَّ بَعْدَ الْخِلْقَةِ

روایت ہے۔ اور آپ کی آل اور اصحاب پر درود بھیج کہ جنہیں آپ نے اس حقیقت سے خبر دی۔ پھر مخلوق کے کیفیات تخلیق کی تکمیل کے

عُلِّقَ الْقِنْدِيْلُ بِسَاقِ الْعَرْشِ فَوْقَ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

بعد اس قندیل کو پایۂ عرش کے ساتھ معلق کر دیا گیا سات آسمانوں سے اُوپر اور برکت و سلامتی نازل فرما

بِعَدَدِ مَا لَا يُدْرِكُهُ الْعَقْلُ وَمَا هُوَ خَارِجٌ عَنْ اِحَاطَةِ التَّصَوُّرَاتِ وَ

آپ پر ان تمام اشیاء کی مقدار جن کے احاطہ سے عقل قاصر ہے اور جو کہ باہر ہیں تصورات کے احاطہ سے۔ اور

زَائِدٌ عَنِ التَّصْدِيْقَاتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ

تصدیقات کی رسائی اور پہنچ سے بالاتر ہیں۔ اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جو کہ تیرے عبد خاص۔

وَرَسُوْلِكَ وَحَبِيْبِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِيْ حَفِظْتَ نُوْرَهٗ عَلٰى سَائِقِ

رسول معظم اور حبیب مکرم نبی اُمّی ہیں جن کے نور کو تو نے محفوظ رکھا پایۂ

الْعَرْشِ حَتّٰى خَلَقْتَ اٰدَمَ فَوَضَعْتَهٗ فِيْ جَبِيْنِهٖ كَكَوْكَبٍ دُرِّيٍّ وَّتُمْكِنُ

عرش پر تا آنکہ آدم علیہ السلام کو پیدا کیا پس اسے ان کی جبین انور میں رکھا مانند چمکتے ستارے کے

اَنْ يَّكُوْنَ سُجُوْدُ الْمَلٰٓئِكَةِ اِلَيْهِ وَاِنْ كَانَ فِي الظَّاهِرِ لِقَرِيْنِهٖ ثُمَّ انْتَقَلَ

(تا کہ) ہو سکے ملائکہ کا سجدہ طرف اس نور کے اگرچہ بظاہر وہ سجدہ اس نور کے قرین یعنی آدم کی طرف تھا پھر منتقل ہوا

اِلٰٓى اٰبَآئِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ صُلْبٍ اِلٰى رَحِمٍ وَّمِنَ الرَّحِمِ

وہ نور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے آباء و اجداد کی طرف یکے بعد دیگرے ایک پشت سے دوسرے رحم کی طرف اور رحم

اِلٰى جَبِيْنِهٖ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهِ الَّذِيْنَ بَذَلُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ لِاِعْلَآءِ

سے اس کے جبین کی طرف۔ اور (درود نازل فرما) آپکے آل و اصحاب پر جنہوں نے صرف کر دیا اپنی جانوں اور مالوں کو تیرے

كَلِمَتِكَ وَتَرْجِيْحِ مِلَّتِهٖ وَدِيْنِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ مَا فِي الْجِبَالِ

کلمۂ توحید کو بلند کرنے کے لیے اور آنحضرت کی ملت و شریعت کو غالب کرنے کے لیے۔ اور برکت و سلامتی عطا فرما آپ کو ان تمام اشیاء

وَالْبِحَارِ وَالْبِلَادِ وَالْاَمْصَارِ مِنَ الْحَجَرِ وَالشَّجَرِ وَالْحَيِّ وَالْمَيِّتِ وَمَنْ

کی تعداد کے مطابق جو پہاڑوں سمندروں اور بلاد و امصار میں ہیں یعنی حجر و شجر اور زندہ و فوت شدہ اور جو

جَعَلْتَهٗ مِنْ طِيْنِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ

پیدا کیے تو نے آپ کی طینت سے۔ اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جو تیرے عبد خاص۔ رسول معظم

وَحَبِيْبِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِيْ خَلَقْتَ نُوْرَهٗ اَيْ اَظْهَرْتَهٗ مِنْ نُّوْرِكَ

اور حبیب مکرم نبی امی ہیں کہ پیدا فرمایا تو نے ان کے نور کو یعنی ظاہر کیا اسے اپنے نور (کے عکس و پرتو) سے

فَاللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ اَيْ هُوَ ظَاهِرٌ مُّظْهِرٌ

پس اللہ تعالیٰ نور ہے آسمانوں کا اور زمین کا۔ اس کے نور کی شان ایسے ہے کہ جیسے چراغ کے ساتھ سجا ہوا طاق ہو یعنی وہ خود بھی ظاہر ہے

فِیْ حُجُبِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ كُنْتُ كَنْزًا مَّخْفِيًّا فَاَحْبَبْتُ اَنْ اُعْرَفَ

ظاہر کرنے والا بھی ہے (اشیاء کو) سماوی اور ارضی حجابات میں (جیسے کہ فرماتا ہے) میں مخفی خزانہ تھا تو مجھے اپنا پہچانا جانا پسند آیا

فَخَلَقْتُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهِ الَّذِيْنَ كَانُوْا يَطُوْفُوْنَ

لہٰذا میں نے پیدا کر دیا جو آسمانوں میں ہے اور زمین میں ہے۔ اور درود بھیج آپ کے آل واصحاب پر کہ جو طواف کیا کرتے تھے

نُوْرَهٗ فِیْ زُجَاجَةِ بَدَنِهٖ بَعْدَمَا وَصَلَ مَا وَصَلَ اِلَيْهِ مِنْ سَيْرِ السَّمٰوٰتِ

آپ کے نور اقدس کا بدن کے شیشہ میں ہوتے ہوئے بعد اس کے کہ پہنچا وہ نور جہاں تک کہ پہنچا یعنی آسمانوں کی اور زمین

وَالْاَرْضِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ مَا خَلَقْتَ مِنْ ذٰلِكَ النُّوْرِ مَا فِیْ اَطْبَاقِ

کی سیر و سیاحت سے (بعد ولادت کے) اور برکت وسلامتی عطا فرما آپ کو مطابق ان تمام اشیاء کے جو پیدا فرمائیں اس نور سے جو کہ ہیں

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِيْهَا وَمَا تَحْتَهَا وَمَا فِی الْاَرْضِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

طبقات سماویہ میں۔ اور ان کے اندر اور نیچے اور جو کہ زمین میں ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج ہمارے

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَحَبِيْبِكَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الَّذِیْ

آقا محمد پر جو تیرے عبد خاص۔ رسول معظم اور حبیب مکرم نبی اُمّی ہیں کہ

اَوْصَلْتَ نُوْرَهٗ مِنْ اَصْلَابِ اٰبَآئِهٖ اِلٰى اَبِيْهِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُفْدٰى

پہنچایا تو نے ان کے نور اقدس کو آباء و اجداد کی اصلاب سے آپ کے والد عبداللہ تک جن کا فدیہ دیا گیا عظیم قربانی (سو اونٹ) کے ساتھ

بِالْقُرْبَانِ اِبْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ هَاشِمِ بْنِ عَبْدِ مَنَافِ بْنِ قُصَیِّ

جو بیٹے ہیں عبدالمطلب بن ہاشم بن عبد مناف بن قصی

اِبْنِ كِلَابِ بْنِ مُرَّةَ وَكَانَ اِبْنُ كَعْبِ بْنِ لُوَیِّ بْنِ غَالِبِ بْنِ فِهْرِ بْنِ

بن کلاب بن مرہ کے اور مرہ بیٹے تھے کعب بن لوی بن غالب بن فہر بن

مَالِكِ بْنِ النَّضْرِ بْنِ كِنَانَةَ فِی الزَّمَانِ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهِ الَّذِيْنَ قَالُوْا اِنَّهٗ

مالک بن نضر بن کنانہ کے (اور وہ معروف تھے) زمانہ میں۔ اور آپ کے آل واصحاب پر صلوٰۃ بھیج کہ جنہوں نے کہا کہ وہ

اِبْنُ خُزَيْمَةَ بْنِ مُدْرِكَةَ اِبْنِ اِلْيَاسَ بْنِ مُضَرَ بْنِ نِزَارِ بْنِ مَعَدِّ بْنِ

کنانہ فرزند ہے خزیمہ بن مدرکہ بن الیاس بن مضر بن نزار بن معد بن

عَدْنَانَ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ كُلِّ اَبٍ وَّابْنٍ وَّكُلِّ نَسَبٍ وَّذِیْ نَسَبٍ

عدنان کا اور برکت وسلامتی نازل فرما آنحضرت پر موافق تعداد ہر باپ اور بیٹے کے اور ہر نسب اور نسب والے کے

وَقَدْ قِيْلَ كَذَبَ النَّسَّابُوْنَ فَوْقَ الْعَدْنَانِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

اور تحقیق کہا گیا ہے کہ غلط بیانی سے کام لیا ہے نسب بیان کرنے والوں نے عدنان سے اُوپر۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ كَتَبَ اللّٰهُ اسْمَهٗ فَوْقَ الْعَرْشِ

ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر جس آقا کا نام اللہ تعالےٰ نے لکھا عرش اعظم پر

قَبْلَ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِيْنَ ۚ وَنَبَّاَهُ اللّٰهُ وَاٰدَمَ بَيْنَ الْمَآءِ وَ

آسمانوں اور زمینوں کی تخلیق سے پہلے۔ اور ان کو منصب نبوت عطا فرمایا جبکہ آدم علیہ السلام ابھی آب و

الطِّيْنِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ

گل میں تھے۔ اے اللہ درود وسلام نازل فرما ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر

الَّذِیْ لَمَّا اهْتَزَّ الْعَرْشُ وَاضْطَرَبَ كُتِبَ عَلَيْهِ اسْمُهٗ فَسَكَنَ وَطَرَبَ

جس آقا کی شان یہ ہے کہ جب عرش اعظم لرزا اور مضطرب ہوا تو اس پر آپ کا نام نامی لکھا گیا پس اسے سکون اور طرب حاصل ہو گیا

وَاَوَّلُ مَا كَتَبَ الْقَلَمُ اسْمُهُ الْكَرِيْمُ وَاَعْنَى عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالتَّسْلِيْمُ

اور قلم نے سب سے پہلے انہیں کے اسم کرامت نشان کو تحریر کیا۔ اور اسی کو ظاہر فرمایا علیہ الصلوٰۃ والتسلیم

وَكَتَبَ اللّٰهُ اسْمَهُ الْمَنْعُوْتَ ۚ عَلٰى فُصُوْصِ اللُّؤْلُؤِ وَالْيَاقُوْتِ ۚ

اور اللہ تعالےٰ نے لکھا آپ کے اسم موصوف کو لولؤ اور یاقوت کے نگینوں پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ

اے اللہ درود وسلام بھیج ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر کہ جس

كَتَبَ اللّٰهُ اسْمَهٗ فِی الْاَلْوَاحِ وَالْكُتُبِ ۚ وَعَلٰى اَطْرَافِ الْحُجُبِ ۚ وَعَلٰى

(آقا) کا نام اللہ تعالےٰ نے لکھا نوری تختیوں اور صحیفوں میں اور حجابات کے اطراف پر

نُحُوْرِ الْحُوْرِ الْعِيْنِ وَبَيْنَ اَعْيُنِ الْمَلٰٓئِكَةِ الْحَافِّيْنَ وَعَلٰى اَوْرَاقِ شَجَرِ

الْجِنَانِ ط وَعَلٰى وَرَقِ الْوَرْدِ وَالرَّيْحَانِ ط وَعَلٰى لِسَانِ الْقَلَمِ الْمَنْصُوْبِ

اور گل گلاب وریحان کی پتیوں پر۔ اور قلم کی زبان پر لکھا جو قلم کہ قائم ودائم ہے

وَعَلٰى قُنَّةِ اللَّوْحِ الْمَحْفُوْظِ مَكْتُوْبٌ وَّعَلٰى وَرَقِ شَجَرَةِ طُوْبٰى وَسِدْرَةِ

اور لوح محفوظ کی (سطر) اعلیٰ واول میں لکھا ہوا ہے۔ اور شجر طوبیٰ کے پتوں پر اور سدرۃ

الْمُنْتَهٰى وَعَلٰى مَفَارِقِ تِيْجَانِ النُّوْرِ وَالْبَهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

المنتہیٰ کے پتوں پر۔ اور نورانی باروقار تاجوں کے درمیانی حصّہ پر لکھا ہوا ہے) اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ كُتِبَ اسْمُهٗ عَلٰى عَرْشِكَ قَبْلَ

محمد اور آپ کی آل پر کہ جس (محبوب) کا نام لکھا گیا تیرے عرش پر قبل

خَلْقِ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ وَاسْمُهٗ مَكْتُوْبٌ فِىْ دِيْوَانِ الْمُؤَيِّدِيْنَ

پیدا کئے جانے اوّلین وآخرین کے۔ اور آپ کا اسم گرامی لکھا ہوا ہے قدرت وقصرت والے (ملائکہ) کے دیوان میں

وَعَلٰٓى اَطْرَافِ خِيَامِ اَهْلِ عِلِّيِّيْنَ وَعَلَى الْغُرُفَاتِ وَالْقُصُوْرِ وَعَلٰى

اور علیین والوں کے خیموں کے کناروں پر۔ جنت کے بالا خانوں اور محلات پر اور

قُبَابِ الْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ ط وَعَلٰى فَنَنِ الْاَغْصَانِ وَالْاَشْجَارِ وَعَلٰى

بیت المعمور کے قبہ جات پر اور خنثی درختوں کی ٹہنیوں کے آغاز پر اور ان درختوں کے تنوں پر اور

طَرَائِزِ الْاَحْجَارِ وَالْاَنْهَارِ ط وَعَلٰى خَاتَمِ سُلَيْمٰنَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَعَلٰٓى اَكْنَافِ

(خنثی) پتھروں اور نہروں کے نقش ونگار میں۔ اور سلیمان علیہ السلام کی انگوٹھی پر۔ اور جنت کے اطراف وجوانب

الْجِنَانِ وَعَلٰى خَاتَمِ نُوْحٍ وَّاِبْرَاهِيْمَ الْخَلِيْلِ وَعَلٰى خَاتَمِ دَاوٗدَ وَاِسْمٰعِيْلَ

پر۔ اور حضرت نوح اور ابراہیم خلیل علیہما السلام کی انگوٹھیوں پر، اور داؤد واسماعیل علیہما السلام کی انگوٹھیوں پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ

اے اللہ درود وسلام نازل فرما ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر کہ جس (آقا)

اِسْمُهٗ مَكْتُوْبٌ عَلٰى جَانِبِ السَّفِيْنَةِ وَفِىْ لَوْحٍ مِّنْ ذَهَبٍ تَحْتَ جِدَارِ

کا اسم گرامی لکھا ہوا تھا (نوح علیہ السلام کی) کشتی کے کنارے پر اور سنہری تختی پر لکھا تھا جو تھی

الْغُلَامَيْنِ يَتِيْمَيْنِ فِى الْمَدِيْنَةِ وَمَكْتُوْبٌ بِالنُّوْرِ الْاَحْمَرِ عَلٰى شَاطِئِ

دو یتیم بچوں والی دیوار کے نیچے شہر کے اندر۔ اور لکھا ہوا ہے (وہ اسم گرامی) سُرخ نور کے ساتھ فرات

الْفُرَاتِ وَالْكَوْثَرِ وَبِالنُّوْرِ فِى التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالزَّبُوْرِ وَعَلٰى جِبَاهِ

اور کوثر کے کنارے پر۔ اور نور کے ساتھ (لکھا ہے) تورات۔ انجیل اور زبور میں۔ اور اُوپر

الْحُوْتِ وَعَلٰى جَبِيْنِ مَلَكِ الْمَوْتِ وَمَكْتُوْبٌ بِالْقَلَمِ الْمُنِيْرِ عَلٰى

مچھلیوں کی جبینوں کے اور ملک الموت کی پیشانی پر۔ اور (وہ نام نامی) لکھا ہوا ہے نورانی قلم کے ساتھ

لِسَانِ مُنْكَرٍ وَّنَكِيْرٍ وَّعَلٰى جُيُوْبِ حُلَلِ السُّنْدُسِ وَعَلٰٓى اَبْوَابِ حَظَآئِرِ

منکر ونکیر کی زبانوں پر۔ اور سبز ریشمی جوڑوں کے گریبانوں پر۔ اور محفوظ ومقدس محلات

الْقُدْسِ وَاسْمُهٗ مَكْتُوْبٌ عَلَيْهِ اَفْضَلُ الصَّلٰوةِ وَاَزْكَى السَّلَامِ مِنْ

کے دروازوں پر۔ اور آپ کا نام نامی لکھا ہوا ہے (آپ پر افضل ترین درود ہو اور پاکیزہ ترسلام)

قَبْلِ اَنْ يُّخْلَقَ جِبْرَآئِيْلُ بِاَلْفَىْ عَامٍ وَّمَكْتُوْبٌ عَلٰى كُلِّ عَلَمٍ فِى الْجَنَّةِ

جبرئیل علیہ السلام کی تخلیق سے دوہزار سال پہلے۔ اور لکھا ہوا ہے جنت کے ہر علم اور جھنڈے پر

وَكَانَ الْاِسْرَآءُ فِىْ رَجَبٍ قَبْلَ الْهِجْرَةِ بِسَنَةٍ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

اور تھا آپ کا اسراء (اور معراج) رجب المرجب میں ہجرت سے ایک سال قبل۔ اے اللہ درود وسلام بھیج ہمارے

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِى اصْطَفَاهُ اللّٰهُ مِنْ وُّلْدِ

آقا محمد اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب کو اللہ تعالےٰ نے چن لیا اولاد

اِسْمٰعِيْلَ وَاسْمُهٗ مَكْتُوْبٌ عَلٰى جَبْهَةِ جِبْرَآئِيْلَ وَعَلَّمَهُ اللّٰهُ الْاَسْمَآءَ

اسماعیل علیہ السلام سے۔ اور ان کا نام مقدس لکھا ہوا ہے جبرئیل علیہ السلام کی پیشانی پر اور آپ کو اللہ تعالیٰ نے اسماء کا علم عطا فرمایا

وَاسْمُهٗ مَكْتُوْبٌ عَلٰى بَابِ كُلِّ سَمَآءٍ وَّجَعَلَ اللّٰهُ ذِكْرَهٗ قُوْتًا وَّدَوَآءً

اور آپ کا اسم گرامی لکھا ہوا ہے ہر آسمان کے دروازہ پر۔ اور اللہ تعالےٰ نے آپ کے ذکر کو ارواحوں کی) روزی اور دوا وعلاج بنا دیا ہے

وَاسْمُهٗ مَكْتُوْبٌ عَلٰى بَابِ جَنَّةِ الْمَاْوٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

اور آپ کا اسم گرامی جنت الماویٰ کے دروازے پر مرقوم ہے۔ اے اللہ درود وسلام بھیج ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْمَعْنِیِّ بِقَوْلِہٖ عَزَّوَجَلَّ فِیْ مُحْکَمِ التَّنْزِیْلِ

محمد اور آپ کی آل پر جس محبوب کا ہی قصد اور ارادہ کیا گیا اللہ تعالیٰ کے اس قول سے جو اس کے ناقابل نسخ و تفسیر کلام منزل میں موجود ہے

اَلَّذِیْنَ یَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِیَّ الْاُمِّیَّ الَّذِیْ یَجِدُوْنَہٗ مَکْتُوْبًا عِنْدَھُمْ

جو لوگ اتباع کرتے ہیں اس رسول نبی امی کی جس (کے اوصاف اور کمالات کو) لکھا ہوا پاتے ہیں۔

فِی التَّوْرٰىۃِ وَالْاِنْجِیْلِ ۟ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

اپنے ہاں تورات و انجیل میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما ہمارے آقا محمد اور

عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ لَمَّآ اَرَادَ اللّٰہُ اَنْ یَّخْلُقَہٗ مِنْ اَرْضَی

آپ کی آل پر جس محبوب کے متعلق اللہ تعالےٰ نے جب ارادہ فرمایا کہ پیدا کرے اس (کے لباس بشری) کو

الْاَرْضِ اَرْضٰی اَھْلِ الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ اَمَرَ جِبْرَآئِیْلَ اَنْ یَّاْتِیَ

زمین کے انتہائی پسندیدہ حصّہ سے اس شان کے ساتھ کہ وہ سب اہلِ ارض اور اہلِ سماء سے پسندیدہ تر ہوں تو حکم دیا جبرئیل کو کہ لے کر آئے

بِالْقِطْعَۃِ الْبَیْضَآءِ وَالطِّیْنَۃِ الْبَیْضَآءِ وَخَلَقَ اللّٰہُ جَبِیْنَہٗ مِنَ الطِّیْنَۃِ

(زمین سے) سفید ٹکڑا اور چکنیلی مٹی اور اللہ تعالےٰ نے آپ کی جبین اقدس کو اس ارضی خمیر سے پیدا فرمایا

الَّتِیْ ھِیَ قَلْبُ الْاَرْضِ وَبَھَآؤُھَا وَنُوْرُھَا وَمَنَآءُھَا اَللّٰھُمَّ صَلِّ

جو کہ زمین کا دل ہے اور اس کی بہار اور اس کا نور اور زینت ہے۔ اے اللہ درود بھیج

وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ رَفَعَ جِبْرَآئِیْلُ

اور سلامتی نازل فرما ہمارے مخدوم محمد اور آپ کی آل پر کہ جس (مخدوم کائنات) کے خمیر کو اُٹھایا جبرئیل علیہ السلام

طِیْنَتَہٗ مِنْ اَکْرَمِ بُقْعَۃٍ بِاَشْرَفِ رُتْبَۃٍ وَّرِفْعَۃٍ ثُمَّ وَضَعَ جِبْرَآئِیْلُ

نے انتہائی عزت و کرامت والے قطعہ سے بلند ترین رتبہ اور رفعت سے ہمکنار کر کے اور ودیعت کیا جبرئیل علیہ السلام نے

طِیْنَتَہٗ بِمَوْضِعِ الْقَبْرِ الشَّرِیْفِ وَالْمِنْبَرِ الْعَالِی الْمُنِیْفِ وَوَضَعَ جِبْرَآئِیْلُ

اس مقدس خمیر کو قبر شریف والی جگہ میں اور بلند مرتبت منبر کے مقام پر اور رکھا جبرئیل علیہ السلام نے

طِیْنَتَہٗ بِاَشْرَفِ بُقَاعِ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتِ بَعْدَ اَنْ طَافَ بِھَا عَلٰی جَمِیْعِ

آپ کی طینت خمیر کو آسمانوں اور زمین کے قطعات میں سے افضل ترین قطعہ میں بعد اس کے کہ اسے طواف کرایا تمام

الْمَخْلُوْقَاتِ وَقَبَضَ جِبْرَآئِیْلُ تِلْکَ الطِّیْنَۃَ الشَّھِیْرَۃَ وَھِیَ بَیْضَآءُ مُنِیْرَۃٌ

مخلوقات پر اور جبرئیل علیہ السلام نے اپنی مٹھی میں لیا اس معروف و مشہور طینت کو جبکہ وہ سفید نورانی تھی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ طَافَتِ

اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے سردار محمد اور آپ کی آل پر کہ جن کے خمیر

الْمَلٰٓئِکَۃُ بِطِیْنَتِہٖ حَوْلَ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ وَالْکُرْسِیِّ الْکَرِیْمِ وَطَافَتِ الْمَلٰٓئِکَۃُ

کو سیر کرائی ملائکہ نے عرش اعظم اور کرسی اکرم کے گرد۔ اور سیر کرائی ملائکہ نے

بِطِیْنَتِہٖ فِیْ کُلِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِیْنَ وَفِیْ مَعَاقِدِ الْعِزِّ وَالتَّمْکِیْنِ وَعُجِنَتْ

آپ کے (لباس بشری کے) جوہر کو تمام آسمانوں اور زمینوں میں اور عزت و تمکنت کے مقاماتِ قرار اور خزائن میں اور گوندھی گئی

طِیْنَتُہٗ بِمَآءِ التَّسْنِیْمِ وَغُمِسَتْ فِیْ مَعِیْنٍ جَنَّاتِ النَّعِیْمِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

آپ کی طینت بشری تسنیم کے پانیوں کے ساتھ۔ اور اسے غوطے دیئے گئے جنات نعیم کے صاف ستھرے پانیوں میں۔ اے اللہ درود

وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ بَدَءَ اللّٰہُ بِخَلْقِ

و سلام بھیج ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر کہ جس (آقا) کے نور کی تخلیق سے اللہ تعالےٰ نے آغاز و افتتاح فرمایا

نُوْرِہٖ وَخَتَمَ قَبْلَ خُرُوْجِ الْخَلْقِ مِنَ الْعَدَمِ ۟ وَلَمَّآ اَرَادَ اللّٰہُ خَلْقَ الْاَنَامِ

مخلوق کے عدم سے نکلنے سے قبل اور آپ کے ساتھ ہی ختم فرمایا (سلسلۂ نبوت کو) اور جب اللہ تعالیٰ نے مخلوق کے پیدا کرنے کا ارادہ فرمایا

بَدَءَ بِخَلْقِ نُوْرِہٖ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ وَلَمَّا خَلَقَ اللّٰہُ نُوْرَہٗ وَسَوَّاہُ اَعْلَنَ

تو ابتداء کی آپ کے نوری تخلیق سے (علیہ الصلوٰۃ والسلام) اور جب اللہ تعالیٰ نے آپ کے نور کو پیدا کیا اور اس کی تکمیل صورت فرمائی

بِالسُّجُوْدِ لِمَوْلَاہُ وَاَکْثَرَ تَسْبِیْحَہٗ وَدَعَاہُ وَلَمَّا خَلَقَ اللّٰہُ اٰدَمَ الْمَبْرُوْرَ

تو آپ نے علانیہ سجدہ کیا اپنے مولےٰ کے لیے اور اس کی بہت زیادہ تسبیح کہی اور اس سے دعا کی اور جب اللہ تعالیٰ نے مقبول بندے

اَلْبَسَہُ اللّٰہُ ذٰلِکَ النُّوْرَ وَمِنْ اَجْلِ اَنْوَارِہِ الْمُتَدَارِکَۃِ سَجَدَ لِاٰدَمَ

آدم کو پیدا کیا تو اللہ تعالیٰ نے ڈالا ان پر اس نور کے (عکس کو) بطور لباس و خلعت کے اور آپ ہی کے محیط انوار کی وجہ سے سجدہ کیا

الْمَلٰٓئِکَۃُ وَکَانَ نُوْرُہٗ یَتَلَاْلَاُ فِیْ ظَھْرِ اٰدَمَ وَعَرَّفَ اللّٰہُ الْمَلٰٓئِکَۃَ

ملائکہ نے آدم علیہ السلام کو۔ اور آپ کا نور ان کی پشت انور سے جھلکتا (چمکتا) تھا اور جتلایا اللہ تعالےٰ نے ملائکہ کو

فَضْلَهٗ مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّعْرَفَ اٰدَمُ وَنَسْلُهٗ وَكَانَ اٰدَمُ يَتَعَجَّبُ مِنْ كَثْرَةِ

آپ کا فضل و شرف قبل اس کے کہ پہچانے جاتے آدم علیہ السلام اور ان کی نسل اور آدم علیہ السلام تعجب کرتے تھے بکثرت

نَظْرِ الْمَلٰٓئِكَةِ اِلَيْهِ بِالْعُيُوْنِ مُنْذُ اَوْدَعَهُ اللّٰهُ نُوْرَهُ الْمَكْنُوْنَ ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

ملائکہ کے ان کی طرف آنکھیں اُٹھا کر دیکھنے سے جب سے کہ اللہ تعالیٰ نے ودیعت کیا آپ کے نور مکنون و مستور کو ان میں۔ اے اللہ درود

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الصُّوْرَةِ الْمُقَدَّسَةِ

وسلام بھیج ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر جو آقا مالک ہیں ایسی صورت مقدسہ کے

الْمُنَزَّلَةِ مِنْ سَمَآءِ قُدْسِ غَيْبِ الْهُوِيَّةِ الْبَاطِنَةِ الْفَاتِحَةِ بِمِفْتَاحِهَا

جو نازل کی گئی ہے ہویت باطنہ کے مخفی آسمان مقدس سے کہ وہ صورت کھولنے والی ہے خدا داد مفتاح فورانی کے

اِلٰهِيِّ لِاَبْوَابِ الْوُجُوْدِ الْقَآئِمِ بِهَا مِنْ مَّطْلَعِ ظُهُوْرِهَا الْقَدِيْمِ اِلٰى اسْتِوَآءِ

ساتھ اس وجود کے ابواب کو جو اس صورت کی بدولت قائم و برقرار ہے اس کے ظہور قدیم کے آغاز سے لے کر اس کے بکثرت

اِظْهَارِهَا لِلْكَلِمٰتِ التَّآمَّاتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

کلمات تامہ کو ظاہر کرنے تک۔ اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے آقا محمد اور

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْ سَاَلَ اٰدَمُ رَبَّهٗ عَنْ ذٰلِكَ النُّوْرِ وَالضِّيَآءِ

آپ کی آل اطہار پر کہ جس آقا کا شان یہ ہے کہ آدم علیہ السلام نے رب تعالیٰ سے آپ کے اس نور و ضیا کے متعلق دریافت کیا تو اس

فَنَادَاهُ رَبُّهٗ ذٰلِكَ نُوْرُ خَاتِمِ الرُّسُلِ وَالْاَنْبِيَآءِ وَكَوَّنَهُ اللّٰهُ مِنْ نُّوْرِهِ الْمُبِيْنِ

نے فرمایا کہ وہ خاتم الرسل اور آخری الزمان نبی کا نور ہے اور اللہ تعالیٰ نے آپ کو اپنے نور مبین (کے عکس و پرتو) سے پیدا فرمایا

وَاٰدَمُ بَيْنَ الْمَآءِ وَالطِّيْنِ ؕ وَانْتَقَلَ نُوْرُهٗ اِلٰى وَجْهِ اٰدَمَ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّخْلُقَ

جبکہ آدم علیہ السلام ابھی آب و گل میں تھے۔ اور آپ کا نور آدم علیہ السلام کی پیشانی کی طرف منتقل ہوا قبل اس کے کہ پیدا کرے

اللّٰهُ الْعَوَالِمَ وَانْتَقَلَ نُوْرُهُ الْبَاهِرُ مِنْ كُلِّ صُلْبٍ طَيِّبٍ اِلٰى كُلِّ رَحِمٍ

اللہ تعالیٰ جہانوں کو۔ اور منتقل ہوا آپ کا روشن نور ہر پاکیزہ پشت سے طرف ہر پاک رحم کے۔

طَاهِرٍ وَّانْتَقَلَ نُوْرُهٗ وَاسْتَوٰى مِنْ وَّجْهِ اٰدَمَ اِلٰى وَجْهِ اُمِّنَا حَوَّآءَ وَ

اور منتقل ہوا آپ کا نور اقدس اور سیدھا چلا آدم کی پیشانی سے ہماری ماں حوا کی پیشانی کی طرف اور

اِنْتَقَلَ نُوْرُهٗ اِلَى الْقَنَوَاتِ الطَّاهِرَةِ وَالْاَرْحَامِ الزَّكِيَّةِ الْفَاخِرَةِ وَلَمْ يَزَلْ

منتقل ہوا آپ کا نور انور پاکیزہ اصلاب اور پاکیزہ قابل فخر ارحام کی طرف اور ہمیشہ ظاہر

نُوْرُهٗ يَظْهَرُ فِيْ وُجُوْهِ اٰبَآئِهِ الْاَمَاجِدِ وَيَنْتَقِلُ مِنْ وَّاحِدٍ مِّنْهُمْ اِلٰى

اور نمایاں رہا آپ کا نور انور بزرگ آباء کے چہروں میں اور ان میں یکے بعد دیگرے منتقل ہوتا رہا

وَاحِدٍ وَّلَمْ يَزَلْ نُوْرُهٗ يَنْتَقِلُ بِاَمْرِ اللّٰهِ اِلٰى اَنِ اسْتَقَرَّ بِوَجْهِ اَبِيْهِ

اور ہمیشہ آپ کا نور منتقل ہوتا رہا اللہ تعالیٰ کے امر سے یہانتک کہ اس نے قرار پکڑا آپ کے والد گرامی عبداللہ کے چہرہ میں

عَبْدِ اللّٰهِ وَلَمَّا اسْتَقَرَّ نُوْرُهٗ فِيْ وَجْهِ اَبِيْهِ قَابَلَتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ بِالتَّوْحِيْدِ

اور جب آپ کا نور آپ کے والد گرامی کی پیشانی میں قرار پذیر ہوا تو ملائکہ اس کے سامنے نمودار ہوئے اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور

وَالتَّنْزِيْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اس کی تنزیہ بیان کرتے ہوئے۔ اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر

نِ الَّذِيْ اَبْرَزَ اللّٰهُ مِنْ ظَهْرِ اَبِيْهِ لِلْوُجُوْدِ سَيِّدَ اَهْلِ الْكَرَمِ وَالْجُوْدِ وَاَبْرَزَ

کہ ظاہر فرمایا اللہ تعالیٰ نے آپ کے باپ کی پشت سے عالم وجود کی طرف اہل جود و کرم کے سردار کو۔ اور ظاہر فرمایا

اللّٰهُ مِنْ ظَهْرِ اَبِيْهِ لِلْوَرٰى خَيْرَ الْعِبَادِ طُرًّا وَّسَادَ بِهٖ عَبْدُ اللّٰهِ وَسَمَا

اللہ تعالیٰ آپ کے والد گرامی کی پشت سے سب مخلوق کے لیے تمام بندوں سے بہترین عبد کو۔ اور ان کا باپ ہونے کی بدولت سیادت پائی عبداللہ نے

وَافْتَخَرَ الْاَرْضُ بِظُهُوْرِهٖ عَلَى السَّمَآءِ وَتَنَاهٰى لِاَبِيْهِ الشَّرَفُ الْاَصِيْلُ

اور بلند مرتبت ہوئے۔ اور فخر کیا زمین نے آپ کے ظہور کی وجہ سے آسمان پر۔ اور انتہاء کو پہنچ گیا ان کے والد گرامی کے لیے شرف اصیل اور دائمی

وَالْمَجْدُ الْاَثِيْلُ وَاَصْبَحَتْ قُرَيْشٌ فِيْ نَادِيْ اُمِّهٖ اٰمِنَةَ لَمَّا وَضَعَتْهُ وَهِيَ

مجد اور بزرگی۔ اور ہو گئے قریش امن پانے والے آپ کی والدہ ماجدہ کی مجلس اور سایہ عاطفت میں اور وہ اسم بامسمّٰی آمنہ ہے

اٰمِنَةٌ وَّاسْتَنَارَ بِهٖ بَدْرُ النُّبُوَّةِ وَاكْتَمَلَ وَبَلَغَتْ بِهٖ اُمُّهٗ غَايَةَ الْقَصْدِ وَالْاَمَلِ

اور چمک دمک پا گیا آپ کے طفیل ماہتاب نبوت اور کامل ہو گیا۔ اور رسائی پا لی آپ کی بدولت آپ کی والدہ نے منتہائے مقصود اور غایت امل و آرزو تک

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْ عَلَا

اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر کہ جس (آقا) کی سرداری کا

نَجْمُ سِيَادَتِهٖ وَسَمَا فِيْ اٰفَاقِ الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ وَتَمَّ بِهٖ لِاَبَوَيْهِ كُلُّ

ستارا بلندیوں پر پہنچا۔ اور آسمان و زمین کے اطراف و آفاق میں بلند ہوا اور کامل و مکمل ہو گیا بسبب آپ کے آپ کے والدین کے لیے

فَخْرٍ وَّمَجَادَةٍ بِطُلُوْعِ نَجْمِ السَّعَادَةِ وَاسْتَنَارَتْ بِنُوْرِهِ النَّيِّرَاتُ وَمَا حَوَتْهُ

ہر فخر اور بزرگی بسبب طلوع ہونے اس نجم سعادت کے۔ اور روشن ہو گئے آپ کے نور انور سے اجرام نورانیہ اور ہر وہ شئی جس کو

اَقْطَارُ السَّمٰوٰتِ وَتَزَيَّنَتْ بِظُهُوْرِهِ الدُّنْيَا وَحَلَّ مِنَ الشَّرَفِ اَعْلٰى مَرْتَبَةٍ

آسمانوں کے اطراف و جوانب گھیرے میں لیے ہوئے ہیں۔ اور مزین و آراستہ ہو گئی آپ کے ظہور سے ساری دنیا اور آپ متمکن ہوئے اگھیرے میں لیے ہوئے ہیں افضل و شرف کے بلند ترین

عُلْيَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْ

مقام پر اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل اطہار پر جو (آقا)

هُوَ زَعِيْمُ الْاَرْكَانِ وَوُلِدَ مِنَ الشَّهْرِ التَّاسِعِ مِنْ سَنَةِ خَمْسٍ وَّسَبْعِيْنَ

قائد ہیں ارکان (ولایت خداوند تعالےٰ) کے۔ اور آپ کی ولادت باسعادت ہوئی نویں مہینہ میں طوفان

وَسِتِّمِائَةٍ وَّثَلٰثَةِ اٰلَافٍ لِّلطُّوْفَانِ وَوُلِدَ قَبْلَ انْصِدَاعِ الْفَجْرِ فِيْ شَهْرِ

نوح علیہ السلام (کے بعد) تین ہزار چھ سو پچھترویں سال میں اور آپ پیدا ہوئے صبح صادق کے پھوٹنے سے قبل

بُرْجِ الْحَمْلِ بِطَالِعِ الْقَمَرِ وَوُلِدَ فِيْ عِشْرِيْنَ مِنْ اِبْرِيْلَ مِنْ عَامِ اثْنَيْنِ

برج حمل والے مہینہ میں طالع قمر کے دوران۔ اور آپ پیدا ہوئے بیس ماہ اپریل کو تاریخ اسکندر سے

وَثَمَانِيْنَ وَثَمَانِ مِائَةٍ مِّنْ تَارِيْخِ الْاِسْكَنْدَرِ وَوُلِدَ وَالشَّمْسُ بِاَوَّلِ

آٹھ سو بیاسی سال پر۔ اور آپ جس وقت پیدا ہوئے سورج برج ثور کے ابتدائی حصہ میں تھا

الثَّوْرِ وَالزُّهْرَةُ فِيْ وَسْطِهٖ بِالْحَمْلِ وَالْقَمَرُ فِي الْاَسَدِ وَوُلِدَ قَبْلَ

اور زہرہ برج ثور کے اندر تھا مگر برج حمل کے قریب تر تھا اور قمر برج اسد میں تھا۔ اور پیدا ہوئے

الْهِجْرَةِ بِثَلَاثٍ وَّخَمْسِيْنَ سَنَةً هِلَالِيَّةً اَلْعَدَدُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

آنحضرت ہجرت سے ترپن سال قبل قمری اعداد و شمار کے اعتبار سے۔ اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْ وُلِدَ فِي السَّاعَةِ

ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر وہ آقا جو پیدا ہوئے سوموار کی رات دسویں

الْعَاشِرَةِ مِنْ لَّيْلَةِ الْاِثْنَيْنِ وَاعْتَدَلَ لِاثْنَيْ عَشَرَ لَيْلَةً خَلَتْ مِنْ

(اور اعتدال پذیر ہوئے) جب کہ گزر چکی تھیں بارہ راتیں

شَهْرِ رَبِيْعِ الْاَوَّلِ وَوُلِدَ لِثَلَاثٍ وَّسِتِّيْنَ وَاَرْبَعِ مِائَةٍ وَّاَرْبَعَةِ

ماہ ربیع الاوّل سے اور آپ کی ولادت باسعادت ہوئی چار سو تریسٹھ اور چار

اٰلَافِ سَنَةٍ مِّنْ مَّهْبَطِ اٰدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ مِنَ الْجَنَّةِ وَوُلِدَ بِاَوَّلِ

ہزار سال سال گزرنے پر آدم علیہ السلام کے جنت سے اترنے کے بعد۔ اور آپ کی ولادت باسعادت ہوئی

الْحُوْتِ فِي السَّاعَةِ الْعَاشِرَةِ مِنْ لَّيْلَةِ الْاِثْنَيْنِ وَوُلِدَ بِتِلْكَ الطَّوَالِعِ

اول حوت میں سوموار کی رات کی دسویں ساعت میں۔ اور آپ ان سیارگان کے ان مواقع پر موجود ہونے کے دوران پیدا ہوئے

وَهِيَ طَوَالِعُ النَّبِيِّيْنَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ

اور یہی طوالع اور ستارے ہیں انبیاء کے صلوات اللہ وسلام علیہ و علیہم

اَجْمَعِيْنَ ۚ وَوُلِدَ فِيْ عَامِ الْفِيْلِ وَالشَّمْسُ عَلٰى اَطْرَافِ النَّخِيْلِ

اجمعین۔ اور پیدا ہوئے آپ عام فیل میں (جس سال ابرہہ نے ہاتھیوں کے ساتھ مکہ مکرمہ پر چڑھائی کی تھی جبکہ سورج (اہل کفر کا) کھجوروں کے سروں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْ

پر تھا (غروب ہونے کو تھا)۔ اے اللہ صلوات و سلام نازل فرما ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر جو آقا

لَمَّا اسْتَقَرَّ فِيْ بَطْنِ اُمِّهٖ وَاسْتَوٰى اَمَرَ اللّٰهُ الرِّضْوَانَ اَنْ يُّزَيِّنَ جَنَّةَ

قرار پذیر ہوئے والدہ ماجدہ کے بطن اقدس میں اور آپ کی جسمانی ساخت مکمل ہو گئی تو اللہ تعالیٰ نے رضوان جنت کو جنت الماوٰی سجانے

الْمَاْوٰى وَقِيْلَ لِاُمِّهٖ فِي الْمَنَامِ حَمَلْتِ بِخَيْرِ الْاَنَامِ وَنُوْدِيَتْ اُمُّهٗ

کا حکم دیا اور آپ کی والدہ ماجدہ کو خواب میں کہا گیا کہ تم خیر الانام کے ساتھ حاملہ ہو چکی ہو اور آپ کی والدہ کو ندا دی گئی

بِصَوْتٍ تَسْمَعُهٗ طُوْبٰى لِثَدْيٍ يُّرْضِعُهٗ وَقَالَ الْاَنْبِيَآءُ فِي الْمَنَامِ لِاُمِّهٖ

ایسی آواز کے ساتھ جسے وہ سن رہی تھیں۔ مبارک باد دی ہے اس پستان کیلئے جو اس محبوب کو دودھ پلائے گا۔ اور انبیاء علیہم السلام نے کہا خواب میں

حَمَلْتِ بِشَمْسِ الْفَلَاحِ وَنَجْمِهٖ وَلَمَّا وَضَعَتْهُ اُمُّهٗ عَزِيْزًا اَكْرَمَ اَوْمٰى

آپ کی والدہ ماجدہ کو تم حاملہ ہو گئی ہو فلاح و کامیابی کے آفتاب اور نجم کے ساتھ اور جب جنم دیا انہیں ان کی امی جان نے درآنحالیکہ وہ معزز اور

بِاِصْبَعِهٖ اِلَى السَّمَآءِ وَلَمَّا اَشْرَقَ نُوْرُهٗ فِي الْوُجُوْدِ اَعْلَنَ لِلّٰهِ بِالسُّجُوْدِ وَلِاُمِّهٖ

مکرم تھے تو اشارہ فرمایا آپ نے اپنی انگلی کے ساتھ آسمان کی طرف اور جب ضو فگن ہوا آپ کا نور عالم وجود میں اللہ کیلئے اعلان کیا ساتھ سجدہ کے اور معمور کر

الْحَرَمُ عِنْدَ مَوْلِدِهٖ نُوْرًا وَّرَقَصَ الْبَيْتُ الْحَرَامُ عِنْدَ وَضْعِهٖ فَرِحًا

دیا گیا حرم کعبہ آپ کے وقت ولادت میں نور کے ساتھ۔ اور وجد و رقص کیا بیت حرام نے آپ کی پیدائش کے وقت فرحت و سرور

وَّسُرُوْرًا وَّجَعَلَ اللّٰهُ دِيْنَهٗ مُسْتَعْلِيًا لَّا مُسْتَعْلًى وَقَالَتْ لَهُ الْكَآئِنَاتُ

کی وجہ سے۔ اور اللہ تعالیٰ نے آپکے دین کو بلند اور غالب فرمایا اور پست و مغلوب نہ بنایا۔ اور سب کائنات نے آپ کو وقت

عِنْدَ وِلَادَتِهٖ اَهْلًا بِالْحَبِيْبِ وَسَهْلًا وَوُلِدَ سَاجِدًا اِلَى الْاَرْضِ رَافِعًا

ولادت عرض کیا۔ حبیب مکرم کے لیے مرحبا اور خوش آمدید ہو۔ اور آپ پیدا ہو کر زمین پر سجدہ ریز ہوئے (پھر)

رَّاْسَهٗ اِلَى السَّمَآءِ وَوُلِدَ فِيْ خَوَارِقِ عَادَاتِهٖ وَاٰيَاتٍ بَيِّنَاتِهٖ اَللّٰهُمَّ

آسمان کی طرف سر ناز کو بلند کرنے والے تھے۔ اور پیدا ہوئے طرح طرح کے خرق عادات معجزات اور آیات بینہ کے ساتھ۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْ سَمَّاهُ

صلوٰۃ اور سلام نازل فرما ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر جن کو اللہ تعالیٰ نے موسوم فرمایا

اللّٰهُ ذِكْرًا رَّسُوْلًا وَوُلِدَ مَخْتُوْنًا مَّكْحُوْلًا وَوُلِدَ نَظِيْفًا مَّقْطُوْعَ السُّرَّةِ

ذکر اور رسول" کے ساتھ۔ اور آپ پیدا ہوئے ختنہ شدہ اور سرمہ لگائے ہوئے تھے۔ صاف ستھرے تھے اور ناف بریدہ تھے

وَنَزَلَ عَلَيْهِ جِبْرَآئِيْلُ اَرْبَعَةً وَّعِشْرِيْنَ اَلْفَ مَرَّةٍ وَّتَطَاوَلَتْ

اور آپ پر جبرئیل علیہ السلام چوبیس ہزار مرتبہ نازل ہوئے اور گردنیں اٹھائیں (دیدار کے لیے)

لِمَوْلِدِهِ الْجِبَالُ وَالْاَكْنَانُ وَمَالَ عِنْدَ مَوْلِدِهِ الْبَيْتُ وَالْاَرْكَانُ

آپ کی ولادت کے وقت پہاڑوں نے اور بستیوں میں رہنے والوں نے۔ اور جھک گئے وقت ولادت میں بیت اللہ شریف اور اسکے ارکان

وَبِيُمْنِ طَلْعَتِهِ الْمُبَارَكَةِ وَسَعَادَتِهٖ وُضِعَ الْفَلَكُ لِوِلَادَتِهٖ وَاهْتَزَّ

اور آپکے رخ زیبا کی طلعت مبارک کی برکت و سعادت کے طفیل آسمان (زمین کی طرف) جھک گیا وقت ولادت میں اور لرز گیا

لِمَوْلِدِهٖ اَيْوَانُ كِسْرٰى وَعَايَنَتْ اُمُّهٗ عِنْدَ وَضْعِهٖ اَعْلَامَ بُصْرٰى وَ

آپکے وقت ولادت میں ایوان کسریٰ اور مشاہدہ کیا آپکے وقت ولادت میں آپ کی والدہ ماجدہ نے بصریٰ کے محلات اور بلند مقامات کا اور

مُسِحَ بَطْنُ اُمِّهٖ بِجَنَاحِ طَآئِرٍ اَبْيَضَ فَزَالَ عَنْهَا الرَّوْعُ وَنَهَضَ

مس کیا گیا آپ کی امی جان کا بطن اقدس سفید پرندے کے پر کے ساتھ پس ان سے زائل اور کافور ہو گیا خوف اور اندیشہ

وَرُدَّ لِاُمِّهٖ مِنْ طَبَقَاتِ السَّمٰوٰتِ بَعْدَ اَنْ اَبَدَتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ لِجَمِيْعِ

اور آپ لوٹائے گئے والدہ ماجدہ کی طرف افلاک کے طبقات پر سے بعد اس کے کہ ظاہر کیا آپ کو ملائکہ نے تمام

الْمَخْلُوْقَاتِ وَرَاَتْ اُمُّهٗ عِنْدَ وَضْعِهٖ ثَلَاثَةَ اَعْلَامٍ عَلَمًا بِالْمَشْرِقِ

مخلوقات پر اور دیکھے آپ کی امی جان نے آپ کے وقت ولادت میں تین جھنڈے جن میں ایک علم مشرق میں نصب تھا

وَعَلَمًا بِالْمَغْرِبِ وَعَلَمًا بِالْبَيْتِ الْحَرَامِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

دوسرا مغرب میں اور تیسرا بیت حرام پر نصب تھا۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْ رَاَتْ اُمُّهٗ حِيْنَ وَضَعَتْهُ وَظَهَرَ

محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس آقا کی امی جان نے آپ کو جنم دیتے وقت دیکھا کہ نمودار ہوا ہے

قِطْعَةٌ مِّنَ الطَّيْرِ تُظِلُّهٗ مَنَاقِيْرُهَا مِنَ الزَّمُرُّدِ وَاَجْنِحَتُهَا مِنَ الْيَاقُوْتِ

پرندوں کا ایک جھنڈ ان پر سایہ فگن ہوتے ہوئے جن کی چونچیں زمرد سے تھیں اور ان کے پر یاقوت سرخ

الْاَحْمَرِ وَلَمَّا وَضَعَتْهُ اُمُّهٗ وَبَدَا قَبَضَ عَلٰى مِفْتَاحِ النُّبُوَّةِ وَالنَّصْرِ

سے تھے اور جب جنا آپ کو آپ کی والدہ ماجدہ نے اور آپ (عالم اجسام میں) ظاہر ہوئے تو آپنے قبضے میں سے لیا نبوت و نصرت

وَالْهُدٰى وَوَضَعَتْهُ اُمُّهٗ كَالْغُصْنِ الرَّطْبِ اَضَآءَ لَهَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ

اور ہدایت کی چابیوں کو اور جنم دیا آپ کو والدہ ماجدہ نے مانند شاخ تر کے جبکہ روشن کر دیا آپ نے ان کے لیے

وَالْمَغْرِبِ وَغُسِّلَ بِطَشْتٍ مِّنَ الْفِرْدَوْسِ وَاَصْبَحَتْ اَصْنَامُ

مشرق سے مغرب تک کو اور آپ کو غسل دیا گیا جنت الفردوس کے طشت میں ہو گئے۔

الدُّنْيَا عِنْدَ وِلَادَتِهٖ مُنَكَّسَةَ الرُّءُوْسِ وَرَفَعَتْهُ عِنْدَ وَضْعِهٖ

دُنیا بھر کے تب آپ کی ولادت باسعادت کے وقت سرنگوں۔ اور اُٹھا لیا ولادت کے بعد آپ کو

السَّحَابَةُ وَاَخْفَتْهُ عَنِ الْاَهْلِ وَالْقَرَابَةِ وَلَمَّا ظَهَرَتْ نَسَمَتُهٗ

بادل نے اور آپ کو غائب کر دیا آپ کے اہل اور قرابتداروں سے۔ اور جب نمودار ہوا آپ کا شمیم مکرم

الْكَرِيْمَةُ اُلْقِيَتْ عَلَيْهِ تَمِيْمَةٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

تو ڈالے گئے آپ کو تعویذات۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل ہو ہمارے آقا محمد پر

عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِىْ لَمَّا وَضَعَتْهُ اُمُّهٗ عَلَى الثَّرٰى لَفَّهٗ

اور آپ کی آل پر کہ جنہیں امی جان نے جب جنم دیا زمین پر لپیٹ لیا انہیں

جِبْرَآئِيْلُ فِىْ حَرِيْرَةٍ خَضْرَآءَ وَطِيْفَ بِطِيْنَتِهٖ جَنَّاتُ النَّعِيْمِ

جبرئیل علیہ السلام نے سبز ریشم کے لباس میں۔ اور پھرایا گیا آپ کے خمیر بدنی کو جنات النعیم میں

وَغُمِسَتْ طِيْنَتُهٗ فِىْٓ اَنْهَارِ التَّسْنِيْمِ وَطِيْفَ بِطِيْنَتِهٖ وَلَهَا عَرَقٌ

اور نہلایا گیا آپ کے خمیر مقدس کو تسنیم کی نہروں میں۔ اور آپ کی طینت کو طواف کرایا گیا اس حال میں کہ

يَّسِيْلُ فَخُلِقَ مِنْهَا كُلُّ نَبِىٍّ جَلِيْلٍ وَحَفَّتْ بِهِ الْمَلٰٓئِكَةُ الْاَبْرَارُ

اس سے پسینہ ٹپک رہا تھا تو اس (کے ہر قطرے) سے عظیم وجلیل نبی کو پیدا کیا گیا اور ڈھانپ لیا انہیں ملائکہ ابرار نے

يَحْجُبُوْنَهٗ عَنِ الْاَغْيَارِ وَرَنَّ اِبْلِيْسُ اللَّعِيْنُ عِنْدَ مَوْلِدِهٖ رَنَّةً سَمِعَهَا

جو انھیں حجاب میں رکھے ہوئے تھے اغیار (کی نگاہوں) سے۔ اور رویا ابلیس لعین آپ کی ولادت کے وقت ایسی آواز کے ساتھ

مِنْهُ الْخَلَآئِقُ كُلُّهُمْ مِّنَ الْاِنْسِ وَالْجِنَّةِ وَبَشَّرَتْ اُمَّهٗ الْحُوْرُ بِظُهُوْرِ

جسے سنا تمام مخلوقات یعنی انسانوں اور جنات نے۔ اور بشارتیں دیں آپ کی والدہ کو حوروں نے ساتھ ظاہر ہونے

غُرَّةِ الْيُمْنِ وَالنُّوْرِ وَوُلِدَ مَدْهُوْنًا مُّعَطَّرًا طَاهِرًا مُّطَهَّرًا وَّوُلِدَ وَ

یمن وبرکت اور نور وضیاء کی واضح علامت کے۔ اور پیدا کئے گئے اس شان کے ساتھ کہ تیل اور عطر لگا ہوا تھا اور طاہر ومطہر تھے اور آپ اس انداز

نُوْرُ وَجْهِهٖ يَتَوَقَّدُ وَمَا وُلِدَ قَطُّ مِثْلُهٗ فِى الْوُجُوْدِ وَلَا يُوْلَدُ اَللّٰهُمَّ

میں پیدا ہوئے کہ چہرہ انور کا نور چمک رہا تھا۔ اور نہ کوئی پیدا ہوا کبھی ان کی مانند عالم وجود میں اور نہ ہی پیدا ہوگا۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِىْ حَمَلَتْ

صلوٰۃ وسلام نازل فرما ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس آقا کے ساتھ حاملہ ہوئیں

بِهٖ اُمُّهٗ بِلَا نَصَبٍ وَّلَا تَعَبٍ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ مِنْ شَهْرِ رَجَبٍ وَّخَفَقَتْ

آپ کی والدہ ماجدہ بغیر کسی مشقت اور کلفت کے ماہ رجب کی شب جمعہ میں۔ اور لہرائے

فِى الْاَكْوَانِ اَعْلَامُ عُلُوْمِهٖ مُبَشِّرَاتٍ بِظُهُوْرِهٖ وَقُدُوْمِهٖ وَنَادَى الْبَشِيْرُ

تمام جہانوں میں آپ کے علوم کے اعلام درآنحالیکہ وہ بشارت دے رہے تھے آپ کے ظہور اور تشریف آوری کی اور ندا دی آپ کی آمد کا مژدہ

بِهٖ فِى الْخَلَآئِقِ اَجْمَعِيْنَ ۭ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝ وَنَادَى

سنانے والے نے سب مخلوقات میں۔ اور نہیں مبعوث فرمایا ہم نے آپ کو مگر سراسر رحمت واسطے عالمین کے۔ اور ندا دی آپ کی والدہ

اُمَّهٗ كُلُّ نَبِىٍّ اِهْتَدٰى اِذَا وَضَعَتْ شَمْسَ الْفَلَاحِ وَالْهُدٰى فَسَمَّتْهُ

کو ہر نبی صاحب ہدایت نے" جب اس آفتاب فلاح وہدیٰ کو جنم دینا تو ان کا نام

مُحَمَّدًا ۚ وَجَآءَ لِاُمِّهٖ اٰدَمُ فِى الْمَنَامِ وَهَنَّاَهَا وَسَلَّمَ عَلٰٓى اُمِّهِ الْكَلِيْمُ

محمد رکھنا۔ اور آئے آپ کی والدہ کے پاس آدم علیہ السلام خواب میں اور انھیں مبارکباد دی اور سلام کیا کلیم اللہ نے ان کی

فِى الْمَنَامِ وَحَيَّاهَا وَقِيْلَ لِاُمِّهٖ حِيْنَ كَمَّلَ اللّٰهُ حَمْلَهَا وَاَتَمَّهٗ

امی جان کو خواب میں اور ہدیۂ تبریک پیش کیا۔ اور کہا گیا آپ کی والدہ سے جب امر خداوندتعالیٰ سے ان کا حمل کامل اور مکمل ہوا اور

حَمَلْتِ بِنَبِىِّ الرَّحْمَةِ وَسَيِّدِ هٰذِهِ الْاُمَّةِ وَهُوَ الْهَادِىْ بِاِذْنِ

ہوئی ہے۔ نبی رحمت کے ساتھ اور اس امت کے آقا ومولیٰ کے ساتھ اور وہی رہنمائی فرمانے والے

الْبَيَانِ ۭ وَحَضَرَتْ لِمَوْلِدِهٖ اٰسِيَةُ بِنْتُ مُزَاحِمٍ وَّمَرْيَمُ ابْنَتُ

بیان و اظہار کے طریقوں کی طرف۔ اور حاضر ہوئیں آپ کے وقت ولادت میں آسیہ بنت مزاحم۔ اور مریم بنت

عِمْرَانَ وَطَافَتْ بِهِ الْمَلٰٓئِكَةُ جَمِيْعَ الْاَقْطَارِ وَعَرَّفَتْ بِهِ الْمَلٰٓئِكَةَ

عمران۔ اور طواف کرایا انھیں ملائکہ نے تمام اطراف میں۔ اور پہچان کرائی ان کی ملائکہ نے تمام

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالْبِحَارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

وارض اور ساکنین بحر کو۔ اے اللہ درود اور سلام بھیج ہمارے آقا محمد پر

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِىْ طَافَتْ بِهِ الْمَلٰٓئِكَةُ عَلَى الْكَوْنَيْنِ وَرَدَّتْهُ

کی آل امجاد پر جس مخدوم کو طواف کرایا ملائکہ نے کونین پر اور لوٹایا انھیں ان کی مادر محترمہ رضی اللہ عنہا

لِاُمِّهٖ فِىْٓ اَسْرَعَ مِنْ طَرْفَةِ الْعَيْنِ ۭ وَسَادَ فِى الْمَهْدِ عَلَى الْغِلْمَانِ

پلک جھپکنے سے بھی پہلے اور جلدی۔ اور عالم طفولیت میں سیادت حاصل کرلی تمام اطفال وغلمان پر اور

لِاُمِّهٖ عِنْدَ وَضْعِهٖ جَمَاعَةٌ مِّنَ الْحُوْرِ الْحِسَانِ ؕ وَكَمُلَ بِهٖ السُّعُوْدُ وَتَشَرَّفَ

والدہ کے پاس وقت ولادت میں حسین ترین حوروں کی ایک جماعت اور کمال پذیر ہوئی بسبب آپ کے نیک بختی اور ارباب شرافت وفضیلت بن

بِهِ الْاٰبَآءُ وَالْجُدُوْدُ وَنَادَتْهُ الْكَآئِنَاتُ شَرْقًا وَّغَرْبًا اَهْلًا بِالْحَبِيْبِ وَمَرْحَبًا وَ

گئے آپ کی بدولت آپ کے آباء واجداد۔ اور کائنات نے ہر فرد نے آپ کو شرق وغرب سے پکار کر اور باآواز بلند کہا "حبیب کا تشریف لانا مبارک ہو"

كَانَ طَيِّبَ الْاَرْدَانِ وَيَشِبُّ شَبَابًا لَّا يَشْبَهُ بِهِ الْغِلْمَانُ وَكَانَ يَشِبُّ فِي الْيَوْمِ

اور آپ پاکیزہ آستینوں والے تھے اور آپ ایسے انداز سے نشوونما پا رہے تھے کہ جو عام بچوں کے مماثل نہیں تھی۔ اور آپ نو

شَبَابَ الصَّبِيِّ فِي الشَّهْرِ وَيَشِبُّ فِي الشَّهْرِ شَبَابَ الصَّبِيِّ فِي السَّنَةِ وَكَانَ لَهٗ

پاتے تھے ایک دن میں جتنی نمو پاتے تھے دوسرے بچے ایک ماہ میں اور مہینہ میں اسقدر بڑھتے تھے جس قدر دوسرے بچے سال میں

الشَّانُ الْجَسِيْمُ وَالنَّبَاُ الْعَظِيْمُ وَخُلِعَتْ عَلَيْهِ مَلَابِسُ الْاِجْلَالِ وَالتَّعْظِيْمِ ؕ

بڑھتے تھے اور آپ کی شان بلند وبالا تھی اور آپ کا عرفان عظیم تھا۔ اور آپ کو نوازا گیا تھا اجلال وتعظیم کی خلعتوں کے ساتھ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْ كَانَتِ

اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما ہمارے آقا محمدؐ پر اور ان کی آل پر جس (محبوب کریم) کو کواکب سماویہ

الْكَوَاكِبُ تُؤْنِسُهٗ فِي الظَّلَامِ ؕ وَكَانَ عَيْنُ اللّٰهِ تَحْرِسُهٗ فِي الْيَقْظَةِ وَالْمَنَامِ وَكَانَتِ

انس مہیا کرتے تھے تاریکیوں میں۔ اور اللہ تعالیٰ کی نظر عنایت ان کی حفاظت فرماتی تھی ان کی بیداری اور نیند کی حالت میں اور

الْمَلٰٓئِكَةُ تَقِفُ صُفُوْفًا تَنْظُرُ فِيْ نُوْرِهٖ وَهُوَ فِيْ ظَهْرِ اٰدَمَ مِنْ قَبْلِ اَنْ تُخْلَقَ

ملائکہ صف بستہ کھڑے ہوتے تھے ان کے نور کا نظارہ کرتے ہوئے جبکہ وہ آدم علیہ السلام کی پشت میں تھے قبل اس کے کہ پیدا کئے

الْعَوَالِمُ وَاَنْشَاَهُ اللّٰهُ فِيْ اَشْرَفِ بِلَادِهٖ مِنْ اَكْرَمِ عِبَادِهٖ وَلَمَّا حَمَلَتْ اُمُّهٗ

جائیں سبھی عالم اور اللہ تعالیٰ نے ان کو پیدا فرمایا شرف وفضل میں سب سے اعلیٰ بلد اور شہر میں اور سب سے کرامت وعزت والے بندوں سے اور جب

عَلَيْهِ السَّلَامُ نَطَقَتْ كُلُّ دَآبَّةٍ لِّقُرَيْشٍ بِالْبَيْتِ الْحَرَامِ وَعَرَّسَهُ اللّٰهُ

آنحضرت کی والدہ ماجدہ آپ کے ساتھ حاملہ ہوئیں تو گویا اور ناطق ہوا قریش کا ہر جاندار بیت حرام (اور مکہ شریف) میں۔ اور اللہ تعالیٰ نے آپ کے نجر وجود کو اگایا

مِنْ اَطْيَبِ الْمَنَاصِبِ وَانْتَخَبَهُ اللّٰهُ مِنْ ظُهُوْرِ النُّجَبَآءِ وَبُطُوْنِ النَّجَآئِبِ

پاکیزہ تر مقام اور جنت سے۔ اور اللہ تعالیٰ نے آپ کا انتخاب فرمایا عمدہ لوگوں کی اصلاب سے اور عمدہ بیبیوں کے ارحام سے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْ هُوَ طَلْعَةٌ

اے اللہ رحمت اور سلامتی نازل فرما سیدنا محمد اور ان کی آل پر جو کہ جھلک ہیں

قَمَرِ الْوُجُوْدِ دَآئِرَةُ فَلَكِ السُّعُوْدِ وَاَشْرَقَتْ بِظُهُوْرِهِ الْغَيَاهِبُ وَالْحَنَادِسُ وَ

قمر وجود کی اور دائرہ ہیں سعادت مندوں کے فلک کا کہ جگمگا اُٹھے ان کے ظہور سے ظلمات اور تاریکیاں اور سرنگوں

تَسَاقَطَتْ بِبِعْثَتِهِ الْاَصْنَامُ مِنْ اَعْلَى الْمَجَالِسِ وَاَشْرَقَتْ بِظُهُوْرِهِ الْاَرْضُ وَ

ہو گئے آپ کی بعثت کی وجہ سے اصنام واوثان اپنے بلند مقامات سے۔ اور چمک اٹھی زمین اور اس کی گہرائی آپ کے ظہور سے

ثَرَاهَا وَتَهَدَّمَتْ بِبِعْثَتِهٖ صَوَامِعُ الْكُهَّانِ وَزَالَ بِنَآئُهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

اور منہدم ہو گئیں آپ کی بعثت کی وجہ سے کاہنوں کی عبادت گاہیں اور نابود ہو گئیں ان کی بنائیں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْ اَخَذَ اللّٰهُ عَلٰٓى اٰدَمَ الْمَوَاثِيْقَ وَالْعُهُوْدَ اَنْ

سیدنا محمدؐ اور آپ کی آل پر جن کے لیے اللہ تعالیٰ نے عہد ومیثاق لیے آدم علیہ السلام سے کہ نہ

لَّا يَدَعَ نُوْرَهٗ اِلَّا فِيْ اَهْلِ الْكَرَمِ وَالْجُوْدِ وَلَمْ يَزَلْ نُوْرُهٗ يَنْتَقِلُ مِنْ ظُهُوْرِ

سپرد کریں ان کا نور مگر اہل کرم اور اہل سخا میں اور ہمیشہ ان کا نور منتقل ہوتا رہا بزرگ مردوں کی پشتوں سے

الْاَخْيَارِ اِلٰى بُطُوْنِ الْخَيِّرَاتِ وَالْاَحْرَارِ وَاَوْصَلَ نُوْرَهٗ يَدُ الشَّرَفِ وَالْمَكَارِمِ

بزرگ اور عظمت والی عورتوں کے ارحام کی طرف اور پہنچایا آپ کے نور کو (اللہ تعالیٰ کے) اشرف اور کرامت والے دست قدرت نے

اِلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ هَاشِمٍ وَلَبِسَ بِهٖ عَبْدُ اللّٰهِ ثَوْبَ الْبَهَآءِ وَ

طرف عبداللہ بن عبدالمطلب بن ہاشم کے۔ اور پہنا بسبب اس نور کے عبد اللہ نے حسن وملاحت کا لباس

الْمَلَاحَةِ فَنَطَقَ بِالْبَيَانِ وَالْفَصَاحَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

پس وہ ناطق ہوئے واضح بیان اور فصیح کلام کے ساتھ۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمد اور آپ کی آل پر

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْ نُوْدِيَ عَبْدُ اللّٰهِ فِيْهِ اَدِّ مَا حَمَلْتَ مِنَ الْوَدِيْعَةِ اِلٰى اَحْشَآءِ

جن کے متعلق حضرت عبداللہ کو پکار کر کہا گیا کہ ادا کر وہ امانت جو تو نے اُٹھا رکھی ہے اور پہنچا اس (نور) کو بلند

اٰمِنَةَ الْمَنِيْعَةِ مِنْ اٰدَمَ وَحَوَّآءَ اِلٰهَا تِلْكَ بِالْوُدُوْدِ وِدَادِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ اَللّٰهُمَّ

مرتبت آمنہ کے بطن اور رحم کی طرف (جو پہنچی تھے) آدم وحوا کی طرف سے اللہ تعالیٰ کی عبادت کے طور پر اللہ ودود کی مودت ومحبت کے ساتھ۔ اے اللہ

عَلِّمْنِیْ عِلْمًا كَامِلًا نَّافِعًا بِعُلُوْمِ اللَّدُنِّيَّةِ بِوَرَاثَةِ الْاَحْذَانِ مِنَ الْاَصْلَابِ الطَّيِّبَةِ
مجھے عطا فرما علم کامل اور نافع علوم لدنیہ میں سے بطور وراثت اس ذات کے جو بے مثل ہے اس تمام نسل سے جو پاکیزہ اصلاب
وَالْاَرْحَامِ الطَّاهِرَاتِ لِجُوْدِ الْبُجُوْدِ فِیْ مَنَصَّةِ الْعُلٰی بِالْمَنَصَّةِ الْاَعْلٰی بِسَتْرِ بَرْدِ
اور پاکیزہ ارحام سے پیدا ہونے والی ہے۔ بسبب مرحمت فرمانے قیام کے مراتب عالیہ والے بلند مقامات میں پردہ پوشی کرتے ہوئے ساتھ
الْمُلْحَفَةِ الْبَجَادِ الْيَمَانِيَّةِ الْاِيْمَانِيَّةِ لِظُهُوْرِ الْاَنْوَارِ النُّوْرِ وَمَسْتُوْرِ الْمَسْرُوْرِ
ایسی وسیع چادر کے جو منقش یمانی اور ایمانی ہے۔ بسبب ظاہر ہونے انوار نورانیہ کے۔ اور پوشیدہ مسرتوں کے
الْمَوْفُوْرِ كُلُّ مَا سِوَى اللّٰهِ بِحُكْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِیْ غَرْفًا فِیْ بَحْرِ عِرْفَانِ
جو محیط ہے تمام ماسوا اللہ کو اللہ تعالیٰ کے حکم سے۔ اے اللہ مجھے عطا فرما توفیق مستغرق ہونے کی عرفان حق کے سمندر میں
الْحَقِّیِّ وَحَقِيْقَةِ الْمُحَمَّدِيِّ بِنُوْرِ ظُهُوْرِهٖ يَوْمَ وِلَادَتِهٖ وَصَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا
اور بحر حقیقت محمدیہ میں بطفیل ظاہر ہونے والے نور کے ان کے یوم ولادت میں اور رحمتیں نازل فرما سیدنا محمد پر
مُحَمَّدِ الَّذِی اسْتَنَارَ بِهِ الْكَوْنَيْنِ وَصَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ بَادَرَتْ اُمُّهٗ
جن کی بدولت دونوں جہان روشن ہو گئے۔ اور صلواۃ بھیج ہمارے آقا محمد پر کہ سبقت لے گئیں ان کی والدہ ماجدہ
عِنْدَ وِلَادَتِهٖ بِوَادِ السَّعَادَةِ فِی الدَّارَيْنِ وَصَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ
ان کی ولادت کے وقت دارین کی سعادتوں کی وادیوں کی طرف۔ اور رحمت نازل فرما ہمارے آقا محمد پر کہ جن کی
حَفَّتْ اُمَّهٗ عِنْدَ وَضْعِهٖ كُلُّ زُمَرِ الْمَلٰٓئِكَةِ وَصَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ
والدہ کو ڈھانپ لیا انھیں جنم دیتے وقت ملائکہ کی تمام جماعتوں نے اور صلواۃ بھیج ہمارے آقا محمد پر کہ جب
لَمَّا اشْتَدَّ بِاُمِّهٖ عِنْدَ وَضْعِهِ الظَّمَأُ سَقَاهَا اللّٰهُ شَرْبَةً وَصَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ
آپ کی والدہ کو سخت پیاس لگی وقت ولادت کے تو اللہ تعالیٰ نے ان کو (عالم غیب سے) شربت پلایا۔ اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر
الَّذِیْ اٰنَسَ اللّٰهُ اُمَّهٗ عِنْدَ وَضْعِهٖ بِنِسَآءٍ اَشْرَافٍ يُّشْبِهْنَ نِسَآءَ بَنِیْ عَبْدِ مَنَافٍ
کہ انس اور سکون عطا کیا اللہ تعالیٰ نے آپ کی والدہ ماجدہ کو انھیں جنم دیتے وقت ایسی بلند مرتبت عورتوں کے ساتھ جو بنی عبد مناف کی
وَصَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ مُدَّ لِاُمِّهٖ دِيْبَاجٌ وَّاَنَارَتْ بِهِ الْاٰفَاقُ كَالزَّجَجِ
عورتوں کی مانند تھیں۔ اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جن کی والدہ ماجدہ کے لیے ریشمی چادر تانی گئی اور اس کے ذریعے آفاق روشن ہو گئے مثل

وَصَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ كَانَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ عِنْدَ وَضْعِهٖ وُقُوْفًا يَّنْظُرُوْنَ اِلٰی
چھٹ جانے بادلوں کے (رُخ آفتاب سے)۔ اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر کہ ملائکہ ان کی ولادت کے وقت پرے جمائے کھڑے تھے دیکھتے تھے طرف
اُمِّهٖ صُفُوْفًا صُفُوْفًا وَصَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ ظَهَرَ لِاُمِّهٖ عِنْدَ وَضْعِهٖ
ان کی والدہ ماجدہ کے صف بستہ۔ اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر کہ جن کی والدہ طاہرہ کے لیے ظاہر ہوئے آپ کی ولادت کے وقت
اُمُوْرًا كَانَتْ قَبْلَ ذٰلِكَ كَامِنَةً فَتَرَوَّعَتْ مِنْهَا وَهِیَ مِنْهُ اٰمِنَةٌ وَصَلِّ عَلٰی
ایسے امور جو قبل ازیں ان سے مخفی تھے پس وہ خوفزدہ ہو گئیں۔ جبکہ وہ آپ کی برکت سے امن پانے والی تھیں۔ اور صلواۃ بھیج
سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ فَتَحَ السَّعْدُ لِاُمِّهٖ مُدْهَشَ بَابِهٖ وَجَلَاهَا الْعِزُّ بِنُوْرِ
ہمارے سردار محمد علیہ السلام پر کہ جن کی والدہ کی سعادت مندی نے ان کے دروازے سے دہشتوں کو دور کر دیا۔ اور انھیں عزو شرف نے جلا بخشی آپ کے
شِهَابِهٖ وَصَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ اَصْبَحَ قَدْرُ اُمِّهٖ بِوِلَادَتِهٖ مُعَظَّمًا وَّدُرُّ
شہاب نور کے صدقے میں۔ اور صلواۃ بھیج ہمارے مولیٰ محمد پر کہ جن کی ولادت باسعادت کے باعث ان کی امی جان کی قدر و منزلت عظیم ہو گئی
الشَّرَفِ بِحُلِيِّهَا مُنَظَّمًا وَصَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ اَدْخَلَهٗ رِضْوَانُ تَحْتَ
اور شرف و فضیلت کا موتی ان کے زیورات کی سلک میں پرویا گیا۔ اور رحمتیں نازل فرما ہمارے آقا محمد پر جنہیں رضوان جنت نے داخل کیا اپنے
جَنَاحِهٖ فَاَلْهَمَهٗ بِاَمْرِ اللّٰهِ اِلٰی رُشْدِهٖ وَصَلَاحِهٖ وَصَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ
پروں کے نیچے اور اللہ تعالیٰ کے امر سے آپ کی رہنمائی کی رشد اور بھلائی کی طرف اور درود بھیج ہمارے سردار محمد پر جو کہ
عَادَ اِلٰی اُمِّهٖ وَالْاَنْوَارُ تَحُفُّهٗ وَالْمَلٰٓئِكَةُ تَلْحَظُهٗ وَتُكَنِّفُهٗ وَصَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ
لوٹے اپنی والدہ ماجدہ کی طرف اس شان سے کہ انوار انھیں محیط تھے۔ ملائکہ ان کی طرف نظریں لگائے ہوئے تھے اور ان کے گرد حلقہ بنائے ہوئے تھے۔ اور درود بھیج ہمارے
الَّذِیْ عَادَ لِاُمِّهٖ وَالْمِسْكُ يَعْبَقُ وَالْكَرَمُ حَشْوُ اِهَابِهٖ وَرُدَّ اِلٰی اُمِّهٖ وَقَدْ تَعَطَّرَتْ
محمد پر جو کہ لوٹے والدہ کی طرف درآنحالیکہ ان سے بوئے مشک مہک رہی تھی اور آپ سراپا جود و کرم بنے ہوئے تھے۔ اور آپ والدہ ماجدہ کی طرف لوٹائے گئے
اَرْدَانُهٗ وَقَدْ شُدَّتْ اَرْكَانُهٗ وَمُهِّدَ مَهْدُهٗ وَمَكَانُهٗ وَصَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ
درآنحالیکہ آپکی آستینیں عطر بیز تھیں۔ آپکے اعضائے مبارکہ ریشمی کپڑے سے بندھے تھے۔ اور آپکا پنگھوڑا اور مسند استراحت تیار کی جا چکی تھی۔ اور درود بھیج ہمارے آقا
الَّذِیْ رُدَّ اِلٰی اُمِّهٖ وَقَدْ لُفَّ فِیْ حَرِيْرَةٍ خَضْرَآءَ يَنْبَعُ مِنْهَا الْمَآءُ الْعَذْبُ وَرُدَّ
محمد پر جو کہ والدہ ماجدہ کی طرف لوٹائے گئے اس حال میں کہ انہیں سبز ریشم میں لپیٹا گیا تھا جس سے آب شیریں ٹپک رہا تھا اور جو کہ امی جان کی طرف

اِلٰی اُمِّہٖ وَقَدْ قَبَضَ عَلٰی ثَلٰثِ مَفَاتِیْحَ مِنَ اللُّؤْلُؤِ الرَّطْبِ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

اس شان سے لوٹائے گئے کہ آپ لولوئے آبدار کی تین چابیوں کو ہاتھوں میں لیے ہوئے تھے اور درود بھیج سیدنا

مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ وَقَفَ جِبْرَآئِیْلُ بَیْنَ یَدَیْہِ وَاَعْلَنَ رِضْوَانُ بِالسَّلَامِ عَلَیْہِ وَ

محمد پر کہ کھڑے ہوئے جبریل امین ان کے سامنے (تعظیم کے لیے) اور رضوان جنت نے ان کو علانیہ سلام پیش کیا اور

قَبَّلَہٗ بَیْنَ عَیْنَیْہِ وَبَادَرَ مِیْکَآئِیْلُ اِلٰی خِدْمَتِہٖ وَتَشَرَّفَ اِسْرَافِیْلُ بِزِیَارَتِہٖ

آپ کی پیشانی کو بوسہ دیا اور جلدی سے پہنچے میکائیل ان کی بارگاہ میں، اور شرفیاب ہوئے اسرافیل آپ کی زیارت سے

وَقَدْ اَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِاَنْوَارِہٖ وَتَزَیَّنَ الْکَوْنُ بِطَالِعِ اَقْمَارِہٖ وَرُدَّ لِاُمِّہٖ مَحْفُوْفًا

اور جگمگا اٹھی زمین آپ کے انوار سے اور کائنات ان کے ماہتاب رخ کی طلعت سے مزین ہوئی۔ اور آپکو حضرت آمنہ کی طرف سے لوٹایا گیا جبکہ

بِالْیُمْنِ وَالْاِقْبَالِ وَتَحْرُسُہٗ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ وَعَرَجَتِ الْمَلٰٓئِکَۃُ بِاَعْلَامِہٖ

آپ یمن و برکت اور سعادت مندی سے ڈھکے ہوئے تھے۔ اور (ملائکہ) آپ کی حفاظت و نگہبانی کرتے تھے ہر صبح اور شام اور بلندیوں کی طرف گئے

مُبَشِّرَاتٍ بِاِقْدَامِہٖ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ سُبِّیَ عَامَ وِلَادَتِہٖ عَامَ

ملائکہ ان کی اطلاعات کے ساتھ در آنحالیکہ بشارت دینے والے تھے ان کی تشریف آوری کے ساتھ۔ اور درود بھیج ہمارے سردار محمد پر کہ جنکی ولادت باسعادت کے سال کو

الْخَیْرِ وَالْبَرَکَۃِ وَالزَّیْنِ وَتَزَخْرَفَتْ بِنُوْرِ ظُہُوْرِہٖ وَتَزَیَّنَتْ بِسَاطِعِ نُوْرِہٖ وَ

خیر و برکت اور رونق و بہار کا سال کہا گیا۔ اور مزین ہوئے ان کے نور ظہور سے اور منور ہوئے ان کے غالب و کامل نور سے اور

اَضَآءَتْ لِمَوْلِدِہٖ بُقَاعُ تِہَامَۃَ وَنَشَرَ اللّٰہُ عَلَیْہِ فَضْلَہٗ وَاَدَامَہٗ وَصَلِّ عَلٰی

چمک اٹھے ان کی ولادت سے تہامہ کے تمام علاقہ جات۔ اور اللہ تعالیٰ نے پھیلایا آپ پر اپنے فضل و کرم (کے سایہ) کو اور اسے ہمیشہ برقرار اور قائم رکھا۔

سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ تَجَلّٰی عَلَیْہِ الْمَنَاقِبُ الرَّفِیْعَۃُ وَالْمَکَارِمُ وَکَمَّلَ اللّٰہُ بِہٖ

اور درود بھیج ہمارے سردار محمد پر کہ جن پر مناقب عالیہ روشن ہوئے اور بزرگیاں منکشف ہوئیں۔ اور آپ کی بدولت اللہ تعالیٰ نے

الشَّرَفَ الدَّآئِمَ لِعَبْدِ اللّٰہِ وَعَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَھَاشِمٍ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ

ابدی شرف و فضیلت کو کامل و مکمل فرمایا۔ حضرت عبد اللہ اور عبد المطلب و ہاشم کے لیے اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر

نِ الَّذِیْ لَمْ یَزَلْ یَنْتَقِلُ نُوْرُہٗ مِنَ الْاَرْحَامِ الزَّکِیَّۃِ الْفَاخِرَۃِ وَالْاُرُوْمَاتِ

کہ جن کا نور مقدس ہمیشہ منتقل ہوتا رہا پاکیزہ اور قابل فخر ارحام سے اور اصول شریفہ سے جن کی شرافت ظاہر تھی اور پاکیزہ

الشَّرِیْفَۃِ الطَّاھِرَۃِ وَالْعَنَاصِرِ الطَّاھِرَۃِ حَتّٰی اسْتَخْرَجَہُ اللّٰہُ رَحْمَۃً وَّاِظْھَارًا

عناصر سے حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ نے ان کو (ان اصلاب و ارحام سے) نکالا اس شان سے کہ وہ سراپا رحمت تھے اور آپ کی

لِّقَدْرِ نَبِیِّہٖ وَبَیَّنَ مَجْدَہٗ وَمَا کَانَ اللّٰہُ لِیُعَذِّبَھُمْ وَاَنْتَ فِیْھِمْ وَصَلِّ عَلٰی

قدر و منزلت ظاہر کرنے اور مجد و مرتبت اجاگر کرنے کیلئے (فرمایا) اور نہیں ہے زیبا اللہ تعالیٰ کے لیے کہ عذاب دے انھیں جبکہ آپ ان میں موجود ہو اور

سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ لَمْ تَرَ اُمُّہٗ فِیْ حَالِ وَضْعِہٖ مَا رَاَتْہُ النُّفَسَآءُ وَلَمْ تَجِدْ اُمُّہٗ

درود بھیج ہمارے آقا محمد پر کہ جن کی والدہ ماجدہ نے آپ کو جنم دیتے وقت نہ دیکھی وہ آلائش جو بچوں کو جنم دینے والی عورتوں نے دیکھی، اور نہ محسوس کیا آپکی والدہ

مِنْ ثِقْلِ الْحَمْلِ مَا وَجَدَتْہُ النِّسَآءُ وَلَمَّا وَلَدَتْہُ اُمُّہٗ وَضَعَتْہُ فِی الْاَرْضِ قَبَضَ

ماجدہ نے حمل کا ثقل اور گرانی جو عام عورتیں محسوس کرتی ہیں۔ اور جب ان کو جنم دیا ان کی والدہ ماجدہ نے تو آپ کو زمین پر رکھا تو آپنے قبضہ فرمایا

عَلٰی ثَلٰثِ مَفَاتِیْحَ مِنَ اللُّؤْلُؤِ الْاَبْیَضِ وَاَعْلَمَہُ اللّٰہُ بِعُلُوِّ دَرَجَتِہٖ وَرَغِبَتِ

سفید موتی سے بنی تین چابیوں پر اور اللہ تعالیٰ نے آپ کو اطلاع دی آپ کی بلندیٔ درجات کی اور ملائکہ نے آپ کی تربیت میں

الْمَلٰٓئِکَۃُ فِیْ تَرْبِیَتِہٖ وَخَمَدَتْ نِیْرَانُ فَارِسَ عِنْدَ وِلَادَتِہٖ وَغَاضَ مَآءُ

رغبت ظاہر کی اور آتش کدہائے ایران کی آگ آپ کی ولادت کے وقت بجھ گئی اور ساوہ کا پانی آپ کی

سَاوَۃَ عِنْدَ ظُہُوْرِ عَلَامَتِہٖ وَغَاضَ نَھْرُ الْاُرْدُنِّ لِمَوْرِدِہٖ وَاَضَآءَتْ لِمَوْلِدِہٖ

علامات ظاہر ہونے پر خشک ہو گیا اور دریائے اُردن جاری ہو گیا آپکے ورود مسعود کی وجہ سے اور آپ کی ولادت کی وجہ سے

الْاٰفَاقُ وَاتَّصَلَتْ بِہٖ بُشْرَی الْھَوَاتِفِ فِی الْعَشِیِّ وَالْاِشْرَاقِ وَصَلِّ عَلٰی

آفاق روشن ہو گئے اور سروش غیبی کی بشارتیں آپ (کی تشریف آوری) کے متعلق صبح و شام ملنے لگیں۔ اور درود بھیج اے اللہ ہمارے

سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ رَغِبَ الطَّیْرُ وَالسَّحَابُ وَالرِّیْحُ فِیْ اِرْضَاعِہٖ وَاَنْ یَّکُوْنُوْا

آقا محمد پر کہ رغبت ظاہر کی پرندوں، بادلوں اور ہواؤں نے ان کے راضی کرنے میں اور ان کے گروہ اور تابعین میں شامل

مِنْ اَشْیَاعِہٖ وَاَتْبَاعِہٖ وَلَمَّا اَرْضَعَتْہُ حَلِیْمَۃُ دَرَّ لَبَنُھَا وَانْھَمَرَ فَکَانَتْ

ہونے میں اور جب انھیں حلیمہ سعدیہ نے دودھ پلانے کا قصد کیا تو وہ پوری قوت سے اور کثرت سے جاری ہوا چنانچہ

تُرْضِعُ مَعَہٗ عَشَرَۃً اَوْ اَکْثَرَ وَعَلِمَ اَنَّ لَہٗ شَرِیْکًا فِی الرِّضَاعِ مَعَہٗ فَتَرَکَ لَہٗ

وہ آپکے ساتھ دس بچوں یا ان سے بھی زیادہ کو دودھ پلاتی تھی اور آپ کو معلوم ہو گیا کہ میرے ساتھ دودھ پینے میں حصہ دار ہے تو آپنے اس کے لیے دوسرا

الثَّدْیَ الْاٰخَرَ وَلَمْ یُرْضِعْهُ وَقِیْلَ فِیْهِ لِحَلِیْمَةَ فِی النَّوْمِ الْهَاجِعِ اَبْشِرِیْ

پستان چھوڑ دیا اور اس سے دودھ نہ پیا۔ اور آپ کے متعلق حلیمہ کو گہری نیند میں کہا گیا تجھے بشارت ہو دودھ

بِاِرْضَاعِكِ لِلضِّیَآءِ وَهِیَ الشَّفِیْقَةُ وَلَمْ یَزِدْ عَلَی الْقُوْتِ دَقِیْقَةً وَّكَانَ ثَدْیُهَا

پلانے کی۔ واسطے ضیاء (اُمت و کائنات) کے جبکہ وہ آپ کے لیے شفیق تھی اور آپ نے مقدارِ کفایت سے ذرہ بھی زیادہ نہ پیا حالانکہ ان کے پستان

لَهٗ یَفُوْرُ وَبُطُوْنُ النِّسَآءِ سِوَاهَا لَاصِقَةٌ بِالظُّهُوْرِ وَتَرَكَتْهُ اُمُّهٗ وَهُوَ ابْنُ

آپ کے لیے اُبلتے چشمہ کی مانند تھے اور اس کے علاوہ دوسری عورتوں کے شکم (بوجہ بھوک) ان کی پشتوں کے ساتھ چپٹے ہوئے تھے اور آپ کی والدہ ماجدہ نے آپ کو

اَرْبَعَةِ اَعْوَامٍ وَخَرَجَ اِلَی الشَّامِ وَهُوَ ابْنُ اِثْنَیْ عَشَرَ عَامًا وَّشَهْرَیْنِ وَعَشَرَةِ

داغ مفارقت دیا جبکہ آپ چار سال کے تھے۔ اور آپ شام کی طرف تجارت کے لیے تشریف لے گئے جبکہ آپ کی عمر شریف بارہ سال دو ماہ اور دس دن تھی

اَیَّامٍ وَتَرَكَهٗ جَدُّهٗ عَبْدُ الْمُطَّلِبِ هُوَ ابْنُ ثَمَانِیَةِ اَعْوَامٍ وَّشَهْرَیْنِ وَعَشَرَةِ

اور آپ کو آپ کے دادا عبد المطلب نے داغ مفارقت دیا جب کہ آپ آٹھ سال دو ماہ اور دس دن کے تھے

اَیَّامٍ وَكَانَ نُوْرُهٗ یَظْهَرُ عَلٰی وَجْهِ اَبِیْهِ وَجَدِّهٖ قَبْلَ حَمْلِ اُمِّهٖ وَمَوْلِدِهٖ اَللّٰهُمَّ

اور آپ کا نور انور ظاہر ہوتا تھا آپ کے والد ماجد اور دادا جان کے چہرہ پر آپ کی والدہ ماجدہ کے حاملہ ہونے اور جنم دینے سے پہلے

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ اُلْقِیَ فِیْ طِیْنَتِهٖ

اللہ صلواۃ وسلام نازل فرما سیّدنا محمد اور آپ کی آل پر کہ ملایا گیا ان کی طینت اور خمیر میں وہ نور

النُّوْرُ الَّذِیْ سَبَقَ فَخْرُهٗ وَتَقَادَمَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

کہ سبقت لے گیا فخر اس کا اور (سب سے) متقدم ہو گیا۔ اے اللہ صلواۃ وسلام نازل فرما ہمارے آقا محمد اور

عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ اُوْدِعَتْ طِیْنَتُهٗ فِیْ ظَهْرِ اَبِیْهِ اٰدَمَ اَللّٰهُمَّ

آپ کی آل پر کہ اس آقا کی طینت نوریہ ودیعت کی گئی ان کے باپ آدم کی پشت میں۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ زَارَتْهُ

صلواۃ وسلام بھیج ہمارے آقا محمد پر اور ان کی آل پر کہ زیارت کی ملائکہ

الْمَلٰٓئِكَةُ عِنْدَ الْوِلَادَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

نے ان کی وقتِ ولادت میں۔ اے اللہ صلواۃ وسلام نازل فرما ہمارے آقا محمد اور ان کی آل پر

مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ جَآءَتِ الْوُحُوْشُ وَالطُّیُوْرُ لِبَابِهٖ مُنْقَادَةً اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

کہ جنگلی جانور اور پرندے حاضر ہوئے ان کے در پر تابعدار بن کر۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ نَزَلَتِ النُّجُوْمُ عِنْدَ وِلَادَتِهٖ

ہمارے آقا محمد اور ان کی آل پر کہ اترے ستارے ان کی ولادت کے وقت

عَلَی السُّقُوْفِ وَرَفَعَتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ تَدُوْرُ بِهٖ عَلَی الْخَلَآئِقِ وَتَطُوْفُ

مکانوں کی چھتوں پر اور اٹھا لیا ان کو ملائکہ نے جبکہ وہ ان کو لے کر خلائق پر گردش اور طواف کرتے تھے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ كَانَ مَهْدُهٗ یَتَحَرَّكُ

اے اللہ درود وسلام نازل فرما سیدنا محمد اور آل سیدنا محمد پر کہ جن کا پنگھوڑا (ملائکہ کے ہلانے سے) ہلتا تھا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ كَانَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ

اے اللہ درود وسلام بھیج ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر کہ جس آقا سے ملائکہ

بِهٖ تَتَبَرَّكُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ كَانَ

برکات حاصل کرتے تھے۔ اے اللہ درود وسلام نازل فرما ہمارے آقا محمد اور آل محمد پر جو کہ

اَوْفَی النَّاسِ وَصَامَ رَمَضَانَ وَهُوَ فِی الْمَهْدِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

سب سے زیادہ وفادار تھے اور جنہوں نے ماہِ رمضان کے روزے عالم مہد میں رکھے۔ اے اللہ درود وسلام نازل فرما سیدنا محمد

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ كَانَ الْقَمَرُ یُحَدِّثُهٗ فِیْ حَالَةِ الصِّغَرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اور آپ کی آل پر کہ جن کے ساتھ چاند کلام کرتا تھا عالم صغر میں۔ اے اللہ رحمتیں

وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ كَانَ الْقَمَرُ تُلْهِیْهِ عَنِ الْاِشْفَآءِ

اور سلامتی نازل فرما ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر کہ جنہیں چاند بہلاتا تھا بیماری سے

وَالسَّهَرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ كَانَ یَسْمَعُ

اور بیداری سے۔ اے اللہ صلواۃ وسلام نازل فرما ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر کہ جو سنا کرتے تھے

وَجْبَةَ الْقَمَرِ مِنَ الْفَرْشِ حِیْنَ یَسْجُدُ تَحْتَ الْعَرْشِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

چاند کی ٹھوکر (کی آواز) کو فرش زمین پر جبکہ وہ سجدہ ریز ہوتا تھا عرشِ خداوند تعالیٰ کے نیچے۔ اے اللہ درود وسلام نازل فرما سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِیْ قَرَّ اَرِضْوَانٌ فِیْ اُذُنَیْہِ وَقَبَّلَہٗ بَیْنَ عَیْنَیْہِ

محمد اور آپ کی آل پر کہ جن کے کانوں میں رضوان جنّت نے قراءت کی اور ان کی پیشانی پر بوسہ دیا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالْمَعْنِیِّ بِقَوْلِ الْعَلِیْمِ

اے اللہ صلواۃ وسلام نازل فرما ہمارے آقا محمد اوران کی آل پر جو مراد ومقصود ہیں اللہ علیم وحکیم کے اس قول سے

الْحَکِیْمِ اَنَّی لَھُمُ الذِّکْرٰی وَقَدْ جَآءَھُمْ رَسُوْلٌ کَرِیْمٌ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

دوسری کس جگہ سے ہے ان کیلئے نصیحت حاصل کرنے کی گنجائش حالانکہ آچکے ہیں اُن کے پاس رسول کریم۔ اے اللہ درود وسلام ہو سیدنا محمد اور آپکی

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِیْ اَشْرَقَ نُوْرُہٗ فِیْ وَجْہِ اٰدَمَ وَجَبْھَتِہٖ وَزَیَّنَ

آل پر کہ جن کا نور چمکا آدم علیہ السلام کے چہرہ اور ان کی جبین میں اور مزین فرمایا

اللّٰہُ اَسَارِیْرَ وَجْہِ اٰدَمَ بِاَشِعَّتِہٖ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ

اللہ تعالیٰ نے آدم کی جبین کی سلوٹوں کو آپ کے نور کی شعاعوں سے۔ اے اللہ درود وسلام ہو ہمارے سردار محمد اور آپ کی آل پر

سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِیْ تَلَاْلَاَ نُوْرُہٗ فِیْ وَجْہِ اٰدَمَ وَلَاحَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

کہ جگمگایا نوران کا آدم علیہ السلام کے چہرہ میں اور نمودار ہوا۔ اے اللہ صلواۃ وسلام نازل فرما سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِیْ تَعَطَّرَ عَبِیْرُ الْعَنْبَرِ مِنْ شَمَائِلِہٖ وَفَاحَ اَللّٰھُمَّ

محمد اور آپ کی آل پر کہ معطر ہوئیں عنبری خوشبوئیں ان کے شمائل سے اور مہک اُٹھیں۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِیْ کَانَ نُوْرُہٗ فِیْ وَجْہِ

درود وسلام نازل فرما محمد کریم اور آپ کی آل پر کہ جن کا نور آدم علیہ السلام کے چہرہ سے

اٰدَمَ مُشْرِقًا اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِیْ

ضوفشاں تھا۔ اے اللہ درود وسلام بھیج ہمارے آقا محمد اور ان کی آل پر کہ جن کی

کَانَ طَآئِرُ سَعْدِہٖ حَوْلَ کَمَالِہٖ مُحَدِّقًا اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

سعادت مندی کا نقش ازل ان کے کمالات کے گرد احاطہ کئے ہوئے تھا۔ اے اللہ صلواۃ وسلام نازل فرما ہمارے آقا محمد اور آپ کی

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِیْ اِفْتَخَرَ بِہٖ اٰدَمُ وَحَوَّآءُ فِی السَّمَآءِ بِظُھُوْرِ نُوْرِہٖ فِیْھِمَا عَلَمًا

آل پر کہ جن سے فخر حاصل ہوا آدم وحواء کو آسمانوں میں بسبب ظاہر ہونے آپ کے نور کے ان دونوں میں واضح طور پر۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِیْ اَشْرَقَ نُوْرُہٗ فِیْ

اے اللہ صلواۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمد اور آپ کی آل پر کہ روشن ہوا ان کا نور

وَجْہِ حَوَّآءَ الطَّاھِرَۃِ وَسَمَا قَدْرُھَا بِہٖ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

پاک حواء کے چہرہ میں اور بلند ہوئی اس کی قدر ومنزلت بسبب اس نور کے دنیا وآخرت میں۔ اے اللہ صلواۃ وسلام

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِیْ کَانَ نُوْرُہٗ فِیْ غُرَّۃِ اٰدَمَ الظَّاھِرَۃِ وَاُمِّنَا

نازل فرما ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر کہ جن کا نور آدم کی روشن پیشانی میں تھا اور ہماری قابلِ فخر ماں

حَوَّآءَ الْفَاخِرَۃِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِیْ

حوا کی جبیں میں۔ اے اللہ صلواۃ وسلام نازل فرما ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر کہ

لَمْ یَزَلْ فِیْ وَجْہِ اٰدَمَ سَاطِعًا وَّفِیْ جَبِیْنِھَا لَامِعًا اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

ہمیشہ رہا (ان کا نور) آدم علیہ السلام کے چہرہ میں روشن اور ان کی جبین سے جھلکنے والا۔ اے اللہ درود وسلام نازل فرما ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِیْ کَمُلَ بِہٖ لِاٰدَمَ وَحَوَّآءَ بُلُوْغُ الْمُنٰی وَتَمَّ لَھُمَا بِہٖ

محمد اور آپ کی آل پر کہ جن کی بدولت کامل ہوئی آدم وحواء کے لیے رسائی مطالب کی اور مکمل ہوئی ان دونوں کیلئے بسبب

الْقَبُوْلُ وَالْھَنَا اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ

آپکے قبولیت اور شادی وخوشی۔ اے اللہ صلواۃ وسلام نازل ہو سیدنا محمد اور آل سیدنا محمد پر کہ

ِالَّذِیْ افْتَخَرَ بِہٖ اٰدَمُ لِحَوَّآءَ لِخُرُوْجِہٖ مِنْ صُلْبِہٖ وَتَوَسَّلَ بِہٖٓ اِلٰی رَبِّہٖ

جن کے ساتھ فخر ظاہر کیا آدم نے حواء پر بسبب ظاہر ہونے آپکے ان کی پشت سے اور توسل کیا انہوں نے ساتھ آپ کے بارگاہ خداوند تعالیٰ میں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِیْ اشْتَاقَ اٰدَمُ لِرُؤْیَتِہٖ

اے اللہ درود وسلام نازل فرما ہمارے آقا محمد اور ان کی آل پر کہ مشتاق ہوئے آدم علیہ السلام آپ کے دیدار کے

وَتَمَنّٰی اٰدَمُ وَحَوَّآءُ مُشَاھَدَۃَ طَلْعَتِہٖ وَغُرَّتِہٖ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور (دل وجان سے) آرزو کی آدم وحواء نے آپ کی طلعت زیبا اور جبین اقدس کے مشاہدہ کی۔ اے اللہ صلواۃ وسلام نازل ہو ہمارے آقا

وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِیْ لَمَّا اشْتَاقَ اٰدَمُ اِلٰی جَلَالَتِہٖ جَعَلَ اللّٰہُ نُوْرَہٗ فِیْ

محمد اور آپ کی آل پر کہ جب مشتاق ہوئے آدم آپ کی شان جلالت کے تو ظاہر کیا اللہ تعالیٰ نے آپ کا نور ان کی شہادت

سَبَّابَتِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِۨالَّذِىْ جَعَلَ

کی انگلی میں۔ اے اللہ صلواۃ وسلام نازل ہو محمد کریم اور آپ کی آل پر کہ جن کے

اللّٰهُ نُوْرَ اَصْحَابِهِ الْكِرَامِ فِىْ بَقِيَّةِ اٰدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

اصحاب کے نور کو اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کے بقیہ جسم (عجین اور چہرہ کے علاوہ حصہ) میں پیدا فرمایا۔ اے اللہ درود وسلام نازل فرما ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِۨالَّذِىْ تَلَاْلَاَتْ اَصَابِعُ اٰدَمَ بِنُوْرِهٖ نُوْرًا وَّازْدَادَ

محمد پر اور آپ کی آل پر کہ آپ کے نور کی بدولت چمک اٹھیں آدم علیہ السلام کی انگلیاں اور ان کی رونق بڑھ گئی

بِهٖ بَهْجَةً وَّسُرُوْرًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِۨالَّذِىْ

اور ان کے سرور میں اضافہ ہوا۔ اے اللہ درود وسلام نازل فرما محمد کریم اور آپ کی آل پر کہ

لَمْ تَزَلْ اَنْوَارُ اَصْحَابِهٖ فِىْ اَصَابِعِ اٰدَمَ تَتَلَاْلَاُ وَتَزْدَادُ فِىْ كُلِّ وَقْتٍ حُسْنًا وَّجَمَالًا

ہمیشہ آپ کے اصحاب کے انوار آدم علیہ السلام کی انگلیوں سے جھلکتے رہتے اور ہر لحظہ ان کے حسن وجمال میں اضافہ ہوتا رہا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِۨالَّذِىْ كَانَ بِهٖ نُوْرُ اَبِىْ بَكْرٍ

اے اللہ درود وسلام نازل فرما ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر کہ آپ کی بدولت ابوبکر صدیق کا نور

فِى الْوُسْطٰى مِنْ اَصَابِعِ اٰدَمَ يَظْهَرُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ

آدم علیہ السلام کی درمیانی انگلی میں ظہور پذیر تھا اے اللہ صلواۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمد اور آل

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِۨالَّذِىْ كَانَ بِهٖ نُوْرُ عُمَرَ فِى الْبِنْصَرِ مِنْ اَصَابِعِ اٰدَمَ يَزْهَرُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

سیدنا محمد پر کہ آپ کے طفیل عمر فاروق کا نور آدم علیہ السلام کی انگشت شہادت کے ساتھ والی چھوٹی انگلی میں ظاہر ہوتا تھا۔ اے اللہ درود

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِۨالَّذِىْ كَانَ بِهٖ نُوْرُ عُثْمَانَ فِى الْخِنْصَرِ

وسلام بھیج ہمارے آقا محمد اور آل محمد پر کہ آپ کی بدولت عثمان ذی النورین کا نور آدم علیہ السلام کی چھنگلی

مِنْ اَصَابِعِ اٰدَمَ يَلُوْحُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِۨ

میں سے چمکتا تھا۔ اے اللہ درود وسلام نازل فرما محمد کریم اور ان کی آل پر

الَّذِىْ كَانَ بِهٖ نُوْرُ عَلِىٍّ فِى الْاِبْهَامِ مِنْ اَصَابِعِ اٰدَمَ اَوْضَحَ الْوُضُوْحِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

کہ جن کی بدولت علی مرتضےٰ کا نور آدم علیہ السلام کے انگوٹھے میں کامل نورانیت کے ساتھ تمایاں تھا۔ اے اللہ درود

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِۨالَّذِىْ وَضَعَ اللّٰهُ فِىْ ظَهْرِ اٰدَمَ

وسلام نازل فرما ہمارے آقا محمد اور ان کی آل پر کہ اللہ تعالیٰ نے رکھے آدم علیہ السلام کی پشت مبارک میں

اَنْوَارَهُ الْمُبَارَكَةَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ

آپ کے انوار مبارک۔ اے اللہ درود وسلام بھیج سیدنا محمد اور آپ کی آل پر کہ

ِۨالَّذِىْ بِسَبَبِ نُوْرِهٖ سَجَدَتْ لِاٰدَمَ الْمَلٰٓئِكَةُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

بطفیل آپ کے نور کے سجدہ کیا آدم علیہ السلام کو ملائکہ نے۔ اے اللہ صلواۃ وسلام ہو محمد کریم

وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِۨالَّذِىْ ظَهَرَتْ بِهٖ شَرَفُ اٰدَمَ فِى السَّمَآءِ وَبِبَرَكَتِهٖ عَلَّمَهُ

اور آپ کی آل پر کہ بطفیل آپ کے ظاہر ہوا آدم علیہ السلام کا شرف وفضل آسمان میں اور آپ کی برکت سے ہی

اللّٰهُ الْاَسْمَآءَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اللہ تعالیٰ نے انھیں اسماء کی تعلیم دی۔ اے اللہ درود وسلام نازل فرما سیدنا محمد اور آپ کی آل پر

ِۨالَّذِىْ اَقْبَلَ عَلَيْهِ اٰدَمُ وَضَمَّهٗٓ اِلَيْهِ وَقَبَّلَهٗ ثَلٰثًا بَيْنَ عَيْنَيْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

کہ پوری طرح متوجہ ہوتے آدم آپ پر اور آپ کو سینہ سے لگایا اور تین مرتبہ آپ کی پیشانی پر بوسہ دیا۔ اے اللہ درود وسلام

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِۨالَّذِىْ ظَهَرَتْ بِمَوْلِدِهِ الْعَجَآئِبُ

نازل فرما سیدنا محمد اور آپ کی آل پر کہ آپ کی ولادت کی وجہ سے عجائبات ظاہر ہوئے

وَبَدَتْ بِظُهُوْرِهِ الْغَرَآئِبُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ

اور آپ کے ظہور کی وجہ سے انوکھے امور دیکھنے میں آئے۔ اے اللہ درود وسلام نازل فرما سیدنا محمد اور آپ کی آل پر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِۨالَّذِىْ تَفَاخَرَتِ الْاَرْضُ بِمَوْلِدِهٖ عَلَى السَّمَآءِ وَتَبَاشَرَتْ بِهٖ

کہ فخر کا اظہار کیا زمین نے آسمان پر آپ کی ولادت کی وجہ سے اور باہم خوشخبریاں دیں

الْمَلٰٓئِكَةُ الْعُظْمٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ

عظیم ملائکہ نے۔ اے اللہ صلواۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمد اور آپ کی آل پر

ِۨالَّذِىْ تَبَاشَرَتِ الْاَكْوَانُ يَوْمَ وِلَادَتِهٖ بِطَلْعَةِ السَّعْدِ فِىْ عِبَادِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

کہ کائنات کو مسرتیں حاصل ہوئیں آپ کی ولادت کے دن بسبب طلوع فرمانے نجم سعادت کے بندگانِ خداوند تعالیٰ میں اے اللہ صلواۃ وسلام

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِیْ بَدَا اَبْدَرُ نُبُوَّتِہٖ مُشْرِقًا وَّحُسْنُ

نازل فرما سیدنا محمد اور آپ کی آل پر کہ جن کی نبوت کا ماہ تمام چمک و دمک کے ساتھ نمودار ہوا اور ان کا سروِ ناز حسین

نَبَاتِہٖ مُوْرِقًا اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِیْ

برگ و بار لایا۔ اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے آقا محمد اور ان کی آل پر جن کے

غَیَّبَ اللّٰہُ نُوْرَہٗ فِیْ عِلْمِہٖ حَتّٰٓی اَظْھَرَہٗ فِیْ وَجْہِ اَبِیْہِ وَاُمِّہٖ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

نورِ حقیقت کو اللہ تعالیٰ نے اپنے علم کے پردہ میں غائب کیے رکھا حتیٰ کہ اسے ظاہر فرمایا آپ کے والدین کے چہروں سے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِیْ لَمَّا انْقَضَی الشَّھْرُ التَّاسِعُ بِنْ حَمْلِہٖ

ہمارے آقا محمد پر اور ان کی آل پر کہ جن کے شکم مادر میں آنے کے بعد جب گزرا نواں مہینہ

ظَھَرَ لِاُمِّہٖ کَمَالُ فَضْلِہٖ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ

تو آپ کی والدہ ماجدہ پر آپ کا کمالِ فضل ظاہر ہوا۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر

ِالَّذِیْ اَشْرَقَتِ الدُّنْیَا بِبَھْجَتِہٖ وَاَضَآءَتِ الْاَرْضُ بِاَنْوَارِ طَلْعَتِہٖ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

کہ روشن ہو گئی ساری دنیا آپ کے (نور) اور بہار ولادت سے۔ اور جگمگ ہوئی تمام زمین آپ کے (رخ زیبا کے) انوارِ طلعت سے

وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِیْ کَانَتْ لَہٗ کُلَّ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر کہ تھا ان کے لیے ہر روز

یَوْمٍ مُّعْجِزَۃٌ خَارِقَۃٌ وَّاٰیَۃٌ ظَاھِرَۃٌ صَادِقَۃٌ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

معجزہ اور کمال امتیازی۔ اور علامتِ صدق اور حقانیت ظاہر و باہر۔ اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِیْ تَظَاھَرَتِ الْاٰیَاتُ عِنْدَ وِلَادَتِہٖ وَ

محمد اور آپ کی آل پر کہ جن کی ولادت باسعادت کے وقت آیاتِ قدرت یکے بعد دیگرے نمودار ہوئیں اور

تَبَیَّنَتْ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِیْ

نمایاں ہوئیں اے اللہ درود و سلام نازل فرما ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر کہ زمین نے

اَخَذَتِ الْاَرْضُ زُخْرُفَھَا عِنْدَ وِلَادَتِہٖ وَتَزَیَّنَتْ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

آرائش و زیبائش حاصل کی آپ کی ولادت کے وقت اور مزین اور آراستہ ہو گئی۔ اے اللہ درود و سلام بھیج

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِیْ نَظَرَتْ لِاُمِّہٖ عِنْدَ وِلَادَتِہٖ عُیُوْنُ

ہمارے سردار محمد اور آپ کی آل پر کہ متوجہ ہوئیں ان کی والدہ کی طرف سعادت مندی کی

السَّعَادَۃِ وَقَلَّدَتْ بِہٖ اَحْسَنَ قِلَادَۃٍ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

نگاہیں آپ کی ولادت کے وقت اور ان کے گلے کا حسین قلادہ اور ہار بن گئیں۔ اے اللہ درود و سلام نازل فرما ہمارے آقا محمد اور

عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِیْ فَازَتْ اُمُّہٗ بِشَرَفِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ لَمَّا وَضَعَتْ

آپ کی آل پر کہ جن کی والدہ ماجدہ کامیاب اور فائز ہوئیں دنیا و آخرت کے شرف و فضل کے ساتھ جب اُس نے

ھٰذِہِ النَّسَمَۃَ الْمُبَارَکَۃَ الطَّاھِرَۃَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

اِس مبارک اور پاکیزہ شخصیت کو جنم دیا۔ اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے آقا محمد اور آپ کی

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِیْ اَصْبَحَتْ اَغْصَانُ السَّعْدِ فِیْ حُجْرَۃِ اُمِّہٖ مَائِلَۃً وَّ

آل پر کہ (جن کی بدولت ہو گئیں سعادت مندی کی شاخیں جھکنے والیں ان کی والدہ کے حجرہ کی طرف اور

وَقَعَتْ فِیْ رِیَاضِ عِزِّھَا وَاَمْنِھَا قَابِلَۃً اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہو گئیں ان کی عزت و امن کے باغات میں قبولیت پانے والیں۔ اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے آقا محمد

وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِیْ تَبَادَرَتْ لِاُمِّہٖ یَوْمَ وِلَادَتِہِ الْبَشَآئِرُ وَرُفِعَتْ

اور ان کی آل پر کہ آپ کی وجہ سے سبقت لے جانے لگیں آپ کی ولادت کے وقت آپ کی والدہ ماجدہ کی طرف بشارتیں اور بلند کیے

عَنْ حُجْرَتِھَا اَعْلَامُ الْاَشَآئِرِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

گئے ان کے حجرہ مبارکہ سے اشارات کے علم۔ اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِیْ سَمِعَتْ اُمَّہٗ عِنْدَ وَضْعِہٖ نِدَآءً مِّنَ الْاَرْضِ وَنِدَآءً

پر کہ جن کی والدہ ماجدہ نے ان کو جنم دیتے وقت زمین سے ندا سنی اور

مِّنَ السَّمَآءِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ

آسمان سے بھی۔ اے اللہ درود و سلام نازل فرما ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر

ِالَّذِیْ لَمْ تَجِدْ اُمُّہٗ بِحَمْلِہٖ حُمًّا وَّلَا وَحْمًا اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

کہ جن کی والدہ ماجدہ نے نہ محسوس کیا آپ کے حمل کے دوران تپ اور نہ مشقت و شدت کو۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما ہمارے

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِیْ اخْضَرَّتِ الدُّنْیَا یَوْمَ وِلَادَتِہٖ وَ

آقا محمد اور آپ کی آل پر کہ سرسبز اور شاداب ہو گئی دنیا ان کی ولادت کے دن اور

اسْتَنَارَ بِہِ الْکَوْنُ مِنْ جَمِیْعِ جِھَاتِہٖ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

منور و روشن ہو گیا جہان تمام اطراف سے۔ اے اللہ صلواۃ وسلام نازل فرما ہمارے آقا محمد

وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِیْ بَادَرَتْ اُمُّہٗ عِنْدَ وِلَادَتِہٖ بِوَادِ السَّعَادَۃِ

اور ان کی آل پر کہ جن کی بدولت سبقت لے گئی۔ ان کی والدہ سعادت اور نیک بختی کی وادیوں میں ان کے ولادت کے وقت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِیْ قِیْلَ

اے اللہ درود وسلام ہو ہمارے سردار محمد اور آپ کی آل پر جن کی امی جان کو

لِاُمِّہٖ عِنْدَ وَضْعِہٖ تَلِدُ مَوْلُوْدًا یَّسُوْدُ اَھْلَ السِّیَادَۃِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

وضع کے وقت کہا گیا کہ وہ ایسے بچے کو جنم دیں گی کہ وہ اہل سیادت کے بھی سردار اور قائد ہوں گے۔ اے اللہ صلواۃ وسلام نازل

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِیْ حَفَّتْ اُمُّہٗ عِنْدَ وَضْعِہٖ زُمَرُ

فرما ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر کہ جن کی والدہ ماجدہ کے گرد گھیرا ڈال رکھا تھا آپ کی ولادت کے وقت

الْمَلٰٓئِکَۃِ الْکِرَامِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ

بزرگ ملائکہ کی جماعتوں نے۔ اے اللہ درود وسلام نازل فرما محمد کریم اور آپ کی آل پر کہ

ِالَّذِیْ تَوَاضَعَ لِمَوْلِدِہٖ رُءُوْسُ الْمُقَرَّبِیْنَ الْعِظَامِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

جن کی ولادت باسعادت کے وقت جھک گئے (ادب و نیاز سے) مقربین عظام کے سر۔ اے اللہ صلواۃ وسلام

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِیْ لَمَّا اشْتَدَّ بِاُمِّہٖ عِنْدَ وَضْعِہٖ

نازل فرما سیدنا محمد اور آپ کی آل پر کہ جن کی شان یہ ہے کہ جب آپ کی والدہ طاہرہ کو آپ کی ولادت کے وقت سخت پیاس لگی

الظَّمَأُ سَقَاھَا اللّٰہُ شَرْبَۃً اَنْزَلَھَا مِنَ السَّمَآءِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

تو اللہ تعالیٰ نے ان کو وہ شربت پلایا جسے آسمان سے نازل فرمایا تھا۔ اے اللہ صلواۃ وسلام نازل فرما

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِیْ اٰنَسَ اللّٰہُ اُمَّہٗ عِنْدَ وَضْعِہٖ

سیدنا محمد اور آپ کی آل پر کہ جن کا مقام یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ان کی والدہ کو اطمینان و سکون عطا کیا آپ کو جنم دیتے وقت

بِنِسَآءٍ اَشْرَافٍ یُّشْبِھْنَ نِسَآءَ بَنِیْ عَبْدِ مَنَافٍ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

ان شرافت مآب عورتوں کے ساتھ جو بنی عبد مناف کی عورتوں کے مشابہ تھیں۔ اے اللہ درود وسلام نازل فرما ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالْمُنْزَلِ عَلَیْہِ فِیْ کِتَابِ اللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ تَنْبِیْھًا

محمد اور آپ کی آل پر کہ جن پر نازل کیا گیا ہے اللہ تعالیٰ کی کتاب میں یہ حکم آپ کی اُمت کو خبردار کرنے

لِّاُمَّتِہٖ وَتَعْلِیْمًا اِمَّا یَبْلُغَنَّ عِنْدَکَ الْکِبَرَ اَحَدُھُمَا اَوْ کِلَاھُمَا فَلَا تَقُلْ لَّھُمَا

اور انھیں تعلیم دینے کے لیے کہ اگر پہنچیں تیرے پاس (ماں باپ میں سے) بڑھاپے کو ایک یا دونوں تو نہ کہہ انہیں

اُفٍّ وَّلَا تَنْھَرْھُمَا وَقُلْ لَّھُمَا قَوْلًا کَرِیْمًا اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اُف اور نہ جھڑک انہیں اور کہہ انہیں عزت و تکریم والی بات۔ اے اللہ درود وسلام نازل فرما ہمارے آقا محمد

وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِیْ مُدَّ لِاُمِّہٖ دِیْبَاجٌ بَیْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ وَ

اور آپ کی آل پر کہ جن کی والدہ ماجدہ کے لیے ریشمی چادر آسمان و زمین کے درمیان پھیلائی گئی اور

اَنَارَتْ بِہِ الْاٰفَاقُ فِی الطُّوْلِ وَالْعَرْضِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

روشن ہو گئے بسبب اس کے تمام آفاق طول و عرض میں۔ اے اللہ درود وسلام بھیج ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِیْ اَحَاطَتْ اُمَّہٗ اَجْنِحَۃُ السَّعْدِ وَالْفَلَاحِ

محمد اور آپ کی آل پر کہ جن کی والدہ ماجدہ کا احاطہ کیا نیک بختی اور فلاح کے بازوؤں نے

وَخَفَضَتْ لَہُ الْمَلٰٓئِکَۃُ الْجَنَاحَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

اور جھکا دئے (ان کی تعظیم کے لیے) ملائکہ نے اپنے نورانی پر۔ اے اللہ درود وسلام بھیج ہمارے سردار محمد پر

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِیْ کَانَتِ الْمَلٰٓئِکَۃُ عِنْدَ وَضْعِہٖ وُقُوْفًا یَّنْظُرُوْنَ اِلٰی

اور آپ کی آل پر کہ جن کی ولادت باسعادت کے وقت ملائکہ پرے جمائے کھڑے تھے اور ان کی والدہ ماجدہ کی طرف

اُمِّہٖ صُفُوْفًا صُفُوْفًا اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا

دیکھ رہے تھے صفیں باندھ کر۔ اے اللہ درود وسلام نازل فرما ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر

مُحَمَّدِ ِالَّذِیْ ظَھَرَ لِاُمِّہٖ عِنْدَ وَضْعِہٖ اُمُوْرٌ کَانَتْ قَبْلَ ذٰلِکَ کَامِنَۃً فَتَرَوَّعَتْ

کہ جن کی ولادت سراپا سعادت کے وقت آپ کی والدہ ماجدہ پر وہ امور ظاہر ہوئے جو اس سے قبل ان پر مخفی تھے تو وہ ان سے خوف زدہ

مِنْهَا وَهِيَ مِنْهُ اٰمِنَةٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

ہوگئیں اور وہ آپ کی بدولت امن والی ہوگئیں۔ اے اللہ درود وسلام نازل فرما ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر

مُحَمَّدِ ِالَّذِيْ فَتَحَ السَّعْدُ بِهٖ لِاُمِّهٖ مُدْهَشَ بَابِهٖ وَجَلَاهَا الْعِزُّ بِنُوْرِ شِهَابِهٖ

کہ جن کی بدولت دور کردیا۔ نیک بختی نے ان کی والدہ ماجدہ کے در سے ان کی دہشتوں کو اور ان کو عزو شرف نے جلا بخشی آپ کے نور شہاب کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِيْ اَصْبَحَ

ساتھ۔ اے اللہ درود وسلام بھیج ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر کہ جن کی ولادت با سعادت کی

قَدْرُ اُمِّهٖ بِوِلَادَتِهٖ مُعَظَّمًا وَّدُرُّ الشَّرَفِ بِحُلِيِّهَا مُنَظَّمًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

وجہ سے ان کی والدہ ماجدہ کی قدر و منزلت عظیم ہوگئی۔ اور دُرِّ شرف ان کے زیور میں پرویا گیا۔ اے اللہ درود وسلام نازل فرما

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِيْ اَلْحَفَ الْفَخْرُ اُمَّهٗ بِرِدَائِهٖ

ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر کہ جن کی امی جان کو فخر و ناز نے اپنی چادر پہنائی

وَتَوَّجَهَا الْعِزُّ بِهَائِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

اور عزو فخر نے اپنی بہار اور رونق کا تاج پہنایا۔ اے اللہ درود وسلام نازل فرما ہمارے آقا محمد اور آپ کی

مُحَمَّدِ ِالَّذِي اكْتَمَلَ فِيْ وَجْهِ اُمِّهٖ نُوْرُ النُّبُوَّةِ وَلَاحَ وَانْتَقَلَ اِلٰى حُجْرَتِهَا

آل پر کہ کمال پذیر ہوا ان کی والدہ ماجدہ کے چہرہ میں نور نبوت اور چمکا اور منتقل ہوا ان کے حجرہ کی طرف

كَوْكَبُ الْفَلَاحِ وَالنَّجَاحِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ

کامیابی اور کامرانی کا ستارہ۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل ہو ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِيْ اَدْخَلَهٗ رِضْوَانُ تَحْتَ جَنَاحِهٖ وَاَلْهَمَهٗ بِاَمْرِ اللّٰهِ اِلٰى

پر کہ جس آقا کو رضوان جنت نے اپنے پروں کے نیچے داخل کیا اور اللہ کے امر سے آپ کو

رُشْدِهٖ وَصَلَاحِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

رشد اور بھلائی کا الہام کیا۔ اے اللہ درود اور سلام بھیج ہمارے سردار محمد اور آپ کی آل پر

مُحَمَّدِ ِالَّذِيْ قَبَضَ عَلٰى مَفَاتِيْحِ الدُّنْيَا كُلِّهَا وَاَذْعَنَ لَهٗ بِالطَّاعَةِ جَمِيْعُ

جس (سید کائنات) نے قبضہ میں لے لیا ساری دنیا (کے خزائن) کی چابیوں کو اور جن کی اطاعت کو تسلیم کیا تمام

اَهْلِهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِ

اہل دنیا نے۔ اے اللہ درود وسلام نازل فرما ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر

الَّذِيْ كَسَاهُ اللّٰهُ حُلَّةَ الزَّيْنِ وَشَرَّفَهٗ وَفَضَّلَهٗ عَلٰى مَنْ سَلَفَ اَللّٰهُمَّ

جنہیں اللہ تعالےٰ نے زیب وزینت کی خلعت پہنائی۔ اور تمام سابقین پر شرف و فضل عطا فرمایا۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِيْ عَادَ اِلٰى اُمِّهٖ

درود وسلام بھیج ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر جو لوٹے اپنی والدہ ماجدہ کی طرف (ملائکہ کے طواف کرانے کے بعد)

وَالْاَنْوَارُ تَحُفُّهٗ وَالْمَلٰٓئِكَةُ تَلْحَظُهٗ وَتَزُفُّهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

اس شان سے کہ انوار انھیں ہر طرف سے ڈھانپے ہوتے تھے اور ملائکہ ان پر نظریں جمائے ہوئے تھے اور انہیں دولہا بنائے ہوئے تھے۔ اے اللہ درود وسلام

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِيْ عَادَ لِاُمِّهٖ وَالْمِسْكُ يَعْبَقُ مِنْ

نازل فرما ہمارے آقا و مولیٰ محمد اور آپ کی آل پر جو کہ (سیر ملکوت کے بعد) اپنی والدہ کی طرف لوٹے اور بوئے مشک ان کے کپڑوں سے

اَثْوَابِهٖ وَالْكَرَمُ حَشْوُ اِهَابِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

پھوٹ رہی تھی۔ اور ان کے لباس بشری میں سراسر کرم وجود ہی بھرا تھا۔ اے اللہ درود وسلام بھیج ہمارے سردار محمد

وَعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِيْ رُدَّ اِلٰى اُمِّهٖ وَقَدْ تَعَطَّرَتْ اَرْدَانُهٗ

اور آپ کی آل پر جو اپنی امی جان کی طرف اس شان سے لوٹائے گئے تھے کہ ان کی آستینیں معطر ہو چکیں تھیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِ

اے اللہ درود وسلام بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر

الَّذِيْ رُدَّ لِاُمِّهٖ وَقَدْ شُدَّتْ اَرْكَانُهٗ وَمُهِّدَ مَهْدُهٗ وَمَكَانُهٗ اَللّٰهُمَّ

جو امی جان کی طرف اس حال میں لوٹائے گئے کہ ان کے اعضاء ریشمی کپڑے کیساتھ بندھے تھے اور ان کی خوابگاہ اور جائے استراحت تیار کی جاچکی

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِيْ رُدَّ اِلٰى

تھی۔ اے اللہ درود وسلام بھیج ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر جو اپنی والدہ ماجدہ کی طرف لوٹائے گئے

اُمِّهٖ وَقَدْ لُفَّ فِيْ حَرِيْرَةٍ خَضْرَآءَ يَنْبَعُ مِنْهَا الْمَآءُ الْعَذْبُ اَللّٰهُمَّ

اس شان سے کہ آپ کے گرد لپیٹا گیا تھا سبز ریشمی لباس کہ جس سے آب شیریں ٹپک رہا تھا۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ رُدَّ اِلٰی

درود اور سلام بھیج ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر جو اس شان سے والدہ ماجدہ کے

اُمِّہٖ وَقَدْ قَبَضَ عَلٰی ثَلٰثِ مَفَاتِیْحَ مِنَ اللُّؤْلُؤِ الرَّطْبِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

حوالے کئے گئے کہ اپنی مٹھی میں لیے ہوئے تھے لولوئے آبدار سے بنی ہوئی تین چابیاں۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ خَتَمَ رِضْوَانُ

وسلام بھیج ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر کہ جن کے دونوں کندھوں کے درمیان رضوان

بَیْنَ کَتِفَیْہِ بِخَاتَمِ النُّبُوَّۃِ وَاَلْحَفَہٗ بِرِدَآءِ الْفُتُوَّۃِ وَالْمُرُوَّۃِ اَللّٰھُمَّ

جنت نے خاتم نبوت کے ساتھ مہر لگائی اور انہیں اوڑھائی فتوت اور مروت کی چادر۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ وَقَفَ

صلوٰۃ وسلام بھیج ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر کہ جن (تعظیم کے لیے) کھڑے ہوئے

جِبْرَآئِیْلُ بَیْنَ یَدَیْہِ وَضَمَّہٗٓ اِلَیْہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

جبرئیل علیہ السلام ان کے سامنے اور انہیں اپنے سینے کے ساتھ لگایا۔ اے اللہ درود وسلام بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ اَعْلَنَ الرِّضْوَانُ بِالسَّلَامِ عَلَیْہِ

محمد اور آپ کی آل پر کہ جن کو رضوان جنت نے علانیہ سلام پیش کیا

وَقَبَّلَہٗ بَیْنَ عَیْنَیْہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ

اور آپ کی پیشانی پر بوسہ دیا۔ اے اللہ درود وسلام بھیج ہمارے آقا محمد اور آپ کی

سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ بَادَرَ مِیْکَآئِیْلُ اِلٰی خِدْمَتِہٖ وَتَشَرَّفَ اِسْرَافِیْلُ

آل پر کہ جلدی کی میکائیل علیہ السلام نے ان کی خدمت کے لیے اور مشرف ہوئے اسرافیل علیہ السلام

بِزِیَارَتِہٖ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ

ان کی زیارت کے ساتھ۔ اے اللہ درود وسلام بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل اطہار پر

الَّذِیْ رُدَّ اِلٰی اُمِّہٖ وَقَدْ اَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِاَنْوَارِہٖ وَتَزَیَّنَ الْکَوْنُ

جن کو اپنی والدہ ماجدہ کی طرف اس شان سے لوٹایا گیا کہ زمین روشن ہو چکی تھی ان کے انوار کیساتھ اور سارا جہان ان کے

بِطَالِعِ اَقْمَارِہٖ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا

رخ زیبا کے ماہتاب کی طلعت سے (منور و) مزین ہو چکا تھا۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل

مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ رُدَّ لِاُمِّہٖ مَحْفُوْفًا بِالْیُمْنِ وَالْاِقْبَالِ وَعَیْنُ الْعِنَایَۃِ

پر جو اپنی والدہ ماجدہ کی طرف لوٹائے گئے اس شان سے کہ یمن و برکت اور بخت و اقبال سے ڈھکے ہوئے تھے اور عنایت

الرَّبَّانِیَّۃِ تَحْرُسُہٗ فِی الْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

ربانیہ کی آنکھ آپ کی نگرانی کر رہی تھی صبح اور شام۔ اے اللہ درود وسلام بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ عَرَجَتِ الْمَلٰٓئِکَۃُ بِاَعْلَامِہٖ

محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جن کے علم اٹھائے ہوئے ملائکہ

مُبَشِّرَاتٍ لِّاَھْلِ السَّبْعِ السَّمٰوٰتِ بِاِقْدَامِہٖ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ

بلندیوں کی طرف متوجہ ہوئے جبکہ وہ بشارات دے رہے تھے ساتوں آسمانوں کے مکینوں کو ان کی تشریف آوری کی۔ اے اللہ درود اور

سَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ اَصْلَحَ

سلام نازل فرما ہمارے آقا محمد اور ان کی آل پر کہ جن کی بدولت اللہ تعالیٰ نے اصلاح فرمائی

اللّٰہُ بِہِ الدُّنْیَا وَالدِّیْنَ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

دنیا اور دین کی۔ اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ سُمِّیَ عَامُ وِلَادَتِہٖ

محمد اور آل محمد پر کہ جس (آقا) کی ولادت باسعادت کے سال کو موسوم کیا گیا

عَامَ الْخَیْرِ وَالْبَرَکَۃِ وَالزَّیْنِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

خیر و برکت اور زیب و زینت کے سال کے ساتھ۔ اے اللہ درود وسلام بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ تَزَخْرَفَتِ الدُّنْیَا

محمد اور آپ کی آل پر کہ آراستہ ہو گئی ساری دنیا

بِنُوْرِ ظُھُوْرِہٖ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

ان کے ظہور کے نور کے ساتھ۔ اے اللہ درود وسلام بھیج ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ تَزَیَّنَتِ الدُّنْیَا بِسَاطِعِ نُوْرِہٖ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

کہ مزین اور آراستہ ہوگئی دنیا ان کے بلند مرتبت اور غالب نور کے ساتھ ۔ اے اللہ صلوٰۃ اور

وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ اَضَآءَتْ بِمَوْلِدِہٖ

سلام بھیج ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر کہ روشن ہو گئے ان کی ولادت سے

بُقَاعُ تِھَامَۃَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا

تہامہ کے قطعات اور علاقے۔ اے اللہ درود وسلام بھیج ہمارے آقا محمد اور آپ کی

مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ نَشَرَ اللّٰہُ عَلَیْہِ فَضْلَہُ الْعَظِیْمَ وَاَدَامَہٗ

آل پر جن پر اللہ تعالےٰ نے اپنے فضل عظیم کو پھیلا اور اسے برقرار رکھا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ

اے اللہ درود وسلام بھیج ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر

الَّذِیْ تَجَلّٰی بِحِلْیَتِہِ الْمَنَاقِبُ الرَّفِیْعَۃُ وَالْمَکَارِمُ الْعَلِیَّۃُ اَللّٰھُمَّ

کہ جن کی زینت اور زیور سے مناقب رفیعہ اور مکارم عالیہ نے جلا پائی۔ اے اللہ درود

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ کَمَّلَ

وسلام بھیج ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر کہ جن کی بدولت کامل فرمایا

اللّٰہُ بِہِ الشَّرَفَ الدَّآئِمَ لِعَبْدِ اللّٰہِ وَعَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَھَاشِمٍ

اللہ تعالےٰ نے دائمی شرف حضرت عبداللہ ، عبدالمطلب اور ہاشم کے لیے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ

اے اللہ درود وسلام نازل فرما ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر

الَّذِیْ لَمْ یَزَلْ یَنْتَقِلُ نُوْرُہٗ مِنَ الْاَرْحَامِ الزَّکِیَّۃِ

کہ جن کا نور ہمیشہ منتقل ہوتا رہا پاکیزہ اور قابل فخر

الْفَاخِرَۃِ وَالْاُرُوْمَاتِ الشَّرِیْفَۃِ الظَّاھِرَۃِ وَالْعَنَاصِرِ

ارحام میں اور شرافت پناہ اصول و آباء میں اور ایسے عناصر میں

الطَّیِّبَۃِ الطَّاھِرَۃِ اِسْتَخْرَجَہُ اللّٰہُ رَحْمَۃً لِّاَھْلِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ

جو طیب و طاہر ہیں۔ اللہ تعالےٰ نے آپ کو ظاہر فرمایا۔ دُنیا و آخرت والوں پر رحمت فرمانے کے لیے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ

اے اللہ درود وسلام بھیج ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر (جو آقا)

الْمَعْنِیِّ بِقَوْلِہٖ عَزَّوَجَلَّ اِظْھَارًا لِّقَدْرِ نَبِیِّہٖ بَیْنَ

کہ مقصود و مراد ہیں اللہ تعالےٰ کے اس قول سے جو کہ (نازل کیا گیا) نبی اللہ علیہ السلام کی قدر و منزلت بیان کرنے کے لیے

اُمَّتِہٖ وَبَیَّنَ مَجْدَہٗ وَمَا کَانَ اللّٰہُ لِیُعَذِّبَھُمْ وَاَنْتَ

اور ان کی بزرگی کو اُمّت میں ظاہر کرنے کے لیے "یعنی نہیں زیبا اللہ تعالیٰ کے لیے کہ انھیں عذاب دے درآنحالیکہ تم

فِیْھِمْ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا

ان میں موجود ہو۔ اے اللہ درود وسلام نازل فرما ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر

مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ لَمْ تَرَ اُمُّہٗ فِیْ حَالِ وَضْعِہٖ مَا رَاَتْہُ النِّسَآءُ

جو (ظہور فرما ہوئے اس شان سے) کہ نہ دیکھی آپ کی والدہ طاہرہ نے وہ آلائش جو دیکھتی ہیں نفاس والی عورتیں

وَلَمْ تَجِدْ مِنْ ثِقْلِ الْحَمْلِ مَا وَجَدَتْہُ النِّسَآءُ اَللّٰھُمَّ

اور نہ محسوس کیا انہوں نے حمل کی گرانی کو جس طرح کہ محسوس کرتی ہیں حاملہ عورتیں ۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ

صلوٰۃ وسلام بھیج ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل امجاد پر کہ

لَمَّا وَلَدَتْہُ اُمُّہٗ وَضَعَتْہُ اِلَی الْاَرْضِ قَبَضَ عَلٰی ثَلَاثِ مَفَاتِیْحَ

جب جنم دیا انہیں والدہ ماجدہ نے تو رکھا انہیں زمین پر اس شان سے کہ قبضہ کر رکھا تھا آپ نے سفید موتی

مِنَ اللُّؤْلُؤِ الْاَبْیَضِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

سے نبی تین چابیوں پر۔ اے اللہ درود وسلام بھیج ہمارے آقا اور مولیٰ محمد اور آپ

وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ اَعْلَمَہُ اللّٰہُ بِعُلُوِّ دَرَجَاتِہٖ

کی آل اطہار پر جس ہمارے آقا کو اللہ تعالےٰ نے علم بخشا ہے اپنے درجات کی بلندی و رفعت کا۔

وَرَغِبَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ فِيْ تَرْبِيَتِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

اور ملائکہ نے ان کی تربیت اور پرورش میں دلی رغبت ظاہر کی۔ اے اللہ درود وسلام بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْ خَمِدَتْ نِيْرَانُ فَارِسَ

محمد اور آپ کی آل پر کہ آتشکدہ ہائے فارس بجھ گئے۔

عِنْدَ وِلَادَتِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى

ان کی ولادت کے وقت۔ اے اللہ درود وسلام بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آپ

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْ غَاضَ مَآءُ سَاوَةَ عِنْدَ ظُهُوْرِ

کی آل پر کہ زمین کی گہرائی میں چلا گیا پانی ساوہ ان کے علامات ظاہر

عَلَامَتِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ

ہونے پر۔ اے اللہ درود وسلام نازل فرما ہمارے آقا محمد اور ان کی آل پر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْ بَطَلَتِ الْكَهَانَةُ لِمَوْلِدِهٖ وَغَاضَ

کہ باطل ہو گئی کہانت کاہنوں کی ان کی ولادت پر اور خشک ہوا

نَهْرُ الْاُرْدُنِّ لِمَوْرِدِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

دریائے اُردن ان کے چشمۂ فیض سے۔ اے اللہ درود وسلام بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْ اَضَآءَتْ لِمَوْلِدِهٖ

محمد اور آپ کی آل پر کہ جن کی ولادت کے وقت روشن ہو گئے

الْاٰفَاقُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ

سب آفاق اور اطراف جہاں۔ اے اللہ درود وسلام بھیج ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِي اتَّصَلَتْ بِهٖ بُشْرَى الْهَوَاتِفِ فِي الْعَشِيِّ

کہ ملے ان کے متعلق سروش غیب کے بشارات شام

وَالْاِشْرَاقِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

اور صبح۔ اے اللہ درود اور سلام بھیج ہمارے آقا اور مولیٰ محمد اور

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْ رَغِبَ الطَّيْرُ وَالسَّحَابُ وَالرِّيْحُ

آپ کی آل پر کہ رغبت کی طیور اور بادلوں اور ہواؤں نے

فِيْ اِرْضَاعِهٖ وَاَنْ يَّكُوْنُوْا مِنْ اَشْيَاعِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ

ان کے راضی کرنے میں اور ان کی جماعت اور متبعین میں سے ہونے کی۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ

اے اللہ درود وسلام بھیج ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر۔

نِ الَّذِيْ لَمَّآ اَرْضَعَتْهُ حَلِيْمَةُ دَرَّ لَبَنُهَا وَانْهَمَرَ فَكَانَتْ تُرْضِعُ

کہ جب انھیں حلیمہ سعدیہ نے دودھ پلایا تو (خشک ہو چکنے کے باوجود) ان کا دودھ اُتر آیا اور بہت زیادہ ہو گیا تو وہ پلاتی تھی

مَعَهٗ عَشَرَةً اَوْ اَكْثَرَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

آپ کے ساتھ دس بچوں کو بلکہ ان سے بھی زیادہ کو۔ اے اللہ درود وسلام بھیج ہمارے آقا محمد اور

عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْ عَلِمَ اَنَّ لَهٗ شَرِيْكًا فِي الرِّضَاعِ فَتَرَكَ

آپ کی آل پر جس آقائے کریم نے جان لیا کہ ان کے ساتھ دوسرا بچہ بھی دودھ میں حصہ دار ہے تو آپ نے اس کیلئے چھوڑ دیا

لَهُ الثَّدْيَ الْاٰخَرَ وَلَمْ يَرْضَعْهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

دوسرے پستان کو اور اس سے بالکل دودھ نہ پیا۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج ہمارے آقا محمد

وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْ قِيْلَ فِيْهِ لِحَلِيْمَةَ فِي النَّوْمِ الْهَاجِعِ

اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب کے متعلق کہا گیا حلیمہ سعدیہ کو گہری نیند میں

اَبْشِرِيْ بِاِرْضَاعِكِ لِلضِّيَآءِ اللَّآمِعِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

بشارت قبول کر اپنے دودھ پلانے کی اس مولود مسعود کو جو مجسم ضیاء اور روشنی ہے۔ اے اللہ درود اور سلام بھیج ہمارے

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْ كَانَ حِيْنَ تُرْضِعُهٗ حَلِيْمَةُ

سردار محمد اور آپ کی آل پر کہ اس حبیب کو حلیمہ مشفقہ دودھ پلاتی تھی

الشَّفِيْقَةُ لَمْ يَزِدْ عَلَى الْقُوْتِ دَقِيْقَةً اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

تو وہ مقدارِ کفایت سے ایک ذرہ بھی زائد نہیں پیتے تھے۔ اے اللہ درود وسلام بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آپ

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ کَانَ ثَدْیُ حَلِیْمَةَ لَهٗ

کی آل پر کہ ان کے لیے حلیمہ سعدیہ کے پستان دودھ کے ساتھ اُبلتے تھے

یَفُوْرُ وَبُطُوْنُ النِّسَآءِ سِوَاهَا لَاصِقَةٌ بِالظُّهُوْرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

جبکہ ان کے علاوہ دوسری عورتوں کے شکم بھی (بھوک کی وجہ سے) پشتوں کے ساتھ چپکے ہوئے تھے۔ اے اللہ درود

وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ رَفَعَتْهُ

وسلام بھیج ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر کہ جس حبیب کو حلیمہ نے اٹھایا تو

حَلِیْمَةُ وَهِیَ فِیْ اَضْیَقِ وَقْتٍ وَّحَالٍ فَتَرٰی لَهَا الْمَتَاعَ وَالْمَالَ

وہ انتہائی تنگدستی کی حالت میں تھی پس بڑھ گیا آپ کی برکت سے اس کا ساز و سامان اور مال و منال۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ

اے اللہ درود وسلام بھیج ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر کہ جس

الَّذِیْ تَرَکَتْهُ اُمُّهٗ وَهُوَ ابْنُ اَرْبَعَةِ اَعْوَامٍ اَوْ سِتَّةِ اَعْوَامٍ اَللّٰهُمَّ

کو داغ جدائی دیا ان کی مادر مشفقہ نے جبکہ چار سال یا چھ سال کے تھے۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ خَرَجَ

درود اور سلام بھیج ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر جو کہ ننھیال کی طرف

اِلَی الشَّامِ وَهُوَ ابْنُ اِثْنَیْ عَشَرَ عَامًا وَّشَهْرَیْنِ وَعَشْرَةِ اَیَّامٍ اَللّٰهُمَّ

شام کے جبکہ وہ بارہ سال۔ دو ماہ اور دس دن کے تھے۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ

درود و سلام بھیج ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر کہ جنہیں

تَرَکَهٗ جَدُّهٗ عَبْدُ الْمُطَّلِبِ وَهُوَ ابْنُ ثَمَانِیَةِ اَعْوَامٍ وَّشَهْرَیْنِ وَ

داغ مفارقت دیا ان کے جد امجد جناب عبدالمطلب نے جبکہ وہ آٹھ سال۔ دو ماہ اور

عَشْرَةِ اَیَّامٍ بِلَا کَذِبٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

دس دن کے تھے جس میں ذرہ بھر خلاف حقیقت و واقع نہیں ہے۔ اے اللہ درود و اسلام نازل فرما ہمارے آقا محمد

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ کَانَ نُوْرُهٗ یَظْهَرُ عَلٰی وَجْهِ اَبِیْهِ

پر اور آپ کی آل پر کہ جس حبیب کا نور نمایاں ہوتا تھا اپنے والد اور دادا

وَجَدِّهٖ قَبْلَ حَمْلِ اُمِّهٖ بِهٖ وَمَوْلِدِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

کے چہرے سے ان کی والدہ ماجدہ کے ان کے ساتھ حاملہ ہونے اور انھیں جنم دینے سے پہلے۔ اے اللہ درود و سلام بھیج

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ تَشَرَّفَ بِهٖ شَهْرُ

ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر کہ مشرف ہوا ساتھ اس (محبوب کی ولادت) کے

رَبِیْعِ الْاَوَّلِ وَبِسِرِّ الْمَصُوْنِ الْاَکْمَلِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

ماہِ ربیع الاول اور ساتھ اس سرِّ وحدت کے جو محفوظ بھی تھا اور کامل ترین بھی۔ اے اللہ درود و سلام بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ نَشَاَ فِی الْحُرُمَاتِ

ہمارے سردار محمد اور آپ کی آل پر کہ جس آقا نے نشوونما پائی عظیم عزتوں میں

الْعِظَامِ بَیْنَ زَمْزَمَ وَالْمَقَامِ وَعَرَّفَتِ الْمَلٰٓئِکَةُ فَضْلَهُ الْعَالَمَ

زمزم اور مقام ابراہیم کے درمیان اور پہچان کرادی ملائکہ نے ان کے فضل و کمال کی تمام جہان کو

مِنْ قَبْلِ اَنْ یُّخْلَقَ اٰدَمُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

قبل اس کے کہ آدم علیہ السلام کو پیدا کیا گیا۔ اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے سردار محمد

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ حَضَّ عَلَی النِّکَاحِ وَلَمْ یَکُنْ فِیْ

اور آپ کی آل پر کہ انہوں نے نکاح کی (اُمت کو) ترغیب دی۔ اور نہیں تھا

اٰبَآئِهٖ مِنْ لَّدُنْ اٰدَمَ سِفَاحٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

آپ کے آباء و اجداد میں آدم علیہ السلام کے دور سے زنا اور بدکاری۔ اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ طَیَّبَ اللّٰهُ مَعَادِنَهٗ

محمد اور آپ کی آل پر کہ پاک اور منزہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے آپ کے معاون اور

الشَّرِیْفَةَ وَعَنَاصِرَهُ الْکَرِیْمَةَ وَانْتَقَلَ مِنَ الْاَصْلَابِ الْکَرِیْمَةِ

اصول شریفہ کو اور آپ کے عناصر کریمہ کو اور آپ منتقل ہوئے پاکیزہ پشتوں سے

اِلَی الْاَرْحَامِ الطَّاهِرَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ

طاہر ارحام کی طرف ۔ اے اللہ درود وسلام بھیج ہمارے آقا محمدؐ پر کہ

طَافَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ عَلَى الْخَلَآئِقِ بِطِيْنَتِهٖ لِيَهْتَدُوْا اِلٰى مَعْرِفَتِهٖ وَ

طواف کرایا ملائکہ نے تمام مخلوق پر ان کی طینت طیبہ کو تاکہ انھیں آپ کا عرفان اور آپ کی شریعت کی طرف

شَرِيْعَتِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الشَّجَرَةِ الطَّيِّبَةِ

رہنمائی حاصل ہو جائے۔ اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمدؐ پر جو کہ پاکیزہ اور مبارک

الْمُبَارَكَةِ وَعُرِضَ عَلٰى كُلِّ رُوْحَانِيٍّ مِّنَ الْاِنْسِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ

درخت ہیں اور آپ کو پیش کیا گیا تمام روحانی مخلوق پر یعنی انسانوں ، ملائکہ

وَالْجِنِّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ اَحْيَا بِهِ اللّٰهُ لَهٗ

اور جنوں پر ۔ اے اللہ درود بھیج ہمارے مخدوم محمدؐ پر کہ جن کے طفیل اللہ تعالےٰ نے آپ کے والدین

اَبَوَيْهِ فَاٰمَنَا بِهٖ وَسَلَّمَا عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ

کو زندہ فرمایا پس وہ دونوں آپ کے ساتھ ایمان لائے اور آپ پر سلام بھیجا۔ اے اللہ میں بار بار تیری بارگاہ میں حاضری دیتا ہوں تیرا کوئی

لَبَّيْكَ هُوَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ الْفَرْدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ يَتَّخِذْ

شریک نہیں ہے میں بار بار حاضر خدمت ہوں وہی اللہ واحد احد یکتا اور بے نیاز ہے جس نے نہ بیوی

صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝

اختیار کی اور نہ کوئی لڑکا۔ کہہ دیجئے، وہ اللہ یکتا ہے

اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ

اللہ بے نیاز ہے۔ نہ اس نے کسی کو جنا اور نہ

يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ

وہ جنا گیا اور نہ تھا اس کے لیے

كُفُوًا اَحَدٌ ۝

کوئی مثیل

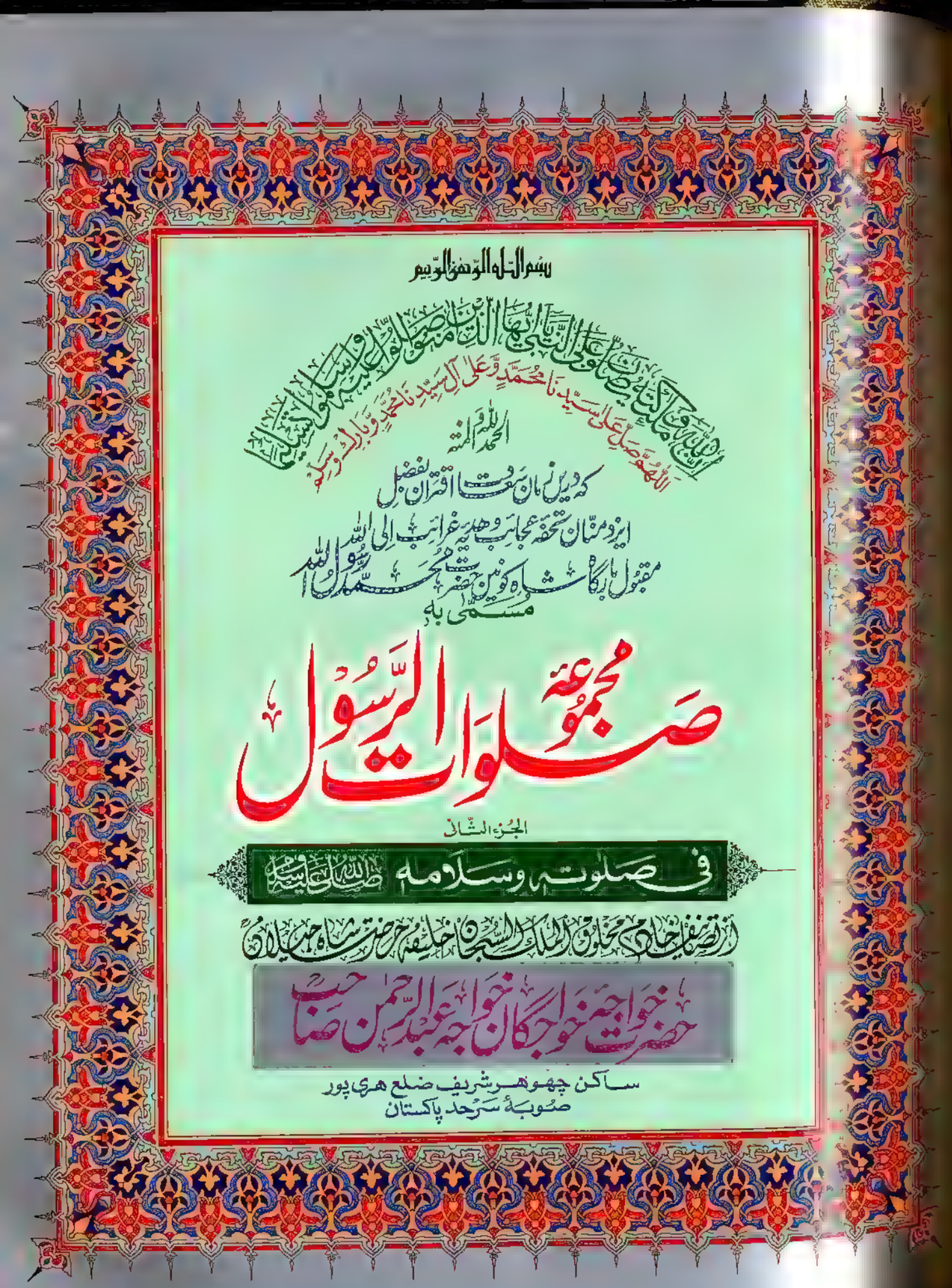

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع جو بہت رحم کرنیوالا مہربان ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِمَهْبَطِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۙ

اے اللہ تعالیٰ بے شک میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے نزول کے تصدق میں۔

وَبِرَهْبَطِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۙ وَبِمَرْبَطِ بِسْمِ اللّٰهِ

اور بطفیل بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے خوف و جلال کے۔ اور بسم اللہ الرحمٰن

الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۙ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ لَا الرَّحْمٰنِ

الرحیم کے مقام ربط و تعلق کے۔ سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کیلئے ہیں جو سب جہانوں کا پالنے والا ہے۔ (دنیا میں مومن و کافر پر) فضل و احسان

الرَّحِيْمِ ○ لَا مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ○ ط اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ

کرنیوالا ہے۔ (آخرت میں صرف مومنین پر) فضل و احسان فرمانے والا ہے۔ روز قیامت کا مالک ہے۔ تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ سے ہی

نَسْتَعِيْنُ ○ ط اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ○ لَا صِرَاطَ

ترفیق اور قدرت طلب کرتے۔ ہمیں چلا سیدھی راہ پر۔ راہ ان

الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا

لوگوں کی جن پر تو نے انعام فرمایا نہ ان کی جن پر غضب کیا گیا ہے اور نہ

الضَّآلِّيْنَ ○ ع اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ حَمْدًا يَّفُوْقُ

راہ راست سے بھٹکے ہوؤں کی۔ سب تعریف اللہ رب العالمین کے لیے ہے ایسی تعریف جو فوقیت پانے والی ہو

حَمْدَ الْحَامِدِيْنَ رَبِّ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ حَمْدًا يَّكُوْنُ

سب حمد کرنے والوں کی حمد پر (حمد اس ذات کی جو) اولین و آخرین کا رب ہے۔ ایسی حمد کہ جو ہو

لِیْ رِضًا وَّحِفْظًا عِنْدَ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۙ

میرے لیے سراسر رضاء خداوندی اور سراسر حفظ و امان نزدیک رب کائنات کے جو رحمٰن رحیم

مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ اَلَّذِیْ لَيْسَ لَهٗ فِی الْمُلْكِ مُنَازِعٌ

مالک یوم الدین ہے۔ جس کے لیے ملک (کونین) میں کوئی بھی نزاع و اختلاف کرنے والا نہیں ہے

وَلَا قَرِيْنٌ وَّلَا وَزِيْرٌ وَّلَا مُشِيْرٌ ط بَلْ كَانَ قَبْلَ وُجُوْدِ الْعَالَمِ

اور نہ ساتھی اور نہ ہی وزیر اور مشیر بلکہ وہ پہلے موجود تھا جہان کے وجود سے

وَالْعَوَالِمِ اَجْمَعِيْنَ اَنْتَ اِحَاطَتِيْ وَعُدَّتِيْ مِنْ جَمِيْعِ

اور تمام اہل جہان کے وجود سے۔ (اے اللہ) تو ہی (ہر طرف سے میری حفاظت کے لیے) مجھے احاطے کئے ہوئے ہے اور میرا سروسامان (دفاع) ہے

الشَّيَاطِيْنِ وَعَوْنِيْ عَلَى الْاَبْعَدِيْنَ وَالْاَقْرَبِيْنَ وَوَجْهَتِيْ

تمام شیاطین سے اور میرا معاون ہے بعید تر اور قریب تر لوگوں پر۔ اور میرا مرکز توجہ ہے

عَلَى الْاَجْنَاسِ الْمُخْتَلِفِيْنَ اِيَّاكَ نَعْبُدُ بِالْاِقْرَارِ نَخْجَلُ

مختلف اجناس واقسام (کے لوگوں) پر۔ تیری ہی عبادت کرتے ہیں جبکہ زبانی اقرار کرنے والے بھی ہیں شرمندہ ہوتے ہیں

مِنَ الذُّنُوْبِ وَالْخَطَايَا وَنَتُوْبُ اِلَيْكَ مِنَ الذُّنُوْبِ

اپنے گناہوں اور خطاؤں سے اور تیری بارگاہ میں توبہ کرتے ہیں گناہوں سے۔

وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَلَا نِدَّ لَهٗ

اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ نہیں معبود برحق مگر اللہ جو کہ یکتا ہے اس کا شریک نہیں ہے اور نہ کوئی مدمقابل

وَلَا شَبِيْهَ لَهٗ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَ

اور نہ اس کے مشابہ کوئی ہے۔ جلالت اور عزت واکرام کا مالک ہے۔ اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ ہمارے سردار اور

نَبِيَّنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاِيَّاكَ

ہمارے نبی محمد اس کے عبد خاص اور رسول ہیں۔ صلی اللہ علیہ وسلم اور تجھی سے

نَسْتَعِيْنُ عَلٰى كُلِّ حَاجَةٍ وَّاَمْرٍ مِّنْ اُمُوْرِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

توفیق اور قدرت طلب کرتے ہیں ہر حاجت اور ہر معاملہ میں خواہ امور دنیا سے ہو یا امور آخرت سے

يَا هَادِيَ الْمُضِلِّيْنَ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ صِرَاطَ

اے گمراہوں کو ہدایت بخشنے والے۔ ہمیں چلا راہ راست پر جو راستہ ہے

الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ مِّنَ الْكٰفِرِيْنَ

ان لوگوں کا جن پر تو نے انعام فرمایا ہے نہ کہ جن پر غضب کیا گیا ہے یعنی کفار

وَالْمُنَافِقِيْنَ وَالْفَاسِقِيْنَ وَلَا الضَّآلِّيْنَ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَا

منافقین اور فاسق لوگوں کا۔ اور راہ راست سے بھٹک جانے والوں کا۔ اے اللہ اے ہمارے پروردگار نہ بنا

تَجْعَلْنَا مِنَ الْمَغْضُوْبِيْنَ وَالْمَقْهُوْرِيْنَ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝

ہمیں ان لوگوں سے جن پر (تیرا) غضب اور قہر ہے اور نہ گمراہوں میں سے

اٰمِيْنَ ط اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ

آمین۔ میں پناہ مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ کی شیطان رجیم سے۔ بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے تمام ملائکہ

يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا

درود بھیجتے ہیں نبی مکرم پر۔ اے ایمان والو تم بھی ان پر صلواۃ وسلام بھیجو

تَسْلِيْمًا ۝ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا الذُّنُوْبَ ذُنُوْبَ الْكَبَآئِرِ وَالصَّغَآئِرِ

جیسے کہ حق ہے سلام بھیجنے کا۔ اے اللہ بخش دے ہمارے لیے تمام گناہ کبائر ہوں یا صغائر

بِحُرْمَةِ سَيِّدِ الْاَنْبِيَآءِ الزَّاهِرِ وَالْاَوْلِيَآءِ الْبَاهِرِ اَلصَّلٰوةُ وَ

بطفیل عزت وکرامت انبیاء کرام کے نورانی آقا اور اولیاء عظام کے نورانی سردار کے۔ درود اور

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ط اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ

سلام ہو آپ پر اے اللہ تعالیٰ کے رسول۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے

اللّٰهِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ ط اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

اللہ تعالیٰ کے نبی۔ صلواۃ وسلام ہو آپ پر اے اللہ تعالیٰ کے حبیب۔ صلواۃ و سلام ہو

عَلَيْكَ يَا خَلِيْلَ اللّٰهِ ط اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفِيَّ اللّٰهِ

آپ پر اے اللہ تعالیٰ کے خلیل۔ صلواۃ وسلام ہو آپ پر اے اللہ تعالیٰ کے انتخاب

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَ خَلْقِ اللّٰهِ ط اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

صلواۃ وسلام ہو آپ پر اے اللہ کی ساری مخلوق سے افضل و برتر۔ صلواۃ و سلام ہو

عَلَيْكَ يَا خَلِيْفَةَ اللّٰهِ ط اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خِيَارَ اللّٰهِ ط

آپ پر اے اللہ تعالیٰ کے نائب (مطلق) صلواۃ وسلام ہو آپ پر اے اللہ تعالیٰ کے پسندیدہ اور چنے ہوئے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا فَاتِحَ اللّٰہِ ط اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مُطَیِّبَ

صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے اللہ تعالیٰ کے مخلوق اول اور نبی اول۔ صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے اللہ تعالیٰ کے پاک

اللّٰہِ ط اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا طَیِّبَ اللّٰہِ ط اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا

کئے ہوئے۔ صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے اللہ تعالیٰ کے ہاں پاکیزہ۔ صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے

طَاھِرَ اللّٰہِ ط اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مُطَھِّرَ اللّٰہِ ط اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ

اللہ تعالیٰ کے ہاں پاک اور منزہ۔ صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے اللہ تعالیٰ کی طہارت بیان کرنے والے۔ صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر

یَا مُبَیِّنَ اللّٰہِ ط اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مُطِیْعَ اللّٰہِ ط اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

اے اللہ تعالیٰ کی ذات معظم کو بیان کرنے والے۔ صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے اللہ تعالیٰ کے اطاعت گزار۔ صلوٰۃ و سلام ہو

عَلَیْكَ یَا حُجَّۃَ اللّٰہِ ط اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا حَامِدَ اللّٰہِ ط اَلصَّلٰوۃُ وَ

آپ پر اے اللہ تعالیٰ کی دلیل و برہان۔ صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے اللہ تعالیٰ کے حمد کرنے والے۔ صلوٰۃ و

السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا كَلِیْمَ اللّٰہِ ط اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَمِیْنَ اللّٰہِ ط اَلصَّلٰوۃُ

سلام ہو آپ پر اے اللہ تعالیٰ سے ہمکلام ہونے والے۔ صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے اللہ تعالیٰ کے امین اور محرم اسرار صلوٰۃ

وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا بَیَانَ رَسُوْلِ اللّٰہِ ط اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نُوْرَ اللّٰہِ ط

و سلام ہو آپ پر اے اللہ تعالیٰ کے رسول اور سراپا بیاں صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے اللہ تعالیٰ کے نور

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا جَوَّادَ اللّٰہِ ط اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا

صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے اللہ تعالیٰ کے مظہر جود و عطاء۔ صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے

شَكُوْرَ اللّٰہِ ط اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مُنِیْرَ اللّٰہِ ط اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

اللہ تعالیٰ کے بہت ہی شکر گزار۔ صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے اللہ تعالیٰ کے (بنائے ہوئے) روشن چراغ۔ صلوٰۃ و سلام ہو

عَلَیْكَ یَا قَرِیْبَ اللّٰہِ ط اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا یَتِیْمَ اللّٰہِ ط اَلصَّلٰوۃُ وَ

آپ پر اے اللہ تعالیٰ کے مقرب ترین۔ صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے اللہ تعالیٰ کے (چنے ہوئے) گوہر یکتا۔ صلوٰۃ و

السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا بَشِیْرَ اللّٰہِ ط اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَذِیْرَ اللّٰہِ ط

سلام ہو آپ پر اے اللہ تعالیٰ کی طرف سے بشارتیں دینے والے۔ صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے اللہ تعالیٰ کی طرف سے ڈرانے والے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا ابْنَ عَبْدِ اللّٰہِ ط اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا

صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے عبد اللہ کے لختِ جگر صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے

رَحِیْمَ اللّٰہِ ط اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا حَلِیْمَ اللّٰہِ ط اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ

اللہ تعالیٰ کے مظہر رحمت۔ صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے اللہ تعالیٰ کے مظہر حلم۔ صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر

یَا مُنِیْبَ اللّٰہِ ط اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا عَزِیْزَ اللّٰہِ ط اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

اے اللہ تعالیٰ کی طرف (دل و جان سے) رجوع کرنے والے۔ صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر۔ اے اللہ تعالیٰ کے ہاں معزز و مکرم۔ صلوٰۃ و سلام ہو

عَلَیْكَ یَا فَصِیْحَ اللّٰہِ ط اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَحْمَۃَ اللّٰہِ ط اَلصَّلٰوۃُ وَ

آپ پر اے اللہ تعالیٰ سے صاف گوئی کے مالک۔ صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے اللہ تعالیٰ کی رحمت مجسم۔ صلوٰۃ و

السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا كَرِیْمَ اللّٰہِ ط اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مُكَرَّمَ اللّٰہِ ط اَلصَّلٰوۃُ

سلام ہو آپ پر اے اللہ تعالیٰ کی طرف سے عزت و کرامت کے مالک۔ صلوٰۃ و سلام ہو۔ آپ پر اے اللہ تعالیٰ کے ہاں کرامت و عزت والے۔ صلوٰۃ

وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا غَنِیَّ اللّٰہِ ط اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا صِدِّیْقَ اللّٰہِ ط

و سلام ہو آپ پر اے اللہ تعالیٰ کی صفت غنا کے مظہر۔ صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے اللہ تعالیٰ کے مخلص دوست

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مُتَصَدِّقَ اللّٰہِ ط اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا

صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے اللہ تعالیٰ کی طرف سے سراسر حق و صدق کے ترجمان۔ صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے

كَرَامَۃَ اللّٰہِ ط اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَءُوْفَ اللّٰہِ ط اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

اللہ تعالیٰ کی عزت و کرامت کے مظہر اتم۔ صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے اللہ تعالیٰ کے مظہر رافت۔ صلوٰۃ و سلام ہو

عَلَیْكَ یَا شَفِیْعَ اللّٰہِ ط اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا قُرَشِیَّ اللّٰہِ ط اَلصَّلٰوۃُ

آپ پر اے اللہ تعالیٰ کی طرف سے شفیع خلائق۔ صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے اللہ تعالیٰ کی طرف سے قریش میں ظاہر کئے جانیوالے۔ صلوٰۃ

وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مَكِّیَّ اللّٰہِ ط اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مَدَنِیَّ اللّٰہِ ط

و سلام ہو آپ پر اے اللہ تعالیٰ کی طرف سے مکہ میں بھیجے ہوئے۔ صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے اللہ تعالیٰ کے مدینہ منورہ میں بھیجے ہوئے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مَنِ اخْتَارَہُ اللّٰہُ ط اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ

صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے وہ ذات والا جنہیں اللہ تعالیٰ نے چن لیا۔ صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر

يَا مَنْ عَظَّمَهُ اللّٰهُ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَضْرَتَ اللّٰهِ اَلصَّلٰوةُ وَ

اے وہ ذات مکرم جن کی اللہ تعالیٰ نے عظمت بیان فرمائی۔ صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے وہ ذات کہ جن کی بارگاہ بارگاہ خدا تعالیٰ ہے۔ صلوٰۃ و

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفْوَةَ اللّٰهِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَامِرَ كَعْبَةِ اللّٰهِ

سلام ہو آپ پر اے اللہ تعالیٰ کے چنے ہوئے۔ صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے کعبۃ اللہ کو آباد کرنے والے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُوْرَ اللّٰهِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ

صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے اللہ تعالیٰ کے نور۔ صلوٰۃ وسلام نازل ہو آپ پر اے محمد

رَّسُوْلَ اللّٰهِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ التَّاجِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

رسول اللہ۔ صلوٰۃ وسلام نازل ہو آپ پر اے تاجدارِ خلائق۔ صلوٰۃ وسلام نازل ہو

عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الْمِعْرَاجِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَاكِبَ الْبُرَاقِ

آپ پر اے معراج والے۔ صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے براق کے سوار

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُخْتَرِقَ السَّبْعِ الطِّبَاقِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے ساتوں آسمانوں کو عبور کرنے والے۔ صلوٰۃ اور سلام ہو آپ پر

يَا صَاحِبَ الْحَوْضِ وَالْكَوْثَرِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الْمِحْرَابِ

اے حوض کوثر اور نہر کوثر کے مالک۔ صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے محراب اور منبر

وَالْمِنْبَرِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ النِّعْمَةِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

کے مالک۔ صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے ہر نعمت کے مالک۔ صلوٰۃ وسلام ہو

عَلَيْكَ يَا دَافِعَ النَّكَارَةِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَاتَمَ النُّبُوَّةِ وَ

آپ پر اے برائیوں کے دور کرنے والے۔ صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے (لوح) نبوّت و رسالت کے

الرِّسَالَةِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الْقُرْاٰنِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

نقش آخرین صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے صاحب قرآن۔ صلوٰۃ وسلام ہو

عَلَيْكَ يَا فَصِيْحَ اللِّسَانِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ الْمَكِّيِّ اَلصَّلٰوةُ

آپ پر اے فصیح اللسان (صاف گو) صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے مکی نبی۔ صلوٰۃ

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ الْمَدَنِيِّ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ الْعَرَبِيِّ

وسلام ہو آپ پر اے مدنی نبی صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے عربی نبی

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ الْحَرَمِيِّ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ

صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے نبیِّ حرم صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے حجازی

الْحِجَازِيِّ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ الْاَبْطَحِيِّ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

نبی۔ صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے ابطحی نبی۔ صلوٰۃ و سلام ہو

عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ التِّهَامِيِّ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ الْهَاشِمِيِّ اَلصَّلٰوةُ

آپ پر اے نبی تہامی۔ صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے ہاشمی نبی۔ صلوٰۃ

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ الْقُرَشِيِّ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ الزَّكِيِّ

وسلام ہو آپ پر اے قریشی نبی۔ صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے پاکیزہ نبی

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ الْاُمِّيِّ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے امی نبی۔ صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے

صَاحِبَ الشَّفَاعَةِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَفِيْعَ الْمُذْنِبِيْنَ

شفاعت کے مالک (باذن اللہ)۔ صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے گنہگاروں کو شفاعت سے نوازنے والے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُرْسَلِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے سب رسولوں کے سردار۔ صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر

يَا سَيِّدَ النَّبِيِّيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَ

اے سب انبیاء کے سردار۔ صلوٰۃ اور سلام ہو آپ پر اے سب مومنین کے سردار۔ صلوٰۃ و

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُسْلِمِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُتَّقِيْنَ

سلام ہو آپ پر اے سب اہل اسلام کے آقا۔ صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے سب متقیوں کے آقا۔

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الصَّادِقِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے راست گو لوگوں کے سردار اور پیشواء صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے

سَيِّدَ الْمُصَدِّقِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الصَّابِرِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَ

تصدیق کرنے والوں کے مقتداء صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے صبر کرنے والوں کے سردار۔ صلوٰۃ و

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الشَّاهِدِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمَشْهُوْدِيْنَ

سلام ہو آپ پر اے (حق کی) گواہی دینے والوں کے سردار۔ صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے (حق گوئی کی) شہادت دیئے جانے والوں کے سردار

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُفْلِحِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ

صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے فلاح پانے والوں کے سردار صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے زاہدوں

الزَّاهِدِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ التَّآئِبِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

کے آقا۔ صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے توبہ کرنے والوں کے پیشوا۔ صلوٰۃ وسلام ہو

عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْخَآئِفِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُحِبِّيْنَ

آپ پر اے خوف خدا رکھنے والوں کے آقا۔ صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے (اللہ سے) محبت رکھنے والوں کے سردار

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمَحْبُوْبِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے (اللہ کے) محبوبین کے سردار۔ صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر

يَا سَيِّدَ الْقَآئِمِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الرَّاكِعِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَ

اے (نماز میں) قیام کرنے والوں کے سردار۔ صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے رکوع کرنے والوں کے سردار۔ صلوٰۃ و

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ السَّاجِدِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ

سلام ہو آپ پر اے ساجدین کے سردار۔ صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے (قرآن کی) قراءت کرنے

الْقَارِئِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُصَلِّيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

والوں کے سردار۔ صلوٰۃ اور سلام ہو آپ پر اے نمازیوں کے سردار۔ صلوٰۃ وسلام ہو

عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الشَّاكِرِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْقَاعِدِيْنَ

آپ پر اے شکر گزاروں کے سردار۔ صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے قعود (اور تشہد) والوں کے سردار

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الزَّاهِدِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے سراپا زہد حضرات کے آقا۔ صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر

يَا سَيِّدَ الْقَانِعِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْحَافِظِيْنَ اَلصَّلٰوةُ

اے قناعت کرنے والوں کے سردار۔ صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے (قرآن مجید کے) حفاظ کے سردار۔ صلوٰۃ

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْحَامِدِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ

وسلام ہو آپ پر اے حمد کرنے والوں کے سردار۔ صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے حمد کئے جانے والے

الْمَحْمُوْدِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُوَحِّدِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَ

لوگوں کے سردار۔ صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے اللہ تعالیٰ کو واحد ماننے والوں کے سردار۔ صلوٰۃ و

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُبَارَكِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ

سلام ہو آپ پر اے بابرکت لوگوں کے سردار۔ صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے سب محافظوں

النَّاظِرِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ النَّاصِرِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

کے سردار۔ صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے مددگاران خلق کے سردار۔ صلوٰۃ و سلام ہو

عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمَنْصُوْرِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الظَّاهِرِيْنَ

آپ پر اے اللہ تعالیٰ کی طرف سے نصرت پانے والوں کے سردار۔ صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے غلبہ پانے والوں کے سردار

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْوَارِثِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے وراثت پانے والوں کے سردار۔ صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے

سَيِّدَ الرَّاشِدِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُرْشِدِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَ

راست رو لوگوں کے سردار۔ صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے راہ راست دکھانے والوں کے سردار۔ صلوٰۃ و

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الرَّاغِبِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُشْفِقِيْنَ

سلام ہو آپ پر اے (اللہ کی طرف) راغب لوگوں کے سردار۔ صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے مشفقین خلائق کے سردار

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الظَّافِرِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے ارباب ظفر کے سردار۔ صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر۔ اے

سَيِّدَ الْمُظَفَّرِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الرَّاحِمِيْنَ اَلصَّلٰوةُ

فتح وظفر دیئے ہوئے لوگوں کے سردار۔ صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے رحم کرنے والوں کے سردار۔ صلوٰۃ

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمَرْحُوْمِيْنَ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ

و سلام ہو آپ پر اے رحمت دئے ہوؤں کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے مغفرت دئے

الْمَغْفُوْرِيْنَ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ التَّوَّابِيْنَ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

ہوؤں کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے بہت زیادہ توبہ کرنے والوں کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو

عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُسَاكِيْنَ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُوَافِقِيْنَ

آپ پر اے مساکین کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے موافقت کرنے والوں کے سردار

الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْفَآئِزِيْنَ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے کامیاب لوگوں کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے

يَا سَيِّدَ النَّاجِيْنَ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُنَاجِيْنَ الصَّلٰوةُ

نجات پانے والوں کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے (اللہ سے) سرگوشی کرنے والوں کے سردار۔ صلواۃ

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الطَّاهِرِيْنَ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ

و سلام ہو آپ پر اے پاکیزہ لوگوں کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے پاک کرنے والوں

الْمُطَهِّرِيْنَ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ الصَّلٰوةُ وَ

کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے کامل طہارت والوں کے سردار۔ صلواۃ و

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُطِيْعِيْنَ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ

سلام ہو آپ پر اے اطاعت گزاروں کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے (حق کی) اتباع

التَّابِعِيْنَ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الطَّالِبِيْنَ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

کرنے والوں کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے طالبانِ حق کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو

عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمَطْلُوْبِيْنَ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ

آپ پر اے مطلوبان خداوند تعالیٰ کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے مشتاقان خداوند تعالیٰ

الْمُشْتَاقِيْنَ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْعَاشِقِيْنَ الصَّلٰوةُ

کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے عاشقوں کے سردار۔ صلواۃ

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمَعْشُوْقِيْنَ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ

و سلام ہو آپ پر اے معشوقوں کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے نصیحت

الْوَاعِظِيْنَ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الذَّاكِرِيْنَ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

گروں کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے ذکر کرنے والوں کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو

عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمَذْكُوْرِيْنَ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُنْعَمِيْنَ

آپ پر اے ذکر کئے جانے والوں کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے انعام یافتہ لوگوں کے سردار

الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُعَظَّمِيْنَ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے تعظیم کئے جانے والوں کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے

سَيِّدَ الْمُفَسِّرِيْنَ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُبَلِّغِيْنَ الصَّلٰوةُ وَ

مفسرین کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے پیغام حق پہنچانے والوں کے سردار۔ صلواۃ و

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْوَاصِلِيْنَ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ

سلام ہو آپ پر اے واصلانِ حق کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے باہم وصل و پیوند

الْمُتَوَاصِلِيْنَ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُقَدَّسِيْنَ الصَّلٰوةُ وَ

نبھانے والوں کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے مقدس لوگوں کے سردار۔ صلواۃ و

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُحَاضِرِيْنَ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

سلام ہو آپ پر اے (خیر کی طرف) سبقت لے جانے والوں کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے

سَيِّدَ الْمُرَابِطِيْنَ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُجْتَهِدِيْنَ الصَّلٰوةُ

باہم ربط رکھنے والوں کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے مجتہدین کے سردار۔ صلواۃ

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُجَاهِدِيْنَ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ

و سلام ہو آپ پر اے راہ خدا میں جہاد کرنے والوں کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے رسولوں

الْمُرْسَلِيْنَ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُؤْمِنِيْنَ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے مومنین کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو

عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُسْلِمِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْفَاتِحِيْنَ

آپ پر اے اہل اسلام کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے فتح مندوں کے سردار

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُقْبِلِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے نیک بختوں کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے

سَيِّدَ الْحَافِظِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْعٰلَمِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَ

حافظوں کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے سب اہل جہان کے سردار۔ صلواۃ و

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْقَآئِمِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الصَّآئِمِيْنَ

سلام ہو آپ پر اے قیام کرنے والوں (نمازیوں) کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے روزداروں کے سردار

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُشَاهِدِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے دیدار خدا کرنے والوں کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر

يَا سَيِّدَ الْمُتَشَاهِدِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُحَجَّلِيْنَ اَلصَّلٰوةُ

اے باہم دیدار حق کرنے والوں کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے نورانی اعضاء والوں کے سردار۔ صلواۃ

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُتَّبِعِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُتَهَلِّلِيْنَ

و سلام ہو آپ پر اے اتباع حق کرنے والوں کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے لا الٰہ الا اللہ کہنے والوں کے سردار

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُسَبِّحِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے سبحان اللہ کہنے والوں کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے

سَيِّدَ الْمُحَقِّقِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُتَحَقِّقِيْنَ اَلصَّلٰوةُ

حق کو مدلل انداز میں جاننے والوں کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے حقائق کی تہ تک پہنچنے والوں کے سردار۔ صلواۃ

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُظْهِرِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ

و سلام ہو آپ پر اے حق کا اظہار کرنے والوں کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے احرام باندھنے

الْمُحْرِمِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُحَلِّقِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَ

والوں کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے (دوران حج) حلق کرانے والوں کے سردار۔ صلواۃ و

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُقَصِّرِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ

سلام ہو آپ پر اے (دوران حج و عمرہ) قصر کرانے والوں کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے معلمین

الْمُعَلِّمِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُتَهَجِّدِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَ

کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے تہجد گزاروں کے سردار۔ صلواۃ و

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُمَجِّدِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ

اسلام ہو آپ پر اے (اللہ تعالیٰ کی) بزرگی بیان کرنے والوں کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے استغفار

الْمُسْتَغْفِرِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُتَشَهِّدِيْنَ اَلصَّلٰوةُ

کرنے والوں کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے شہادت توحید دینے والوں کے سردار۔ صلواۃ

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُسْتَشْهِدِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

و سلام ہو آپ پر اے گواہ قائم کرنے والوں کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے

سَيِّدَ الْمُتَّقِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُصَلِّيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَ

متقین کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے نماز گزاروں کے سردار۔ صلواۃ و

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُنْفِقِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ

سلام ہو آپ پر اے راہ خدا میں خرچ کرنے والوں کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے باہم الفت

الْمُؤَلِّفِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُبَلِّغِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَ

پیدا کرنے والوں کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے مبلغین (حق) کے سردار۔ صلواۃ اور

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُخْلِصِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ

سلام ہو آپ پر اے ارباب اخلاص کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے مقدس

الْمُقَدَّسِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُعَظِّمِيْنَ اَلصَّلٰوةُ

لوگوں کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے اصحاب عظمت کے سردار۔ صلواۃ

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُعَرِّفِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ

و سلام ہو آپ پر اے حق کی پہچان کرانے والوں کے سردار۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے مبارک

اَلْمُبَارَكِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُرَاقِبِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَ

لوگوں کے سردار۔ صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے اللہ تعالیٰ پر نظر رکھنے والوں کے سردار۔ صلوٰۃ و

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُعَافِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ

سلام ہو آپ پر اے عفو و درگزر کرنے والوں کے سردار۔ صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے اللہ تعالیٰ

الْمُنَاجِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُنْجِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَ

سے مناجات کرنے والوں کے سردار۔ صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے نجات دلانے والوں کے سردار۔ صلوٰۃ و

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُفَرِّحِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

سلام ہو آپ پر اے فرحت کا ساز و سامان کرنے والوں کے سردار۔ صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے

سَيِّدَ الْمُنْعِمِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُمَكِّنِيْنَ

انعام بخشنے والوں کے سردار۔ صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے قدرت و قوت دینے والوں کے سردار

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُتَمَكِّنِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے قدرت پانے والوں کے سردار۔ صلوٰۃ و سلام آپ پر

يَا سَيِّدَ الْمُؤَثِّلِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُبَيِّنِيْنَ

اے دائمی عزت و عظمت والوں کے سردار۔ صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے حق کو واضح کرنے والوں کے سردار

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُتَبَيِّنِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے بذات خود واضح (ثبوت والوں) کے سردار۔ صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر

يَا سَيِّدَ الْمُمَلِّحِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُتَوَكِّلِيْنَ

اے عمدہ اور ملیح کلام والے۔ صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے متوکلین کے سردار

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُعْتَكِفِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے اعتکاف بیٹھنے والوں کے سردار۔ صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر

يَا سَيِّدَ الْمُقَرَّبِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُشَفِّعِيْنَ اَلصَّلٰوةُ

اے مقربین کے سردار صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے ارباب شفاعت کے سردار صلوٰۃ

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُكَرَّمِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ

و سلام ہو آپ پر اے ارباب کرامت کے سردار۔ صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے ارباب

الْمُتَوَاضِعِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمَحْفُوْظِيْنَ اَلصَّلٰوةُ

تواضع کے سردار۔ صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے (اللہ تعالیٰ) کی حفاظت پانیوالوں کے سردار صلوٰۃ

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمَرْحُوْمِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

و سلام ہو آپ پر اے رحمت پانے والوں کے سردار۔ صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے

سَيِّدَ الْمَغْفُوْرِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمَطْلُوْبِيْنَ

مغفرت پانے والوں کے سردار۔ صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے مطلوبان حق کے سردار

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمَحْبُوْبِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے محبوبان حق کے سردار۔ صلوٰۃ و سلام ہو

عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمَعْشُوْقِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ

آپ پر اے معشوقانِ حق کے سردار۔ صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے چادر

الْمُزَّمِّلِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُدَّثِّرِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَ

اوڑھنے والوں کے سردار۔ صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے کمبل پوشوں کے سردار۔ صلوٰۃ و

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُشْتَاقِيْنَ اِلٰى لِقَآءِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَلصَّلٰوةُ

سلام ہو آپ پر اے سردارِ شوق رکھنے والوں کے طرف رب العالمین کی ملاقات کے۔ صلوٰۃ

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَيُّهَا الْاٰخِذُ بِالْحُجُرَاتِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

و سلام ہو آپ پر اے حجرات مبارکہ بنانے والے صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر

يَا اٰخِذَ الْهَدَايَا اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَيُّهَا الْاٰخِرُ اَلصَّلٰوةُ وَ

اے (صرف) ہدایا کے قبول کرنے والے۔ صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے آخرالزمان پیغمبر۔ صلوٰۃ و

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اٰخِرَ يَا اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَيُّهَا الْاٰمِرُ

سلام ہو آپ پر اے جائے پناہ صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے صاحبِ امر

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَیُّهَا الْاَمِنُ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اٰیَۃَ اللّٰهِ اَلصَّلٰوۃُ

صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے صاحب امن وسلامتی۔ صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے اللہ تعالیٰ کی آیتِ (قدرت) صلوٰۃ

وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَیُّهَا الْاَبَرُّ بِاللّٰهِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَبَا اِبْرَاهِیْمَ اَلصَّلٰوۃُ

وسلام ہو آپ پر اے بہت زیادہ احسان کرنیوالے اللہ کی توفیق سے صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے ابراہیم رضی اللہ عنہ کے باپ صلوٰۃ

وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَبَا الطَّاهِرِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَبَا الطَّیِّبِ اَلصَّلٰوۃُ وَ

وسلام ہو آپ پر اے ابو الطاہر رضی اللہ عنہ۔ صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے ابو الطیب (رضی اللہ عنہ) صلوٰۃ و

السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَبَا الْقَاسِمِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَبَا الْاَرَامِلِ اَلصَّلٰوۃُ وَ

سلام ہو آپ پر اے ابو القاسم (رضی اللہ عنہ) صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے بیوگان کے سرپرست۔ صلوٰۃ و

السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَیُّهَا الْاَبْطَحِیُّ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَیُّهَا الْاَبْلَجُ اَلصَّلٰوۃُ

سلام ہو آپ پر اے ابطحی (وادی بطحا کے مکین) صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے ماہ جبین۔ صلوٰۃ

وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَیُّهَا الْاَبْیَضُ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَیُّهَا الْاَجَلُّ اَلصَّلٰوۃُ

اور سلام ہو آپ پر اے چمکیلی سفید رنگت والے۔ صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے صاحب جلالت عظمیٰ۔ صلوٰۃ

وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَیُّهَا الْاَجْوَدُ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَجْیَرُ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

و سلام ہو آپ پر اے سب سے زیادہ جود وعطا والے۔ صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے اجر عظیم والے۔ صلوٰۃ و سلام ہو

عَلَیْكَ یَا اَحَدُ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَیُّهَا الْاَحْسَنُ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ

آپ پر اے یکتائے خلائق۔ صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے احسن خلائق۔ صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر

یَا اَیُّهَا الْاَحْشَمُ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَیُّهَا الْاَخْشٰی لِلّٰهِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

اے بے پایاں حشمت والے۔ صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے اللہ سے بہت زیادہ ڈرنے والے۔ صلوٰۃ وسلام ہو

عَلَیْكَ یَا اَخُوْنَاخُ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَیُّهَا الْاَدْعَجُ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

آپ پر اے اخوناخ۔ صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے عظیم آنکھوں والے۔ صلوٰۃ و سلام ہو

عَلَیْكَ یَا اَدْوَمُ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَیُّهَا الْاَرْجَحُ وَاَرْجَحُ النَّاسِ عَقْلًا

آپ پر اے دائمی (نبوت والے) صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر سب سے وزنی شخصیت اور اکمل ترین عقل والے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَیُّهَا الْاَرْحَمُ وَاَرْحَمُ النَّاسِ بِالْعِبَادِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے سراپا رحم وکرم اور سب سے زیادہ بندگان خدا پر رحم کرنیوالے۔ صلوٰۃ وسلام ہو

عَلَیْكَ یَا اَیُّهَا الْاَزَجُّ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَیُّهَا الْاَزْكٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

آپ پر اے دراز اور باریک ابروؤں والے۔ صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے سب سے زیادہ پاکیزہ۔ صلوٰۃ وسلام ہو

عَلَیْكَ یَا اَیُّهَا الْاَسْلَمُ وَاَسْلَمُ النَّاسِ وَاَشْجَعُ النَّاسِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

آپ پر اے سراپا سلامتی اور سب لوگوں سے زیادہ صاحب سلامت اور صاحب شجاعت۔ صلوٰۃ وسلام ہو

عَلَیْكَ یَا اَیُّهَا الْاَشَدُّ حَیَاءً مِّنَ الْعَذْرَاءِ فِیْ خِدْرِهَا اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

آپ پر اے وہ ذات اقدس کہ جو زیادہ شرمیلے ہیں کنواری عورتوں سے جو اپنے پردوں میں ہوں صلوٰۃ وسلام ہو

عَلَیْكَ یَا اَیُّهَا الْاَصْدَقُ فِی اللّٰهِ وَاَصْدَقُ النَّاسِ قَوْلًا وَّلَهْجَةً اَلصَّلٰوۃُ وَ

آپ پر اے سب سے زیادہ سچے اللہ تعالیٰ کے حق میں اور سب سے زیادہ راست گو از روئے قول اور لہجہ کے۔ صلوٰۃ و

السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَیُّهَا الْاَطْیَبُ وَاَطْیَبُ النَّاسِ رِیْحًا اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

سلام ہو آپ پر اے سراپا طیب وطہارت اور سب سے پاکیزہ تر از روئے خوشبو کے۔ صلوٰۃ وسلام ہو

عَلَیْكَ یَا اَیُّهَا الْاَعَزُّ وَاَعْظَمُ وَاَعْلَی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَیُّهَا الْاَعْلَمُ

آپ پر اے عزیز ترین۔ عظیم ترین اور بزرگ ترین ہستی۔ صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے اللہ تعالیٰ کا بہت زیادہ علم رکھنے

بِاللّٰهِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَیُّهَا الْاَعَزُّ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَفْصَحَ

والے۔ صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے عزیز تر۔ صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے فصیح ترین

الْعَرَبِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَیُّهَا الْاَكْرَمُ وَیَا اَكْرَمَ النَّاسِ اَلصَّلٰوۃُ

عرب۔ صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے مجسمۂ کرامت اور سب سے زیادہ کرامت والے۔ صلوٰۃ

وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَیُّهَا الْاَكْلَلُ وَیَا اَكْرَمَ وُلْدِ اٰدَمَ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

وسلام ہو آپ پر اے سرتاج اور اے تمام اولاد آدم سے زیادہ باکرامت۔ صلوٰۃ و سلام ہو

عَلَیْكَ یَا اَیُّهَا الْاَلْمَعِیُّ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَیُّهَا الْاِمَامُ وَیَا

آپ پر اے حقائق شناس۔ صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے امام مطلق اور اے

اِمَامَ الْخَیْرِ وَیَآ اِمَامَ الْمُرْسَلِیْنَ وَیَآ اِمَامَ النَّبِیِّیْنَ وَیَآ اِمَامَ الْمُتَّقِیْنَ

امام خیر ۔ اے امام مرسلین اور اے امام انبیاء ۔ اور اے امام متقین

وَیَآ اِمَامَ الْعٰلَمِیْنَ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَآ اَیُّهَا الْاَمَانُ وَیَآ اَمَنَۃَ

اور سب اہل جہان کے امام ۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے سراپا امان اور (بالخصوص) اپنے صحابہ کرام

اَصْحَابِهٖ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَآ اَیُّهَا الْاَمْجَدُ وَیَآ اَیُّهَا الْاُمِّیُّ اَلصَّلٰوۃُ

کے لیے سرمایۂ حفظ وامان ۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے بزرگ تر اور نبی امی ۔ صلواۃ

وَّالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَآ اَوَّلَ شَافِعٍ وَّیَآ اَوَّلَ مُشَفَّعٍ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا

اور سلام ہو آپ پر اے اولین شافع اور اولین مقبول شفاعت والے ۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے

اَوَّلَ الرُّسُلِ وَالْاَنْبِیَآءِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَآ اَوَّلَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ

سب انبیاء و رسل سے مقدم رسول ۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے سب ایمان و اسلام لانے والوں سے پہلے

الْمُسْلِمِیْنَ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَآ اَوَّلَ مَنْ تَنْشَقُّ عَنْهُ الْاَرْضُ

ایمان لانے والے ۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے اوّلین ان تمام لوگوں کے جن سے زمین قبر الگ ہوگی

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَآ اَیُّهَا الْبَآرُّ وَیَآ اَیُّهَا الْبَآرِقُ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے سراپا برد احسان اور اے سب سے زیادہ حمد کرنے والے (حامد) ۔ صلواۃ و سلام ہو

عَلَیْكَ یَآ اَیُّهَا الْبَالِغُ وَیَآ اَیُّهَا الْبَالِغُ الْبَیَانِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ

آپ پر اے (مقاصد تک) پہنچنے والے اور اے بیان مراد پر کامل قدرت والے ۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر

یَآ اَیُّهَا الْبَاهِیْ وَیَآ اَیُّهَا الْبَرْقِیْطُ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا بُشْرٰی وَیَا

اے صاحب فخر ۔ اور اے سب سے زیادہ عظمت والے ۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے بشارتوں والے اور اے

بُشْرٰی عِیْسٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَآ اَیُّهَا الْبُرْهَانُ وَیَآ اَیُّهَا الْبَدِیْعُ

بشارت عیسیٰ ۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے برہان (خداوند تعالیٰ) اور اے انوکھے شاہکار قدرت

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَآ اَیُّهَا الْبَهَآءُ وَیَآ اَیُّهَا الْبَهِیُّ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے سراپا بہار اور رونق اور اے رونق و بہار والے ۔ صلواۃ و سلام ہو

عَلَیْكَ یَآ اَیُّهَا التَّالِیْ وَیَآ اَیُّهَا التَّذْكِرَۃُ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَآ اَیُّهَا التَّقْلِیْطُ

آپ پر اے تلاوت (قرآن) فرمانے والے اور اے سراپا تذکرہ و نصیحت ۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے تقلیط

وَیَا حَاطُ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَآ اَیُّهَا الْجَدُّ وَیَا اَیُّهَا الْجَوَادُ اَلصَّلٰوۃُ

اے حاط ۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے مجسمۂ بخت واقبال اور اے صاحب جود ونوال ۔ صلواۃ

وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَآ اَیُّهَا الْحَامِدُ وَیَا حَامِلَ لِوَآءِ الْحَمْدِ اَلصَّلٰوۃُ وَ

وسلام ہو آپ پر اے حمد بجانے والے ۔ اور اے لواء حمد کے اٹھانے والے ۔ صلواۃ اور

السَّلَامُ عَلَیْكَ یَآ اَیُّهَا الْحَامِیْ وَیَآ اَیُّهَا الْحَرَمِیُّ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ

سلام ہو آپ پر اے بہت حمایت کرنے والے اور اے صاحب حرم (کعبہ) ۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر

یَآ اَیُّهَا الْحَاكِمُ بِمَا اَرَاكَ اللّٰهُ وَیَا حَبِیْبَ اللّٰهِ وَیَا حِزْبَ اللّٰهِ اَلصَّلٰوۃُ وَ

اے اللہ تعالیٰ کے ارادہ کے مطابق حکم دینے والے اور اللہ تعالیٰ کے حبیب اور اللہ تعالیٰ کی جماعت ۔ صلواۃ و

السَّلَامُ عَلَیْكَ یَآ اَیُّهَا الْحَرِیْصُ عَلَی الْاِیْمَانِ وَیَا حَرِیْصُ عَلَیْكُمْ وَیَا

سلام ہو آپ پر اے (بذات خود) ایمان پر حرص فرمانے والے اور امت (کے ایمان) پر حرص فرمانے والے اور اے

حَرِیْصُ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَآ اَیُّهَا الْحُجَّۃُ لِلّٰهِ عَلَی الْخَلَآئِقِ وَیَآ اَیُّهَا

(ہر خیر اور بھلائی پر) حرص فرمانے والے ۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے اللہ تعالیٰ کی مخلوق پر اس کی حجت و برہان ۔ اور اے سراپا حق

الْحَقُّ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَآ اَیُّهَا الْحَلِیْمُ وَیَآ اَیُّهَا الْحَكَمُ وَیَآ اَیُّهَا

وصداقت ۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے صاحب حلم اور اے حکم ۔ اور اے صاحب حکمت

الْحَكِیْمُ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَآ اَیُّهَا الْخَازِنُ لِمَالِ اللّٰهِ وَیَا خَطِیْبَ

بالغہ ۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے اللہ تعالیٰ کے مال کے خازن ۔ اور اے بارگاہ

الْوَافِدِیْنَ عَلَی اللّٰهِ وَیَا خَلِیْفَۃَ اللّٰهِ وَیَا خَلِیْلَ اللّٰهِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

خداوندی میں حاضری دینے والوں کی طرف سے اللہ تعالیٰ سے کلام کرنے والے ۔ اے خلیفۂ خدا اور اے خلیل خداوند تعالیٰ صلواۃ

عَلَیْكَ یَآ اَیُّهَا الْحَنِیْفُ وَیَا ذَا السَّیْفِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَآ اَیُّهَا

وسلام ہو آپ پر اے دین حق پر کاربند ۔ اور صاحب سیف ۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے پیکر

الْخَاشِعُ وَيَآ اَيُّهَا الْخَاضِعُ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَآ اَيُّهَا الْخَالِصُ وَيَا

خشوع اور اے مجسمۂ خضوع ۔ صلواۃ وسلام ہو آپ پر اے پیکر خلوص ۔ اور اے

اَيُّهَا الْخَافِضُ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَآ اَيُّهَا الْخَيْرُ وَيَا خَيَّارُ وَيَا خَيْرَ

(اے باطل کو پست کرنے والے) ۔ صلواۃ وسلام ہو آپ پر اے سراسر خیر اور بھلائی ۔ اور اے (خیر کے)

الْاَوَّلِيْنَ وَيَا خَيْرَ الْاٰخِرِيْنَ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَ الْخَلْقِ وَخَيْرَ خَلْقِ

اختیار کرنے والے ۔ اور تمام اولین وآخرین سے بہتر وبرتر ۔ صلواۃ وسلام ہو آپ پر اے سید خلق ۔ اور اے خلق خدا کے

اللّٰهِ وَيَا خِيَرَةَ اللّٰهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَ الْبَرِيَّةِ وَيَا خَيْرَ هٰذِهِ الْاُمَّةِ

مختار ۔ اور اے انتخاب خداوند تعالیٰ ۔ صلواۃ وسلام ہو آپ پر اے خلائق سے بہتر وبرتر ۔ اور اے اس امت کے سردار

وَيَا خَيْرَ الْعٰلَمِيْنَ طُرًّا الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَآ اَيُّهَا الرَّافِعُ وَيَآ اَيُّهَا الْوَاضِعُ

اور سب جہانوں کے سردار ۔ صلواۃ وسلام ہو آپ پر اے بلندی بخشنے والے ۔ اور اے (آئین شرع کے)

الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَآ اَيُّهَا الرَّاغِبُ وَيَا رَفِيْعَ الرُّتَبِ وَيَآ اَيُّهَا الرَّهَّابُ

وضع کرنے والے ۔ صلواۃ وسلام ہو آپ پر اے (اللہ تعالیٰ کی) رغبت رکھنے والے ۔ اور بلند مراتب والے ۔ اور اے اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والے

يَا طَابَ يَا طَابَ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَآ اَيُّهَا الرُّوْحُ وَيَا رُوْحَ الْقِسْطِ وَيَا

اے طاب (طیب) ۔ صلواۃ وسلام ہو آپ پر اے روح (مجسم) اے روح عدل ۔ اور اے

رُوْحَ الْقُدُسِ وَيَا رُوْحَ الْحَقِّ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَآ اَيُّهَا الزَّاجِرُ وَيَا

روح عدل ۔ اور اے روح مقدس اور اے روح حق ۔ صلواۃ وسلام ہو آپ پر اے آہستہ بولنے والے اور اے

اَيُّهَا الظَّاهِرُ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَآ اَيُّهَا الشَّكَّارُ وَيَا اَيُّهَا الشَّكُوْرُ وَيَا شَهِيْرُ

ظاہر ۔ صلواۃ وسلام ہو آپ پر اے بہت شکر گزار ۔ اے شکور اور اے مشہور جہان

الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَيُّهَا الشَّذْقَمُ وَيَا اَيُّهَا الشَّهْمُ وَيَا اَيُّهَا الْفَدْعَمُ

صلواۃ وسلام ہو آپ پر اے دلیر و بہادر ۔ اور اے نافذ حکم والے اور اے رعب دار جسم والے

وَيَآ اَيُّهَا الْغُطَمْطَمُ وَيَا سَيْفَ الْاِسْلَامِ وَيَا اَيُّهَا السَّيْفُ الْمُخَذَّمُ الصَّلٰوةُ وَ

اور اے بحر زخار اور اے اسلام کی تلوار ۔ اور اے مزین تلوار ۔ صلواۃ و

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَآ اَيُّهَا الشَّارِعُ وَيَآ اَيُّهَا الشَّافِعُ وَيَآ اَيُّهَا الشَّفِيْعُ الصَّلٰوةُ وَ

سلام ہو آپ پر اے شریعت کو جاری کرنے والے ۔ اے شفاعت فرمانے والے ۔ اے مقبول الشفاعت صلواۃ و

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَآ اَيُّهَا الضَّحُوْكُ وَيَآ اَيُّهَا الضَّحَّاكُ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

سلام ہو آپ پر اے ہنس مکھ ۔ اور اے بہت زیادہ تبسم فرمانے والے ۔ صلواۃ وسلام ہو آپ پر

يَآ اَيُّهَا الْقُثَمُ وَيَا قُثَمُ وَيَآ اَيُّهَا الضَّارِبُ بِالْحُسَامِ الْمَلْثُوْمِ وَيَآ اَيُّهَا الضَّيْغَمُ

اے بہت عطا کرنے والے اور اے سخی ۔ اور مارنے والے ساتھ لپٹی اور ڈھکی ہوئی تلوار کے اور اے بہادر و شجاع

الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَآ اَيُّهَا الضَّمِيْنُ وَيَا قَآئِدَ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ وَيَآ اَيُّهَا

صلواۃ وسلام ہو آپ پر ۔ اے صاحب ضمانت ۔ اے نورانی صورت اور نورانی اعضاء والوں کے سردار ۔ اور اے

الْفَطِنُ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الْعَلَامَاتِ الْبَاهِرَاتِ وَيَا صَاحِبَ

صاحب فطنت ۔ صلواۃ وسلام ہو آپ پر اے ظاہر علامات والے ۔ اور اے بلندی

الْعُلُوِّ وَالدَّرَجَاتِ وَيَا صَاحِبَ الْمَدَرَعَةِ وَيَا صَاحِبَ الْمَدِيْنَةِ وَيَآ اَيُّهَا

اور درجات والے ۔ اور اے جبہ والے اور اے مدینہ والے ۔ اور اے

الْعُدَّةُ وَيَآ اَيُّهَا الْعُمْدَةُ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَآ اَيُّهَا السَّرِيْعُ وَيَا صَاحِبَ

سروسامان ۔ اور اے عمدہ ۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے نیکیوں کی طرف) جلدی کرنے

الشَّرْعِ وَيَآ اَيُّهَا الضَّارِعُ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَآ اَيُّهَا الْمُسْتَعِيْذُ وَيَا

والے اے صاحب شریعت ۔ اے بارگاہ خداوندی میں زاری کرنے والے صلواۃ وسلام ہو آپ پر اے پناہ کے طلب گار اور اے

مَاذُ وَيَا مَاذُ وَيَا مُوْزُ وَيَا مُوْزُ وَيَا مَيْذُ وَيَا مَيْذُ وَيَآ اَيُّهَا النَّابِذُ وَيَآ اَيُّهَا

ماذ ۔ اور اے ماذ ، اے موز ، اے موز اور اے میذ ۔ اے میذ اور اے پھینکنے والے ۔ اور کنز

الْكَنْزُ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَآ اَيُّهَا الْمَآءُ الْمَعِيْنُ وَيَآ اَيُّهَا الْمَاْمُوْنُ وَ

(خداوند تعالیٰ) صلواۃ وسلام ہو آپ پر اے صاف وشفاف پانی اور اے امن دئے ہوئے ۔ اور نا امیدوں

مُبَشِّرَ الْيَآئِسِيْنَ وَيَآ اَيُّهَا اللِّسْنُ وَيَآ اَيُّهَا اللِّسَانُ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

کو بشارت دینے والے ۔ اور اے واضح کلام والے ۔ اور اے ترجمان (حق) صلواۃ و سلام ہو آپ پر

يَا أَيُّهَا الْمُبْتَهِلُ وَيَا أَيُّهَا الْمُؤَمِّلُ وَيَا أَيُّهَا الْمُبْتَتِلُ وَيَا أَيُّهَا الْمُحَلِّلُ وَيَا أَيُّهَا

اے (بارگاہ خداوندی میں) زاری کرنے والے۔ اے امید دلانے والے۔ اے غیروں سے رشتہ توڑنے والے اور اے (پاکیزہ اشیاء کو حلال ٹھہرانے

الْمُرْسَلُ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَيُّهَا الْمَتْلُوُّ وَيَا أَيُّهَا الْمَتْلُوُّ عَلَيْهِ وَيَا مَدْعُوُّ

والے اور اے مرسل۔ صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے (کتب سماویہ میں) تلاوت کئے جانے والے۔ اور اے وہ ذات کہ جن پر تلاوتِ (وحی) کی جاتی

وَيَا أَيُّهَا الْعَفُوُّ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَيُّهَا الْغَوْثُ وَيَا أَيُّهَا الْغَيْثُ وَيَا أَيُّهَا

ہے۔ اے وہ ذات جو (نگاہ التفات کے لیے) پکارے ہوئے ہیں اور اے عفو و درگزر والے صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے فریاد رس اے بارانِ رحمت۔ اور

الْغِيَاثُ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَيُّهَا الصَّادِعُ بِمَا أَمَرَ اللّٰهُ وَيَا صِرَاطَ

اے مجسم فریاد رسی۔ صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے پھٹ پڑنے والے امر خداوندی کے ساتھ۔ اور اے اللہ تعالیٰ کی راہ

اللّٰهِ وَيَا صِرَاطَ الَّذِيْنَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ وَيَا صِرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ الصَّلٰوةُ وَ

اے راہ ان لوگوں کی جن پر اللہ تعالیٰ کا انعام ہے۔ اے صراط مستقیم۔ صلوٰۃ و

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَ الْأَوَّلِيْنَ وَالْآخِرِيْنَ وَيَا إِمَامَ الْعٰلَمِيْنَ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

سلام ہو آپ پر اے اولین و آخرین سے بہتر و برتر و بزرگتر اور اے سب جہانوں کے امام۔ صلوٰۃ وسلام ہو

عَلَيْكَ يَا مُحِبَّنَا الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَحْبُوْبَنَا الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

آپ پر اے ہمارے محب۔ صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے ہمارے محبوب۔ صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر

يَا مَقْصُوْدَنَا الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَطْلُوْبَنَا الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

اے ہمارے مقصود۔ صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے ہمارے مطلوب۔ صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر

يَا قَلْبِيْ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رُوْحِيْ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سِرِّيْ

اے میرے قلب (وجگر) صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر۔ اے میری روح صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے میرے سرِّ نہاں

الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَنَا الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّنَا الصَّلٰوةُ

صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے ہمارے رسول۔ صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے ہمارے نبی۔ صلوٰۃ

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَافِيْ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا كَافِيْ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

اور سلام ہو آپ پر اے شفا دینے والے (باذن اللہ) صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے (باذن اللہ) کفایت کرنے والے۔ صلوٰۃ وسلام ہو

عَلَيْكَ يَا أَكْرَمَ الْأَكْرَمِيْنَ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَنْعَمَ الْمُنْعِمِيْنَ الصَّلٰوةُ

آپ پر اے سب عزت والوں سے عزیز تر۔ صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے سب انعام کرنے والوں سے زیادہ انعام فرمانے والے

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَزْيَنَ الْمُزَيِّنِيْنَ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَشْرَفَ

صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے سب زینت دینے والوں سے زیادہ زینت دینے والے۔ صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے تمام ارباب شرف سے زیادہ

الْمُشَرِّفِيْنَ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَخْلَصَ الْمُخْلِصِيْنَ الصَّلٰوةُ وَ

صاحب شرف۔ صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے تمام مخلصین سے زیادہ مخلص صلوٰۃ و

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَفْضَلَ الْفَاضِلِيْنَ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَخْشَعَ

سلام ہو آپ پر اے تمام ارباب فضیلت سے افضل۔ صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے تمام ارباب خشوع سے زیادہ خشوع اور

الْخَاشِعِيْنَ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَخْضَعَ الْخَاضِعِيْنَ الصَّلٰوةُ وَ

عاجزی ظاہر کرنے والے۔ صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے تمام ارباب خضوع سے برتر۔ صلوٰۃ و

لسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَحْمَدَ الْحَامِدِيْنَ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَجْوَدَ الْجَوَّادِيْنَ

سلام ہو آپ پر اے سب سے زیادہ حمد بجالانے والے۔ صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے سب سے زیادہ جود و نوال والے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَصْبَرَ الصَّابِرِيْنَ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَقْرَبَ

صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے تمام صابرین سے صبر میں برتر۔ صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے سب سے زیادہ

الْمُقَرَّبِيْنَ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَحْمَةَ اللّٰهِ الْوَاسِعَةِ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ

مقرب خداوند تعالیٰ۔ صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے اللہ کی رحمت مجسم جو تمام جہانوں کو محیط ہے۔

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُوْرَ اللّٰهِ الْمُنْبَسِطَ فِي الْخَلَائِقِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے اللہ تعالیٰ کے نور جو تمام مخلوق میں پھیلایا ہوا ہے۔ صلوٰۃ و سلام ہو

عَلَيْكَ يَا فَخْرَ آدَمَ وَمَنْ بَعْدَهٗ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَرَفَ إِبْرَاهِيْمَ وَ

آپ پر اے حضرت آدم کے فخر اور ان کے بعد والوں کے۔ صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے شرف اور بزرگی حضرت ابراہیم کی اور

مَنْ دُوْنَهٗ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَحْرَ الْوِلَايَةِ الَّذِيْ عِيْسٰى مِنْ جَدَاوِلِهٖ

ان کے علاوہ سب کی۔ صلوٰۃ وسلام ہو آپ پر اے ولایت کے سمندر جس کی ندیوں میں سے حضرت عیسیٰ بھی ایک ندی اور نالی ہے۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا طُوْرَ النُّبُوَّۃِ الَّذِیْ مُوْسٰی مِنْ جَوَانِبِہِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے نبوت کے کوہ طور کہ حضرت کلیم بھی اس کا ایک کنارہ ہیں۔ صلواۃ و سلام ہو

عَلَیْكَ یَا مَنْ خُلَفَآءُہٗ اَرْكَانُ الدِّیْنِ الْحَنِیْفِیِّ الْكَمَالِیِّ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

آپ پر اے ذات والا کہ جن کے خلفاء ارکان ہیں دین حق ،اور شرع کامل کے۔ صلواۃ و سلام ہو

عَلَیْكَ یَا مَنْ اَصْحَابُہٗ نُجُوْمُ فَلَكِ الْھِدَایَۃِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ

آپ پر اے ذات مقدس کہ جن کے صحابہ آسمانِ ہدایت کے ستارے ہیں۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر

یَا مَنْ اُمَّتُہٗ خَیْرُ الْاُمَمِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مَنْ شَرِیْعَتُہٗ نَاسِخُ

اے ذات مقدس کہ جن کی اُمّت خیر امم ہے۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے ذات معلّٰی کہ جن کی شریعت ناسخ ہے

الشَّرَآئِعِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مَنْ طَرِیْقَتُہٗ بَیْنَ الْجَمَالِ وَالْجَلَالِ

پہلی تمام شریعتوں کی۔ صلواۃ و سلام ہو نازل ہو آپ پر اے ذات معلّٰی کی جن کا طور و طریقہ جمال و جلال کے درمیان ہے نہ

لَا یَغْلِبُ جَمَالُہٗ عَلٰی جَلَالِہٖ وَلَا جَلَالُہٗ عَلٰی جَمَالِہٖ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ

تو ان کا جمال جلال پر غالب آتا ہے اور نہ جلال جمال پر۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر

یَا مَنْ ظَھَرَ فِیْہِ الْاَسْمَآءُ وَالصِّفَاتُ الْاِلٰھِیَّۃُ كُلُّھَا عَلٰی وَجْہِ الْاِعْتِدَالِ

اے اللہ تعالیٰ کے مظہر اسماء وصفات کہ جن میں وہ سب (اسماء وصفات) ظہور پذیر ہیں کامل اعتدال کے ساتھ

التَّآمِّ بِلَا غَالِبِیَّۃٍ وَّمَغْلُوْبِیَّۃٍ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مَنْ جَوَابُ سَلَامِہٖ

بغیر غلبہ اور مغلوبیت کے۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے وہ ذات اقدس کہ جن کا جواب

شِفَآءُ الْمَرْضٰی وَسَلَامَۃُ اَصْحَابِ الْاٰفَۃِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ

سلام مریضوں کے لیے سراسر شفا ہے اور آفت زدگان کے لیے سراسر سلامتی۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر

یَا مَنْ اَتَوَقَّعُ وَاَرْجُوْا اِعْتِمَادًا عَلٰی كَرَمِہِ الْعَامِّ الذَّاتِیِّ وَالصِّفَاتِیِّ جَوَابَ

اے رسول معظم کہ میں توقع اور آرزو رکھتا ہوں اعتماد کرتے ہوئے ان کے کرم عمیم ذاتی اور صفاتی پر اسلام کا جواب ملنے

سَلَامٍ حَتّٰی اَسْلَمَ عَنْ جَمِیْعِ الْاٰفَاتِ وَاَتَوَسَّلُ بِكَرَمِہٖ اِلَیْہِ فِیْ ھٰذَا الْمَطْلَبِ

کے لیے، (اپنے) اسلام پیش کرنے پر تاکہ میں تمام آفات سے سلامت رہوں۔ اور میں وسیلہ پکڑتا ہوں انہیں کے کرم سے طرف ان

اَلْعَالِیْ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَرْكَعَ الرَّاكِعِیْنَ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ

اس بلند مرتبت مقصد میں۔ صلواۃ وسلام ہو آپ پر اے سب سے زیادہ رکوع کرنے والے۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر

یَا اَسْجَدَ السَّاجِدِیْنَ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَعْرَفَ الْمُعَرِّفِیْنَ اَلصَّلٰوۃُ

اے سب سے زیادہ سجدے کرنے والے۔ صلواۃ وسلام ہو آپ پر اے سب سے زیادہ جاننے پہچاننے۔ صلواۃ

وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مَنْ زَیَّنَہُ اللّٰہُ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مَنْ شَرَّفَہُ اللّٰہُ

وسلام ہو آپ پر اے وہ ذات والا کہ جنہیں اللہ تعالیٰ نے مزین فرمایا۔ صلواۃ وسلام ہو آپ پر اے وہ ذات والا جنہیں اللہ تعالیٰ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مَنْ كَرَّمَہُ اللّٰہُ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مَنْ غَفَرَ

نے شرف عالی بخشا۔ صلواۃ وسلام ہو آپ پر اے وہ ذات والا کہ جنہیں اللہ نے مکرم بنایا۔ صلواۃ وسلام ہو آپ پر اے وہ ذات اقدس

لَہُ اللّٰہُ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مَنْ قَرَّبَہُ اللّٰہُ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ

کہ مغفرت کا اعلان فرمایا اللہ تعالیٰ نے ان کے لیے صلواۃ وسلام ہو آپ پر کہ جنہیں اللہ نے مقرب ٹھہرایا۔ صلواۃ وسلام ہو آپ پر کہ

یَا مَنِ اخْتَارَہُ اللّٰہُ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مَنْ اَحَبَّہُ اللّٰہُ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

جنہیں اللہ تعالیٰ نے چن لیا۔ صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے وہ ذات کہ جنہیں اللہ نے محبوب بنایا۔ صلواۃ وسلام ہو

عَلَیْكَ یَا مَنْ طَلَبَہُ اللّٰہُ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مَنْ بَشَّرَہُ اللّٰہُ اَلصَّلٰوۃُ

آپ پر اے وہ ذات کہ اللہ تعالیٰ نے جنہیں طلب فرمایا۔ صلواۃ وسلام ہو آپ پر اے وہ ذات کہ جنہیں اللہ تعالیٰ نے بشارتیں دیں۔ صلواۃ

وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مَنْ ذَكَرَہُ اللّٰہُ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مَنْ دَنَاہُ اللّٰہُ

وسلام ہو آپ پر اے ذات مقدس کہ جن کو اللہ تعالیٰ نے یاد فرمایا۔ صلوۃ و سلام ہو آپ پر اے ذات مقدس کہ اللہ ان کے قریب ہوا

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مَنْ مَّنَّ عَلَیْہِ اللّٰہُ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مَنْ

صلواۃ و سلام ہو آپ پر اے ذات مقدس کہ اللہ تعالیٰ نے ان پر خصوصی احسان فرمایا۔ صلواۃ وسلام ہو آپ پر اے ذات معلّٰی کہ

اَلْطَفَہُ اللّٰہُ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا وَحَبِیْبِنَا وَشَفِیْعِنَا الْمُشَفَّعِ فِیْنَا مُحَمَّدٍ

اللہ تعالیٰ نے ان پر لطف وکرم فرمایا۔ اے اللہ صلواۃ بھیج ہمارے سردار اور نبی اور حبیب و شفیع اور ہمارے حق میں مقبول الشفاعت محمد

خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ وَسَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ الشَّاھِدِ

خاتم انبیاء اور سید مرسلین پر۔ امام المتقین اور رسول رب العالمین پر جو امت کے (احوال کا) مشاہدہ کرنے والے ہیں۔

الْبَشِيْرِ الدَّاعِيْ اِلَيْكَ بِاِذْنِكَ السِّرَاجِ الْمُنِيْرِ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

بشارت دینے والے تیری طرف بلانے والے ہیں تیرے امر سے جو روشن چراغ ہیں اور انہیں پر سلام ہو۔ اے اللہ صلواۃ بھیج

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَوْلَادِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّاتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَصْهَارِهٖ

محمد کریم پر اور آپ کی آل۔ اصحاب اولاد اور ازواج و ذریات پر اور اہل بیت اور آپ کے دامادوں پر

وَاَنْصَارِهٖ وَاَشْيَاعِهٖ وَمُحِبِّيْهِ وَاُمَّتِهٖ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ اَجْمَعِيْنَ وَعَلٰى اُمَّةٍ جَمِيْعِ

اور آپ کی نصرت و امداد کرنے والوں اور آپ کی جماعتوں اور جملہ محبوں پر اور تمام امت پر اور ہم پر بھی ان سبھی کے ساتھ اور تمام

الْاَنْبِيَآءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِى الْاَوَّلِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِى الْاٰخِرِيْنَ

انبیاء کی امتوں پر۔ اے اللہ صلواۃ بھیج محمد کریم پر تمام اولین میں۔ اور صلواۃ بھیج محمد کریم پر تمام آخرین میں

وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِى النَّبِيِّيْنَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِى الْمُرْسَلِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اور صلواۃ بھیج محمد کریم پر تمام انبیاء میں۔ اور صلواۃ بھیج محمد کریم پر تمام مرسلین میں۔ اور صلواۃ بھیج محمد کریم پر

فِى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ۚ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَّبِيِّكَ

ملاء اعلیٰ اور ارباب شرف میں قیامت تک کے لیے۔ اے اللہ صلواۃ وسلام اور برکت عطا فرما ہمارے آقا محمد پر جو تیرے

وَرَسُوْلِكَ وَاِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِكَ وَصَفِيِّكَ وَمُوْسٰى كَلِيْمِكَ وَنَجِيِّكَ وَعِيْسٰى

نبی و رسول ہیں۔ اور ابراہیم پر جو تیرے خلیل ہیں اور موسیٰ پر جو تیرے کلیم ہیں اور سرگوشی کرنے والے اور عیسیٰ پر جو

رُوْحِكَ وَكَلِمَتِكَ وَعَلٰى جَمِيْعِ مَلَآئِكَتِكَ وَرُسُلِكَ وَاَنْبِيَآئِكَ وَخِيَرَتِكَ مِنْ

تیرے پسندیدہ و روح ہیں اور کلمہ کن سے پیدا ہونے والے ہیں۔ اور اپنے تمام ملائکہ اور رسل پر اور تمام انبیاء پر اور اپنے منتخب

خَلْقِكَ وَاَصْفِيَآئِكَ وَخَآصَّتِكَ وَاَوْلِيَآئِكَ مِنْ اَهْلِ اَرْضِكَ وَسَمَآئِكَ وَ

لوگوں پر ساری مخلوق سے۔ اور اپنے مخصوص افراد اور خواص پر۔ اور اپنے تمام دوستوں پر خواہ اہل ارض سے ہوں یا اہل سماء سے۔ اور

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ الَّذِىْ نُوْرُهٗ مِنْ نُّوْرِ الْاَنْوَارِ وَاَشْرَقَ بِشُعَاعِ سِرِّهٖ

صلواۃ وسلام بھیج محمد کریم اور آل محمد پر جن کا نور خالص ترین انوار سے ہے اور ان کی شعاع باطن سے جگمگا اٹھے ہیں تمام اسرار

الْاَسْرَارُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اَهْلِ بَيْتِهِ الْاَبْرَارِ اَجْمَعِيْنَ اَللّٰهُمَّ

مخفی۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج محمد کریم اور آپ کی آل اور تمام اہل بیت پر جو نکو کار ہیں۔ اے اللہ

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ بَحْرِ اَنْوَارِكَ وَمَعْدِنِ اَسْرَارِكَ وَلِسَانِ حُجَّتِكَ وَعَرُوْسِ

صلواۃ نازل فرما محمد کریم اور آپ کی آل پر جو (محبوب) کہ تیرے انوار کے سمندر ہیں اور تیرے اسرار کی کان اور تیری حجت کے ترجمان

مَمْلَكَتِكَ وَخَلِيْفَةِ مُلْكِكَ وَاِمَامِ حَضْرَتِكَ وَخَاتَمِ اَنْبِيَآئِكَ صَلٰوةً تَدُوْمُ

اور تیری مملکت کے دولہا۔ اور تیرے ملک میں نائب مطلق۔ تیری بارگاہ میں امام (خلائق) اور تیرے انبیاء کے خاتم ہیں ایسی صلواۃ

بِدَوَامِكَ وَتَبْقٰى بِبَقَآئِكَ صَلٰوةً تُرْضِيْكَ وَتُرْضِيْهِ وَتَرْضٰى بِهَا عَنَّا يَا

جو دائم ہو تیرے دوام کے ساتھ اور باقی رہے تیری بقاء کے طفیل ایسی صلواۃ جو تجھے راضی رکھے اور انہیں راضی رکھے اور تو راضی ہو

بَدِيْعَ الرَّاضِىْ الرَّضِىُّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ هُوَ فِى السَّمَآءِ مَحْمُوْدٌ وَّفِى الْاَرْضِ

اس کے صدقے میں ہم سے اے انوکھی تخلیق والے۔ اے رضامند اور راضی کئے ہوئے۔ اے اللہ صلواۃ بھیج اس ذات اقدس پر جو آسمان میں حمد کئے ہوئے ہیں

وَسَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى مَاحِى الضَّيْرِ وَمُظْهِرِ سِرِّ الضَّمِيْرِ وَ

اور زمین میں ہمارے آقا ہیں اور بار بار حمد کئے ہوئے ہیں۔ اے اللہ صلواۃ وسلام اور برکت عطا فرما مضر کو مٹانے والی ذات پر۔ اور دلوں کے مخفی اسرار کے ظاہر کرنے

قَآئِدِ الْخَيْرِ وَفَاتِحِ الْبِرِّ وَنَبِىِّ الرَّحْمَةِ وَسَيِّدِ الْاُمَّةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

والے پر خیر اور بھلائی میں قائد۔ نیکی کے آغاز کرنے والے۔ نبی رحمت اور امت کے سردار پر۔ اے اللہ صلواۃ نازل فرما ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ نُّوْرِ الْاَنْوَارِ وَسِرِّ الْاَسْرَارِ وَسَيِّدِ الْاَبْرَارِ وَزَيْنِ الْمُرْسَلِيْنَ الْاَخْيَارِ وَ

محمد پر جو انوار میں سے عظیم نور اور اسرار قدرت میں سے عظیم سر ہیں۔ محسنین کے سردار بزرگ و برتر۔ رسولوں کی زینت اور ان تمام لوگوں سے

اَكْرَمِ مَنْ اَظَلَّ عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَاَشْرَقَ عَلَيْهِ النَّهَارُ عَدَدَ مَا نَزَلَ مِنْ اَوَّلِ الدُّنْيَا اِلٰى

عزت والے ہیں جن پر رات سایہ فگن ہوئی اور دن ضو فگن ہوا مطابق گنتی ان کے جو نازل ہوئے ابتداء کائنات سے آخر تک

اٰخِرِهَا مِنْ قَطْرِ الْاَمْطَارِ وَعَدَدَ مَا نَبَتَ مِنْ اَوَّلِ الدُّنْيَا اِلٰى اٰخِرِهَا مِنَ النَّبَاتِ

اخر ہا من قطر الامطار وعدد ما نبت من اول الدنیا الی اخرہا من النبات

وَالْاَشْجَارِ صَلٰوةً دَآئِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى رَسُوْلِكَ

سے۔ ایسی صلواۃ جو دائم ہو ساتھ دوام ملک باری تعالیٰ کے جو واحد قہار ہے۔ اے اللہ صلواۃ نازل فرما اپنے رسول

اَبِى الْقَاسِمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْمَنْصُوْرِ الْمُؤَيَّدِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْمُخْتَارِ الْمُمَجَّدِ

ابو القاسم پر۔ اے اللہ صلواۃ بھیج اس ذات پر جو تیری طرف سے نصرت اور قوت دیئے ہوئے ہیں۔ اے اللہ صلواۃ بھیج اس ذات اقدس پر جو کہ مخلوق سے چنے ہوئے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِۨالَّذِیْ

اور برتری دئے ہوئے ہیں۔ اے اللہ صلواۃ بھیج ہمارے آقا و مولیٰ محمد کریم پر۔ اے اللہ صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر جن کے

مَلَأَتْ قَلْبَهٗ مِنْ جَلَالِكَ وَعَيْنَهٗ مِنْ جَمَالِكَ فَاَصْبَحَ فَرِحًا مُّؤَيَّدًا مَّنْصُوْرًا

دل کو تو نے بھر دیا ہے اپنے جلال کے ساتھ اور ان کی آنکھ کو اپنے جمال کے ساتھ پس وہ ہو گئے شاداں تائید اور نصرت یافتہ

وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى ذٰلِكَ حَمْدًا كَثِيْرًا اَللّٰهُمَّ

اور آپ کی آل اور آپ کے اصحاب پر اور سلامتی بخش جیسے کہ حق ہے سلامتی کا۔ اور اللہ تعالیٰ کے لیے حمد ہے اس پر حمد بے حد اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَكْرَمِ خَلْقِكَ وَ

صلواۃ وسلام اور برکت نازل فرما سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو (آقا) تیری تمام مخلوق سے اکرم ہیں اور

سِرَاجِ اُفُقِكَ وَاَفْضَلِ قَآئِمٍ بِحَقِّكَ الْمَبْعُوْثِ بِتَيْسِيْرِكَ وَرِفْقِكَ صَلٰوةً

تیرے افق (جہان) کے لیے چراغ ہیں۔ اور تیرے حقوق کو قائم کرنے والوں سے افضل ہیں جو بھیجے گئے تیری طرف سے سہولت اور رفق کے ساتھ ایسی صلواۃ

يَّتَوَالٰى تَكْرَارُهَا وَتَلُوْحُ عَلَى الْاَكْوَانِ اَنْوَارُهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى

کہ مسلسل ہو تکرار اس کا۔ اور ظاہر ہوں کائنات پر انوار اس کے۔ اے اللہ صلواۃ وسلام اور برکت عطا فرما

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلِ مَمْدُوْحٍ بِقَوْلِكَ وَاَشْرَفِ دَاعٍ

سیدنا محمد اور آپ کی آل پر جو (آقا) تمام ممدوحین سے برتر ممدوح ہیں ساتھ تیرے قول کے اور بزرگتر داعی ہیں واسطے تمسک

لِّلْاِعْتِصَامِ بِحَبْلِكَ وَخَاتَمِ اَنْبِيَآئِكَ وَرُسُلِكَ صَلٰوةً تُبَلِّغُنَا فِى الدَّارَيْنِ عَمِيْمَ

کرنے کے ساتھ تیری رسی کے اور جو تیرے انبیاء و رسل سے آخری نبی و رسول ہیں۔ ایسی صلواۃ جو پہنچائے ہمیں دونوں جہان میں تیرے فضل عمیم

فَضْلِكَ وَكَرَامَةَ رِضْوَانِكَ وَوَصْلِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

تک اور تیری رضامندی اور وصل کے اعزاز تک۔ اے اللہ صلواۃ وسلام اور برکت نازل فرما ہمارے آقا محمد پر اور

عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَكْرَمِ الْكَرَمَآءِ مِنْ عِبَادِكَ وَاَشْرَفِ الْمُنَادِيْنَ لِطُرُقِ

آپ کی آل پر جو (آقا) تیرے باکرامت بندوں میں سب سے اکرم ہیں اور بزرگتر ہیں ان تمام سے جو ندا دینے والے ہیں تیری بھلائی والے راہوں

رَشَادِكَ وَسِرَاجِ اَقْطَارِكَ وَبِلَادِكَ صَلٰوةً لَّا تَفْنٰى وَلَا تَبِيْدُ تُبَلِّغُنَا بِهَا

کی طرف اور جو چراغ ہیں تیرے (جہان کے) اطراف اور تمام بلاد کے۔ ایسی صلواۃ جو فنا پذیر اور زوال آشنا نہ ہو پہنچائے تو ہمیں اس کی

كَرَامَةَ الْمَزِيْدِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ

بدولت مزید کرامت تک۔ اے اللہ صلواۃ وسلام اور برکات نازل فرما ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِۨالرَّفِيْعِ مَقَامُهٗ الْوَاجِبِ تَعْظِيْمُهٗ وَاِحْتِرَامُهٗ صَلٰوةً لَّا تَنْقَطِعُ

جن کا مقام بلند ہے۔ جن کی تعظیم و تکریم واجب ہے ایسی صلواۃ جو کبھی منقطع نہ ہو اور کسی

اَبَدًا وَّلَا تَفْنٰى سَرْمَدًا وَّلَا تَنْحَصِرُ عَدَدًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ

دور میں فنا پذیر نہ ہو اور اس کا ازروئے عدد حصر نہ ہو سکے۔ اے اللہ صلواۃ ہمارے آقا محمد پر

ِۨالنَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الطَّاهِرِ الْمُطَهَّرِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ خَتَمْتَ بِهِ الرِّسَالَةَ

جو نبی امی ہیں اور طاہر و مطہر ہیں اور آپ کی آل پر۔ اے اللہ صلواۃ بھیج اور ہر اس ذات اقدس کے جس کے ساتھ ختم فرمایا تو نے

وَاَيَّدْتَّهٗ بِالنَّصْرِ وَالْكَوْثَرِ وَالشَّفَاعَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

رسالت کو۔ اور تائید فرمائی ان کی ساتھ اپنی نصرت کے اور کوثر و شفاعت کے۔ اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا و مولے

مُحَمَّدِ ِۨالنَّبِيِّ الْحَكَمِ وَالْحِكْمَةِ السِّرَاجِ الْوَهَّاجِ الْمَخْصُوْصِ بِالْخُلُقِ

محمد پر جو نبی حاکم ہیں اور سراپا حکمت اور چمکتا چراغ ہیں۔ جو خاص کئے گئے ہیں خلق

الْعَظِيْمِ وَخَتْمِ الرُّسُلِ ذِى الْمِعْرَاجِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَتْبَاعِهِ السَّالِكِيْنَ

عظیم کے ساتھ اور ختم رسل ہونے اور صاحب معراج ہونے کے ساتھ اور آپ کے اہل و اصحاب اور اتباع پر جو آپ

عَلٰى مَنْهَجِهِ الْقَوِيْمِ فَاَعْظِمْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ بِهٖ مِنْهَاجُ نُجُوْمِ

شاہراہ شریعت قیمہ پر چلنے والے ہیں پس ان کو عظمت بخش۔ اے اللہ صلواۃ بھیج اس ذات اقدس پر جن کی بدولت ہے کشادہ راستہ نجوم

الْاِسْلَامِ وَمَصَابِيْحُ الظَّلَامِ الْمُهْتَدٰى بِهِمْ فِىْ ظُلْمَةِ لَيْلِ الشَّكِّ الدَّاجِ صَلٰوةً

اسلام کا۔ اور ظلمتوں کے چراغوں کا جن کے ذریعے ہدایت حاصل کی جاتی ہے تمسک و تردد کی سیاہ رات کی تاریکی میں ایسی صلوۃ

دَآئِمَةً مُّسْتَمِرَّةً مَّا تَلَاطَمَتْ فِى الْاَبْحُرِ الْاَمْوَاجُ وَطَافَ بِالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ

جو دائم اور ہمیشہ برقرار ہو جب تک تھپیڑے کھاتی رہیں سمندروں میں موجیں۔ اور طواف کرتے رہیں بیت عتیق (کعبہ کے

مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ ِۨالْحُجَّاجُ وَاَفْضَلُ الصَّلٰوةِ وَالتَّسْلِيْمِ عَلٰى مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِهٖ

گرد ہر گہرے راستے سے آنے والے حجاج کرام۔ اور افضل ترین صلواۃ و سلام ہو محمد پر جو کہ اس کے رسول

الْكَرِيْمِ وَصَفْوَتِهٖ مِنَ الْعِبَادِ وَشَفِيْعِ الْخَلَآئِقِ فِى الْمِيْعَادِ صَاحِبِ الْمَقَامِ

کریم ہیں اور اس کے بندگان خاص سے چنے ہوئے ہیں اور شفیع ہیں ساری مخلوقات کے قیامت کے دن۔ مالک ہیں مقام محمود

الْمَحْمُوْدِ وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ النَّاهِضِ بِاَعْبَآءِ الرِّسَالَةِ وَالتَّبْلِيْغِ الْاَعَمِّ وَ

کے اور حوض کے جس پر پیاسے وارد ہونے والے ہیں جو قیام فرمانے والے ہیں رسالت کی اور تبلیغ عام کی عباؤں کے ساتھ اور

الْمَخْصُوْصِ بِشَرَفِ السِّعَايَةِ فِى الصَّلَاحِ الْاَعْظَمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ

مخصوص کئے گئے ہیں عظیم تر صلاح اور بہتری کے لیے سعی و کوشش کے شرف کے ساتھ صلواۃ بھیجے اللہ تعالیٰ ان پر اور ان کی آل پر

صَلٰوةً دَآئِمَةً مُّسْتَمِرَّةً الدَّوَامِ عَلَى مَرِّ اللَّيَالِىْ وَالْاَيَّامِ فَهُوَ سَيِّدُ الْاَوَّلِيْنَ وَ

ایسی صلواۃ جو دائم اور مستمر ہو تمام گزرتی راتوں اور دنوں میں پس وہ سردار ہیں سب اوّلین و آخرین کے

الْاٰخِرِيْنَ وَاَفْضَلُ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ عَلَيْهِ اَفْضَلُ صَلٰوةِ الْمُصَلِّيْنَ وَاَزْكٰى

اور افضل ہیں اولین و آخرین سے۔ انہیں پر ہو افضل ترین صلواۃ سب صلواۃ بھیجنے والوں سے اور

سَلَامِ الْمُسَلِّمِيْنَ وَاَطْيَبُ ذِكْرِ الذَّاكِرِيْنَ وَاَفْضَلُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَحْسَنُ صَلَوَاتِ

پاکیزہ تر سلام۔ سب سلام بھیجنے والوں سے اور پاکیزہ تر ذکر تمام ذکر کرنے والوں سے۔ اور اللہ تعالیٰ کی صلوات سے افضل ترین صلواۃ اور احسن ترین

اللّٰهِ وَاَجَلُّ صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَكْمَلُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَسْبَغُ صَلَوَاتِ

صلواۃ اور صلوات اللہیہ میں سے بزرگتر صلواۃ اور صلوات الہیہ میں سے انتہائی جمیل صلواۃ اور صلوات الہیہ میں سے کامل ترین صلواۃ اور صلوات الہیہ

اللّٰهِ وَاَتَمُّ صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَظْهَرُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَعْظَمُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَزْكٰى

میں سے وسیع تر صلواۃ۔ اور صلوات اللہیہ میں سے اکمل ترین۔ اور صلوات اللہیہ میں سے روشن تر۔ اور صلوات اللہیہ میں سے عظیم تر صلواۃ اور صلوات الہیہ میں

صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَطْيَبُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَبْرَكُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَزْكٰى صَلَوَاتِ اللّٰهِ

سے پاکیزہ ترین صلواۃ۔ اور تمام صلوات اللہیہ میں سے زیادہ طیب صلواۃ۔ اور تمام صلوات اللہیہ سے زیادہ بابرکت صلواۃ۔ اور تمام صلوات الہیہ سے پاکیزہ

وَاَنْمٰى صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَوْفٰى صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَسْنٰى صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَعْلٰى

ترین صلواۃ۔ اور سب صلوات اللہیہ سے زائد صلواۃ۔ اور سب صلواۃ اللہیہ سے اکمل صلواۃ۔ اور تمام صلواۃ صلوات اللہیہ سے بلند مرتب صلواۃ۔ اور تمام صلوات

صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَكْثَرُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَجْمَعُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَعَمُّ صَلَوَاتِ

اللہیہ سے عالی مرتبت صلواۃ۔ اور تمام صلوات اللہیہ سے کثیر صلواۃ۔ اور تمام صلوات اللہیہ سے جامع تر صلواۃ۔ اور تمام صلوات اللہیہ سے عام تر

اللّٰهِ وَاَدْوَمُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَبْقٰى صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَعَزُّ صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَرْفَعُ

اور تمام صلوات اللہیہ سے دوام میں زائد صلواۃ۔ اور تمام صلوات اللہیہ سے بقاء میں زائد صلواۃ۔ اور تمام صلوات اللہیہ سے عزیز تر صلواۃ۔ اور سب

صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَعْظَمُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ عَلٰٓى اَفْضَلِ خَلْقِ اللّٰهِ وَاَحْسَنِ خَلْقِ اللّٰهِ

صلوات اللہیہ سے بلند تر صلواۃ اور تمام صلوات اللہیہ سے عظیم ترین صلواۃ ہو اس ذات اقدس پر جو سب مخلوق خدا سے افضل ترین اور احسن ترین ہیں۔

وَاَجَلِّ خَلْقِ اللّٰهِ وَاَكْرَمِ خَلْقِ اللّٰهِ وَاَجْمَلِ خَلْقِ اللّٰهِ وَاَكْمَلِ خَلْقِ اللّٰهِ وَاَتَمِّ

اور سب مخلوق خدا سے جلیل ترین۔ اور سب مخلوق سے اکرم اور خلق خدا سے اجمل۔ اور خلق خداوند تعالیٰ سے اکمل اور تمام مخلوق سے کامل ترین

خَلْقِ اللّٰهِ وَاَعْظَمِ خَلْقِ اللّٰهِ وَعَبْدِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِ اللّٰهِ وَنَبِىِّ اللّٰهِ وَحَبِيْبِ اللّٰهِ وَ

اور تمام مخلوق سے عظیم ترین ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کے عبد خاص اور اس کے رسول اور نبی اور حبیب اور

صَفِىِّ اللّٰهِ وَنَجِىِّ اللّٰهِ وَخَلِيْلِ اللّٰهِ وَوَلِىِّ اللّٰهِ وَاَمِيْنِ اللّٰهِ وَخِيَرَةِ اللّٰهِ مِنْ خَلْقِ

صفی ہیں اس کے ہمکلام۔ اور خلیل۔ اللہ تعالیٰ کے دوست اور اللہ کے امین اور اس کے چنے ہوئے ہیں ساری مخلوق سے

اللّٰهِ وَنُخْبَةِ اللّٰهِ مِنْ بَرِيَّةِ اللّٰهِ وَصَفْوَةِ اللّٰهِ مِنْ اَنْبِيَآءِ اللّٰهِ وَعُرْوَةِ اللّٰهِ وَعِصْمَةِ

اللہ کے منتخب کئے ہوئے ہیں مخلوق خداوند تعالیٰ سے۔ اور اللہ تعالیٰ کے خالص کئے ہوئے ہیں تمام انبیاء اللہ سے اور اللہ تک رسائی کا مضبوط وسیلہ ہیں

اللّٰهِ وَنِعْمَةِ اللّٰهِ وَمِفْتَاحِ رَحْمَةِ اللّٰهِ الْمُخْتَارِ مِنْ رُّسُلِ اللّٰهِ الْمُنْتَخَبِ مِنْ

اور اللہ تعالیٰ کی عصمت ہیں اور اس کی نعمت۔ اور رحمت خداوندی کی چابی جو کہ تمام رسولوں میں سے چنے ہوئے ہیں اور انتخاب کئے ہوئے

خَلْقِ اللّٰهِ الْفَآئِزِ بِالْمَطْلَبِ فِى الْمَرْهَبِ وَالْمَرْغَبِ الْمُخْلَصِ فِى مَاوْهِبَ اَكْرَمِ

ہیں خلق خداوند تعالیٰ سے۔ جو کامران ہیں اپنے مطلب کے ساتھ ہر مقام میں خوف کا ہو یا رغبت کا اور ممتاز ٹھہرائے ہوئے ہیں جملہ عطیات

مَبْعُوْثٍ اَصْدَقِ قَآئِلٍ اَنْجَحِ شَافِعٍ وَّاَفْضَلِ مُشَفَّعٍ الْاَمِيْنِ فِيْمَا اسْتُوْدِعَ

میں انتہائی صاحب کرامت رسول ہیں اور سب سے زیادہ سچے قول والے ہیں۔ کامیاب ترین شفیع ہیں۔ اور حق شفاعت دئے جانے والوں میں سے افضل ہیں امانتدار

الصَّادِقِ فِيْمَا بَلَّغَ الصَّادِعِ بِاَمْرِ رَبِّهِ الْمُضْطَلِعِ بِمَا حُمِّلَ اَقْرَبِ رُسُلِ اللّٰهِ اِلَى

ہیں تمام امانتوں میں جو ان کے سپرد کی گئیں۔ سچے ہیں امور تبلیغیہ میں۔ پوری قوت صرف کرنے والے ہیں اپنے رب کے امر میں مضبوطی و ثابت قدمی سے کام لینے والے ہیں اس

اللّٰهِ وَسِيْلَةً وَّاَعْظَمِهِمْ غَنَآءً عِنْدَ اللّٰهِ مَنْزِلَةً وَّفَضِيْلَةً وَّاَكْرَمِ الْاَنْبِيَآءِ الْكِرَامِ

بوجھ میں جو ان پر ڈالا گیا تمام رسل سے قریب تر ہیں طرف اللہ تعالیٰ کے از روئے وسیلہ کے۔ اور ان تمام سے عظیم تر ہیں روز قیامت میں اللہ تعالیٰ کے ہاں از روئے منزلت اور فضیلت کے

الصَّفْوَةِ عَلَى اللّٰهِ وَاَحَبِّهِمْ اِلَى اللّٰهِ وَاَقْرَبِهِمْ زُلْفٰى لَدَى اللّٰهِ وَاَكْرَمِ الْخَلْقِ عَلَى اللّٰهِ وَ

اور چنے ہوئے انبیاء کرام میں سے انتہائی بزرگ ہیں اللہ کے ہاں اور سب سے محبوب تر ہیں اللہ تعالیٰ کے نزدیک۔ اور ان سے قریب تر ہیں باعتبار قرب کے اللہ تعالیٰ کے ہاں۔

اَحْظَاهُمْ وَاَرْضَاهُمْ لَدَى اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَحْرِ اَنْوَارِكَ وَمَعْدِنِ

اور اللہ تعالیٰ کی مخلوق سے اکرم ہیں اس کے نزدیک اور عظیم تر حصے والے ان تمام سے۔ اور ان سب سے پسندیدہ اللہ کے نزدیک اے اللہ صلوٰۃ بھیج ہمارے آقا محمد پر جو تیرے

اَسْرَارِكَ وَلِسَانِ حُجَّتِكَ وَعَرُوْسِ مَمْلَكَتِكَ وَاِمَامِ حَضْرَتِكَ وَطِرَازِ مُلْكِكَ وَ

انوار کا سمندر اور تیرے اسرار کی معدن و کان ہیں تیری حجت کے ترجمان۔ تیری مملکت کے دولہا۔ تیری بارگاہ کے امام۔ تیرے ملک کا نقش و نگار۔

خَزَآئِنِ رَحْمَتِكَ وَطَرِيْقِ شَرِيْعَتِكَ الْمُتَلَذِّذِ بِتَوْحِيْدِكَ اِنْسَانِ عَيْنِ الْوُجُوْدِ

تیری رحمت کے خزانے ہیں اور تیری شریعت کا راستہ۔ ذوق حاصل کرنے والے ہیں تیری توحید کے ساتھ۔ چشم وجود کا نور ہیں

وَالسَّبَبِ فِىْ كُلِّ مَوْجُوْدٍ عَيْنِ اَعْيَانِ خَلْقِكَ الْمُتَقَدِّمِ مِنْ نُّوْرِ ضِيَآئِكَ صَلٰوةً

اور تمام موجودات کا سبب ایجاد۔ تیری مخلوق کے ارکان و اصول کی اصل اور بنیاد ہیں۔ سب مخلوق سے مقدم ہیں تیرے نور ضیاء سے۔ ایسی صلوٰۃ

تَدُوْمُ بِدَوَامِكَ وَتَبْقٰى بِبَقَآئِكَ لَا مُنْتَهٰى لَهَا دُوْنَ عِلْمِكَ صَلٰوةً تُرْضِيْكَ

جو دائم ہو تیرے دوام کے سبب اور باقی رہے تیری بقاء کی بدولت جس کی انتہاء نہ ہو سوا تیرے علم کے۔ ایسی صلوٰۃ جو تجھے راضی کرے

وَتُرْضِيْهِ وَتَرْضٰى بِهَا عَنَّا يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْمُشْمِّرِ عَنْ سَاعِدِ

اور انہیں راضی کرے اور تو بسبب اس کے راضی ہو جائے ہم سے۔ اے رب العالمین۔ اے اللہ صلوٰۃ نازل فرما جدوجہد کے دست و بازو سے آستینیں

الْجِدِّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْمُسْتَعْمِلِ فِىْ مَرْضَاتِكَ غَايَةَ الْجُهْدِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى

چڑھانے والے پر۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج اس ذات اقدس پر جو کام میں لانے والے ہیں تیری رضامندی میں اپنی پوری قوت کو۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج

النَّبِيِّ الْخَاتِمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الرَّسُوْلِ الْخَاتِمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْمُصْطَفَى الْقَآئِمِ

نبی آخر الزمان پر۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج رسول آخر الزمان پر۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج مصطفےٰ پر جو تیرے حقوق کے ساتھ قائم ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَآءِ الرَّحْمَةِ وَمِيْمِ الْمُلْكِ وَدَالِ الدَّوَامِ اَلسَّيِّدِ

اے اللہ صلوٰۃ بھیج ہمارے آقا محمد پر جو رحمت کی حاء ہیں۔ اور ملک کا میم۔ دوام کی دال ہیں۔ سردار ہیں

الْكَامِلِ الْفَاتِحِ الْخَاتِمِ عَدَدَ مَا فِىْ عِلْمِكَ كَآئِنٌ اَوْ قَدْ كَانَ كُلَّمَا ذَكَرَكَ وَذَكَرَهُ

صاحب کمال ہیں۔ اوّل نبی ہیں۔ اور آخری نبی بھی مطابق اعداد ان اشیاء کے جو تیرے علم میں ہیں موجود ہونے والی ہیں یا ہو چکی ہیں جب بھی ذکر کرے

الذَّاكِرُوْنَ وَكُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِكَ وَذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ صَلٰوةً دَآئِمَةً بِدَوَامِكَ

تیرا اور ان کا ذکر کرنے والے اور جب کبھی غافل ہوں تیرے ذکر سے اور ان کے ذکر سے غفلت والے ایسی صلوٰۃ جو دائم ہو تیرے دوام تک

بَاقِيَةً بِبَقَآئِكَ لَا مُنْتَهٰى لَهَا دُوْنَ عِلْمِكَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ

اور باقی ہو تیری بقاء تک جس کی انتہاء نہ ہو بغیر تیرے علم کے بیشک تو ہی ہر چیز پر قادر ہے۔ اے اللہ

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ اِ الَّذِىْ هُوَ اَبْهٰى شُهُوْسٍ

صلوٰۃ بھیج ہمارے آقا محمد پر جو نبی امی ہیں اور آپ کی آل پر جو (آقا) سب آقاؤں سے ہدایت سے زیادہ

الْهُدٰى نُوْرًا وَّاَبْهَرُهَا وَاَسْيَرُ الْاَنْبِيَآءِ فَخْرًا وَّاَشْهَرُهَا وَنُوْرُهٗ اَزْهَرُ اَنْوَارِ الْاَنْبِيَآءِ

ہی روشن ہے باعتبار نورانیت کے اور سب سے زیادہ نمایاں ہے۔ اور سب انبیاء سے اعلیٰ سیرت والے ہیں از روئے فخر کے اور سب سے مشہور تر ہیں اور آپ کا نور سب

وَاَشْرَفُهَا وَاَوْضَحُهَا وَاَزْكَى الْخَلِيْقَةِ اَخْلَاقًا وَّاَطْهَرُهَا وَاَكْرَمُهَا وَ

انبیاء کے انوار سے زیادہ ظاہر ہے اور شرف میں زائد۔ اور واضح تر ہیں۔ اور ساری مخلوق سے پاکیزہ تر ہیں از روئے اخلاق کے اور زیادہ طاہر اور کرامت والے اور

اَعْدَلُهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ هُوَ اَبْهٰى مِنَ الْقَمَرِ التَّامِ

سب سے عادل تر ہیں اے اللہ صلوٰۃ بھیج ہمارے آقا محمد پر جو کہ چودھویں کے چاند سے بھی زیادہ روشن ہیں

وَاَكْرَمُ مِنَ السَّحَابِ الْمُرْسَلَةِ وَالْبَحْرِ الْغَطَّامِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ

اور بارش کے ساتھ بھیجے ہوئے بادلوں سے اور ٹھاٹھیں مارتے سمندروں سے بھی زیادہ صاحب جود و کرم ہیں۔ اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر

نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ اِ الَّذِىْ قُرِنَتِ الْبَرَكَةُ بِذَاتِهٖ وَمَحْيَاهُ

جو کہ نبی امی ہیں اور آپ کی آل پر جس (آقا) کی ذات کے ساتھ برکت کو متصل کر دیا گیا ہے اور ان کے چہرۂ اقدس کے ساتھ

وَتَعَطَّرَتِ الْعَوَالِمُ بِطِيْبِ ذِكْرِهٖ وَرَيَّاهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى

اور معطر ہو گئے ہیں تمام جہان ان کے ذکر کی خوشبو سے اور ان کے حسین منظر سے۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج اپنے نبی مصطفےٰ

وَرَسُوْلِكَ الْمُرْتَضٰى وَوَلِيِّكَ الْمُجْتَبٰى وَاَمِيْنِكَ عَلٰى وَحْىِ السَّمَآءِ

اور رسول مرتضےٰ پر اور اپنے ولی مجتبےٰ پر اور آسمانی وحی میں اپنے امین پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ اَكْرَمِ الْاَسْلَافِ الْقَآئِمِ بِالْعَدْلِ وَالْاِنْصَافِ

اے اللہ صلوٰۃ بھیج محمد پر جو تمام اسلاف سے عزت والے ہیں اور عدل و انصاف کے قائم کرنے والے ہیں

اَلْمَنْعُوْتِ فِیْ سُوْرَةِ الْاَعْرَافِ الْمُنْتَخَبِ مِنْ اَصْلَابِ الشَّرَافِ وَالْبُطُوْنِ

جن کی نعت وثناء سورۂ اعراف میں کی گئی ہے۔ جو منتخب اور خلاصہ ہیں بزرگ اصلاب اور عمدہ ارحام سے (ظاہر ہونے والوں کا)

الظِّرَافِ الْمُصَفّٰی مِنْ مُّصَاصِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ الَّذِیْ

صاف اور منزہ ہیں عبد المطلب بن عبد مناف کی نسل سے جن کی بدولت

هَدَیْتَ بِهٖ مِنَ الْخِلَافِ وَبَیَّنْتَ بِهٖ سَبِیْلَ الْعَفَافِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی

تو نے ہدایت اور رہنمائی فرمائی اخلاقی امور میں۔ اور ان کے ذریعے واضح کیا پاکدامنی کا راستہ اے اللہ صلواۃ بھیج

مُحَمَّدٍ نُّوْرِ الْهُدٰی وَالْقَآئِدِ اِلَی الْخَیْرِ وَالدَّاعِیْ اِلَی الرُّشْدِ نَبِیِّ

محمد کریم پر جو نور ہدایت ہیں۔ اور خیر کی طرف قیادت کرنے والے اور بھلائی کی دعوت دینے والے ہیں۔ نبی

الرَّحْمَةِ وَاِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ لَا نَبِیَّ بَعْدَهٗ كَمَا بَلَّغَ

رحمت ہیں۔ متقیوں کے امام اور رب العالمین کے رسول ہیں جن کے بعد نبی نہیں بنایا جائے گا (ایسی صلواۃ بھیج) جیسے کہ

رِسَالَتَكَ وَنَصَحَ لِعِبَادِكَ وَتَلَا اٰیَاتِكَ وَاَقَامَ حُدُوْدَكَ وَوَفٰی بِعَهْدِكَ وَاَنْفَذَ

انہوں نے تیرے احکام پہنچائے۔ اور غمخواری فرمائی تیرے بندوں کے لیے) تیری آیات کی تلاوت کی۔ تیرے حدود کو قائم کیا۔ تیرے عہد کو پورا کیا

حُكْمَكَ وَاَمَرَ بِطَاعَتِكَ وَوَالٰی وَلِیَّكَ الَّذِیْ تُحِبُّ اَنْ تُوَالِیَهٗ وَعَادٰی

اور نافذ کیا تیرے حکم کو۔ اور تیری اطاعت کا حکم دیا۔ اور دوست رکھا تیرے ان دوستوں کو جن سے دوستی تجھے پسند تھی۔ اور عداوت رکھی

عَدُوَّكَ الَّذِیْ تُحِبُّ اَنْ تُعَادِیَهٗ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

تیرے ان اعداء سے جن کے ساتھ عداوت تجھے پسند تھی۔ اور صلواۃ بھیجے اللہ تعالیٰ ہمارے آقا محمد پر۔ اے اللہ صلواۃ بھیج

عَلَی النَّبِیِّ الْهَاشِمِیِّ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی

بنی ہاشمی محمد پر اور آپ کی آل و اصحاب پر اور سلام بھیج جیسے کہ سلام کا حق ہے۔ اے اللہ درود بھیج

مُحَمَّدٍ خَیْرِ الْبَرِیَّةِ صَلٰوةً تُرْضِیْكَ وَتُرْضِیْهِ وَتَرْضٰی بِهَا عَنَّا یَا اَرْحَمَ

محمد کریم پر جو ساری مخلوق کے سردار ہیں۔ ایسا درود جو تجھے پسند ہو اور اس محبوب کا پسندیدہ ہو اور راضی ہو جائے تو بسبب اس کے ہم سے

الرَّاحِمِیْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا كَثِیْرًا طَیِّبًا

اے ارحم الراحمین۔ اے اللہ صلواۃ بھیج محمد پر اور ان کے آل واصحاب پر اور سلام بھیج کثیر تعداد میں جو طیب اور

مُّبَارَكًا فِیْهِ جَزِیْلًا جَمِیْلًا دَآئِمًا بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ شَابًّا زَكِیًّا

بابرکت ہو عظیم وجمیل ہو اور دائمی ہو ساتھ دوام ملک باری تعالیٰ کے اور صلواۃ بھیج محمد کریم پر جبکہ وہ جوان وپاکیزہ ہیں

وَّصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ كَهْلًا مَّرْضِیًّا وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مُّنْذُ كَانَ فِی الْمَهْدِ صَبِیًّا وَّ

اور صلواۃ بھیج محمد کریم پر جبکہ وہ پختہ عمر اور پسندیدہ (اخلاق) ہیں اور درود بھیج محمد کریم پر جب سے کہ وہ بچے تھے پنگھوڑے میں اور

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنَ الصَّلٰوةِ شَیْءٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

صلواۃ بھیج محمد کریم پر حتی کہ نہ باقی رہے صلوات سے کوئی شئ۔ اے اللہ صلواۃ بھیج محمد پر

الْمَبْعُوْثِ مِنْ تِهَامَةَ وَالْاٰمِرِ بِالْمَعْرُوْفِ وَالْاِسْتِقَامَةِ وَالشَّفِیْعِ لِاَهْلِ الذُّنُوْبِ

جو بھیجے گئے ہیں تہامہ سے اور نیکی اور راست روی کا حکم دینے والے ہیں۔ اور شفیع ہیں گناہگاروں کے لیے

فِیْ عَرَصَاتِ الْقِیٰمَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ اَفْضَلِ اَنْبِیَآئِكَ وَاَكْرَمِ اَصْفِیَآئِكَ

اوقات قیامت میں۔ اے اللہ صلواۃ بھیج محمد پر جو تیرے تمام انبیاء سے افضل اور اصفیاء سے اکرم ہیں

وَاِمَامِ اَوْلِیَآئِكَ وَخَاتَمِ اَنْبِیَآئِكَ وَحَبِیْبِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَشَهِیْدِ الْمُرْسَلِیْنَ

اور تیرے تمام اولیاء کے امام اور تیرے سب انبیاء کے خاتم ہیں اور حبیب ہیں رب العالمین کے اور گواہ ہیں تمام رسولوں کے

وَشَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ وَسَیِّدِ وُلْدِ اٰدَمَ اَجْمَعِیْنَ الْمَرْفُوْعِ الذِّكْرِ فِی الْمَلٰٓئِكَةِ

اور شفیع عاصیاں ہیں اور سردار ہیں تمام اولاد آدم کے جن کا ذکر ملائکہ مقربین میں

الْمُقَرَّبِیْنَ الْبَشِیْرِ النَّذِیْرِ السِّرَاجِ الْمُنِیْرِ الصَّادِقِ الْاَمِیْنِ الْحَقِّ الْمُبِیْنِ الرَّءُوْفِ

بلند کیا ہوا ہے جو (اہل طاعت کو) بشارت دینے والے اور (اہل عصیان کو) ڈرانے والے ہیں۔ روشن چراغ ہیں۔ صادق وامین ہیں

الرَّحِیْمِ الْهَادِیْ اِلَی الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِیْمِ الَّذِیْ اٰتَیْتَهٗ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِیْ وَالْقُرْاٰنَ

واضح حق ہیں اور بہت مہربان رحم فرمانے والے ہیں۔ رہنمائی فرمانے والے ہیں صراط مستقیم کی جن کو عطا کیں تو نے سات آیات تکرار کی جامیوالیں (فاتحہ)

الْعَظِیْمَ نَبِیِّ الرَّحْمَةِ وَهَادِی الْاُمَّةِ اَوَّلِ مَنْ تَنْشَقُّ عَنْهُ الْاَرْضُ وَیَدْخُلُ

اور قرآن عظیم جو رحمت والے نبی ہیں اور اُمت کے ہادی۔ پہلے فرد جن سے حجاب قبر پھٹ کر الگ ہوگا اور پہلے شخص جو داخل ہوں گے

الْجَنَّةَ وَالْمُؤَیَّدِ بِجِبْرِیْلَ وَمِیْكَآئِیْلَ الْمُبَشَّرِ بِهٖ فِی التَّوْرٰةِ وَالْاِنْجِیْلِ الْمُصْطَفٰی

جنت میں۔ جن کو تائید وتقویت دی گئی ہے جبرئیل اور میکائیل کے ساتھ۔ جن کی بشارت دی گئی ہے تورات وانجیل میں جو مصطفےٰ

الْمُجْتَبٰى الْمُنْتَخَبِ اَبِى الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ هَاشِمٍ

مجتبےٰ اور منتخب ہیں ابو القاسم محمد بن عبد اللہ بن عبد المطلب بن ہاشم ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاَوَّابِ النَّاطِقِ بِالصَّوَابِ الْمَنْعُوْتِ فِى الْكِتَابِ

اے اللہ صلواۃ بھیج محمد پر جو (تیری طرف) بہت رغبت رکھنے والے نبی اور حق کے ساتھ کلام کرنے والے ہیں جو ثنا کئے گئے ہیں (اللہ کی)

اَلنَّبِيِّ عَبْدِ اللّٰهِ اَلنَّبِيِّ كَنْزِ اللّٰهِ اَلنَّبِيِّ حُجَّةِ اللّٰهِ اَلنَّبِيِّ مَنْ اَطَاعَهٗ فَقَدْ

کتابوں میں۔ ایسے نبی جو اللہ کے عبد خاص ہیں۔ ایسے نبی جو اللہ کا خزانہ ہیں۔ ایسے نبی جو اللہ کی برہان ہیں۔ ایسے نبی کہ جو ان کی اطاعت کرے

اَطَاعَ اللّٰهَ وَمَنْ عَصَاهُ فَقَدْ عَصَى اللّٰهَ اَلنَّبِيِّ الْعَرَبِيِّ الْقُرَشِيِّ الزَّمْزَمِيِّ

اس نے اللہ کی اطاعت کی۔ اور جس نے ان کی نافرمانی کی اس نے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی۔ ایسے نبی جو عربی، قریشی ہیں اور زمزم،

اَلْمَكِّيِّ التِّهَامِيِّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ قَاهِرِ الْمُضَادِّيْنَ مُبِيْدِ الْكٰفِرِيْنَ

مکہ اور تہامہ والے ہیں۔ اے اللہ صلواۃ بھیج محمد پر جو مخالفین پر قہر فرمانے والے ہیں، کفار کو ہلاک کرنے والے ہیں

وَقَاتِلِ الْمُشْرِكِيْنَ قَائِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ اِلٰى جَنّٰتِ النَّعِيْمِ وَجِوَارِ الْكَرِيْمِ

مشرکین کو قتل کرنے والے اور نورانی چہروں اور روشن اعضاء والوں کے قائد ہیں جنات نعیم کی طرف اور اللہ کریم کے قرب کی طرف

صَاحِبِ جِبْرِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَشَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ وَ

جو جبرئیل کے ساتھی ہیں۔ رب العالمین کے رسول۔ شفیع عاصیاں ہیں اور

غَايَةِ الْغَمَامِ وَمِصْبَاحِ الظَّلَامِ وَقَمَرِ التَّمَامِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ

بادلوں کی غایت ہیں اور تاریکیوں میں روشن چراغ ہیں اور ماہ تمام ہیں۔ درود بھیجے اللہ تعالیٰ ان پر اور ان کی آل پر

الْمُصْطَفَيْنَ مِنْ اَطْهَرِ جِبِلَّةٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ اَرْسَلْتَهٗ مِنْ

جو چنے ہوئے ہیں پاکیزہ ترین جبلت اور خمیر سے۔ اے اللہ صلواۃ بھیج محمد پر جنہیں ارسال فرمایا اللہ تعالیٰ نے

اَرْجَحِ الْعَرَبِ مِيْزَانًا وَّاَوْضَحِهَا بَيَانًا وَّاَفْصَحِهَا لِسَانًا وَّاَشْمَخِهَا اِيْمَانًا وَّ

اس شان سے کہ وہ سب عرب پر وزنی ہیں ازروئے میزان کے اور سب سے واضح تر ہیں باعتبار کلام کے اور فصیح تر ہیں باعتبار زبان کے اور بلند تر ہیں

اَعْلَاهَا مَقَامًا وَّاَحْلَاهَا كَلَامًا وَّاَوْفَاهَا ذِمَامًا وَّاَصْفَاهَا غَمَامًا وَّاَعْلٰى

ازروئے ایمان کے۔ بلند تر ہیں ازروئے مقام کے اور شیریں تر ہیں باعتبار کلام کے اور سب سے زیادہ نبھانے والے ذمہ داریوں کے اور بہت صافی ہیں ازروئے جوہر طینت

النَّاسِ قَدْرًا وَّاَعْظَمِهِمْ مَحَلًّا وَّاَكْمَلِهِمْ مَحَاسِنًا وَّفَضْلًا وَّاَفْضَلِ الْاَنْبِيَآءِ

کے اور بلند ترین ہیں تمام لوگوں سے ازروئے قدر کے اور عظیم تر ہیں ازروئے مقام کے اور کامل تر ہیں ازروئے محاسن اور فضائل کے اور افضل ہیں تمام

دَرَجَةً وَّاَكْمَلِهِمْ شَرِيْعَةً وَّاَشْرَفِ الْاَنْبِيَآءِ نِصَابًا وَّاَبْيَنِهِمْ بَيَانًا وَّخِطَابًا

انبیاء سے ازروئے درجات کے اور کامل تر ہیں باعتبار شریعت کے اور بزرگتر ہیں تمام انبیاء سے ازروئے اصل کے اور ان سے واضح تر ہیں

وَّاَفْضَلِهِمْ مَوْلِدًا وَّمُهَاجَرًا وَّعِتْرَةً وَّاَصْحَابًا وَّاَكْرَمِ النَّاسِ اُرُوْمَةً وَّ

ازروئے بیان اور خطاب کے۔ اور ان سے افضل ہیں باعتبار دار ولادت اور دار ہجرت کے اور ازروئے اولاد و اصحاب کے۔ اور تمام لوگوں سے اکرم ہیں باعتبار خمیر

اَشْرَفِهِمْ جُرْثُوْمَةً وَّخَيْرِهِمْ نَفْسًا وَّاَطْهَرِهِمْ قَلْبًا وَّاَصْدَقِهِمْ قَوْلًا

اور بزرگتر ہیں باعتبار اصل کے اور بہتر ہیں ازروئے نفس کے اور پاکیزہ تر ہیں ازروئے قلب کے اور سب سے زیادہ سچے ہیں اقوال میں۔

وَّاَزْكَاهُمْ فِعْلًا وَّاَثْبَتِهِمْ اَصْلًا وَّاَوْفَاهُمْ عَهْدًا وَّاَمْكَنِهِمْ مَجْدًا وَّ

اور سب سے پاکیزہ تر ہیں افعال میں اور مضبوط ترین ہیں ازروئے اصل کے اور بہت پورا کرنے والے ہیں عہد کے اور راسخ تر ہیں ازروئے مجد کے اور

اَكْرَمِهِمْ طَبْعًا وَّاَحْسَنِهِمْ صُنْعًا وَّاَطْيَبِهِمْ فَرْعًا وَّاَكْثَرِهِمْ طَاعَةً وَّ

ان سے اکرم ہیں ازروئے طبع کے۔ اور خوبتر ہیں ازروئے صنعت کے اور پاکیزہ تر ہیں ازروئے فرع کے اور اکثر ہیں باعتبار طاعت کے اور

سَمْعًا وَّاَعْلَاهُمْ مَقَامًا وَّاَحْلَاهُمْ كَلَامًا وَّاَزْكَاهُمْ سَلَامًا وَّاَجَلِّهِمْ

سمیع کے اور بلند تر ہیں باعتبار مقام کے اور شیریں تر ہیں ازروئے کلام کے اور پاکیزہ تر ہیں ازروئے سلام کے اور بزرگتر ہیں

قَدْرًا وَّاَعْظَمِهِمْ نَسَبًا وَّاَسْنَاهُمْ فَخْرًا وَّاَرْفَعِهِمْ فِى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى

ان تمام سے ازروئے منزلت کے۔ اور بلند تر ہیں ازروئے نسب کے اور روشن تر ازروئے مخر کے اور ان سے بلند تر ہیں ملاء اعلیٰ میں

ذِكْرًا وَّاَوْفَاهُمْ عَهْدًا وَّاَصْدَقِهِمْ وَعْدًا وَّاَكْثَرِهِمْ شُكْرًا وَّاَعْلَاهُمْ

باعتبار ذکر کے اور زیادہ وفا کرنے والے ہیں ان تمام سے عہد کی اور سب سے زیادہ سچے ہیں وعدہ میں اور سب سے زیادہ شکر گزار ہیں اور بلند تر ہیں

اَمْرًا وَّاَجْمَلِهِمْ صَبْرًا وَّاَحْسَنِهِمْ خَيْرًا وَّاَقْرَبِهِمْ يُسْرًا وَّاَبْعَدِهِمْ

ازروئے امر کے اور جمیل ترین ہیں ازروئے صبر کے۔ اور حسین تر ہیں ازروئے خیر کے۔ اور قریب تر ہیں ازروئے یسر کے اور بلند ترین ہیں

مَّكَانًا وَّاَعْظَمِهِمْ شَاْنًا وَّاَثْبَتِهِمْ بُرْهَانًا وَّاَرْجَحِهِمْ مِيْزَانًا وَّاَوْلَاهُمْ

باعتبار منزلت کے۔ اور عظیم ترین شان والے ہیں اور مضبوط تر برہان والے۔ اور انتہائی وزنی میزان والے۔ اور سب سے اولیٰ ہیں۔

اِیْمَانًا وَّاَوْضَحِهِمْ بَیَانًا وَّاَفْصَحِهِمْ لِسَانًا وَّاَظْهَرِهِمْ سُلْطَانًا فَاَوْضَحَ

ازروئے ایمان کے۔ اور واضح تر ہیں ازروئے بیان کے۔ اور فصیح تر ہیں ازروئے زبان کے اور (غالب تر ہیں ازروئے حکومت کے)

الطَّرِیْقَةَ وَنَصَحَ الْخَلِیْقَةَ وَشَهَّرَ الْاِسْلَامَ وَكَسَّرَ الْاَصْنَامَ وَ

پس آپ نے واضح کر دیا طریقت کو اور نصیحت فرمائی مخلوق کو اور ظاہر کیا اسلام کو اور ٹکڑے ٹکڑے کیا اصنام کو اور

اَظْهَرَ الْاَحْكَامَ وَحَظَرَ الْحَرَامَ وَعَمَّ بِالْاِنْعَامِ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰٓى اَفْضَلِ

ظاہر کیا احکام اسلام کو۔ اور ممنوع ٹھہرایا حرام کو اور سب کا احاطہ کیا ساتھ انعام کے۔ صلواۃ بھیجے اللہ تعالیٰ افضل ترین ذات

مَنْ طَابَ مِنْهُ النِّجَارُ وَسَمَا بِهِ الْفَخَارُ وَاسْتَنَارَتْ بِنُوْرِ جَبِیْنِهٖ

پر جن کی بدولت پاکیزہ ہوئے حسب اور نسب۔ اور بلند ہوئے سامان فخر اور روشن ہوئے ان کے نور جبین سے

الْاَقْمَارُ وَتَضَآءَلَتْ عِنْدَ جُوْدِ یَمِیْنِهِ الْغَمَآئِمُ وَالْبِحَارُ سَیِّدِنَا وَ

ماہتاب۔ اور حقیر معلوم ہونے لگے۔ ان کے دست جود و نوال کے آگے بادل اور سمندر ہمارے آقا اور

نَبِیِّنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِیْ بِبَاهِرِ اٰیَاتِهٖ اَضَآءَتِ الْاَنْجَادُ وَالْاَغْوَارُ وَ

نبی محمد جن کی روشن آیات کے ساتھ نورانی ہو گئے فراز اور نشیب۔ اور

بِمُعْجِزَاتِ اٰیَاتِهٖ نَطَقَ الْكُتُبُ وَتَوَاتَرَتِ الْاَخْبَارُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ

ان کے معجزات آیات کے ساتھ نطق کیا کتب الٰہیہ نے اور متواتر ہوئیں ان کی خبریں۔ اے اللہ صلواۃ بھیج محمد پر

ِالَّذِیْ هُوَ قُطْبُ الْجَلَالَةِ وَشَمْسُ النُّبُوَّةِ وَالرِّسَالَةِ وَالْهَادِیْ عَنِ

جو قطب جلالت ہیں اور شمس نبوّت و رسالت ہیں۔ اور ہدایت دینے والے ہیں۔

الضَّلَالَةِ وَالْمُنْقِذِ مِنَ الْجَهَالَةِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

گمراہی سے۔ اور بچانے والے ہیں جہالت سے۔ صلی اللہ علیہ وسلم۔ اے اللہ صلواۃ بھیج

مُحَمَّدِ ِالنَّبِیِّ الْاَسِیْلِ السَّیِّدِ النَّبِیْلِ الَّذِیْ جَآءَ بِالْوَحْیِ وَالتَّنْزِیْلِ

محمد پر جو نرم خو نبی ہیں اور بلند مرتبت سردار ہیں جو وحی اور کلام منزل لائے

وَاَوْضَحَ بَیَانَ التَّاْوِیْلِ وَجَآءَهُ الْاَمِیْنُ جِبْرِیْلُ عَلَیْهِ السَّلَامُ

اور واضح کیا حقیقی مراد کے بکم روشن کو۔ اور لائے آپ کے پاس امین (وحی) جبرئیل علیہ السلام

بِالْكَرَامَةِ وَالتَّفْضِیْلِ وَاَسْرٰى بِهِ الْمَلِكُ الْجَلِیْلُ فِی اللَّیْلِ الْبَهِیْمِ

کرامت و فضیلت کے ساتھ اور سیر کرائی انہیں ملک جلیل نے اس رات میں جو تاریک

الطَّوِیْلِ فَكَشَفَ لَهٗ عَنْ اَعْلَى الْمَلَكُوْتِ وَاَرَاهُ سَنَا الْجَبَرُوْتِ وَنَظَرَ

اور طویل تھی اور ان کے لیے پردے ہٹا دئے ملکوت بالا سے اور انہیں دکھلائی جبروت کی ضیاء و چمک اور مشاہدہ کیا انہوں

اِلٰى قُدْرَةِ الْحَیِّ الدَّآئِمِ الْبَاقِیْ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

نے اس ذات اقدس کی قدرت کا جو ہمیشہ کے لیے زندہ، دائم، باقی ہے اور کبھی فوت نہیں ہوگی۔ اے اللہ درود بھیج محمد پر

نَّبِیِّكَ وَاِبْرَاهِیْمَ خَلِیْلِكَ وَعَلٰى جَمِیْعِ اَنْبِیَآئِكَ وَاَصْفِیَآئِكَ مِنْ

جو تیرے نبی ہیں۔ اور ابراہیم پر جو تیرے خلیل ہیں۔ اور اپنے تمام انبیاء پر اور منتخب مخلصین پر خواہ

اَهْلِ اَرْضِكَ وَسَمَآئِكَ عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضَآءَ نَفْسِكَ وَزِنَةَ

اہل ارض سے ہوں یا اہل سماء سے مطابق تعداد اپنی مخلوق کے اور اپنی ذات کی رضامندی کے اور مطابق

عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ وَمُنْتَهٰى عِلْمِكَ وَزِنَةَ جَمِیْعِ مَخْلُوْقَاتِكَ

اپنے عرش کے وزن کے اور مطابق اپنے کلمات کی سیاہی کی (مقدار کے) اور اپنے معلومات کی انتہا کے مطابق۔ اور تمام مخلوقات

صَلٰوةً مُّكَرَّرَةً اَبَدًا عَدَدَ مَآ اَحْصٰى عِلْمُكَ وَمِلْاَ مَآ اَحْصٰى

کی مقدار کے مطابق ایسی صلواۃ جس میں کثرت تکرار ہو ہمیشہ کے لیے مطابق تعداد ان اشیاء کے جن کا احاطہ کیا تیرے علم نے اور مطابق حجم ان اشیاء

عِلْمُكَ وَاَضْعَافَ مَآ اَحْصٰى عِلْمُكَ صَلٰوةً تَزِیْدُ وَتَفُوْقُ وَ

کے جن کو محیط ہوا علم تیرا اور چند در چند اس سے جس کا احاطہ کیا تیرے علم نے ایسی صلواۃ جو زائد اور فائق ہو اور

تَفْضُلُ صَلٰوةَ الْمُصَلِّیْنَ عَلَیْهِمْ مِّنَ الْخَلْقِ اَجْمَعِیْنَ كَفَضْلِكَ

برتر ہو ان تمام لوگوں کی صلوات سے جن پر تمام مخلوق کی طرف سے صلوات بھیجی گئی ہوں مانند تیری فضیلت

عَلٰى جَمِیْعِ خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمْ عَلَیْهِ وَ

برتری کے اوپر اپنی تمام مخلوق کے۔ اے اللہ صلواۃ بھیج ہمارے آقا محمد پر اور سلام بھیج ان پر اور

اَجْزِهٖ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ حَبِیْبُكَ (ثلثا) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَیِّدِنَا

جزاء دے انہیں ہماری طرف سے جس کے وہ تیرے حبیب اہل ہیں۔ اس درود کو تین مرتبہ پڑھا جائے۔ اے اللہ صلواۃ بھیج ہمارے آقا

اِبْرَاهِيْمَ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَاجْزِهٖ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ خَلِيْلُكَ (ثَلٰثًا)

ابراہیم پر اور سلام بھیج اور جزا دے انہیں ہماری طرف سے جس کے وہ تیرے خلیل اہل ہیں اس درود کو بھی تین مرتبہ پڑھا جائے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰدَمَ وَنُوْحٍ وَّاِبْرَاهِيْمَ

اے اللہ صلوٰۃ بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آدم و نوح و ابراہیم

وَمُوْسٰى وَعِيْسٰى وَمَا بَيْنَهُمْ مِّنَ النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ

اور موسیٰ و عیسیٰ اور ان کے درمیان کے تمام انبیاء و مرسلین پر

صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ (ثَلٰثًا) اَللّٰهُمَّ

اللہ تعالیٰ کی صلوات ہوں اور تسلیمات ہوں ان تمام پر اے اللہ اس درود کو تین مرتبہ پڑھا جائے

صَلِّ عَلٰى اَبِيْنَا اٰدَمَ وَاُمِّنَا حَوَّآءَ صَلٰوةً مَلٰٓئِكَتِكَ وَاَعْطِهِمَا

اے اللہ صلوات بھیج ہمارے باپ آدم۔ ہماری اماں حواء پر مانند صلوات تیرے تمام ملائکہ کے اور عطا فرما ان کو

مِنَ الرِّضْوَانِ حَتّٰى تُرْضِيَهُمَا وَاجْزِهِمَا اَللّٰهُمَّ اَفْضَلَ مَا

اپنی رضامندی سے حتی کہ تو انہیں راضی فرمائے اور انہیں جزاء عطا کرے اللہ افضل ترین جزاء ہو

جَازَيْتَ بِهٖ اَبًا وَّاُمًّا عَنْ وَّلَدَيْهِمَا (ثَلَاثًا) اَللّٰهُمَّ صَلِّ

ان تمام جزاؤں سے جو تو نے دیں کسی بھی باپ اور ماں کو ان کی اولاد کی طرف سے۔ اے اللہ صلوٰۃ

عَلٰى سَيِّدِنَا جِبْرَآئِيْلَ وَمِيْكَآئِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَعِزْرَآئِيْلَ

بھیج ہمارے آقا جبرئیل و میکائیل اور اسرافیل و عزرائیل پر

وَحَمَلَةِ الْعَرْشِ وَعَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ

اور حاملین عرش پر۔ اور تمام مقرب ملائکہ پر۔ اور تمام انبیاء

وَالْمُرْسَلِيْنَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ (ثَلٰثًا)

و مرسلین پر۔ اللہ تعالیٰ کی صلوات وتسلیمات ہوں ان تمام پر اسے تین مرتبہ پڑھا جائے

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ نَّبِيِّ الرَّحْمَةِ وَسَيِّدِ الْاُمَّةِ وَعَلٰى اَبِيْنَا

صلوٰۃ بھیجے اللہ تعالیٰ محمد پر جو نبی رحمت ہیں اور سید اُمّت اور ہمارے باپ

اٰدَمَ وَاُمِّنَا حَوَّآءَ وَمَنْ وَّلَدَا مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَ

آدم اور ماں حواء پر اور جن کو جنم دیا ان دونوں نے انبیاء و صدیقین اور

الشُّهَدَآءِ وَالصَّالِحِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى مَلٰٓئِكَتِكَ اَجْمَعِيْنَ مِنْ

شہداء و صالحین ہیں سے۔ اور صلوٰۃ بھیج اپنے تمام ملائکہ پر

اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِيْنَ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝

آسمان والے ہوں یا زمین والے۔ اور ہم پر بھی ساتھ ان کے اے ارحم الراحمین۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَلٰٓئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰى اَنْبِيَآئِكَ الْمُطَهَّرِيْنَ

اے اللہ صلوٰۃ بھیج اپنے ملائکہ مقربین پر اور انبیاء مطہرین پر

وَعَلٰى رُسُلِكَ الْمُرْسَلِيْنَ وَحَمَلَةِ عَرْشِكَ وَعَلٰى جِبْرِيْلَ وَ

اور اپنے تمام بھیجے ہوئے رسولوں پر اور اپنے حاملین پر (بالخصوص) جبرئیل پر اور

مِيْكَآئِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَمَلَكِ الْمَوْتِ وَرِضْوَانَ خَازِنِ جَنَّتِكَ

میکائیل و اسرافیل اور ملک الموت پر اور جنت کے نگران رضوان پر

وَمَالِكٍ وَصَلِّ عَلَى الْكِرَامِ الْكَاتِبِيْنَ وَصَلِّ عَلٰٓى اَهْلِ طَاعَتِكَ

اور (دوزخ کے نگران) مالک پر۔ اور صلوٰۃ بھیج کراماً کاتبین پر۔ اور صلوٰۃ بھیج اپنے تمام طاعت گزاروں

اَجْمَعِيْنَ مِنْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِيْنَ فَصَلِّ عَلَيْهِمْ

پر آسمان والوں سے ہوں یا زمین والوں سے۔ پس صلوٰۃ بھیج ان پر

صَلٰوةً دَآئِمَةً تَزِيْدُهُمْ بِهَا فَضْلًا وَّتَجْعَلُنَا لِاسْتِغْفَارِهِمْ

ایسی صلوٰۃ جو دائم ہو بڑھائے تو ان کے لیے بسبب اس کے بزرگی اور کرے تو ہمیں ان کی دعائے مغفرت کا

بِهَا اَهْلًا اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ اَنْبِيَآئِكَ وَرُسُلِكَ الَّذِيْنَ

بسبب اس صلوٰۃ کے حقدار۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج اپنے تمام انبیاء اور رسل پر

شَرَحْتَ صُدُوْرَهُمْ وَاَوْدَعْتَهُمْ حِكْمَتَكَ وَطَوَّقْتَهُمْ

جن کے سینے تو نے کشادہ فرمائے اور ان میں امانت رکھا اپنی حکمت کو اور طاقت بخشی انہیں

نُبُوَّتَكَ وَ اَنْزَلْتَ عَلَيْهِمْ كُتُبَكَ وَهَدَيْتَ بِهِمْ خَلْقَكَ وَدَعَوْا اِلٰى

اپنی نبوّت کی اور نازل فرمایا ان پر اپنی کتابوں کو اور ہدایت دی تو نے ان کے ذریعے اپنی مخلوق کو اور دعوت دی انہوں نے

تَوْحِيْدِكَ وَشَوَّقُوْٓا اِلٰى وَعْدِكَ وَخَوَّفُوْا مِنْ وَّعِيْدِكَ وَاَرْشَدُوْا

تیری توحید کی طرف اور شوق دلایا تیرے وعدۂ (جنت) کی طرف اور خوف زدہ کیا تیری وعید (نار) سے اور رہنمائی کی

اِلٰى سَبِيْلِكَ وَقَامُوْا بِحُجَّتِكَ وَدَلِيْلِكَ وَسَلِّمِ اللّٰهُمَّ عَلَيْهِمْ تَسْلِيْمًا

تیرے راستہ کی اور قائم کیا تیری حجت و دلیل کو اور سلام بھیج اے اللہ ان پر جیسے سلام کا حق ہے

وَّهَبْ لَنَا بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِمْ اَجْرًا عَظِيْمًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِمْ صَلٰوةً

اور عطا فرما ہمیں ان پر درود بھیجنے کے بدلے اجر عظیم۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج ان پر ایسی صلوٰۃ جو

تَفُوْقُ وَتَفْضُلُ صَلٰوةَ الْمُصَلِّيْنَ عَلَيْهِمْ مِّنَ الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ

فوقیت وفضیلت والی ہو ان تمام لوگوں کی صلوات سے جن پر صلوات بھیجی گئیں تمام مخلوق کی طرف سے

كَفَضْلِكَ عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِمْ صَلَاةً دَآئِمَةً تَسْتَمِرَّةً

مانند تیری فضیلت و فوقیت کے اوپر تمام مخلوق کے۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج ان پر ایسی صلوٰۃ جو دائم ہو اور ہمیشہ برقرار رہنے

الدَّوَامِ عَلٰى مَرِّ اللَّيَالِيْ وَالْاَيَّامِ مُتَّصِلَةَ الدَّوَامِ لَا انْقِضَآءَ لَهَا وَلَا انْصِرَامَ

والی ہو شب و روز کی گردش میں۔ جس کے دوام میں اتصال و تسلسل ہو اور اختتام و انقطاع کبھی نہ ہو

عَلٰى مَرِّ اللَّيَالِيْ وَالْاَيَّامِ عَدَدَ كُلِّ وَابِلٍ وَّطَلٍّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَلٰٓئِكَتِكَ

تمام گردش لیل و نہار میں مطابق تعداد ہر سلا دھار بارش اور چھوٹی بارش کے قطرات کے۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج اپنے ملائکہ

الْمُقَرَّبِيْنَ الَّذِيْنَ يُسَبِّحُوْنَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ لَا يَفْتُرُوْنَ وَلَا يَعْصُوْنَ

مقربین پر جو کہ تسبیح کہتے ہیں شب و روز بالکل نہیں تھکتے اور نہ نافرمانبرداری کرتے ہیں

اللّٰهَ مَآ اَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ اَللّٰهُمَّ وَكَمَا اصْطَفَيْتَهُمْ سُفَرَآءَ

اللہ تعالیٰ کی اس میں جو انہیں حکم دے۔ اور وہی کرتے ہیں جس کا حکم دیے جاتے ہیں۔ اے اللہ اور جیسے چن لیا ہے تو نے ان کو بطور

اِلٰى رُسُلِكَ وَاُمَنَآءَ عَلٰى وَحْيِكَ وَشُهَدَآءَ عَلٰى خَلْقِكَ وَخَرَقْتَ لَهُمْ

سفیر کے طرف اپنے رسولوں کے اور امانتداروں کے اپنی وحی پر اور بطور گواہوں کے اپنی مخلوق پر اور پھاڑ دیئے تو نے ان کے لیے

كُنُفَ حُجُبِكَ وَاَطْلَعْتَهُمْ عَلٰى مَكْنُوْنِ غَيْبِكَ وَاخْتَرْتَ مِنْهُمْ

اپنے حجابات کے پہلو اور مطلع کیا انہیں اپنے چھپے غیوب پر اور اختیار کیا تو نے ان میں سے

خَزَنَةً لِّجَنَّتِكَ وَحَمَلَةً لِّعَرْشِكَ وَجَعَلْتَهُمْ مِّنْ اَكْثَرِ جُنُوْدِكَ وَ

جنّت کے لیے نگرانوں کو۔ اور اپنے عرش کے لیے حاملین کو اور بنایا تو نے انہیں اپنے تمام جنود و عساکر سے زائد اور

فَضَّلْتَهُمْ عَلَى الْوَرٰى وَاَسْكَنْتَهُمُ السَّمٰوٰتِ الْعُلٰى وَنَزَّهْتَهُمْ عَنِ

فضیلت دی انہیں ساری مخلوق پر اور ٹھہرایا انہیں بلند آسمانوں میں اور پاک پیدا کیا انہیں

الْمَعَاصِيْ وَالدَّنَاٰتِ وَقَدَّسْتَهُمْ عَنِ النَّقَآئِصِ وَالْاٰفَاتِ فَصَلِّ

معاصی اور رذائل سے اور منزہ کیا انہیں نقائص اور آفات سے پس صلوٰۃ بھیج

عَلَيْهِمْ صَلٰوةً دَآئِمَةً تَزِيْدُهُمْ بِهَا فَضْلًا وَّتَجْعَلُنَا لِاسْتِغْفَارِهِمْ

ان پر ایسی جو دائم ہو بڑھائے تو انہیں بسبب اس کے ازروئے فضیلت و برتری کے اور کرے تو ہمیں ان کی دعائے مغفرت

بِهَا اَهْلًا وَّصَلِّ اللّٰهُمَّ عَلَيْهِمْ صَلٰوةً دَآئِمَةً مُّتَّصِلَةً تَتَوَالٰى وَتَدُوْمُ

کا بسبب اس صلوٰۃ کے حقدار اور صلوات بھیج اے اللہ ان پر ایسی صلوٰۃ جو دائم ہو اور مسلسل ہو پے در پے ہو اور ہمیشہ برقرار رہنے والی ہو

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَلٰٓئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰٓى اَنْبِيَآئِكَ وَالْمُرْسَلِيْنَ

اے اللہ صلوٰۃ بھیج اپنے ملائکہ مقربین پر۔ اور اپنے تمام انبیاء و مرسلین پر

وَعَلٰٓى اَهْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ وَاجْعَلْنَا بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِمْ مِّنَ الْمَرْحُوْمِيْنَ

اور تمام اہل طاعت پر اور بنا ہمیں ان پر صلوات بھیجنے کی برکت سے رحمت کیے ہوئے لوگوں میں سے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ حَتّٰى تَرِثَ الْاَرْضَ وَمَنْ

اے اللہ صلوات بھیجتا رہ ہمارے آقا و مولیٰ محمد پر حتّٰی کہ صرف تو وارث ہو جائے زمین کا اور جو کچھ

عَلَيْهَا وَاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ اَللّٰهُمَّ كَمَا قَامَ بِاَعْبَآءِ الرِّسَالَةِ وَ

اس پر ہے (بقائے عالم تک) اور تو ہی بہتر و برتر ہے تمام وارثوں سے۔ اے اللہ جیسے کہ قائم ہوئے نبی ساتھ رسالت کی متحمل کے اور

اُسْتُنْقِذَ الْخَلْقَ مِنَ الْجَهَالَةِ وَجَاهَدَ اَهْلَ الْكُفْرِ وَالضَّلَالَةِ وَدَعَا

بچایا انہوں نے مخلوق کو جہالت سے۔ اور جہاد کیا کفار اور گمراہوں کے ساتھ اور دعوت دی

اِلٰی تَوْحِیْدِكَ وَقَاسَی الشَّدَآئِدَ فِیْ اِرْشَادِ عَبِیْدِكَ فَاَعْطِهِ اللّٰهُمَّ سُؤْلَهٗ

تیری توحید کی طرف اور تکالیف برداشت کیں تیرے بندوں کی ہدایت میں پس عطا فرما انہیں اے اللہ ان کا مطلوب

وَبَلِّغْهُ مَاْمُوْلَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَی الْحَقِیْقَةِ الْمُقَدَّسَةِ الْمُحِیْطَةِ بِالْحَقَآئِقِ

اور پہنچا انہیں ان کی آرزوؤں تک۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج اوپر حقیقت مقدسہ کے جو محیط ہے سب حقائق

وَالْاَعْیَانِ وَالنُّقْطَةِ الْبَسِیْطَةِ الْمُتَمِّمَةِ لِمَنَازِلِ الْاِیْمَانِ وَالْاِسْلَامِ وَ

اور موجودات کو اور اس نقطہ (و مرکز) بسیط پر جو کہ تکمیل کرنے والا ہے ایمان و اسلام اور احسان کے منازل و مراتب کی

الْاِحْسَانِ اَللّٰهُمَّ یَا فَارِجَ الْهَمِّ وَكَاشِفَ الْغَمِّ وَمُجِیْبَ دَعْوَةِ

یعنی حقیقت محمدیہ پر اے اللہ اے مشکلات کو دور کرنے والے۔ غم و آلام مٹانے والے۔ مجبوروں کی دعائیں

الْمُضْطَرِّیْنَ رَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَحِیْمَهُمَا اَنْتَ تَرْحَمُنِیْ فَارْحَمْنِیْ

قبول کرنے والے۔ رحمت کرنے والے۔ دنیا اور آخرت میں اور ان میں رحیم (مومنین کیلئے) تو ہی مجھ پر رحم کرتا ہے پس مجھے ایسی رحمت

بِرَحْمَةٍ تُغْنِیْنِیْ بِهَا عَنْ رَّحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ اِلٰهِیْ قَدْ عَجَزَتْ قُدْرَتِیْ

سے نواز کہ بے نیاز کر دے بسبب اس کے دوسروں کی رحمت سے۔ اے میرے خدا میری قدرت عاجز آ چکی ہے۔

وَقَلَّتْ حِیْلَتِیْ وَضَعُفَتْ قُوَّتِیْ وَتَاهَتْ فِكْرِیْ وَاشْكَلَتْ قَضِیَّتِیْ

اور میری چارہ سازی کم ہو چکی ہے۔ اور میری قوت ضعیف ہو چکی ہے۔ اور میری فکر پراگندہ ہو چکی ہے اور مشکل ہو گیا ہے قضیہ و معاملہ میرا

وَسَآءَتْ حَالَتِیْ وَبَعُدَتْ اُمْنِیَّتِیْ وَعَظُمَتْ حَسْرَتِیْ وَتَصَاعَدَتْ

اور برا ہو گیا ہے حال میرا۔ اور دور ہو گئی ہے آرزو میری (برآنے سے) اور عظیم ہو گئی ہے حسرت میری اور بلند ہو گئی ہیں

زَفْرَتِیْ وَاتَّضَحَ مَكْنُوْنُ سَرِیْرَتِیْ وَسَالَتْ عَبْرَتِیْ وَاَنْتَ مَلْجَاِیْ

آہیں میری۔ اور کھل چکا ہے باطنی حال میرا۔ اور رواں ہو چکے ہیں آنسو میرے۔ آنسو میرے اور تو ہی میری جائے پناہ ہے

وَوَسِیْلَتِیْ وَاِلَیْكَ اَرْفَعُ بَثِّیْ وَحُزْنِیْ وَشِكَایَتِیْ وَاَرْجُوْكَ لِدَفْعِ

اور وسیلہ ہے اور تیری بارگاہ میں ہی پیش کرتا ہوں اپنا غم و اندوہ اور اپنی شکایت اور تجھی سے امیدوار ہوں اپنی مصیبت کے

مُلِمَّتِیْ یَا مَنْ یَّعْلَمُ سِرِّیْ وَعَلَانِیَتِیْ اِلٰهِیْ بَابُكَ مَفْتُوْحٌ لِّلسَّآئِلِ

دور کرنے میں اے کہ جانتا ہے میرے خفیہ اور علانیہ کو۔ اے بار الٰہ تیرا در اقدس کھلا ہے ہر سائل کے لیے

وَفَضْلُكَ مَبْذُوْلٌ لِّلْاَمَآئِلِ وَاِلَیْكَ مُنْتَهَی الشَّكْوٰی وَغَایَةُ الْمَسَآئِلِ

اور تیرا فضل و احسان صرف ہونے والا ہے ہر بھکاری کے لیے اور تیری طرف ہی انتہاء ہے ہر شکایت کی اور نہایت ہے تمام حاجات کی

اِلٰهِیْ اِرْحَمْ دَمْعِیَ السَّآئِلَ وَجِسْمِیَ النَّاحِلَ وَحَالِیَ الْحَآئِلَ وَشَبَابِیَ

اے بار الٰہ رحم فرما میرے بہتے آنسوؤں پر اور میرے نحیف جسم پر اور میری تاریک حالت پر۔ اور میری ڈھلتی

الْمَآئِلَ یَا مَنْ اِلَیْهِ رَفْعُ شَكْوٰی یَا عَالِمَ السِّرِّ وَالنَّجْوٰی یَا مَنْ یَّسْمَعُ

جوانی پر اے کہ اسی کی طرف ہے میری شکایت کی پہنچ اور اے جاننے والے خفی و آشکار کے۔ اے کہ سنتا ہے

وَیَرٰی یَا مَنْ هُوَ بِالْمَنْظَرِ الْاَعْلٰی یَا رَبَّ الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ یَا مَنْ لَّهُ

اور دیکھتا ہے۔ اے کہ منظر اعلیٰ پر قائم ہے۔ اے ارض و سماء کے مالک۔ اے کہ اسی کیلئے ہیں

الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی یَا صَاحِبَ الدَّوَامِ وَالْبَقَآءِ یَا رَبِّ عَبْدُكَ قَدْ ضَاقَتْ

حسین ترین نام اور اے دوام و بقاء کے مالک۔ اے میرے رب تیرے بندے کیلئے تحقیق تنگ ہو چکے ہیں

بِهِ الْاَسْبَابُ وَغُلِّقَتْ دُوْنَهُ الْاَبْوَابُ وَتَعَذَّرَ اِلَیْهِ سُلُوْكُ اَهْلِ

اسباب و وسائل۔ اور بند ہو چکے ہیں اس کے آگے دروازے اور مشکل ہو گیا ہے اس پر سلوک اور کردار اہل

الطَّرِیْقِ وَاَهْلِ الصَّوَابِ وَزَادَ بِهِ الْهَمُّ وَالْغَمُّ وَالْاِكْتِئَابُ وَانْقَضٰی

طریق اور اہل صواب کا۔ اور بڑھ گیا ہے اس کا اندوہ اور غم اور رنجیدگی اور ختم ہونے کو ہے

عُمْرُهٗ وَلَمْ یُفْتَحْ لَهٗ اِلٰی فَسِیْحِ تِلْكَ الْحَضَرَاتِ وَمَنَاهِلِ الصَّفْوِ وَ

عمر اس کی۔ اور نہیں کھلا اس کے لیے ان کشادہ بارگاہوں اور آب صافی کے گھاٹ اور

الدَّرَجَاتِ بَابٌ وَانْصَرَمَتْ اَیَّامُهٗ وَالنَّفْسُ رَاتِعَةٌ فِیْ مَیَادِیْنِ

درجات عالیہ کی طرف کوئی دروازہ۔ اور کٹے ہیں دن اس کے اس حال میں کہ اس کا نفس غفلت کے میدانوں میں

الْغَفْلَةِ وَدَانِیْ الْاِكْتِسَابِ وَاَنْتَ الْمَرْجُوُّ لِكَشْفِ هٰذَا الْمُصَابِ

اور رذیل کسب و عمل میں منہمک رہا ہے۔ اور تو ہی مرکز امید و آرزو ہے اس مصیبت کے دور کرنے میں

یَا مَنْ اِذَا دُعِیَ اَجَابَ یَا سَرِیْعَ الْحِسَابِ یَا رَبَّ الْاَرْبَابِ یَا عَظِیْمُ

اے کہ جب دعا کیا جائے تو قبول فرماتا ہے۔ اے جلد حساب لینے والے۔ اے رب الارباب اے عظیم

الْجَنَابِ يَا كَرِيْمُ يَا وَهَّابُ رَبِّ لَا تَحْجُبْ دَعْوَتِیْ وَلَا تَرُدَّ مَسْئَلَتِیْ

بارگاہ والے۔ اے کریم اے عطا کرنے والے۔ اے میرے پروردگار نہ حجاب اور دوری میں رکھ میری دعا کو اور نہ رد فرما میرے سوال کو

وَلَا تَدَعْنِیْ بِحَسْرَتِیْ وَلَا تَكِلْنِیْ اِلٰی حَوْلِیْ وَقُوَّتِیْ وَارْحَمْ عَجْزِیْ

اور نہ چھوڑ مجھے میری حسرتوں میں اور نہ سونپ مجھے میری طاقت و قوت کی طرف اور رحم فرما میری عاجزی

وَفَاقَتِیْ فَقَدْ ضَاقَ صَدْرِیْ وَتَاهَ فِكْرِیْ وَتَحَيَّرْتُ فِیْ اَمْرِیْ وَ

اور محتاجی پر کیونکہ میں تنگ دل ہو چکا ہوں۔ اور میری فکر پراگندہ ہو چکی ہے۔ اور میں سرگرداں ہو چکا ہوں اپنے امور میں اور

اَنْتَ عَالِمٌ بِسِرِّیْ وَجَهْرِیْ اَلْمَالِكُ لِنَفْعِیْ وَضَرِّیْ اَلْقَادِرُ عَلٰی

تو جاننے والا ہے میرے باطن اور ظاہر کو۔ مالک ہے میرے نفع اور نقصان کا۔ صاحب قدرت ہے میری

تَفْرِيْجِ كُرْبِیْ وَتَيْسِيْرِ عُسْرِیْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

مشکلات دور کرنے پر اور تنگی کو آسانی میں بدلنے پر۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج اور سلام ہمارے آقا محمد

وَّعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ تَنْشَقُّ الْاَرْضُ عَنْ جُمْجُمَتِهٖ وَ

اور آپ کی آل پر جو (آقا) اوّل ہیں ان تمام سے جن کے سروں پر سے پھٹ کر الگ ہوگا حجاب قبر۔ اور

مَنْ يَّظْفَرُ بِعُلُوِّ مَنْزِلَتِهٖ وَمَرْتَبَتِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا

جو کامیاب ہوں گے بلند منزلت اور عالی مرتبت کے ساتھ۔ اے اللہ۔ صلوٰۃ و سلام بھیج

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ يُّؤْذَنُ لَهٗ بِرَفْعِ رَاْسِهٖ

ہمارے آقا محمد اور ان کی آل پر جو مقدم ہیں ان تمام حضرات سے جنہیں اذن دیا جائے گا سر اٹھانے کے ساتھ

وَمَنْ يَّلْحَقُ بِكَمَالِ قُرْبِهٖ وَاُنْسِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا

اور جو لاحق ہوں گے اللہ تعالیٰ کے کمال قرب اور انس سے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ النَّاسِ قِيَامًا لِّلْمَحْشَرِ وَاَكْثَرِ

محمد پر اور ان کی آل پر جو کہ سب لوگوں سے پہلے اٹھنے والے ہیں محشر کے لیے اور تمام انبیاء سے

الْاَنْبِيَاءِ اَتْبَاعًا وَّاَوْقَرِهِمْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

زیادہ متبعین والے ہیں اور سب سے زیادہ وقار و عزت والے ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ اور سلام بھیج ہمارے آقا محمد پر

وَّعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَآئِدِ الْاُمَمِ اِذَا احْتُسِبُوْا وَخَطِيْبِ الْخَلْقِ

اور آپ کی آل پر جو (آقا) قائد ہوں گے تمام امتوں کے جب ان سے حساب لیا جائیگا اور سب مخلوق کی طرف سے (اللہ تعالیٰ سے)

اِذَا حُبِسُوْا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

کلام کرنے والے ہونگے جب انہیں محشر میں روک دیا جائے گا۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر جو آقا

شَفِيْعِ الْعِبَادِ اِذَا يَئِسُوْا وَاَفْضَلِ نِعَمِ اللّٰهِ وَالْاٰئِهٖ وَجَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ

شفیع ہیں تمام بندوں کے جب وہ ناامید ہونے لگیں گے اور اللہ کی ظاہری اور باطنی نعمتوں میں سے افضل ترین نعمت ہیں اور تمام

يَوْمَ الْمَعَادِ تَحْتَ لِوَآئِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

انبیاء قیامت کے دن انہیں کے لواء الحمد کے نیچے ہوں گے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج ہمارے آقا محمد اور آپ کی

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ لَمْ يَكُنْ فِی الْمَوْقِفِ مَنِ اسْتَقَلَّ قَدَمَاهُ

آل پر کہ نہیں ہوگا میدانِ قیامت میں کوئی بھی کہ جس کے قدم ثابت اور مضبوط رہیں گے سوائے

غَيْرُهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ تُطِيْعُهُ النَّارُ

ان کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر جس (آقا) کی اطاعت گزار ہوگی نار جہنم

وَتَمْتَثِلُ اَمْرَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا

اور تعمیل کرے گی ان کے حکم کی۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر

مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ يَرُدُّ النَّارَ بِحُطَامِهَا عَنْ اُمَّتِهٖ وَيَزْدَجِرُهَا عَنْ اَهْلِ

جو دور کریں گے آگ کو اسی کی سوکھی لکڑیوں کے ساتھ اپنی اُمت سے اور اسے ہانک دیں گے اپنے اہل

مِلَّتِهٖ وَمَحَبَّتِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ

ملت اور اہل محبت سے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر جن کو

يُنَادِيْهِ خَازِنُ النَّارِ مَا تَرَكْتَ فِیْ اُمَّتِكَ مِنْ نِّقْمَةٍ لِّغَضَبِ الْجَبَّارِ

پکار کر کہے گا۔ جہنم کا نگران کہ میں نے نہیں چھوڑا آپ کی اُمت میں بسبب انتقام کا واسطے غضب جبار کے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر جن کو

يَكْسُوْهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ حُلَّةً خَضْرَآءَ يَعْرِفُهٗ بِهِ الْعِبَادُ طُرًّا
پہنائے گا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن پوشاک کہ جس کے ذریعے انہیں تمام بندے پہچان لیں گے
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر
الَّذِىْ لَا اَحَدَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ رَاكِبٌ سِوَاهُ وَجَمِيْعُ الْخَلَآئِقِ يَلُوْذُوْنَ
کہ جس (آقا) کے بغیر کوئی بھی قیامت کے دن (سواری پر) سوار نہیں ہوگا۔ اور تمام مخلوق پناہ حاصل کرے گی ان کے
بِحِمَاهُ يُنَادُوْنَهٗ يَا مُحَمَّدَاهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
سایۂ عاطفت میں پکاریں گے انھیں یا محمداہ۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج ہمارے آقا محمد پر
وَعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِىْ تَلْتَقِطُ النَّارُ بِلِسَانِهَا مِنَ
اور آپ کی آل پر کہ جس (آقا کی شان یہ ہے کہ) اچک لے گی نار جہنم اپنی زبان سے میدان
الْمَحْشَرِ مَنْ جَحَدَ بِنُبُوَّتِهٖ مِنَ الْبَشَرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
محشر سے ان کی نبوت کے منکرین کو بشروں میں سے۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج ہمارے
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِىْ اِذَا رَاَتِ النَّارُ
آقا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جب نار جہنم دیکھے گی
وَجْهَهُ الْحَسَنَ خَمَدَ لَهِيْبُهَا وَسَكَنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
آپ کے حسین چہرہ کو تو اس کے شعلے بجھ جائیں گے اور ٹھہر جائیں گے۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِىْ يَجْلِسُ عَلَى
ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر جو (آقا) کہ عرش خداوند تعالیٰ پر
الْعَرْشِ بِلَا ارْتِيَابٍ وَّيَهَبُهُ اللّٰهُ مُلْكَهٗ وَيُقْعِدُهٗ مَكَانَ
بیٹھیں گے بلا ریب اور اللہ تعالیٰ ان کو اپنا ملک عطا فرمائے گا اور اللہ تعالیٰ آپ کو بٹھلانے کا انتہائی
الْاَشْرَفِ يَوْمَ الْحِسَابِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
بزرگ مکان پر حساب کے دن اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج ہمارے آقا محمد پر

وَعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِىْ اَحَلَّهُ اللّٰهُ مَحَلًّا اَثِيْرًا وَّجَعَلَ اللّٰهُ
اور ہمارے آقا محمد کی آل پر جس (آقا) کو اللہ تعالیٰ اتارے گا امتیازی محل و مکان میں اور بنائی ہیں اللہ تعالیٰ نے
لَهٗ فِى الْاٰخِرَةِ نَعِيْمًا وَّمُلْكًا كَبِيْرًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
ان کے لیے آخرت میں نعمتیں اور بہت بڑا ملک اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج ہمارے آقا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِىْ يَلُوْحُ نُوْرُهٗ فِىْ عَرَصَاتِ
محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب کا نور چمکے گا قیامت کے میدانوں
الْقِيٰمَةِ عَلَى الْخَلْقِ كَمَا يَلُوْحُ الْبَرْقُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
میں تمام مخلوق پر جیسے بجلی چمکتی ہے۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِىْ كَانَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ
ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر جو محبوب کہ تمام مومنین کے لیے
وَلِيًّا وَّنَصِيْرًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى
ہمیشہ کارساز اور مددگار تھے۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آپ
اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ يَّرْتَدِىْ بِرِدَآءِ الْكَرَامَةِ وَمَنْ
کی آل پر وہ آقا کہ سب سے پہلے اوڑھیں گے کرامت کی چادر کو اور جن کی
يُّقْضٰى لِاُمَّتِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
اُمّت کے لیے سب سے پہلے فیصلہ کیا جائے گا۔ قیامت کے دن۔ اے اللہ صلواۃ اور سلام بھیج ہمارے سردار محمد پر
وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ يُّفِيْقُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ
اور آپ کی آل پر جو کہ سب سے پہلے (جلال خداوندی کے ظہور پر طاری ہونے والی مدہوشی سے) افاقہ حاصل کریں گے بنسبت تمام
الْخَلَآئِقِ يَوْمَ قَطْعِ الْعَلَآئِقِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
خلائق کے تمام رشتے اور پیوند منقطع ہونے کے دن۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج ہمارے آقا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ يُّنَادٰى بِاَبِىْ وَاُمِّىْ
محمد پر اور آپ کی آل پر جنہیں سب سے پہلے پکارا جائے گا "فدا ہوں ان پر میرے باپ اور ماں"

اَیْنَ النَّبِیُّ الْاُمِّیُّ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

کہ کہاں ہیں نبی امی ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج ہمارے سردار محمد پر اور آپ کی

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ یَّبْدُوْ وَفِی الْمَعَادِ نُوْرُہٗ وَجَمَالُہٗ وَمَنْ

آل پر کہ سب سے پہلے قیامت کے دن میں ظہور فرما ہو گا نور ان کا اور جمال ان کا ۔ اور جن کے لیے

یَّتَجَلّٰی لَہُ الرَّبُّ جَلَّ جَلَالُہٗ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

تجلی فرمائے گا (خصوصی طور پر) رب جل جلالہٗ ۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما اُوپر ہمارے آقا محمد کے

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً وَّسَلَامًا یَّتَقَدَّسُ فِیْھِمَا عَنْ

اور آپ کی آل اطہار کے ایسی صلوٰۃ اور سلام کہ آپ پاکیزہ تر ہو جائیں ان کی وجہ سے

عَوَارِضِ الْاِمْکَانِ لِوُجُوْدِ اتِّصَافِہٖ بِالْکَمَالَاتِ وَعُمُوْمِ عِصْمَتِہٖ

امکان (وحدوث) کے عوارض سے بسبب متحقق ہونے آپ کے اتصاف کے ساتھ کمالات کے اور عام ہونے ان کی عصمت کے

عَنْ جَمِیْعِ الْخَطَرَاتِ مَا تَنَزَّہَ شَامِخُ عِزِّہٖ عَنِ النَّقْصِ وَالسُّلُوْبِ

تمام خطرات ووساوس سے جب تک منزہ رہے ان کے (ہمالۂ) عزت کی بلند چوٹی نقص اور عیوب سے

وَثَبَتَ رَاسِخُ مَجْدِہٖ بِالذَّاتِ الْوُجُوْبِ لِاَصْحَابِ اَئِمَّۃِ الْھُدٰی لِمَنِ

اور ثابت کرے ان کی پائیدار بزرگی کے لیے ان کی ذات میں وجوب ولزوم واسطے اصحاب کے جو ائمہ ہدیٰ ہیں واسطے ان کے

اھْتَدٰی وَنُجُوْمِ الْاِقْتِدَآءِ لِمَنِ اقْتَدٰی مَا تَعَاقَبَ اَدْوَارُ النُّوْرِ وَ

جو ہدایت پانا چاہیں اور روز روشن ستارے جو قابل اقتداء کے ہیں ان کے لیے جو اقتداء کرنا چاہیں جب تک یکے بعد دیگرے نور کے دور آتے

اَشْرَقَتْ اَنْوَارُ الْاَسْرَارِ بِالْاَسْرَارِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ط صَلِّ

رہیں اور روشن ہوتے رہیں اسرار کے انوار بسبب اسرار کے اور سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو پالنے والا ہے تمام جہانوں کا ۔ صلوٰۃ بھیج

اَللّٰھُمَّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً یَّتَّصِلُ بِھَا فَرْعِیْ

اے اللہ ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر ایسی صلوٰۃ کہ واصل ہو جائے بسبب اس کے میری فرع

اِلٰی اَصْلِیْ وَبَعْضِیْ اِلٰی کُلِّیْ لِتَتَّحِدَ ذَاتِیْ بِذَاتِہٖ وَصِفَاتِیْ بِصِفَاتِہٖ

میرے اصل کے ساتھ اور میرا بعض میرے کل کے ساتھ تاکہ متحد ہو جائے میری ذات اس کی ذات کے ساتھ اور میری صفات اس کی صفات کے

وَتَقَرَّ الْعَیْنُ بِالْعَیْنِ وَیَفِرَّ الْبَیْنُ مِنَ الْبَیْنِ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

اور قرار پکڑے آنکھ ساتھ آنکھ کے اور کافور ہو جائے دوری درمیان سے ۔ اور سلام بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَلَامًا اَسْلَمُ بِہٖ فِیْ مُتَابَعَتِہٖ مِنَ

محمد پر اور آپ کی آل پر ایسا سلام کہ سلامت رہوں بسبب اس سلام کے آپ کی اتباع میں

التَّخَلُّفِ وَاَسْلَمُ فِیْ طَرِیْقِ شَرِیْعَتِہٖ مِنَ التَّعَسُّفِ لِاَفْتَحَ بَابَ

پیچھے رہ جانے سے اور محفوظ رہوں ان کے راہ شریعت میں تکلف سے تاکہ کھولوں تیری اس محبت کا دروازہ

مَحَبَّتِکَ اِیَّایَ بِمِفْتَاحِ مُتَابَعَتِہٖ وَاَشْھَدَکَ فِیْ حَوَاسِّیْ وَاَعْضَآئِیْ

جو مجھ سے ہے اپ کی متابعت کی چابی کے ذریعے ۔ اور میں تجھے موجود پاؤں اپنے حواس میں اور اعضاء میں

مِنْ مِشْکٰوۃِ شَرْعِہٖ وَطَاعَتِہٖ وَاَدْخُلَ وَرَآءَہٗ اِلٰی حِصْنِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا

(بسبب اس نور کے جو) ان کی شریعت اور طاعت کے چراغ دان سے حاصل ہو اور داخل ہو جاؤں اس کے پیچھے لا الٰہ الا اللہ کے قلعے میں

اللّٰہُ وَفِیْ اَثَرِہٖ اِلٰی خَلْوَۃِ لِیْ مَعَ اللّٰہِ وَقْتٌ اَللّٰھُمَّ یَا رَبِّ لَیْسَ

اور آپ کی اتباع میں پہنچ جاؤں طرف خلوت لی مع اللہ وقت کے (یعنی اس خلوت خاص یا جو مقام علیہ السلام کو بارگاہ خداوندی میں حاصل ہے کہ دوسروں کے لیے اس

حِجَابُہٗ اِلَّا النُّوْرُ وَلَا خَفَآءَہٗ اِلَّا شِدَّۃُ الظُّھُوْرِ اَسْئَلُکَ بِکَ فِیْ

وقت مخصوص میں وہاں رسائی نہیں ہے ۔ اے اللہ اے میرے پروردگار جس کا حجاب نہیں ہے مگر نور اور نہیں اس کے خفاء کا سبب مگر اعلیٰ درجہ کا ظہور میں سوال کرتا

مَرْتَبَۃِ اِطْلَاقِکَ عَنْ کُلِّ تَقْیِیْدٍ الَّتِیْ تَفْعَلُ فِیْھَا مَا تَشَآءُ وَتُرِیْدُ

ہوں تجھ سے تیری ذات کے وسیلہ سے تیرے ہر تقیید سے اطلاق کے مرتبہ میں کہ جس میں تو کرتا ہے جو چاہتا ہے اور ارادہ کرتا ہے

بِکَشْفِکَ عَنْ ذَاتِکَ بِالْعِلْمِ النُّوْرِیِّ وَتَحَوُّلِکَ فِیْ صُوَرِ اَسْمَآئِکَ

اپنی ذات سے پردے ہٹانے کا بسبب علم نوری کے ۔ اور ظہور فرما ہونے کے اپنے اسماء

وَصِفَاتِکَ بِالْوُجُوْدِ الصُّوْرِیِّ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور صفات کی صورتوں میں ساتھ وجود صورتوں میں ساتھ وجود صوری کے ۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج ہمارے آقا محمد پر

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ یَّشْفَعُ لِفَصْلِ الْقَضَآءِ بَیْنَ الْعِبَادِ

اور آپ کی آل پر جو آقا سب سے پہلے شفاعت فرمائیں گے بندوں کے درمیان قضاء کے جاری کرنے کی

يَوْمَ التَّنَادِ وَمَنْ يَّقُوْلُ فَيُسْمَعُ وَمَنْ يَّشْفَعُ فَيُشَفَّعُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

قیامت کے دن اور وہ جو کہیں گے پس سنا جائے گا اور جس کی شفاعت فرمائیں گے اس کے حق میں آپ کو شفیع بنایا جائیگا۔ اے اللہ صلواۃ اور

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ يَّجُوْزُ

سلام بھیج ہمارے آقا محمد پر اور سیدنا محمدؐ کی آل پر جو آقا کہ سب سے پہلے گزریں گے

عَلَى الصِّرَاطِ بِاُمَّتِهٖ وَاَوَّلِ مَنْ يَّدْخُلُ الْجَنَّةَ اُمَّتُهٗ بِشَفَاعَتِهٖ

پل صراط پر سے بمع اپنی اُمّت کے۔ اور سب سے پہلے اپنی اُمّت کو داخل کریں گے جنت میں شفاعت کے ذریعے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر

اَوَّلِ مَنْ يَّسْجُدُ تَحْتَ الْعَرْشِ يَوْمَ الِّلقَآءِ وَمَنْ يَّاْخُذُ

جو آقا سب سے پہلے سجدہ ریز ہوں گے عرش کے نیچے قیامت کے دن اور جو سب سے پہلے پکڑیں گے

بِحَلْقَةِ دَارِ الْبَقَآءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

دار بقا (جنت) کی زنجیر کو۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج ہمارے آقا محمد پر

وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ يَّقْرَعُ بَابَ الْجِنَانِ وَ

اور آپ کی آل پر جو سب سے پہلے جنت کے دروازے کھٹکھٹائیں گے۔ اور

اَوَّلِ الْخَلْقِ قُدُوْمًا عَلٰى رِضْوَانَ ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

سب سے پہلے رضوان جنت کے پاس تشریف لائیں گے۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ يَّتَحَلّٰى

ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر جو کہ سب سے پہلے مزین کیے جائیں گے

بِحِلْيَةِ الْاِيْمَانِ وَمَنْ يَّتَلَقّٰهُ حُوْرُ الْجِنَانِ وَالْوِلْدَانِ ؕ

ایمان کے زیور سے ساتھ اور جن کا استقبال کریں گی جنتوں کی حوریں اور ولدان۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر

مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ يَّجْلِسُ عَلٰى سَرِيْرِ الرِّضٰى وَمَنْ يَّرْتَعُ فِىْ رِيَاضِ

جو آقا کہ سب سے پہلے بیٹھیں گے رضا کے تخت پر اور جو کھائیں گے آزادی کے ساتھ

الدُّرَّةِ الْبَيْضَآءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

سفید موتی کے باغات میں سے۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج ہمارے آقا محمد پر اور سیدنا

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ يَّلْقٰى تَحِيَّةً وَّسَلَامًا وَّمَنْ يَّتَمَثَّلُ

محمد کی آل پر جو سب سے پہلے پائیں گے (اللہ تعالیٰ اور ملائکہ کے) تحفہ اور سلام کو اور جن کے روبرو

لَهُ الْخَلْقُ فِى الْجَنَّةِ قِيَامًا تَعْظِيْمًا لِّقَدْرِهٖ وَاِكْرَامًا اَللّٰهُمَّ

مورتیوں کی مانند تمام مخلوق جنّت میں قیام کرے گی ان کی (خداداد) قدر و منزلت کی تعظیم اور اکرام کے لیے۔ اے اللہ

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ يَّطَاءُ

صلواۃ بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر جو آقا کہ سب سے پہلے پاؤں رکھیں گے

الْفُرُشَ الْمُمَهَّدَةَ وَمَنْ تُفْتَحُ لَهُ الْقُصُوْرُ الْمُشَيَّدَةُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

ان بچھونوں پر جو ان کے لیے بچھے ہوئے ہوں گے اور سب سے پہلے جن کیلئے مضبوط محلات کے دروازے کھولے جائیں گے۔ اے اللہ صلواۃ بھیج

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ

اور سلام ہمارے آقا محمد پر اور سیدنا محمدؐ کی آل پر جو پہلے شخص ہوں گے

يَّرْتَقِىْ فِى الْغُرُفَاتِ وَالدَّرَجَاتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

جو چڑھیں گے (جنت کے) بالاخانوں پر اور اس کے درجات پر۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ يُّتْحَفُ

ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر جو پہلے شخص ہوں گے جنہیں تحفے دیئے جائیں گے

بِالنِّعَمِ وَالْكَرَامَاتِ وَمَنْ يَّتَّكِئُ عَلَى الْاَرَآئِكِ فِى الْجَنَّةِ

نعمتوں اور عزتوں کے۔ اور جو تکیہ اور اوٹ لگا کر بیٹھیں گے آرام دہ کرسیوں پر جنت میں ہوں گی

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل امجاد پر

مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ يَّسْمَعُ غِنَآءَ الْحُوْرِ وَمَنْ يَّجْلِسُ عَلٰى كُثْبَانِ

جو پہلے شخص ہوں گے جو کہ سُنیں گے حوروں کے ترانے اور جو تشریف فرما ہوں گے کستوری اور

الْمِسْكِ وَالْكَافُوْرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

کافور کے ٹیلوں پر۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ

وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ يَّلْبَسُ تَاجَ الْبَهَآءِ وَالْمَحَاسِنِ

کی آل پر جو پہلے شخص ہوں گے جو پہنیں گے تاج رونق اور خوبیوں کا

وَمَنْ يَّشْرَبُ مِنْ مَّآءٍ غَيْرِ اٰسِنٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

اور جو پئیں گے اس پانی سے جو متغیر نہیں ہوگا۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ يَّشْرَبُ

ہمارے آقا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو کہ پہلے شخص ہوں گے جو نوش فرمادیں گے

مِنَ الرَّحِيْقِ الْمَخْتُوْمِ ۙ وَمَنْ يَّقُوْمُ بَيْنَ يَدَيِ الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ۙ

مہر لگے شراب (جنت) سے۔ اور جو قیام کریں گے حی قیوم کے حضور (شفاعت کے لیے)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ يَّشْرَبُ بِكَاْسِ الصَّفَا وَمِنْ اَنْهَارٍ مِّنْ

جو کہ سب سے پہلے نوش فرمائیں گے صاف و شفاف پیالوں سے اور ان نہروں سے

عَسَلٍ مُّصَفًّا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ

جو صاف ستھرے شہد سے (جاری) ہوں گی۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ يَّسْاَلُ فَيُعْطٰى وَمَنْ تُفْتَحُ لَهٗٓ اَبْوَابُ النَّوَالِ

جو سب سے پہلے اللہ تعالیٰ سے سوال کریں گے۔ پس آپ کو (منہ مانگا) دیا جائے گا اور جن کے لیے وا کیے جائیں گے دروازے

وَالْعَطَآءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ يُّنْصَتُ بِكَلَامِهٖ

جود اور عطا کے۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر جو کہ پہلے شخص ہیں جن کے کلام و خطاب کرنے پر عمل خاموشی چھا جائے گی

وَخِطَابِهٖ وَمَنْ يُّحَطُّ بِسَاحَةِ جَاهِهٖ وَجَنَابِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

اور جن کی جاہ و مرتبت کے صحن اور آنگن اور بارگاہ رحمت میں (طلبگاران شفاعت کی طرف سے) ڈیرے ڈالے جائیں گے۔ اے اللہ صلواۃ و

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ يَّنَالُ الْاَجْرَ وَالثَّوَابَ

سلام بھیج ہمارے آقا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو سب سے پہلے پائیں گے اجر اور ثواب

وَمَنْ يُّوَفّٰٓى اَجْرَهٗ بِغَيْرِ حِسَابٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور جنہیں پورا پورا اجر دیا جائے گا بغیر حساب کے اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر

وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ يَّجْنِيْ ثَمَرَةَ التَّوْحِيْدِ وَالْاِسْتِقَامَةِ

اور سیدنا محمد کی آل پر جو سب سے پہلے چنیں گے توحید اور استقامت کے پھل

وَمَنْ يَّرْوٰى مِنْ مَّنْهَلِ الْاَمْنِ وَالسَّلَامَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

اور جو سیراب ہوں گے امن و سلامتی کے گھاٹوں سے۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ يَّتَزَيَّا بِبَهْجَةِ الْاَمْنِ وَ

محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو سب سے پہلے مزین ہوں گے امن و سرور کی رونق و

السُّرُوْرِ وَمَنْ يَّتَشَمَّلُ بِرِدَآءِ الْبَرَكَةِ وَالْحُبُوْرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

بہار کے ساتھ اور جو اوڑھیں گے برکت اور سرور کی چادر۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ يَّتَحَلّٰى بِحِلْيَةِ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو سب سے پہلے آراستہ ہوں گے صدر نشینی

التَّصْدِيْرِ وَالتَّقْدِيْرِ وَمَنْ تَجْرِيْ فِيْ وَجْهِهٖ نَضْرَةُ النَّعِيْمِ اَللّٰهُمَّ

اور قدرت کے زیور کے ساتھ اور جن کے چہرۂ اقدس میں جاری ہوگی نعمتوں کی تروتازگی۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ

صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جن کے لیے سب سے پہلے

تُحْتَفَلُ بِهِ الْمَحَافِلُ وَمَنْ تَتَزَيَّنُ لَهُ الْقِبَابُ وَالْمَنَازِلُ اَللّٰهُمَّ

محفلیں سجیں گی اور پیراستہ ہوں گے ان کے لیے قبہ جات اور منازل۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ

صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو سب سے پہلے

یَّتَجَلّٰی عَلٰی قُبَّۃِ الْفِرْدَوْسِ وَقُبَابِہٖ وَمَنْ یَّسْعٰی بَیْنَ اَنْصَارِہٖ وَ

جلوہ فگن ہوں گے فردوس کے قبہ پر اور دوسرے قبہ جات پر اور جو رواں دواں ہوں گے اپنے انصار اور

اَصْحَابِہٖ فِیْ حُلَلِہٖ وَاَثْوَابِہٖ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اصحاب کے درمیان اپنے حلّوں اور پوشاکوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر

وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ تُوْضَعُ بَیْنَ یَدَیْہِ اٰنِیَۃُ الْفِضَّۃِ

اور سیدنا محمد کی آل پر کہ سب سے پہلے جن کے آگے رکھے جائیں گے برتن چاندی اور

وَالذَّھَبِ وَمَنْ یَّدْخُلُ بُیُوْتَ الْقَصَبِ الَّتِیْ لَا صَخَبَ فِیْھَا وَلَا

سونے کے۔ اور جو (سب سے پہلے) داخل ہوں گے موتیوں کے محلات میں جہاں پر نہ شور ہوگا اور نہ

نَصَبَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ تُقَدُّ عَلَیْہِ

کوفت۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جن پر سب سے پہلے

خِلْعَۃُ الرِّسَالَۃِ وَمَنْ تُوْضَعُ عَلَیْہِ ھَیْبَۃُ الْجَلَالَۃِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

خلعت رسالت چست کی جائے گی اور جن پر ڈالی جائے گی جلالت (الٰہیہ) کی ہیبت۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ یَّنْزِلُ الْمَنْزِلَ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو سب سے پہلے نزول فرمائیں گے

الْمُقَرَّبَ الرَّاقِیَ وَمَنْ یَّطُوْفُ عَلَیْہِ النَّدِیْمُ وَالسَّاقِیْ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

قرب والی بلند منزل میں۔ اور جن پر طواف کرتے ہوں گے ہم پیالہ ساتھی اور پلانے والے ساقی۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ یُّلْحَظُ

وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو کہ پہلے شخص ہوں گے جو نظر عنایت کے ساتھ

بِعَیْنِ الْعِنَایَۃِ وَمَنْ یُّحْمَلُ عَلٰی کَاھِلِ الْمَبَرَّۃِ وَالرِّعَایَۃِ اَللّٰھُمَّ

دیکھے جائیں گے اور جو اٹھائے جائیں گے پرورش اور نگہداشت کے کاندھوں پر۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ

صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو سب سے پہلے

یُّسْلَکُ بِہٖ ذَاتَ الْیَمِیْنِ وَمَنْ یُّحَلّٰی بِحُلَلِ الَّذِیْنَ اَنْعَمَ اللّٰہُ

(عرش اعظم کی) دائیں جانب لے جایا جائے گا۔ اور جن کو خلعت پہنائی جائے گی ان لوگوں کی خلعتوں کے ساتھ جن پر اللہ تعالیٰ

عَلَیْھِمْ مِّنَ النَّبِیّٖنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

نے انعام فرمایا ہے یعنی انبیاء علیہم السلام۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ تُفَادُ لَہٗ اَزِمَّۃُ الْمَفَاخِرِ وَمَنْ یُّسَاقُ

سیدنا محمد کی آل پر جنہیں سب سے پہلے مفاخر کی لگامیں سونپی جائیں گی اور ان کی طرف

لَہٗ جَمِیْعُ النِّعَمِ وَالذَّخَآئِرِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

پھیرے جائیں گے سب انعامات اور ذخائر۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور

عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ یَّقُوْمُ مَقَامَ الشَّرَفِ الْعَالِیْ وَمَنْ

آپ کی آل پر جو سب سے پہلے قائم ہوں گے شرف اعلیٰ کے مقام میں۔ اور جنہیں

یُّطَرَّزُ بِطِرَازِ الْکَمَالِ وَالْمَعَالِیْ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

مزین کیا جائے گا کمال اور اعلیٰ صفات کی زینت کے ساتھ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج ہمارے آقا محمد پر

وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ یَّتَقَلَّدُ قَلَآئِدَ التَّکْرِیْمِ وَفَرَآئِدَ

اور آپ کی آل پر جو سب سے پہلے تکریم کے ہار گلے میں پہنیں گے اور تعظیم کے

التَّعْظِیْمِ وَمَنْ یُّزَفُّ اِلَی النَّعِیْمِ الْمُقِیْمِ وَالْعِزِّ الْمُسْتَدِیْمِ اَللّٰھُمَّ

درہائے یکتا کے اور جنہیں دولہا بنا کر دائمی نعمتوں اور ابدی عزّت کی طرف لے جایا جائے گا۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ

صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو سب سے پہلے

یَّقْتَعِدُ غَارِبَ السِّیَادَۃِ وَمَنْ یَّمْتَطِیْ مِعْرَاجَ الْخَیْرَاتِ وَالزِّیَادَۃِ

جگہ حاصل کریں گے اور سواری فرمائیں گے سیادت کے کاندھوں پر جو بلند ہوں گے خیرات اور ترقی کی سیڑھی پر

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ

اے اللہ صلواۃ اور سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو پہلے

مَنْ یَّجْلِسُ عَلٰی بِسَاطِ الْحَقِّ جَلَّ وَعَلٰی وَمَنْ یَّطَّلِعُ عَلٰی عَجَآئِبِ

شخص ہیں کہ بیٹھیں گے بساط حق جل و علی پر ۔ اور جو مطلع ہوں گے ملکوتِ اعلےٰ

الْمَلَکُوْتِ الْاَعْلٰی اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ

کے عجائبات پر ۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی

مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ تَقْفُوْہُ الرُّسُلُ وَالْاَنْبِیَآءُ وَمَنْ یَّطَأُ مَرَاتِبَ

آل پر جو کہ پہلے شخص ہیں کہ ان کے پیچھے چلیں گے تمام رسل اور انبیاء اور جو قدم رکھیں گے بلند مراتب کے

اَمَاکِنِ الْعُلْیَا اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ

مکانات کے درجات پر ۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ یُّعْطٰی نُفُوْذَ الْفِعْلِ وَالْقَوْلِ وَمَنْ یَّحْضُرُ

جو آقا پہلے شخص ہیں کہ جنہیں عطا کی گئی ہے (قوت) فعل اور قول کے نافذ کرنے کی اور جو حاضر ہونگے

مَحَاضِرَ الْفَخْرِ وَالطَّوْلِ ۚ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

فخر اور قوت کے محافل میں ۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر

وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ یُّدْعٰی بِاسْمِہِ الْکَرِیْمِ فِیْ جَنّٰتِ

اور آپ کی آل پر جو سب سے پہلے پکارے جائیں گے اپنے اسم کریم کے ساتھ جنات

النَّعِیْمِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا

نعیم میں ۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ جَعَلَ اللّٰہُ صُوْرَۃَ حُرُوْفِ اِسْمِہٖ رَحْمَۃً ظَاھِرَۃً

کہ بنایا ہے اللہ تعالیٰ نے آپ کے نام کے حروف کی صورت کو نمایاں رحمت

فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَلَا یَبْقٰی عَلٰی صُوْرَتِہٖ فِی الْاٰخِرَۃِ مِنَ الْاَنَامِ اِلَّا

دنیا اور آخرت میں اور نہ باقی رہیں گے ان کی صورت پر آخرت میں مخلوق سے مگر

اَھْلُ دَارِ السَّلَامِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا

دار سلام (جنت) والے ۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ یُّکْشَفُ شَدَآئِدَ الْاَزْمَاتِ وَمَنْ یَّرْفَعُ عَظَآئِمَ

جو سب سے پہلے دور فرمائیں گے تنگیوں کے شدائد کو اور جو اٹھا دیں گے عظیم

الْغَمَرَاتِ عَنْ اَھْلِ الْغَفَلَاتِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

مدہوشیوں کو غفلت شعار لوگوں سے ۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ اِلَیْہِ فِی الْمَعَادِ

محمد پر اور آپ کی آل پر کہ سب سے پہلے انہیں کی طرف قیامت کے دن

یُلْتَجَا وَمَنْ تُمَدُّ اِلَیْہِ اَکُفُّ الْاٰمَالِ وَالرَّجَاءِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

پناہ لی جائے گی اور انہیں کی طرف بڑھائی جائیں گی ہتھیلیاں آرزوؤں اور امیدوں کی ۔ اے اللہ صلواۃ و بھیج

وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ

اور سلام سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ سب سے پہلے انہیں کی طرف

یُّتَطَاوَلُ اِلَیْہِ بِالْاَعْنَاقِ وَمَنْ تَشْخَصُ اِلَیْہِ الْاَحْدَاقُ یَوْمَ

دراز کیا جائے گا گردنوں کو اور انہیں کی طرف اٹھیں گی نگاہیں جس دن اللہ تعالیٰ

یُکْشَفُ عَنْ سَاقٍ ۚ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

کی شان جلال ظاہر کی جائے گی ۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر

وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ یَّرْکَبُ نَجَآئِبَ السُّرُوْرِ

اور آپ کی آل پر کہ سب سے پہلے وہی سوار ہوں گے سرور اور نور کی

وَالنُّوْرِ عِنْدَ الْبَعْثِ مِنَ الْقُبُوْرِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

عمدہ سواریوں پر قبور سے اٹھائے جانے پر ۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ تَعْنُوْہُ

سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جنہیں سب سے پہلے عجز و نیاز سے پیش

الْوُجُوْهُ لِدَفْعِ الْكَرْبِ وَالْمَكْرُوْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

آئیں گے (پریشان) چہرے واسطے دور کرنے پریشانیوں کے اور شدائد کے۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ يَّتَمَسَّكُ

سیدنا محمدؐ پر اور آپ کی آل پر کہ سب سے پہلے جس (آقا) کے دامان رحمت سے چنگل مارے گی

الْخَلَآئِقُ بِاَذْيَالِهٖ خَوْفًا مِّنْ عَذَابِ اللّٰهِ وَنَكَالِهٖ اَللّٰهُمَّ

تمام مخلوقات بسبب خوف کے اللہ تعالیٰ کے عذاب اور سزا سے۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

صلواۃ اور سلام بھیج ہمارے آقا محمدؐ پر اور آپ کی آل پر

مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ يَّحِيْطُ بِهِ الْعُصَاةُ يَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ

کہ پہلے پہل انہیں کے گرد گھیرا ڈالیں گے گنہگار جس دن کہ زمین کو بدل دیا جائے گا

غَيْرَ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

دوسری حالت میں اور آسمانوں کو بھی۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ يَّتَصَدَّرُ

ہمارے آقا و مولیٰ محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جو سب سے پہلے صدر نشین ہونگے

فِيْ مَحَافِلِ التَّصْدِيْرِ وَالتَّمْكِيْنِ لِتَفْرِيْجِ هُمُوْمِ الْمُذْنِبِيْنَ اَللّٰهُمَّ

صدارت اور قدرت و تصرف کی محافل میں واسطے دور کرنے گنہگاروں کی پریشانیوں کے۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ يَّلُوْذُ

صلواۃ و سلام بھیج ہمارے آقا محمدؐ پر اور آپ کی آل پر کہ سب سے پہلے انہیں کی پناہ لیں گے

بِهِ الْقَرِيْبُ وَالْقَاصِيْ مِنْ اَهْلِ الذُّنُوْبِ وَالْمَعَاصِيْ اَللّٰهُمَّ

قریب اور بعید گنہگار اور عصیاں کار۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ يَّحُفُّ

صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ سب سے پہلے انہیں کو جلویں لیے اور ان کے گرد حلقہ باندھے ہوئے ہونگے

بِهٖٓ اَهْلُ الْجَلَالَةِ يَتَّبِعُوْنَ رَاْيَهٗ وَاَقْوَالَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

ارباب جلالت اور بزرگ جو اتباع کریں گے آپ کی رائے اور ارشادات کی۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ يُّطَافُ بِمَنْزِلِهٖ

سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ سب سے پہلے ہمیں انہیں کے منزل و کاشانہ کا طواف کرایا جائے گا

وَخِيَامِهٖ تَمَسُّكًا بِعُلُوِّ جَاهِهٖ وَمَقَامِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

واسطے چنگل مارنے کے ان کی بلندی مرتبت اور رفعت مقام کے ساتھ۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ يُّهَيَّاُ لَهٗ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ سب سے پہلے اس آقا کے لیے تیار کیا جائے گا۔

التَّاجُ وَالْمِنْبَرُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ لِلْمَحْشَرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

تاج رفعت اور منبر عظمت قیامت کے دن میدان حشر میں۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ يُّخَاطِبُهُ الرَّبُّ

ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر کہ سب سے اسی (محبوب) کے ساتھ کلام فرمائے گا رب

الْغَفُوْرُ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ وَاحْفَظْ اَوْلَادِيْ

غفور جس دن کہ صور پھونکا جائے گا۔ اے اللہ مجھے حفظ و امان میں رکھ اور میری اولاد کو محفوظ رکھ

مِمَّا لَا تَرْضَاهُ وَمِنْ غَلَبَةِ الْاَعْدَآءِ وَمِنَ النَّفْسِ وَالشَّيْطَانِ

ان تمام امور سے جو تجھے ناپسند ہوں۔ اور دشمنوں کے غلبہ سے اور نفس و شیطان سے

وَالشَّهْوَةِ وَالْحِرْصِ وَالْهَوَآءِ وَالتَّذَلُّلِ فِي الدَّارَيْنِ اَللّٰهُمَّ

اور شہوت و حرص۔ خواہش نفس اور ذلت و بے آبروئی سے دونوں جہان میں۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ

صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمدؐ پر اور آپ کی آل پر کہ جنہیں سب سے پہلے

تُطِيْرُ بِهٖ مَلٰٓئِكَةُ الْجِنَانِ بِاَجْنِحَةٍ مُّرَصَّعَةٍ مِّنَ الدُّرِّ وَالْمَرْجَانِ

سیر کرائیں گے جنت کے فرشتے ان پروں پر (بٹھا کر) جو مرصع ہوں گے موتیوں اور مرجان کے ساتھ۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا

اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ یُّشْکَرُ عَلٰی جَمِیْعِ اَفْعَالِہٖ مِنْ عِبَادِ اللّٰہِ وَاَمْثَالِہٖ

کہ سب سے پہلے شکر ادا کیا جائے گا ان کا ان کے تمام افعال پر اللہ تعالیٰ کے بندوں کی طرف سے اور اپنے مماثل (حضرات انبیاء) کی طرف سے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا

اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ یُّحْمَدُ عَلٰی مَکَارِمِ الْاَخْلَاقِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَلْقِ

کہ سب سے پہلے انہیں کی حمد و ثناء کی جائے گی ان کے اعلیٰ اخلاق پر سب مخلوق کی طرف سے

عَلَی الْاِطْلَاقِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ

بغیر کسی استثناء کے۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ یُّثَابُ مِنَ الْمُرْسَلِیْنَ عَلٰی تَبْلِیْغِ

کی آل اطہار پر کہ سب سے پہلے اس (آقا) کو ثواب دیا جائے گا تمام رسولوں میں سے اور پہنچانے

الرِّسَالَۃِ لِلْعٰلَمِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

احکام رسالت کے واسطے عالمین کے۔ اے اللہ صلواۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور

عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ یُّجَازِیْہِ اللّٰہُ سُبْحَانَہٗ عَلٰی تَبْلِیْغِ

سیدنا محمد کی آل پر کہ جو اول اور سابق ہیں ان تمام سے جنہیں اللہ سبحانہ جزاء عطا کرے گا اوپر ادا

الْاَمَانَۃِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا

کرنے امانت کے۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ یُّقَابَلُ بِالرِّضٰی وَالرِّضْوَانِ وَمَنْ یُّعَامَلُ

کہ سب سے پہلے جن کے روبرو لائی جائے گی رضا اور خوشنودی۔ اور جن کے ساتھ معاملہ کیا جائیگا

بِالْجُوْدِ وَالْاِحْسَانِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

جود و احسان کے ساتھ۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور

عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ تُرْفَعُ لَہُ الْمَرَاکِبُ الْمَحْثُوْثَۃُ

آپ کی آل پر کہ سب سے پہلے ان کے لیے اٹھائی جائیں گی تیز گام سواریاں

وَمَنْ تُبْسَطُ لَہُ الزَّرَابِیُّ الْمَبْثُوْثَۃُ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

اور انہیں کے لیے بچھائے جائیں گے۔ گدے وسیع و عریض۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ یُّحَثُّ اِلٰی زِیَارَۃِ

محمد پر اور آپ کی آل پر کہ سب سے پہلے اسی محبوب کو آمادہ کیا جائے گا واسطے زیارت کرنے

الْمَلِکِ الْمَوْلٰی وَمَنْ تُرْفَعُ لَہُ الدَّرَجَاتُ الْعُلٰی اَللّٰھُمَّ

بادشاہ حقیقی کے۔ اور جن کے لیے بلند کئے جائیں گے درجات عالیہ۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ

صلواۃ و سلام بھیج ہمارے آقا و مولیٰ محمد پر اور آپ کی آل پر کہ سب سے پہلے انہیں کی

مَنْ یُّرْفَعُ عَنْ اُمَّتِہٖ مَخَاوِفُ الْوَعِیْدِ وَمَنْ یُّسْرَعُ بِہٖ اِلٰی عَرَصَاتِ

اُمت سے دور کئے جائیں گے خوف و خطرات وعید (نار) کے اور جنہیں جلدی سے لے جایا جائے گا

دَارِ الْمَزِیْدِ ۚ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

دار مزید (جنت) کے میدانوں کی طرف۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج ہمارے آقا محمد پر اور

عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ یَّنَالُ جَزِیْلَ الْخَیْرَاتِ

آپ کی آل پر کہ جنہیں سب سے پہلے دی جائیں گی عظیم بھلائیاں

وَمَنْ یَّبْتَکِرُ شَوَامِلَ الْبَرَکَاتِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

اور جو سب سے پہلے وصول کریں گے ایسی برکات جو محیط (خلائق) ہوں گی۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ

ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر جو سب سے پہلے

یَّقُوْمُ بِحَمْلِ الشَّھَادَۃِ وَمَنْ یُّوَفِّیْہِ اللّٰہُ قَصْدَہٗ وَ

کھڑے ہوں گے شہادت کے بوجھ کے ساتھ اور جنہیں اللہ تعالیٰ پورا پورا عطا کرے گا ان کا مقصود اور

مُرَادَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ

ان کی مراد۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج ہمارے آقا محمدؐ پر اور آپ کی آل پر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ يُّوَفّٰى لَهٗ بِجَمِيْلِ وَعْدِهٖ وَمَنْ يُّقَامُ لَهٗ بِكَمَالِ

کہ سب سے پہلے جس کے لیے پورا کیا جائے گا حسین وعدہ اور جس کے لیے قائم کیا جائے گا (میزان جزاء) ان

فَضْلِهٖ وَمَجْدِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ

کامل فضل اور مجد کے ساتھ۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمدؐ پر اور آپ کی آل پر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ يُّنَاجِيْهِ الْمَلِكُ الْمَعْبُوْدُ وَمَنْ يُّثْنِيْ عَلَيْهِ

کہ سب سے پہلے جس (محبوب) کے ساتھ اللہ تعالیٰ ملک معبود ہمکلام ہوگا۔ اور جن کی اللہ تعالیٰ ثناء فرمائے گا

اللّٰهُ بِمَا هُوَ اَهْلُهٗ مِنَ الْكَرَمِ وَالْجُوْدِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

ساتھ ان اوصاف کمال کے جن کے وہ اہل اور لائق ہیں یعنی ساتھ کرم اور جود کے۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ تُصَفُّ لَهُ

ہمارے آقا محمدؐ پر اور آپ کی آل پر کہ جو پہلے شخص ہوں گے کہ ان کے لیے قطاروں میں لگائے جائیں گے

الصِّحَافُ وَالْاٰوَانِيْ وَمَنْ تُقَرُّ عَيْنَاهُ بِالْمَقَاصِدِ وَالْاَمَانِيْ

(رکابی) پیالے اور دوسرے برتن اور جن کی آنکھوں کو ٹھنڈا کیا جائے گا مقاصد اور آرزوؤں (کو پورا کرنے) کے ساتھ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمدؐ پر اور آپ کی آل پر

اَوَّلِ مَنْ تَدْخُلُ عَلَيْهِ الْحُوْرُ مِنْ اَهْلِ الْقُصُوْرِ وَالْغُرَفِ

کہ جو پہلے شخص ہوں گے کہ حاضر ہوں گی ان کی بارگاہ میں حوریں بنسبت تمام محلات اور بالاخانوں کے باسیوں کے

بِالْهَدَايَا وَالتُّحَفِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ساتھ ہدایا اور تحائف کے۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج ہمارے آقا محمدؐ پر

وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ تَهْتَزُّ اِلَيْهِ قُلُوْبُ

اور آپ کی آل پر کہ جو پہلے شخص ہوں گے کہ وجد میں آجائیں گے متوجہ ہوتے ہوئے طرف ان کے اکابرین

الْاَكَابِرِ شَوْقًا لِنُوْرِهِ الْبَاهِرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

کے قلوب ان کے روشن نور کے شوق (دیدار) میں۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ يُّعَانِقُ الْحُوْرَ

محمدؐ پر اور سیدنا محمدؐ کی آل پر کہ جو سب سے پہلے معانقہ فرمائیں گے خوبصورت ترین

الْحِسَانَ فِيْ رَوْضَاتِ الْجِنَانِ ۚ اَللّٰهُمَّ نَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ

حوروں کے ساتھ جنات کے باغات میں۔ اے اللہ ہم سوال کرتے ہیں تجھ سے بطفیل تیرے اس اسم

الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ الْكَبِيْرِ الْاَكْبَرِ الَّذِيْ مَنْ اَسْعَدْتَّهٗ

کے جو عظیم و اعظم اور کبیر و اکبر ہے کہ جسے تو نے سعادت مند بنایا اور سرفراز

وَرَحِمْتَهٗ اَلْهَمْتَهٗ اَنْ يَّدْعُوَكَ بِهٖ وَبِمَعَاقِدِ الْعِزِّ

رحمت بنایا اس کو الہام کیا کہ تجھ سے دعا کرے اس کے وسیلہ سے (اللہ اسوال کرتے ہیں) اور بطفیل عزت

مِنْ عَرْشِكَ وَبِمُنْتَهَى الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ اَنْ تُقْسِمَ

والے منازل کے تیرے عرش سے۔ اور بطفیل منتہائے رحمت کے تیری کتاب سے کہ حصہ بخشے

لَنَا مِنَ الرَّحْمَةِ وَالْمَغْفِرَةِ مَا تُصْلِحُ بِهٖ شَانَنَا كُلَّهٗ وَاَنْ

ہمیں رحمت اور مغفرت کا اس قدر کہ درست فرمادے ساتھ اس کے ہمارے تمام معاملات اور یہ کہ

تُحْيِيَنَا حَيٰوةً طَيِّبَةً فِيْ اَرْغَدِ عَيْشٍ وَّاَهْنٰى يَا جَامِعُ يَا مَنْ

ہمیں زندہ رکھے پاکیزہ زندگی کے ساتھ فراخ اور خوشگوار گزران میں اے جمع کرنے والے (خلائق کے) اے وہ

لَّا يَمْنَعُهٗ عَنِ الْعَطَآءِ مَانِعٌ يَا مُعْطِيَ النَّوَالِ قَبْلَ السُّؤَالِ

ذات کہ جس کے لیے عطاء سے روکنے والا کوئی امر مانع نہیں ہے اے جود و نوال فرمانے والے قبل سوال کے۔

فَتَوَلَّنَا يَا مَوْلٰنَا فَاَنْتَ بِنَآ اَوْلٰى يَا مَوْلَايَ يَا قَادِرُ يَا مَوْلَايَ

پس ہماری کارسازی فرما اے ہمارے مولیٰ کیونکہ تو ہمارے بہت قریب ہے اے میرے آقا۔ اے قدرتوں والے اے میرے مولیٰ

يَا غَافِرُ يَا لَطِيْفُ يَا خَبِيْرُ اِلٰهَنَا فَاجْعَلْنَا مِنَ الْمُخْلِصِيْنَ

اے بخشنے والے۔ اے صاحب لطف و کرم۔ اے (ظاہر و باطن کی) خبر رکھنے والے۔ اے میرے معبود پس کر ہمیں ارباب اخلاص میں سے

مِمَّنْ سَلَكَ الطَّرِيْقَ مِنْ اَهْلِ الْيَقِيْنِ وَارْعَنَا بِرِعَايَتِكَ وَ

جو کہ سالک ہیں راہ حقیقت کے اہل یقین میں سے ۔ اور ہماری رعایت فرما اپنی رعایت مخصوصہ کے ساتھ اور

اِحْفَظْنَا بِرَاْفَتِكَ لِنَكُوْنَ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ وَاَرْشِدْنَا اِلٰى سَبِيْلِكَ

ہمیں محفوظ فرما اپنی مہربانی کے ساتھ تاکہ ہم ہو جائیں اطمینان والوں سے ۔ اور ہماری رہنمائی فرما اپنی راہ کی طرف

لِنَكُوْنَ مِنَ الْعٰمِلِيْنَ ۚ اِنَّ وَلِيِّ ۧ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ

تاکہ ہو جائیں ہم با عمل لوگوں سے ۔ بیشک میرا متولی امور اللہ تعالیٰ ہی ہے جس نے کتاب کریم کو نازل فرمایا

وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ اِلٰهَنَا فَاغْمِسْنَا فِيْ بَحْرٍ مِّنْ نُّوْرِ هَيْبَتِكَ

اور وہی نیک لوگوں کا کارساز ہے ۔ اے ہمارے خدا ہمیں غوطہ دے اپنے نور ہیبت کے سمندر میں ۔

حَتّٰى نَخْرُجَ وَفِيْ اَرْوَاحِنَا شُعَاعَاتُ رَحْمَتِكَ وَقَابِلْنَا بِنُوْرِ اسْمِكَ

حتّٰی کہ جب ہم اس سے باہر نکلیں تو ہماری روحوں میں تیری رحمت کی شعاعیں جلوہ گر ہوں ۔ اور ہماری طرف توجہ فرما اپنے اسم مبین کے

الْمُبِيْنِ وَامْلَاْ وُجُوْدَنَا بِوُجُوْدِ سِرِّكَ الْمَخْزُوْنِ حَتّٰى نَرَى الْكَمَالَ

نور کے ساتھ اور بھرپور فرما ہمارے وجود اپنے راز مخفی کے وجود سے حتّٰی کہ ہم مشاہدہ کریں کمال

الْمُطْلَقَ فِي الْمَكْنُوْنِ الْمُطْلَقِ الْمَصُوْنِ وَاَشْهِدْنَا مَشَاهِدَ

مطلق کا اس (حقیقت) مطلقہ میں جو مخفی بھی ہے (اور عوام کی رسائی سے) محفوظ ہے ۔ اور دکھلا ہمیں اپنے مقدس نظارے

قُدْسِكَ مِنْ غَيْرِ تَقَلُّبٍ وَّلَا فُنُوْنٍ وَاجْعَلْنَا مَدَدًا رُوْحَانِيًّا

بغیر کسی تغیر کے اور تنوع کے اور ہمیں عطا فرما روحانی امداد اور ترقی

تَغْسِلُنَا مِنَ الْحَمَاِ الْمَسْنُوْنِ ۭ وَاَدْرِكْنَا بِاللُّطْفِ الْخَفِيِّ

کہ دھو دے ہمیں بسبب اس کے (خمیر والی) سیاہی مائل بدبودار مٹی (کے اثرات) سے ۔ اور احاطہ فرما ہمارا مخفی لطف و کرم کیساتھ

الَّذِيْ هُوَ اَسْرَعُ مِنْ طَبَقِ الْجُفُوْنِ وَاَوْقِفْنَا مَوَاقِفَ الْعِزِّ

جو کہ جلد ہم تک پہنچنے والا ہو پلک جھپکنے سے ۔ اور ہمیں ٹھہرا عزّت والے مقامات میں

وَاحْجُبْنَا عَنِ الْعُيُوْنِ وَاَشْهِدْنَا الْحَقَّ الْيَقِيْنَ ۭ يَا قَوِيُّ يَا مَتِيْنُ

اور ہمیں بچا (بری) نظروں سے اور ہمیں مشاہدہ کرا حق الیقین کا ۔ اے قوتوں والے ۔ اے دائم و قائم

يَا نُوْرُ يَا مُبِيْنُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ اِلٰهَنَا فَاطْلَعْ عَلٰى وُجُوْدِنَا

اے نور ۔ اے روشن کرنے والے ۔ اے رحمٰن ۔ اے رحیم ۔ اے ہمارے معبود طلوع فرما ہمارے وجود پر

شَمْسَ شُهُوْدِنَا فِي الْاَكْوَانِ وَنَوِّرْ وُجُوْدَنَا بِنُوْرِ وُجُوْدِكَ

ہمارے آفتاب شہود کو کائنات میں ۔ اور ہمارے وجود کو منوّر فرما اپنے نور وجود کے ساتھ

فِيْ كُلِّ الْاِحْسَانِ وَاَدْخِلْنَا فِيْ رِيَاضِ الْعَافِيَةِ وَالْعِيَانِ يَا

احسان کے ہر مرتبہ میں ۔ اور ہمیں داخل فرما عافیت اور مشاہدہ کے باغات میں ۔ اے

حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا رَحِيْمُ يَا رَحْمٰنُ يَا ذَا الْعِزَّةِ وَالْبُرْهَانِ

مہربان ۔ اے احسان فرمانے والے ۔ اے رحیم ۔ اے رحمٰن ۔ اے عزّت اور برہان و حجت کے مالک

يَا ذَا الرَّحْمَةِ وَالْغُفْرَانِ يَا ذَا الْفَضْلِ وَالْاِحْسَانِ يَا ذَا

اے رحمت اور مغفرت کے مالک ۔ اے فضل و احسان کے مالک ۔ اے صاحب

الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا مَوْلَايَ يَا قَادِرُ يَا مَوْلَايَ يَا غَافِرُ يَا لَطِيْفُ

جلال و اکرام ۔ اے میرے مولیٰ ۔ اے قدرتوں والے ۔ اے میرے مولیٰ ۔ اے بخشنے والے ۔ اے صاحب لطف و کرم

يَا خَبِيْرُ اِلٰهَنَا اَلْبِسْنَا مَلَابِسَ لُطْفِكَ وَاَقْبِلْ عَلَيْنَا بِجَنَابِكَ

اے اظاہر و باطن کی) خبر رکھنے والے ۔ اے ہمارے معبود ہمیں پہنا اپنے لطف و کرم کی پوشاکیں اور توجہ فرما ہم پر اپنی ذات

وَعَطْفِكَ وَاَخْرِجْنَا مِنَ التَّدْبِيْرِ مَعَكَ وَعَلَيْكَ وَاهْدِنَا بِنُوْرِكَ

اور عنایت کے ساتھ اور نکال ہمیں اپنی تدبیر سے جو تیری (تقدیر) کے ساتھ ہو اور تیری (قضاء) پر ہو اور ہمیں پہنچا اپنے نور کے ذریعے

اِلَيْكَ وَاَقِمْنَا بِصِدْقِ الْعُبُوْدِيَّةِ بَيْنَ يَدَيْكَ وَاَخْرِجْ ظُلُمَاتِ

اپنی ذات تک ۔ اور ہمیں قائم فرما سچی عبودیت کے ساتھ اپنی بارگاہ میں ۔ اور نکال باہر کر ہماری تدابیر کی تاریکیوں

التَّدْبِيْرِ مِنْ قُلُوْبِنَا وَانْشُرْ نُوْرَ التَّفْوِيْضِ فِيْ اَسْرَارِنَا وَاَشْهِدْنَا

کو ہمارے دلوں سے ۔ اور پھیلا دے تفویض و توکل کا نور ہمارے بواطن اور قلوب میں اور ہمیں شاہدہ کرا دے

حُسْنَ اخْتِيَارِكَ لَنَا حَتّٰى يَكُوْنَ مَا تَقْضِيْهِ فِيْنَا وَمَا تَخْتَارُهٗ لَنَا

اپنے حسین اختیار و انتخاب کا جو ہمارے لیے ہے حتّٰی کہ ہو جائے وہ امر جس کی قضاء فرمائے ہم میں اور جو تو اختیار فرمائے ہمارے لیے

اَحَبَّ اِلَیْنَا مِنْ اخْتِیَارِنَا لِاَنْفُسِنَا وَاھْدِنَا لِلْحَقِّ الْمُبِیْنِ ۚ وَعَلِّمْنَا

زیادہ محبوب طرف ہمارے نسبت ہمارے اپنے اختیار و انتخاب کے واسطے اپنی ذاتوں کے۔ اور ہمیں پہنچا واضح اور روشن حق تک اور ہمیں علم عطا کر

مِنْ عِلْمِ الْیَقِیْنِ ۚ یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ یَا غَنِیُّ یَا کَرِیْمُ یَا غَفُوْرُ یَا

علم یقین سے۔ اے عالی شان والے اے عظیم۔ اے بے نیاز۔ اے کریم اے بخشنے والے۔ اے

حَلِیْمُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا مَوْلَایَ یَا قَادِرُ یَا مَوْلَایَ یَا قَادِرُ

حلم والے۔ اے رحمٰن۔ اے رحیم۔ اے میرے مولیٰ۔ اے قدرتوں والے۔ اے میرے مولیٰ اے قدرتوں کے مالک

یَا غَافِرُ یَا لَطِیْفُ یَا خَبِیْرُ اَللّٰھُمَّ اَعْطِنِیْ خِلْعَۃَ اِجْلَالِ

اے بخشنے والے۔ اے صاحب لطف وکرم۔ اے ظاہر و باطن کی خبر رکھنے والے۔ اے اللہ مجھے عطا فرما خلعتِ اجلال

اِقْبَالِ قُرْبِكَ وَاَشْرِفْنِیْ بِشَرَافَۃِ الْحَالِ وَالْخَیَالِ طَلْعَۃَ عَیْنٍ

اپنے قرب کی سعادت مندی سے۔ اور مجھے دکھلا حال وخیال کی شرافت کی بدولت طلعت اور جھلک اپنے عین وصل کی

وَصْلِكَ وَاَلْحِقْنِیْ بِشُھُوْدِ مَشْھُوْدِ وُجُوْدِ اَصْلِكَ وَبِرَأْفَۃِ رَحْمَۃِ

اور لاحق فرما مجھے ساتھ مشاہدۂ وجود کے جو مشہود ہے (ہر ذرۂ کائنات میں) تیرے فیضان حقیقت سے اور (لاحق فرما مجھے) ساتھ رافت و

مَحَبَّۃِ مَوَدَّۃِ تَوَدُّدِ یُحِبُّوْنَھُمْ كَحُبِّ اللّٰہِ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰہِ ۚ

رحمت اور محبت ومودت کے جس میں وہ محبت (ظہور فرما) جو جس کا شان یہ ہے "محبت رکھتے ہیں کفار اپنے معبودات باطلہ سے مثل اللہ تعالیٰ کی محبت کے اور جو ایمان لائے ہیں وہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ طُوَیْسُ الطَّاؤُسِ اَحْبَبْتُ اِلَی الطَّاؤُسِ الْمُقَدَّسِ الْاَحْوَسِ

بہت زیادہ محبت رکھنے والے ہیں اللہ تعالیٰ کے ساتھ۔ اے اللہ میں معمولی سا عکس و پرتو ہوں حسن حقیقت کے طاؤس کا مجھے محبت ہو گئی ہے اُس طاؤس مقدس کی جو بہادر

الْاَحْمَسِ بِتَشْوِیْشِ الْمَحَبَّۃِ وَتَشَوُّسِ الْمَحْبُوْبِ بِتَبْشِیْشِ الْمَرْغُوْبِ

و شجاع ہے بسبب محبت کے پریشان کرنے کے اور محبوب کے ناز و انداز کے ساتھ بشاشت مرغوب کے

وَطَبَّاشِ الْمَطْلُوْبِ مِنْ عَرْشِ قُدْسِكَ اِلٰی قُدْسِكَ الْاَقْدَسِ اَللّٰھُمَّ

اور تحریک مطلوب کے تیرے عرش مقدس سے تیری ذات مقدسہ کی طرف اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ شَدَّ عَلٰی

صلوٰۃ و سلام بھیج ہمارے سردار محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس (آقا) نے باندھے اپنے

بَطْنِہِ الْحِجَارَۃَ مِنَ الْجُوْعِ وَكَانَتْ لَہُ الْكَآئِنَاتُ فِیْ غَایَۃِ الْاِمْتِثَالِ

پیٹ مبارک پر پتھر بسبب بھوک کے حالانکہ تھی آپ کے لیے پوری کائنات انتہائی فرماں بردار

وَالطَّوْعِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ

اور اطاعت گزار۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر

نِ الَّذِیْ قَامَ عَلٰی تَمْرِ جَابِرٍ فَتَزَاكَا وَمَا شَبِعَ مِنْ طَعَامٍ قَطُّ

جو (آقا) کھڑے ہوئے حضرت جابر کی کھجوروں پر (برکت دینے کیلئے) پس وہ بہت بڑھ گئیں اور (خود) نہ سیر ہوئے

ثَلٰثَۃَ اَیَّامٍ دِرَاكًا اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

طعام سے کبھی بھی تین دن لگاتار۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر

وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْٓ اَثَّرَ فِیْ جَنْبِہِ الْحَصِیْرُ وَ

اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جن کے پہلو پر نشان لگائے چٹائی (لگے ہوئے بدن اس پر سونے کی وجہ سے) اور

خَرَجَ مِنَ الدُّنْیَا وَمَا شَبِعَ اِلَّا مِنْ خُبْزِ الشَّعِیْرِ اَللّٰھُمَّ

آپ تشریف لے گئے دنیا سے جبکہ نہیں پیٹ بھر کر کھائی تھی مگر صرف جو کی روٹی ہی۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ

صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

نِ الَّذِیْ كَانَ مُتَوَاصِلَ الْاَحْزَانِ وَمَا اَكَلَ قَطُّ عَلٰی

جو (آقا) ہمیشہ حزن و ملال کی حالت میں رہتے تھے اور آپ نے کبھی نہیں کھایا کھانا

خِوَانٍ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

کھانے کی میز پر۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ كَانَ طَعَامُہُ الْاَسْوَدَیْنِ وَ

آل پر کہ جس آقا کا طعام نہیں تھا مگر کھجوریں اور پانی

كَانَ لَا تُوْقَدُ فِیْ اَبْیَاتِہٖ نَارُ الشَّھْرَ وَالشَّھْرَیْنِ اَللّٰھُمَّ

اور نہیں جلائی جاتی تھی آپ کے گھروں میں (کھانا پکانے کے لیے) آگ مہینہ اور دو مہینے تک۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ
صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر
نِ الَّذِیْ لَمْ یَکُنْ فِیْ بَیْتِہٖ سُفَّۃٌ مِّنْ دَقِیْقٍ وَّکَانَ لَا
کہ جن کے گھر میں نہیں تھا ٹوکری یا زنبیل کی مقدار آٹا۔ اور نہیں
یُوْجَدُ فِیْ بَیْتِہٖ کَفٌّ مِّنْ سَوِیْقٍ مِّنْ مَّرَافِیْقِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ
موجود ہوتی تھی آپ کے گھر میں ایک کف دست ستو سے باوجودیکہ اللہ تعالیٰ کے رفیق ہیں۔ اے اللہ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ
صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر
نِ الَّذِیْ کَانَتْ طُعْمَتُہٗ عِفَافًا وَّکَانَ قُوْتُہٗ کَفَافًا فِیْ
کہ جس آقا کا کھانا سراسر عفاف و قناعت تھا اور آپ کی روزی بقدر کفایت تھی بسبب اللہ تعالیٰ کی محبت
حُبِّ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ
کے (اور دنیا سے بے رغبتی کے) اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل
سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ مَآ اَکَلَ قَطُّ فِیْ یَوْمٍ مَّرَّتَیْنِ وَکَانَ
پر کہ جس آقا نے کبھی بھی ایک دن میں دو مرتبہ نہیں کھایا۔ اور تھے آپ ترجیح
یُؤْثِرُ عَلٰی نَفْسِہِ الْفُقَرَآءَ وَالْمَسَاکِیْنَ لِلّٰہِ فِی اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
دیتے اپنی ذات پر فقراء اور مساکین کو اللہ تعالیٰ کے لیے اور اس کی خوشنودی میں۔ اے اللہ صلواۃ
وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ
اور سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جن کے
کَانَ مِنْ حُسْنِ شَمَآئِلِہٖ وَجَمِیْلِ اٰثَارِہٖ مَا اشْتَکٰی قَطُّ جُوْعًا فِیْ
حسین عادات میں سے اور جمیل امتیازات میں سے یہ (عادت و امتیاز بھی) تھا کہ نہیں شکایت فرمائی کبھی بھوک کی
حَالِ صِغَرِہٖ وَلَا فِیْ حَالِ کِبَرِہٖ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
بچپن کی حالت میں اور نہ ہی بڑے ہو کر۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر

وَعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ کَانَ اَحَبَّ الْعَمَلِ اِلَیْہِ مَا دُوْوِمَ عَلَیْہِ
اور آپ کی آل پر کہ جس آقا کے نزدیک محبوب ترین عمل وہ تھا جس پر مداومت کی جاتی
وَاِنْ قَلَّ وَمَا مَلَأَ قَطُّ بَطْنَہٗ مِنَ الدَّقَلِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
اگرچہ قلیل ہوتا۔ اور کبھی نہیں بھرا آپ نے پیٹ مبارک معمولی کھجوروں سے بھی۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج
عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ کَانَ یُجِیْبُ
ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جو آقا قبول فرماتے تھے
دَعْوَۃَ الْحُرِّ وَالْعَبْدِ وَمَا ادَّخَرَ قَطُّ قُوْتَ یَوْمٍ لِّغَدٍ
دعوت آزاد مرد اور غلام کی۔ اور جنہوں نے ذخیرہ نہیں کیا ایک دن کی روزی کو کل کیلئے
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ
اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل اطہار پر
نِ الَّذِیْ کَانَ یَبِیْتُ طَاوِیًا جَآئِعًا وَّکَانَ یُصْبِحُ طَاعِمًا قَانِعًا
کہ جو آقا رات گزارتے خالی پیٹ حالت جوع میں اور صبح کرتے تھے اس شان سے کہ سیر ہونے اور قناعت کرنے والے
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ
اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر
نِ الَّذِیْ مَا شَبِعَ قَطُّ مِنْ عَشَآءٍ وَّلَا غَدَآءٍ وَّلَوْ شَآءَ لَکَانَ عَیْشُہٗ
کہ جس آقا نے کبھی سیر ہو کر نہ کھایا رات کے کھانے سے اور نہ دن کے کھانے سے حالانکہ اگر آپ چاہتے تو آپ کی معیشت
وَاسِعًا رَّغَدًا اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ
بڑی امیرانہ اور فراخ ہوتی۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی
سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ کَانَ طَلْعَتُہٗ مُبَارَکَۃً مَّیْمُوْنَۃً وَّمَاتَ
پر کہ جس آقا کی طلعت اور دیدار اقدس مبارک و میمون تھا اور آپ کا وصال ہوا
وَدِرْعُہٗ عِنْدَ یَھُوْدِیٍّ مَّرْھُوْنَۃٌ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی
تو آپ کی زرہ ایک یہودی کے پاس رہن پڑی تھی۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ابْنِ بَطْحَآءِ مَکَّۃَ وَمَا

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو بطحاء مکہ میں پیدا ہونے والے ہیں اور نہیں آپ نے

عَابَ طَعَامًا قَطُّ اِنِ اشْتَھَاہُ اَکَلَہٗ وَاِلَّا تَرَکَہٗ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

عیب لگایا کسی کھانے کو کبھی اس کی خواہش ہوتی تو تناول فرماتے ورنہ چھوڑ دیتے۔ اے اللہ صلواۃ

وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اُخِیْفَ فِی

و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس آقا کو خوف زدہ کیا گیا

اللّٰہِ وَاُوْذِیَ فِیْہِ وَمَا رَاٰی قَطُّ شَاۃً مَّشْوِیَّۃً بِعَیْنَیْہِ اَللّٰھُمَّ

اللہ تعالیٰ کی خاطر اور اس کی خاطر ایذائیں دی گئیں اور نہ دیکھی آپ نے کبھی بھونی ہوئی بکری (بظاہر) اپنی آنکھوں سے۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ

صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل امجاد پر کہ جو

کَانَ یَشْرَبُ قَآئِمًا وَّقَاعِدًا وَّکَانَ اَحَبُّ الشَّرَابِ اِلَیْہِ

محبوب (مشروبات کو) پی لیتے تھے حالت قیام میں بھی اور بیٹھ کر بھی۔ اور تھا محبوب ترین مشروب آپ کا

الْحُلْوُ الْبَارِدُ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

میٹھا اور ٹھنڈا مشروب۔ اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ کَانَ یَتَنَفَّسُ عِنْدَ الشُّرْبِ مَرَّتَیْنِ

آپ کی آل پر کہ جو آقا سانس لیتے تھے پیتے وقت دو مرتبہ

وَکَانَ یَمْسَحُ عَلٰی جَسَدِہٖ بِقُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ وَّالْمُعَوِّذَتَیْنِ اَللّٰھُمَّ

اور آپ اپنا ہاتھ پھیرتے تھے جسم مبارک پر (اس پر دم کرکے) ساتھ قل ہو اللہ احد کے اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس کے۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَیْرِ صَفِیٍّ وَّ

صلواۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو آقا سید اصفیاء ہیں اور

مَوْصُوْفٍ وَّلَبِسَ الصُّوْفَ وَکَانَ اِحْتَذَا الْمَخْصُوْفَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

ارباب اوصاف کے سردار اور آپ نے اونی لباس زیب تن فرمایا اور پیوند والا جوتا پہنا۔ اے اللہ صلواۃ

وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ لَبِسَ

و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس آقا نے زیب تن فرمائے

اَحْسَنَ الثِّیَابِ وَکَانَ یَضْطَجِعُ عَلَی الْاِھَابِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ

بہت اچھے کپڑے (بعض اوقات) اور آپ آرام فرماتے تھے بغیر رنگے چمڑے کے بچھونے پر۔ اے اللہ صلواۃ و

سَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ لَبِسَ الْخِفَافَ

سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس آقا نے خفین پہنیں اور

وَرَکِبَ الْحِمَارَ وَعَلَیْہِ اَکَافٌ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

دراز گوش کو سواری کا شرف بخشا جبکہ اس پر صرف لکڑی کی بنی زین ہوتی تھی۔ اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ حَجَّ عَلٰی قَطِیْفَۃٍ فَدَکِیَّۃٍ وَّلَبِسَ الْجُبَّۃَ

آل سیدنا محمد پر کہ جنہوں نے حج فرمایا اس حال میں کہ (آپ کی اونٹنی کے پالان پر) صرف فدک کی بنی چادر تھی اور آپ نے شامی جبہ پہنا

الشَّامِیَّۃَ وَالنِّعَالَ السِّبْتِیَّۃَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

اور رنگے ہوئے چمڑے کے جوتے پہنے۔ اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ لَبِسَ الْاِزَارَ وَاتَّزَرَ

اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس آقا نے تہمد باندھی اور (کبھی) بطور تہمد استعمال فرمایا

الْمِرْطَ مِنْ شَعْرٍ وَّالرِّدَآءَ الْمُحَبَّرَ وَالْکِسَآءَ الْمُلَبَّدَ وَاَفْضَلَ

بالوں سے بنے ہوئے کمبل کو اور اوڑھا حاشیہ والی یمنی چادر کو اور منجمد اون کے کمبل کو جبکہ وہ افضل ترین ہیں

مَنْ تَعَبَّدَ وَتَھَجَّدَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

ان تمام لوگوں سے جنہوں نے (کسی طرح کی) عبادت کی اور (بالخصوص) تہجد ادا کی۔ اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور سیدنا

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ لَبِسَ الْخَاتَمَ مِنْ وَّرِقٍ وَّکَانَ یَلْقَی النَّاسَ

محمد کی آل پر کہ جس آقا نے پہنی چاندی کی انگوٹھی اور آپ ملاقات فرماتے تھے لوگوں سے

بِوَجْہٍ طَلْقٍ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ

خندہ پیشانی کے ساتھ۔ اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِیْ كَانَ يَخْضِبُ شَعْرَهٗ وَكَانَ اَحَبَّ

ی آل پر کہ جو آقا اپنے بالوں کو خضاب لگاتے تھے۔ اور تھے آپ کے نزدیک پسندیدہ ترین

الثِّيَابِ اِلَيْهِ الْقَمِيْصَ وَالْحِبَرَةَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

کپڑے قمیص اور یمنی چادر اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِیْ اَرْدَفَ الرَّدِيْفَ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جنہوں نے (ازراہ تواضع) اپنے پیچھے سواری۔ پر دوسرے آدمی کو سوار کیا

وَكَانَ وِسَادَتُهٗ مِنْ اُدُمٍ وَّحَشْوُهٗ مِنْ لِّيْفٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

اور تھا آپ کا تکیہ سرخ رنگ کے چمڑے سے جس کے اندر کھجور کی جالی بھری ہوتی تھی۔ اے اللہ صلواۃ وسلام نازل

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِیْ هَدَاهُ اللّٰهُ اِلَى الْفِطْرَةِ

فرما سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس آقا کو اللہ تعالیٰ نے ہدایت فرمائی (دین) فطرت کی طرف (روز اول سے)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِیْ

اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس آقا کی

كَانَ حَدِيْثُهٗ فَصْلًا لَّا فُضُوْلًا وَّكَانَ يُقَاتِلُ عَلٰى بَغْلَتِهِ الْبَيْضَآءِ

گفتگو واضح تھی (اور مطلب کے مطابق) نہ زائد اور غیر ضروری۔ اور آپ اپنے سفید خچر پر سوار ہو کر جہاد فرماتے تھے

وَاِسْمُهَا دُلْدُلٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

جس کا نام دلدل تھا۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر

وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَزْكَى الْخَلَآئِقِ اَخْلَاقًا وَّمَاذَمَّ قَطُّ

اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو آقا سب مخلوقات سے پاکیزہ تر تھے (از روئے اخلاق کے اور آپ نے (کسی کی) مذمت نہیں فرمائی کبھی بھی

مَذَاقًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

از روئے مذاق بھی۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

مُحَمَّدِ ِالَّذِیْ كَانَ لَا يَضْرِبُ عَبْدَهٗ وَلَا يَمْنَعُ سَآئِلَهٗ اِفْدَهٗ

کہ جو کبھی نہیں مارتے تھے اپنے غلام کو بھی اور نہیں دور رکھتے تھے سائلوں سے اپنی عطا کر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

مُحَمَّدِ ِالَّذِیْ غَزَا تِسْعَ عَشْرَةَ غَزْوَةً وَّكَانَ يَحْلُبُ شَاتَهٗ

کہ جس آقا نے سفر فرمایا انیس غزوات کے لیے اور آپ خود دودھ نکالتے تھے اپنی بکری کا۔

وَيَرْفَعُ دَلْوَهٗ وَكَانَ خَاتَمُهٗ اَطْيَبَ مِنَ الْمِسْكِ

اور اٹھاتے تھے ڈول (پانی پینے کے لیے) اور آپ کی مہر نبوت کستوری سے زیادہ پاکیزہ خوشبو

رَآئِحَةً وَّكَانَ يَعْقِلُ بَعِيْرَهٗ وَيُعَلِّفُ نَاضِحَهٗ اَللّٰهُمَّ

والی تھی۔ اور آپ خود اپنے اونٹ کا گھٹنا باندھتے تھے اور چارا ڈالتے تھے پانی پینے والے اونٹ کو۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِیْ

صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

مَآ اَكَلَ قَطُّ طَعَامًا مُّرَقَّعًا قَبْلَ الْمَوْتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

کہ جنہوں نے نہیں کھائی کبھی میدہ کی روٹی وصال شریف تک۔ اے اللہ صلواۃ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِیْ

و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جنہیں

طَلَبَتْهُ جِبَالُ تِهَامَةَ اَنْ تَكُوْنَ لَهٗ دُرًّا وَّيَاقُوْتًا اَللّٰهُمَّ

اپنا مطالبہ اور آرزو پیش کی تہامہ کے پہاڑوں نے کہ ہو جائیں آپ کی خاطر موتی اور یاقوت۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِیْ

صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جنہیں راغب کرنے کی کوشش کی

رَاوَدَتْهُ الْجِبَالُ وَالرُّبَا اَنْ تَكُوْنَ لَهٗ فِضَّةً وَّذَهَبًا فَاَبٰى اَللّٰهُمَّ

پہاڑوں اور ٹیلوں نے کہ ہو جائیں آپ کے لیے چاندی اور سونا مگر آپ نے انکار فرمایا۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِیْ اَدْخَلَ

صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ داخل کیا ہے

اللّٰهُ الْعَوَالِمَ تَحْتَ مِلْكِهٖ وَسِيَادَتِهٖ وَاَجْرَى اللّٰهُ الْكَآئِنَاتِ

اللہ تعالیٰ نے تمام جہانوں کو ان کی ملکیت اور حکومت میں اور جاری فرمایا اللہ تعالیٰ نے (نظام) کائنات کو

عَلٰى وَفْقِ اِرَادَتِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

آپ کے ارادہ کے موافق۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ اِلَّذِیْ مَامَالَتْ قَطُّ نَفْسُهُ الْكَرِيْمَةُ اِلٰى شَیْءٍ مِّنْ

سیدنا محمد کی آل پر کہ جس آقا کا نہیں مائل ہوا دل مبارک کبھی بھی طرف کسی چیز کے

مُّرَادِهٖ وَشُئُوْنِهٖ اِلَّا اَدْخَلَ اللّٰهُ ذٰلِكَ الشَّیْءَ تَحْتَ مِلْكِهٖ وَطَاعَتِهٖ

اپنے مطالب اور احوال میں سے مگر اللہ تعالیٰ نے داخل فرمایا اس شئ کو آپ کی ملکیت اور اطاعت میں

مِنْ حِيْنِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

اسی وقت۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

مُحَمَّدِ اِلَّذِیْ خُيِّرَ بَيْنَ اَنْ يَّكُوْنَ نَبِيًّا مَّلِكًا اَوْ نَبِيًّا عَبْدًا فَاخْتَارَ الْعُبُوْدِيَّةَ

کہ جنہیں اختیار دیا گیا (درمیان اس کے) کہ ہوں بادشاہ نبی یا صاحب فقر نبی مگر آپ نے عبودیت و فقر کو اختیار فرمایا

لِلّٰهِ وَاهْتَدٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

اللہ کے حضور تواضع کے لیے اور صحیح راہ کا انتخاب فرمایا۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

مُحَمَّدِ اِلَّذِیْ اَعْرَضَ عَنِ الدُّنْيَا وَحَطِيْمِهَا وَاخْتَارَ مُلْكَ الْاٰخِرَةِ وَ

کہ جنہوں نے منہ موڑ لیا دنیا اور اس کے سازو سامان سے اور اختیار فرمایا ملک آخرت کو اور

نَعِيْمَهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

اس کی نعمتوں کو۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

مُحَمَّدِ اِلَّذِیْ سَمَّتْهُ الْيَهُوْدِيَّةُ فِیْ شَاتِهَا فَتَجَاوَزَ عَنْ سَيِّئَاتِهَا

کہ جنہیں یہودی عورت نے زہر کھلایا اپنی (بھنی ہوئی) بکری میں مگر آپ نے درگزر فرمایا اس کی برائیوں سے

اِلٰهِیْ مَنِ الَّذِیْ دَعَاكَ فَلَمْ تُجِبْهُ وَمَنِ الَّذِیْ سَئَلَكَ فَلَمْ

اے میرے خدا کون ہے جس نے تجھ سے دعا کی پس تو نے قبول نہ کی۔ اور کون ہے جس نے تجھ سے سوال کیا مگر تو نے

تُعْطِهٖ وَمَنِ الَّذِی اسْتَجَارَكَ فَلَمْ تُجِرْهُ وَمَنِ الَّذِی اسْتَعَانَ

اسے عطا نہ کیا۔ اور کون ہے جس نے تجھ سے پناہ ڈھونڈی مگر تو نے اسے پناہ نہ دی ہو۔ اور کون ہے جس نے مدد طلب

بِكَ فَلَمْ تُغِثْهُ وَاغَوْثَاهُ وَاغَوْثَاهُ اَغِثْنِیْ يَا غِيَاثَ

کی تجھ سے مگر تو نے اس کی امداد نہ کی ہو۔ اے فریادرس۔ اے فریادرس۔ اے فریادرس میری امداد فرما اے امداد کرنے والے

الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنِیْ يَا اِلٰهَ الْعٰلَمِيْنَ اَغِثْنِیْ يَا خَيْرَ

فریادیوں کی۔ میری امداد فرما اے سب جہانوں کے کارساز میری امداد فرما اے تمام مدد کرنے والوں

النَّاصِرِيْنَ اَغِثْنِیْ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ اَغِثْنِیْ يَا وَهَّابُ يَا رَزَّاقُ

سے بہتر و برتر۔ میری امداد فرما اے مہربان اے صاحب احسان۔ میری امداد فرما اے عطا کرنے والے اے رزق دینے والے

يَا فَتَّاحُ اَغِثْنِیْ يَا غَنِیُّ يَا مُغْنِیْ يَا مُعْطِیْ اَغِثْنِیْ يَا بَدِيْعَ الْعَجَآئِبِ

اے مشکلات حل کرنے والے۔ میری امداد فرما اے بے نیاز اے بے نیاز کرنے والے اے عطا کرنے والے۔ میری امداد فرما اے انوکھے

يَا لْخَيْرِ يَا بَدِيْعُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى

عجائبات ظاہر کرنے والے خیر اور بھلائی کے اے انوکھی شان والے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ اِلَّذِیْ لَمَّا كُسِرَتْ رُبَاعِيَّتُهٗ وَشُجَّ

سیدنا محمد کی آل پر کہ جب ان کے (سامنے والے چار دانتوں میں سے) ایک کا کنارہ توڑا گیا اور زخمی کیا گیا

وَجْهُهُ الْمَيْمُوْنُ قَالَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِقَوْمِیْ فَاِنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ

ان کا چہرہ مبارک تو (پھر بھی) یہ دعا کی۔ اے اللہ میری قوم کو بخش دے کیونکہ انہیں (میری حقیقت کا) علم نہیں ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

اِلَّذِیْ لَمَّا اَخَذَ زَيْدٌ بِمَجَامِعِ ثِيَابِهٖ لَمْ يَاْمُرْ بِعِقَابِهٖ

کہ جب پکڑا زید نے آپ کے گریبان کو (پھر بھی) آپ نے انہیں سزا دینے کا حکم نہ دیا

وَلَمَّا جَذَبَهُ الْاَعْرَابِیُّ بِرِدَآئِهٖ لَمْ يَاْمُرْ بِخَزَآئِهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ

اور جب (پیچھے سے کھینچا آپ کی چادر پکڑ کر اعرابی نے تو آپ نے اس کی تذلیل کا حکم نہ دیا۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

الثَّبَاتَ فِي الْاَمْرِ وَالْعَزِيْمَةَ عَلَى الرُّشْدِ وَالشُّكْرَ عَلٰى نِعَمِكَ وَتَبَتِّ

ثابت قدمی کا تمام امور میں اور پختہ ارادہ کا رشد و خیر پر۔ اور شکر کا تیرے انعامات پر اور ثابت رکھ

اللّٰهُمَّ يَا قَائِمُ يَا دَائِمُ قَدَمِيْ كَمَا ثَبَّتَّ الْقَائِلَ وَكَيْفَ اَخَافُ مَا

اے اللہ اے قائم۔ اے دائم میرے قدموں کو جیسے تو نے ثابت قدم رکھا اس قول والے کو" اور کیسے خوفزدہ ہو سکتا ہوں میں ان سے جنہیں

اَشْرَكْتُمْ بِاللّٰهِ وَانْصُرْنِيْ يَا نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ عَلٰى اَعْدَآئِيْ

تم نے اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرا لیا ہے اور میری نصرت فرما اے بہترین کارساز اور بہترین مددگار اُوپر میرے اعداء کے

كَنَصْرِ الَّذِيْ قِيْلَ لَهٗ اَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ وَاَيِّدْنِيْ يَا

مانند مدد فرمانے اس نبی کے جنہیں کہا گیا تھا" کیا تو نے ہمیں مذاق کی جگہ بنا لیا ہے تو انہوں نے کہا میں پناہ طلب کرتا ہوں اللہ تعالیٰ کی" اور میری

طَالِبُ يَا غَالِبُ بِتَائِيْدِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤَيَّدِ

امداد فرما اے طالب اے غالب اپنے نبی محمدؐ کی امداد کے ساتھ صلی اللہ علیہ وسلم جن کی تائید و تقویت فرمائی گئی ہے

بِتَعْزِيْزٍ تَوْقِيْرٍ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ

(اس) تعظیم و توقیر کے ساتھ کہ بے شک ہم نے تمہیں مبعوث فرمایا اس شان سے کہ تم احوال اُمت پر مطلع ہو اور بشارت دینے والے ہو اطاعت گزاروں کو اور

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ مَا لَا يَسَعُهٗٓ اِلَّا مَغْفِرَتُكَ وَلَا يَمْحَقُهٗٓ اِلَّا عَفْوُكَ وَ

ڈرانے والے ہو (نافرمانبرداروں کو) تاکہ تم ایمان لاؤ اے لوگو اللہ تعالیٰ کے ساتھ)۔ اے اللہ بخش دے میرے لیے (وہ تمام گناہ) کہ ان کا احاطہ نہیں کر سکتی مگر تیری ہی مغفرت

لَا يُكَفِّرُهٗ اِلَّا تَجَاوُزُكَ وَفَضْلُكَ وَهَبْ لِيْ فِيْ يَوْمِيْ هٰذَا وَفِيْ لَيْلَتِيْ

اور انہیں نہیں مٹا سکتی مگر تیری ہی عفو اور دور نہیں کر سکتا مگر تیرا ہی درگزر اور فضل اور عطا فرما مجھے میرے اس دن اور اس رات

هٰذِهٖ وَفِيْ شَهْرِيْ هٰذَا وَفِيْ سَنَتِيْ هٰذِهٖ يَقِيْنًا صَادِقًا يَّهُوْنُ عَلَيَّ

میں اور اس مہینے اور اس سال میں خالص یقین جو آسان کر دے مجھ پر

مَصَآئِبَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَحْزَانَهُمَا وَيُشَوِّقُنِيْ وَيُرَغِّبُنِيْ فِيْمَا عِنْدَكَ

دُنیا و آخرت کے مصائب اور غم واندوہ اور مجھے شائق اور راغب بنا دے ان انعامات میں جو تیرے پاس ہیں

وَاكْتُبْ لِيْ عِنْدَكَ الْمَغْفِرَةَ وَبَلِّغْنِيَ الْكَرَامَةَ مِنْ عِنْدِكَ وَاَوْزِعْنِيْ

اور (اپنے خزانۂ کرم پر) لازم فرما میرے لیے اپنے ہاں مغفرت اور مجھے پہنچا اپنی مخصوص کرامت تک۔ اور مجھے توفیق دے ان نعمتوں کے

شُكْرَ مَآ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ فَاِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الرَّبُّ الْوَاحِدُ

شکر کی جن کا تو نے مجھ پر انعام فرمایا پس تو ہی اللہ ہے کہ نہیں معبود برحق مگر تو ہی جو پروردگار ہے۔ یکتا و یگانہ ہے

الْمُبْدِئُ الرَّفِيْعُ الْبَدِيْعُ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ الَّذِيْ لَيْسَ لِاَمْرِكَ مُدْفَعٌ وَّلَا عَنْ

آغاز فرمانے والا ہے۔ بلند مرتبت ہے۔ انوکھی صنعت والا ہے۔ ہمیشہ سننے جاننے والا ہے تیرے امر و حکم کو کوئی رد کرنے والا نہیں اور نہ

قَضَآئِكَ مُمْتَنِعٌ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ رَبِّيْ وَرَبُّ

تیری قضاء سے کوئی باز رہنے والا ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ تو ہی اللہ ہے کہ تیرے بغیر کوئی معبود برحق نہیں ہے۔ تو میرا رب ہے اور ہر شئی

كُلِّ شَيْءٍ فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَلِيُّ

کا رب ہے۔ آسمانوں اور زمینوں کا خالق ہے۔ غیب و ظاہر کا جاننے والا ہے۔ بلند شان والا

الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالُ ۖ وَامْنُنْ عَلَيَّ يَا وَهَّابُ يَا رَزَّاقُ بِحُصُوْلِ فُصُوْلٍ

اور عظیم المرتبت ہے بلند و بالا ہے۔ اور احسان فرما مجھ پر اے وہاب اے رزاق ساتھ حاصل ہونے انواع و اقسام کے ارزاق اور انعامات کے

وَصُوْلٍ قَبُوْلٍ تَدْبِيْرٍ تَيْسِيْرٍ تَسْمِيْرٍ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا مِنْ رِّزْقِ

اور بارگاہ قبولیت تک رسائی کے اور سہولیات کی تدبیر کے اس اعلان میں" کھاؤ اور پیو اللہ تعالیٰ کے

اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

رزق سے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمدؐ پر اور سیدنا محمدؐ کی آل پر

مَّنْ لَّهٗ لِلصَّلَوَاتِ قَبْلَ كُلِّ اَحَدٍ وَّبَعْدَ كُلِّ اَحَدٍ وَّمَعَ كُلِّ اَحَدٍ

جن کو حاصل ہے صلوات کے لیے ہر ایک سے پہلے اور ہر ایک کے بعد اور ہر ایک کے ساتھ

اَهْلِيَّةٌ كَامِلَةٌ تَامَّةٌ بِجِسْمِهٖ وَبِرُوْحِهٖ وَبِقَلْبِهٖ وَجَمِيْعِ

کامل و اکمل اہلیت و استعداد ساتھ جسم و روح اور قلب و جگر کے اور تمام

لَطَآئِفِهٖ وَحَقَآئِقِهٖ اِلٰهِيْ اَنْتَ الْمُتَوَحِّدُ فِيْ ذَاتِكَ

لطائف و حقائق کے اے اللہ تو ہی یکتا ہے مرتبۂ ذات میں

بِالْوُهِيَّتِكَ وَفِيْ صِفَاتِ اِلٰهِيَّتِكَ بِالتَّوْحِيْدِ كَمَآ اَلْزَمْتَ

اپنی الوہیت کے ساتھ۔ اور صفات الوہیت میں وحدانیت کے ساتھ جیسے تو نے لازم فرمایا

حَبِيْبِكَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيْثُ قُلْتَ وَقَوْلُكَ

اپنے حبیب محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جبکہ تو نے فرمایا اور تیرا قول

الْحَقُّ ط فَاعْلَمْ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَتَوَلَّنِيْ يَا وَلِيُّ يَا عَلِيُّ

برحق ہے (پس یقین رکھئے اس امر کا کہ نہیں معبود برحق محمد اللہ تعالیٰ) اور میری امداد فرما اے مددگار اے بلند شان

بِالْوِلَايَةِ وَالرِّعَايَةِ وَالسَّلَامَةِ بِمَزِيْدِ اِيْرَادِ اِسْعَادِ اِمْدَادِكَ

ساتھ کارسازی کے اور نگہداشت اور سلامتی بخشنے کے اپنی مزید امداد کی سعادت مندی سے بہرہ ور کرے

ذٰلِكَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاَكْرِمْنِيْ يَا كَرِيْمُ يَا غَنِيُّ بِالسَّعَادَةِ

وہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہی ہے۔ اور مجھے عزت عطا فرما اے کریم اے غنی ساتھ سعادت

وَالسِّيَادَةِ وَالْكَرَامَةِ وَالْمَغْفِرَةِ كَمَآ اَكْرَمْتَ الَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ

وسیادت کے اور کرامت ومغفرت کے جیسے تو نے عزت بخشی ان (حضرات صحابہ) کو جو پست کرتے تھے

اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَاخْتِمْ لِيْ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ

اپنی آوازوں کو بارگاہ رسالت مآب میں۔ اور میرا خاتمہ فرما اے رحمٰن اے رحیم

بِخَيْرِ خَاتِمِ النَّاجِيْنَ وَالرَّاجِيْنَ الَّذِيْنَ قِيْلَ لَهُمْ يَا عِبَادِيَ

سب سے بہترین نجات پانے والوں اور تجھ سے امید رکھنے والوں کے خاتمہ کی مانند جنہیں کہا گیا ہے "اے میرے بندو"

الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ اِنَّ

جنہوں نے ظلم کیا ہے اپنی جانوں پر تم اللہ تعالیٰ کی رحمت سے ناامید نہ ہو۔ یقیناً

اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا وَاَسْكِنِّيْ فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ اُعِدَّتْ

اللہ تعالیٰ بخش دے گا تمام گناہ" اور مجھے جگہ عطا فرما جنّتِ عدن میں جو تیار کی گئی ہیں

لِلْمُتَّقِيْنَ الَّذِيْنَ دَعَوْتَهُمْ فِيْهَا سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ

متقیوں کے لیے جن کی پکار وہاں پر یہ ہو گی۔ پاک ہے تو اے اللہ اور ان کے باہمی تحفے

فِيْهَا سَلَامٌ وَّاٰخِرُ دَعْوٰىهُمْ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

ان جنات میں سلام والے ہوں گے اور آخری اعلان ان کا یہ ہو گا کہ سب تعریفیں اللہ کیلئے ہیں جو مالک ہے تمام جہانوں کا

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِنُوْرِ سُرُوْرِ وَجْهِكَ الْعَظِيْمِ الْمُبَرَّةِ

اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بطفیل تیری ذات عظیم کے نور و سرور کے

الْجَامِعَةِ لِلْكَمَالَاتِ مِنْ نُّوْرِ حُضُوْرِ كَمَالِكَ سَيِّدِنَا

ایسی نیکی کا جو تمام کمالات کی جامع ہو کہ جو صادر ہوں تیرے مظہر کمال کے نور و حضور سے

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَسْئَلُكَ بِحُرْمَةِ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ

یعنی سیدنا محمد سے صلی اللہ علیہ وسلم۔ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بطفیل عزت وحرمت ان

وَالْاٰيَاتِ وَالْكَلِمَاتِ اَنْ تَجْعَلَ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا

اسماء۔ آیات اور کلمات کے کہ تو بنائے میرے لیے اپنے پاس سے

نَّصِيْرًا وَّرِزْقًا وَّاسِعًا كَثِيْرًا وَّقَلْبًا قَرِيْرًا وَّعِلْمًا غَزِيْرًا وَّ

صاحب سطوت مددگار اور رزق وسیع وکثیر۔ اور دل شاداں اور علم بہت زیادہ

عَمَلًا بَرِيْرًا وَّقَبْرًا مُّنِيْرًا وَّحِسَابًا يَّسِيْرًا وَّمُلْكًا فِي الْفِرْدَوْسِ

عمل صالح اور قبر نورانی اور حساب آسان اور جنت فردوس میں ملک

كَبِيْرًا وَّتِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ وَاَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ

بہت وسیع اور ایسی تجارت جو کبھی بربادی اور خسارہ نہ پائے۔ اے اللہ بیشک میں سوال کرتا ہوں اور وسیلہ پکڑتا ہوں۔ تیری طرف

بِمَجْمُوْعِ اَسْمَآئِكَ الْحُسْنٰى مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ اَللّٰهُمَّ

تیرے تمام اسماءِ حسنیٰ کے ساتھ جو مجھے معلوم ہوئے ان میں سے اور جو معلوم نہیں ہو سکے۔ اے اللہ

دُلَّنِيْ بِكَ اِلَيْكَ وَارْزُقْنِي الثُّبَاتَ عِنْدَ وُجُوْدِكَ مَا اَكُوْنُ

میری راہنمائی فرما بطفیل اپنی ذات کے طرف اپنی ذات کے اور مجھے ثابت قدمی عطا فرما اپنی بارگاہ میں جبتک رہوں میں

مُتَاَدِّبًا بَيْنَ يَدَيْكَ اِلٰهِيْ بِعَظْمَتِكَ وَجَلَالِكَ ارْزُقْنِيْ

باادب تیری بارگاہ میں۔ اے میرے خدا بطفیل اپنی عظمت وجلال کے عطا فرما مجھے

حُبَّكَ بِرِزْقِ مَحَبَّتِكَ اِلٰهِيْ اجْعَلْ قَلْبَ عَبْدِكَ الضَّعِيْفِ

اپنے ہاں محبوبیت بسبب عطا کرنے اپنی محبت کے۔ اے اللہ بنا اپنے اس عبد ناتواں کے دل کو

بسم اللہ الرحمن الرحیم

إِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ

الحمد للہ المنۃ

کہ دریں زمان سعادت اقتران بفضل

ایزد منان تحفہ عجائب وھدیہ غرائب الی اللہ

مقبول بارگاہ شاہ کونین حضرت محمد رسول اللہ

مسمّٰی بہٖ

مجموعۂ صلوات الرسول

الجزء الثالث

فی بدنہٖ واعضائہٖ صلی اللہ علیہ وسلم

از تصنیف جامع مخلوق الملک السبحان خلیفہ حضرت شاہ جیلانی

حضرت خواجہ خواجگان خواجہ عبدالرحمن صاحب

ساکن چھوھر شریف ضلع ھری پور

صوبۂ سرحد پاکستان

مَظْهَرًا لِّذَاتِكَ وَمَنْبَعًا لِّاٰيَاتِكَ اِلٰهِيْ بِحُرْمَتِ حَبِيْبِكَ

مظہر اپنی ذات (کی تجلیات) کا۔ اور سرچشمہ اپنی آیات کا۔ اے بار الٰہا بطفیل حرمت وعزت اپنے حبیب

وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ وَمَطْلُوْبِكَ وَمَرْغُوْبِكَ وَمُحِبِّكَ وَ

اور نبی و رسول اور مطلوب و مرغوب کے اور محب و

مَحْبُوْبِكَ الَّذِيْ لَا يُشْرِكُهٗ فِيْ مَقَامِهِ الْخَاصِّ اَحَدٌ

محبوب کے کہ جن کا کوئی بھی شریک نہیں ہے ان کے مقام خاص میں

مِّنَ الْاَزَلِ اِلَى الْاَبَدِ وَاَلْزِمْنِيْ وَاجْعَلْنِيْ مُوَحِّدًا بِنُوْرِ

ازل سے ابد تک اور میرے اُوپر لازم فرما اور بنا مجھے موحد بسبب اپنے نور

وَحْدَانِيَّتِكَ مُؤَيَّدًا بِشُهُوْدِ اِفْرَادِ فَرْدَانِيَّتِكَ

وحدانیت کے، طاقت و توفیق بخشا ہوا ساتھ مشاہدہ کرنے کے تیری یکتائی و بے ہمتائی کا

يَا صَمَدُ يَا فَرْدُ يَا وِتْرُ بِوَحْدَانِيَّةِ وَحْدَةِ

اے بے نیاز۔ اے یکتا۔ اے تنہا ساتھ وحدانیت وحدۃ

وَحْدَتِكَ يَا وَاحِدُ الْوَاحِدُ يَا اَحَدُ

الوحدۃ کے۔ اے واحد کامل۔ اے یکتائے

اَلْاَحَدُ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ط

مطلق۔ (اے محبوب) فرمادیجئے وہ اللہ یکتا ہے

اَللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ

اللہ بے نیاز ہے۔ اس نے کسی کو جنم نہیں دیا اور

يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ

وہ کسی سے نہیں جنا گیا اور نہیں ہے

كُفُوًا اَحَدٌ ۝

اس کے لیے رشتہ دار کوئی بھی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع جو بہت رحم کرنے والا مہربان ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِبَهَجَاجِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۚ وَبِعَجَاجِ بِسْمِ

اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کی سرعتِ تاثیر کے طفیل۔ اور بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۚ وَبِفُجَاجِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۚ اَلْحَمْدُ

کے اثرات وثمرات کے طفیل اور بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کی وسعت وفراخی کے طفیل۔ تمام تعریفیں

لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ○

اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جو پروردگار ہے تمام جہانوں کا۔ بہت مہربان رحم فرمانے والا ہے مالک ہے روزِ قیامت کا۔

اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ○ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ○ صِرَاطَ

(اے ان صفات کمال والے) ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ سے ہی توفیق طلب کرتے ہیں۔ چلا ہمیں راہِ راست پر۔ راہ

الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ○

اُن لوگوں کی جن پر تو نے انعام فرمایا ہے نہ ان کی جن پر غضب کیا گیا ہے اور نہ گمراہوں کی۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ مُنَوِّرِ بَصَآئِرِ الْعَارِفِيْنَ ○ بِاَنْوَارِ

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جو پروردگار ہے تمام جہانوں کا روشن کرنے والا ہے عارفین کی چشمانِ بصیرت کو۔ ساتھ معرفت

الْمَعْرِفَةِ وَالْيَقِيْنِ ○ وَجَاذِبِ سَآئِرِ الْمُحَقِّقِيْنَ ۞ بِجَذَبَاتِ

اور یقین کے انوار کے اور کشش کرنے والا ہے تمام اہل تحقیق کو قرب اور

الْقُرْبِ وَالتَّمْكِيْنِ ○ وَفَاتِحِ اَقْفَالِ قُلُوْبِ الْمُوَحِّدِيْنَ بِمَفَاتِيْحِ

تمکین کی کششوں کے ساتھ اور کھولنے والا ہے قفل اہل توحید کے دلوں سے توحید کی چابیوں

التَّوْحِيْدِ وَجَاذِبِهَا بِجَذَبَاتِ الْقُرْبِ وَالْفَتْحِ الْمُبِيْنِ ○ اَلَّذِیْ

کے ساتھ۔ اور ان قلوب کو کھینچنے والا ہے قرب اور فتح مبین کے جذبات کے ساتھ۔ جس نے

اَحْسَنَ كُلَّ شَیْءٍ خَلْقَهٗ وَبَدَاَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ طِيْنٍ ○ ثُمَّ

موزون وتناسب بنایا ہر شئ کی تخلیق کو اور آغاز کیا انسان کی تخلیق کا گیلی مٹی سے۔ پھر

جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْحَكِيْمِ

بنایا اس کی نسل کو ایسے جوہر و خلاصہ سے جو حقیر پانی سے ہے (وہ اللہ) بہت مہربان رحم فرمانیوالا ہے۔ صاحب حکمت،

الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ الْاَزَلِيِّ الْقَدِيْمِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ الَّذِيْ كَتَبَ اٰيَاتِ

عالی شان، صاحب عظمت، ازلی، قدیم ہے، ہمیشہ سننے جاننے والا ہے جس نے رقم فرمایا ہے توحید کی آیات

التَّوْحِيْدِ بِاَقْلَامِ الْقُدْرَةِ فِيْ صُدُوْرِ اَهْلِ التَّعْلِيْمِ وَرَقِّمْ فِيْ سُطُوْرِ

و علامات کو اپنی قدرت کاملہ کی قلموں کے ساتھ اہل علم کے صدور و قلوب میں۔ اور بلند کیا

اَهْلِ الْهِدَايَةِ فِيْ طُرُقِ سِرِّ اَهْلِ الْمَعْرِفَةِ لِاَهْلِ الْوِلَايَةِ نَاهِيْكَ بِاَهْلِ

اہل ہدایت کی قطاروں کو اہل معرفت کے اسرار کی راہوں میں واسطے اہل ولایت کے۔ کافی ہیں تیرے لیے (بطور نمونہ) اہل

الْكَهْفِ وَالرَّقِيْمِ خَاطَبَ بِمُوْسَى الْكَلِيْمِ بِكَلَامِ التَّكْرِيْمِ وَشَرَّفَ نَبِيَّهٗ

کہف اور اہل رقیم۔ اللہ تعالیٰ نے خطاب فرمایا موسیٰ کلیم علیہ السلام کے ساتھ اعزاز و اکرام والے کلام کے ساتھ اور مشرف فرمایا اپنے نبی

الْكَرِيْمَ بِقَوْلِهٖ وَلَقَدْ اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ

کریم کو اپنے اس قول کے ساتھ "اور البتہ تحقیق ہم نے عطا کی ہیں آپ کو سات آیات تکرار کی جانے والی (سورۃ فاتحہ کی) اور قرآن عظیم

مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ○ قَاصِمِ الْجَبَابِرَةِ وَالْمُتَمَرِّدِيْنَ وَمُبِيْدِ الطُّغَاةِ

(اللہ) مالک ہے روز جزاء کا۔ توڑنے والا ہے جابروں اور سرکشوں کا۔ اور تباہ کرنے والا ہے باغیوں

وَالْمُعْتَدِيْنَ وَقَامِعِ رُءُوْسِ الْفَرَاعِنَةِ وَاَهْلِ الْبِدَعِ وَالْمُلْحِدِيْنَ

اور حد سے تجاوز کرنے والوں کو اور اتارنے والا ہے سر فرعونوں کے۔ اہل بدعت اور ملحدین کے۔

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ○ يَا مَنْ زَيَّنَ الْكَآئِنَاتِ

وہ (عظیم الشان) اللہ ہی تمہارا رب ہے پس بہت بابرکت ہے سب جہانوں کا پالنے والا۔ اے وہ ذات پاک جس نے کائنات کو

مَلَابِسَ التَّكْوِيْنِ وَاَرْسَلَ نَجَآئِبَ الْمَكْوِيَّاتِ تَقُوْدُ جَنَآئِبَ

مزین کیا تکوین اور ہستی کی پوشاکوں کے ساتھ۔ اور بھیجا ملکوتی اور سراپا شرافت سواریوں کو جو قیادت کرتی ہیں پائیدار

الْكَرَمِ الْمَتِيْنِ يَا مَنْ نَشَرَ سَحَآئِبَ عُفُوْدِ عَفْوِهٖ عَلٰى كَآفَّةِ

جود و کرم کے راہواروں کی۔ اے ذات پاک جس نے پھیلایا ہے اپنے عفو و کرم کے عہد و پیمان والے بادلوں کو

الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ يَا مَنْ لَّا شَرِيْكَ لَهٗ فِيْ مُلْكِهٖ وَلَا مُعِيْنَ اِيَّاكَ نَعْبُدُ

تمام کی تمام مخلوق پر۔ اے وہ ذات بے ہمتا کہ جس کا کوئی شریک نہیں اس کے ملک میں اور نہ ہی کوئی مددگار ہے۔ تیری ہی عبادت کرتے ہیں

مُعْتَرِفِيْنَ عَنِ الْقِيَامِ بِحَقِّ عِبَادَتِكَ بِالْعَجْزِ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ

درآنحالیکہ معترف ہیں تیرے حق عبادت کی ادائیگی سے عاجزی و بے بسی کے۔ اور تجھ سے ہی توفیق طلب کرتے ہیں

عَلٰى مَآ اَمَرْتَ مِنَ الْقِيَامِ بِحُقُوْقِكَ فِيْ كُلِّ وَقْتٍ وَّحِيْنٍ يَا ذَا

ان امور میں جن کا تو نے حکم دیا یعنی تیرے حقوق کے قائم کرنے میں ہر وقت اور ہر زمان میں۔ اے

الْفَوْزِ الْعَظِيْمِ يَا ذَا الْفَضْلِ الْعَمِيْمِ يَا مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ

فوز عظیم کے مالک اے فضل عمیم و محیط کے مالک۔ اے وہ ذات پاک کہ زندہ فرمانیوالی ہے ہڈیوں کو جبکہ وہ بوسیدہ ہو چکی ہوں۔

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ صِرَاطَ اَهْلِ الدِّيْنِ الْقَوِيْمِ صِرَاطَ اَهْلِ الْاِسْتِقَامَةِ وَ

ہمیں چلا راہ راست پر جو راہ ہے مضبوط اور راسخ دین والوں کی۔ راہ اہل استقامت اور راستی والوں کی۔ راہ

التَّفْوِيْضِ صِرَاطَ الَّذِيْنَ نَظَرْتَ بِعَيْنِ عِنَايَتِكَ اِلَيْهِمْ صِرَاطَ الَّذِيْنَ هُمْ اَهْلُ

ان لوگوں کی کہ تو نے ان پر نظر فرمائی ہے اپنی نظر عنایت کے ساتھ۔ راہ ان لوگوں کی جو پختہ ارادوں والے

الْعَزْمِ وَالْقَلْبِ السَّلِيْمِ صِرَاطَ اَهْلِ الْاِخْلَاصِ وَالتَّسْلِيْمِ صِرَاطَ الَّذِيْنَ

اور قلب سلیم والے ہیں راہ ان لوگوں کی جو اخلاص اور تسلیم کے پیکر ہیں راہ ان کی جنہوں نے

تَمَسَّكُوْا بِالْهُدٰى وَفَرِحُوْا بِهَا صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ مِّنَ

تھام رکھا ہے (دامن) ہدایت کو اور اس پر خوش و خرم ہیں۔ راہ ان کی جن پر تو نے انعام فرمایا

النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصَّالِحِيْنَ وَاَمْدِدْنَا بِمَلٰٓئِكَةِ

یعنی انبیاء و صدیقین اور شہداء و صالحین اور امداد فرما ہماری ظفر و تمکین کے

الظَّفْرِ وَالتَّمْكِيْنِ وَصَرِّفْنَا فِي الْكَآئِنَاتِ وَالْمَكْوِيَّاتِ وَالتَّكْوِيْنِ

ملائکہ کے ساتھ اور ہمیں صاحب تصرف بنا کائنات اور مخلوقات اور ایجاد میں۔

غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ○ لَا تَجْعَلْنَا ضَآلِّيْنَ وَلَا مُضِلِّيْنَ

نہ ان کی راہ جن پر غضب کیا گیا ہے اور نہ گمراہوں کی نہ بنا ہمیں گمراہ اور نہ دوسروں کو گمراہ کرنے والے

وَلَا عَنْ بَابِكَ مَطْرُوْدِيْنَ وَاحْشُرْنَا فِيْ زُمْرَةِ الْمُتَّقِيْنَ اَللّٰهُمَّ امْلَأْ
اور نہ اپنے در اقدس سے دھتکارے اور راندے ہوئے اور ہمارا حشر فرمانا متقیوں کی جماعت میں۔ اے اللہ بھر دے اور معمور کردے
جَمِيْعَ اَعْضَآئِيْ وَبَدَنِيْ وَعُرُوْقِيْ وَحَوَاسِّيْ وَقُوَايَ بِكَمَالِ حُبِّكَ وَ
میرے تمام اعضاء کو میرے بدن اور رگوں کو۔ حواس اور تمام قوٰی کو اپنی محبت کاملہ کے ساتھ اور
حُبِّ حَبِيْبِكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اَوَّلِيْ اِلٰى اٰخِرِيْ اَللّٰهُمَّ
اپنے حبیب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کے ساتھ میرے اوّل سے لے کر آخر تک۔ اے اللہ
كَيْفَ اَصْدُرُ عَنْ بَابِكَ خَآئِبًا وَّقَدْ وَرَدْتُّهٗ عَلٰى ثِقَةٍ بِكَ اَجِبْ
میں کیسے لوٹ سکتا ہوں تیرے در اقدس سے ناکام اور بے نیل مرام حالانکہ میں وارد ہوا ہوں اس در پر تیری ذات پر اعتماد و وثوق کیساتھ۔ میری دعا قبول فرما
دُعَآئِيْ بِحُرْمَةِ مَنْ لَّا يُرَدُّ مَنْ تَوَسَّلَ بِهٖ فَاِنِّيْ مُتَوَسِّلٌ بِهٖ اِلَيْكَ
بطفیل حرمت اس محبوب مکرم کے کہ رد نہیں کیا جاتا جو ان کو وسیلہ بنائے۔ کیونکہ میں بھی انہیں کے ساتھ وسیلہ پکڑنے والا ہوں تیری بارگاہ میں
فَبِعِزَّتِهٖ وَشَرَفِهٖ دُلَّنِيْ عَلَى الطَّرِيْقَةِ الْمُحَمَّدِيَّةِ وَعَلٰى طَرِيْقَتِكَ
پس اپنی عزت اور ان کے شرف و فضل کے صدقے میں میری رہنمائی فرما محمدی طریقت اور راستہ کی طرف۔ اور اپنے اس راستہ کی
الْمُوْصِلَةِ اِلَى الْمَقَامِ الْاَحَدِيِّ التَّوْحِيْدِيِّ فَارْحَمْنِيْ وَهَبْ لِيْ سُؤَالِيْ
جو پہنچانے والا ہے مقام احدیت اور توحید خالص کے مقام تک۔ پس مجھ پر رحم فرما اور مجھے عطا فرما میرا مطلوب
وَاغْفِرْ لِيْ وَلِلْمُنْتَسِبِيْنَ اِلَيَّ وَاقْضِ حَاجَتِيْ وَحَاجَةَ كُلِّ مَنِ انْتَحٰى
اور میرے لیے مغفرت فرما اور میرے ارباب نسبت کے لیے بھی اور میری حاجت پوری فرما اور ہر اس شخص کی بھی جو میری طرف انتماء کرے
اِلَيَّ بِحُرْمَتِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
بطفیل حرمت حبیب مکرم کے صلی اللہ علیہ وسلم۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد
وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى قَلْبِهٖ فِي الْقُلُوْبِ وَرُوْحِهٖ فِي الْاَرْوَاحِ وَ
کی آل پر اور آپ کے قلب پر قلوب میں۔ اور آپ کی روح پر ارواح میں اور
خَيْلِهٖ فِي الْخَيَالِ وَقَدِّهٖ فِي الْقَدَادِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
آپ کی جماعت پر جماعات میں اور آپ کی قامت زیبا پر قامتوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى رَبْعَةِ قَامَتِهٖ فِي الْمَرْبُوْعِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے درمیانے موزوں قد پر درمیانہ قد لوگوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ
وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى بَدَنِهٖ فِي
و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے بدن اقدس پر
الْاَبْدَانِ وَعَلٰى جَسَدِهٖ فِي الْاَجْسَادِ وَعَلٰى جِسْمِهٖ فِي الْاَجْسَامِ
ابدان میں اور جسد اطہر پر اجساد میں اور جسم مطہر پر اجسام میں
اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْاَرْوَاحِ الْفَانِيَةِ وَالْاَجْسَادِ الْبَالِيَةِ اَسْئَلُكَ بِطَاعَةِ
اے اللہ اے مالک فانی ارواح کے اور بوسیدہ اجسام کے میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بطفیل اطاعت
الْاَرْوَاحِ الرَّاجِعَةِ اِلٰى اَجْسَادِهَا الْمُلْتَئِمَةِ بِعُرُوْقِهَا وَبِطَاعَةِ
ان ارواح کے جو لوٹنے والے ہیں اپنے اجساد کی طرف متعلق ہونے والے ہیں ان کی رگوں اور اعصاب کے ساتھ اور بطفیل اطاعت
الْقُبُوْرِ الْمُشَقَّقَةِ عَنْ اَهْلِهَا وَدَعْوَتِكَ الصَّادِقَةِ فِيْهِمْ وَاَخْذِكَ
ان قبور کے جو پھٹنے والی ہیں اپنے مقبورین پر سے۔ اور بوسیلہ تیری دعوت صادقہ کے ان میں اور وصول کرنے تیرے
الْحَقَّ مِنْهُمْ وَقِيَامِ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ مِّنْ مَّخَافَتِكَ وَشِدَّةِ سُلْطَانِكَ
اپنے حق کو ان سے۔ اور اٹھ کھڑے ہونے تمام مخلوق کے بسبب میرے خوف کے اور مضبوط و قوی غلبہ کے
مُنْتَظِرُوْنَ اِلٰى فَصْلِ قَضَآئِكَ وَيَخَافُوْنَ عَذَابَكَ اَسْئَلُكَ اَنْ
درآنحالیکہ وہ منتظر ہوں گے تیری قضاء حتمی کے اور خوف زدہ ہوں گے تیرے عذاب سے۔ سوال کرتا ہوں میں تجھ سے کہ
تَجْعَلَ النُّوْرَ فِيْ بَصَرِيْ وَالْاِخْلَاصَ فِيْ عَمَلِيْ وَالشُّكْرَ فِيْ قَلْبِيْ وَ
پیدا فرمائے نور کو میری آنکھوں میں۔ اور اخلاص کو میرے اعمال میں۔ اور شکر کو میرے دل میں اور
ذِكْرَكَ فِيْ لِسَانِيْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مَآ اَبْقَيْتَنِيْ اَللّٰهُمَّ خَفِّفْ
ذکر کو میری زبان پر ہر شب و روز جب تک تو مجھے باقی رکھے۔ اے اللہ ہلکا فرما
عَنَّا ثِقْلَ الْاَوْزَارِ وَارْزُقْنَا مَعِيْشَةَ الْاَبْرَارِ وَاصْرِفْ عَنَّا شَرَّ
ہم سے گناہوں کا بوجھ اور ہمیں نصیب فرما نیک لوگوں والی گزران اور دور کردے ہم سے شر

وَسْوَاسِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَاَعْتِقْ رِقَابَنَا وَرِقَابَ اٰبَآئِنَا وَاُمَّهَاتِنَا وَ

وسوسہ ڈالنے والے (شیطان) کا لیل و نہار میں۔ اور آزاد فرما ہماری گردنوں کو اور ہمارے آباء و امہات کی گردنوں کو اور

اَخَوَاتِنَا وَاِخْوَانِنَا وَاَحْبَابِنَا وَاَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ وَاَعْطِنِيْ بَدَنًا

بہنوں۔ بھائیوں اور ہمارے احباب کی گردنوں کو اور ہمیں پناہ دے آگ سے اے پناہ دینے والے اور عطا کر مجھے بدن

لِلّٰهِ فَالِحًا وَّالْبَدَنَ فِي اللّٰهِ صَالِحًا وَّلَا بَادِنَ لِغَيْرِ اللّٰهِ طَالِحًا اَللّٰهُمَّ

فلاح پانے والا اللہ کے لیے اور بدن اللہ کی ذات میں صلاح و تقویٰ والا۔ نہ فربہ بدن جو غیر اللہ کی طرف راغب ہو اور بدعمل ہو۔ اے اللہ

اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اَنْ تَشْفِيَنِيْ بِحُرْمَتِهٖ وَبِعِزَّتِهٖ وَبِشَرَفِهٖ وَبِقَبُوْلِهٖ

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے شفا عطا کرے بوسیلہ اس (محبوب) کی حرمت و عزت اور شرف و قبول کے

عِنْدَكَ شِفَآءً تَامًّا كَامِلًا عَاجِلًا بَدَنِيًّا قَلْبِيًّا رُوْحِيًّا ظَاهِرِيًّا بَاطِنِيًّا

اپنی بارگاہ میں ایسی شفاء جو تام کامل اور فوری حاصل ہونے والی ہو اور بدن و قلب اور روح کے لحاظ سے بھی ہو ظاہر و باطن اور

عِلْمِيًّا عَمَلِيًّا حَالِيًّا وَّاَنْ تُخْرِجَ مِنْ جَسَدِيْ وَلَحْمِيْ وَعَظْمِيْ وَدَمِيْ

علم و عمل اور حال تمام کے لحاظ سے ہو۔ اور یہ کہ نکال باہر کرے میرے جسم اور گوشت سے۔ ہڈیوں اور خون سے

وَعَصَبِيْ وَحَوَاسِّيْ وَقُوَائِيْ وَجَمِيْعِ اَعْضَآءِ بَدَنِيْ وَاَجْزَآءِ جِسْمِيْ كُلَّ

اعصاب اور حواس سے۔ میرے تمام قویٰ اور اعضاء بدن سے اور میرے جسم کے تمام اجزاء سے ہر

مَرَضٍ قَدِيْمٍ اَوْ حَدِيْثٍ دَمَوِيٍّ اَوْ بَلْغَمِيٍّ اَوْ سَوْدَاوِيٍّ اَوْ غَيْرِهَا وَ

مرض کو خواہ پرانی ہو یا نئی۔ دموی ہو یا بلغمی اور سوداوی ہو یا اس کے علاوہ (صفراوی)

تُصَحِّحَنِيْ وَتُقَوِّيَنِيْ وَتَجْعَلَنِيْ طَوِيْلَ الْعُمْرِ وَتُثَبِّتَنِيْ عَلَى الطَّرِيْقَةِ

اور مجھے صحت مند بنا دے۔ اور قوی و توانا بنا دے۔ اور مجھے عمر دراز والا بنا دے اور ثابت قدم رکھے مجھے محمدی طریقہ پر

الْمُحَمَّدِيَّةِ الْاَكْمَلِيَّةِ فِي الشَّرِيْعَةِ وَالطَّرِيْقَةِ وَالْحَقِيْقَةِ وَالْمَعْرِفَةِ

جو انتہائی کامل ہے شریعت و طریقت میں اور حقیقت و معرفت میں

وَتُوْصِلَنِيْ اِلٰى مَا يَطْلُبُهٗ قَلْبِيْ حَتّٰى يَغْلِبَ عَلَيْهِ حَالُ الْاِيْمَانِ وَ

اور اسے واصل فرمائے ان احوال تک جنہیں طلب کرتا ہے میرا دل حتیٰ کہ غالب آجائے اس پر حالت ایمان کی اور

تُقَوِّيَنِيْ فِيْهِ وَصْفَ الْاِحْسَانِ وَالْاِيْقَانِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اَنْ

قوی و توانا فرما دے میرے لیے اس میں احسان و ایقان کا وصف۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ

تَشْفِيَنِيْ بِصَدَقَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاَوْلَادِهٖ وَتُصَحِّحَنِيْ ظَاهِرًا وَّبَاطِنًا

تو مجھے شفاء عطا فرمائے صدقے میں سیدنا محمدؐ اور آپ کی اولاد امجاد کے اور مجھے صحت مند بنا دے ظاہر اور باطن کے لحاظ

وَّتُقَوِّيَنِيْ خِيَالًا وَّحَالًا وَّتَجْعَلَنِيْ طَوِيْلَ الْعُمْرِ لِلْاَعْمَالِ الصَّالِحَاتِ

سے اور مجھے قوی و توانا بنا دے خیال اور حال کے لحاظ سے۔ اور مجھے طویل عمر عطا کرے اعمال صالحہ کے لیے

فِيْ مُتَابَعَتِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

اتباع محبوب صلی اللہ علیہ وسلم میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل

مُحَمَّدِ الَّذِيْ هُوَ زَعِيْمُ الْاَرْكَانِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِيْ وُلِدَ

پر جو آقا کہ سردار ہیں ارکان (سلطنت خداوندی) کے۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جو پیدا کیے گئے

مِنَ الشَّهْرِ التَّاسِعِ مِنْ سَنَةِ خَمْسٍ وَّسَبْعِيْنَ وَسِتِّمَائَةٍ وَّثَلَاثَةِ اٰلَافٍ

نانویں مہینہ میں چھ سو پچھترویں سال کے بعد تین ہزار سال کے

لِلطُّوْفَانِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِيْ وُلِدَ قَبْلَ انْصِدَاعِ الْفَجْرِ

طوفان نوح علیہ السلام سے۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر جو کہ پیدا ہوئے فجر صادق کے پھوٹنے سے قبل

فِيْ شَهْرِ بُرْجِ الْحَمْلِ بِطَالِعِ الْقَمَرِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِيْ

برج حمل کے مہینہ میں، طالع قمر کے وقت۔ اور درود بھیج سیدنا محمد پر جو کہ

وُلِدَ فِيْ عِشْرِيْنَ مِنْ اِبْرِيْلَ مِنْ عَامِ اثْنَيْنِ وَثَمَانِيْنَ وَثَمَانِ مِائَةٍ

پیدا کیے گئے بیس اپریل کو سن آٹھ سو بیاسی میں

مِّنْ تَارِيْخِ الْاِسْكَنْدَرِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِيْ وُلِدَ وَالشَّمْسُ

تاریخ اسکندر سے۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر جو کہ پیدا کیے گئے جبکہ آفتاب

بِاَوَّلِ الثَّوْرِ وَالزُّهْرَةُ فِيْ وَسْطِهٖ بِالْحَمْلِ وَالْقَمَرُ فِي الْاَسَدِ وَصَلِّ

برج ثور کے ابتداء میں تھا۔ اور زہرہ اس کے وسط میں حمل کے ساتھ (متصل تھا) اور قمر برج اسد میں تھا۔ اور صلوٰۃ بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ وُلِدَ قَبْلَ الْهِجْرَةِ بِثَلَاثٍ وَّخَمْسِیْنَ سَنَةً هِلَالِیَّةً

سیدنا محمد پر جو کہ پیدا کئے گئے ہجرت سے قبل ترپن سال قمری مہ و سال کی

الْعَدَدِ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ وُلِدَ فِی السَّاعَةِ الْعَاشِرَةِ مِنْ

گنتی وشمار کے لحاظ سے۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر جو کہ پیدا کئے گئے دسویں ساعت میں

لَیْلَةِ الْاِثْنَیْنِ وَاعْتَدَلَ لِاثْنَتَیْ عَشَرَ لَیْلَةً خَلَتْ مِنْ شَهْرِ رَبِیْعٍ الْاَوَّلِ

سوموار کی رات سے۔ اور اعتدال پذیر ہوئے بارہ راتیں گزرنے پر ماہ ربیع الاوّل سے۔

وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ وُلِدَ سَنَةَ ثَلٰثٍ وَّسِتِّیْنَ وَاَرْبَعِ مِائَةٍ

اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جو پیدا ہوئے سن چار ہزار۔ چار سو تریسٹھ میں

وَّاَرْبَعَةِ اٰلَافِ سَنَةٍ مِّنْ مَّهْبِطِ اٰدَمَ عَلَیْهِ السَّلَامُ مِنَ الْجَنَّةِ وَصَلِّ

(۴۴۶۳ھ) آدم علیہ السلام کے جنت سے اترنے کے بعد اور صلواۃ بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ وُلِدَ بِاَوَّلِ الْحُوْتِ فِی السَّاعَةِ الْعَاشِرَةِ

سیدنا محمد پر کہ جو پیدا ہوئے اوّل حوت میں دسویں ساعت میں

مِنْ لَیْلَةِ الْاِثْنَیْنِ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ وُلِدَ بِتِلْكَ

سوموار کی رات سے اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر جو ان ستاروں کے دوران پیدا ہوئے

الطَّوَالِعِ وَهِیَ طَوَالِعُ النَّبِیِّیْنَ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ

اور یہی ستارے ہیں تمام انبیاء علیہم اسلام کے۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر جو

وُلِدَ عَامَ الْفِیْلِ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ وُلِدَ وَالشَّمْسُ

عام الفیل میں پیدا ہوئے اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر جو پیدا کئے گئے جبکہ سورج

عَلٰی اَطْرَافِ النَّخِیْلِ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ لَمَّا اسْتَقَرَّ

کھجوروں کے سروں پر تھا۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جو اپنی والدہ ماجدہ کے بطن میں

عہ اوّل مؤلف رحمہ اللہ تعالیٰ کے اس قول کا محمل یہ ہو سکتا ہے کہ جتنا وقت غروب آفتاب میں باقی تھا اتنا قدر وقت قیام قیامت میں باقی تھا اور جتنا وقت دن کا گزر چکا تھا اتنا قدر زمانہ آپ کی ولادت باسعادت سے قبل گزر چکا تھا گویا آپ کی ولادت اور قرب قیامت کی تمثیل مقصود ہے ورنہ قول سابق کی سے مخالفت لازم آتی ہے اور تمام کتب سیر کی جن میں آپ کی ولادت باسعادت کا وقت صبح صادق بیان کیا گیا ہے ھذا۔ محمد اشرف

فِیْ بَطْنِ اُمِّهٖ وَاسْتَوٰی اَمَرَ اللّٰهُ الرِّضْوَانَ اَنْ یُّزَیِّنَ جَنَّةَ الْمَاْوٰی وَ

قرار پذیر ہوئے اور مکمل ہو گئے تو اللہ تعالیٰ نے حکم دیا رضوان جنت کو کہ وہ مزین اور آراستہ کرے جنت الماویٰ کو۔ اور

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ قِیْلَ لِاُمِّهٖ فِی الْمَنَامِ حَمَلْتِ بِخَیْرِ الْاَنَامِ

صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جن کی والدہ ماجدہ سے کہا گیا نیند کی حالت۔ میں کہ تم حاملہ ہو چکی ہو خیر انام کے ساتھ

وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ نُوْدِیَتْ اُمُّهٗ بِصَوْتٍ تَسْمَعُهٗ طُوْبٰی

اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ ندا دی گئی جن کی والدہ ماجدہ کو ایسی آواز کے ساتھ جسے وہ سنتی تھیں "مبارکباد ہے

لِثَدْیٍ یُّرْضِعُهٗ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ قَالَ الْاَنْبِیَآءُ فِیْ

اس پستان کے لیے جو انہیں دودھ پلائے گا" اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ کہا انبیاء علیہم السلام نے ان

الْمَنَامِ لِاُمِّهٖ حَمَلَتْ بِشَمْسِ الْفَلَاحِ وَنَجْمِهٖ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ

کی امی جان کو خواب میں تو حاملہ ہو گئی ہے آفتاب فلاح اور اس کے نجم کے ساتھ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر

نِ الَّذِیْ لَمَّا وَضَعَتْهُ اُمُّهٗ عَزِیْزًا مُّكَرَّمًا اَوْمٰی بِاِصْبَعِهٖ اِلَی السَّمَآءِ

کہ جب انھیں جنم دیا ان کی والدہ ماجدہ نے جبکہ وہ معزز و مکرم تھے تو اشارہ کیا اپنی انگلی مبارک کے ساتھ آسمان کی طرف

وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ لَمَّا اَشْرَقَ نُوْرُهٗ فِی الْوُجُوْدِ اَعْلَنَ

اور صلواۃ بھیج ہمارے آقا محمد پر کہ جب چمکا ان کا نور عالم وجود میں تو علانیہ کیا

لِلّٰهِ بِالسُّجُوْدِ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ مُلِّاَ الْحَرَمُ عِنْدَ

اللہ تعالیٰ کے لیے سجدہ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ معمور کر دیا گیا حرم کعبہ کو ان کی

مَوْلِدِهٖ نُوْرًا وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ رَقَصَ الْبَیْتُ الْحَرَامُ

ولادت کے وقت نور سے۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ رقص کیا بیت حرام نے

عِنْدَ وَضْعِهٖ فَرَحًا بِهٖ وَسُرُوْرًا وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ جَعَلَ

آپ کی ولادت کے وقت آپ کے طفیل حاصل شدہ فرحت و سرور کی وجہ سے۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جن کے

اللّٰهُ دِیْنَهٗ مُسْتَعْلِیًا لَّا مُسْتَعْلٰی وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ قَالَتْ

دین کو اللہ تعالیٰ نے سربلند اور غالب کیا نہ کہ پست اور مغلوب۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جنہیں عرض کیا

لَهُ الْكَائِنَاتُ عِنْدَ وِلَادَتِهٖ اَهْلًا بِالْحَبِيْبِ وَسَهْلًا وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

سب مخلوقات نے ان کے وقت ولادت میں "حبیب خدا کے لیے خوش آمدید اور مرحبا ہے" اور صلواۃ بھیج سیدنا

مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ كَانَ الْقَمَرُ يُحَدِّثُهٗ فِىْ حَالَةِ الصِّغَرِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

محمد پر کہ چاند جن کے ساتھ گفتگو کیا کرتا تھا ان کی حالت صغر اور بچپن میں۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا

مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ كَانَ الْقَمَرُ تُلْهِيْهِ عَنِ الْبُكَآءِ وَالسَّهَرِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

محمد پر کہ جنہیں چاند مشغول رکھتا تھا رونے سے اور بیداری سے۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا

مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ يَسْمَعُ وَجْبَةَ الْقَمَرِ مِنَ الْفَرْشِ حِيْنَ يَسْجُدُ تَحْتَ

محمد پر کہ جو سنتے تھے چاند کے گرنے کی آواز کو فرش زمین پر ہوتے ہوئے جبکہ وہ سجدہ کرتا تھا

الْعَرْشِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ قَرَءَ رِضْوَانُ فِىْ اُذُنَيْهِ

عرش اعظم کے نیچے۔ اے اللہ صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ رضوان جنت نے جن کے کانوں میں تلاوت کی

وَقَبَّلَهٗ بَيْنَ عَيْنَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ اَشْرَقَ نُوْرُهٗ

اور بوسہ دیا ان کی پیشانی پر۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جن کا نور چمکا

فِىْ وَجْهِ اٰدَمَ وَجَبْهَتِهٖ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ زَيَّنَ اللّٰهُ

آدم علیہ السلام کے چہرے اور ان کی پیشانی میں۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ مزین فرمایا اللہ تعالیٰ نے

اَسَارِيْرَ وَجْهِ اٰدَمَ بِاَشِعَّتِهٖ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ كَانَ

آدم علیہ السلام کے چہرہ کی سلوٹوں کو ان کے نور کی شعاؤں سے اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جن کی

طَآئِرُ سَعْدِهٖ حَوْلَ كَمَالِهٖ مُحْدِقًا وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ

سعادتمندی کا نیک شگون اور ستارہ ان کے کمالات کے گرد گھیرا ڈالے ہوئے تھا۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جن کے ساتھ

افْتَخَرَ بِهٖ اٰدَمُ وَحَوَّآءُ فِى السَّمَآءِ بِظُهُوْرِ نُوْرِهٖ فِيْهِمَا عَلَمًا وَصَلِّ

فخر کیا حضرت آدم و حوا نے آسمان میں بسبب ظاہر ہونے آپ کے نور کے ان میں نمایاں طور پر۔ اور صلواۃ بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ كَانَ نُوْرُهٗ فِىْ غُرَّةِ اٰدَمَ الزَّاهِرَةِ وَحَوَّآءَ

سیدنا محمد پر کہ تھا نور آپ کا آدم علیہ السلام کی روشن پیشانی اور حواء کی فخر و عزت والی

الْفَاخِرَةِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ لَمْ يَزَلْ نُوْرُهٗ فِىْ وَجْهِ اٰدَمَ

پیشانی میں۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جن کا نور انور ہمیشہ آدم علیہ السلام کے چہرہ سے بلند ہوتا رہا

سَاطِعًا وَّفِىْ جَبِيْنِهٖ لَامِعًا وَّصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ كَمُلَ بِهٖ

اور ان کی پیشانی سے جھلکتا رہا۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جن کی بدولت مکمل ہو گیا

لِاٰدَمَ وَحَوَّآءَ بُلُوْغُ الْمُنٰى وَتَمَّ لَهُمَا بِهِ الْقَبُوْلُ وَالْهَنَا وَصَلِّ عَلٰى

حضرت آدم و حوا کے لیے پہنچنا آرزوں تک۔ اور مکمل ہو گئی ان کیلئے بسبب آپ کے قبولیت اور خوشگواری۔ اور صلواۃ بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ افْتَخَرَ بِهٖ اٰدَمُ لِحَوَّآءَ لِخُرُوْجِهٖ مِنْ صُلْبِهٖ وَ

سیدنا محمد پر کہ جن کی بدولت فخر و ناز ظاہر کیا آدم نے حواء پر بسبب ظاہر ہونے آپ کے ان کی پشت سے اور

تَوَسَّلَ بِهٖ اِلٰى رَبِّهٖ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ اشْتَاقَ اٰدَمُ

وسیلہ بنایا آپ کو رب تعالیٰ کی بارگاہ میں۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ مشتاق ہوئے حضرت آدم علیہ السلام

لِرُؤْيَتِهٖ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ تَمَنّٰى اٰدَمُ وَحَوَّا مُشَاهَدَةَ

ان کے دیدار کے۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ آرزو کی حضرت آدم و حوا نے ان کے رخ زیبا اور

طَلْعَتِهٖ وَغُرَّتِهٖ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ لَمَّا اشْتَاقَ اٰدَمُ اِلٰى

پیشانی مبارک کے مشاہدہ کی۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جب آدم علیہ السلام مشتاق ہوئے ان کی

جَلَالَتِهٖ جَعَلَ اللّٰهُ نُوْرَهٗ فِىْ سَبَّابَتِهٖ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ

جلالت شان (کے نظارہ) کی طرف تو اللہ تعالیٰ نے آپ کا نور ان کی انگشت شہادت میں پیدا فرمایا۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جن کے

جَعَلَ اللّٰهُ نُوْرَ اَصْحَابِهٖ فِىْ بَقِيَّةِ اَصَابِعِ اٰدَمَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

صحابہ کرام کا نور اللہ تعالیٰ نے ان کی دوسری انگلیوں میں پیدا فرمایا۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا

مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ تَلَاْلَاَتْ اَصَابِعُ اٰدَمَ بِنُوْرِهٖ نُوْرًا وَّازْدَادَ بِهٖ بَهْجَةً وَّ

محمد پر کہ چمک اٹھیں ان کے نور سے آدم علیہ السلام کی انگلیاں از روئے نور کے۔ اور زیادہ ہو گئی آپ کی بدولت ان کی مسرت

سُرُوْرًا وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ لَمْ تَزَلْ اَنْوَارُ اَصْحَابِهٖ فِىْ اَصَابِعِ

اور رونق۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جن کے صحابہ کرام کے انوار ہمیشہ آدم علیہ السلام کی انگلیوں میں

اٰدَمَ تَلَأْلَأَتْ وَتَزَدَادُ فِیْ كُلِّ وَقْتٍ حُسْنًا وَّجَمَالًا وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

چمکتے رہے۔ اور وہ ہر لحظہ ترقی کرتی رہیں از روئے حسن و جمال کے۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر

الَّذِیْ كَانَ بِهٖ نُوْرُ اَبِیْ بَكْرٍ فِی الْوُسْطٰی مِنْ اَصَابِعِ اٰدَمَ یَظْهَرُ وَصَلِّ عَلٰی

کہ جن کی بدولت حضرت ابوبکر کا نور آدم علیہ السلام کی درمیانی انگلی میں ظاہر ہوتا تھا۔ اور صلواۃ بھیج

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِیْ كَانَ بِهٖ نُوْرُ عُمَرَ فِی الْبِنْصَرِ مِنْ اَصَابِعِ اٰدَمَ یَزْهَرُ

سیدنا محمد پر کہ جن کی بدولت حضرت عمر کا نور آدم علیہ السلام کی بنصر (چھنگلی کے ساتھ والی انگلی) میں چمکتا تھا

وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ كَانَ بِهٖ نُوْرُ عُثْمَانَ فِی الْخِنْصَرِ مِنْ

اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جن کی بدولت حضرت عثمان کا نور آدم علیہ السلام کی چھنگلی میں

اَصَابِعِ اٰدَمَ یَلُوْحُ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ كَانَ بِهٖ نُوْرُ عَلِیٍّ

نمایاں ہوتا تھا۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جن کی بدولت حضرت علی کا نور

فِی الْاِبْهَامِ مِنْ اَصَابِعِ اٰدَمَ اَوْضَحَ الْوُضُوْحِ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ

حضرت آدم علیہ السلام کے انگوٹھے میں پوری چمک ودمک پر تھا۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر

الَّذِیْ وَضَعَ اللّٰهُ فِیْ ظَهْرِ اٰدَمَ اَنْوَارَهُ الْمُبَارَكَةَ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

کہ اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کی پشت میں ودیعت فرمایا آپ کے انوار مبارکہ کو۔ اور صلوات بھیج سیدنا محمد

مُحَمَّدِ الَّذِیْ بِسَبَبِ نُوْرِهٖ سَجَدَتْ لِاٰدَمَ الْمَلٰٓئِكَةُ وَصَلِّ عَلٰی

پر کہ جن کے نور کے طفیل سجدہ کیا ملائکہ نے آدم علیہ السلام کو۔ اور صلواۃ بھیج

سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ ظَهَرَ بِهٖ شَرَفُ اٰدَمَ وَعَلَّمَهُ اللّٰهُ الْاَسْمَآءَ وَصَلِّ

سیدنا محمد پر کہ جن کی بدولت ظاہر ہوا شرف حضرت آدم علیہ السلام کا۔ اور اللہ تعالیٰ نے انہیں اسماء کی تعلیم دی۔ اور صلواۃ بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ اَقْبَلَ اِلَیْهِ اٰدَمُ وَضَمَّهٗ اِلَیْهِ وَقَبَّلَهٗ بَیْنَ

سیدنا محمد پر کہ جن کی طرف حضرت آدم متوجہ ہوئے اور انھیں سینہ سے لگایا اور ان کی پیشانی پر

عَیْنَیْهِ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ ظَهَرَتْ بِظُهُوْرِهِ الْعَجَآئِبُ

بوسہ دیا اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ ظاہر ہوئے جن کے ظہور سے عجائب

وَالْغَرَآئِبُ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ غَیَّبَ اللّٰهُ نُوْرَهٗ حَتّٰی

وغرائب اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ اللہ تعالیٰ نے غائب فرمایا ان کے جوہر نورانی کو آدم علیہ السلام کی پشت میں، حتیٰ کہ

اَظْهَرَ فِیْ وَجْهِ اَبَوَیْهِ وَاُمِّهٖ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ لَمَّا انْقَضٰی

ظاہر کیا اسے آپ کے والدین کے چہروں میں۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جب آپ کے حمل پر

الشَّهْرُ التَّاسِعُ مِنْ حَمْلِهٖ ظَهَرَ لِاُمِّهٖ كَمَالُ فَضْلِهٖ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

نواں مہینہ گزرا تو ظاہر ہوا آپ کی والدہ ماجدہ پر آپ کا فضل کامل۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا

مُحَمَّدِ الَّذِیْ حَدَثَتْ كُلَّ یَوْمٍ اٰیَاتٌ ظَاهِرَةٌ صَادِقَةٌ عِنْدَ وِلَادَتِهٖ

محمد پر کہ پیدا ہوئیں ہر دن آیات ظاہرہ اور سچی نشانیاں آپ کی ولادت کے قریب

وَتَبَیَّنَتْ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ اَخَذَتِ الْاَرْضُ زُخْرُفَهَا

اور پوری طرح نمایاں ہوئیں۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ حاصل کی زمین نے اپنی زیبائش

عِنْدَ وِلَادَتِهٖ وَتَزَیَّنَتْ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ نَظَرَتْ لِاُمِّهٖ

آپ کی ولادت باسعادت کے قریب اور پوری طرح آراستہ ہوگئی۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جن کی بدولت نظر کی آپ کی والدہ ماجدہ کی

عِنْدَ وِلَادَتِهٖ عُیُوْنُ السَّعَادَةِ وَقُلِّدَتْ بِهٖ اَحْسَنَ الْقَلَادَةِ وَصَلِّ

طرف آپ کے وقت ولادت میں سعادتمندی کی آنکھوں نے اور آپ کی بدولت انہیں خوبصورت زیور پہنائے گئے۔ اور صلواۃ بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ فَازَتْ اُمُّهٗ لَمَّا وَضَعَتْ هٰذِهِ النَّسَمَةَ

سیدنا محمد پر کہ کامیاب و سرفراز ہوگئیں آپ کی والدہ جب جنم دیا انہوں نے اس مبارک ہستی کو

وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ اَصْبَحَتْ اَغْصَانُ السَّعْدِ فِیْ حُجْرَةِ

اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جن کی بدولت سعادت مندی کی شاخیں آپ کی والدہ ماجدہ کے حجرہ کی طرف

اُمِّهٖ مَآئِلَةً وَّوَقَعَتْ فِیْ رِیَاضِ عِزِّهَا وَاَمْنِهَا قَائِلَةً وَصَلِّ عَلٰی

مائل ہوئیں۔ اور ہوگئیں وہ ان کے عزت و امن والے باغات میں قیلولہ کرنے والی اور صلواۃ بھیج

سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ تَبَادَرَتْ لِاُمِّهٖ یَوْمَ وِلَادَتِهِ الْبَشَآئِرُ وَرُفِعَتْ

سیدنا محمد پر کہ سبقت لے گئیں ان کی والدہ ماجدہ کی طرف ان کی ولادت کے دن بشارتیں اور اٹھائے گئے

عَنْ حُجْرَتِهَا اَعْلَامُ الْاَشَائِرِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ سَمِعَتْ

ان کے حجرہ سے نشانات تکالیف و شدائد کے۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمدؐ پر کہ سنی

اُمُّهٗ عِنْدَ وَضْعِهٖ نِدَآءً مِّنَ الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ

ان کی والدہ ماجدہ نے آپ کی ولادت باسعادت کے وقت ندا زمین سے اور آسمان سے۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمدؐ پر

نِ الَّذِىْ لَمْ تَجِدْ اُمُّهٗ بِحَمْلِهٖ حُمّٰى وَّلَا وَحَمًا وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ

کہ نہ پائی ان کی والدہ ماجدہ نے آپ کے ساتھ حاملہ ہونے کی وجہ سے حدت اور تپش اور نہ ہی خوراک سے بے رغبتی اور صلواۃ بھیج

نِ الَّذِىْ خَمِدَتْ نِيْرَانُ فَارِسَ عِنْدَ وِلَادَتِهٖ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ

سیدنا محمدؐ پر کہ جن کی ولادت پر بجھ گئیں فارس کی آتشیں۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمدؐ پر

نِ الَّذِىْ وُلِدَ سَاجِدًا اِلَى الْاَرْضِ رَافِعًا رَاْسَهٗ اِلَى السَّمَآءِ وَصَلِّ عَلٰى

کہ جو پیدا ہوتے ہی سجدہ ریز ہوئے زمین پر (جبکہ بعد ازاں) اٹھائے ہوئے تھے اپنے سر نماز کو آسمان کی طرف۔ اور صلواۃ بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ قَالَ اللّٰهُ فِيْهِ وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ

سیدنا محمدؐ پر کہ جن کے حق میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے "اور نہیں مارا آپ نے جبکہ تم نے مارا لیکن اللہ نے

رَمٰى وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ سَمَّاهُ اللّٰهُ ذِكْرًا رَّسُوْلًا وَصَلِّ عَلٰى

مارا"۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمدؐ پر کہ جنہیں اللہ تعالیٰ نے موسوم فرمایا ذکر و رسول کے (اسماء صفات کے) ساتھ اور صلواۃ بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ وُلِدَ مَخْتُوْنًا مَّكْحُوْلًا وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ

سیدنا محمدؐ کہ جو پیدا ہوئے ختنہ شدہ اور سرمہ لگے۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمدؐ پر

نِ الَّذِىْ وُلِدَ نَظِيْفًا مَّقْطُوْعَ السُّرَّةِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ

کہ جو پیدا ہوئے صاف ستھرے ناف بریدہ۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمدؐ پر کہ جن پر

نَزَلَ عَلَيْهِ جِبْرَائِيْلُ اَرْبَعًا وَّعِشْرِيْنَ اَلْفَ مَرَّةٍ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

نازل ہوئے جبرئیل علیہ السلام چوبیس ہزار مرتبہ۔ اور صلواۃ وسلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ مَالَ عِنْدَ مَوْلِدِهِ الْبَيْتُ وَالْاَرْكَانُ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

محمدؐ پر کہ جھک گئے ان کی ولادت شریف کے وقت (ان کی طرف سجدہ میں) بیت اللہ شریف اور اس کے ارکان اور صلواۃ بھیج سیدنا

مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ كَانَ بِيُمْنِ طَلْعَتِهِ الْمُبَارَكَةِ وَسَعَادَتِهٖ وَضَعَ الْفَلَكُ

محمدؐ پر کہ جن کے (رخ زیبا) کے دیدار پاک کی برکت و سعادت کی وجہ سے جھک گیا آسمان

لِوِلَادَتِهٖ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ اهْتَزَّ لِمَوْلِدِهٖ اَيْوَانُ كِسْرٰى

آپ کی ولادت کے وقت اور صلواۃ بھیج سیدنا محمدؐ پر کہ لرز اٹھا جن کے وقت ولادت میں ایوان کسریٰ

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ عَايَنَتْ اُمُّهٗ عِنْدَ وَضْعِهٖ اَعْلَامَ بُصْرٰى

اور صلواۃ بھیج سیدنا محمدؐ پر کہ مشاہدہ فرمایا آپ کی والدہ ماجدہ نے آپ کے وقت ولادت میں بصرہ کے پہاڑوں کا

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ مَسَحَ بَطْنُ اُمِّهٖ بِجَنَاحِ طَآئِرٍ اَبْيَضَ

اور صلواۃ بھیج سیدنا محمدؐ پر کہ جن کی والدہ ماجدہ کے بطن اقدس کو ملا گیا سفید پرندے کے پر کے ساتھ

فَزَالَ عَنْهَا الرَّوْعُ وَنَهَضَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ رُدَّ لِاُمِّهٖ

پس ان سے زائل ہو گیا خوف اور اٹھ گیا اضطراب اور صلواۃ بھیج سیدنا محمدؐ پر کہ جو لوٹائے گئے اپنی والدہ ماجدہ کی طرف

مِنْ طَبَقَاتِ السَّمٰوٰتِ بَعْدَ اَنْ اَبْدَتْهُ الْمَلَآئِكَةُ لِجَمِيْعِ الْمَخْلُوْقَاتِ وَ

آسمان کے طبقات سے بعد اس کے کہ ظاہر کیا تھا آپ کو ملائکہ نے (دیدار کے لیے) تمام مخلوقات پر اور

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ رَاَتْ اُمُّهٗ عِنْدَ وَضْعِهٖ ثَلٰثَةَ اَعْلَامٍ

صلواۃ بھیج سیدنا محمدؐ پر کہ جن کی والدہ ماجدہ نے دیکھے آپ کے وقت ولادت میں تین پرچم

عَلَمًا بِالْمَشْرِقِ وَعَلَمًا بِالْمَغْرِبِ وَعَلَمًا بِالْبَيْتِ الْحَرَامِ وَصَلِّ عَلٰى

ایک پرچم مشرق میں دوسرا مغرب میں اور تیسرا بیت حرام میں۔ اور صلواۃ بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ رَاَتْ اُمُّهٗ حِيْنَ وَضَعَتْهُ وَظَهَرَ قِطْعَةٌ مِّنَ الطَّيْرِ

سیدنا محمدؐ پر کہ جن کی والدہ ماجدہ نے دیکھا آپ کے وقت ولادت میں کہ ظاہر ہوتی ہے پرندوں کی ایک جماعت

تُظِلُّهٗ مَنَاقِيْرُهَا مِنَ الزُّمُرُّدِ وَاَجْنِحَتُهَا مِنَ الْيَاقُوْتِ الْاَحْمَرِ وَصَلِّ

ان پر سایہ کناں کہ جن کی چونچیں زمرد سے ہیں اور ان کے پر سرخ یاقوت سے ہیں۔ اور صلواۃ

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ لَمَّا وَضَعَتْهُ اُمُّهٗ كَالْغُصْنِ الرَّطْبِ وَصَلِّ عَلٰى

بھیج سیدنا محمدؐ پر کہ جنہیں جس وقت ان کی والدہ ماجدہ نے جنم دیا تھا تو وہ تھے تر و تازہ (نو دمیدہ) شاخ کی مانند۔ اور صلواۃ بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِیْ غُسِّلَ بِطَشْتٍ مِّنَ الْفِرْدَوْسِ وَصَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا

سیدنا محمد پر کہ جنہیں غسل دیا گیا جنت الفردوس کے طشت میں۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ الَّذِیْ اَصْبَحَتْ اَصْنَامُ الدُّنْيَا عِنْدَ وِلَادَتِهٖ مُنَكَّسَةَ الرُّءُوْسِ

محمد پر کہ ہوگئے اصنام و اوثان ساری دنیا کے آپ کی ولادت کے وقت سرنگوں

وَصَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِیْ رَفَعَتْهُ عِنْدَ وَضْعِهِ السَّحَابَةُ وَاخْتَفَتْهُ

اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جنہیں اٹھا لیا ان کی ولادت کے بعد ایک بدلی نے اور انھیں پوشیدہ کر لیا

عَنِ الْاَهْلِ وَالْقَرَابَةِ وَصَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِیْ لَمَّا ظَهَرَتْ

گھر والوں سے اور قرابت داروں سے۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جب ظاہر ہوا

نَسْمَتُهُ الْكَرِيْمَةُ اُلْقِيَتْ عَلَيْهِ تَمِيْمَةٌ وَصَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِیْ

ان کا جسم مبارک تو پہنائے گئے انہیں تعویذ۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جن پر

اَشْرَفَتْ عَلَيْهِ عِنْدَ وَضْعِهِ الْحُوْرُ يُظْهِرْنَ الْفَرَحَ بِهٖ وَالسُّرُوْرَ وَصَلِّ

جھانکا وقت ولادت میں حوران جنت نے در آنحالیکہ ظاہر کرتی تھیں فرحت اور سرور بسبب ان کے۔ اور صلواۃ بھیج

عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِیْ مَسَكَ الشَّجَرَةَ الْيَابِسَةَ وَهُوَ يُرْضِعُ فَاخْضَرَّتْ

سیدنا محمد پر کہ جو چھو گئے خشک درخت کے ساتھ شیر خوارگی کے دوران تو سبز ہو گئے

وَرَقُهَا فِیْ يَدِهٖ وَاَيْنَعَ وَصَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِیْ لَمَّا وَضَعَتْهُ

پتے اس کے آپ کے ہاتھ میں اور وہ پھلدار ہو گیا۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جنہیں جنم دیا

اُمُّهٗ عَلَی الثَّرٰی لَفَّهٗ جِبْرَآئِيْلُ فِیْ حَرِيْرَةٍ خَضْرَآءَ وَصَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا

والدہ ماجدہ نے گیلی زمین پر تو لپیٹا انہیں جبرئیل علیہ السلام نے سبز ریشم میں۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ الَّذِیْ طِيْفَ بِطِيْنَتِهٖ جَنَّتِ النَّعِيْمِ وَصَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

محمد پر کہ جن کی طینت مبارکہ کو طواف کرایا گیا جنات نعیم میں۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر

الَّذِیْ غُمِسَتْ طِيْنَتُهٗ بِاَنْهَارِ التَّسْنِيْمِ وَصَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِیْ

کہ جن کی مقدس طینت اور خمیر کو غوطے دیے گئے تسنیم کی نہروں میں اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ

طِيْفَ بِطِيْنَتِهٖ وَلَهَا عَرَقٌ يَّسِيْلُ فَخُلِقَ مِنْهَا كُلُّ شَیْءٍ جَلِيْلٍ وَصَلِّ

طواف کرایا گیا آپ کی طینت مبارکہ کو در آنحالیکہ اس سے پسینہ بہتا تھا پس پیدا کیا گیا اسی پسینہ سے ہر جلالت و عظمت والی شئی کو۔ اور صلواۃ

عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِیْ حَفَّتْ بِهِ الْمَلٰٓئِكَةُ الْاَبْرَارُ يَحْجُبُوْنَهٗ عَنِ الْاَغْيَارِ

بھیج سیدنا محمد پر کہ جن کے گرد پرے جمائے ملائکہ ابرار نے جو ڈھانپتے تھے آپ کو (نگاہ) اغیار سے

وَصَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِیْ رَنَّ اِبْلِيْسُ عِنْدَ مَوْلِدِهٖ رَنَّةً سَمِعَهَا

اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ اس زور سے رویا ابلیس آپ کی ولادت باسعادت کے وقت کہ سنا

مِنْهُ الْخَلَآئِقُ كُلُّهُمْ وَصَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِیْ بَشَّرَتْ اُمَّهُ الْحُوْرُ

اس کی آواز کو تمام مخلوق نے۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جن کی والدہ ماجدہ کو بشارتیں دیں حوران بہشتی نے

بِظُهُوْرِ غُرَّةِ الْيُمْنِ وَالنُّوْرِ وَصَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِیْ وُلِدَ

برکت اور نور والی پیشانی کے ظاہر ہونے کی۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر جو پیدا ہوئے اس حال میں

مَدْهُوْنًا مُّعَطَّرًا طَاهِرًا مُّطَهَّرًا وَصَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِیْ وُلِدَ

کہ انہیں تیل اور عطر لگا ہوا تھا اور طاہر و مطہر تھے اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جو پیدا ہوئے اس شان سے

وَنُوْرُ وَجْهِهٖ يَتَوَقَّدُ وَصَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِیْ مَا وُلِدَ قَطُّ

کہ ان کے چہرۂ انور کا نور پوری قوت سے چمک رہا تھا۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ نہیں پیدا کیا گیا کبھی کوئی

مِثْلُهٗ فِی الْوُجُوْدِ وَلَا يُوْلَدُ وَصَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِیْ حَمَلَتْ

(ان سے قبل) عالم وجود میں مانند ان کی اور نہ (بعد میں) پیدا کیا جائے گا اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ حاملہ ہوئیں

بِهٖ اُمُّهٗ بِلَا نَصَبٍ وَّلَا تَعَبٍ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ مِنْ شَهْرِ رَجَبٍ وَصَلِّ

ساتھ ان کے ان کی والدہ ماجدہ بغیر کوفت اور مشقت کے جمعہ کی رات میں ماہ رجب[عہ] سے۔ اور صلواۃ بھیج

عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِیْ خَفَقَتْ فِی الْاَكْوَانِ اَعْلَامُ عُلُوْمِهٖ مُبَشِّرَاتٍ

سیدنا محمد پر کہ لہرائے موجودات میں ان کے علوم کے پرچم جو کہ بشارت دینے والے تھے

عہ۔ شیخ محقق نے شب علوق ماہ ذوالحج کی ایام تشریق والی شب جمعہ کو قرار دیا ہے اور حضرت مؤلف نے ماہ رجب کو تو وجہ تطبیق یہ ہوگی کہ قریش مکہ کی تقدیم و تاخیر اور مہینوں میں تصرف کی وجہ سے اس کو ذوالحج کا مہینہ کہا جا رہا تھا حالانکہ فی الواقع ترتیب خداوندی کے لحاظ سے وہ ماہ رجب تھا تبھی تو ماہ پورے آپ کا والدہ ماجدہ کے بطن اقدس میں رہنا متصور ہو سکتا ہے جس پر تمام اہل سیر کا اتفاق ہے۔ ہذا واللہ ورسولہ اعلم۔ محمد اشرف سیالوی غفرلہ۔

بِظُهُوْرِهٖ وَقُدُوْمِهٖ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِىْ نَادَى الْبَشِيْرُ بِهٖ

آپ کے ظہور اور تشریف آوری کی۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمدؐ پر کہ یہ منادی کی آپ کی بشارت دینے والے نے

فِى الْخَلَآئِقِ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ

تمام مخلوقات میں (اور نہیں بھیجا ہم نے آپ کو مگر سراپا رحمت واسطے سب جہانوں کے) اور صلواۃ بھیج سیدنا محمدؐ پر

ِالَّذِىْ نَادٰى اُمَّهٗ كُلُّ نَبِيٍّ اِهْتَدٰى اِذَا وَضَعَتْ شَمْسَ الْفَلَاحِ وَالْهُدٰى

کہ ندا دی ان کی امی جان کو ہر نبیؑ ہدیٰ نے کہ "جب تو جنم دے کامیابی وسرفرازی اور رشد و ہدایت کے آفتاب کو

تُسَمِّيْهِ مُحَمَّدًا وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِىْ جَآءَ لِاُمِّهٖ اٰدَمُ فِى الْمَنَامِ

تو اس کا نام محمدؐ رکھنا" اور صلواۃ بھیج سیدنا محمدؐ پر کہ آئے جن کی والدہ ماجدہ کے پاس حضرت آدم خواب میں

وَهَنَّاهَا وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِىْ سَلَّمَ عَلٰٓى اُمِّهِ الْكَلِيْمُ فِى الْمَنَامِ

اور انہیں مبارک باد دی۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمدؐ پر کہ سلام دیا جن کی والدہ ماجدہ کو حضرت کلیم نے خواب میں

وَحَيَّاهَا وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِىْ قَبِلَ اللّٰهُ خُشُوْعَهٗ وَخُضُوْعَهٗ

اور مژدہ دیا۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمدؐ پر کہ قبول کیا اللہ تعالیٰ نے جن کے خشوع اور خضوع کو

اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِىْ عَطَآءً كَامِلًا مُّكَمَّلًا عَاجِلًا مُّعَجَّلًا لِّطَاعَتِكَ وَاِطَاعَةِ

اے اللہ مجھے عطیہ دے عطیہ کامل و مکمل اور فوری طور پر جو مجھے جلد از جلد آمادہ کرنے والا ہو تیری اطاعت پر

حَبِيْبِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ اشْفِنِىْ شِفَآءً كَافِيًا وَّافِيًا

اور تیرے حبیب محمدؐ کی اطاعت پر صلی اللہ علیہ وسلم۔ اے اللہ مجھے شفاء عطا فرما ایسی شفاء جو کافی ووافی ہو

لِّدَفْعِ اَمْرَاضِ الدَّارَيْنِ وَالْكَوْنَيْنِ بِحُرْمَةِ ذَاتِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

واسطے دور کرنے دارین اور کونین کی امراض کے بطفیل حرمت محمدؐ کریم کی ذات کے۔ صلی اللہ علیہ وسلم

وَبِحُرْمَةِ صِفَاتِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِحُرْمَةِ رَاْسِ مُحَمَّدٍ صَلَّى

اور بطفیل حرمت محمدؐ کریم کی صفات کے صلی اللہ علیہ وسلم۔ اور بطفیل حرمت محمدؐ کریم کے سر ناز کے صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِحُرْمَةِ وَجْهِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِحُرْمَةِ

اللہ علیہ وسلم اور بطفیل حرمت محمدؐ کریم کے چہرہ اقدس کے صلی اللہ علیہ وسلم۔ اور بطفیل حرمت

جَبْهَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِحُرْمَةِ حَاجِبِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ

محمدؐ کریم کی پیشانی مبارک کے صلی اللہ علیہ وسلم اور بطفیل حرمت محمدؐ کریم کے ابروئے میمون کے صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِحُرْمَةِ عَيْنِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِحُرْمَةِ اُذُنِ

علیہ وسلم۔ اور بطفیل حرمت محمدؐ کریم کی چشمان منور کے صلی اللہ علیہ وسلم۔ اور بطفیل حرمت محمدؐ کریم کے گوشہائے

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِحُرْمَةِ اَنْفِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

مقدسہ کے صلی اللہ علیہ وسلم اور بطفیل حرمت محمدؐ کریم کی بینیٔ پر نور کے صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ وَبِحُرْمَةِ شَفَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِحُرْمَةِ لِسَانِ

وسلم۔ اور بطفیل حرمت محمدؐ کریم کے لبہائے مقدسہ کے صلی اللہ علیہ وسلم۔ اور بطفیل حرمت محمدؐ کریم کی زبان حق ترجمان

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِحُرْمَةِ اَسْنَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

کے صلی اللہ علیہ وسلم۔ اور بطفیل حرمت محمدؐ کریم کے دندان مبارکہ کے صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ وَبِحُرْمَةِ ذَقَنِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِحُرْمَةِ جِيْدِ مُحَمَّدٍ

وسلم۔ اور بطفیل حرمت محمدؐ کریم کی ٹھوڑی مبارک کے صلی اللہ علیہ وسلم۔ اور بطفیل حرمت محمدؐ کریم کی گردن مبارک کے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِحُرْمَةِ صَدْرِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ

صلی اللہ علیہ وسلم۔ اور بطفیل حرمت محمدؐ کریم کے سینۂ انور کے صلی اللہ علیہ وسلم اور

بِحُرْمَةِ بَطْنِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِحُرْمَةِ ظَهْرِ مُحَمَّدٍ صَلَّى

بطفیل حرمت محمدؐ کریم کے شکم مبارک کے صلی اللہ علیہ وسلم۔ اور بطفیل حرمت محمدؐ کریم کی پشت اقدس کے صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِحُرْمَةِ اَيْدِىْ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِحُرْمَةِ

اللہ علیہ وسلم اور بطفیل حرمت محمدؐ کریم کے مقدس ہاتھوں کے صلی اللہ علیہ وسلم۔ اور بطفیل حرمت

اَرْجُلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِحُرْمَةِ اَصَابِعِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ

محمدؐ کریم کے مقدس قدموں کے صلی اللہ علیہ وسلم اور بطفیل حرمت محمدؐ کریم کی مبارک انگلیوں کے صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِحُرْمَةِ اَقْدَامِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِحُرْمَةِ

علیہ وسلم۔ اور بطفیل حرمت محمدؐ کریم کے مقدس پیروں کے صلی اللہ علیہ وسلم۔ اور بطفیل حرمت

لِبَاسِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِحُرْمَةِ مَاْكُوْلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ

محمد کریم کے مبارک لباس کے صلی اللہ علیہ وسلم ۔ اور بطفیل حرمت محمد کریم کے طعام مبارک کے صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِحُرْمَةِ مَشْرُوْبِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِحُرْمَةِ

علیہ وسلم ۔ اور بطفیل حرمت محمد کریم کے مشروب مبارک کے صلی اللہ علیہ وسلم ۔ اور بطفیل حرمت

مَسْكَنِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِحُرْمَةِ عُضْوٍ مِّنْ اَعْضَآءِ مُحَمَّدٍ

محمد کریم کے مسکن مبارک کے صلی اللہ علیہ وسلم ۔ اور بطفیل حرمت محمد کریم کے ہر ہر عضو کے اعضاء مبارک سے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِحُرْمَةِ تُرَابِ اَقْدَامِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

صلی اللہ علیہ وسلم اور بطفیل حرمت محمد کریم کے قدم مبارک سے لگنے والی مٹی کے صلی اللہ علیہ

وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّادَامَ الْاَلِفُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

وآلہ وسلم ۔ اے اللہ صلواۃ بھیج محمد کریم پر جب تک باقی رہے الف ۔ اے اللہ صلواۃ بھیج

مُحَمَّدٍ مَّادَامَ الْبَآءُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّادَامَ التَّآءُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

محمد کریم پر جب تک باقی رہے باء ۔ اے اللہ صلواۃ بھیج محمد کریم پر جب تک باقی رہے تاء اے اللہ صلواۃ بھیج

مُحَمَّدٍ مَّادَامَ الثَّآءُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّادَامَ الْجِيْمُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

محمد کریم پر جب تک باقی رہے ثاء ۔ اے اللہ صلواۃ بھیج محمد کریم پر جب تک باقی رہے جیم ۔ اے اللہ صلواۃ

عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّادَامَ الْحَآءُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّادَامَ الْخَآءُ اَللّٰهُمَّ

بھیج محمد کریم پر جب تک باقی رہے حاء ۔ اے اللہ صلواۃ بھیج محمد کریم پر جب تک باقی رہے خاء ۔ اے اللہ

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّادَامَ الدَّالُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّادَامَ الذَّالُ

صلواۃ بھیج محمد کریم پر جب تک باقی رہے دال ۔ اے اللہ صلواۃ بھیج محمد کریم پر جب تک باقی رہے ذال

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّادَامَ الرَّآءُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّادَامَ

اے اللہ صلواۃ بھیج محمد کریم پر جب تک باقی رہے راء ۔ اے اللہ صلواۃ بھیج محمد کریم پر جب تک باقی رہے

الزَّآءُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّادَامَ السِّيْنُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

زاء ۔ اے اللہ صلواۃ بھیج محمد کریم پر جب تک باقی رہے سین ۔ اے اللہ صلواۃ بھیج محمد کریم پر

مَّادَامَ الشِّيْنُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّادَامَ الصَّادُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

جب تک باقی رہے شین ۔ اے اللہ صلواۃ بھیج محمد کریم پر جب تک باقی رہے صاد ۔ اے اللہ صلواۃ بھیج

مُحَمَّدٍ مَّادَامَ الضَّادُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّادَامَ الطَّآءُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

محمد کریم پر جب تک باقی رہے ضاد ۔ اے اللہ صلواۃ بھیج محمد کریم پر جب تک باقی رہے طاء ۔ اے اللہ صلواۃ بھیج

عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّادَامَ الظَّآءُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّادَامَ الْعَيْنُ اَللّٰهُمَّ

محمد کریم پر جب تک باقی رہے ظاء ۔ اے اللہ صلواۃ بھیج محمد کریم پر جب تک باقی رہے عین ۔ اے اللہ

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّادَامَ الْغَيْنُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّادَامَ الْفَآءُ

صلواۃ بھیج محمد کریم پر جب تک باقی رہے غین ۔ اے اللہ صلواۃ بھیج محمد کریم پر جب تک باقی رہے فاء

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّادَامَ الْقَافُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّا

اے اللہ صلواۃ بھیج محمد کریم پر جب تک باقی رہے قاف ۔ اے اللہ صلواۃ بھیج محمد کریم پر جب تک

دَامَ الْكَافُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّادَامَ اللَّامُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

باقی رہے کاف ۔ اے اللہ صلواۃ بھیج محمد کریم پر جب تک باقی رہے لام ۔ اے اللہ صلواۃ بھیج

مُحَمَّدٍ مَّادَامَ الْمِيْمُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّادَامَ النُّوْنُ اَللّٰهُمَّ

محمد کریم پر جب تک باقی رہے میم ۔ اے اللہ صلواۃ بھیج محمد کریم پر جب تک باقی رہے نون ۔ اے اللہ

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّادَامَ الْوَاوُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّادَامَ الْهَآءُ

صلواۃ بھیج محمد کریم پر جب تک باقی رہے واؤ ۔ اے اللہ صلواۃ بھیج محمد کریم پر جب تک باقی رہے ہاء

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّادَامَ اللَّامُ وَالْاَلِفُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّادَامَ

اے اللہ صلواۃ بھیج محمد کریم پر جب تک باقی رہے لا ۔ اے اللہ صلواۃ بھیج محمد کریم پر جب تک باقی رہے

الْيَآءُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّادَامَ الْحُرُوْفُ مِنْ اَوَّلِهٖ اِلٰى اٰخِرِهٖ

یاء ۔ اے اللہ صلواۃ بھیج محمد کریم پر جب تک باقی رہیں حروف ہجاء اول سے آخر تک

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّادَامَتِ الْمُقَطَّعَاتُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اے اللہ صلواۃ بھیج محمد کریم پر جب تک کہ باقی رہیں حروف مقطعات ۔ اے اللہ صلواۃ بھیج محمد کریم پر

مَادَامَتِ الْاٰيَاتُ الْمُتَشَابِهَاتُ فِيْ مَخْفِيِّ الْبِشَارَاتِ اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِيْ

جب تک باقی رہیں آیات متشابہات مخفی بشارات (اور اسرار و رموز) کی حالت میں۔ اے اللہ مجھے عطا فرما

مَعِيَّتَكَ وَمَعِيَّتَهٗ وَمَعِيَّةَ حَقِيْقَتِكَ وَحَقِّكَ وَحَقِيْقَتِهٖ بِحُرْمَةِ ذَاتِ

اپنی معیت اور اپنے محبوب کی معیت اور اپنی حقیقت اور حق کی معیت اور ان کی حقیقت کی معیت بطفیل ذات

مُحَمَّدٍ وَّصِفَاتِ مُحَمَّدٍ وَّبِحُرْمَةِ حُبِّ مُحَمَّدٍ وَّبِحُرْمَةِ حَالِ مُحَمَّدٍ

محمد کی اور صفات محمد کی حرمت کے اور بطفیل حب محمد کی حرمت کے اور بطفیل حال محمد کی حرمت کے

وَّخِيَالِ مُحَمَّدٍ وَّقَالِ مُحَمَّدٍ وَّبِحُرْمَةِ اِنْعَامِ مُحَمَّدٍ وَّاِكْرَامِ مُحَمَّدٍ

اور آپ کے خیال و قال کی حرمت کے۔ اور بطفیل انعام محمد و اکرام محمد

وَّاسْمِ مُحَمَّدٍ وَّجِسْمِ مُحَمَّدٍ وَّبِحُرْمَةِ رَاْسِ مُحَمَّدٍ وَّوَجْهِ مُحَمَّدٍ

اور اسم محمد و جسم محمد کی حرمت کے اور بطفیل حرمت محمد کریم کے سرناز و چہرۂ انور کے

وَّشَعْرِ مُحَمَّدٍ وَّجَبْهَةِ مُحَمَّدٍ وَّحَاجِبِ مُحَمَّدٍ وَّعَيْنَيْ مُحَمَّدٍ وَّاُذُنَيْ

اور گیسوئے محمد اور جبین محمد اور ابروئے محمد کے اور چشمانِ محمد اور گوشہائے

مُحَمَّدٍ وَّاَنْفِ مُحَمَّدٍ وَّشَفَةِ مُحَمَّدٍ وَّبِحُرْمَةِ اَسْنَانِ مُحَمَّدٍ وَّ

محمد کے بینی محمد اور لبہائے محمد کے اور بطفیل حرمت دندان محمد کے اور

لِسَانِ مُحَمَّدٍ وَّذَقَنِ مُحَمَّدٍ وَّجِيْدِ مُحَمَّدٍ وَّصَدْرِ مُحَمَّدٍ وَّبَطْنِ

زبان محمد کے اور زنخدان محمد اور گردن محمد کے۔ سینۂ محمد اور شکم

مُحَمَّدٍ وَّظَهْرِ مُحَمَّدٍ وَّاَيْدِيْ مُحَمَّدٍ وَّاَرْجُلِ مُحَمَّدٍ وَّاَصَابِعِ مُحَمَّدٍ

محمد کے اور پشت محمد کے دستہائے محمد اور پاہائے محمد کے۔ انگشتان محمد

وَّاَقْدَامِ مُحَمَّدٍ وَّلِبَاسِ مُحَمَّدٍ وَّمَاْكُوْلِ مُحَمَّدٍ وَّمَشْرُوْبِ مُحَمَّدٍ

اور کفِ پائے محمد کے۔ اور لباسِ محمد اور ماکولِ محمد کے اور مشروب محمد کے

وَّمَسْكَنِ مُحَمَّدٍ وَّكُلِّ عُضْوٍ مِّنْ اَعْضَآءِ مُحَمَّدٍ وَّبِحُرْمَةِ تُرَابِ اَقْدَامِ

اور قیام گاہ محمد کے اور بطفیل ہر ہر عضو کے اعضاء محمد سے اور بطفیل حرمت غبارِ کفِ پائے

مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ اَقْبِلْ عُذْرِيْ وَتَقَبَّلْ تَوْبَتِيْ وَتُبْ عَلَيَّ بِالْعِنَايَةِ

محمد کے۔ اے اللہ قبول فرما میری معذرت کو اور مقبول ٹھہرا میری توبہ کو اور نظر رحمت فرما مجھ پر ساتھ عنایت

الْخَاصَّةِ بِحُرْمَةِ حَبِيْبِكَ الَّذِيْ لَا يُشَارِكُهٗ فِيْ مَقَامِهِ الْخَاصِّ اَحَدٌ

خاصہ کے صدقے میں حرمت اپنے حبیب کے کہ جن کے ساتھ کوئی بھی شریک نہیں ہے ان کے مقام خاص میں

مِّنَ الْاَزَلِ اِلَى الْاَبَدِ فِيْمَا تُحِبُّهٗ وَيُحِبُّهٗ وَتَرْضَاهُ وَيَرْضَاهُ

ازل سے ابد تک اس (مقام خاص میں کہ اسے تو پسند فرماتا ہے اور وہ بھی پسند فرماتے ہیں اور تو اس پر راضی ہے اور وہ بھی اس

بِرَحْمَتِكَ الْعَامَّةِ الْوَاسِعَةِ الرَّافِعَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

پر راضی ہیں بسبب اپنی رحمت کے جو عام ہے اور وسیع و بلند مرتبت ہے۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى هَيْكَلِهٖ فِي الْهَيَاكِلِ

محمد پر اور آل سیدنا محمد پر اور ان کے سراپائے اقدس پر جملہ مجسموں میں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آل سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى جَارِحَتِهٖ فِي الْجَوَارِحِ وَجُثَّتِهٖ فِي الْجُثَّاتِ وَ

محمد پر اور آپ کے اعضاء مبارکہ پر تمام اعضاء میں اور جثہ مبارک پر تمام جثوں میں۔ اور

شَبَحِهٖ فِي الْاَشْبَاحِ وَاِرْبِهٖ فِي الْاَرَابِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

آپ کے شخص پر اشخاص میں اور ہر عضو پر اعضاء میں۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى شَخْصِهٖ فِي الْاَشْخَاصِ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر۔ اور آپ کے شخص پر اشخاص میں

وَشَدْفِهٖ فِي الشُّدُوْفِ وَعُضْوِهٖ فِي الْاَعْضَآءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

اور ان کے ڈھلواں رخسارہ پر ڈھلواں رخساروں میں اور آپ کے ہر عضو پر اعضاء میں۔ اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى حَوْبَآئِهٖ فِي الْحَوْبَاوَاتِ

سیدنا محمد پر اور آل سیدنا محمد پر اور آپ کے نفس پر نفوس میں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر۔ اور آپ کے

طَلَلِهٖ فِى الْاَطْلَالِ وَعَلٰى جَانِبِهِ الْوَحْشِيِّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

ٹیلے یا چبوترے پر ٹیلوں یا چبوتروں میں اور آپ کی اس جانب اور پہلو پر جو رفوق کیلئے معلوم اور مانوس نہیں ہے۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى خَالِهٖ فِى الْخَيْلَانِ وَعَلٰى جَانِبِهِ

محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے خال پر خالوں میں اور آپ کی اس جانب اور پہلو پر جو

الْاِنْسِيِّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

معلوم اور مانوس ہے۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

وَّعَلٰى بَتِيْلَتِهٖ فِى الْبَنَآئِلِ وَشَعْرِهٖ فِى الشُّعُوْرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

اور آپ کی باریک کمر پر باریک کمروں میں اور آپ کے (ہر ہر) بال پر بالوں میں۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى فَرْقِهٖ فِى الْفُرُوْقِ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کی مانگ پر مانگوں میں

وَسَدْلِهٖ فِى السَّادِلِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى

اور آپ کے (بغیر مانگ) پیچھے ہٹائے ہوئے بالوں پر ایسے ہی بالوں میں اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى وَفْرَتِهٖ وَلُمَّتِهٖ وَجُمَّتِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے کانوں تک پہنچے ہوئے بالوں پر اور کندھوں تک لٹکے بالوں پر اور ان دونوں مقام کے درمیان تک پہنچے بالوں پر اے

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى ذَوَائِبِهٖ فِى الذَّوَآئِبِ

اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کی مینڈھی پر مینڈھیوں میں

وَغَدِيْرَتِهٖ فِى الْغَدَآئِرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

اور گوندھی چوٹی پر گوندھی چوٹیوں میں۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى ضَفِيْرَتِهٖ فِى الضَّفَآئِرِ وَقُصَّرِهٖ فِى الْمُقَصِّرِيْنَ

سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کی زلف پر زلفوں میں۔ اور آپ کے کٹے ہوئے بالوں پر قصر کرانے والوں میں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے

حَلْقِهٖ فِى الْمُحَلِّقِيْنَ وَفُوْدِهٖ فِى الْاَفْوَادِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

حلق کئے ہوئے بالوں پر حلق کرانے والوں میں۔ اور آپ کے گیسو پر گیسوؤں میں۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى خِفَافِهٖ فِى الْاَخِفَّةِ وَ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے گھنگریالے بالوں پر ایسے بالوں میں اور

شَيْبَتِهٖ فِى الشَّيْبَاتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

آپ کے بالوں کی سفیدی پر بالوں کی سفیدیوں میں۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى شَمَطِهٖ فِى الشَّمَطَاتِ وَشَعْرِهٖ فِى الْاَشْعَارِ

سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے سیاہ و سفید بالوں کے مجموعہ پر ایسے مجموعات میں اور آپ کے ہر بال پر بالوں میں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے

حِبَاكِهٖ فِى الْحُبُكِ وَرَاْسِهٖ فِى الرُّءُوْسِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

کربند پر کربندوں میں۔ اور سر ناز پر سروں میں۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى ذَرْوَتِهٖ فِى الذُّرٰى وَ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کی چوٹی پر چوٹیوں میں۔ اور

شُوَاتِهٖ فِى الشَّوٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ

آپ کی کھوپری کے چمڑے پر ان چمڑوں میں۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى سِمَاقِهٖ وَجَلَجَلَتِهٖ فِى الْجَلَجِ وَعَلٰى جُمْجُمَتِهٖ

سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے سری ہڈی پر موجود باریک جھلی پر اور اس کی جنبش و لرزش پر جنبشوں میں

وَقَاعِدَةِ دِمَاغِهٖ وَعَلٰى عَظْمِهِ الْوَتَدِيِّ فِى الْعِظَامِ وَجُدْرَانِ

اور آپ کی کھوپری پر اور آپ کے دماغ کے بنیاد و اساس والے حصہ پر۔ اور آپ کی سیدھی ہڈی پر ہڈیوں میں اور آپ کے سر اقدس کے اطراف والی

رَاْسِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہڈیوں پر۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

وَّعَلٰى عَظْمِ جَبْهَتِهٖ فِى الْجِبَاهِ وَعَظْمِ قِمَحْدُوَتِهٖ فِى الْعِظَامِ وَعَلٰى

اور آپ کی پیشانی والی ہڈی پر ہڈیوں میں۔ اور سراقدس کی پچھلی جانب والی ہڈی پر ہڈیوں میں اور آپ کے

عَظْمَيْهِ الْحَجَرَيْنِ وَقُحْفِهٖ فِى الْاَقْحَافِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

(سراقدس) کے اردگرد کی دو ہڈیوں پر۔ اور آپ کی کھوپری کے بالائی (پیالہ نما) حصّہ پر بالائی حصوں میں۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى دَرْزِهٖ فِى الدُّرُوْزِ الْاِكْلِيْلِىِّ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر۔ اور آپ کے (دماغ کے) جوڑ اور اتصال پر اتصالات میں۔

وَدَرْزِهِ الْاُمِّىِّ وَدَرْزِهِ السَّهْمِىِّ وَدَرْزَيْهِ الْقِشْرِيَّيْنِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اور تاج کی محیط پٹی جیسے پردے اور وسطی پردے اور جوڑ پر اور تیر جیسے سیدھے پردے پر اور چھال کی مانند محیط دو پردوں پر اے اللہ صلواۃ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى شَاْنِهٖ فِى

وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر۔ اور آپ کے حال عظیم پر

الشُّؤُوْنِ وَيَافُوْخِهٖ فِى الْيَافِيْخِ وَمَفْرِقِهٖ فِى الْمَفَارِيْقِ وَغِشَآءِ فَوْقَ

احوال میں۔ اور آپ کے تالو (اور وسط راس) پر تالوؤں میں اور آپ کی مانگ پر مانگوں میں اور کھوپری کے بالائی حصّہ کے

قِحْفِهٖ فِى الْاَغْشِيَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى

اُوپر والے پردہ پر پردوں میں۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اُمِّهِ الْغَلِيْظَةِ وَاُمِّ دِمَاغِهٖ وَمُخِّهٖ فِى

سیدنا محمد کی آل پر۔ اور آپ کی موٹی جھلی پر۔ اور دماغ والی جھلی پر (جس میں وہ لپٹا ہوتا ہے) اور آپ کی ہڈیوں کے گودے اور

الْاَمْخَاخِ وَدِمَاغِهٖ فِى الْاَدْمِغَةِ وَغِشَائَيْنِ تَحْتَ دِمَاغِهٖ وَبَطْنِ

بھیجے پر گودوں میں اور آپ کے دماغ پر دماغوں میں اور ان دو پردوں پر جو آپ کے دماغ کے نیچے ہیں۔ اور آپ کے دماغ کے

دِمَاغِهِ الْمُقَدَّمِ وَالْاَوْسَطِ وَالْمُؤَخَّرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

بطن مقدم۔ اوسط اور مؤخر پر۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى مَجْمَعِ بَطْنَيْهِ فِى الْمَجَامِعِ وَ

محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے (دماغ کے) دونوں مقامات اتصال پر مقامات اتصال میں اور

شَبَكَتِهٖ فِى الشَّبَكَاتِ وَدُوْدَتِهٖ فِى الدِّيْدَانِ وَحِجَابَىْ دِمَاغِهٖ فِى

دماغ کی جالی پر جالیوں میں۔ اور آپ کے دماغ کے جرثومہ پر جراثیم میں۔ اور آپ کے دماغ کے دونوں پردوں پر

الْحُجُبِ وَمَعْصِرَتِهٖ فِى الْمَعَاصِرِ وَقِمَّتِهٖ فِى الْقِمَمِ وَحَالِقِ رَاْسِهٖ

پر جملہ پردوں میں۔ اور رس کے نچوڑنے کی جگہ پر نچوڑنے کے مقامات میں اور آپ کے سراقدس کی انتہائی بلند جگہ پر بلند جگہوں میں۔ اور آپ کے سراقدس

فِى الرُّءُوْسِ وَفَاسِرَ رَاْسِهٖ فِى الْاُفُوْسِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

کے وسط میں تمام سروں میں اور آپ کے سر کے مؤخر میں ابھری ہوئی ہڈی پر ان ہڈیوں میں۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى مِنْقَارِ قِحْفِهٖ فِى

سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر اور آپ کی کھوپری کی اگلی نوک پر

الْاَحْقَافِ وَنُقْرَتِهٖ فِى النُّقَرِ وَمَسَامِهٖ فِى الْمَسَامَاتِ وَمَشِيْمَتِهٖ

کھوپریوں میں۔ اور کھوپری کے گڑھے پر تمام گڑھوں میں۔ اور آپ کے ہر مسام پر تمام مساموں میں اور آپ کے (معدہ کے)

وَجِلْدِهٖ فِى الْجُلُوْدِ وَصُرْمِهٖ فِى الْاَصْرَامِ وَلَحْمِهٖ فِى اللُّحُوْمِ وَ

پردے پر اور جلد پر جلدوں میں اور آپ کی کھال پر کھالوں میں اور گوشت پر گوشتوں میں اور

مُضْغَتِهٖ فِى الْمُضَغِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

گوشت کے لوتھڑے پر لوتھڑوں میں۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد اور

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى شَحْمِهٖ فِى الشُّحُوْمِ وَسَمِيْنِهٖ فِى السِّمَانِ وَ

سیدنا محمد کی آل پر۔ اور آپ کی چربی پر چربیوں میں۔ اور چربی والے گوشت پر گوشتوں میں اور

شَرْحَتِهٖ فِى الشَّرِحَاتِ وَغِشَائِهٖ فِى الْاَغْشِيَةِ وَعَصَبِهٖ فِى الْاَعْصَابِ

آپ کے گوشت کے ہر ہر ٹکڑے پر ٹکڑوں میں۔ اور ہر ہر پردے پر پردوں میں اور ہر پٹھے پر پٹھوں میں

وَعُضَلَتِهٖ فِى الْعُضَلَاتِ وَوَتْرِهٖ فِى الْاَوْتَارِ وَرِبَاطِهٖ فِى الرِّبَاطَاتِ

اور ہر عضلہ (سخت پٹھے) پر عضلات میں۔ اور ہر وتر (تار) پر اوتار میں اور ہر جوڑ پر (جو ذریعہ ربط ہے) جوڑوں میں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى لِيْفِهٖ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کی ہر خشک رگ پر

فِى اللِّيْفَاتِ وَعِرْقِهٖ فِى الْعُرُوْقِ وَعُرُوْقِهِ الضَّوَارِبِ وَالسَّوَاكِنِ وَالشَّعِرِيَّةِ

رگوں میں اور ہر خون والی رگ پر رگوں میں۔ اور آپ کی متحرک رگوں اور ساکن رگوں پر اور بالوں کو

وَوَرِيْدِهٖ فِى الْاَوْرِدَةِ وَشِرْيَانِهٖ فِى الشَّرَايِيْنِ وَشَظِيَّةِ عُرُوْقِهٖ فِى

ان کی غذا پہنچانے والی رگوں پر اور آپ کی گردن والی رگ پر ان رگوں میں۔ اور آپ کی سُرخ خون کے دوران کے ساتھ پھڑکنے والی رگ پر

الشَّظَايَا وَقِيْفَالِهٖ وَاَكْحَلِهٖ وَبَاسِلِيْقِهٖ وَحَبْلِ ذِرَاعِهٖ وَاُسَيْلِمِهٖ وَ

ان رگوں میں اور رگوں کے مجموعہ پر جملہ مجموعات میں۔ اور آپ کی کہنی کے قریب والی قابل فصد رگ اور رگ اکحل اور باسلیق پر اور کلائیوں والے پٹھے پر اور چوڑی

وَاَبْطِيْهِ وَمَابِضِهٖ وَعِرْقِ نِسَائِهٖ سُبْحَانَكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ يَا رَبَّ كُلِّ

والی ہڈیوں پر اور آپ کی دونوں بغلوں والے پٹھوں پر اور آپ کے زانوں کے اندرونی حصے پر۔ اور آپ کے ران والی رگ پر۔ پاک ہے تو نہیں کوئی معبود برحق مگر تو ہی اے رب

شَيْءٍ وَّوَارِثَهٗ وَرَازِقَهٗ وَرَاحِمَهٗ يَا اِلٰهَ كُلِّ شَيْءٍ اِنْقَادَتْ رِقَابُ

ہر شئی کے اور ان کے وارث و رازق اور ان پر رحم فرمانے والے۔ اے ہر چیز کے معبود تابعدار ہو گئی ہیں گردنیں

الْمَوْجُوْدَاتِ لَكَ وَاُهْوِجَتِ الْمَحْسُوْسَاتُ وَالْمُجَرَّدَاتُ بِعَطَافِ رِزْقِكَ

موجودات کی تیرے لیے۔ اور جلدی و عجلت میں ڈال دیے گئے ہیں محسوسات اور مجردات بسبب میلان کے طرف تیرے رزق

وَمَنِّكَ وَاُهْوِجَتِ الْعُقُوْلُ فِىْ اِدْرَاكِ حُكْمِكَ فِىْ تَوْرِيْقِكَ وَالْاَوْهَامُ

اور احسان کے۔ اور جلد باز بنا دیے گئے ہیں عقول تیرے حکم کے پانے میں تیرے بابرگ و بار کرنے میں (نباتات کو) اور اوہام

رَجِلَةٌ فِىْ طُرُقِ اَحَدِيَّتِكَ وَسُبْحَانِيَّتِكَ وَالْاَجْسَامُ نَزِيْلَةٌ اِنْ لَّمْ تَحْمِ قَهْرُكَ وَ

پاپیادہ چلنے والے ہیں تیری احدیت و یکتائی اور تقدس و تنزاہت کے راستوں میں۔ اور اجسام باہم جدا اور پراگندہ ہو جائیں اگر قلیل سا ظاہر ہو قہر

اَنْوَرَتْ اِنْ تَلَاْلَاْتْ رُبُوْبِيَّةُ رَحْمَتِكَ وَالْمَلَكُوْتُ مُرْتَعِشَةٌ مِّنْ هَيْبَتِكَ

تیرا اور وہ چمک اٹھیں گے اگر چمکے تیری رحمت کی ربوبیت۔ اور عالم بالا و پست لرزہ براندام ہے تیری ہیبت

وَجَلَالِكَ وَالْاَوْلِيَآءُ اِنْ رَقَتْ اِلٰى تَرَفُّعِ مُشَاهَدَتِكَ وَالْاَنْبِيَآءُ عَرَجَتْ

اور جلال سے۔ اور اولیاء (کی نگاہیں) سفید ہو گئی ہیں تیرے مشاہدے کیلئے بلندی کی طرف اُٹھنے کی وجہ سے۔ اور انبیاء علیہم السلام بلند ہو گئے

اِلٰٓى اُمُوْرِ رُبُوْبِيَّتِكَ فَاَخَذُوْا مِنْكَ وَرَسُوْلِكَ حَظًّا مِّنْ دَعْوَتِكَ وَطُعْمَةً

تیرے امور ربوبیت کی طرف پس انہوں نے حاصل کر لیا ہے تجھ سے اور تیرے رسول سے حصہ تیری (بارگاہ میں کی گئی) دعاؤں سے اور نصیبہ

وَّلَمْعَةً مِّنْ نُّوْرِكَ اَللّٰهُمَّ يَسِّرْ لَنَا الْعُرُوْجَ اِلٰى سَمَآءِ قُدْسِكَ مَرْزُوْقًا

اور چمک (حاصل کر لی ہے) تیرے نور سے۔ اے اللہ آسان فرما ہمارے لیے رسائی اپنے آسمان قدس تک آنحالیکہ عطا کیے ہوں ہم (تیری

بِاَنْوَارٍ اِمْتَلَاَتْ حَوَاسِّىْ وَقَلْبِىْ بِغِذَآءِ نُوْرٍ خَاصٍّ وَّاَنْزِلِ الْحُجُبَ

طرف سے) انوار کہ بھر جائیں میرے تمام حواس اور میرا دل خاص نورانی غذاء کے ساتھ۔ اور نازل فرما ظلمانی حجابات جو کہ

الظُّلْمَانِيَّةَ الَّتِىْ هِىَ مَوَانِعُ لِوُصُوْلِكَ وَسُدَّ لِاَعْدَآئِكَ وَاَعْدَآءِ رُسُلِكَ وَ

مانع ہیں تیری طرف وصول سے۔ اور رکاوٹ ہیں تیرے اعداء اور تیرے رسل کرام کے اعداء کے لیے (وصول حق میں) اور

سَيِّرْنِىْ وَطَيِّرْنِىْ فِىْ صِفَاتِكَ الَّتِىْ هِىَ فُرُوْعُ ذَاتِكَ هٰذَا اَعْظَمُ تَرْبِيَةٍ

مجھے چلا بلکہ پرواز عطا فرما اپنی صفات میں جو کہ فرع (اور اثر و اقتضاء ہیں) تیری ذات کا۔ یہی عظیم تر تربیت ہے

مِّنْ عِنْدِكَ وَلَا تُلْقِنَا فِىْ شَدَآئِدِ اَمْرِكَ وَحَوَادِثِ دَهْرِكَ فَاَكُوْنَ

تیری طرف سے اور نہ پھینک ہمیں شدائد امر میں اور حوادث دھر میں۔ ورنہ میں ہو جاؤں گا

مَمْنُوْعًا مِّنْ تَحْصِيْلِ خَيْرَاتِكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ وَّعَبْدِ

محروم تیری خیرات کے حاصل کرنے سے۔ نہیں کوئی معبود برحق مگر تو ہی۔ جو کہ رب ہے ہر شئی اور ہر عبد کا

وَّوَارِثُ كُلِّ نَفْسٍ وَّمُعِيْدُ كُلِّ شَخْصٍ مِّنْ تَحْتِ جَوَاهِرِ تُرَابٍ هِىَ

اور ہر نفس کا وارث ہے۔ اور دوبارہ مکمل کر کے لوٹانے والا ہے ہر شخص کا جواہر خاکی کے نیچے سے اور یہ (اعادہ)

مَقْدُوْرُكَ فَلَا يَلْتَصِقُ ذَرَّةٌ اِلٰى غَيْرِ ذَرَّةٍ وَّتُعِيْدُ كُلًّا عَلٰى هَيْئَةٍ

تیری ہی قدرت میں ہے پس نہیں متصل ہو گا کوئی ذرہ (اس شخص کا) کسی دوسرے کے ذرہ سے اور لوٹائے گا تو ہر ایک کو اس کی

نَشْاَةٍ اَوَّلِيَّةٍ مِّنْ غَيْرِ قُصُوْرٍ فِىْ مَادَّةٍ وَّلَا عَوَارِضِهَا فِىْ نَشْاَةٍ ثَانِيَةٍ

نشاۃ اولیٰ اور تخلیق اول کی ہیئت پر بغیر کسی کمی کے مادہ میں اور عوارض میں دوسری نشاۃ میں بھی

بِحَقِّ السُّبُّوْحِيَّةِ الْقُدُّوْسِيَّةِ الْعَرْشِيَّةِ الْكُرْسِيَّةِ سَخِّرْ لَنَا الْاَرْوَاحَ

صدقے میں تنزاہت اور تقدس عرش و کرسی کے مسخر فرما ہمارے لیے ارواح قدسیہ

الْقُدْسِيَّةَ وَالْمَلٰٓئِكَةَ لَا تَسَلَّفَ اِلَى اللَّاهُوْتِيِّ وَاَتَسَلَّفَ اِلَى الْجَبَرُوْتِيِّ

اور ملائکہ کو تاکہ میں ان کو وسیلہ بناؤں مقام لاہوت کی طرف اور ان سے توسل کروں مقام جبروت کی طرف (رسائی کے لیے)

اَللّٰهُمَّ وَاٰتِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَا نِ الَّذِيْ وَ

اے اللہ اور عطا فرما اپنے محبوب کو مقام وسیلہ اور امتیازی فضیلت اور قائم فرما ان کو مقام محمود میں جس کا

عَدْتَّهٗ وَاٰتِهٖ نِهَايَةَ مَا يَنْبَغِيْ اَنْ يَّسْاَلَهُ السَّآئِلُوْنَ اَللّٰهُمَّ اَبْلِغْهُ عَنَّا

تو نے انہیں وعدہ دے رکھا ہے۔ اور عطا کر آپ کو انتہائی وسیع ذخائر نعمتوں کے جو لائق ہے کہ سوال کریں ان کا سوال کرنے والے۔ اے اللہ پہنچا

السَّلَامَ وَارْدُدْ عَلَيْنَا مِنْهُ السَّلَامَ وَاَتْبِعْهُ مِنْ اُمَّتِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ مَا تَقَرُّ

انہیں ہماری طرف سے سلام اور لوٹا ہم پر ان کی طرف سے سلام اور تابع بنا ان کے اُمت اور اولاد میں سے اس قدر کہ ٹھنڈی ہو جائیں

بِهٖ عَيْنُهٗ يَا مُدَبِّرُ يَا فَاطِرُ اَللّٰهُمَّ اَنَا الْفَقِيْرُ الْمُحْتَاجُ اِلَيْكَ وَلَوْلَا

اس مقدار کے ساتھ آنکھیں اُن کی۔ اے آغاز میں انجام پر نظر رکھنے والے۔ اے پیدا کرنے والے۔ اے اللہ میں تیری طرف فقیر و محتاج ہوں اور

هِدَايَتُكَ وَاِلْاٰءُكَ لَهَمَتْنِيْ كُلُّ شَيْءٍ بِالسُّوْءِ وَالضَّرَّآءِ فِيْ قَضَآءِ حُكْمِكَ

اگر نہ ہو تیری ہدایت اور تیرے الغامات تو البتہ ہر چیز غمزدہ کرے گی مجھے ساتھ برائی اور ضرر رسانی کے تیرے حکم کو پورا کرنے میں

اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ اَنْتَ وَمَلٰٓئِكَتُكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَ

میں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ صلواۃ بھیجے تو اور تیرے تمام ملائکہ محمد کریم پر جو تیرے عبد اور رسول و

نَبِيِّكَ اَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ اِنَّكَ رَافِعُ الدَّرَجَاتِ

نبی ہیں ان تمام صلوات سے افضل ترین صلوات جو تو نے بھیجی ہوں کسی بھی فرد پر اپنی مخلوق میں سے۔ بیشک تو ہی درجات کو بلند کرنے والا ہے

اَللّٰهُمَّ ارْفَعْ دَرَجَتَهٗ وَاَكْرِمْ مَقَامَهٗ وَثَقِّلْ مِيْزَانَهٗ وَاَجْزِلْ ثَوَابَهٗ وَاَفْلِجْ

اے اللہ بلند فرما آپ کے درجہ کو اور عزت والا بنا آپ کے مقام کو۔ بھاری کر آپ کے میزان کو اور عظیم و جزیل بنا آپ کے ثواب کو اور روشن فرما

حُجَّتَهٗ وَاَظْهِرْ مِلَّتَهٗ وَاَضِئْ نُوْرَهٗ وَاَدِمْ كَرَامَتَهٗ وَاَلْحِقْ بِهٖ مِنْ ذُرِّيَّتِهٖ

آپ کی حجت کو اور غالب فرما آپ کی ملت کو اور چمکا دے آپ کے نور کو اور دائمی بنا آپ کی عزت و کرامت کو اور لاحق فرما ساتھ آپ کے آپ کی اولاد سے

وَاَهْلِ بَيْتِهٖ مَا تَقَرُّ بِهٖ عَيْنُهٗ وَعَظِّمْهُ فِي النَّبِيِّيْنَ الَّذِيْنَ خَلَوْا قَبْلَهٗ

اور اہل بیت سے اتنی عظیم مقدار کو کہ ٹھنڈی ہو جائیں بسبب ان کے آنکھیں آپ کی۔ اور عظمت بخش آپ کو ان تمام انبیاء میں جو آپ سے پہلے گزر گئے ہیں

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ مُحَمَّدًا اَكْثَرَ النَّبِيِّيْنَ تَبَعًا وَّاَكْثَرَهُمْ اُزَرَآءَ وَاَفْضَلَهُمْ

اے اللہ بنا تو محمد کریم کو تمام انبیاء سے اکثر متبعین والا۔ اور ان تمام سے زیادہ وزراء والا اور افضل ترین ان تمام سے

كَرَامَةً وَّنُوْرًا وَّاَعْلَاهُمْ دَرَجَةً وَّاَفْسَحَهُمْ فِي الْجَنَّةِ مَنْزِلًا اَللّٰهُمَّ

ازروئے کرامت اور نور کے اور بلند ترین ان سے ازروئے درجات کے اور کشادہ ترین ان سب سے ازروئے جنتی منزل و مسکن کے۔ اے

اجْعَلْ فِي السَّابِقِيْنَ غَايَتَهٗ وَفِي الْمُنْتَخَبِيْنَ مَنْزِلَهٗ وَفِي الْمُقَرَّبِيْنَ

اللہ بنا تو سبقت لے جانے والوں میں اطرف اپنی ذات کے انہایت ان کے لیے۔ اور انتخاب کئے ہوئے برگزیدگان میں منزل ان کی اور مقربین

دَارَهٗ وَفِي الْمُصْطَفَيْنَ مَنْزِلَهٗ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ عِنْدَكَ

میں مکان ان کا اور چنے ہوئے لوگوں میں منزل ان کی۔ اے اللہ بنا انہیں سب عزت والوں سے زیادہ عزت والے نزدیک اپنے

مَنْزِلًا وَّاَفْضَلَهُمْ ثَوَابًا وَّاَقْرَبَهُمْ مَّجْلِسًا وَّاَنْبَتَهُمْ مَّقَامًا وَّاَصْوَبَهُمْ

ازروئے منزل کے۔ اور سب سے افضل ازروئے ثواب کے۔ اور سب سے قریب تر ازروئے نشست کے اور مضبوط تر ازروئے مقام کے اور صواب ترین

كَلَامًا وَّاَنْجَحَهُمْ مَّسْاَلَةً وَّاَفْضَلَهُمْ لَدَيْكَ نَصِيْبًا وَّاَعْظَمَهُمْ فِيْمَا

ازروئے کلام کے اور کامیاب ترین ازروئے سوال کے اور افضل ترین نزدیک اپنے ازروئے نصیب کے اور عظیم تر ازروئے رغبت کے

عِنْدَكَ رَغْبَةً وَّاَنْزِلْهُ فِيْ غُرُفَاتِ الْفِرْدَوْسِ مِنَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰى

(ان نعمتوں) میں جو تیرے پاس ہیں۔ اور منزل عطا کر انھیں جنت الفردوس کے بالاخانوں میں بلند ترین درجات سے

الَّتِيْ لَا دَرَجَةَ فَوْقَهَا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ مُحَمَّدًا اَصْدَقَ قَائِلٍ وَّاَنْجَحَ

کہ نہیں ہے کوئی درجہ ان سے بلند۔ اے اللہ بنا محمد کریم کو سب سے سچا کلام کرنے والا۔ اور سب سے کامیاب و سرفراز

سَآئِلٍ وَّاَوَّلَ شَافِعٍ وَّاَفْضَلَ مُشَفَّعٍ وَّشَفِّعْهُ فِيْ اُمَّتِهٖ بِشَفَاعَةٍ

سوال والتجا کرنے والا۔ سب سے پہلا شفاعت کرنے والا اور سب سے پہلا شفاعت قبول کیا جانے والا۔ اور انھیں اپنی اُمت میں شفیع بنا

يَّغْبِطُهٗ بِهَا الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ وَاِذَا مَيَّزْتَ عِبَادَكَ بِفَصْلِ

ایسی شفاعت کے ذریعے کہ رشک کریں آپ کے ساتھ بسبب اس کے تمام پہلے اور پچھلے اور جب تو ممتاز ٹھہرائے اپنے بندوں کو

قَضَائِكَ فَاجْعَلْ مُحَمَّدًا فِي الْاَصْدَقِيْنَ قِيْلًا وَّالْاَحْسَنِيْنَ عَمَلًا وَّ

اپنی حتمی قضاء کے ساتھ تو کرنا محمد کریم کو ان لوگوں میں جو سب سے سچے ہیں ازروئے قول کے۔ اور خوبتر ہیں ازروئے اعمال کے۔ اور

فِی الْمَهْدِیِّیْنَ سَبِیْلًا ط اَللّٰهُمَّ اَبْلِغْهُ عَنَّا السَّلَامَ كَمَا ذُكِرَ السَّلَامُ وَالسَّلَامُ

ہدایت یافتہ ہیں راہ حق کے۔ اے اللہ پہنچا آپ کو ہماری طرف سے سلام جیسے کہ ذکر کیا گیا ہے سلام کا" اور سلام ہو

عَلَى النَّبِیِّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَللّٰهُمَّ اَعْطِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِیْلَةَ

نبی مکرم پر اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ؛ اے اللہ عطا فرما محمد کریم کو مقام وسیلہ

وَالْفَضْلَ وَالْفَضِیْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِیْعَةَ اَللّٰهُمَّ عَظِّمْ شَانَهٗ وَ

اور فضل اور فضیلت اور درجہ عالیہ۔ اے اللہ عظیم بنا شان ان کی اور

بَیِّنْ بُرْهَانَهٗ وَاَبْلِجْ حُجَّتَهٗ وَاَبْلِغْ مَاْمُوْلَهٗ فِیْ اَهْلِ بَیْتِهٖ وَ

واضح کر برہان ان کی۔ اور روشن کر حجت ان کی۔ اور پہنچا (انہیں) ان کی آرزو تک ان کے اہل بیت میں اور

اُمَّتِهٖ اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا تُزْلِفُ بِهٖ قُرْبَهٗ وَتُقَرِّبُهٗ

امت میں۔ اے اللہ پہنچا انہیں مقام محمود تک کہ نزدیک کرے بسبب اس کے قربت ان کی اور ٹھنڈی کرے بسبب اس مقام کے

عَیْنَهٗ یَغْبِطُهٗ بِهِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ اَللّٰهُمَّ اٰتِ اَهْلَ بَیْتِ

آنکھیں ان کی جبکہ رشک کریں ان کے ساتھ بسبب اس کے تمام اولین و آخرین۔ اے اللہ عطا فرما اپنے نبی مکرم کے اہل

نَبِیِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَفْضَلَ مَآ اٰتَیْتَ اَحَدًا مِّنْ اَهْلِ

بیت کو صلی اللہ علیہ و سلم افضل ترین جزاء اس سے جو دی ہے تو نے کسی کو مرسلین کے

بُیُوْتِ الْمُرْسَلِیْنَ وَاجْزِ اَصْحَابَ نَبِیِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

اہل بیت میں سے۔ اور بدلہ دے اپنے نبی مکرم کے اصحاب کو صلی اللہ علیہ وعلیہم وسلم

اَفْضَلَ مَا جَازَیْتَ اَحَدًا مِّنْ اَصْحَابِ الْمُرْسَلِیْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

افضل ترین بدلہ اس سے جو دیا ہے تو نے کسی کو بھی مرسلین کے اصحاب میں سے۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى مَفْصِلِهٖ

وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے اعضاء کے جوڑوں پر جو مضبوط ہیں

الْمُوْثِقِ وَمَفْصِلِهِ السَّلِیْسِ وَمَفْصِلِهِ الْعُسِرِ وَمَفْصِلِهٖ فِی الْمَفَاصِلِ

اور آپ کے (اعضاء کے) لزم جوڑوں پر اور آپ کے سخت جوڑ پر اور آپ کے ہر جوڑ پر جوڑوں میں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آل سیدنا محمد پر اور آپ کے

اِصَافِنِهٖ وَوَصْلِهٖ فِی الْاَوْصَالِ وَسَلَامِیْهِ فِی السَّلَامِیَّاتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

ٹخنے کے نیچے والی رگ پر اور پیوند پر تمام پیوندوں میں۔ اور آپ کے ٹھوس ہڈیوں والے حصوں پر ایسے حصوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام

عَلٰى سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى عَظْمِهٖ فِی الْعِظَامِ وَشَاشَتِهٖ

بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کی ہر ہڈی پر ہڈیوں میں اور آپ کی ہر نرم ہڈی کے سرے پر

فِی الْمُشَاشِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

نرم ہڈیوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور

وَّعَلٰى غُضْرُوْفِهٖ فِی الْغَضَارِیْفِ وَنَقْیِهٖ فِی الْاَنْقَاءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

آپ کے کندھے کی ہڈی پر ان ہڈیوں میں اور آپ کی ہڈیوں کے گودے اور بھیجے پر گودوں اور بھیجوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج

عَلٰى سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى جَبْهَتِهٖ وَجَبِیْنِهٖ فِی

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کی پیشانی پر پیشانیوں میں اور آپ کی جبین پر

الْاَجْبَانِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

جبینوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

وَّعَلٰى نَاصِیَتِهٖ فِی النَّوَاصِیْ وَقُصَّتِهٖ فِی الْقُصَصِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ

اور آپ کی پیشانی کے بالوں پر ان بالوں میں اور آپ کے بالوں کے مجموعہ پر ایسے مجموعات میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و

سَلِّمْ عَلٰى سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى سِرَارِهٖ فِی الْاَسَارِیْرِ

سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے (ہاتھوں اور ماتھے کی) لکیروں اور خطوط پر ان خطوط میں

وَلُطَاتِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

اور سر کی ہڈی اور چمڑے کے درمیانی پردے پر۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے

حَاجِبِهٖ فِی الْحَوَاجِبِ وَصُدْغَیْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

(سر دو) ابرو پر ابروؤں میں۔ اور آپ کی پیشانی کی دونوں جانبوں پر۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور

وَعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی حَاجِبَیْہِ وَاُسْکُفَّتِہٖ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے دونوں ابروؤں پر اور آنکھوں کے پچھلے ہر پپوٹے پر۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی جَفْنَیْہِ فِی الْاَجْفَانِ وَ

سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر اور آپ کی ہر پلک پر پلکوں میں اور

حِمْلَاقِ عَیْنَیْہِ فِی الْحَمَالِیْقِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

آپ کی ہر آنکھ کے پپوٹے کے اندرونی حصے پر ان کے اندرونی حصوں میں۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر

وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی ھُدْبَیْہِ فِی الْاَھْدَابِ وَمَنْبَتِ

اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کی گھنی پلکوں پر ان لمبی پلکوں میں اور ان کے اگنے کے مقام پر

ھُدْبَیْہِ فِی الْمَنَابِتِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

ایسے منابت و مقامات میں۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور

عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی شُفْرَیْہِ فِی الْاَشْفَارِ وَبَصَرِہٖ فِی

سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کی مژگان پر جملہ مژگان میں اور بصر پر

الْاَبْصَارِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا

تمام ابصار میں۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی عَیْنِہٖ فِی الْعُیُوْنِ وَطَبَقَاتِ عَیْنِہٖ فِی الْاَعْیُنِ

محمد کی آل پر اور آپ کی ہر آنکھ پر آنکھوں میں اور ہر آنکھ کے طبقات پر آنکھوں میں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کی آنکھ کے

طَبَقَتِہِ الْمُلْتَحِمَۃِ فِی الطَّبَقَاتِ وَقَرْنِیَّتِہٖ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

طبقۂ ملتحمہ پر اور طبقۂ قرنیہ پر طبقات چشم میں۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی طَبَقَتِہِ الْعِنَبِیَّۃِ وَطَبَقَتِہِ الْعَنْبُوْتِیَّۃِ

محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کی آنکھ کے طبقۂ عنبیہ اور طبقۂ عنکبوتیہ پر

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ شِفَآءً بَدَنِیًّا وَّقَلْبِیًّا وَّقُوَّۃً ظَاھِرِیَّۃً وَّبَاطِنِیَّۃً وَ

اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بدن اور قلب کی شفاء کا۔ اور ظاہری و باطنی قوت کا۔ اور (یہ کہ) کہ

ثَبِّتْنِیْ عَلَی الطَّرِیْقَۃِ الْمُحَمَّدِیَّۃِ بِلَا مِثَالٍ خَلَا مِنْ غَیْرِہٖ اَحْدَثْتَ لَنَا

مجھے ثابت قدم رکھے محمدی طریقہ پر ساتھ ایسی ثابت قدمی کے جس کی، پہلے مثال موجود نہ ہو دوسرے کسی شخص میں۔ پیدا فرما ہمارے

الْعَجَائِبَ وَالْبَدَائِعَ الَّتِیْ لَمْ تَکُنْ فِیْنَا مَکُوَّنَۃً وَّلَمْ تَکُنْ نَفْسِیْ

لیے عجائب اور انوکھے امور جو کہ پہلے ہم میں موجود نہیں کئے گئے تھے۔ اور میرا نفس ان کے ساتھ

مَوْصُوْفَۃً بِھَا اِمَّا لِعَدَمِ الْقَابِلِیَّۃِ اَوِ السَّبَبِ الْحَائِلِ اَوِ الْعِلَّۃِ الْمُقْتَضِیَۃِ

موصوف نہیں تھا۔ خواہ اہلیت نہ ہونے کی وجہ سے یا کسی سبب مانع کی وجہ سے یا سبب اس علت کے جو مقتضی ہے

الصَّبَائِیَّۃِ غَیْرِ الْحَامِلَۃِ لِاَسْرَارِ الْعَظَمَۃِ الْبَارِیَۃِ السَّارِیَۃِ الْمُحِیْطَۃِ اٰثَارُھَا

اس عدم اتصاف کی جو کہ بجھنے والی علت ہے جو نہیں برداشت کر سکنے والی عظمت الٰہیہ کے اسرار کو جو سرایت کئے ہوئے (ہر ہر موجود میں) اور احاطہ کئے ہوئے

بِالنُّفُوْسِ الْمَقْدُوْرَۃِ الْمَقْھُوْرَۃِ الْمُذَلَّلَۃِ تَحْتَ الْاِطَاعَۃِ وَسَخِّرْ لِیْ

ہیں آثار اس کے ان نفوس کا جو (اللہ تعالیٰ) کی قدرت اور قہر کے نیچے مغلوب و مقہور ہیں اور اطاعت کے لیے کمربستہ ہیں۔ اور مسخر فرما میرے لیے

النُّفُوْسَ السَّمَاوِیَّۃَ وَالْاَرْضِیَّۃَ مُبَلِّغَۃً لِّنَفْسِنَا اِلٰی دَرَجَاتِھَا الدَّانِیَۃِ

آسمانی اور ارضی نفوس (مدبرہ) کو جو پہنچانے والے ہوں ہمارے نفوس کو ان کے درجات تک جو قریب ہیں

بِالْعُقُوْلِ ثُمَّ اقْدِرْنِیْ عَلٰی جَعْلِ نَفْسِیْ لَطِیْفَۃً بِحَیْثُ تَرٰی رُوْحِیْ وَ

عقول کے درجات کے۔ پھر قدرت بخش مجھے نفس کو اس طرح لطیف بنانے پر کہ وہ مشاہدہ کرے میری روح کا۔ اور

تَتَبَلَّغُ نَفْسِیْ بِغِذَآءِ اَلْوَانِ النِّعَمِ النُّوْرِیَّۃِ غَیْرِ الْمُفْضِیَۃِ اِلَی غَائِطٍ وَّ

زاد راہ اور اسباب وصول حاصل کرے میرا نفس نوری نعمتوں کے انواع و اقسام کی غذاء سے جو نہیں پہنچانے والی طرف بول و براز کے اور

نُطْفَۃٍ بَلِ الْمُطَھَّرَۃِ عَنِ الْاَدْنَاسِ وَالْفُضُوْلِ وَالْھَادِیَۃِ لِلْعَجَائِبِ

نطفہ و جنابت کے بلکہ مطہر اور صاف ستھری ہے ایسی آلائشوں اور فضلات سے اور واصل کرنے والی ہے نئے عجائبات تک

الْحَادِثَۃِ وَالْمُتَقَرِّرَۃِ فِیْ مَقَارِّھَا فَلَا تَسْتَغْنِیْ عَنْھُمَا بَلِ اجْعَلْنِیْ

اور ان کی طرف جو ثابت و برقرار ہیں ہمیشہ کے لیے اپنے اپنے مقامات قرار میں پس مجھے مستغنی نہ فرما ان دونوں سے بلکہ بنا مجھے

جَآئِعًا لِّوُصُوْلِ الْعَجَآئِبِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لِلنُّفُوْسِ وَ

بھوکا اور مشتاق، ان جدید و قدیم عجائبات تک رسائی حاصل کرنے کا۔ اے اللہ تو پیدا کرنے والا اور صورتگری کرنے والا ہے نفوس کا اور

الْمُعَلِّمُ لِمَا فِيْهِمْ لِعَبْدٍ مُّتَوَجِّهٍ اِلَيْكَ بِحُسْنِ الصِّدْقِ وَالْاِطَاعَةِ

تعلیم دینے والا ہے ان کے لیے جس کی اہلیت ان میں ہے واسطے ان بندوں کے جو متوجہ ہیں طرف تیری حسن صدق اور حسن اطاعت کیساتھ

اَللّٰهُمَّ هٰذَا الدَّاعِیْ مِنْ اَرَاذِلِ عِبَادِكَ لَا يَسْتَطِيْعُ تَحَمُّلَ اَسْرَارِكَ

اے اللہ تیرا یہ بندۂ سائل تیرے رذیل ترین بندوں میں سے ہے نہیں طاقت رکھتا تیرے اسرار کے برداشت کرنے کی

وَلَا يَفْهَمُ مَا فِیْ حُكْمِكَ اِلَّا بِكَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اَنْزَلْتَ الْخِطَابَاتِ

اور نہ اصلاحیت رکھتا ہے ان اسرار کے سمجھنے کی جو تیرے حکموں میں ہے مگر ساتھ تیری توفیق و اعانت کے۔ اے اللہ تو نے نازل فرمائے خطابات اور احکامات

عَلَيْنَا مُشَرَّفًا بِهَا حَبِيْبَكَ وَرَسُوْلَكَ مُحَمَّدًا عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

ہم پر درآنحالیکہ مشرف کئے ہوئے ہیں ان کی (وساطت و برزخیت) کے ساتھ تیرے حبیب و رسول محمد علیہ الصلوٰۃ والسلام

وَاَمَرْتَهٗ بِالتَّبْلِيْغِ اِلَيْنَا وَلَيْسَ لَنَا ذَاتٌ مُّسْتَعِدَّةٌ فِیْ صُدُوْرِ الْاَفْعَالِ وَفَهْمِ

اور تو نے انھیں حکم دیا وہ احکام و خطابات ہم تک پہنچانے کا۔ اور نہیں ہماری ذات استعداد و صلاحیت رکھنے والی افعال کے صادر کرنے کی

مَفْهُوْمَاتِ الْخِطَابَاتِ اِلَّا لِخَلْقِكَ لَهَا فِيْنَا فَيَبْقٰی عِرْضِیْ وَجَاهِیْ عِنْدَ

اور خطابات کے مفہومات کو سمجھنے کی مگر بسبب پیدا کرنے تیرے اس استعداد کو ہم میں تب باقی رہ سکے گی عزت و مرتبت میری نزدیک

خَلَآئِقِكَ وَاِلَّا انْتَشَرَ عِنْدَهُمُ الْعِصْيَانُ فَيَلْحَقُنِیْ الْفَضْحُ وَالذِّلَّةُ

تیری مخلوق کے۔ ورنہ معروف و مشہور ہو جائے گا نزدیک ان کے ہمارا عصیان تب لاحق ہوگی مجھے رسوائی اور ذلت

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمُكَرِّمُ الْمُشَرِّفُ وَقَدْ اَوْجَدْتَّنَا مِنْ مَّآءٍ هَيِّنٍ ثُمَّ صَوَّرْتَنَا

اے اللہ تو ہی عزت و شرف بخشنے والا ہے اور تو نے ہمیں تخلیق فرمایا حقیر پانی سے پھر تصویر کشی فرمائی

بِصُوْرَةٍ بَدِيْعَةٍ عَجِيْبَةٍ مَّوْضُوْعَةٍ كُلُّ عُضْوٍ فِیْ مَحَلِّهٖ وَمَرْكَزِهٖ عَلٰی

ساتھ انوکھی اور عجیب صورت و نقش کے جس کا ہر عضو اپنے موزوں مقام پر رکھا گیا ہے اور مرکز پر

مَا يَلِيْقُ بِحِكْمَتِكَ ثُمَّ بَلَّغْتَنِیْ اِلٰی مَبْلَغٍ وَّجَدْتُّ بِهِ النِّشْمَ وَالنَّعِيْشَ

جیسے کہ لائق ہے ساتھ تیری حکمت کے پھر پہنچایا تو نے مجھے اس مقام عالی تک کہ جس کی بدولت پا لیا ہے میں نے شہرت اور بلندی ذکر کو

وَالنِّعْمَةَ وَالْهُمُوْمَ وَالنِّعْمَةَ الْبَرَّاقَةَ الْبَصَّارَةَ وَالْبَصِيْرَةَ

اور نعمت کو اور بلند عزائم کو اور بصارت اور بصیرت والی روشن نعمت کو

لِمُعَايَنَةِ النُّفُوْسِ الْمُوْصِلَةِ اِلٰی رَبِّهَا بِمُشَاهَدَةِ الصُّنْعِ اَللّٰهُمَّ

واسطے مشاہدہ کرنے نفوس کے جو (بصارت و بصیرت کہ) پہنچانے والی ہے رب تعالیٰ کی طرف اس کی صنعت کے مشاہدہ کے ذریعے۔ اے اللہ

اِنِّیْ اَسْئَلُكَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِحَبِيْبِكَ الْمُصْطَفٰی عِنْدَكَ يَا حَبِيْبَنَا

بیشک میں سوال کرتا ہوں اور متوجہ ہوتا ہوں طرف تیری ساتھ وسیلے تیرے حبیب مصطفےٰ کے۔ اے ہمارے حبیب

يَا سَيِّدَنَا يَا مُحَمَّدُ اِنَّا نَتَوَسَّلُ بِكَ اِلٰی رَبِّكَ فَاشْفَعْ لَنَا عِنْدَ الْمَوْلٰی

اے ہمارے آقا و مولیٰ (ہر زمان ہر زبان اور ہر صفت کمال کے ساتھ متائش کئے ہوئے) ہم توسل کرتے آپ کے ساتھ تمہارے رب کی طرف پس شفاعت کیجئے ہمارے

الْعَظِيْمِ يَا نِعْمَ الرَّسُوْلُ الطَّاهِرُ اَللّٰهُمَّ شَفِّعْهُ فِيْنَا بِجَاهِهٖ

لیے اپنے عظیم مولیٰ کے پاس۔ اے بہتر و مہتر رسول طاہر۔ اے اللہ انھیں شفیع بنا ہم میں بطفیل ان کے عزو جاہ کے

عِنْدَكَ وَاجْعَلْنَا مِنْ خَيْرِ الْمُصَلِّيْنَ وَالْمُسَلِّمِيْنَ عَلَيْهِ وَمِنْ

نزدیک تیرے ہے۔ اور بنا ہمیں بہترین صلوٰۃ و سلام بھیجنے والوں سے آپ پر۔ اور افضل ترین

خَيْرِ الْمُقَرَّبِيْنَ مِنْهُ وَالْوَارِدِيْنَ عَلَيْهِ وَمِنْ اَخْيَارِ الْمُحِبِّيْنَ فِيْهِ

مقربین میں سے نزدیک ان کے۔ اور ان کی بارگاہ میں حاضر ہونے والوں میں سے۔ اور آپ کے افضل ترین محبوں میں سے

وَالْمَحْبُوْبِيْنَ لَدَيْهِ وَفَرِّحْنَا بِهٖ فِیْ عَرَصَاتِ الْقِيٰمَةِ وَ

اور بہترین محبوبوں سے نزدیک آپ کے۔ اور فرحت و مسرت عطا فرما ان کے طفیل قیامت کے عرصات اور میدانوں میں

اجْعَلْهُ لَنَا دَلِيْلًا اِلٰی جَنّٰتِ النَّعِيْمِ بِلَا مَؤُوْنَةٍ وَّلَا مَشَقَّةٍ

اور بنا آپ کو ہمارا رہبر و رہنما طرف جنات النعیم کے بغیر کسی محنت و مشقت کے

وَّلَا مُنَاقَشَةِ الْحِسَابِ وَاجْعَلْهُ مُقْبِلًا عَلَيْنَا وَلَا تَجْعَلْهُ

اور حساب میں تفتیش و تنقیح کے اور بنا تو آپ کو توجہ فرمانے والے ہم پر۔ اور نہ بنا آپ کو

غَاضِبًا عَلَيْنَا وَاغْفِرْ لَنَا وَلِوَالِدَيْنَا وَلِجَمِيْعِ الْمُسْلِمِيْنَ

غضب اور ناراضگی فرمانے والے ہم پر۔ اور ہمیں بخش اور ہمارے والدین کو اور تمام اہل اسلام کو

الْاَحْيَآءِ وَالْمَيِّتِيْنَ وَاٰخِرُ دَعْوَانَآ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

زندہ ہوں یا فوت شدہ۔ اور ہماری آخری ندا و پکار یہی ہے کہ بیشک سبھی تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جو پالنے والا ہے سب

اَسْئَلُكَ يَآ اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ اَنْ تَرْزُقَنِيْ وَمَنْ اَحَبَّهٗ وَ

جہانوں کا۔ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اے اللہ۔ اے اللہ۔ اے اللہ کہ عطا فرمائے مجھے اور آپ کے تمام محبین اور

اَتْبَعَهٗ شَفَاعَتَهٗ وَمُرَافَقَتَهٗ يَوْمَ الْحِسَابِ مِنْ غَيْرِ مُنَاقَشَةٍ

متبعین کو آپ کی شفاعت اور آپ کی رفاقت حساب کے دن بغیر حساب میں مناقشہ کرنے کے

وَّلَا عَذَابٍ وَّلَا تَوْبِيْخٍ وَّلَا عِتَابٍ وَّاَنْ تَغْفِرَ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَ

اور عذاب کے اور بغیر زجر و عتاب کے۔ اور یہ کہ میرے لیے تمام گناہ بخش دے اور

تَسْتُرَ عُيُوْبِيْ يَا وَهَّابُ يَا غَفَّارُ وَاَنْ تُنَعِّمَنِيْ بِالنَّظَرِ اِلٰى وَجْهِكَ

میرے تمام عیبوں پر پردہ ڈالے اے ہبہ کرنے والے۔ اے بخشنے والے اور مجھے منعم ٹھہرائے اپنی ذات

الْكَرِيْمِ فِيْ جُمْلَةِ الْاَحْبَابِ يَوْمَ الْمَزِيْدِ وَالثَّوَابِ وَاَنْ تَتَقَبَّلَ

کریمہ کے دیدار کے ساتھ تمام احباب میں یوم مزید اور یوم ثواب میں۔ اور قبول کرے مجھ سے

مِنِّيْ عَمَلِيْ وَاَنْ تَعْفُوَ عَمَّا اَحَاطَ عِلْمُكَ بِهٖ مِنْ خَطِيْٓئَتِيْ وَ

میرے عمل کو اور یہ کہ عفو و درگزر فرمائے ان امور سے جنہیں احاطہ کئے ہوئے ہے علم تیرا یعنی میری خطاؤں اور

نِسْيَانِيْ وَزَلَلِيْ وَاَنْ تُبَلِّغَنِيْ مِنْ زِيَارَةِ قَبْرِهٖ وَالتَّسْلِيْمِ عَلَيْهِ

نسیان اور لغزشوں سے اور یہ کہ پہنچائے مجھے آپ کی قبر انور کی زیارت میں اور آپ کی بارگاہ میں سلام پیش کرنے میں

وَعَلٰى صَاحِبَيْهِ غَايَةَ اَمَلِيْ بِمَنِّكَ وَفَضْلِكَ وَجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ

اور آپ کے دونوں ساتھیوں کی خدمت میں سلام پیش کرنے میں میری غایت امل تک ساتھ اپنے احسان و فضل اور جود و کرم کے

يَا رَءُوْفُ يَا رَحِيْمُ يَا وَلِيُّ وَاَنْ تُجَازِيَهٗ عَنِّيْ وَعَنْ كُلِّ مَنْ

اے رؤف اے رحیم۔ اے کارساز۔ اور یہ (سوال کرتا ہوں) کہ جزا دے آپ کو میری طرف سے اور اپ پر تمام ایمان لانے والے غلاموں

اٰمَنَ بِهٖ وَاتَّبَعَهٗ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ

کی طرف سے اور تمام اتباع کرنے والے مسلمان مردوں اور عورتوں کی طرف سے جو زندہ ہوں ان میں سے

وَالْاَمْوَاتِ اَفْضَلَ وَاَتَمَّ وَاَعَمَّ مَا جَازَيْتَ بِهٖ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ

یا وفات پا چکے ہوں بہت ہی افضل اور کامل اور عام و محیط جزاء ان تمام جزاؤں سے جو عطا کی ہے تو نے کسی کو بھی اپنی مخلوق سے

يَا قَوِيُّ يَا عَزِيْزُ يَا وَلِيُّ اَللّٰهُمَّ اَسْئَلُكَ بِاَفْضَلِ مَسْئَلَتِكَ

اے قوی۔ اے غالب۔ اے کارساز۔ اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے افضل ترین سوال کے ساتھ

وَبِاَحَبِّ اَسْمَآئِكَ اِلَيْكَ وَاَكْرَمِهَا عَلَيْكَ وَبِمَا مَنَنْتَ

اور بطفیل تیرے محبوب ترین اور انتہائی مکرم نام کے نزدیک تیرے۔ اور بطفیل اس انعام و احسان کے جو تو نے کیا ہے

عَلَيْنَا بِمُحَمَّدٍ نَّبِيِّنَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَنْقَذْتَنَا

ہم پر ساتھ نبی ہمارے محمد کے صلی اللہ علیہ وسلم۔ پس بچا لیا تو نے ہمیں

بِهٖ مِنَ الضَّلَالَةِ وَاَمَرْتَنَا بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ وَجَعَلْتَ صَلَاتَنَا

بسبب ان کے گمراہی سے۔ اور تو نے ہمیں حکم دیا ہے ان پر صلوٰۃ بھیجنے کا۔ تو نے بنا دیا ہے ہمارے صلوٰۃ

عَلَيْهِ دَرَجَةً وَّكَفَّارَةً وَّلُطْفًا وَّمَنًّا مِّنْ اِعْطَآئِكَ فَاَدْعُوْكَ

بھیجنے کو (موجب) ہمارے درجات (کی ترقی) کا اور (گناہوں کے) کفارہ کا۔ اور سبب لطف و کرم کا اپنی عطا کیلئے پس میں دعا کرتا ہوں تجھ

تَعْظِيْمًا لِّاَمْرِكَ وَاتِّبَاعًا لِّوَصِيَّتِكَ وَمُنْتَجِزًا لِّمَوْعُوْدِكَ لِمَا

سے تیرے امر کی تعظیم کے لیے اور تیری وصیت کی اتباع کے لیے اور تیرے وعدے کو پورا کرتے ہوئے واسطے اس کے

يَجِبُ لِنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ اَدَآءِ حَقِّهٖ

جو واجب ہے ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے ان کے اس حق کے ادا کرنے میں جو

قِبَلَنَا اِذْ اٰمَنَّا بِهٖ وَصَدَّقْنَاهُ وَاتَّبَعْنَا النُّوْرَ الَّذِيْ

ہم پر ہے۔ جب کہ ہم ان پر ایمان لائے اور تصدیق کی۔ اور اتباع کی اس نور کی جو

اُنْزِلَ مَعَهٗ وَقُلْتَ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ

نازل کیا گیا ساتھ آپ کے۔ اور فرمایا تو نے "بیشک اللہ تعالیٰ اور اس کے تمام فرشتے صلوٰۃ بھیجتے ہیں نبی مکرم پر۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝ وَاَمَرْتَ الْعِبَادَ

اے ایمان لانے والو صلوٰۃ بھیجو ان پر اور سلام بھیجو جیسے کہ حق ہے سلام بھیجنے کا۔ اور تو نے حکم دیا ہے بندوں کو

بِالصَّلٰوةِ عَلٰى نَبِيِّهِمْ فَرِيْضَةً اِفْتَرَضْتَهَا وَاَمَرْتَهُمْ بِهَا فَنَسْئَلُكَ

صلواۃ بھیجنے کا اپنے نبی پر بطور فریضہ کے جو تو نے عائد کیا ہے ان پر اور امر کیا انہیں ساتھ اس کے پس ہم سوال کرتے ہیں تجھ سے

بِجَلَالِ وَجْهِكَ وَنُوْرِ عَظْمَتِكَ وَبِمَا اَوْجَبْتَ عَلٰى نَفْسِكَ

تیرے جلال ذات کے طفیل اور نور عظمت کے صدقے میں اور بوسیلہ اس حق کے جو لازم کیا ہے تو نے اپنی ذات پر

لِلْمُحْسِنِيْنَ اَنْ تُصَلِّيَ اَنْتَ وَمَلٰٓئِكَتُكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ

واسطے محسنین کے کہ صلواۃ بھیجے تو اور تیرے تمام ملائکہ محمد کریم پر افضل ترین صلواۃ ان تمام صلوات سے جو بھیجی تو نے

عَلٰٓى اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

کسی بھی فرد پر اپنی مخلوق سے بے شک تو ہی ہمیشہ کے لیے سزاوار حمد اور مجد ہے۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ شِدْقِهِ فِي الْاَشْدَاقِ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کی باچھ پر باچھوں میں اور اس سے

وَصِمَاغَيْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

لگے ہوئے لعاب پر۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى مَلْغَمِهِ فِي الْمَلَاغِمِ وَسَامِغَيْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

آل پر اور آپ کے منہ مبارک اور بینی پاک کے اردگرد پر اور آپ کے منہ کی دونوں نچلی جانبوں پر۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى لِحْيَيْهِ فِي

سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر اور آپ کی نچلے جبڑے والی ہڈی پر (جہاں ڈاڑھی اگتی ہے) ایسی ہڈیوں

اللُّحٰى وَفَكِّهِ فِي الْفُكُوْكِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

میں اور آپ کے جبڑے پر جبڑوں میں۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر

وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى فَكِّهِ الْاَعْلٰى وَفَكِّهِ الْاَسْفَلِ

اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے اوپر والے جبڑے پر اور نچلے جبڑے پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى لِحْيَتِهِ فِي اللُّحٰى وَذَقْنِهِ فِي الْاَذْقَانِ اَللّٰهُمَّ

اور آپ کی ڈاڑھی مبارک پر ڈاڑھیوں میں اور ٹھوڑی مبارک پر ٹھوڑیوں میں۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

وَّعَلٰى عُثْنُوْنِهِ فِي الْعَثَانِيْنِ وَشَجَرِهِ فِي الْاَشْجَارِ اَللّٰهُمَّ

اور آپ کی ڈاڑھی پر ڈاڑھیوں میں اور جبڑوں کی درمیانی جگہ پر ان جگہوں اور مقامات میں۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

وَّعَلٰٓى اِرَادَتِهِ وَصَبِيْبِهِ وَغَبْغَبِهِ وَنُوْنَتِهِ اَللّٰهُمَّ

اور آپ کے ارادہ پر۔ آپ کے پسینہ پر۔ آپ کی ٹھوڑی کے نیچے لٹکے ہوئے گوشت پر اور ٹھوڑی پر۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

صلواۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى سِنِّهِ فِي الْاَسْنَانِ وَثَنِيَّتِهِ فِي الثَّنَايَا

آل پر۔ اور آپ کے ہر دانت پر دانتوں میں اور سامنے والے دو دانتوں پر ثنایا میں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کی

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى نَابِهِ فِي الْاَنْيَابِ وَرُبَاعِيَّتِهِ فِي الرَّبَاعِيَّاتِ اَللّٰهُمَّ

اگلی ڈاڑھ پر ڈاڑھوں میں۔ اور سامنے کے چاروں دانتوں پر ان (رباعی) دانتوں میں۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کی

ضَرْسِهِ فِي الْاَضْرَاسِ وَطَاحِنِهِ فِي الطَّوَاحِنِ وَنَاجِذِهِ فِي النَّوَاجِذِ

ہر ڈاڑھ پر ڈاڑھوں میں۔ اور چبانے والی ڈاڑھوں پر ان ڈاڑھوں میں۔ اور آپ کی آخری ڈاڑھوں پر آخری ڈاڑھوں میں

وَبَيَاضِ سِنَّتِهٖ فِي الْاَسِنَّةِ وَلَمْعَانِ اَسْنَانِهٖ فِي الْاٰسِنِ وَسِنْخِهٖ
اور آپ کی ڈاڑھوں کی سفیدی پر تیز اور کاٹنے والی ڈاڑھوں میں اور آپ کے دانتوں کی چمک پر دانتوں میں اور آپ کے دانت اگنے کی جگہ
فِي الْاَسْنَاخِ وَدُرْدُرِهٖ فِي الدَّرَادِيْرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
پر ان کی جگہوں میں۔ اور آپ کے بچپن میں دانت اُگنے کی جگہ پر ان جگہوں میں۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى عُمْرِهٖ فِي الْعُمُوْرِ وَلَثَتِهٖ
محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر۔ اور آپ کے دانتوں کے درمیانی گوشت پر ان گوشتوں میں۔ اور آپ کے مسوڑے پر
فِي اللِّثَاتِ وَلِسَانِهٖ فِي الْاَلْسُنِ وَذَبْذَبِهٖ فِي الذَّبَاذِبِ وَ
مسوڑوں میں۔ اور آپ کی زبان پر زبانوں میں اور آپ کی زبان پر زبانوں میں۔ اور
مِسْرَدِهٖ فِي الْمَسَارِدِ وَعَذْبَتِهٖ فِي الْعَذَبَاتِ وَثَمْرِهٖ فِي
آپ کی زبان پر زبانوں میں اور آپ کی زبان کی نوک پر نوکوں میں اور آپ کی زبان کے سرے پر
الْاَثْمَارِ وَحَنَكِهٖ فِي الْاَحْنَاكِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
ان کے سروں میں اور آپ کے تالو پر تالوؤں میں۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى عُنْدُوْبِهٖ وَسَاكِبَيْ
محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر۔ اور آپ کے حلق کے اردگرد کے سخت گوشت پر اور آپ کے لعاب
لُعَابِهٖ وَعُمَرَتَيْهِ وَضَرْدَيْهِ وَنَغْنَغَتَيْهِ وَتُرْسِيَّهٖ وَ
کو پلٹنے والی دونوں گلٹیوں پر۔ اور آپ کے دونوں مسوڑھوں پر اور زبان کی دونوں رگوں پر اور حلق کے اندر کی دو گلٹیوں پر۔ اور گلے کے اندر کی
عَكَبَيْهِ وَلَوْزَتَيْهِ وَغُلْصَمَتَيْهِ وَقُرْدُوْحَتِهٖ وَلَيَّتَيْهِ وَعَظْمِهِ
سخت جگہ پر اور آپ کے جبڑے کو دو موٹے حصوں پر اور آپ کے گلے کی دونوں گلٹیوں پر۔ اور آپ کے سر اور گردن کی دونوں جانب کے گوشت پر اور حلق کی گانٹھ پر
الْاُمِّيِّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا
اور گردن کے دونوں پہلوؤں پر اور دماغ والی ہڈی پر۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى نَطْعِهٖ فِي النُّطُوْعِ وَلَهَاتِهٖ فِي اللَّهَوَاتِ وَلَغْدُوْدِهٖ
آل پر اور آپ کے تالو کے اگلے حصے پر اگلے حصوں میں۔ اور حلق کے کرے پر حلق کے کوؤں میں۔ اور حلق کے گوشت پر ان

فِي اللَّغَادِيْدِ وَحَنْجَرِهٖ فِي الْحَنَاجِرِ وَاَعْلٰهُ وَغَارِ اَسْفَلِهٖ
گوشتوں میں۔ اور آپ کے نرخرہ پر نرخروں میں اور نرخرہ کے بالائی حصہ پر اور اس کے نچلے گہرے حصے پر
وَحُلْقُوْمِهٖ فِي الْحَلَاقِيْمِ وَحَلْقِهٖ فِي الْحُلُوْقِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
اور آپ کے حلقوم پر حلقوموں میں اور حلق پر گلوں میں۔ اے اللہ صلواۃ و
وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى كَظْمِهٖ
سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے سانس کی نالی پر
فِي الْاَكْظَامِ وَنَغْنَغِهٖ فِي التَّغَانِغِ وَمَرِيِّهٖ فِي الْمَرِيَّاتِ وَبُلْعُوْمِهٖ
ان نالیوں میں۔ اور اس کے پھیلے ہوئے حصے پر ایسے حصوں میں اور آپ کی مری پر مریوں میں اور آپ کے حلقوم پر
فِي الْبَلَاعِيْمِ وَعُنُقِهٖ فِي الْاَعْنَاقِ وَرَقَبَتِهٖ فِي الرِّقَابَاتِ وَجِيْدِهٖ
حلقوموں میں۔ اور آپ کی گردن پر گردنوں میں۔ اور رقبہ پر رقاب میں اور آپ کی گردن پر
فِي الْاَجْيَادِ وَقَفَآءِهٖ فِي الْاَقْفَآءِ وَقَافِيَتِهٖ فِي الْقَوَافِيْ وَحَقِّ
گردنوں میں۔ اور آپ کی گدی پر گدیوں میں۔ سر کی پچھلی جانب پر ایسی جانبوں میں۔ اور آپ کی گدی
قَفَآئِهٖ فِي الْحَقَاقِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى
کی گہری جگہ پر ایسی گہری جگہوں میں۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور
اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى صَلِيْفِهٖ فِي الصُّلُفِ وَدَلِيَّتِهٖ فِي الدَّلِيَّاتِ
سیدنا محمد کی آل پر۔ اور آپ کی گردن کے پہلو پر پہلوؤں میں۔ اور آپ کے نشان پر نشانوں میں
وَدَاجِهٖ فِي الْاَدْوَاجِ وَفَهْقَتِهٖ فِي الْفَهَاقِ وَوَرِيْدِهٖ فِي الْاَوْرِدَةِ
اور آپ کی دونوں خون والی رگوں پر ان رگوں میں۔ اور آپ کی گردن کی جڑ والی ہڈی پر ان ہڈیوں میں اور شہ رگ پر
وَعِلْبَآئِهٖ فِي الْعَلَابِيِّ وَعَاتِقِهٖ فِي الْعَوَاتِقِ اَللّٰهُمَّ
شہ رگوں میں۔ اور آپ کی گردن کے پہلو والے پٹھے پر ان پٹھوں میں۔ اور آپ کے کندھے پر کندھوں میں اے اللہ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

وَّعَلٰی عُرُوْقِهِ السُّبَاتِيَّةِ وَتَرْقُوَتِهٖ فِی التَّرَاقِیْ وَقَذَالِهٖ فِی
اور آپ کی دراز۔ یا نیند اور اونگھ لانے والی رگوں پر۔ اور آپ کی ہر ہنسلی پر ہنسلیوں میں۔ اور آپ کی گدی پر
الْقَذَالِ وَكُظْرِهٖ فِی الْاَكْظَارِ وَحَاقِنَتِهٖ فِی الْحَوَاقِنِ وَمُلْتَقٰی
گدیوں میں اور آپ کی ہنسلی کی ہڈی کی درمیانی جگہ پر ایسی جگہوں میں۔ اور آپ کی ہنسلی کی درمیانی جگہ پر ان جگہوں میں اور آپ کی
تَرْقُوَتَيْهِ وَنَضِيِّهٖ فِی الْاَنْضِيَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا
دو ہنسلیوں کے مقام اتصال پر۔ اور آپ کے کاندھے اور کان کے درمیانی حصے پر ان حصوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی فِقْرَتِهٖ فِی الْفِقَارِ وَ
محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ (کی پیٹھ کے) ہر مہرہ پر ان مہروں میں اور
نُخَاعِهٖ فِی النُّخَاعِ وَجَنَاحَيْهِ فِی الْاَجْنِحَةِ وَشَوْكِهٖ وَشَاخِصِهٖ
ریڑھ کی ہڈی کے مغز پر ان مغزوں میں۔ اور آپ کے دونوں بازوؤں پر بازوؤں میں اور آپ کے بازو کی قوت اور اس کے
فِی الشَّوَاخِصِ وَمَنْكِبَيْهِ فِی الْمَنَاكِبِ وَاَسَرَّيْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
ابھار یرا بھاروں اور اٹھانوں میں۔ اور آپ کے کندھے پر کندھوں میں۔ اور آپ کے دونوں شانوں پر۔ اے اللہ صلوٰۃ
وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی عِطْفَيْهِ
وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے پہلو پر
فِی الْاَعْطَافِ وَكَتِفَيْهِ فِی الْاَكْتَافِ وَحَقِّ كَتِفَيْهِ فِی الْحِقَاقِ وَ
پہلوؤں میں۔ اور کندھے پر کندھوں میں۔ اور آپ کے بازو اور شانے کے درمیانی بلند حصے پر ان بلند حصوں میں اور
نُغْضِ كَتِفَيْهِ وَقُلَّةِ كَتِفَيْهِ فِی الْقُلَّاتِ وَمَنَاسِرِ غَرَابِيْهِ وَ
شانے کی باریک ہڈی پر اور آپ کے شانے کی ہڈیوں اور کھال پر ان ہڈیوں اور کھالوں میں۔ اور آپ کے سر کے پچھلے حصے کی نوکیلی ہڈی
كَاهِلِهٖ فِی الْكَوَاهِلِ وَكَاثِبَتِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا
پر آپ کی گردن کے قریبی بالائی پٹھے پر ان پٹھوں میں اور آپ کی پیٹھ کے بالائی حصہ پر۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی بَادِرَتِهٖ فِی الْبَوَادِرِ وَمَنْسِجِهٖ فِی
محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر۔ اور آپ کے مونڈھے اور گردن کے درمیانی گوشتوں میں اور آپ کے رگوں پٹھوں کے باہمی

الْمَنَاسِجِ وَاِبْطِهٖ فِی الْاٰبَاطِ وَبَادِلَتِهٖ فِی الْبَادِلِ وَسَحْرِهٖ فِی الْاَسْحَارِ
ربط وضبط والے مقام پر ایسے مقامات ہیں۔ اور آپ کی ہر بغل پر بغلوں میں اور آپ کی بغل اور پستان کے درمیانی گوشت پر ان گوشتوں میں اور آپ کے پھیپھڑے پر پھیپھڑوں
وَحِضْنِهٖ فِی الْاَحْضَانِ وَعَضُدِهٖ وَقَبِيْحِهٖ فِی الْقَبَائِحِ وَوَابِلَتِهٖ
میں۔ اور آپ کے پہلو پر پہلوؤں میں اور آپ کے بازو پر۔ اور بازوں کی ہڈی کے کنارے پر ان کناروں میں۔ اور بازو کے اوپر والے حصے پر
فِی الْاَوَابِلِ وَمِرْفَقِهٖ فِی الْمَرَافِقِ وَسَاعِدِهٖ فِی السَّوَاعِدِ وَزَنْدِ
ان حصوں میں اور آپ کی کہنی پر کہنیوں میں۔ اور آپ کی کلائی پر کلائیوں میں اور آپ کے ہاتھ
اَعْلِهٖ وَاَسْفَلِهٖ وَرُسْغِهٖ فِی الْاَرْسَاغِ وَيَدِهٖ فِی الْاَيَادِیْ يَا اِلٰهَ
کے بالائی گٹے اور زیریں گٹے پر اور آپ کے پنجے پر پنجوں میں اور ہر ہاتھ پر ہاتھوں میں اے معبود
الْاٰلِهَةِ الرَّفِيْعُ جَلَالُهٗ اَنْتَ اِلٰهُ الْاَنْوَارِ الْمُشْرِقَةِ فِیْ اَطْبَاقِ
برحق معبودانِ مشرکین کے بھی کہ بلند ہے جلال اس کا۔ تو ہی الٰہ ہے ان انوار کا جو روشن ہیں آسمانوں کے
السَّمٰوٰتِ الْمُتَجَلِّيَةِ بِالْاَنْوَارِ الْجَلِيَّةِ الْبَرَّاقَةِ الْمُسْتَجَنَّةِ مِنْهُ
تمام طبقات میں جو منور ہیں ایسے واضح انوار کے ساتھ جو برق کی مانند چمکنے والے ہیں کہ پوشیدہ ہو جانیوالے ہیں ان کی تجلی سے
الْاَنْوَارُ الظُّلْمَانِيَّةُ الْكَدِرَةُ الْجَهَنَّمِيَّةُ الْمُخْلِقَةُ الْمُمْحِلَةُ وَيَا رَبَّ
ظلمانی اور گدلے انوار جہنم والے جو بوسیدہ اور ویران کرنے والے ہیں۔ اور اے رب
الْفَلَكِ الْكُلِّیِّ الْاَطْلَسِ وَمَا فِيْهِ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ الثَّمَانِيَةِ الَّتِیْ رَكَدَتْ
فلک کلی کے جو ستاروں سے خالی ہے اور رب ان کے جو اس میں ہیں یعنی وہ آٹھ ملائکہ کہ قرار پکڑے ہوئے ہیں
اَرْجُلُهُمْ اِلٰی تَحْتِ الثَّرٰی وَرُءُوْسُهُمْ تَحْتَ قَوَائِمِ الْعَرْشِ حَبِّبْنِیْ
پاؤں ان کے زمین کے گیلے حصے سے بھی نیچے اور ان کے سر عرش کے پایوں کے نیچے ہیں مجھے محبوب بنا
فِی الْمَلَكُوْتِ بِالرِّفْعَةِ وَاَشْغِلْنِیْ عَنِ النَّاسُوْتِ بِالْجَبَرُوْتِ مَعَ
عالم بالا میں ساتھ رفعت درجات کے۔ اور مشغول کر مجھے عالم اجسام سے ساتھ جبروت کے بمع
الْجَلَالَةِ وَسَلِّطْنِیْ عَلٰی مُشَافَهَةِ الْعُلْوِيَّاتِ فِیْ مُشَاهَدَةِ الْحَقَائِقِ
جلالت کے اور مسلط فرما مجھے علویات کے روبرو ہو کر حقائق کا مشاہدہ کرنے پر

وَالْمُغَيَّبَاتِ الْجَلَالِيَّاتِ وَالْجَمَالِيَّاتِ وَلَا تُؤَاخِذْنِي بِالْحَتْفِ

اور غیبی امور کے مشاہدہ کرنے پر جلالی ہوں یا جمالی۔ اور نہ مؤاخذہ فرما مجھ سے ساتھ موت طاری کرکے

عَنْ تَحْصِيلِ الْكَمَالَاتِ وَلَا أُخْلِفُ مِنْ وَّعْدِكَ وَلَا أَخْلَفُ مِنَ

کمالات کے حصول سے (محروم کرنے) کے پس نہیں خلاف کروں گا میں تیرے وعدے کا۔ اور نہ محروم رکھا جاؤں گا

الْأَسْرَارِ الْخَفِيَّةِ مِنْ فَوَائِدِ حُجُبِكَ وَاجْعَلْنِي مِنْ أَصْحَابِ

اسرار خفیہ سے جو تیرے حجابات کے فوائد و ثمرات ہیں۔ اور بنا مجھے دائیں جانب والوں سے

الْيَمِينِ وَلَا تَرُدَّ دَعَوَاتِي وَكَلَامَاتِي يَا صَادِقَ الْوَعْدِ وَالْقَوْلِ

اور نہ دور کر میری دعاؤں کو اور کلاموں کو اے اس سچے وعدے اور قول والے کر

مَنْ أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ أَزْلِفْنِي عِنْدَ الْبَرَرَةِ السَّجَّادَةِ

(قبول کرتا ہوں میں ہر دعا کرنے والے کی دعا جبکہ دعا کرے مجھ سے) قریب کر مجھے اپنے نیکوکاروں کے جو سجدہ کرنے والے

وَالرَّكَّاعَةِ مَعَ الْمَلَأِ الْأَعْلَى الَّتِي حَوْلَ السِّدْرَةِ الْمَرْفُوعَةِ الْمَنْزُوعَةِ

اور رکوع کرنے والے ہیں ساتھ ملاء اعلیٰ کے جو بلند مقام سدرہ کے گرد ہیں۔ جن سے سلب کرلی گئی ہیں

عَنْهَا الشَّهَوَاتُ النَّفْسِيَّةُ وَاللَّذَّاتُ الرُّوحِيَّةُ أَخِذًا لِلْفَيْضِ الرَّبَّانِيِّ

خواہشات نفسانیہ اور لذات روحانیہ درآنحالیکہ ہیں حاصل کرنے والا ہوں فیض ربانی

النُّورِيِّ وَبِهِ الْحَيْوَةُ وَالْهِدَايَةُ كَائِنًا فِي عَالَمِ الْأَمْرِ سَائِرًا إِلَى

نورانی کا جبکہ ساتھ اسی کے حیوٰۃ اور ہدایت ہے درآنحالیکہ موجود ہونے والا ہوں عالم امر میں۔ سیر کرنیوالا ہوں پیچھے

وَرَاءِ الْفَلَكِ الْكُلِّيِّ الْأَطْلَسِ فِي الْخَلَاءِ الْأَبْعَدِ مُنْقَلِبَةً وَّهُمَا تِي

فلک کلی اطلس کے اس خلاء میں جس کا بعد بعید ہے درآنحالیکہ پھرنے والے ہوں میرے اوہام

إِلَى الْحَقِّ اللّٰهُمَّ لَا تُبْقِنِي فِي الْأَسْجَافِ الظُّلْمَانِيَّةِ أَنْتَ الْمُخْرِجُ

طرف حق کے۔ اے اللہ نہ باقی رکھ مجھے ظلمانی پردوں میں۔ تو ہی نکالنے والا ہے

الْجَرَّارُ مِنْهَا إِلَى النُّورِ اللَّامِعِ الْهَادِي الْكَشَّافِ أَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِينَ

کھینچنے والا ہے ان سے طرف نور کے جو چمکنے والا اور رہنمائی کرنے والا ہے اور کھولنے والا ہے (حقائق کا) اللہ تعالیٰ مددگار ہے ان لوگوں کا

آمَنُوا يُخْرِجُهُمْ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ اللّٰهُمَّ أَنْتَ الرَّفِيعُ الْغَنِيُّ

جو ایمان لائے نکالتا ہے انہیں ظلمتوں سے نور کی طرف۔ اے اللہ تو ہی بلند مرتبت، بے نیاز

الْوَهَّابُ وَأَنَا الْفَقِيرُ الذَّلِيلُ الْمُحْتَاجُ لَا إِلٰهَ سِوَاكَ اجْعَلْنِي فَارِغَ

اور ہبہ کرنے والا ہے جبکہ میں فقیر محتاج اور ذلیل ہوں۔ نہیں کوئی معبود برحق سوا تیرے بنا مجھے خالی دل والا

الْقَلْبِ مَجْمُوعَ الْهَمِّ وَوَارِثًا فِي الْأَعْمَالِ وَالْخَيْرَاتِ الْعِلْمِيَّةِ اللَّوْحِيَّةِ

(اپنے غیر سے) اور مجتمع عزم وارادہ والا۔ اور وارث تمام اعمال اور خیرات علمیہ کا جو لوح (محفوظ) میں ہیں اور

الْمُنْتَقِشَةِ فِي الصُّوَرِ الْكُلِّيَّةِ مِنَ الْمَظَاهِرِ الرَّفِيعَةِ فِي مَقَامِ الْجَمْعِ وَ

نقش ہونے والے ہیں مظاہر رفیعہ کے صور کلیہ میں مقام جمع اور

الْكُلِّ وَارْفَعْنِي مَرْتَبَةً بِإِعْطَاءِ طُعْمَةٍ وَّلُقْمَةٍ نُورِيَّةٍ جَمَالِيَّةٍ لِّرُوحِي

کل میں۔ اور بلند فرما میرے مرتبہ کو بسبب عطا کرنے ایسے طعام اور لقمہ کے میرے روح کو جو کہ نوری اور جمالی ہے

أَخِذَةً مِّنْ نَّصِيبِ نَفْسِي فَنَسْتَغْرِقُ فِي الْمُطَالَعَاتِ الْجَلَالِيَّةِ

شروع ہونے والا ہے میرے نفس کے نصیب اور حصہ سے پس ہم (روح اور نفس کے ساتھ) مستغرق ہو جائیں (تیرے) جلال کے مطالعات میں

وَالْمُلَاحَظَاتِ الْجَمَالِيَّةِ بِاشْرَاقِ سِرَاجِ الْكَائِنَاتِ الْمُحِيطَةِ

اور (تیرے) شان جمال کے ملاحظات میں بسبب روشن ہو جانے کائنات کو منور کرنے والے چراغ کے کہ احاطہ کرنے والی ہیں

أَضْوَاءُهَا بِأَرْكَانِ الْعَالَمِ وَأَطْرَافِهِ مِنْ غَيْرِ إِطْفَاءٍ يَا مُدَبِّرَ

اس کی ضیائیں تمام عالم کے ارکان و اطراف کا بغیر کسی لمحہ بجھنے اور بے نور ہونے کے۔ اے تدبیر اور انتظام فرمانے والے

الدَّوَّارِ الْأَعْظَمِ الْمُحِيطِ بِكُلِّ الْأَدْوَارِ اجْعَلْنِي قَعِيدًا مَّعَ جُلَسَاءِ

عظیم ترین فلک دائر کے جو احاطہ کئے ہوئے ہے تمام ادوار کا بنا مجھے ہمنشین حق اور

الْحَقِّ مَعَ الصِّدِّيقِ مِنَ الْأَوْلِيَاءِ الْحَرَّانِ إِلَى مُشَاهَدَتِكَ مِنْ

صدق والے جلساء کا یعنی ان اولیاء کرام کا جو پرواز کرنے والے ہیں تیرے مشاہدۂ ذات کی طرف

غَيْرِ الْحِرْمَانِ يَا ذَا الْإِحْسَانِ ارْفَعْ دَرَجَاتِي إِلَى اللَّاهُوتِيِّ مِنَ

بغیر حرمان اور محرومی کے۔ اے مالک احسان کے۔ بلند فرما میرے درجات کو لاہوتی بلندیوں

الرِّفْعَاتِ الْمَشْمُوْلَةِ الْاَنْوَاعِ تَحْتَ هٰذَا الْاِسْمِ الرَّفِيْعِ

تک جو تمام اقسام کی بلندیوں کا احاطہ کرنے والی ہیں نیچے اس اسم رفیع و

الْجَلِيْلِ حَتّٰى اَكُوْنَ مُسَامِرًا فِيَّ بِسَطَوَاتٍ وَّمُتَصَرِّفًا بِعَوَارِضِ

جلیل کے حتی کہ ہو جاؤں میں اپنے ساتھ ہمکلام ساتھ سطوات اور غلبہ کے اور متصرف ہو جاؤں ملائکہ والے

الْمَلٰٓئِكَةِ فِيْ عَيْنِ نُعُوْتِ الْكَمَالِ ثُمَّ عَرِّجْنِيْ وَاَلْحِقْنِيْ بِالرُّوْحِ

عوارض وصفات (حاصل کرنے کے) ذریعے صفاتِ کمال میں۔ پھر مجھے بلندی پر چڑھا اور لاحق فرما اس روح اقدس کیساتھ

الَّذِيْ هُوَ اَبُو الْاَرْوَاحِ الْمُحَمَّدِيِّ بِالطَّاعَةِ وَالْاِنْقِيَادِ وَحُصُوْلِ

جو کہ تمام ارواح کی اصل ہے یعنی روح محمدی کے ساتھ بسبب اطاعت گزاری اور تابعداری کے اور حاصل ہونے

الصِّفَاتِ فِي الْمَرَاتِبِ الْاِضَافِيَّاتِ وَالْكَثَرَاتِ مُتَوَجِّهًا

صفات کے مراتب اضافیہ اور مراتب کثرت میں درآنحالیکہ توجہ کرنے والا ہو جاؤں

اِلٰى عَالَمِ الْقُدْسِ فِيْ اقْتِنَآءِ الْعَجَائِبِ وَاِسْعَافِ الْحَاجَاتِ

طرف عالم قدس کے عجائبات کے حاصل کرنے میں اور حاجات کے پورا کرنے میں

مَعَ اِشْرَافِ الْخَوَاصِّ الْاِلٰهِيَّاتِ بِضِمْنِ الْبَدَنِ وَالرُّوْحِ اَللّٰهُمَّ

بمع منعکس ہونے اور پرتو فگن ہونے خواص الٰہیہ کے میرے بدن اور روح کے اندر۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى ذِرَاعِهٖ

صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کی ہر دو کلائیوں پر

فِي الْاَزْرُعِ وَنَاشِرَتِهٖ فِي النَّوَاشِرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

کلائیوں میں اور آپ کے ہاتھوں کے رگوں پٹھوں پر تمام ایسے پٹھوں اور رگوں میں۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى رَاحَتِهٖ فِي الرَّاحِ وَكَفِّهٖ فِي

محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر۔ اور آپ کی ہتھیلی کے اندرونی حصہ پر ایسے تمام حصوں میں اور ہتھیلی پر ہتھیلیوں میں

الْكُفُوْفِ وَبَطْنِ كَفِّهٖ فِي الْبُطُوْنِ وَظَهْرِ كَفِّهٖ فِي الْاَكُفِّ اَللّٰهُمَّ

اور آپ کی ہتھیلی کے اندرون پر ہتھیلیوں کے اندرونی حصوں میں اور اس کی پشت پر ہتھیلیوں کی پشتوں میں۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى عُفْمِهٖ

صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کی پیٹھ کے مہروں پر

وَرَاسِلَيْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

اور آپ کے کندھوں پر۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اِصْبَعِهٖ فِي الْاَصَابِعِ وَرَاجِبَتِهٖ فِي الرَّوَاجِبِ اَللّٰهُمَّ

محمد کی آل پر اور آپ کی ہر انگلی پر انگلیوں میں۔ اور آپ کی ہر انگلی کے ہر جوڑ پر ان کے جوڑوں میں۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى شُنْتُرَتِهٖ

صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کی ہر دو انگلیوں کے

فِي الشَّنَاتِرِ وَخِنْصَرِهٖ فِي الْخَنَاصِرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

درمیانی حصے پر۔ اور آپ کی ہر ہر چھنگلی پر چھنگلیوں میں۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى بِنْصَرِهٖ فِي الْبَنَاصِرِ وَوُسْطَيْهِ

محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کی چھنگلی کے ساتھ والی انگلی پر ان انگلیوں میں اور آپ کی ہر دو درمیانی انگلیوں پر

فِي الْوُسْطِيَاتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ

درمیانی انگلیوں میں۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى مُسَبِّحَتَيْهِ فِي الْمُسَبِّحَاتِ وَاِبْهَامَيْهِ فِي الْاَبَاهِيْمِ

محمد کی آل پر۔ اور آپ کی دونوں شہادت والی انگلیوں پر شہادت والی انگلیوں میں۔ اور آپ کے دونوں انگوٹھوں پر انگوٹھوں میں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور

عَلٰى كُوْعِهٖ وَبَنَانَتِهٖ فِي الْبَنَانِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

آپ کی کلائی کے جوڑ پر اور آپ کے ہر پورے پر انگلیوں کے پوروں میں۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اَنْسَانِهٖ فِي الْاَنَاسِ وَكَعْسِهٖ

محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کی آنکھ کی پتلی پر آنکھوں کی پتلیوں میں اور آپ کے جوڑوں کی ہڈی پر

فِی الْکِعَاسِ وَبَصِیْمِہٖ وَعَتِیْدِہٖ وَعَسِیْبِہٖ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی
ان ہڈیوں میں اور آپ کی چھنگلی اور اس کے ساتھ والی کے درمیانی فاصلے پر اور ان دونوں کے درمیانی حصے پر اور آپ کی چربی پر یا رغنائی پر۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی رَتِیْبِہٖ وَفَتِیْرِہٖ وَفُوْتِہٖ
سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل اطہار پر۔ اور آپ کی خنصر و بنصر کے درمیانی فاصلے پر اور آپ کی انگشتِ شہادت اور انگوٹھے کی کشادگی کی حالت میں درمیانی فاصلے
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
پر اور کوئی سی دو انگلیوں کے درمیانی فاصلہ پر۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر۔ اور
عَلٰی اَرْبِہٖ فِی الْاَرَابِ وَفَرْجَتِہٖ فِی الْفَرَجِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی
آپ کے ہر ہر عضو پر اعضاؤں میں۔ اور آپکے (اعضاء کی) درمیانی کشادگی پر کشادگیوں میں اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَشْجَعِہٖ فِی الْاَشَاجِعِ
سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کی ہر انگلی کی جڑ۔ پر ان کی جڑوں میں
وَبُرْجُمَتِہٖ فِی الْبَرَاجِمِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
اور جوڑوں کے خطوط اور لکیروں پر ان لکیروں میں۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور
عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَنْمُلَتِہٖ فِی الْاَنَامِلِ وَشَیْرِہٖ فِی
سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کی ہر انگلی کے سرے پر انگلیوں کے سروں میں اور آپ کی بالشت پر
الْاَشْبَارِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
بالشتوں میں۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر
وَّعَلٰی یُمْنِیَّیْہِ فِی الْیُمْنِیَّاتِ وَیُسْرِیَّیْہِ فِی الْیُسْرِیَّاتِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
اور آپ کے دائیں انگلیوں پر دائیں انگلیوں میں اور بائیں انگلیوں پر بائیں انگلیوں میں۔ اے اللہ صلواۃ
وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی ظُفُرِہٖ فِی
وسلام بھیج سیدنا محمد پر۔ اور سیدنا محمد کی آل پر۔ اور آپ کے ہر ناخن پر
الْاَظْفَارِ وَفُوْقِہٖ فِی الْاَفْوَافِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
ناخنوں میں۔ اور ہر ناخن کے ابتدائی سفید حصے پر ان سفید حصوں میں۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

وَّعَلٰی قُلَامَتِہٖ فِی الْقُلَامَاتِ وَوَبِیْشِہٖ فِی الْاَوْبَاشِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
اور آپکے ناخنوں کے ہر تراشہ پر تراشوں میں۔ اور آپکے ناخنوں کے سفید نشانات پر سفید نشانوں میں ۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج
عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اِکْلِیْلِہٖ فِی الْاَکَالِیْلِ
سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر۔ اور آپ کے ناخنوں کے اردگرد کے گوشت پر ایسے گوشتوں میں
وَظَہْرِہٖ فِی الْاَظْہُرِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا
اور آپ کی پشت اقدس پر پشتوں میں۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی مَطَایَہٖ فِی الْاَمْطَاءِ وَحَاذِہٖ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا
محمد کی آل پر اور آپ کی پشت اقدس پر پشتوں میں اور آپ کی پیٹھ پر۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعُضْلَتَیْ ظَہْرِہٖ وَکَتِدِہٖ فِی الْاَکْتَادِ
محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کی پشت اقدس کے دو مضبوط پٹھوں پر۔ اور آپکے دونوں کندھوں کی درمیانی جگہ پر
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کی
مَتْنِہٖ فِی الْمُتُوْنِ وَعَظْمِہِ الْعَرِیْضِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
پیٹھ مبارک پر پیٹھوں میں اور آپ کی چوڑی ہڈی مبارک پر۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور
عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی ضِلْعِہٖ فِی الْاَضْلَاعِ وَاَضْلَاعِ صَدْرِہٖ فِی الضُّلُوْعِ
سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کی ہر پسلی پر پسلیوں میں۔ اور آپ کے سینے کی پسلیوں پر پسلیوں میں۔
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور
عَلٰی ضِلْعِہِ الْقَصِیْرِیِّ وَنَافِجِہٖ فِی النَّوَافِجِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی
آپ کی چھوٹی پسلی پر اور آپ کی آخری پسلی پر آخری پسلیوں میں۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی غِشَاءِ الْمُسْتَبْطِنِ
سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے اس لحمی پردے پر

لِاَضْلَاعِهٖ وَغِشَآءِ الْمُسْتَظْهِرِ لِاَضْلَاعِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

جو آپ کی پسلیوں کی اندرونی جانب ہے اور اس پردے پر جو آپ کی پسلیوں کی بیرونی جانب ہے۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى جَنْبَيْهِ فِى الْجُنُوْبِ وَ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے پہلو پر پہلوؤں میں اور

شَرْسُوْفِهٖ فِى الشَّرَاسِفِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

آپ کی پسلیوں کے پیٹ مبارک کی جانب والے حصے پر ان پسلیوں میں۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور

عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى سِنْسِنَتِهٖ فِى السَّنَاسِنِ وَفَرْشِيْهِ اَللّٰهُمَّ

سیدنا محمد کی آل پر۔ اور آپ کے سینہ کی ہڈیوں کے سرے پر سینوں کی ہڈیوں کے سروں میں اور آپ کی زبان مبارک کے نیچے

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى طَفْطَفَتِهٖ فِى

کی دو رگوں پر۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر۔ اور آپ کی کمر پر

اللَّطَافِطِ وَصَدْرِهٖ فِى الصُّدُوْرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

کمروں میں اور آپ کے سینہ پر سینوں میں۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى عَظْمِهِ الذَّرْوِىِّ وَجَنْجَنِهٖ فِى

محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر۔ اور آپ کی کشتی نما (سینہ کی) ہڈی پر اور آپ کے سینہ کی ہڈیوں پر

الْجَنَاجِنِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

ان ہڈیوں میں۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى ثَغْرَتِهٖ فِى الثُّغُرِ وَبَرْقِهٖ فِى الْبُرُوْقِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

محمد کی آل پر۔ اور آپ کے سامنے والے مبارک دانتوں پر ان دانتوں میں اور ان کی چمک پر چمکوں میں۔ اے اللہ صلواۃ و

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى حَيْزُوْمِهٖ فِى الْحَيَازِيْمِ

سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کی چھاتی کے درمیانی حصے پر چھاتیوں کے درمیانی حصوں

وَبَلْدَتِهٖ فِى الْبَلَدَاتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

میں۔ اور آپ کے سینے پر سینوں میں۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى جَانِحَتِهٖ فِى الْجَوَانِحِ وَجَوْشَنِهٖ فِى الْجَوَاشِنِ

سیدنا محمد کی آل پر۔ اور آپ کی جانب پر جوانب میں اور آپ کے سینہ پر سینوں میں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے

حِجَابِ صَدْرِهٖ فِى الْحُجُبِ وَزَوْرَتِهٖ فِى الْاَزْوَارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

سینہ کے لحمی پردہ پر۔ اور آپ کے سینہ کے بالائی حصے کی خمیدگی پر سینوں کی خمیدگیوں میں۔ اے اللہ صلواۃ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى تَرْيِيْبَتِهٖ

و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر۔ اور آپ کی چنبر والی ہڈیوں پر ان

فِى التَّرَآئِبِ وَقَصِّهٖ فِى الْقُصَاصِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

ہڈیوں میں اور آپ کے سینہ کی ہڈی پر سینہ کی ہڈیوں میں۔ اے اللہ صلواۃ اور سلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى مَسْرُبَتِهٖ وَشَرْحِ صَدْرِهٖ اِلٰهِىْ كَفِّىْ عِلْمُكَ عَنِ الْمَقَالِ

محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے سینہ سے شروع ہونے والی بالوں کی باریک لکیر پر اور سینہ کی کشادگی پر۔ اے میرے خدا کافی

وَكَفٰى كَرَمُكَ عَنِ السُّؤَالِ يَآ اِلٰهَ الْعٰلَمِيْنَ ۚ يَا خَيْرَ النَّاصِرِيْنَ ۚ

ہے علم تیرا قول و کلام سے۔ اور کفایت کرنے والا ہے جود و کرم تیرا سوال سے۔ اے معبود برحق تمام جہانوں کے۔ اے سب مددگاروں سے بہتر مددگار

بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۚ اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ سِرِّ هٰذِهِ

تیری رحمت کے ساتھ استغاثہ کرتا ہوں میں اے سب مہربانوں سے زیادہ مہربان۔ اے اللہ بطفیل حق ان اسرار کے

الْاَسْرَارِ وَبِحَقِّ كَرَمِكَ الْخَفِىِّ الْخَفِىِّ وَبِحَقِّ الْاِسْمِ الْاَعْظَمِ اَنْ تَقْضِىَ

سر کے۔ اور بطفیل تیرے حق کرم کے جو خفی در خفی ہے اور بطفیل حق اسم اعظم کے (سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ) تو پورا فرمائے

حَاجَتِىْ وَتُهْلِكَ عَدُوِّىْ وَتُوْصِلَنِىْ اِلٰى مُرَادِىْ وَتَدْفَعَ عَنِّىْ شَرَّ

میری حاجت کو اور ہلاک کرے میرے دشمن کو اور مجھے واصل کرے میری مراد تک۔ اور دور کرے مجھ سے شر و فساد

جَمِيْعِ عِبَادِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۚ اَللّٰهُمَّ اعْصِمْنِىْ مِنْ شَرِّ الْفِتَنِ

اپنے تمام بندوں کا۔ اے سب رحم کرنے والوں سے زیادہ مہربان۔ اے اللہ مجھے بچا فتنوں کے شر سے

وَعَافِنِیْ مِنْ جَمِیْعِ الْمِحَنِ وَاَصْلِحْ مِنِّیْ مَا ظَهَرَ وَمَا بَطَنَ وَنَقِّ قَلْبِیْ

اور مجھے عافیت بخش تمام مشقتوں سے اور اصلاح فرما میرے ظاہر کی اور میرے باطن کی اور پاک فرما میرے قلب کو

مِنَ الْحِقْدِ وَالْحَسَدِ وَلَا تَجْعَلْ عَلَیَّ تَبَاعَةً لِّاَحَدٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ

کینہ اور حسد سے۔ اور نہ ڈال مجھ پر تاوان کسی کے لیے۔ اے اللہ بے شک میں سوال کرتا ہوں تجھ سے

الْاَخْذَ بِاَحْسَنِ مَا تَعْلَمُ وَالتَّرْكَ لِسَیِّئِ مَا تَعْلَمُ وَاَسْئَلُكَ التَّكَفُّلَ

قبول کرنے اور لینے کا جو خوب تر ہے ان تمام اعمال سے جو تیرے علم میں ہیں اور ترک کرنے کا میرے اعمال میں سے بدتر کا جو تیرے علم میں

بِالرِّزْقِ وَالزُّهْدَ فِی الْكَفَافِ وَالْمَخْرَجَ بِالْبَیَانِ مِنْ كُلِّ شُبْهَةٍ وَ

ہیں۔ اور میں سوال کرتا ہوں تجھ سے کفیل بننے کا ساتھ رزق کے اور زہد کا گزران میں۔ اور خلاصی پانے کا بیان کے ذریعے ہر قسم کے شبہات سے اور

الْفَلَجَ بِالصَّوَابِ فِیْ كُلِّ حُجَّةٍ وَّالْعَدْلَ فِی الْغَضَبِ وَالرِّضٰی وَالتَّسْلِیْمَ

کشادگی کا ساتھ صواب کے ہر حجت و دلیل میں۔ اور عدالت کا ناراضگی اور رضا مندی میں

لِمَا یَجْرِیْ بِهِ الْقَضَآءُ وَالْاِقْتِصَادَ فِی الْفَقْرِ وَالْغِنٰی وَالتَّوَاضُعَ فِی

اور دل وجان سے ماننے کا ہر اس چیز کو کہ جاری ہوتی ہے ساتھ اس کے تیری قضاء اور درمیانہ روی کا فقر اور غنا میں۔ اور تواضع کا

الْقَوْلِ وَالْفِعْلِ وَالصِّدْقَ فِی الْجِدِّ وَالْهَزْلِ اَللّٰهُمَّ اِنَّ لِیْ ذُنُوْبًا

قول و عمل میں اور سچائی کا ارادی کلام اور سنجیدہ سخن میں اور استہزائی کلام اور غیر سنجیدہ سخن میں۔ اے اللہ میرے کچھ گناہ ایسے ہیں

فِیْمَا بَیْنِیْ وَبَیْنَكَ وَذُنُوْبًا فِیْمَا بَیْنِیْ وَبَیْنَ خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ مَا كَانَ

جو میرے اور تیرے درمیان ہیں اور کچھ ایسے گناہ ہیں جو میرے اور تیری مخلوق کے درمیان ہیں۔ اے اللہ جو ان میں سے

لَكَ مِنْهَا فَاغْفِرْهُ وَمَا كَانَ مِنْهَا لِخَلْقِكَ فَتَحَمَّلْهُ عَنِّیْ وَاَغْنِنِیْ

تیرے حق میں ہیں وہ معاف فرما اور ان میں سے جو تیری مخلوق کے حق میں ہیں تو انہیں بھی مجھ سے اٹھالے اور مجھے غنی کر دے

بِفَضْلِكَ اِنَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اپنے فضل کے ساتھ (اپنے ماسوا سے) بیشک تو وسیع مغفرت والا ہے اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی شَقِّ صَدْرِهٖ فِی الصُّدُوْرِ ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے شق صدر پر سینوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی ثَنْدُوَتِهٖ فِی

وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے پستان پر

الثَّنَادِیْ وَحَلَمَتِهٖ فِی الْحُلَمَاتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

پستانوں میں اور پستانوں کے سروں پر ان کے سروں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی رِیَتِهٖ فِی الرِّیَاتِ وَفُؤَادِهٖ فِی الْاَفْئِدَةِ

اور سیدنا محمد کی آل پر۔ اور آپ کے پھیپھڑے پر پھیپھڑوں میں اور آپ کے دل پر دلوں میں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے

سُوَیْدَآءِ قَلْبِهٖ فِی السُّوَیْدَاتِ وَغِلَافِ قَلْبِهٖ فِی الْغُلَفِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

دل انور کے وسط پردوں کے اوساط میں اور آپ کے دل انور کے بیرونی غلاف اور پردہ پردوں کے غلافوں میں۔ اے اللہ

وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی بَطْنَیْ قَلْبِهٖ

صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے دل اقدس کے اندرونی دونوں حصوں پر

فِی الْبُطُوْنِ وَدِهْلِیْزِهٖ فِی الدَّهَالِیْزِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

ان اندرونی حصوں میں۔ اور دل منور کی لمبی نالی پر لمبی نالیوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی قَاعِدَةِ قَلْبِهٖ فِی الْقَوَاعِدِ وَحِجَابِ

محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے دل انور کے ابتدائی بنیادی حصے پر بنیادی حصوں میں۔ اور دل

قَلْبِهٖ فِی الْحُجُبِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

انور کے حجاب پر حجابوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی شِغَافِهٖ وَاَبْهَرَیْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

محمد کی آل پر اور آپ کے دل مقدس کے وسطی حصہ پر۔ اور آپ کے دل مبارک کی دو بڑی رگوں پر۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اُذُنَیْ قَلْبِهٖ فِی الْاَذَانِ

بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے دل انور کے دونوں کانوں پر کانوں میں

وَنُجُفِهٖ فِی الْاَنْجَافِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

اور آپ کے دل اقدس کی وسطی موٹی اور ابھری ہوئی جگہ پر ان جگہوں میں۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی حَبَّةِ قَلْبِهٖ فِی حَبَّاتِ الْقُلُوْبِ وَوَتِیْنِهٖ فِی الْوَتِیْنِ

پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے دل اقدس کے اندرونی حبہ اور نقطہ پر دلوں کے نقطوں میں اور آپ کے دل اقدس کی بڑی رگ پر ان بڑی رگوں میں (جو

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

سارے بدن کو خون پہنچاتی ہیں) اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے

عَلٰی کَبِدِهٖ فِی الْاَکْبَادِ وَسَوَادِ بَطْنِهٖ فِی الْبُطْنَانِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

جگر پر جگروں میں۔ اور آپ کے بطن اقدس کے اندرونی اجزاء پر ان اندرونی اجزاء میں۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی مُحَدَّبِ کَبِدِهٖ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے جگر کے بیرونی ڈھلوان حصہ پر

وَمُقَعَّرِ کَبِدِهٖ وَزَوَائِدِ کَبِدِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

اور آپ کے جگر کی گہرائی پر۔ اور اس کے بڑھے ہوئے حصوں پر۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور

عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی بَابِهٖ فِی الْاَبْوَابِ وَاَجْوَافِهٖ وَمَرَارَتِهٖ

سیدنا محمد کی آل پر۔ اور آپ کے دل یا جگر کے باب اور آغاز پر ابواب میں۔ اور آپ کے جگر کے اندرونی دو خالی اجزاء پر اور آپ کے پتے پر

فِی الْمَرَارَاتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

پتوں میں۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی طِحَالِهٖ فِی الطِّحَالِ وَفَمِ مِعْدَتِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

آل پر۔ اور آپ کی تلی پر تلیوں میں۔ اور آپ کے فم معدہ پر۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی مِعْدَتِهٖ فِی الْمِعَدِ وَاُمِّ طَعَامِهٖ فِی

محمد پر۔ اور سیدنا محمد کی آل پر۔ اور آپ کے معدے پر معدوں میں۔ اور آپ کے معدے میں طعام والی جھلی پر

اُمَّاتِ الطَّعَامِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

ان جھلیوں میں۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی بَطْنِهٖ فِی الْبُطُوْنِ وَعُکْنَتِهٖ فِی الْعُکَنِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

محمد کی آل پر۔ اور آپ کے بطن اقدس پر بطون میں اور پیٹ مبارک کی سلوٹوں پر پیٹوں کی سلوٹوں میں۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی لِیْطَتِهٖ وَمَاسَارِیْقَائِهٖ

سیدنا محمد پر۔ اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کی جلد پر۔ اور آپ کی ماسار یقاؤں پر یعنی دل کی باریک رگوں پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر۔ اور آپ کی

حَشَائِهٖ فِی الْاَحْشَاءِ وَمَرِقِّهٖ فِی الْمَرَاقِّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

انتڑیوں پر انتڑیوں میں اور آپ کے پیٹ کے ناف سے متصل حصے پر ان حصوں میں۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی ثُرْبِهٖ فِی الثُّرُوْبِ وَصِفَاقِهٖ اَللّٰهُمَّ

محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کی اوجھڑی اور انتڑیوں کی چربی پر ان چربیوں میں۔ اور جلد کے اندر والی باریک جھلی پر۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی سُرَّتِهٖ فِی

صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر۔ اور آپ کے بچپن کے دور کی ناف پر

الْاَسِرَّةِ وَسُرَّتِهٖ فِی السُّرَاتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

اور بعد والے ادوار میں آپ کی نال اور ناف پر نافوں میں۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور

عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی ثُنَّتِهٖ فِی الثُّنَنِ وَرَکَبِهٖ فِی الرِّکَابِ اَللّٰهُمَّ

سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے پاؤں کے بالوں پر ان بالوں میں۔ اور آپ کے زانو پر زانوؤں میں۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی مَانَتِهٖ فِی

صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر۔ اور آپ کی ناف اور اس کے

الْمَانَاتِ وَخَثْلَتِهٖ فِی الْخَثَلَاتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اردگرد کے حصہ پر نافوں میں۔ اور آپ کے پیڑو پر پیڑوؤں میں۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی قَصَبِهٖ فِی الْاَقْصَابِ وَمَصِیْرِهٖ فِی

اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے حلق سے معدہ تک کی نالی پر ایسی نالیوں میں اور آپ کی آنت پر

الْمَصَارِيْرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

آنتوں میں۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

وَّعَلٰى مَعَآئِهٖ فِى الْاَمْعَآءِ وَكَرِشِهٖ فِى الْكُرُوْشِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

اور آپ کی انتڑیوں پر انتڑیوں میں۔ اور آپ کے معدہ پر معدوں میں۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اِثْنَىْ عَشَرِيَّتِهٖ وَ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے بارہ طبقات جسم پر یا بارہ اجزاء اور اعضاء ظاہرہ پر یا بارہ اندرونی اجزاء

صَآئِمِهٖ وَدُقَاقِهٖ وَاَعْوَرِهٖ وَقُوْلُوْنِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

پر اور بڑی مضبوط ہڈیوں پر اور باریک ہڈیوں پر اور آپ کے مفرد اجزاء پر اور مرکب اجزاء پر اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى مَعَآئِهِ الْمُسْتَقِيْمِ وَكُلْيَتِهٖ فِى

محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کی سیدھی آنت پر۔ اور آپ کے گردے پر

الْكُلٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

گردوں میں۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

وَّعَلٰى مَثَانَتِهٖ فِى الْمَثَانَاتِ وَخَاصِرَتِهٖ فِى الْخَوَاصِرِ وَخَصْرِهٖ

اور آپ کے مثانے پر مثانوں میں۔ اور آپ کے پہلو پر پہلوؤں میں اور آپ کی کمر پر

فِى الْخُصُوْرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

کمروں میں۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى عَظْمِ حَرْقَفَتِهٖ وَكَشْحِهٖ فِى الْكُشُوْحِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

محمد کی آل پر اور سرین والی ہڈی پر۔ اور آپ کے پہلو پر پہلوؤں میں۔ اے اللہ صلواۃ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى وَرِكِهٖ فِى

و سلام بھیج سیدنا محمد پر۔ اور سیدنا محمد کی آل پر۔ اور آپ کی سرین پر

الْاَوْرَاكِ وَحَرْقِ وَرِكِهٖ فِى الْحِقَاقِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

سرینوں میں۔ اور سرین کے سرے پر سرینوں کے سروں میں۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى عُصْعُصِهٖ فِى الْعَصَاعِصِ

محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر۔ اور سرین کی ہڈی کے سرے پر ایسی ہڈیوں کے سروں میں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور

عَلٰى قُرْبِهٖ فِى الْاَقْرَابِ وَفَخِذِهٖ فِى الْاَفْخَاذِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

آپ کی کوکھ پر کوکھوں میں۔ اور آپ کے ران پر رانوں میں۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى كَاذَتِهٖ فِى الْكَاذَاتِ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر۔ اور آپ کی ران کے ابھرے ہوئے گوشت پر ان کے ابھرے ہوئے گوشتوں میں

وَمَغْبَنِهٖ فِى الْمَغَابِنِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ رَغْبَتِىْ اِلَيْكَ فَوْقَ رَغْبَةِ

اور آپ کی بغل پر بغلوں میں۔ اے اللہ بنا میری رغبت کو طرف اپنی ذات کے بلند تر تمام رغبت کرنے

الرَّاغِبِيْنَ وَحَمْدِىْ اِلَيْكَ فَوْقَ حَمْدِ الْحَامِدِيْنَ وَلَا تَخْذُلْنِىْ

والوں کی رغبتوں سے۔ میری حمد و ستائش اپنی بارگاہ میں (بنا) بلند تر سب حمد کرنے والوں کی حمد سے۔ اور مجھے محروم التفات نہ

عِنْدَ فَاقَتِىْ اِلَيْكَ وَلَا تُهْلِكْنِىْ بِمَآ اَسْدَيْتُهٗ اِلَيْكَ وَ

رکھنا وقت میری محتاجی کے طرف تیرے اور مجھے نہ ہلاک کرنا بسبب اس کے جو میں نے تیرے احکام کو ادھورا چھوڑا اور

لَا تَجْبَهْنِىْ بِمَا جَبَهْتَ بِهِ الْمُعَانِدِيْنَ لَكَ فَاِنِّىْ لَكَ مُسْلِمٌ

نہ سختی سے پیش آنا مجھے ساتھ اس شدت اور سختی کے جس کے ساتھ تو نے اپنے معاندین کے ساتھ سلوک کیا کیونکہ میں تو یقیناً تیرے لیے اسلام لانیوالا

اَعْلَمُ اَنَّ الْحُجَّةَ لَكَ وَاَنَّكَ اَوْلٰى بِالْفَضْلِ وَاَعْوَدُ بِالْاِحْسَانِ

ہوں۔ میں جانتا ہوں کہ بیشک حجت و برہان تیرے لیے ہے اور (یہ بھی یقین رکھتا ہوں) کہ تو زیادہ لائق ہے ساتھ فضل کے

وَاَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ وَاَنَّكَ بِاَنْ تَعْفُوَ اَوْلٰى

اور بہت عادی ہے ساتھ احسان کے اور سزاوار ہے اس کا کہ ڈرا جائے تجھ سے اور لائق ہے بخشش کے ہم پر۔ اور یہ کہ تجھے عفو و درگزر زیادہ

مِنْكَ بِاَنْ تُعَاقِبَ وَاَنَّكَ بِاَنْ تَسْتُرَ اَقْرَبُ مِنْكَ اِلٰى اَنْ تَشْهَرَ

لائق ہے بنسبت عقاب و عذاب دینے کے اور یہ کہ تیری پردہ داری زیادہ قریب ہے تجھ سے بنسبت ہمارے جرموں کی تشہیر کرنے کے

فَاَحْيِنِيْ حَيٰوةً طَيِّبَةً تَنْتَظِمُ بِهَا مَآ اُرِيْدُ وَتَبْلُغُ بِهَا مَآ اُحِبُّ مِنْ

پس مجھے زندگی عطا کر انتہائی پاکیزہ زندگی کہ انتظام پذیر ہو بسبب اس کے میری مراد اور رسائی بخشے مجھے بسبب اس کے

وَّصْلِكَ وَلَآ اٰتِيْ مَا تَكْرَهُ وَلَآ اَرْتَكِبُ مَا نَهَيْتَنِيْ عَنْهُ وَاَمِتْنِيْ

جو میں محبوب رکھتا ہوں یعنی اپنے وصل تک۔ اور نہ کروں میں جو تجھے ناپسند ہے۔ اور نہ ارتکاب کروں میں ایسے امور کا جن سے تو نے مجھے منع کیا ہے اور

مِيْتَةً مَّنْ يَّسْعٰى نُوْرُهٗ بَيْنَ يَدَيْهِ وَعَنْ يَّمِيْنِهٖ وَذٰلِّنِيْ بَيْنَ يَدَيْكَ

مجھے وفات دے ان لوگوں جیسی کہ دوڑتا ہوگا نور ان کا ان کے آگے اور ان کی دائیں جانب اور مجھے متواضع و منکسر بنا اپنے آگے

وَاَعِزَّنِيْ عِنْدَ خَلْقِكَ وَضَعْنِيْ اِذَا خَلَوْتُ بِكَ وَارْفَعْنِيْ بَيْنَ

اور مجھے عزت اور سربلندی بخش نزدیک اپنی مخلوق کے۔ اور مجھے پست بنا جب میں تیرے ساتھ خلوت میں ہوں۔ اور رفعت بخش مجھے اپنے

عِبَادِكَ وَاَغْنِنِيْ عَمَّنْ هُوَ غَنِيٌّ عَنِّيْ وَزِدْنِيْ اِلَيْكَ فَاقَةً وَّفَقْرًا

بندوں کے درمیان۔ اور غنی فرما مجھے ان سے جو مجھ سے بے پروا ہوں۔ زیادہ فرما اپنی طرف میرے فاقہ اور فقر کو

وَّاَعِذْنِيْ مِنْ شَمَاتَةِ الْاَعْدَآءِ وَمِنْ حُلُوْلِ الْبَلَآءِ وَمِنَ الذُّلِّ وَ

اور مجھے پناہ دے دشمنوں کی مسرت و شادمانی سے۔ اور بلیات کے نزول سے اور بے سروسامانی اور

الْعَنَآءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

مشقت سے۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

وَّعَلٰى حَالِبِهٖ وَرَبَلَتِهٖ فِي الرَّبَلَاتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

اور ان کے مثانہ تک پہنچنے والی ہر رگ پر اور ان کے ہر ران کی جڑ پر رانوں کی جڑوں میں۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى نَوَاٰئِدَتِهِ الْعُظْمٰى وَنَوَاٰئِدَتِهِ

محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے کچلیوں کے قریب والے بڑے دانت اور چھوٹے

الصُّغْرٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

دانت پر۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى رَكَبَتِهٖ فِي الرَّكَبَاتِ وَمَابِضِهٖ فِي الْمَابِضِ اَللّٰهُمَّ

آل پر۔ اور آپ کے گھٹنے (کے بیرونی حصے) پر گھٹنوں میں اور گھٹنے کے اندرونی حصے پر اندرونی حصوں میں۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے

كُرْدُوْسِهٖ فِي الْكَرَادِيْسِ وَرَضْفَتِهٖ فِي الرَّضَفَاتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

کندھے کی ہڈی پر کندھوں کی ہڈیوں میں۔ اور آپ کے گھٹنے کی ہڈیوں پر گھٹنوں کی ہڈیوں میں۔ اے اللہ صلواۃ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى خَنَبِهٖ

و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر۔ اور آپ کے ناک مبارک کے ہر نتھنے پر

فِي الْاَخْنَابِ وَسَاقِهٖ فِي السُّوْقِ وَطَرَفِهٖ فِي الْاَطْرَافِ اَللّٰهُمَّ

ناکوں کے نتھنوں میں اور آپ کی پنڈلی پر پنڈلیوں میں۔ اور ہر طرف اور عضو کے کنارے پر اطراف میں۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل اجداد پر۔ اور

عَلٰى قَصَبَتِهِ الْكُبْرٰى وَقَصَبَتِهِ الصُّغْرٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

آپ کے سانس کی بڑی نالی اور چھوٹی نالی پر۔ اے اللہ صلواۃ و سلام

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى رِجْلِهٖ فِي الْاَرْجُلِ وَ

بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے ہر ایک پاؤں پر پاؤں میں اور

كَعْبِهٖ فِي الْكُعُوْبِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

آپ کے ہر ایک ٹخنے پر ٹخنوں میں۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى عَقِبِهٖ فِي الْاَعْقَابِ وَعَرْقُوْبِهٖ فِي الْعَرَاقِيْبِ اَللّٰهُمَّ

محمد کی آل پر اور آپ کی ہر ایک ایڑی پر ایڑیوں میں۔ اور آپ کے ایڑی سے اوپر والے پٹھے پر ان پٹھوں میں۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى زَوْرَتِيْهِ

صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے وسط صدر پر

وَنَرْدِيَيْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

اور سینہ کے سارے ڈھانچے پر۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اَخْمَصِهٖ فِى الْاَخَامِصِ وَقَدَمِهٖ فِى الْاَقْدَامِ وَظُهُرِ

محمد کی آل پر۔ اور آپ کے قدم کے تلوے کی نمیدگیوں پر ان کی نمیدگیوں میں۔ اور آپ کے ہر قدم پر اقدام میں اور ہر قدم کی پشت پر

قَدَمِهٖ فِى الظَّهَرَانِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

قدموں کی پشتوں میں۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى مَشْطِهٖ فِى الْاَمْشَاطِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

محمد کی آل پر اور آپ کی پشتِ پا پر یا اس کی باریک ہڈی پر ان ہڈیوں میں۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اِصْبَعِ رِجْلَيْهِ فِى الْاَصَابِعِ وَكَفِّ

محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر۔ اور آپ کے دونوں پاؤں کی ہر انگلی پر انگلیوں میں۔ اور آپ کے پاؤں

رِجْلَيْهِ فِى الْكُفُوْفِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

کے تلووں پر تلووں میں۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اَعْضَآئِهِ الْاَصْلِيَّةِ وَاَعْضَآئِهِ الْمُفْرَدَةِ

سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے اعضاء اصلیہ پر اور آپ کے مفرد اعضاء پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور

عَلٰٓى اَعْضَآئِهِ الْمُرَكَّبَةِ وَالرَّئِيْسَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

آپ کے اعضاء مرکبہ پر اور اعضاء رئیسہ پر۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اَعْضَآئِهِ الْخَادِمَةِ لِلرَّئِيْسَةِ

محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر۔ اور آپ کے ان اعضاء پر جو اعضاء رئیسہ کے خادم ہیں

وَالْمَرْءُوْسَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

اور مخدومہ اعضاء پر۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اَعْضَآئِهِ الْغَيْرِ الْمَرْءُوْسَةِ وَلَا الرَّئِيْسَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

محمد کی آل پر اور آپ کے اعضاء غیر مخدومہ اور غیر رئیسہ پر۔ اے اللہ صلواۃ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اَعْضَآئِهِ

وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے اعضاء

الْخَادِمَةِ وَاَعْضَآئِهِ الْمُوَلِّدَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

خادمہ پر اور اعضاء تولید پر۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى رُطُوْبَتِهِ الْغَرِيْزِيَّةِ وَ

محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کی رطوبت غریزیہ پر اور

حَرَارَتِهِ الْغَرِيْزِيَّةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

حرارت غریزیہ پر۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر

وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اُمُوْرِهِ الطَّبِيْعِيَّةِ فِى الطَّبَآئِعِ وَ

اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے امور طبیعیہ پر طبائع کے امور میں اور

رُكْنِهِ الشَّبَكِيَّةِ وَطَبَقَتِهِ الْمَشِيْمِيَّةِ وَالصُّلْبِيَّةِ وَرَطُوْبَتِهِ الْبَيْضِيَّةِ

آپ کی آنکھ کے طبقہ شبکیہ پر اور طبقۂ مشیمیہ پر اور طبقۂ صلبیہ پر اور رطوبتِ بیضیہ پر

وَالْجَلِيْدِيَّةِ وَالزُّجَاجِيَّةِ فِى الرُّطُوْبَاتِ وَعَصَبَتِهِ الْمُجَوَّفَةِ فِى الْاَعْصَابِ

اور رطوبت جلیدیہ پر اور رطوبت زجاجیہ پر رطوبات میں اور آپ کی آنکھوں سے مجمع النور کی طرف جانیوالے اندر سے خالی پٹھے پر پٹھوں میں

وَمَجْمَعِ نُوْرِهٖ فِى الْمَجَامِعِ وَمُقْلَتِهٖ فِى الْمُقَلَاتِ وَمَاقِ عَيْنِهٖ فِى الْاٰمَاقِ

اور آپ کے مجمع النور پر (جہاں دونوں آنکھوں کی صورتیں پہنچ کر ایک بن جاتی ہیں) اور آپ کی آنکھ کے ڈھیلے پر ڈھیلوں میں اور آپ کی آنکھ کے اندرونی

وَمُقَدَّمِ عَيْنِهٖ فِى الْمَقَادِيْمِ وَمُؤَخَّرِ عَيْنِهٖ فِى الْاٰخِرِ وَنُقْرَةِ عَيْنِهٖ فِى

کنارہ پر ان کناروں میں۔ اور آپ کی آنکھ کے مقدم حصہ پر مقدم حصوں میں۔ اور آپ کی آنکھ کے موخر حصے پر موخر حصوں میں اور آپ کی آنکھ کے گڑھے پر

النُّقَرِ وَشَحْمَةِ عَيْنِهٖ فِى الشُّحُوْمِ وَاِنْسَانِ عَيْنِهٖ فِى الْعُيُوْنِ وَمَرْمَعِهٖ

گڑھوں میں۔ اور آپ کی آنکھ کے ڈھیلے پر ڈھیلوں میں۔ اور آپ کی آنکھ کی پتلی پر آنکھوں میں اور آنکھ کے سفید کشادہ حصے پر

فِى الْمَرَامِعِ وَحَدَقَتِهٖ فِى الْاَحْدَاقِ وَجُنْدُرِهٖ فِى الْجَنَادِيْرِ وَكَلِيْلِهٖ فِى

کشادہ حصوں میں اور آپ کی آنکھ کے سیاہ پتلی پر سیاہ پتلیوں میں۔ اور آنکھ کے نورانی حصے پر نورانی حصوں میں۔ اور نورانیت سے خالی حصے

الْاَكَالِيْلِ وَشَهْلَتِهٖ فِيْ اَشْهَلِ الْاَعْيَانِ وَاَزْدَرِيْهِ وَلَخْصَتِهٖ

پر نورانیت سے خالی حصوں میں۔ اور آپ کی ہر آنکھ کے سیاہ سرخی مائل حصے پر ایسے حصوں میں۔ اور ہر آنکھ کے گرد کی ہڈیوں پر۔ اور آنکھوں کے پپوٹوں کی

فِي الْخَاصِ وَصُدْغِهٖ فِي الْاَصْدَاغِ وَعَظْمِ زَوْجِهٖ وَاَصْدَغَيْهِ

پیدائشی موٹائی اور ابھار پر ان کی موٹائی اور ابھاروں میں۔ اور آپ کی کنپٹی پر کنپٹیوں میں اور دونوں کنپٹیوں کی ہڈی پر اور کنپٹیوں کی دونوں

وَاُذُنِهٖ فِي الْاٰذَانِ وَخِتَارِ اُذُنِهٖ فِي الْخَتَرِ وَشَحْمَةِ اُذُنِهٖ فِي الشُّحُوْمِ

رگوں پر اور آپ کے ہر کان پر کانوں میں۔ اور کانوں کے نرم اور ڈھیلے حصے پر ڈھیلے حصوں میں۔ اور کانوں کے نرموں پر نرموں میں

وَغُضُنِ اُذُنِهٖ فِي الْغُضُوْنِ وَغَفِيْرَتِهٖ فِي الْغَفَائِرِ وَصِمَاخِهٖ فِي

اور آپ کے کان کی شاخ پر ان کی شاخوں میں اور اس کے بڑھے ہوئے حصے پر ان بڑھے ہوئے حصوں میں۔ اور اس کے ہر سوراخ پر

الْاَصِمَخَةِ وَجُوْبَتِهٖ وَوَشِيْجَتِهٖ فِي الْوَشَائِجِ وَذِفْرِيَّهٖ فِي الذَّفَارِيِّ

سوراخوں میں اور ہر کان کے گڑھے اور گہرائی پر اور کانوں کی ہر رگ پر اور کانوں کے پیچھے والی ہڈیوں پر ان ہڈیوں میں

وَكِفَافِهٖ وَلَهْزَمَتِهٖ وَاللَّهَازِمِ وَمَحَارَتِهٖ فِي الْمَحَارَاتِ وَوَتِدِهٖ

اور ہر کان کے محیط اور گھیرے پر۔ دونوں جبڑوں پر جبڑوں میں اور کانوں کے گڑھے پر گڑھوں میں اور کان کے سامنے والے ابھرے ہوئے

فِي الْاَوْتَادِ وَوَجْهِهٖ فِي الْوُجُوْهِ وَخَدِّهٖ فِي الْخُدُوْدِ وَعَارِضِهٖ فِي الْعَوَارِضِ

حصے پر ان ابھرے حصوں میں۔ اور آپ کے چہرہ پر چہروں میں اور رخسار پر رخساروں میں گالوں پر گالوں میں۔

وَوَجْنَتِهٖ فِي الْوَجَنَاتِ وَعَظْمِ وَجْنَتِهٖ فِي الْعِظَامِ وَاِفْدَيْهِ

اور ہر رخسار پر رخساروں میں۔ اور رخساروں کی ہڈیوں پر ان ہڈیوں میں۔ اور رخساروں کے نرم اور ملائم

دِيْبَاجَتَيْ خَدِّهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

حصوں پر جو طعام چباتے وقت ابھر آئیں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد اور

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْاَدْعَجِ الْاَدْوَمِ الْاَزَجِّ الْاَرَجِّ الْاَدْعَجِ وَ

سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کر سیاہ موٹی اور اپنے مرکز میں گھومنے والی آنکھوں والے ہیں اور باریک لمبے ابروؤں پر جو ہلنے

غَبْغَبِ ذَقَنِ الْاَبْلَجِ وَعُبَابِ ذَاقِنِ الْاَبْرَجِ بِحُرْمَةِ

والے اور سیاہ رنگ ہیں اور ٹھوڑی کے نیچے لٹکے روشن اور چمکیلے حصے پر۔ اور ٹھوڑی کے گنبد نما ابھار پر

سَيِّدِ الْاَحْسَنِيْنَ وَعِذَارِهٖ وَشَاكِلَتِهٖ وَعَضَلَتَيْهِ الْعَرِيْضَتَيْنِ

بطفیل حرمت حسینوں کے سردار کے۔ اور آپ کے رخسار پر۔ اور آپ کی شکل اور انداز تخلیق پر۔ اور دونوں مضبوط چوڑے پٹھوں پر

وَاَنْفِهٖ وَاَرْنَبَتِهٖ وَمَارِنِهٖ وَصَفْحَةِ وَجْهِهٖ وَسَمَانِهٖ وَعِرْنِيْنِهٖ

اور آپ کی ناک پر۔ اور آپ کی ناک کے سرے پر اور اس کے نرم و ملائم حصے پر۔ چہرے کے کنارے اور عارض رخ پر اور اس کے ابھار پر اور

وَمَصَافَتِهٖ وَمَنْخِرِهٖ وَنَاظِرَيْهِ وَنُخْرَةِ اَنْفِهٖ وَوَتْرِ اَنْفِهٖ وَ

ناک کی نوک پر اور نوک مبارک کی ڈھلوان اور آپ کے ناک مبارک کے ہر نتھنے پر اور آنکھوں کی دونوں رگوں پر جو سر تک پہنچتی ہیں۔ اور آپ کے ناک کے اگلے

اَسْهَرَيْهِ وَخُنَابَتَيْهِ وَخَيْشُوْمِهٖ وَتَفْرَتِهٖ وَاَنْفِهٖ فِي الْاٰنَافِ

پر اور ناک کے بالے اور مونچھوں کی درمیانی جگہ پر۔ اور ناک کی دونوں رگوں پر۔ اور اسکے دونوں نتھنوں پر۔ اور اس کے بالے پر اور اوپر والے ہونٹ کے گڑھے پر اور

وَحُلْمَتَيْ ثَدْيِهٖ وَشَارِبِهٖ وَسَبَلَتِهٖ وَشَفَتِهٖ وَشَفَتِهِ الْعُلْيَا وَ

آپکی ناک پر ناکوں میں۔ اور پستانوں کے سروں پر۔ اور مونچھوں پر۔ مونچھوں کے بڑھے ہوئے کناروں پر۔ اور آپکے ہر دو ہونٹ پر اور بالائی ہونٹ پر اور

السُّفْلٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحُمْرَةِ شَفَتَيْهِ وَعَنْفَقَتِهٖ وَ

زیریں ہونٹ پر۔ صلی اللہ علیہ وسلم۔ اور ہونٹوں کی گلابی رنگت پر۔ اور لب زیریں اور ٹھوڑی کے درمیانی بالوں پر اور

مَغْفَلِهٖ وَفُوْهِهٖ وَاِطَارِ شَفَتِهٖ اَللّٰهُمَّ اَصْعِدْ رُوْحِيْ اِلٰى

لب زیریں کے بالوں پر اور آپ کے منہ مبارک پر۔ اور ہونٹ کے کنارے پر۔ اے اللہ بلند فرما میری روح کو

سَمَآءِ الْقُدْسِ مِنْ غَيْرِ اٰفَةٍ فِي الصُّعُوْدِ وَبَصِّرْنِيْ حَقِيْقَةَ كُلِّ

آسمان قدس تک بغیر کسی آفت اور رکاوٹ کے بلند ہونے میں اور مجھے بصیرت عطا فرما ہر فرشتے کی حقیقت کی

مَلَكٍ ظُلْمَانِيٍّ اَوْ نُوْرَانِيٍّ نَفَّاعٍ اَوْ ضَرَّارٍ وَّخَبِّرْنِيْ عَنْ اِشَارَاتِهٖ

وہ فرشتہ ظلمانی ہو۔ خواہ نورانی۔ نفع دینے والا ہو۔ یا ضرر دینے والا ہو۔ اور مجھے باخبر بنا ان کے اشارات سے

وَلَحْظَاتِهٖ ثُمَّ اجْعَلْنِيْ دَثِيْرًا عِنْدَهُمْ حَتّٰى اَسْكُنَ لَدَيْهِمْ وَاَعْلَمَ

اور آنکھیں پھیرنے سے۔ پھر بنا مجھے انہیں سے پسندیدہ اور قریب رہنے والا حتیٰ کہ میں سکون حاصل کروں ان کے پاس اور معلوم کروں

بِاَنْوَاعِ تَسْبِيْحَاتِهِمْ وَكَيْفِيَّةِ الْقُوَّةِ وَالضُّعْفِ بَيْنَهُمْ وَاسْتِيْلَاءِ

ان کی تسبیحات کے انواع واقسام۔ اور ان میں قوت اور ضعف کی کیفیت کو اور بعض کے بعض پر غلبہ

الْبَعْضِ عَلَى الْبَعْضِ وَتَشْبِيكِهِمْ فِي جُمْلَتِهِمْ وَتَمَوُّجِهِمْ عِنْدَ وَعْدِهِمْ

پانے کو۔ اور ان کے باہمی اختلاط کو اور اُن کے لہروں کی مانند چلنے کو وعدہ کے وقت میں

فَلَا أَخَافُ وَلَا أَرْهَبُ عِنْدَ السِّمَاعِ بَلْ أَكُونُ قَائِمًا

پس میں نہ خوف کھاؤں اور نہ ڈروں (ان کی کیفیاتِ افعال) سُننے پر۔ بلکہ میں قائم رہوں تیری توفیق کے

بِكَ عِنْدَ حَضْرَتِكَ فَكُلُّ هَوْلٍ وَّدَهْشَةٍ وَّهَيْبَةٍ عَرَضَنِيْ

ساتھ تیری بارگاہ میں۔ پس جو ہول و دہشت اور ہیبت مجھے پیش آئے

فَادْفَعْهُ عَنِّيْ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَّسْرِيَ فِيَّ الْوَجَلُ فَأَتَقَهْقَرُ تَقَهْقُرِيْ

پس اسے مجھ سے دور کر دینا بغیر اس کے کہ سرایت کرے مجھ میں ڈر اور خوف پس میں الٹے پاؤں پھروں

وَلَا الْخَجَلُ فَأُمْتَعُ عَنْ خَيْرِهَا وَبِرِّهَا اَللّٰهُمَّ لَا تَهْدِنِيْ إِلَّا

اور یا شرمندگی پس میں محروم کر دیا جاؤں اس بارگاہ میں کی خیر اور بھلائی سے۔ اے اللہ میری رہنمائی نہ فرما مگر

عَلَى مُطَالَعَاتِ خِدْمَتِكَ وَمُشَاهَرَاتِ حَضْرَتِكَ وَ

اپنی بارگاہ کے مطالعہ و مشاہدہ پر اور اپنی بارگاہ میں بیداریوں پر اور

النَّفْسُ إِنْ بَغَتْ عَنْ إِطَاعَتِهَا وَأَعْرَضَتْ فَلَا تَجْعَلْهَا

میرا نفس اگر بغاوت کرے اطاعت سے اور اعراض کرے تو اسے نہ بنانا

بَاغِيَةً ظَالِمَةً بَلِ اجْعَلْهَا طَائِعَةً عَادِلَةً بِحَيْثُ تَصِيْرُ رُوْحِيَّةً

باغی اور ظالم بلکہ (اپنی قدرت کاملہ سے) اس کو بنا دینا طاعت گزار اور عادل اس انداز میں کہ وہ روح کی مانند ہو جائے

فَلَا يُفَرِّقُ الْفَاصِلُ بَيْنَهُمَا بِصِفَةٍ مِّنْ صِفَاتِ فَارِقَةٍ بَيْنَهُمَا فَمَرَّةً

پس نہ جدائی پیدا کرے ان میں کوئی جدائی پیدا کرنے والا ساتھ ایسی صفت کے جو ان میں فرق اور تمیز پیدا کرنے والی ہو پس کبھی

تَصِيْرُ بِصِفَاتٍ رُّوْحِيَّةٍ وَّمَرَّةً بِنَفْسَانِيَّةٍ وَّمَرَّةً تَصِيْرُ بِهِمَا فَلَا

تو اس کو ڈھالے روحانی صفات میں۔ اور کبھی نفسانی میں اور کبھی دونوں میں۔ پس نہ

يَمْنَعُ مَلَكٌ مِّنَ الْمَلَكُوْتِ لَهَا بِقَوْلِهِ إِذْهَبِيْ لَيْسَ لَكِ وُصُوْلٌ

روکے عالم بالا کا کوئی فرشتہ اس کو یہ کہہ کر "چلے جاؤ تم مقام وصول کے لائق نہیں

أَنْتِ نَفْسٌ بَاغِيَةٌ ظَالِمَةٌ أَبِيَّةٌ مِّنْ أَبْنَاءِ مَنْ ظَلَمَ أَوَّلًا رَبَّنَا إِنْ

تو تو باغی نفس ہے اور ظالم اور انکار کرنے والا (تعمیل احکام سے) اور اس شخص کی اولاد سے ہے جس نے پہلے پہل ظلم (خلاف اولیٰ) کیا اے رب ہمارے

لَّمْ تُطَهِّرْنَا وَتَهْدِنَا لَنَكُوْنَنَّ مِمَّنْ لَّمْ يُهْدَ إِلَى رَبِّنَا فَنَنْقَلِبَ خَاسِرًا

اگر تو ہمیں (اپنے نفس پر) غالب نہ کرے اور ہدایت عطا نہ کرے تو البتہ ضرور ہو جائیں گے ہم ان سے جو نہیں ہدایت دیئے گئے طرف پروردگار کے

غَيْرَ رَاشِدٍ فَأَرْشِدْنَا وَأَرِنَا مَا أَمَّلْنَا مِنْ كُشُوْفِ مَا غَابَ عَنَّا

پس ہو جائیں گے رسوا اور بے راہ پس ہمیں راہ دکھلا اور ہمیں ہماری تمنائیں دکھلا یعنی انکشاف فرما ان امور کا جو ہم سے غائب ہیں اپنے

بِلُطْفِكَ الْخَفِيِّ الْخَفِيِّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

مخفی الخفی لطف و کرم کے ساتھ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور

عَلَى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلَى مِزَاجِهٖ فِي الْاَمْزِجَةِ وَخَلْطِهٖ فِي

سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے مزاج مقدس پر مزاجوں میں۔ اور آپ کی ہر خلط پر

الْاَخْلَاطِ وَرُوْحِهِ النَّفْسَانِيَّةِ فِي النُّفُوْسِ وَرُوْحِهِ الطَّبِيْعِيَّةِ فِي

اخلاط میں۔ اور آپ کے روح نفسانی پر نفوس میں۔ اور آپ کے روح طبعی پر

الطَّبَائِعِ وَرُوْحِهِ الْحَيَوَانِيَّةِ فِي الْحَيَوَانَاتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

طبائع میں۔ اور روح حیوانی پر جانداروں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلَى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلَى فِعْلِهٖ فِي الْاَفْعَالِ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر۔ اور آپ کے ہر فعل پر افعال میں

وَقُوَّتِهِ فِي الْقُوَى وَقُوَّتِهِ الْغَاذِيَةِ وَالنَّامِيَةِ وَالْمُوَلِّدَةِ وَالْمُصَوِّرَةِ وَالْجَاذِبَةِ وَ

اور آپ کی قوت پر قوتوں میں اور آپ کی قوت غاذیہ پر اور قوۃ نامیہ پر۔ اور قوت مولدہ پر اور قوت مصورہ پر۔ اور خوراک کو جذب کرنیوالی قوت پر

الْمَاسِكَةِ وَالْهَاضِمَةِ وَالدَّافِعَةِ وَالْمُحَرِّقَةِ وَالشَّرْقِيَّةِ وَالشَّهْوَانِيَّةِ

اور اسے ہضم وغیرہ میں روکے رکھنے والی قوت پر اور قوت ہاضمہ پر اور فضلات کے دور کرنے والی قوت پر۔ اور جلانیوالی اور شوق والی قوت پر شہوانی

وَالْغَضَبِيَّةِ وَقُوَّتِهِ الْمُدْرِكَةِ وَقُوَّةِ بَصَرِهٖ فِي الْمُبْصَرَاتِ وَقُوَّةِ

اور غضبی قوت پر۔ اور آپ کے علوم و ادراک والی ہر قوت پر۔ اور قوت بصر پر مبصرات میں آپ کے

سَمْعِهٖ فِی الْمَسْمُوْعَاتِ وَشَمِّهٖ فِی الْمَشْمُوْمَاتِ وَذَوْقِهٖ فِی الْمَذُوْقَاتِ

سننے کی قوت پر مسموعات میں۔ اور سونگھنے کی قوت پر سونگھی جانے والی چیزوں میں اور چکھنے کی قوت پر چکھی جانیوالی چیزوں میں

وَلَمْسِهٖ فِی الْمَلْمُوْسَاتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

اور چھونے کی قوت پر چھوئی ہوئی چیزوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور

عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی حَوَاسِّهِ الظَّاهِرَةِ فِی الظَّوَاهِرِ وَالْبَاطِنَةِ

سیدنا محمد کی آل پر۔ اور آپ کے حواس ظاہرہ پر ظاہری حواسوں میں۔ اور حواس باطنہ پر

فِی الْبَوَاطِنِ وَحِسِّهِ الْمُشْتَرَكِ فِی الْحَوَاسِّ وَوَهْمِهٖ فِی الْاَوْهَامِ وَ

باطنی حواسوں میں۔ اور آپ کی حس مشترک پر حواس مشترکہ میں اور حس وہم پر حاسہائے وہم میں۔ اور

حَافِظَتِهٖ فِی الْحَافِظَاتِ وَخَیَالِهٖ فِی الْخَیَالَاتِ وَمُتَصَرِّفَتِهٖ

حاسۂ حفظ پر حواس حفظ میں اور حاسۂ خیال پر حواس خیال میں۔ اور آپ کی قوت متصرفہ پر

فِی الْمُتَصَرِّفَاتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

قوائے متصرفہ میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی لَوْنِهٖ فِی الْاَلْوَانِ وَصُوْرَتِهٖ فِی الصُّوَرِ وَ

محمد کی آل پر۔ اور آپ کی رنگت پر الوان میں اور صورت مبارکہ پر صورتوں میں اور

حِلْیَتِهٖ فِی الْحُلٰی وَهَیْئَتِهٖ فِی الْهَیْئَاتِ وَشَكْلِهٖ فِی الْاَشْكَالِ وَ

آپ کے حلیہ مبارک پر حلیوں میں۔ اور آپ کی ہیئت پر ہیئتوں میں اور شکل مبارک پر شکلوں میں اور

جَمَالِهٖ فِی الْاَجْمِلِیْنَ وَحُسْنِهٖ فِی الْحِسَانِ وَنُوْرِهٖ فِی الْاَنْوَارِ وَ

آپ کے جمال پر ارباب جمال میں۔ اور آپ کے حسن پر ارباب حسن میں۔ اور آپ کے نور پر انوار میں اور

نَاظِرِهٖ فِی النَّوَاظِرِ الْاَنْظَارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

آپ کی نظر پر دیکھنے والی نظروں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور

عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی لَحْظَتِهٖ فِی اللَّحَظَاتِ وَطَرْفِهٖ فِی الطَّرَفَاتِ

سیدنا محمد کی آل پر۔ اور آپ کے آنکھ کے کنارے سے دیکھنے پر اور آنکھ جھپکنے پر آنکھیں جھپکنے میں۔

وَلَمْحَتِهٖ فِی اللَّمَحَاتِ وَبَصِیْرَتِهٖ فِی الْبَصَائِرِ وَرَائِحَتِهٖ فِی الرَّوَائِحِ

اور آپ کے نظر اٹھا کر دیکھنے پر اور آپ کی بصیرت پر بصیرتوں میں اور آپ کی خوشبو پر خوشبوؤں میں

وَعَطْسَتِهٖ فِی الْعَطْسَاتِ وَصَوْتِهٖ فِی الْاَصْوَاتِ وَلَحْنِهٖ فِی الْاَلْحَانِ

اور آپ کی چھینک پر چھینکوں میں۔ اور آواز پر آوازوں میں۔ اور آپ کی خوش آوازی پر خوش آوازیوں میں

وَلَفْظِهٖ فِی الْاَلْفَاظِ وَكَلِمَتِهٖ فِی الْكَلِمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

اور آپ کے تلفظ پر تلفظات میں۔ اور آپ کے ہر کلمہ پر کلمات میں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی كَلَامِهٖ فِی الْمُتَكَلِّمِیْنَ

محمد پر۔ اور سیدنا محمد کی آل پر۔ اور آپ کے کلام پر کلام کرنے والوں میں۔

وَقَوْلِهٖ فِی الْاَقْوَالِ وَنَفْسِهٖ فِی النُّفُوْسِ وَالْاَنْفَاسِ وَنَفْسِهٖ

اور آپ کے قول پر اقوال میں۔ اور آپ کے نفس پر نفوس میں (اور سانس پر) سانسوں میں۔ اور آپ کے نفس

النَّاطِقَةِ فِی النَّاطِقِیْنَ وَسُكُوْتِهٖ فِی السَّاكِتِیْنَ وَصَمْتِهٖ فِی

ناطقہ پر نفوس ناطقہ میں۔ اور آپ کے سکوت پر خاموش رہنے والوں والوں میں۔ اور آپ کے چپ رہنے پر

الصَّامِتِیْنَ وَبُكَآئِهٖ فِی الْبَاكِیْنَ وَضِحْكِهٖ فِی الضَّاحِكِیْنَ وَتَبَسُّمِهٖ

چپ رہنے والوں میں۔ اور آپ کے رونے پر رونے والوں میں اور آپ کے ہنسنے پر ہنسنے والوں میں اور تبسم پر

فِی الْمُتَبَسِّمِیْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

تبسم کرنے والوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی مَشْیِهٖ فِی الْمَشَاةِ وَخُطْوَتِهٖ فِی الْخُطْوَاتِ وَ

آل پر۔ اور آپ کے چلنے پر چلنے والوں میں۔ اور آپ کے قدموں (کے درمیانی فاصلے) پر قدموں میں اور

حَرَكَتِهٖ فِی الْحَرَكَاتِ وَسُكُوْنِهٖ فِی السَّكَنَاتِ وَوَسْخِهٖ فِی الْاَوْسَاخِ وَ

آپ کی ہر جنبش پر جنبشوں میں۔ اور ہر سکون پر سکنات میں اور آپ کی میل پر میلوں میں اور

عَرَقِهٖ فِی الْاَعْرَاقِ وَدَمِهٖ فِی الدِّمَآءِ وَمُهْجَتِهٖ فِی الْمُهَجِ وَبَلْغَمِهٖ فِی

پسینہ پر پسینوں میں۔ اور آپ کے خون پر خونوں میں۔ اور آپ کے دل کے خون پر ان خونوں میں اور بلغم پر

الْبَلَاغِمِ وَصَفْرَآئِهٖ فِی الصَّفْرَاوِیْنَ وَسَوْدَآئِهٖ فِی السَّوْدَاوِیْنَ اَللّٰهُمَّ

بلغموں میں۔ اور آپ کی خلط صفراء پر ارباب صفراء میں اور خلط سوداء پر ارباب سوداء میں۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی رِیْحِهٖ فِی

صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر۔ اور آپ کی خوشبو پر

الرِّیَاحِ وَدَمْعِهٖ فِی الدُّمُوْعِ وَعَبْرَتِهٖ فِی الْعَبَرَاتِ وَصَمْلُوْخِهٖ فِی

خوشبوؤں میں اور آنسو پر آنسوؤں میں۔ اور آپ کے بہتے آنسو پر بہتے آنسوؤں میں۔ اور آپکے کان کے اندرونی میل پر

الصَّمَالِیْخِ وَذَنِیْنِهٖ فِی الذَّنَنِ وَبُزَاقِهٖ وَرِیْقِهٖ فِی الْاَرْیَاقِ وَ

ان میلوں میں۔ اور آپ کے ناک کی ریزش پر ناکوں کی ریزشوں میں۔ اور آپ کے لعاب دہن اور تھوک پر تھوکوں میں اور

نُفَاثَتِهٖ فِی النَّفَاثَاتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

لعاب دہن سے آمیزاں پھونک پر ایسے پھونکوں میں۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مُّرِیْدِ كُلِّ مَزِیْدٍ وَّمُزِیْدِ كُلِّ مُرِیْدٍ وَّرَوْحِ الْعِبَادِ

سیدنا محمد کی آل پر جو ارادہ فرمانے والے ہیں ہر کمال میں ترقی کا اور زائد بخشنے والے ہیں ہر ارادت مند کو

وَرُوْحِ الْعُبَّادِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا

اور بندگان خدا کا سرو سامان راحت ہیں۔ اور عبادت گزاروں کی روح ہیں۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا

مُحَمَّدٍ عَظُمَ خَلْقُهٗ وَعَظُمَ خُلُقُهٗ وَعَیْنِ كُلِّ عَنِیْدٍ وَّعَیْنِ كُلِّ

محمد کی آل پر جن کی خلقت عظیم ہو گئی اور جن کے خلق کو عظیم بنایا گیا جو آنکھ ہیں ہر تابعدار کی اور حجاب و پردہ ہیں ہر

عَنِیْدٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

معاند کے لیے۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر۔ اور سیدنا محمد کی آل پر

مَّظْهَرِ تَجَلِّیَاتِ الْعُبْدِیَّةِ وَالْجِنَانِ الْعَدْنِیَّةِ وَوَعِیْدِ كُلِّ شَقِیٍّ

جو آقا مظہر ہیں عبدیت کے انوار و تجلیات کے اور قربت والی جنات کے اور وعید نار ہیں ہر شقی کے لیے

وَّوَعْدِ كُلِّ نَقِیٍّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ

اور وعدۂ جنت ہیں ہر پاکیزہ کے لیے۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ الْمُخْلَصِیْنَ وَالْمُخْلِصِیْنَ وَدُرَّةِ الْمَجْدِ وَكَمَالِهٖ

سیدنا محمد کی آل پر جو خاتم ہیں خالص کئے ہوئے لوگوں کے اور ارباب اخلاص کے اور مجد و کمال کا دُرِ یکتا ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ

اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر۔ اور سیدنا محمد کی آل پر جس آقا کے

جَعَلْتَ رَاْسَهٗ مِنَ الْهُدٰی وَسَمْعَهٗ مِنَ الطَّاعَةِ وَحَوَاجِبَهٗ مِنَ

سر ناز کو بنایا ہے تو نے ہدایت سے۔ اور سمع مبارک کو طاعت سے۔ اور بھنوؤں کو

التَّفَكُّرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

تفکر سے۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

نِ الَّذِیْ جَعَلْتَ عَیْنَهٗ مِنَ النُّوْرِ وَاَنْفَهٗ مِنَ الزُّهْدِ وَفَمَهٗ مِنَ الْحِكْمَةِ

کہ جس آقا کی آنکھ کو تو نے نور سے بنایا ہے اور آپ کی ناک کو زہد سے۔ اور منہ مبارک کو حکمت سے

وَاَسْنَانَهٗ مِنَ اللُّؤْلُؤِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

اور دانتوں کو موتیوں سے۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ جَعَلْتَ لِسَانَهٗ مِنَ الصِّدْقِ وَلِحْیَتَهٗ مِنَ

سیدنا محمد کی آل پر کہ جس آقا کی زبان مبارک کو تو نے صدق سے بنایا ہے۔ اور ڈاڑھی مبارک کو

الرِّضَا وَعُنُقَهٗ مِنَ التَّوَاضُعِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

رضا سے اور گردن مبارک کو تواضع سے۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر

وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ جَعَلْتَ صَدْرَهٗ مِنَ الْحَیْوَةِ وَیَدَهٗ

اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس محبوب کے سینہ کو بنایا ہے تو نے حیوۃ سے۔ اور ہاتھوں کو

مِنَ السَّخَاوَةِ وَبَطْنَهٗ مِنَ الْقَنَاعَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

سخاوت سے اور پیٹ مبارک کو قناعت سے۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ جَعَلْتَ قَلْبَهٗ مِنَ الْاِخْلَاصِ

محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جن کے دل انور کو تو نے اخلاص سے بنایا

وَرِئَتَهٗ مِنَ السَّكِيْنَةِ وَكَبِدَهٗ مِنَ الْحَنَانَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

اور پھیپھڑے کو سکینت ووقار سے۔ اور جگر کو شفقت ورحمت سے۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِىْ جَعَلْتَ بَشْرَتَهٗ مِنَ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر۔ جن کی جلد مبارک کو تو نے

الْعِصْمَةِ وَفَخِذَهٗ مِنَ الْوَرَعِ وَقَدَمَهٗ مِنَ الْاِسْتِقَامَةِ اَللّٰهُمَّ

عصمت سے بنایا۔ اور ہر ران کو تقویٰ سے اور ہر قدم کو استقامت وثابت قدمی سے۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِسِرَّ اَسْرَارِ

صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو تیرے راز مخفی کے سرّ الاسرار ہیں

سِرِّكَ وَمَحَلَّ بِرِّكَ وَاِنْسَانَ كُلِّ اِنْسَانٍ وَّمَوْضِعَ الْاَمَانِ اَللّٰهُمَّ

اور تیرے بر واحسان کا محل ہیں اور ہر انسان (کی آنکھ کی) پتلی اور امان کی جگہ ہیں۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِىْ

صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ پھوٹے

تَفَتَّقَتْ مِنْ نُّوْرِهٖ جَمِيْعُ الْاَنْوَارِ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا نُوْرَ الْمُصْطَفٰى

انہیں کے سرچشمۂ نور سے سبھی انوار۔ اے اللہ ہمیں عطا فرما نورِ مصطفیٰ

وَسُرُوْرَ الْمُصْطَفٰى وَظُهُوْرَ الْمُصْطَفٰى وَشَفَاعَةَ الْمُصْطَفٰى وَلَطَافَةَ

اور سرورِ مصطفیٰ۔ ظہور مصطفیٰ اور شفاعتِ مصطفیٰ لطافت

الْمُصْطَفٰى وَعِنَايَةَ الْمُصْطَفٰى وَاِعَانَةَ الْمُصْطَفٰى وَاِيْمَانَ الْمُصْطَفٰى

مصطفیٰ عنایتِ مصطفیٰ اور اعانتِ مصطفیٰ۔ ایمانِ مصطفیٰ

وَاِسْلَامَ الْمُصْطَفٰى وَبَهَآءَ الْمُصْطَفٰى وَلِقَآءَ الْمُصْطَفٰى وَاِخْلَاصَ

اور اسلام مصطفیٰ بہاء مصطفیٰ اور لقاء مصطفیٰ۔ اخلاصِ

الْمُصْطَفٰى وَبُرْهَانَ الْمُصْطَفٰى وَحُجَّةَ الْمُصْطَفٰى وَفَقْرَ

مصطفیٰ اور دلیل و برہان مصطفیٰ۔ حجت واستدلالِ مصطفیٰ۔ درویشی وفقر

الْمُصْطَفٰى وَبَرَكَةَ الْمُصْطَفٰى وَاَجْرَ الْمُصْطَفٰى وَقُوَّةَ الْمُصْطَفٰى

مصطفیٰ برکتِ مصطفیٰ اور جزاء و اجر مصطفیٰ۔ قوت وطاقت مصطفیٰ

وَنُصْرَةَ الْمُصْطَفٰى وَثَوَابَ الْمُصْطَفٰى وَتَوَكُّلَ الْمُصْطَفٰى وَشُكْرَ

اور نصرت و اعانتِ مصطفیٰ۔ ثواب مصطفیٰ اور توکلِ مصطفیٰ شکر

الْمُصْطَفٰى وَصَبْرَ الْمُصْطَفٰى وَجَمِيْلَ الْمُصْطَفٰى وَجَمَالَ الْمُصْطَفٰى

مصطفیٰ اور صبر مصطفیٰ۔ اجر جمیل مصطفیٰ اور حسن و جمالِ مصطفیٰ

وَجَنَّةَ الْمُصْطَفٰى وَصَلٰوةَ الْمُصْطَفٰى وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ

جنت مصطفیٰ اور صلواۃ مصطفیٰ (بطور تبعیت وتطفل کے اور عکس وپرتو سے محبوب کے اور صلواۃ بھیجے اللہ تعالیٰ تمام مخلوق کے

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝

مہتر اور سردار محمد پر اور آپ کی آل پر اور تمام اصحاب کرام پر ساتھ اپنی رحمت کے اے سب رحم کرنیوالوں سے بہت زیادہ رحم کرنیوالے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ

اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

ِالَّذِىْ كَانَ لَا يَجْلِسُ اِلَّا عَلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَاِذَا انْتَهٰى اِلٰى قَوْمٍ جَلَسَ

کہ جو نہیں تشریف فرما ہوتے تھے کسی مجلس میں مگر اللہ تعالیٰ کے ذکر پر۔ اور جب پہنچتے کسی قوم (کی مجلس) تک تو بیٹھ جاتے

حَيْثُ يَنْتَهِىْ بِهِ الْمَجْلِسُ وَيَاْمُرُ بِذٰلِكَ وَيُعْطِىْ كُلَّ جُلَسَآئِهٖ

جہاں پر مجلس اور محفل کی انتہاء ہوتی (اور لوگوں کی گردنیں پھلانگ کر آگے نہ بڑھتے تھے) اور اسی طریق پر عمل کا حکم دیتے تھے اور عطا فرماتے تھے اپنے

بِنَصِيْبِهٖ وَلَا يَحْسِبُ جَلِيْسُهٗ اَنَّ اَحَدًا اَكْرَمُ عَلَيْهِ مِنْهُ مِمَّنْ

تمام ہمنشینوں کو ان کا حصہ اور نہ گمان کرتا آپ کا ہمنشین کہ کوئی شخص اس سے آپ کے نزدیک زیادہ اکرام والا ہے

جَالَسَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

اہل مجلس سے۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا

مُحَمَّدِ ِالَّذِىْ كَانَ وَاسِعَ النَّاسِ بَسْطُهٗ وَخُلُقُهٗ فَصَارَ لَهُمْ اَبًا وَّ

محمد کی آل پر کہ احاطہ کئے ہوئے تھی سب لوگوں کو آپ کی خوش مزاجی اور آپ کا حسن خلق پس آپ ان کے لیے باپ کی مانند تھے

صَارُوْا عِنْدَهٗ فِی الْحَقِّ سَوَآءً اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور وہ سبھی آپ کے نزدیک استحقاق میں برابر تھے۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر

وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ کَانَ مَجْلِسُهٗ مَجْلِسَ عِلْمٍ وَّحَیَآءٍ

اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جن کی محفل مبارک سراسر علمی محفل تھی اور حیاء

وَّصَبْرٍ لَّا تُرْفَعُ فِیْهِ الْاَصْوَاتُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

و صبر والی جس میں آوازیں بلند نہیں کی جاتی تھیں (آپ کے ادب واحترام کی وجہ سے) اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر

وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ کَانَ جُلَسَآئُهٗ مُتَعَادِلِیْنَ

اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس محبوب کی بارگاہ ناز میں بیٹھنے والے باہم عدل وانصاف سے کام لینے والے تھے

یَتَفَاضَلُوْنَ فِیْهِ بِالتَّقْوٰی مُتَوَاضِعِیْنَ یُوَقِّرُوْنَ فِیْهِ

اور مجلس شریف میں ان کی فضیلت تقویٰ کے ذریعے ہوا کرتی تھی باہم تواضع سے پیش آنے والے تھے تعظیم کرتے تھے

الْکَبِیْرَ وَیَرْحَمُوْنَ فِیْهِ الصَّغِیْرَ وَیُؤْثِرُوْنَ ذَا الْحَاجَةِ وَ

اس میں بڑے کی۔ اور رحمت کرتے تھے چھوٹے پر اور اپنے آپ پر ترجیح دیتے تھے محتاجوں کو اور

یَحْفَظُوْنَ الْغَرِیْبَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

مسافر کی حفاظت کرتے تھے۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ کَانَ اَوْقَاتُهٗ ثَلٰثَةَ اَجْزَآءٍ جُزْءً لِّلّٰهِ وَ

سیدنا محمد کی آل پر کہ جس آقا کے اوقات تین حصوں پر منقسم تھے۔ ایک حصہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کے لیے

جُزْءً لِّاَهْلِهٖ وَجُزْءً لِّنَفْسِهٖ ثُمَّ جُزْءُهٗ بَیْنَهٗ وَبَیْنَ النَّاسِ اَللّٰهُمَّ

دوسرا حصہ اہل وعیال کی خبر گیری کے لیے۔ اور تیسرا حصہ اپنے لیے پھر آپ والا حصہ آپ کے اور عام لوگوں کے درمیان مشترک تھا۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ

صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس آقا نے

قَسَّمَ الْوَقْتَ عَلٰی قَدْرِ فَضْلِهِمْ فِی الدِّیْنِ وَحَوَآئِجِهِمْ

تقسیم فرمایا وقت کو (غلاموں میں) ان کے دینی فضائل اور ان کے ضروریات کے مطابق

فَیَتَشَاغَلُ بِهِمْ وَیُشْغِلُهُمْ فِیْمَا یُصْلِحُهُمْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

پس آپ ان کے ساتھ (تبلیغ وتعلیم میں) مشغول رہتے۔ اور انہیں مشغول رکھتے ان کے اصلاحی امور میں۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ یَشْغَلُ بِالْاُمَّةِ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو آقا مشغول رہتے تھے اُمت کے ساتھ

مِنْ مَّسْئَلَتِهِمْ عَنْهُ وَاِخْبَارِهِمْ بِالَّذِیْ یَنْبَغِیْ لَهُمْ وَیَقُوْلُ لِیُبَلِّغْ

ان کے مسائل دریافت کرنے کی وجہ سے اور انہیں ایسے امور کی خبریں دینے کی وجہ سے جو ان کے لیے موزوں تھے اور فرماتے "چاہیئے کہ

الشَّاهِدُ مِنْکُمُ الْغَآئِبَ وَاَبْلِغُوْنِیْ حَاجَةَ مَنْ لَّا یَسْتَطِیْعُ اِبْلَاغَهٗ

پہنچائے تم میں سے حاضر مجلس غائب کو اور پہنچاؤ مجھے حاجت اس شخص کی جو براہ راست پیش کرنے کی استطاعت نہیں رکھتا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ

اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ

الَّذِیْ کَانَ مُتَوَاصِلَ الْاَحْزَانِ وَالْفِکْرَةِ لَیْسَتْ لَهٗ رَاحَةٌ اَللّٰهُمَّ

جو محبوب ہمیشہ قلبی طور پر حالت حزن وملال میں رہتے تھے اور تفکر کی حالت میں اور نہیں تھی (بوجہ غم امت کے) آپ کے لیے راحت

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ

اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر۔ اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو محبوب (ظاہری طور پر مخلوق کے ساتھ)

کَانَ دَآئِمَ الْبِشْرِ وَعَظِیْمَ الْخُلُقِ اِنْ صَمَتَ فَعَلَیْهِ الْوَقَارُ وَاِنْ

ہمیشہ خندہ پیشانی سے ملتے اور آپ کے اخلاق عظیم تھے۔ اگر خاموشی اختیار فرماتے تو بھی پر وقار انداز ہوتا تھا اور اگر

تَکَلَّمَ سَمَا وَعَلَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ

کلام فرماتے تو آپ سب سے بلند وبالا ہوتے۔ اے اللہ صلواۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور

سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ مَنْ رَّاٰهُ بَدَاهَةً هَابَهٗ وَمَنْ خَالَطَهٗ مَعْرِفَةً

سیدنا محمد کی آل پر کہ جنہیں کسی نے اچانک دیکھا تو آپ کی خداداد ہیبت سے مرعوب ہو گیا اور جس نے صحیح پہچان اور عرفان کے ساتھ میل جول

اَحَبَّهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا

رکھا تو آپ کا محب بن گیا اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا

مُحَمَّدٍ الَّذِیْ كَانَ اَجْوَدَ النَّاسِ لَا یَدَّخِرُ شَیْئًا لِّغَدٍ وَّاَشْجَعَهُمْ

محمد کی آل پر کہ جو محبوب سب لوگوں سے زیادہ جواد اور سخی تھے نہیں ذخیرہ فرماتے تھے کوئی چیز اگلے دن کیلئے اور سب سے بہادر

صَدْرًا وَّاَحْسَنَهُمْ صَوْتًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

تھے دل کے لحاظ سے اور حسین تھے آواز کے لحاظ سے۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ كَانَ اَصْدَقَ النَّاسِ قَوْلًا وَّوَعْدًا وَّاَحْلَاهُمْ

سیدنا محمد کی آل پر کہ جو محبوب قول اور وعدہ میں سب سے سچے تھے۔ اور تمام سے شیریں ترتھے

وَاَصْوَبَهُمْ كَلَامًا وَّاَوْضَحَهُمْ بَیَانًا وَّاَفْصَحَهُمْ لَهْجَةً وَّلِسَانًا وَّاَوْفَاهُمْ

اور صائب تھے کلام میں۔ اور سب سے واضح بیان والے تھے۔ اور فصیح ترین زبان اور لہجے والے تھے۔ اور سب سے زیادہ وفا کرنے

عَهْدًا وَّاَجْمَلَهُمْ صَبْرًا وَّاَكْثَرَهُمْ شُكْرًا وَّطَاعَةً اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

والے تھے عہد کی۔ اور سب سے زیادہ صبر جمیل والے تھے۔ اور سب سے زیادہ شکر گزار اور اطاعت گزار تھے۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ كَانَ اَلْیَنَهُمْ عَرِیْكَةً وَّ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو سب سے زیادہ نرم طبع تھے اور

كَانَ فِیْ صَوْتِهٖ سَهْلٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

آپ کی آواز میں نرمی اور دھیما پن تھا۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور

سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ كَانَ طَوِیْلَ السُّكْتِ لَا یَتَكَلَّمُ فِیْ غَیْرِ حَاجَةٍ یَفْتَتِحُ

سیدنا محمد کی آل پر کہ جو محبوب زیادہ تر حالت خاموشی میں رہتے تھے نہیں کلام فرماتے تھے بغیر ضرورت کے کلام

الْكَلَامَ وَیَخْتِمُ بِاسْمِ اللّٰهِ وَیَتَكَلَّمُ بِجَوَامِعِ الْكَلِمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

کا آغاز فرماتے اور اس کا اختتام فرماتے اللہ تعالیٰ کے نام پر اور آپ کلمات جامعہ کے ساتھ کلام فرماتے تھے۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ لَا یَنَامُ قَلْبُهٗ وَ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس محبوب کا دل انور نہیں سوتا تھا

اِنْ نَّامَتْ عَیْنَاهُ وَكَانَ صَلّٰی حَتّٰی اِنْتَفَخَتْ قَدَمَاهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اگرچہ آنکھ سو جاتی تھی اور آپ نماز ادا کرتے ہوئے (اس قدر قیام فرماتے) کہ سوج جاتے قدم مبارک آپ کے۔ اے اللہ صلواۃ

وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ كَانَ یَعُوْدُ

وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو شہ کونین مریضوں کی

الْمَرِیْضَ وَیَشْهَدُ الْجَنَازَةَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

عیادت فرماتے تھے اور غلاموں کے جنازوں میں تشریف فرما ہوتے تھے۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور

عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ كَانَ یُجِیْبُ دَعْوَةَ الْعَبْدِ لَیْسَ بِالْجَافِیْ

سیدنا محمد کی آل پر کہ جو مالک دوسرا قبول فرماتے تھے غلاموں کی دعوت کو۔ آپ نہ جفا کار تھے

وَلَا الْمُهِیْنِ مَا ضَرَبَ بِیَدِهٖ شَیْئًا قَطُّ اِلَّا اَنْ یُّجَاهِدَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَلَا

اور نہ ضعیف و ناتواں۔ نہیں مارا آپ نے اپنے ہاتھ سے کسی چیز کو کبھی بھی مگر یہ کہ آپ جہاد کریں اللہ تعالیٰ کی راہ میں۔ اور نہ

ضَرَبَ خَادِمًا وَّلَا امْرَاَةً اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

آپ نے خادم کو اور نہ کسی عورت کو۔ اے اللہ صلواۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ یَضْحَكُ مِمَّا یَضْحَكُ مِنْهُ وَیَتَعَجَّبُ

سیدنا محمد کی آل پر کہ جو ہنستے تھے اس امر سے جس سے صحابہ کرام ہنستے تھے۔ اور تعجب

مِمَّا یَتَعَجَّبُوْنَ مِنْهُ وَیَضْرِبُ لِلْغَرِیْبِ عَلَی الْجَفْوَةِ فِیْ مَنْطِقِهٖ وَمَسْئَلَتِهٖ

فرماتے اس امر پر جس سے وہ تعجب کرتے تھے اور درگزر فرماتے مسافر و اجنبی کے لیے اس کی جفا کاری پر خواہ کلام میں ہوتی یا سوال میں

وَیُكْثِرُ الصَّوْمَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

اور آپ بکثرت روزے رکھتے تھے۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا

مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ كَانَ لَا یَقْطَعُ عَلٰی اَحَدٍ حَدِیْثَهٗ حَتّٰی یَجُوْزَ فَیَقْطَعُهٗ

محمد کی آل پر کہ جو آقا نہیں قطع فرماتے تھے کسی پر اس کی بات کو حتیٰ کہ وہ تجاوز کرتا حد سے تو قطع فرماتے اس کی

بِنَهْیٍ اَوْ قِیَامٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

بات کو نہی کے ساتھ یا اٹھ کھڑے ہونے کے ساتھ۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

اَلَّذِیْ قَدْ تَرَكَ نَفْسَهٗ مِنَ الرِّیَآءِ وَالْاِكْبَارِ وَلَا یَعْنِیْهِ وَمَا سُئِلَ شَیْئًا قَطُّ

کہ جس اکرم خلائق نے دور رکھا اپنے نفس کو ریاکاری سے اور بڑائی ظاہر کرنے سے اور ہر بے مقصد امر سے اور نہ سوال کیا گیا کسی چیز کا آپ سے کبھی بھی

فَقَالَ لَا وَاِذَا غَضِبَ اَعْرَضَ وَلَا تَغْضَبُهُ الدُّنْيَا وَمَا كَانَ لَهَا اَللّٰهُمَّ

نہ جس کے جواب میں آپ نے نہیں کا لفظ فرمایا ہو۔ اور جب آپ غضبناک ہو جاتے کسی پر تو اس سے منہ موڑ لیتے اور نہیں غضب میں لاتی تھی آپ کو دنیا اور نہ ہی

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ اِلَّذِيْ كَانَ اِذَا تُعُدِّيَ

آپ دنیا کیلئے (رغبت رکھتے) تھے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو خلیفہ خدا اس شان والے تھے کہ جب تعدی کی

الْحَقُّ لَمْ يَقُمْ بِغَضَبِهٖ شَيْءٌ حَتّٰى يَنْتَصِرَ لَهٗ وَلَا يَغْضَبُ لِنَفْسِهٖ وَلَا يَنْتَصِرُ

جاتی حق سے تو آپ کے غیظ و غضب کا مقابلہ نہیں کر سکتی تھی کوئی شئی یہاں تک کہ اس کا بدلہ نہ لے لیتے اور نہیں ناراض ہوتے تھے اپنی ذات کے لیے اور نہ اپنے لیے

لَهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ اِلَّذِيْ

بدلہ لیتے تھے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو مخدوم خلائق

كَانَ يَقْبَلُ الْهَدِيَّةَ وَيُثِيْبُ عَلَيْهَا وَيُعَظِّمُ النِّعْمَةَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

قبول فرماتے تھے ہدیہ کو اور اس پر بدلہ دیتے تھے اور نعمت خداوندی کی تعظیم فرماتے تھے (اگرچہ قلیل ہی کیوں نہ ہوتی) اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ اِلَّذِيْ كَانَ لَمْ يَشْبَعْ

وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس زاہد ترین خلق نے نہیں سیر ہو کر کھایا

مِنْ خُبْزٍ وَّلَا لَحْمٍ وَّلَمْ يَجْتَمِعْ عِنْدَهٗ غَدَآءٌ وَلَا عَشَآءٌ مِّنْهُمَا اِلَّا عَلٰى

روٹی کو اور نہ گوشت کو۔ اور نہ ہی جمع ہوا (بیک وقت) آپ کے پاس صبح کا کھانا اور شام کا ان دونوں سے مگر

ضُعْفٍ يَا حَيُّ اَنْتَ الَّذِيْ تُمِيْتُ الْاَحْيَآءَ وَتُحْيِ الْاَمْوَاتَ يَا حَيُّ يَا

قلیل مرتبہ۔ اے بہ تقاضائے ذات زندہ رہنے والے تو ہی فوت کرتا ہے زندوں کو اور زندہ کرتا ہے مردوں کو اے زندہ۔ اے

مُنْعِمُ اَنْتَ الَّذِيْ تَعْجِزُ الْخَلَآئِقُ مِنْ شُكْرِ نِعْمَتِهٖ يَا مُنْعِمُ يَا غَفَّارُ

انعام فرمانے والے تو ہی ہے کہ تمام مخلوقات عاجز و قاصر ہے جس کے شکر نعمت سے اے انعام کرنے والے۔ اے بخشنے والے

اَنْتَ الَّذِيْ تَغْفِرُ ذُنُوْبَ عِبَادِهٖ بِفَضْلِهٖ وَتَعْفُوْ عَنْهَا بِرَحْمَتِهٖ يَا غَفَّارُ

تو ہی بخشتا ہے گناہ اپنے بندوں کے اپنے فضل سے اور درگزر کرتا ہے ان سے اپنی رحمت کے ساتھ۔ اے بخشنے والے

يَا مَالِكُ اَنْتَ الَّذِيْ تُؤْتِي الْمُلْكَ لِمَنْ تَشَآءُ بِلُطْفِهٖ يَا مَالِكُ يَا قَادِرُ

اے مالک تو ہی عطا کرتا ہے اپنا ملک جس کو چاہتا ہے ساتھ اپنے لطف و کرم کے۔ اے مالک۔ اے قادر

اَنْتَ الَّذِيْ اِذَآ اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ مَوْجُوْدًا بِالسُّرْعَةِ يَا

تو ہی ایسا قادر ہے کہ جب ارادہ کرے کسی شئی کا پس کہے اسے ہو جا تو وہ موجود ہو جاتی ہے فوری طور پر اے

قَادِرُ يَا قَاهِرُ اَنْتَ الَّذِيْ تُفْنِيْ مَا شِئْتَ وَتُبْقِيْ مَا شِئْتَ بِمَشِيَّتِهٖ

قدرت والے اے قہار تو ہی ایسا قادر ہے کہ فنا کرتا ہے جسے چاہے اور باقی رکھتا ہے جسے چاہے اپنی مشیت کیساتھ

يَا قَاهِرُ يَا حَافِظُ اَنْتَ الَّذِيْ تَحْفَظُ لِمَنْ اَرَدْتَّ مِنْ اٰفَتِهٖ وَ

اے قاہر۔ اے حافظ تو ہی حفاظت فرماتا ہے جس کے لیے چاہے اپنی آفات اور بلیات سے

بَلِيَّتِهٖ بِرَحْمَتِهٖ يَا قُدُّوْسُ اَنْتَ الَّذِيْ تَقَدَّسَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ الْمُقَرَّبُوْنَ

بچاتا اپنی رحمت کے۔ اے قدوس تو ہی وہ پاک ذات ہے کہ مقدس ہو گئے ملائکہ مقربون

وَالْاَنْبِيَآءُ الْمُرْسَلُوْنَ بِقُدْسِهٖ يَا قُدُّوْسُ يَا وَكِيْلُ اَنْتَ الَّذِيْ تَرْفَعُ

اور انبیاء مرسلین اس کے تقدس و طہارت سے اے قدوس اے کارساز تو ہی اٹھاتا ہے (ذمہ داری)

اُمُوْرَ الْمُتَوَكِّلِيْنَ عَلَيْكَ بِقُدْرَتِهٖ وَقُوَّتِهٖ يَا وَكِيْلُ يَا مُؤْمِنُ اَنْتَ

اپنی ذات پر توکل کرنے والوں کے امور کی اپنی قدرت اور قوت کے ساتھ اے کارساز۔ اے امن و ایمان دینے والے تو ہی

الَّذِيْ تُعْطِي الْاِيْمَانَ وَالْاَمَانَ لِلْمُؤْمِنِ بِكَرَمِهٖ وَمَنِّهٖ يَا مُؤْمِنُ يَا حَكِيْمُ

عطا فرماتا ہے ایمان اور امان اہل ایمان کو اپنے کرم اور احسان سے۔ اے مومن۔ اے حکیم تو ہی وہ حکمت والا ہے کہ

اَنْتَ الَّذِيْ تَحَيَّرَتِ الْفُقَهَآءُ وَالْحُكَمَآءُ مِنْ حِكْمَتِهٖ يَا حَكِيْمُ يَا خَالِقُ

حیرت زدہ ہو چکے ہیں فقہاء اور حکماء جس کی حکمت سے اے حکیم۔ اے خالق

اَنْتَ الَّذِيْ تَخْلُقُ اَصْنَافَ الْخَلَآئِقِ بِقُدْرَتِهٖ يَا خَالِقُ يَا كَرِيْمُ اَنْتَ

تو ہی پیدا فرماتا ہے مخلوقات کے انواع و اقسام کو اپنی قدرت سے اے خالق۔ اے کریم تو ہی

الَّذِيْ تُكْرِمُ الْاِنْسَانَ عَلٰى سَآئِرِ الْحَيَوَانَاتِ بِعِنَايَتِهٖ يَا كَرِيْمُ يَا وَهَّابُ

کرامت دیتا ہے انسان کو تمام حیوانات پر اپنی عنایت سے اے کریم۔ اے ہبہ کرنے والے

اَنْتَ الَّذِيْ تَهَبُ لِمَنْ تَشَآءُ الذُّكُوْرَ بِعَوْنِهٖ يَا وَهَّابُ يَا مَالِكَ الْمُلْكِ

تو ہی ہبہ فرماتا ہے جس کو چاہے اولاد نرینہ اپنی اعانت سے اے ہبہ کرنے والے۔ اے مالک ملک

اَنْتَ الَّذِیْ لَمْ یَزَلْ مُلْکُہٗ وَلَا یَزَالُ عِزُّہٗ وَعُلُوُّہٗ یَا مَالِکُ یَا غَنِیُّ اَنْتَ

تو ہی وہ ذات ہے کہ ہمیشہ سے ہے ملک جس کا۔ اور ہمیشہ رہے گی عزت اور برتری جس کی اے مالک، اے غنی تو ہی

الَّذِیْ تُؤْتِی الْمُلْکَ لِمَنْ تَشَآءُ مِنْ عِبَادِہٖ وَلَمْ تَرَ الْاِحْتِیَاجَ بِحُکْمِہٖ

عطا کرتا ہے ملک جسے چاہے اپنے بندوں سے اور نہیں دیکھی تو نے محتاجی اور مجبوری اپنے حکم میں

یَا غَنِیُّ یَا صَمَدُ اَنْتَ الَّذِیْ تُثَبِّتُ ضَمَآئِرَ عِبَادِہٖ عَلٰی وَحْدَانِیَّتِہٖ

اے غنی۔ اے صمد و بے نیاز تو ہی برقرار رکھتا ہے اپنے بندوں کے دلوں کو اپنی وحدانیت پر

بِلُطْفِہٖ یَا صَمَدُ یَا رَءُوْفُ اَنْتَ الَّذِیْ لَا تَرُدُّ الْمُحْتَاجِیْنَ مَحْرُوْمًا

ساتھ اپنے لطف کے اے صمد۔ اے رءوف تو ہی ہے جو نہیں لوٹاتا محتاجوں کو محرومی کی حالت میں

مِّنْ بَابِہٖ یَا رَءُوْفُ یَا رَشِیْدُ اَنْتَ الَّذِیْ تَرْزُقُ لِاَھْلِ مَعْرِفَتِہٖ

اپنے در والا سے اے رءوف۔ اے رشد و ہدایت کے مالک تو ہی بخشتا ہے اپنے اہل معرفت کو اپنا

قُرْبَہٗ وَوِصَالَہٗ یَا رَشِیْدُ یَا قَدِیْمُ اَنْتَ الَّذِیْ لَمْ تَبْلُغِ الْاَوْھَامُ اِلٰی

قرب اور وصل۔ اے مالک رشد۔ اے قدیم تو ہی وہ ذات والا ہے کہ نہیں پہنچے مخلوق کے وہم و گمان

اَوَّلِہٖ وَاٰخِرِہٖ یَا قَدِیْمُ یَا ھَادِیْ اَنْتَ الَّذِیْ تَھْدِیْ اِلٰی مَعْرِفَتِہٖ لِمَنْ

جس کے اول و آخر کو اے قدیم۔ اے ہدایت دینے والے تو ہی رہنمائی فرماتا ہے اپنی معرفت کی طرف جس کو

تَشَآءُ مِنْ عِبَادِہٖ یَا ھَادِیْ یَا رَحِیْمُ اَنْتَ الَّذِیْ تُجِیْبُ الْمُضْطَرَّ وَتُعِیْنُ

چاہتا ہے اپنے بندوں سے اے ہادی۔ اے رحیم تو ہی ہے جو مجبوروں کی دعا قبول فرماتا ہے اور مظلوموں کی اعانت فرماتا ہے

وَتُحِبُّ الْعِبَادَ بِرَاْفَتِہٖ لَا یَرْحَمُ اَحَدٌ وَّلَدَہٗ کَمَا رَحِمْتَ بِمَغْفِرَتِہٖ عَلٰی خَلْقِہٖ یَا رَحِیْمُ

اور محبت رکھتا ہے اپنے بندوں سے اپنی رأفت سے نہیں رحم کرتا کوئی اپنی اولاد پر جیسے تو نے رحم کیا ہے اپنی مغفرت کیساتھ اپنی مخلوق پر اے رحیم

یَا غَفُوْرُ اَنْتَ الَّذِیْ تُظْھِرُ الْحَسَنَاتِ وَتَسْتُرُ السَّیِّاٰتِ وَتَعْفُوْ عَنْھَا بِمَغْفِرَتِہٖ وَبِرَاْفَتِہٖ

اے غفور تو ہی ہے جو ظاہر فرماتا ہے (ہماری) نیکیوں کو اور چھپاتا ہے (ہماری) برائیوں کو اور درگزر کرتا ہے ان سے اپنی مغفرت اور رأفت کے ساتھ

یَا غَفُوْرُ یَا کَبِیْرُ اَنْتَ الَّذِیْ تَعَالٰی وَتَکَبَّرَتْ عَظْمَتُہٗ وَجَلَالُہٗ یَا کَبِیْرُ یَا عَلِیُّ اَنْتَ

اے غفور۔ اے کبریائی والے تو ہی ہے جو بلند و برتر ہے اور بڑی ہے عظمت اور جلالت کی اے کبریائی والے۔ اے بلند شان والے تو ہی ہے

الَّذِیْ اَعْلٰی شَاْنَہٗ وَاَعْظَمَ سُلْطَانَہٗ یَا عَلِیُّ یَا مُصَوِّرُ اَنْتَ الَّذِیْ تُصَوِّرُ

کہ جس کی شان بلند ہے اور جس کی سلطنت عظیم ہے اے بلند شان والے۔ اے مصور تو ہی ہے جو بناتا ہے حسین ترین

اَحْسَنَ الصُّوَرِ بِکَمَالِ صُنْعَتِہٖ وَبَلَاغَتِہٖ یَا مُصَوِّرُ یَا جَلِیْلُ اَنْتَ الَّذِیْ لَا

صورتیں اپنی صنعت کے انتہائی کمال و انجام کے ساتھ اے مصور اے جلیل تو ہی ہے جس کا

یَزَالُ جَلَالُہٗ وَمُلْکُہٗ وَبَقَآئُہٗ یَا جَلِیْلُ یَا عَلِیْمُ اَنْتَ الَّذِیْ تَرْزُقُ الْعِلْمَ

جلال۔ ملک اور بقاء دائمی ہے اے جلیل۔ اے علیم تو ہی ہے جو عطا کرتا ہے علم

لِمَنْ تَشَآءُ بِکَرَمِہٖ یَا عَلِیْمُ یَا قَرِیْبُ اَنْتَ الَّذِیْ اَقْرَبُ مِنْ کُلِّ قَرِیْبٍ

جسے چاہے اپنے کرم سے اے علیم۔ اے قریب تو ہی ہے جو قریب تر ہے ہر قریب سے

بِعِلْمِہٖ وَقُدْرَتِہٖ یَا قَرِیْبُ یَا وَاحِدُ اَنْتَ الَّذِیْ عَذَّبْتَ لِمَنْ اَشْرَکَ وَاَنْکَرَ

اپنے علم اور قدرت کے ساتھ اے قریب۔ اے واحد تو ہی ہے جس نے عذاب دیا مشرکین کو اور اپنی وحدانیت کے

وَحْدَانِیَّتَہٗ بَعْدَلِہٖ یَا وَاحِدُ یَا عَظِیْمُ اَنْتَ الَّذِیْ لَمْ تَبْلُغْ خَطَرَاتُ الْمُوَحِّدِیْنَ

منکرین کو اپنے عدل کے ساتھ اے واحد۔ اے عظیم تو ہی ہے کہ نہیں پہنچے خطرات و خیالات موحدین کے

بِکُنْھِہٖ وَعَظْمَتِہٖ یَا عَظِیْمُ یَا وَلِیُّ اَنْتَ الَّذِیْ تَرْزُقُ لِوَلِیِّہٖ مَقَامَ الْوَلَایَۃِ

اس کی حقیقت اور عظمت تک اے عظیم۔ اے ولی و کارساز تو ہی ہے کہ بخشتا ہے اپنے ولیوں کیلئے مقام ولایت کا

بَیْنَ عِبَادِہٖ بِمَشِیَّتِہٖ یَا وَلِیُّ یَا نُوْرُ اَنْتَ الَّذِیْ تُنَوِّرُ اَھْلَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

اپنے بندوں کے درمیان اپنی مشیت سے اے ولی۔ اے نور تو ہی ہے جو منور کرتا ہے آسمان و زمین والوں کو

بِنُوْرِہٖ یَا نُوْرُ یَا عَزِیْزُ اَنْتَ الَّذِیْ تُذِلُّ الْکٰفِرِیْنَ بِعَدْلِہٖ وَتُعِزُّ الْمُؤْمِنِیْنَ بِفَضْلِہٖ

اپنے نور سے اے نور۔ اے عزیز و غالب تو ہی جو ذلیل کرتا ہے کفار کو اپنے عدل سے اور عزت دیتا ہے مومنین کو اپنے فضل سے

یَا عَزِیْزُ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِعِزَّۃِ ھٰذِہِ الْاَسْمَآءِ وَعَظْمَتِھَا وَشَرَفِھَا وَکَمَالِھَا وَ

اے عزیز۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں۔ ان اسماء کی عزت و حرمت اور عظمت و شرافت اور کمال و

جَلَالِھَا وَسُلْطَانِھَا وَبُرْھَانِھَا وَذِکْرِھَا وَاُنْسِھَا وَنُوْرِھَا وَبِحَقِّ اَسْرَارِ ھَا وَ

جلال اور سطوت و سلطان اور ان کی حجت و برہان۔ اور ان کے ذکر اور انس و نور کے توسل سے۔ اور بطفیل ان کے حق اسرار و

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ

الحمد للہ امتہ

کہ دریں زمان سعادت اقتران نفضل

ایزد منان تحفہ عجائب وھدیہ غرائب الی اللہ

مقبول بارگاہ شاہ کونین حضرت محمد رسول اللہ

مسمّٰی بہ

مجموعۂ صلوات الرسول

الجزء الرابع

فی لباسہ وملبسہ صلی اللہ علیہ وسلم

از تصنیف حامد ومحامد الملک السبحان خلیفہ حضرت شاہ جیلانی

حضرت خواجہ خواجگان خواجہ عبدالرحمٰن صاحب

ساکن چھوھر شریف ضلع ھری پور

صوبۂ سرحد پاکستان

تَعْدَادِهَا وَكَبِيْرِهَا وَصَغِيْرِهَا وَدَرَجَاتِهَا وَدَعَوَاتِهَا وَخَوَاصِّهَا وَتَاثِيْرِهَا

تعداد کے اور ان کے کبیرو صغیر کے اور ان کے درجات و دعوات کے اور خواص وتاثیر کے

وَتَفْسِيْرِهَا وَمَعَانِيْهَا وَظَاهِرِهَا وَبَاطِنِهَا وَرُسُوْمِهَا وَنُقُوْشِهَا وَكُسُوْرِهَا وَسَطُوْتِهَا وَ

اور بوسیلہ ان کی تفسیر ومعانی کے اور ظاہر وباطن کے اور ان کے رسوم اور نقشوں کے اور ان کے کسور اور عددی تقسیم کے صدقے میں اور

اَبْنَاتِهَا وَخُدَّامِهَا وَاَقْلَامِهَا وَعَظْمَةِ جَمِيْعِ اَسْمَائِهَا اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ

ان کی سطوت اور شدتوں اور ان کے خدام اور ان کے (لکھنے والی) قلموں کے طفیل اور تمام اسماء کی عظمت کے طفیل (سوال کرتا ہوں) کہ صلوٰۃ بھیجے سیدنا

وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَرْزُقَنِيْ دِيْنًا ثَابِتًا وَّيَقِيْنًا صَادِقًا وَّاِخْلَاصًا

محمد پر اور آل محمد پر اور عطا کرے مجھے پائیدار دین۔ کامل یقین اور کامل اخلاص اور

كَامِلًا وَّشَوْقًا وَّاشْتِيَاقًا غَالِبًا وَّارْزُقْنِيْ بِجَمِيْعِ اَوْلِيَائِكَ وَاَصْفِيَائِكَ

غالب آنے والا شوق واشتیاق اور رزق عطا فرما مجھے بطفیل اپنے تمام اولیاء واصفیاء کے

وَاحْفَظْنِيْ مِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَالنَّفْسِ الْاَمَّارَةِ وَمِنْ شَرِّ جَمِيْعِ الْعُقُوْبَاتِ

اور محفوظ رکھ مجھے شیطان اور نفس امارہ کے شر سے۔ اور تمام

الدُّنْيَوِيَّةِ وَالْاُخْرَوِيَّةِ بِفَضْلِكَ وَكَرَمِكَ وَرَحْمَتِكَ وَعَفْوِكَ يَا عَفُوُّ

دنیوی اور اخروی سزاؤں کے شر سے ساتھ اپنے فضل وکرم کے اور رحم وعفو کے اے درگزر فرمانے والے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِكَرَمِكَ التَّوْحِيْدَ وَرَحْمَتِكَ التَّوْحِيْدَ

اے اللہ بیشک میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے کرم کے صدقے میں توحید کا اور رحم کے صدقے میں توحید کا

وَعَفْوِكَ التَّوْحِيْدَ وَبِكَمَالِكَ التَّوْحِيْدَ وَبِوِصَالِكَ

اور عفو کے صدقے میں توحید کا۔ اور تیرے کمال کے صدقے میں توحید کا اور تیرے وصال کے صدقے میں

التَّوْحِيْدَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اَللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ

توحید کے حصول کا۔ فرمادیجئے وہ اللہ یکتا ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ اس نے کسی کو جنم نہیں دیا

وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ

وہ کسی سے نہیں جنا گیا اور نہیں اس کے لیے رشتہ دار کوئی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع جو بہت رحم کرنے والا مہربان ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِصَدْرِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ وَبِجِزْءِ بِسْمِ

اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بطفیل بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کی صدارت اور شروع میں آنے کے اور بطفیل بسم

اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ وَبِخَضْرِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ وَبِسَتْرِ

اللہ الرحمٰن الرحیم کے حرز و پناہ کے اور بطفیل بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کی سرسبزی و شادابی کے۔ اور بطفیل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ الرَّحْمٰنِ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے ستر و پردہ کے سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جو پالنے والا سب جہانوں کا ہے۔ بہت رحم کرنے والا

الرَّحِيْمِ ○ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ○ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ○ اِهْدِنَا

مہربان ہے۔ مالک ہے روزِ جزا کا۔ (اے اللہ ان صفات کمال سے متاز و مختص) تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ سے ہی توفیق طلب کرتے ہیں۔ چلا ہمیں

الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ○ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ

راہ راست پر۔ راہ ان لوگوں کی جن پر تو نے انعام فرمایا ہے نہ ان لوگوں کی جن پر (تیری طرف سے) غضب

عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ○ اٰمِيْنَ ○ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى : يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ قَدْ

کیا گیا ہے اور نہ راہِ راست سے بھٹکے ہوئے کی۔ ایسے ہی ہو۔ فرمایا اللہ تعالیٰ نے اے اولاد آدم تحقیق

اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُّوَارِيْ سَوْاٰتِكُمْ وَرِيْشًا ۭ وَلِبَاسُ التَّقْوٰى

ہم نے نازل کیا ہے تم پر لباس جو چھپاتا ہے تمہاری شرمگاہوں کو اور تمہارے لیے سامان زینت و آرائش ہے اور تقویٰ کا لباس ہی

ذٰلِكَ خَيْرٌ ۭ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ○ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ

سب سے بہتر ہے وہ اللہ تعالیٰ کی آیات سے ہے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں ۔ اے اولادِ آدم

لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ كَمَآ اَخْرَجَ اَبَوَيْكُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ يَنْزِعُ عَنْهُمَا

ہرگز فتنہ میں نہ ڈالے تمہیں شیطان جیسے کہ اس نے نکالا تمہارے ماں باپ کو جنت سے جبکہ کھینچتا تھا (باعتبار سبب لغزش ہونے کے) ان

لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا سَوْاٰتِهِمَا ۭ وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ

دونوں سے ان کا لباس جنت تاکہ دکھلائے انہیں ان کی شرمگاہیں اور فرمایا اللہ تعالیٰ نے۔ پس جب چکھا ان دونوں نے درخت ممنوعہ کو

بَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ
تو ظاہر ہو گئیں ان کے لیے ان کی شرمگاہیں اور لپیٹنے لگے اپنے اُوپر جنتی درختوں کے پتوں سے
وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِىْ حَقِّ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ وَهُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَاَنْتُمْ
اور فرمایا اللہ تعالیٰ نے مردوں اور عورتوں کے حق میں " اور وہ عورتیں لباس ہیں تمہارے لیے اور تم
لِبَاسٌ لَّهُنَّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ كَسَاهُ اللّٰهُ حُلَّةَ
لباس ہو ان کیلئے (ہر ایک کے گناہ سے بچاؤ کا سبب ہونے کی وجہ سے) اے اللہ صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر جنہیں اللہ تعالیٰ نے پہنائی پوشاک اور خلعت
التَّفْضِيْلِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ خَيْرِ مَنْ حَصَلَ لَهٗ
فضیلت و برتری کی۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر جو بہتر ہیں ان تمام حضرات سے جنہیں حاصل ہوا
جَزِيْلُ الثَّوَابِ مِنْ رَّبِّ الْاَرْبَابِ اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِىْ بِفَضْلِهٖ وَكَرَمِهٖ
عظیم ثواب رب الارباب کی طرف سے۔ اے اللہ عطا فرما مجھے اپنے محبوب کے فضل و کرم کے صدقے میں
تَغَطِّىْ لِبَاسِ التَّوْحِيْدِ وَالْمَعْرِفَةِ وَتَلْبَسُ الْحُبِّ بِتَوْرِيَةِ الْعَارِفِ
پردہ پوشی توحید اور معرفت کے لباس سے۔ اور پوشش حب کی بسبب پہنانے عارف کے
بِكَمَالِ الْمَحَبَّةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ قَالَ مَنْ
ساتھ کمال محبت کے۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر جنہوں نے فرمایا " جو
لَبِسَ ثَوْبَ الشُّهْرَةِ فِى الدُّنْيَا اَلْبَسَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى ثَوْبَ مَذَلَّةٍ يَّوْمَ
پہنے اور اوڑھے لباس شہرت والا دُنیا میں پہنائے گا اللہ تعالیٰ اسے لباس ذلت و رسوائی کا
الْقِيٰمَةِ ثُمَّ اَلْهَبَ فِيْهِ نَارًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ
قیامت کے دن پھر اس میں بھڑکائے گا (اس پر) جہنم کی آگ۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جنہیں
اُدْرِجَ فِىْ بُرْدٍ حِبَرَةٍ وَّثَوْبَيْنِ اَبْيَضَيْنِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
لپیٹا گیا (بوقت تکفین) یمنی چادریں اور دو سفید کپڑوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج سیدنا
مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ كُفِّنَ فِىْ ثَلٰثَةِ اَثْوَابٍ بِيْضٍ سُحُوْلِيَّةٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
محمد پر جنہیں کفن دیا گیا تین سفید سوتی کپڑوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ كَانَ اَحَبَّ الثِّيَابِ
سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جن کے نزدیک محبوب ترین کپڑا
اِلَيْهِ اَنْ يَّلْبَسَهَا الْحِبَرَةُ وَالنِّسَآءُ وَالْاَلْوَانُ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ
واسطے پہننے کے یمنی چادریں تھیں اور عورتیں اور کھانے کے مختلف اقسام اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر
نِ الَّذِىْ لَبِسَ جُبَّةً رُوْمِيَّةً ضَيِّقَةَ الْكُمَّيْنِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ
کہ جنہوں نے زیب تن فرمایا رومی جبہ جو تنگ آستینوں والا تھا۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر
نِ الَّذِىْ كَانَ فِرَاشُهُ الَّذِىْ يَنَامُ عَلَيْهِ اَدَمًا وَحَشْوُهٗ لِيْفٌ وَصَلِّ
کہ جن کا وہ بچھونا جس پر استراحت فرماتے تھے چمڑے سے تھا اور اس کی اندر کھجور کی چھال بھری تھی۔ اور صلوٰۃ بھیج
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ كَانَ وِسَادُهُ الَّذِىْ يَتَّكِئُ عَلَيْهِ مِنْ اَدَمٍ
سیدنا محمد پر جن کا تکیہ کہ جس پر اوٹ لگاتے تھے چمڑے سے تھا
وَّحَشْوُهٗ لِيْفٌ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ قَالَ قَآئِلٌ فِيْهِ
اور اس کی بھرائی کھجور کی چھال سے تھی۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جن کے متعلق کہا کہنے والے نے
لِاَبِىْ بَكْرٍ هٰذَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُقْبِلًا مُّتَقَنِّعًا
ابو بکر صدیق کو یہ اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں صلی اللہ علیہ وسلم جو ادھر تشریف لا رہے ہیں درآنحالیکہ منہ مبارک کو کپڑے سے ڈھانپے ہوئے ہیں
وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ قَالَ لَا يَنْظُرُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِلٰى
اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جنہوں نے فرمایا " نہیں نظر فرمائے گا اللہ تعالیٰ روز قیامت (نظر رحمت) طرف
مَنْ جَرَّ اِزَارَهٗ بَطَرًا وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ قَالَ بَيْنَمَا
اس شخص کے جو گھسیٹے اپنی چادر کو فخر و ناز سے۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جنہوں نے فرمایا " اس دوران کہ ایک آدمی
رَجُلٌ يَجُرُّ اِزَارَهٗ مِنَ الْخُيَلَآءِ خُسِفَ بِهٖ فَهُوَ يَتَجَلْجَلُ فِى الْاَرْضِ
گھسیٹ رہا تھا اپنی چادر کو تکبر سے تو اسے زیر زمین دھنسا دیا گیا پس وہ حرکت کرتا رہے گا نیچے کی طرف زمین میں
اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ قَالَ مَنْ لَبِسَ
قیامت تک۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جنہوں نے فرمایا " جس شخص نے پہنا

الْحَرِيْرَ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَلْبَسْهُ فِي الْاٰخِرَةِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ریشمی کپڑا دُنیا میں نہیں پہنے گا اسے آخرت میں ۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر

الَّذِيْ قَالَ اِنَّمَا يَلْبَسُ الْحَرِيْرَ فِي الدُّنْيَا مَنْ لَّا خَلَاقَ لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ وَ

کہ جنہوں نے فرمایا " نہیں اوڑھتا پہنتا ریشمی لباس دُنیا میں مگر وہی کہ نہیں ہے حصّہ اس کے لیے آخرت میں اور

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْ قَالَ الْاِسْبَالُ فِي الْاِزَارِ وَالْقَمِيْصِ وَ

صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جنہوں نے فرمایا۔ کہ اسبال اور تجاوز چادر۔ قمیص اور

الْعِمَامَةِ مَنْ جَرَّ مِنْهَا شَيْئًا خُيَلَاءَ لَمْ يَنْظُرِ اللّٰهُ اِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَ

عمامہ تینوں میں ہے۔ جس نے گھسیٹا یا حد معروف سے تجاوز کیا ان میں ازرہ تکبر نہیں نظر فرمائے گا اللہ تعالیٰ طرف اسکے قیامت کے دن

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْ كَانَ كِمَامُ اَصْحَابِهٖ بُطْحًا وَّصَلِّ عَلٰى

اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جن کے اصحاب کرام کی آستینیں کشادہ ہوتی تھیں۔ اور صلواۃ بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْ كَانَ كُمُّ قَمِيْصِهٖ اِلَى الرُّسْغِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

سیدنا محمد پر کہ جن کے قمیص کی آستین کلائی اور کف کے جوڑ تک ہوتی تھی۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا

مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْ كَانَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا لَبِسَ قَمِيْصًا بَدَاَ

محمد۔ صلی اللہ علیہ وسلم پر کہ جو جب بھی قمیص اوڑھتے تو اوڑھنے کا آغاز فرماتے

بِمَيَامِنِهٖ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْ يَقُوْلُ اِزَارُ الْمُؤْمِنِ اِلٰى

دائیں جانب (دائیں آستین) سے۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جو فرماتے ہیں " مومن کی چادر اس کی

اَنْصَافِ سَاقَيْهِ لَا جُنَاحَ عَلَيْهِ فِيْمَا بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الْكَعْبَيْنِ وَمَا

آدھی پنڈلیوں تک ہونی چاہیئے (اور) نہیں حرج اس پر وہاں سے ٹخنوں تک اور جو

اَسْفَلَ مِنْ ذٰلِكَ فَفِي النَّارِ ؕ قَالَ ذٰلِكَ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ وَلَا يَنْظُرُ اللّٰهُ

اس سے نیچے ہے تو وہ آگ میں (جلائے جانے کے لائق) ہے۔ فرمایا اسے تین مرتبہ۔ اور نہیں نظر فرمائے گا اللہ تعالیٰ

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِلٰى مَنْ جَرَّ اِزَارَهٗ بَطَرًا وَّصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْ

قیامت کے دن طرف اس کے جو گھسیٹے اپنی چادر کو بطور فخر و ناز کے ۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جنہیں

قَالَتْ اُمُّ سَلَمَةَ لَهٗ حِيْنَ ذَكَرَ الْاِزَارَ فَالْمَرْاَةُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ

حضرت ام المومنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا جبکہ آپ نے چادر کا ذکر کیا تو عورت (کے متعلق کیا حکم ہے) یا رسول اللہ تو آپ نے

تُرْخِيْ شِبْرًا فَقَالَتْ اِذًا تَنْكَشِفُ عَنْهَا قَالَ فَذِرَاعًا لَّا تَزِيْدُ

فرمایا وہ ایک بالشت تک لٹکائے۔ تو انہوں نے عرض کی تب تو اس سے ہٹ کر اسے برہنہ کر دیگی تو فرمایا ایک ہاتھ تک لٹکائے اس

عَلَيْهِ ؕ فَقَالَتْ اِذًا تَنْكَشِفُ اَقْدَامُهُنَّ قَالَ فَيُرْخِيْنَ ذِرَاعًا

پر زیادہ نہ کرے۔ تو انہوں نے عرض کیا تب بھی ان کے قدم ننگے ہو جائیں گے تو آپ نے فرمایا تو لٹکائیں ایک ہاتھ نہ زیادہ

لَا يَزِدْنَ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْ اِنَّهٗ لَمُطْلِقُ الْاَزْرَارِ

کریں اس پر۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جو قمیص کے بٹن کھولے ہوئے تھے

قَالَ اَبُوْ مُعَاوِيَةَ بْنُ قُرَّةَ فَاَدْخَلْتُ يَدِيْ فِيْ جَيْبِ قَمِيْصِهٖ فَمَسِسْتُ

کہا ابو معاویہ بن قرہ نے پس میں نے داخل کیا اپنا ہاتھ آپ کے قمیص کے گریبان میں پس چھوا میں نے

الْخَاتَمَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفٍ

آپ کی خاتم نبوت کو۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ فرمایا عبدالرحمٰن بن عوف نے (رضی اللہ عنہ)

عَمَّمَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَدَلَهَا بَيْنَ يَدَيَّ وَ

عمامہ باندھا مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پس لٹکایا اس کا ایک شملہ میری اگلی کی جانب اور دوسرا

مِنْ خَلْفِيْ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ اِذَا اعْتَمَّ سَدَلَ عِمَامَتَهٗ بَيْنَ

پچھلی جانب ۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جو خود دستار باندھتے تھے تو لٹکاتے عمامہ کے (دونوں شملے) اپنے

كَتِفَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْ قَالَ فَرْقُ مَا بَيْنَنَا وَبَيْنَ

دونوں کندھوں کے درمیان اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جنہوں نے فرمایا " فرق وہ جو ہمارے درمیان اور مشرکین کے درمیان ہے

الْمُشْرِكِيْنَ الْعَمَائِمُ عَلَى الْقَلَانِسِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْ

وہ ہے دستاروں کا ٹوپیوں پر (باندھنا اہل اسلام کے لیے اور بغیر ٹوپیوں کے مشرکین کے لیے) اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جو

كَانَ اِذَا اسْتَجَدَّ ثَوْبًا سَمَّاهُ بِاسْمِهٖ عِمَامَةً اَوْ قَمِيْصًا اَوْ رِدَاءً ثُمَّ يَقُوْلُ

جدید کپڑا بناتے تو اس کا نام لیتے (کہ یہ) عمامہ یا چادر ہے ۔ پھر فرماتے

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا كَسَوْتَنِيْهِ اَسْئَلُكَ خَيْرَهٗ وَخَيْرَ مَا صُنِعَ لَهٗ وَاَعُوْذُ

اے اللہ تیرے لیے حمد ہے جیسے کہ تو نے پہنایا مجھے سوال کرتا ہوں میں تجھ سے اس کی خیر و بھلائی کا اور جس کیلئے بنایا گیا ہے اسکی خیر کا۔ اور پناہ مانگتا ہوں

بِكَ مِنْ شَرِّهٖ وَشَرِّ مَا صُنِعَ لَهٗ حِيْنَ رَزَقَنِى اللّٰهُ اَوْ اَعْطَانِىْ اَوْ كَسَانِىْ هٰذِهِ

تجھ سے اس کے شر سے اور اس کے شر سے جس کے لیے بنایا گیا ہے جبکہ رزق دیا مجھے اللہ نے یا عطا کیا یا پہنایا مجھے یہ

الْعِمَامَةَ اَوِ الْقَمِيْصَ اَوِ الرِّدَآءَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِىْ قَالَتْ

عمامہ یا قمیص یا چادر اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جن کے متعلق فرمایا

عَآئِشَةُ قَالَ لِىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ يَا عَآئِشَةُ اِنْ

ام المومنین عائشہ نے کہ فرمایا مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم اے عائشہ اگر

اَرَدْتِّ اللُّحُوْقَ بِىْ فَلْيَكْفِيْكِ مِنَ الدُّنْيَا كَزَادِ الرَّاكِبِ وَاِيَّاكِ وَ

تو ارادہ رکھتی ہے لاحق ہونے کا ساتھ میرے (دار آخرت میں) پس چاہیئے کہ کفایت کرے تجھے دُنیا سے مثل سوار کے سفر خرچ کے۔ اور بچانا

مُجَالَسَةَ الْاَغْنِيَآءِ وَلَا تَسْتَخْلِقِىْ ثَوْبًا حَتّٰى تُرَقِّعِيْهِ وَصَلِّ عَلٰى

اپنے آپ کو اغنیاء کی ہمنشینی سے اور نہ بوسیدہ سمجھنا کسی استعمال میں لائے ہوئے کپڑے کو جبتک نہ پیوند لگائے اور صلواۃ بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِىْ قَالَ مَنْ اَكَلَ طَعَامًا ثُمَّ قَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ

سیدنا محمد پر جنہوں نے فرمایا کہ جس نے کھانا کھایا پھر کہا "سب تعریفیں اللہ تعالےٰ کے لیے ہیں جس نے

اَطْعَمَنِىْ هٰذَا الطَّعَامَ وَرَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِّنِّىْ وَلَا قُوَّةٍ غُفِرَ لَهٗ

مجھے یہ کھانا کھلایا اور رزق دیا بغیر میری محنت اور قوت کے" بخشے جائیں گے اس کے لیے

مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِهٖ وَمَنْ لَّبِسَ ثَوْبًا فَقَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ كَسَانِىْ

جو گزر چکے اس کے گناہوں سے۔ اور جس نے پہنا کپڑا پس کہا حمد ہے اللہ کے لیے جس نے مجھے پہنایا

هٰذَا وَرَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِّنِّىْ وَلَا قُوَّةٍ غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ

یہ اور نصیب کیا میرے بغیر میری محنت و قوت کے" بخشے جائیں گے جو گزر چکے اس کے گناہوں سے

ذَنْۢبِهٖ وَمَا تَاَخَّرَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِىْ قَالَ اِلْبَسُوا الثِّيَابَ

اور جو آئندہ سرزد ہوں گے۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر جنہوں نے فرمایا کہ سفید کپڑے

الْبِيْضَ فَاِنَّهَا اَطْهَرُ وَاَطْيَبُ وَكَفِّنُوْا فِيْهَا مَوْتَاكُمْ وَصَلِّ عَلٰى

استعمال کرو کیونکہ وہ زیادہ پاکیزہ اور صاف ستھرے ہیں اور کفن دو انہیں میں اپنے فوت شدگان کو۔ اور صلواۃ بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِىْ قَالَ اَلَا تَسْمَعُوْنَ اَلَا تَسْمَعُوْنَ اِنَّ الْبَذَاذَةَ

سیدنا محمد پر جنہوں نے فرمایا" کیا سنتے نہیں ہو کیا سنتے نہیں ہو بے شک شکستہ حالی

مِنَ الْاِيْمَانِ اِنَّ الْبَذَاذَةَ مِنَ الْاِيْمَانِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ

ایمان کا جزو ہے۔ بے شک شکستہ حالی ایمان کا جزو ہے۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد

ِالَّذِىْ قَالَ مَنْ لَّبِسَ ثَوْبَ شُهْرَةٍ فِى الدُّنْيَا اَلْبَسَهُ اللّٰهُ ثَوْبَ

پر جنہوں نے فرمایا جس نے شہرت والا لباس پہنا دُنیا میں پہنائے گا اللہ تعالیٰ اس کو لباس

مَذِلَّةٍ يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِىْ قَالَ مَنْ

ذلت کا قیامت کے دن۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر جنہوں نے فرمایا کہ جس شخص نے

تَرَكَ لُبْسَ ثَوْبِ جَمَالٍ وَهُوَ يَقْدِرُ عَلَيْهِ وَفِىْ رِوَايَةٍ تَوَاضُعًا

ترک کیا پہننا زیبائش و آرائش والے لباس کا حالانکہ وہ اس کے پہننے پر قادر ہو اور ایک روایت میں یہ اضافہ ہے کہ بطور

كَسَاهُ اللّٰهُ حُلَّةَ الْكَرَامَةِ وَمَنْ تَزَوَّجَ لِلّٰهِ تَوَّجَهُ اللّٰهُ تَاجَ الْمُلْكِ

تواضع کے پہنائے گا اللہ تعالیٰ اسے عزت و کرامت کی پوشاک اور جو شادی کرے اللہ کے لیے اللہ تعالیٰ پہنائے گا اسے ملک و سلطنت کا تاج

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِىْ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ اَنْ يُّرٰى اَثَرُ

اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر جنہوں نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ محبوب رکھتا ہے کہ دیکھا جائے اس کی نعمت کا اثر

نِعْمَتِهٖ عَلٰى عَبْدِهٖ وَقَالَ اَبُو الْاَحْوَصِ اَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى

و نشان اس کے بندے پر۔ اور کہا ابو الاحوص رضی اللہ عنہ نے میں حاضر ہوا بارگاہِ رسول اللہ صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَىَّ ثَوْبٌ دُوْنٌ فَقَالَ لِىْ اَلَكَ مَالٌ قُلْتُ

اللہ علیہ وآلہ وصحبہ وسلم میں اور مجھ پر گھٹیا لباس تھا۔ تو آپ نے مجھے فرمایا۔ کیا تیرے پاس مال ہے؟ میں

نَعَمْ قَالَ مِنْ اَىِّ الْمَالِ قُلْتُ مِنْ كُلِّ الْمَالِ قَدْ اَعْطَانِى اللّٰهُ

نے عرض کیا جی ہاں۔ فرمایا کس قسم کا مال ہے؟ میں نے عرض کیا تمام اقسام کا مال ہے۔ تحقیق اللہ تعالیٰ نے مجھے عطا کر رکھے ہیں

مِنَ الْاِبِلِ وَالْبَقَرِ وَالْغَنَمِ وَالْخَيْلِ وَالرَّقِيْقِ قَالَ فَاِذَا اٰتَاكَ اللّٰهُ

اونٹ اور گائیں۔ بھیڑیں بکریاں۔ گھوڑے اور غلام آپ نے فرمایا تو جب اللہ تعالےٰ تجھے عطا کرے

مَالًا فَلْيُرَ اَثَرُ نِعْمَتِهٖ عَلَيْكَ وَكَرَامَتِهٖ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْ

مال تو چاہیئے کہ اس کی نعمتوں کے اور کرامت وعنایت کے اثرات تجھ پر دیکھے جائیں۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جن کے متعلق

قَالَ جَابِرٌ اَتَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَائِرًا فَرَاٰى رَجُلًا

حضرت جابر نے کہا۔ تشریف لائے ہمارے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم زیارت کے لیے تو دیکھا ایک آدمی

شَعِثًا قَدْ تَفَرَّقَ شَعْرُهٗ فَقَالَ مَا كَانَ يَجِدُ هٰذَا مَا يُسَكِّنُ بِهٖ

پراگندہ بالوں والا جس کے بال بکھرے ہوئے تھے تو فرمایا کیا نہیں پاتا یہ ایسی چیز جس کے ساتھ بٹھائے

رَاْسَهٗ وَرَاٰى رَجُلًا عَلَيْهِ ثِيَابٌ وَّسِخَةٌ فَقَالَ مَا كَانَ يَجِدُ هٰذَا

اپنے سر کے بالوں کو اور دیکھا دوسرے شخص کو جس پر میلے کچیلے کپڑے تھے تو فرمایا کیا نہیں پاتا یہ ایسی چیز

مَا يَغْسِلُ بِهٖ ثَوْبَهٗ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْ قَالَ لَا تَرْكَبُ

جس سے دھوئے اپنے کپڑوں کو۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر جنہوں نے فرمایا میں نہیں سوار ہوتا

الْاُرْجُوَانَ وَلَا يَلْبَسُ الْمُعَصْفَرَ وَلَا يَلْبَسُ الْقَمِيْصَ الْمُكَفَّفَ

سرخ ریشمی گدیوں (والی زین) پر اور نہیں پہنتے تھے آپ زرد رنگ سے رنگا ہوا کپڑا اور نہ استعمال فرماتے وہ قمیص جس کی

بِالْحَرِيْرِ وَقَالَ اَلَا وَطِيْبُ الرِّجَالِ رِيْحٌ لَّا لَوْنَ لَهٗ وَطِيْبُ النِّسَآءِ

کفین ریشم کی ہوتیں اور فرمایا غور سے سنو مردوں کی خوشبو ایسی ہونی چاہیئے جس میں رنگ نہ ہو۔ اور عورتوں کی خوشبو ایسی ہو

لَوْنٌ لَّا رِيْحَ لَهٗ وَمَرَّ رَجُلٌ وَّعَلَيْهِ ثَوْبَانِ اَحْمَرَانِ فَسَلَّمَ عَلَى

جو رنگ دے لیکن اس میں مہک نہیں ہونی چاہیئے۔ اور گزرا ایک آدمی جو دو سرخ کپڑے پہنے ہوئے تھا پس اس نے سلام پیش کیا

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو۔ تو آپ نے اس کو جواب نہ دیا۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا

مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْ نَهٰى عَنْ عَشْرٍ عَنِ الْوَشْرِ وَالْوَشْمِ وَالنَّتْفِ وَعَنْ

محمد پر کہ جنہوں نے دس چیزوں سے منع فرمایا دانت باریک کرانے اور جلد میں رنگ بھرانے سے۔ اور سفید بال اکھیڑنے سے

مُكَامَعَةِ الْمَرْاَةِ الْمَرْاَةَ بِغَيْرِ شِعَارٍ وَّاَنْ يَّجْعَلَ الرَّجُلُ فِيْ اَسْفَلِ

اور عورت کے عورت کے ساتھ بغیر حجاب وحائل کے لیٹنے سے اور یہ کہ کرے آدمی اپنے کپڑوں کے نیچے

ثِيَابِهٖ حَرِيْرًا مِّثْلَ الْاَعَاجِمِ اَوْ يَجْعَلَ عَلٰى مَنْكِبَيْهِ حَرِيْرًا مِّثْلَ

ریشم مثل عجمیوں کے یا (رکھے) کندھوں پر ریشم مثل

الْاَعَاجِمِ وَعَنِ النُّهْبٰى وَعَنْ رُكُوْبِ النُّمُوْرِ وَلُبْسِ الْخَاتَمِ اِلَّا لِذِيْ

عجمیوں کے اور لوٹ مار سے۔ اور چیتوں (کی کھالوں) پر سوار ہونے سے۔ اور انگوٹھی پہننے سے مگر ماسوائے

سُلْطَانٍ وَنَهٰى عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ وَعَنْ لُبْسِ الْقَسِّيِّ وَالْمِيَاثِرِ وَ

صاحب سلطنت کے۔ اور منع فرمایا سونے کی انگوٹھی پہننے سے اور قس کے بنے ہوئے ریشمی کپڑے اوڑھنے سے۔ اور سُرخ ریشمی

نَهٰى عَنِ الْمِيْثَرَةِ الْحَمْرَآءِ وَقَالَ لَا تَرْكَبُوا الْخَزَّ وَلَا النِّمَارَ وَصَلِّ

گدوں سے اور منع فرمایا سرخ ریشمی گدوں سے۔ اور فرمایا کہ نہ سواری کرو ریشم پر اور نہ چیتوں کی کھالوں پر۔ اور صلوٰۃ بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْ نَهَانَا اَنْ نَّشْرَبَ مِنْ اٰنِيَةِ الْفِضَّةِ وَ

سیدنا محمد پر جنہوں نے منع فرمایا ہمیں کہ پئیں چاندی اور سونے کے برتنوں سے اور

الذَّهَبِ وَاَنْ نَّاْكُلَ فِيْهَا وَعَنْ لُبْسِ الْحَرِيْرِ وَالدِّيْبَاجِ وَاَنْ

ان میں کھانے سے۔ اور عام ریشم پہننے سے اور باریک نفیس ریشم اوڑھنے سے۔ اور اس پر

نَّجْلِسَ عَلَيْهِ وَنَهٰى اَنْ يَّاْكُلَ الرَّجُلُ بِشِمَالِهٖ اَوْ يَمْشِيَ فِيْ نَعْلٍ

بیٹھنے سے اور منع فرمایا اس سے کہ کھائے کوئی شخص بائیں ہاتھ سے یا چلے صرف ایک پاؤں کے جوتے میں

وَّاحِدَةٍ وَاَنْ يَّشْتَمِلَ الصَّمَّآءَ اَوْ يَحْتَبِيَ فِيْ ثَوْبٍ وَّاحِدٍ كَاشِفًا

یا اپنے گرد چادر لپیٹے اس انداز میں کہ تکبیر کے لیے ہاتھ کانوں تک نہ لیجا سکے اور نہ رکوع میں گھٹنوں پر رکھ سکے یا احتباء کرے ایک ہی کپڑے میں درآں حالیکہ

عَنْ فَرْجِهٖ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْ نَهَى الرِّجَالَ وَالنِّسَآءَ

منکشف کرنیوالا ہو اپنی شرمگاہ کو۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمد پر جنہوں نے منع فرمایا مردوں اور عورتوں کو

عَنْ دُخُوْلِ الْحَمَّامَاتِ ثُمَّ رَخَّصَ لِلرِّجَالِ اَنْ يَّدْخُلُوْا بِالْمَيَازِرِ

حماموں میں داخل ہونے سے پھر رخصت دی مردوں کے لیے کہ چادریں باندھ کر ان میں داخل ہوں۔

ف اقتباء یہ ہے کہ پیٹھ در پنڈلیوں کے گرد کپڑا لپیٹ کر اپنے آپ کو سہارا دے جبکہ پنڈلیوں در رانوں کو کھڑا کرے جس کو پنجابی میں گوٹھ مارنا کہتے ہیں۔

وَقَالَ سَتُفْتَحُ لَكُمْ اَرْضُ الْعَجَمِ وَسَتَجِدُوْنَ فِيْهَا بُيُوْتًا يُقَالُ

اور فرمایا عنقریب فتح کی جائے گی تم پر عجم کی زمین اور تم پاؤ گے اس میں ایسے مکان

لَهَا الْحَمَّامَاتُ فَلَا يَدْخُلَنَّهَا الرِّجَالُ اِلَّا بِالْاُزُرِ وَامْنَعُوْهَا النِّسَآءَ

جنہیں حمامات کہا جاتا ہے پس ہرگز نہ داخل ہوں اس میں مرد مگر چادریں باندھ کر اور دور رکھو ان سے عورتوں کو

اِلَّا مَرِيْضَةً اَوْ نُفَسَآءَ وَقَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ

مگر بیمار اور نفاس والی کو۔ اور فرمایا جو شخص اللہ تعالیٰ اور قیامت پر ایمان رکھتا ہے

فَلَا يَدْخُلِ الْحَمَّامَ بِغَيْرِ اِزَارٍ وَّمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ

تو وہ نہ داخل ہو حمام میں بغیر تہمد کے۔ اور جو ایمان رکھتا ہے اللہ تعالیٰ اور روزِ

الْاٰخِرِ فَلَا يُدْخِلْ حَلِيْلَتَهُ الْحَمَّامَ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ

قیامت پر پس نہ داخل کرے اپنی بیوی کو حمام میں۔ اور جو ایمان رکھتا ہے اللہ تعالیٰ اور

الْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلَا يَجْلِسْ عَلٰى مَآئِدَةٍ تُدَارُ عَلَيْهَا الْخَمْرُ وَصَلِّ

روزِ قیامت پر پس نہ بیٹھے ایسے دسترخوان پر کہ جس پر گردش میں لائے جاتے ہوں (جام شراب کے۔ اور صلوٰۃ بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سیدنا محمد پر کہ جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما تھے

فِي الْمَسْجِدِ فَدَخَلَ رَجُلٌ شَآئِرُ الرَّاْسِ وَاللِّحْيَةِ فَاَشَارَ اِلَيْهِ

مسجد میں کہ داخل ہوا ایک شخص جس کے سر اور ڈاڑھی کے بال پراگندہ تھے تو آپ نے اشارہ فرمایا طرف اسکے

بِيَدِهٖ كَاَنَّهٗ يَاْمُرُهٗ بِاِصْلَاحِ شَعْرِهٖ وَلِحْيَتِهٖ فَفَعَلَ ثُمَّ رَجَعَ

اپنے ہاتھ سے گویا کہ آپ اسے حکم دیتے تھے سر اور ڈاڑھی کے بالوں کی اصلاح کا چنانچہ اس نے اس پر عمل کیا پھر لوٹ کر آیا

فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَيْسَ هٰذَا خَيْرًا مِّنْ

تو آپ نے فرمایا کہ کیا یہ صورت اس سے بہتر نہیں ہے کہ

اَنْ يَّاْتِيَ اَحَدُكُمْ وَهُوَ ثَآئِرُ الرَّاْسِ كَاَنَّهٗ شَيْطَانٌ وَصَلِّ عَلٰى

آئے ایک تم میں سے اس حال میں کہ وہ پراگندہ سر والا ہو گویا کہ وہ جنوں میں سے ہے۔ اور صلوٰۃ بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْ قَالَ لَهٗ اَبُوْ قَتَادَةَ اِنَّ لِيْ جُمَّةً فَاُرَجِّلُهَا

سیدنا محمد پر کہ جنہیں حضرت ابو قتادہ نے عرض کیا کہ میرے سر پر پٹے (اور کانوں تک پہنچے ہوئے بال) ہیں کیا میں انہیں کنگھی کروں

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ وَاَكْرِمْهَا قَالَ فَكَانَ

تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں اور ان کی عزت کر (راوی نے) کہا کہ

اَبُوْ قَتَادَةَ رُبَّمَا دَهَنَهَا فِي الْيَوْمِ مَرَّتَيْنِ مِنْ اَجْلِ قَوْلِهٖ نَعَمْ

حضرت ابو قتادہ بسا اوقات انہیں تیل لگاتے تھے دن میں دو مرتبہ آنحضرت کے تعمیل ارشاد میں کہ ہاں

وَاَكْرِمْهَا ح قَالَ مَنْ كَانَ لَهٗ شَعْرٌ فَلْيُكْرِمْهُ اِنَّ اللّٰهَ طَيِّبٌ يُّحِبُّ

اور ان کی عزت کر الحدیث۔ فرمایا رسول معظم نے جس کے بال ہوں تو وہ ان کی مناسب دیکھ بھال کرے کیونکہ اللہ تعالیٰ پاکیزہ ہے پسند فرماتا ہے

الطَّيِّبَ نَظِيْفٌ يُّحِبُّ النَّظَافَةَ كَرِيْمٌ يُّحِبُّ الْكَرَمَ جَوَادٌ يُّحِبُّ الْجُوْدَ

پاکیزگی کو۔ نظیف ہے اور صفائی و نظافت کو پسند فرماتا ہے۔ کریم ہے کرم کو پسند فرماتا ہے اور صاحب جود ہے جود کو پسند فرماتا ہے

فَنَظِّفُوْا اَرَاهُ قَالَ اَفْنِيَتَكُمْ وَلَا تَشَبَّهُوْا بِالْيَهُوْدِ قَالَ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ

پس صاف ستھرا رکھو (راوی کہتا ہے میرا گمان غالب ہے کہ آپ نے اس کے بعد فرمایا) اپنے صحنوں کو اور یہودیوں کی مشابہت اختیار نہ کرو۔ راوی نے کہا میں نے ذکر

لِمُهَاجِرِ بْنِ مِسْمَارٍ فَقَالَ حَدَّثَنِيْهِ عَامِرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ

کا تذکرہ مہاجر بن مسمار سے کیا تو اس نے کہا مجھ سے یہ حدیث بیان کی ہے عامر نے اپنے باپ سعد کے واسطہ سے نبی اکرم

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا اَنَّهٗ قَالَ نَظِّفُوْا اَفْنِيَتَكُمْ وَقَالَ الْوَلِيْدُ

صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح مگر انہوں نے (بغیر کسی تردد کے) کہا "صاف ستھرا رکھو اپنے صحنوں کو اور کہا ولید نے

لَمَّا فَتَحَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ جَعَلَ اَهْلُ مَكَّةَ

جب فتح کر لیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ مکرمہ کو تو اہل مکہ نے

يَاْتُوْنَهٗ بِصِبْيَانِهِمْ فَيَدْعُوْ لَهُمْ بِالْبَرَكَةِ وَيَمْسَحُ رُءُوْسَهُمْ فَجِيْئَ

آپ کے پاس لانا شروع کیا اپنے چھوٹے بچوں کو تو آپ ان کے لیے برکت کی دعا فرماتے تھے اور ہاتھ پھیرتے تھے ان کے سروں پر

بِيْ اِلَيْهِ وَاَنَا مُخَلَّقٌ فَلَمْ يَمَسَّنِيْ مِنْ اَجْلِ الْخَلُوْقِ ح وَقَالَ عُثْمَانُ

بھی آپ کی بارگاہ میں لایا گیا جبکہ میرے سر پر خلوق (مرکب خوشبو رنگ دار) لگی تھی تو آپ نے اس لیے مجھے ہاتھ نہ لگایا الحدیث۔ اور کہا

بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَوْهَبٍ دَخَلْتُ عَلٰى اُمِّ سَلَمَةَ فَاَخْرَجَتْ اِلَيْنَا شَعْرًا

بن عبد اللہ بن موہب نے کہ میں حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا تو انہوں نے نکالا ہماری طرف بالوں کا گچھا

مِّنْ شَعْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَخْضُوْبًا وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بالوں سے جنہیں خضاب لگا ہوا تھا۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا

مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْ قَالَ يَكُوْنُ قَوْمٌ فِيْ اٰخِرِ الزَّمَانِ يَخْضِبُوْنَ بِهٰذَا

محمد پر جنہوں نے فرمایا کہ ہو گی ایک جماعت میرے بعد والے دور میں جو سیاہ خضاب لگائیں گے

السَّوَادِ كَحَوَاصِلِ الْحَمَامِ لَا يَجِدُوْنَ رَآئِحَةَ الْجَنَّةِ وَصَلِّ عَلٰى

مثل جنگلی کبوتروں کے سینے کی سیاہی کے نہیں پائیں گے جنت کی خوشبو سے (میدان قیامت میں جس سے مقربین مستفید ہونگے) اور صلواۃ

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْ قَالَ اِنَّ اَحْسَنَ مَا غُيِّرَ بِهِ الشَّيْبُ الْحِنَّاءُ

بھیج سیدنا محمد پر جنہوں نے فرمایا بیشک خوبترین چیز جس کے ساتھ سفیدی بالوں کی تبدیل کی جائے وہ مہندی

وَالْكَتَمُ ح وَاِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَلْبَسُ النِّعَالَ

اور وسمہ ہے (جو سیاہ سرخی مائل رنگ دے) اور بے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پہنتے تھے رنگے ہوئے

السِّبْتِيَّةَ وَيُصَفِّرُ لِحْيَتَهٗ بِالْوَرْسِ وَالزَّعْفَرَانِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

چمڑے کے جوتے اور زرد خضاب لگاتے ڈاڑھی مبارک کو ورس اور زعفران کے ساتھ۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ قَالَ رَجُلٌ لِّفَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ مَالِيْ اَرَاكَ شَعِثًا قَالَ اِنَّ

محمد پر کہ جن کے متعلق یہ کہا گیا ہے۔ ایک آدمی نے حضرت فضالہ بن عبید سے کہا کیا وجہ ہے کہ میں تجھے پراگندہ بال دیکھ رہا ہوں تو انہوں نے

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْهَانَا عَنْ كَثِيْرٍ مِّنَ الْاِرْفَاتِ

کہا بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں منع فرماتے تھے زیادہ کنگھی کرنے اور بننے سنورنے سے

قَالَ مَالِيْ لَآ اَرٰى عَلَيْكَ حِذَآءً قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

اس آدمی نے کہا کیا ہے مجھے کہ میں نہیں دیکھتا تمہارے پاؤں میں جوتے۔ تو انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْمُرُنَا اَنْ نَّحْتَفِيَ اَحْيَانًا ح نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

علیہ وسلم ہمیں حکم دیتے تھے کہ ہم ننگے پاؤں بھی چلیں۔ کبھی کبھی الحدیث۔ منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ التَّرَجُّلِ اِلَّا غِبًّا وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْ

علیہ وسلم نے کنگھی کرنے سے مگر کبھی کبھی۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جن کے متعلق

قَالَتْ عَآئِشَةُ اِذَا اَفْرَقْتُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاْسَهٗ

فرمایا ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے کہ جب میں کنگھی کرتی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سر مبارک کو

صَدَعْتُ فَرْقَهٗ عَنْ يَّافُوْخِهٖ وَاَرْسَلْتُ نَاصِيَتَهٗ بَيْنَ عَيْنَيْهِ وَعَنْهَا

تو نکالتی آپ کی مانگ آپ کے تالو سے اور سر کے اگلے حصے کے بال چھوڑ دیتی تھی آپ کے سامنے اور آپ سے مروی ہے

قَالَتْ كُنْتُ اُرَجِّلُ رَاْسَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا

کہ میں کنگھی کرتی تھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سر اقدس کو باوجودیکہ میں

حَآئِضٌ ح وَقَالَتْ اُمُّ هَانِئٍ قَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

حالت حیض میں ہوتی تھی الحدیث۔ فرمایا حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا نے کہ تشریف لائے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ عَلَيْنَا بِمَكَّةَ قَدْمَةً وَّلَهٗ اَرْبَعُ غَدَآئِرَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

وسلم ہمارے ہاں مکہ مکرمہ میں ایک مرتبہ اور آپ کی چار مینڈھیاں تھیں۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا

مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْ قَالَ اَنَسٌ كَانَتْ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

محمد پر کہ جن کے متعلق فرمایا حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے

سُكَّةٌ يَّتَطَيَّبُ مِنْهَا ح وَقَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ

مخصوص خوشبو جس کو آپ استعمال فرماتے تھے الحدیث۔ اور حضرت انس نے ہی فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اکثر اوقات

دُهْنَ رَاْسِهٖ وَتَسْرِيْحَ لِحْيَتِهٖ وَيُكْثِرُ الْقِنَاعَ كَاَنَّ ثَوْبَهٗ ثَوْبُ زَيَّاتٍ

سر مبارک کو تیل لگاتے اور ڈاڑھی مبارک کے بال کنگھی کرتے اور سر مبارک پر بسا اوقات ایک خاص کپڑا لپیٹتے گویا وہ تیلی کا کپڑا تھا

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَالَ الْعَيْنُ حَقٌّ وَنَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ عَنِ الْوَشْمِ

اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر جنہوں نے فرمایا نظر لگنا برحق ہے۔ اور منع فرمایا نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گودنے یا گدوانے سے

ح وَنَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّتَزَعْفَرَ الرَّجُلُ اَعْنِيْ عَلٰى

الحدیث اور منع فرمایا نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے کہ کوئی مرد زعفرانی رنگ لگائے یعنی

بَدَنِهٖ وَثَوْبِهٖ ح وَقَالَتْ عَائِشَةُ كُنْتُ أُطَيِّبُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اپنے بدن پر اور کپڑوں پر۔ الحدیث۔ اور فرمایا ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے کہ میں خوشبو لگایا کرتی تھی نبی مکرم صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ بِأَطْيَبِ مَا نَجِدُ حَتّٰى أَجِدَ وَبِيْصَ الطِّيْبِ فِيْ رَأْسِهٖ وَلِحْيَتِهٖ ح

وسلم کو پاکیزہ ترین میسر آنے والی خوشبو سے حتی کہ میں پاتی تھی اس خوشبو کی سفیدی اور چمک کو آپ کے سر مبارک اور ڈاڑھی میں (الحدیث)

كَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا اسْتَجْمَرَ بِأُلُوَّةٍ غَيْرِ مُطَرَّاةٍ وَّبِكَافُوْرٍ يَطْرَحُهٗ مَعَ

اور تھے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہ جب سلگاتے خوشبودار لکڑی کو جو ٹکڑے ٹکڑے نہیں کی ہوتی تھی اس سے خوشبو حاصل کرنے کیلئے

الْأُلُوَّةِ ثُمَّ قَالَ هٰكَذَا كَانَ يَسْتَجْمِرُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لیے اور کافور کو اس لکڑی کے ساتھ ڈال دیتے تھے پھر فرماتے۔ ایسے ہی تھے سلگایا کرتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خوشبو کیلئے

ح عَنْ يَعْلَى بْنِ مُرَّةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأٰى عَلَيْهِ

الحدیث۔ حضرت یعلی بن مرّہ سے مروی ہے کہ بے شک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا ان پر

خَلُوْقًا فَقَالَ أَلَكَ امْرَأَةٌ قُلْتُ لَا قَالَ فَاغْسِلْهُ ثُمَّ اغْسِلْهُ ثُمَّ

خلوق کو تو دریافت فرمایا کیا تیری بیوی ہے میں نے عرض کیا نہیں تو فرمایا اس کو دھو ڈال۔ پھر دھو ڈال اور پھر

اغْسِلْهُ ثُمَّ لَا تَعُدْ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَالَ عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ

دھو ڈال اور اس کے بعد ایسی خوشبو نہ لگانا اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جن کے متعلق کہا حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ نے

قَدِمْتُ عَلٰى أَهْلِيْ مِنْ سَفَرٍ وَّقَدْ تَشَقَّقَتْ يَدَايَ فَخَلَّقُوْنِيْ

میں اپنے گھر آیا ایک سفر سے جبکہ میرے دونوں ہاتھ پھٹ چکے تھے تو اہل خانہ نے مجھے زعفران ملی

بِزَعْفَرَانٍ فَغَدَوْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمْتُ

خلوق لگادی پس میں صبح کو بارگاہ نبوت میں حاضر ہوا صلی اللہ علیہ وسلم پس میں نے سلام

عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ وَقَالَ اذْهَبْ فَاغْسِلْ هٰذَا عَنْكَ ح قَالَ

عرض کیا مگر آپ نے جواب سلام مجھے نہ دیا اور فرمایا جایئے اور اس خوشبو کو دھو کر اپنے سے دور کیجئے۔ (الحدیث)

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طِيْبُ الرِّجَالِ مَا ظَهَرَ رِيْحُهٗ وَ

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ مردوں کی خوشبو ایسی ہونی چاہیئے کہ جس کی خوشبو تو ظاہر ہو

خَفِيَ لَوْنُهٗ وَطِيْبُ النِّسَآءِ مَا ظَهَرَ لَوْنُهٗ وَخَفِيَ رِيْحُهٗ ح قَالَ

لیکن اس کا رنگ ظاہر نہ ہو اور عورتوں کی خوشبو کا رنگ نمایاں ہو اور مہک نمایاں نہ ہو۔ (الحدیث)۔ فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْبَلُ اللّٰهُ صَلٰوةَ رَجُلٍ وَفِيْ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں قبول فرماتا اللہ تعالیٰ نماز اس آدمی کی جس کے

جَسَدِهٖ شَيْءٌ مِّنْ خَلُوْقٍ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَالَ الْفِطْرَةُ

بدن پر خلوق میں سے کچھ خوشبو لگی ہو۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر جنہوں نے فرمایا فطرت (کی مقتضی خصلتیں)

خَمْسٌ الْخِتَانُ وَالْإِسْتِحْدَادُ وَقَصُّ الشَّارِبِ وَتَقْلِيْمُ الْأَظْفَارِ وَ

پانچ ہیں۔ ختنہ۔ زیر ناف بال صاف کرنا۔ مونچھیں کاٹنا۔ ناخن تراشنا اور

نَتْفُ الْإِبْطِ ح قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالِفُوا الْمُشْرِكِيْنَ

بغلوں کے بال اکھیڑنا۔ الحدیث۔ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مشرکین کی مخالفت کرو

أَوْفِرُوا اللُّحٰى وَاحْفُوا الشَّوَارِبَ وَفِيْ رِوَايَةٍ أَنْهِكُوا الشَّوَارِبَ وَاعْفُوا

ڈاڑھیاں بڑھاؤ اور مونچھوں کو پست کرو۔ اور ایک روایت میں ہے کہ مونچھوں کو ہلکا کرو اور ڈاڑھیوں کو

اللُّحٰى ح قَالَ أَنَسٌ وُقِّتَ لَنَا فِيْ قَصِّ الشَّارِبِ وَتَقْلِيْمِ الْأَظْفَارِ وَنَتْفِ

دراز کرو۔ الحدیث۔ فرمایا حضرت انس رضی اللہ عنہ نے ہمارے لیے وقت معین کیا گیا مونچھیں کاٹنے۔ ناخن تراشنے اور بغل کے

الْإِبْطِ وَحَلْقِ الْعَانَةِ أَنْ لَّا نَتْرُكَ أَكْثَرَ مِنْ أَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً وَصَلِّ عَلٰى

بال اکھیڑنے اور زیر ناف بال مونڈنے کے لیے کہ ہم انہیں نہ چھوڑیں چالیس دن سے زیادہ تک۔ اور صلواۃ بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ يَنْهٰى عَنِ الْقَزَعِ قِيْلَ مَا الْقَزَعُ قَالَ يُحْلَقُ بَعْضُ

سیدنا محمد پر جنہوں نے منع فرمایا قزع سے عرض کیا گیا۔ کیا ہے قزع ؟ تو فرمایا کہ مونڈ لیا جائے

رَأْسِ الصَّبِيِّ وَيُتْرَكُ بَعْضٌ ح رَأَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَبِيًّا

بچے کے سر کا کچھ حصہ اور چھوڑ دیا جائے کچھ حصہ الحدیث۔ دیکھا نبی محتشم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بچے کو

قَدْ حُلِقَ بَعْضُ رَأْسِهٖ وَتُرِكَ بَعْضُهٗ فَنَهَاهُمْ عَنْ ذٰلِكَ وَقَالَ احْلِقُوْا

جس کے سر کا کچھ حصہ مونڈا گیا تھا اور بعض اسی طرح چھوڑ دیا گیا تھا تو آپ نے انہیں اس سے منع فرمایا اور فرمایا سارا مونڈو

كُلَّهُ اَوِ اتْرُكُوا كُلَّهُ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْ اُتِيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

یا سارا چھوڑ دو۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جن کی بارگاہ میں لایا گیا ایسا شخص

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمُخَنَّثٍ قَدْ خَضَبَ يَدَيْهِ وَرِجْلَيْهِ بِالْحِنَّآءِ فَقَالَ

جو بتکلف ہیجڑا بنا ہوا تھا جس نے اپنے ہاتھوں اور پاؤں کو مہندی لگا رکھی تھی تو رسول اللہ

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَالُ هٰذَا قَالُوْا يَتَشَبَّهُ بِالنِّسَآءِ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس کی کیا کیفیت ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کیا یہ بتکلف عورتوں کے ساتھ مشابہت اختیار

فَاَمَرَ بِهٖ فَنُفِيَ اِلَى النَّقِيْعِ فَقِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلَا نَقْتُلُهٗ فَقَالَ اِنِّيْ

کرتا ہے تو آپ نے اس کے متعلق حکم دیا۔ تو اسے نقیع کی طرف نکال دیا گیا تو عرض کیا گیا یا رسول اللہ کیا ہم اسے قتل نہ کر دیں تو آپ نے فرمایا

نُهِيْتُ عَنْ قَتْلِ الْمُصَلِّيْنَ ح قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَعَنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

میں منع کیا گیا ہوں نماز پڑھنے والوں کے قتل کرنے سے الحدیث۔ حضرت عبداللہ بن عباس نے فرمایا کہ لعنت فرمائی نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُخَنَّثِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالْمُتَرَجِّلَاتِ مِنَ النِّسَآءِ وَقَالَ

علیہ وسلم نے عورتوں کے روپ میں ڈھلنے والے مردوں پر اور مردوں کی ہیئت اختیار کرنے والی عورتوں پر اور فرمایا

اَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ بُيُوْتِكُمْ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

انھیں اپنے گھروں سے نکال دو۔ اور حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے ہی مروی ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی

سَلَّمَ لَعَنَ اللّٰهُ الْمُتَشَبِّهِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ بِالنِّسَآءِ وَالْمُتَشَبِّهَاتِ مِنَ

اللہ علیہ وسلم نے لعنت فرمائی ہے اللہ تعالیٰ نے مردوں میں سے عورتوں کے ساتھ مشابہت اختیار کرنے والوں پر اور عورتوں میں سے

النِّسَآءِ بِالرِّجَالِ وَلَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّجُلَ

مردوں کے ساتھ مشابہت اختیار کرنے والیوں پر۔ اور لعنت فرمائی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس مرد پر جو

يَلْبَسُ لِبْسَةَ الْمَرْاَةِ وَالْمَرْاَةَ تَلْبَسُ لِبْسَةَ الرَّجُلِ ح اَلنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

پہنے عورتوں کی طرح لباس۔ اور عورتوں پر جو مردوں جیسا لباس استعمال کریں (الحدیث) نبی مکرم صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَعَنَ اللّٰهُ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ وَالْوَاشِمَةَ وَ

علیہ وسلم نے فرمایا۔ لعنت فرمائی ہے اللہ تعالیٰ نے واصلہ اور مستوصلہ پر یعنی جو عورت بال بڑھانے کیلئے دوسرے بال ساتھ ملائے یا ملانے کو کہے اور

الْمُسْتَوْشِمَةَ ح قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُوْدٍ لَعَنَ اللّٰهُ الْوَاشِمَاتِ

گودنے والی پر اور گدوانے والی پر (الحدیث) فرمایا حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے اللہ تعالیٰ نے لعنت فرمائی ہے گودنے والی عورتوں پر

وَالْمُسْتَوْشِمَاتِ وَالْمُتَنَمِّصَاتِ وَالْمُتَفَلِّجَاتِ لِلْحُسْنِ وَالْمُغَيِّرَاتِ

اور گودوانے والیوں پر اور بال نوچنے والیوں پر اور دانت باریک کر کے ان میں حسن پیدا کرنے کیلئے کشادگی پیدا کرنے والیوں پر اور تبدیل

خَلْقَ اللّٰهِ فَجَآءَتْهُ اِمْرَاَةٌ فَقَالَتْ اِنَّهٗ بَلَغَنِيْ اِنَّكَ لَعَنْتَ كَيْتَ وَ

کرانے والیوں پر اللہ تعالیٰ کی تخلیق کو" تو آئی ان کے پاس ایک عورت جس نے کہا کہ مجھے معلوم ہوا ہے کہ تم نے ایسے ایسے لعنت کی

كَيْتَ فَقَالَ مَالِيْ لَآ اَلْعَنُ مَنْ لَّعَنَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ہے؟ تو آپ نے فرمایا مجھے کیا ہے کہ میں ان پر لعنت نہ کروں جن پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

وَسَلَّمَ وَمَنْ هُوَ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ فَقَالَتْ لَقَدْ قَرَاْتُ مَا بَيْنَ اللَّوْحَيْنِ

لعنت کی ہے اور جو لعنت اللہ تعالیٰ کی کتاب میں ہے۔ تو اس نے کہا میں نے تلاوت کی ہے سارے قرآن کی

فَمَا وَجَدْتُّ فِيْهِ مَا تَقُوْلُ قَالَ لَئِنْ كُنْتِ قَرَاْتِيْهِ لَقَدْ وَجَدْتِيْهِ

مگر میں نے تو اس میں نہیں پایا جو تم کہتے ہو۔ آپ نے فرمایا۔ اگر تو نے اسے پڑھا ہوتا تو ضرور پایا ہوتا میرے قول کو

اَمَا قَرَاْتِ مَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا قَالَتْ

کیا نہیں پڑھا تو نے کہ (جو دیں تمہیں رسول اللہ تو اسے پکڑو۔ اور جس سے منع کریں تو اس سے رک جاؤ) اس نے کہا

بَلٰى قَالَ فَاِنَّهٗ قَدْ نَهٰى عَنْهُ ح قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى

ہاں کیوں نہیں۔ آپ نے فرمایا تو بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا الحدیث۔ فرمایا ابن عباسؓ کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُصُّ اَوْ يَاْخُذُ مِنْ شَارِبِهٖ وَكَانَ اِبْرَاهِيْمُ خَلِيْلُ

وسلم کاٹتے تھے یا لیتے تھے اپنی مونچھوں سے۔ اور حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام بھی

الرَّحْمٰنِ يَفْعَلُهٗ ح قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَّمْ

اسی طرح کرتے تھے الحدیث۔ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے "جس نے نہ

يَاْخُذْ مِنْ شَارِبِهٖ فَلَيْسَ مِنَّا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْ

لیا (اور کاٹا) مونچھوں سے تو وہ نہیں ہے ہم سے یعنی کامل طریقہ پر نہیں۔ اے اللہ صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر جنہوں نے

قَالَ غَيِّرُوا الشَّيْبَ وَلَا تَشَبَّهُوا بِالْيَهُودِ ح قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

فرمایا کہ (بڑھاپے کی) سفیدی کو تبدیل کرو۔ اور نہ مشابہت اختیار کرو ساتھ یہودیوں کے۔ الحدیث۔ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَنْتِفُوا الشَّيْبَ فَاِنَّهٗ نُوْرُ الْمُسْلِمِ مَنْ شَابَ شَيْبَةً فِی

وسلم نے کہ سفید بالوں کو نہ اکھیڑو کیونکہ وہ مسلمان کے لیے نور ہیں جو شخص سفید بالوں والا ہوا

الْاِسْلَامِ كَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ بِهَا حَسَنَةً وَّكَفَّرَ عَنْهُ بِهَا خَطِيْئَةً وَّرَفَعَهٗ بِهَا

اسلام میں لکھے گا اللہ تعالیٰ اس کے لیے بسبب اس کے نیکی اور دور کرے گا اس کے بسبب اس کے گناہ اور بلند کریگا اس کے لیے

دَرَجَةً ح مَنْ شَابَ شَيْبَةً فِی الْاِسْلَامِ كَانَتْ لَهٗ نُوْرًا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ح

بسبب اس کے درجہ۔ الحدیث جو بوڑھا ہوا اسلام میں تو یہ بڑھاپا ہو گا اس کے لیے نور قیامت کے دن۔ ح

قَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ نِعْمَ الرَّجُلُ خُرَيْمٌ الْاَسَدِیُّ

فرمایا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اچھا مرد ہے خریم اسدی

لَوْلَا طُوْلُ جُمَّتِهٖ وَاِسْبَالُ اِزَارِهٖ فَبَلَغَ ذٰلِكَ خُرَيْمًا فَاَخَذَ شُفْرَةً

اگر نہ ہوتی اس کے سر کے بالوں کی حد سے تجاوز زیادتی۔ اور اس کا چادر کو گھسیٹنا (تو کتنا اچھا ہوتا) تو آپکا یہ فرمان خریم کو پہنچ گیا تو اس نے ایک چھری لی

فَقَطَعَ بِهَا جُمَّتَهٗ اِلٰی اُذُنَيْهِ وَرَفَعَ اِزَارَهٗ اِلٰی اَنْصَافِ سَاقَيْهِ اَللّٰهُمَّ

اور اس کے ساتھ بالوں کو کانوں تک کاٹ دیا اور بلند کیا اپنی چادر کو آدھی پنڈلیوں تک۔ اے اللہ

صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَالَ اَنَسٌ كَانَتْ لِیْ ذَوَابَةٌ فَقَالَتْ لِیْ اُمِّیْ لَا

صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر فرمایا حضرت انس رضی اللہ عنہ نے میری ایک مینڈھی تھی تو فرمایا مجھے میری ماں نے میں

اَجُزُّهَا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمُدُّهَا وَيَاْخُذُهَا اَللّٰهُمَّ

اسے نہیں کاٹوں گی کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اسے کھینچتے تھے اور پکڑتے تھے۔ اے اللہ

صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ اِلَّذِیْ اِذَا سَافَرَ كَانَ

صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو آقا جب سفر فرمانے لگتے تو آپ کی

اٰخِرُ عَهْدِهٖ بِاِنْسَانٍ مِّنْ اَهْلِهٖ فَاطِمَةُ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهَا اَللّٰهُمَّ

آخری ملاقات اپنے اہل میں سے جس ہستی کے ساتھ ہوتی تھی وہ حضرت سیدہ فاطمہ زہراء رضی اللہ عنہا تھیں۔ اے اللہ

صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ اِلَّذِیْ اَلْبَسَهُ اللّٰهُ حُلَّةَ

صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس محبوب مکرم کو اللہ تعالیٰ نے زیب تن کرایا ہے حلہ

التَّوْحِيْدِ وَالْاِصْطِفَاءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ اِلَّذِیْ اُلْبِسَ

توحید کا اور خلعت اصطفاء کی۔ اے اللہ صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جنہیں پہنائے گئے

ثِيَابَ الْعِزِّ وَسَوَابِغَ النِّعَمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ اِلَّذِیْ

مُلتے عزوجاہ کے اور زرہیں نعمتوں اور انعاموں کی۔ اے اللہ صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جنہوں نے

اِلْتَحَفَ ثَوْبَ الْمَجْدِ وَاكْتِسَابِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ اِلَّذِیْ

اوڑھا مجد اور بزرگی کا لباس اور کسب خیر کی خلعت کو۔ اے اللہ صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جنہیں

اَلْبَسَهُ اللّٰهُ حُلَّةَ الْجَمَالِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ اِلَّذِیْ زَيَّنَ

اللہ تعالیٰ نے حسن وجمال کی پوشاک پہنائی۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر کہ مزین کیا ہے

اللّٰهُ مَفْرِقَهٗ وَجَبِيْنَهٗ بِتَاجِ النُّوْرِ وَالْاِكْلِيْلِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا

اللہ تعالیٰ نے ان کے سرناز کو اور جبین اقدس کو نور کے تاج اور اس کی آرائش سے۔ اے اللہ صلواۃ بھیج سیدنا

مُحَمَّدِ اِلَّذِیْ لَبَّسَ حُلَّةَ الْخُلَّةِ وَخِلْعَةَ الْخَلْعَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا

محمد پر کہ جنہوں نے زیب تن فرمایا خُلّت کے لباس کو۔ اور مخلوق سے علیحدگی کی خلعت کو۔ اے اللہ صلواۃ بھیج سیدنا

مُحَمَّدِ اِلَّذِیْ فَازَ بِهٖ مَنْ فَازَ وَتَدَءْدَءَ عَلٰی حُلَّةِ قُرَيْشٍ كَالطِّرَازِ اَللّٰهُمَّ

محمد پر کہ جن کے طفیل کامیاب ہوئے جو خوش قسمت کہ کامیاب ہوئے اور جم کر بیٹھ گئے قریش کے حلہ پر مانند نقش ونگار کے۔

صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ اِلَّذِیْ رُفِعَ عَلٰی رَاْسِهٖ تَاجُ الْمَحَاسِنِ وَعَلَيْهِ

اے اللہ صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جن کے سرناز پر بلند کیا گیا محاسن اور خوبیوں کا تاج اور وہ اسی سر ناز پر ہی

اِنْتَصَبَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ اِلَّذِیْ خَلَقَ اللّٰهُ الْخَلْقَ مِنْ

قائم ہو گیا۔ اے اللہ صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا مخلوق کو ان کے

لَبُوْسِ جَمَالِ نُوْرِهٖ وَمِنْ مَّلْبَسِ جَلَالِ ظُهُوْرِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا

جمال نور والے لباس سے اور ان کے جلال ظہور کے پہناوے سے۔ اے اللہ صلواۃ بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى كَمَالِهٖ فِى الْكَمَالَاتِ وَصَدَقَتِهٖ فِى

محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے کمال پر کمالات میں ۔ اور صدقہ پر

الصَّدَقَاتِ وَسِرِّهٖ فِى الْاَسْرَارِ وَلُغَتِهٖ فِى اللُّغَاتِ وَعِبَارَتِهٖ فِى الْعِبَارَاتِ

صدقات میں اور آپکے سر اور رمز پر اسرار و رموز میں ۔ اور آپ کی لغت اور بولی پر لغات میں ۔ اور عبارت پر عبارات میں

وَفِكْرِهٖ فِى الْاَفْكَارِ وَدَرَجَاتِهٖ فِى الدَّرَجَاتِ وَاُسْطُوْرَتِهٖ فِى الْاَسَاطِيْرِ وَ

اور آپکے فکر پر افکار میں ۔ اور آپکے درجہ پر درجات میں اور آپ کے لکھے ہوئے شان اور قصوں پر قصص میں ۔ اور

قِصَّتِهٖ فِى الْقَصَصِ وَخَاصَّتِهٖ فِى الْخَصَآئِصِ وَاِحْسَانِهٖ فِى الْمُحْسِنِيْنَ

آپکے بیان کئے ہوئے قصے پر قصص میں ۔ اور آپ کے خاصے پر خواص میں ۔ اور آپ کے احسان پر محسنین میں

وَزُهْدِهٖ فِى الزَّاهِدِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ

اور آپ کے زہد پر زاہدین میں ۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى شَفَاعَتِهٖ فِى الشُّفَعَآءِ وَمَحَبَّتِهٖ فِى الْمُحِبِّيْنَ وَشَرَافَتِهٖ

محمد کی آل پر اور آپ کی شفاعت پر شفاعت کرنے والوں میں ۔ اور آپ کی محبت پر محبتوں میں اور شرافت پر

فِى الشُّرَفَآءِ وَنَجَابَتِهٖ فِى النُّجَبَآءِ وَهِدَايَتِهٖ فِى الْهُدَاةِ وَهِجْرَتِهٖ فِى

شرفاء میں اور آپ کی حسبی و نسبی عمدگی پر نجابتوں میں ۔ اور آپ کی ہدایت پر ہادیوں میں ۔ اور آپ کی ہجرت پر

الْمُهَاجِرِيْنَ وَرِيَاضَتِهٖ فِى الْمُرْتَاضِيْنَ وَتَوْبَتِهٖ فِى التَّآئِبِيْنَ وَثَوْبِهٖ فِى

مہاجرین میں ۔ اور آپ کی ریاضت و مشقت پر اہل ریاضت میں ۔ اور آپ کی توبہ پر توبہ کرنے والوں میں اور کپڑوں پر

الْاَثْوَابِ وَرَثْمَةِ ثِيَابِهٖ فِى الرَّثْمَاتِ وَصُوَانِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ

کپڑوں میں اور آپ کے کپڑوں کی گٹھڑی پر گٹھڑیوں میں اور کپڑے محفوظ رکھنے کے ظرف میں ۔ اے اللہ صلواۃ وسلام اور

بَارِكْ وَعَظِّمْ وَكَرِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

برکت عطا فرما اور تعظیم و تکریم فرما سیدنا محمد کی ۔ اور سیدنا محمد کی

لِبَاسِهٖ فِى الْمَلَابِسِ وَخِيَاطَةِ مَلْبُوْسِهٖ فِى الْمَلْبُوْسَاتِ وَحُلَّتِهٖ فِى الْحُلَلِ

آل کی ۔ اور آپکے لباس کی لباسوں میں اور آپ کے ملبوسات کی سلائی پر ملبوسات میں اور آپکے حلہ و پوشاک پر پوشاکوں میں

وَوِزْرِ اُمَّتِهٖ فِى الْاَوْزَارِ وَعِصْيَانِ اُمَّتِهٖ فِى الْعُصَاةِ وَسَلِّهٖ فِى الْاَسْمَالِ

اور آپ کی اُمت کے بوجھ پر ایسے بوجھوں میں ۔ اور آپ کی اُمت کے عصیان پر عاصیوں میں اور آپکے پرانے پرپوسیدہ کپڑوں میں

وَسُمُوْلِهٖ فِى السَّمَوْاَلِ وَسَرَاوِيْلِهٖ فِى السَّرَاوِيْلَاتِ وَتُقَاتِهٖ فِى الْاَتْقِيَآءِ

اور آپکے پھٹے ہوئے کپڑوں پر پھٹے ہوئے کپڑوں میں اور آپ کی شلوار پر شلواروں میں اور آپکے تقویٰ پر اہل تقویٰ میں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے

قَمِيْصِهٖ فِى الْقُمُصِ وَاِزَارِهٖ فِى الْاُزُرِ وَمِرْقَعِهٖ فِى الْمِرْقَعَاتِ وَبِطَانَتِهٖ

قمیص پر قمیصوں میں اور تہمد پر تہمدوں میں اور آپ کی پیوند لگی گودڑی پر پیوند لگی گودڑیوں میں اور آپکے کپڑے کے استر

فِى الْبَطَآئِنِ وَظِهَارَتِهٖ فِى الظَّهَآئِرِ وَكُفَّتِهٖ فِى الْكُفَّاتِ وَجُبَّتِهٖ فِى

پر استروں میں اور ابرہ پر ابروں میں اور کنارے اور حاشیے پر کناروں اور حاشیوں میں ۔ اور آپ کے جبہ پر

الْجُبَّاتِ وَقَبَآئِهٖ فِى الْاَقْبِيَةِ وَعَبَآئِهٖ فِى الْاَعْبِيَةِ وَزِرِّهٖ فِى الْاَزْرَارِ

جبوں میں اور قباء پر قباؤں میں اور عباء پر عباؤں میں اور آپ کے بٹن پر بٹنوں میں

وَكُمِّهٖ فِى الْاَكْمَامِ وَذَيْلِهٖ فِى الْاَذْيَالِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

اور آپ کی ہر آستین پر آستینوں میں اور آپکے دامن پر دامنوں میں ۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى رُدْنِهٖ فِى الْاَرْدَانِ وَجِرْبَانِهٖ

محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کی آستین پر آستینوں میں ۔ اور آپ کے بغلے پر

فِى الْجِرْبَانِ وَعُرْوَتِهٖ فِى الْعُرْوَاتِ وَجَيْبِهٖ فِى الْجُيُوْبِ وَدِخْرِيْصِهٖ

بغلوں اور زنبیلوں میں ۔ اور آپ کے کاج پر کاجوں میں ۔ اور گریبان پر گریبانوں میں اور ترپ پر

فِى الدَّخَارِيْصِ وَرِدَآئِهٖ فِى الْاَرْدِيَةِ وَبُرْدِهٖ فِى الْبُرُوْدِ وَطَيْلَسَانِهٖ

ترپوں میں اور آپ کی اوڑھنے والی چادر پر چادروں میں ۔ اور آپ کی یمنی چادر پر یمنی چادروں میں اور طیلسان پر

فِى الطَّيَالِسِ وَنِطَاقِهٖ فِى النُّطُقِ وَمِرْطِهٖ فِى الْمُرُوْطِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

طیلسانوں میں اور کمر بند پر کمر بندوں میں اور کمبل پر کمبلوں میں ۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج

وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی تَاجِهٖ فِی
سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے تاج پر
التِّیْجَانِ وَعِمَامَتِهٖ فِی الْعَمَآئِمِ وَمِنْدِیْلِهٖ فِی الْمَنَادِیْلِ وَعَذَبَةِ
تاجوں میں اور عمامہ پر عماموں میں۔ اور رومال پر رومالوں میں۔ اور عمامہ کے پچھلے
عِمَامَتِهٖ فِی الْعَذَبَاتِ وَکُوْرِ عِمَامَتِهٖ وَجِلْسِهٖ فِی الْاَحْلَاسِ وَغِطَآئِهٖ
شملہ پر شملوں میں۔ اور آپ کی دستار مبارک کے ہر پیچ پر۔ اور آپکے زمینی بچھونے اور ٹاٹ پر ان بچھونے میں۔ اور پردے پر
فِی الْاَغْطِیَةِ وَعُصْمَتِهٖ فِی الْعُصَمِ وَلِحَافِهٖ فِی اللُّحُفِ وَقَطِیْفَتِهٖ فِی
پردوں میں اور آپ کے گلوبند پر گلوبندوں میں اور آپ کے لحاف پر لحافوں میں اور سوتری چادروں پر ان
الْقَطَآئِفِ وَدِرْعِهٖ فِی الدُّرُوْعِ وَنَعْلِهٖ فِی النِّعَالِ وَخَصْفِهٖ فِی
چادروں میں اور آپ کی زرہ پر زرہوں میں۔ اور جوتے پر جوتوں میں اور آپ کے جوتوں کو پیوند لگانے پر
الْخَصَّافِیْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا
پیوند لگانے والوں میں۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی قِبَالِهٖ وَشِرَاکِهٖ وَخُفِّهٖ فِی الْخِفَافِ وَسَرِیْرِهٖ فِی السُّرُرِ
محمد کی آل پر اور آپکے جوتے کے اگلے تسمے پر اور پچھلے تسمے پر اور آپ کی تحت پر خفوں میں اور چارپائی پر چارپائیوں
وَقَآئِمَةِ سَرِیْرِهٖ فِی الْقَوَآئِمِ وَرَسَنِ سَرِیْرِهٖ فِی الْاَرْسَانِ وَخَشَبِ
میں اور چارپائی کے ہر پائے پر اس کے پایوں میں۔ اور آپ کی چارپائی کے رسے پر رسوں میں۔ اور آپ کی چارپائی کی ہر لکڑی
سَرِیْرِهٖ فِی الْاَخْشَابِ وَمِسْمَارِ سَرِیْرِهٖ فِی الْمَسَامِیْرِ وَاَرِیْکَتِهٖ
پر لکڑیوں میں۔ اور اس چارپائی کے ہر کیل پر کیلوں میں۔ اور اوٹ والی کرسی پر
فِی الْاَرَآئِكِ وَمَسْجِهٖ فِی الْاَمْسَاحِ وَحَصِیْرِهٖ فِی الْحُصُرِ وَفِرَاشِهٖ فِی
کرسیوں میں۔ اور آپ کے بوریا پر بوریوں میں اور چٹائی پر چٹائیوں میں اور بچھونے پر
الْفُرُشِ وَاَدِیْمِ فِرَاشِهٖ فِی الْفُرُشِ وَحَشْوِ فِرَاشِهٖ فِی الْحُشُوَاتِ
بچھونوں میں۔ اور بچھونے کے چمڑے پر ان بچھونوں میں۔ اور اس کی پری پر بچھونوں کی پریوں میں

وَمَحْمَلِهٖ وَشُغْدَفِهٖ فِی الشَّغَادِفِ وَشِبْرِیَّهٖ فِی الشِّبْرِیَّاتِ وَ
اور آپ کے محمل پر اور گدے پر گدوں میں اور بچھونے پر بچھونوں میں اور تکیہ پر تکیوں میں اور
نُمْرُقَتِهٖ فِی النَّمَارِقِ وَزِرْبِیَّهٖ فِی الزَّرَابِیِّ وَوِسَادَتِهٖ فِی الْوَسَآئِدِ وَ
مسند ناز پر مسندوں میں اور آرامگاہ پر آرامگاہوں میں اور
مَجْلِسِهٖ فِی الْمَجَالِسِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّغْرِبِ اَسْرَارِ
آپ کے بیٹھنے کی جگہ پر ان جگہوں میں۔ اے اللہ صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر جو محل غروب و خفا ہیں اسرار
الذَّاتِ وَمَشْرِقِ اَنْوَارِ الصِّفَاتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
ذات کے لیے اور محل طلوع و اشراق ہیں انوار صفات کے لیے۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور
اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّظْهَرِ التَّجَلِّیَاتِ بِاَنْوَارِ السُّبُحَاتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ مظہر تجلیات ہیں بسبب انوار نوافل کے۔ اے اللہ صلواۃ وسلام
وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْمُصَلِّیْ فِی جَمْعِ
بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب اچھی طرح تعریف کرنے والے ہیں جمع
الْجَمْعِ بِاَحْمَدَ وَالْقَارِیْ بِفُرْقَانِ الْفَرْقِ بِمُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ
الجمع کے مقام میں احمد ہو کر اور قرأت کرنے والے ہیں فرقان حمید کی جو فرق کرنیوالا ہے مالک ومملوک اور عابد ومعبود میں محمد ہو کر۔ اے اللہ صلواۃ و
سَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْقَآئِمِ فِی الْمُلْكِ
سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو قائم کرنے والے ہیں ملک خداوندی میں
بِشَرْعِهٖ وَجَلَالِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ
اپنی شریعت اور جلالت کو۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد
سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الرَّاحِمِ فِی الْمَلَكُوْتِ بِرَحْمَتِهٖ وَجَمَالِهٖ اَللّٰهُمَّ
کی آل پر جو رحم فرمانے والے ہیں عالم اعلیٰ و اسفل میں اپنی رحمت اور جمال کے ساتھ۔ اے اللہ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ رُّوْحِ جُثْمَانِ
صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو روح ہیں اجسام اسرار

الْاَسْرَارِ وَلَوْحِ صُوَرِ الْاَنْوَارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

کے لیے اور لوح ہیں انوار کی صورتوں کے ظہور کے لیے۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر

وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَيْنِ غَيْبِكَ الْكَامِلَةِ وَخَلِيْفَتِكَ عَلَى الْاِطْلَاقِ

اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا تیرے غیب کے لیے کامل آنکھ ہیں اور تیرے خلیفہ مطلق ہیں

الشَّامِلَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

(جن کی خلافت سب کائنات کو) شامل ہے۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا

مُحَمَّدٍ نُوْرِكَ وَسِرِّكَ الْاَبْهٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

محمد کی آل پر جو محبوب مکرم تیرے نور ہیں اور تیرے خوبترین راز ہیں۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَبِيْبِكَ الْاَعْلٰى وَصَفِيِّكَ الْاَزْكٰى

محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو ہمارے آقا تیرے حبیب اعلیٰ ہیں اور تیری پاکیزہ ترین منتخب ہستی ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَّبِيِّكَ

اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا تیرے حبیب اور

الْمَلِيْحِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

دلربا نبی ہیں۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

رَحْمَتِكَ الْمُفَاضَةِ الْوَاصِلَةِ مِنْكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

جو ہمارے آقا تیری سراسر قابل فخر رحمت ہیں جو ملنے والی ہے تیری طرف سے (ساری مخلوقات کو) اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ دَافِعِ الْبَلِيَّاتِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَحْتَجِزُ

سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب مکرم بلیات ومصائب کے دور کرنے والے ہیں (باذن اللہ) اے اللہ میں تحفظ و پناہ حاصل کرتا ہوں

بِكَ وَاَعُوْذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَسُلْطَانِكَ الْعَظِيْمِ مِنْ شَرِّ كُلِّ

تیرے ساتھ اور پناہ طلب کرتا ہوں تیری ذات کریمہ اور تیری سلطنت عظیمہ کے ساتھ ہر اس چیز کے شر سے

شَيْءٍ خَلَقْتَ وَاَحْتَرِسُ بِكَ مِنْهُمْ وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ مِنَ

جو تو نے پیدا کی اور میں نگہبانی طلب کرتا ہوں تیری ان کے شر سے۔ اور میں پناہ مانگتا ہوں اللہ عظیم کی

الْغَرَقِ وَالْحَرَقِ وَالسَّرَقِ وَالْقَتْلِ وَالْهَدْمِ وَالْخَسْفِ وَالزَّلَازِلِ

غرق ہونے اور جلنے سے اور چوری و قتل سے اور دب کر مرنے اور زیر زمین دھنسائے جانے سے اور زلزلوں سے

وَالرِّمَالِ وَالصَّيْحَةِ وَالْفِتَنِ وَالصَّوَاعِقِ وَالْجُنُوْنِ وَالْجُذَامِ

اور ریت کے (ٹیلوں کے نیچے) دب جانے سے اور زوردار آواز (کے عذاب) سے اور فتنوں سے اور بجلی کے کڑکوں سے اور جنون، کوڑھ

وَالْبَرَصِ وَاَكْلِ السَّبُعِ وَمِيْتَةِ السُّوْءِ وَجَمِيْعِ اَنْوَاعِ الْبَلَايَا فِى

سفید داغوں والی بیماری سے اور درندوں کا لقمہ بننے سے اور برے طریقہ پر مرنے سے اور تمام اقسام کی بلیات ومصائب سے

الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۚ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِكَ تَحَصَّنْتُ

دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی اے ارحم الراحمین۔ اے زندہ و پائندہ ہستی تیرے ساتھ ہی حفاظت اور بچاؤ حاصل کیا میں نے

فَارْحَمْنِىْ بِحِمَايَةٍ كِفَايَةٍ وِقَايَةٍ حَقِيْقَةِ بُرْهَانِ حِرْزِ بِسْمِ

لہٰذا رحم فرما مجھ پر ساتھ حمایت وکفایت فرمانے اور تحفظ ووقایت مہیا کرنے کے بسم اللہ کے برہان حقیقت اور

اللّٰهِ وَادْخِلْنِىْ يَآ اَوَّلُ يَا اٰخِرُ بِمَكْنُوْنِ غَيْبِ سِرِّ دَآئِرَةِ

برہان حفظ وامان کا۔ اور داخل فرما مجھے اے اوّل اے آخر مکنون غیب اور سر مخفی میں اس خزانہ امان کے

كُنْ مَا شَآءَ اللّٰهُ ۙ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۚ وَاَسْبِلْ عَلَىَّ يَا

دائرہ سے کہ جو اللہ نے چاہا (وہی ہوا) نہیں قوت وطاقت مگر ساتھ توفیق بخشنے اللہ عالیشان عظیم کے اور لٹکا مجھ پر اے

حَلِيْمُ يَا سَتَّارُ كَنَفَ سَتْرِ حِجَابِ صِيَانَةِ نَجَاةِ وَاعْتَصَمُوْا بِحَبْلِ

حلیم اے ستار کنارا اور پہلو اس ستر وحجاب کا جو اللہ کے اس قول کی بدولت حاصل ہونے والی حفاظت اور نجات کا ہے یعنی

اللّٰهِ وَابْنِ يَا مُحِيْطُ يَا قَادِرُ عَلَىَّ سُوْرَ اَمَانِ اِحَاطَةِ مَجْدِكَ وَ

چنگل مارو کبھی مل کر اللہ تعالیٰ کی رسی سے اور تعمیر فرما مجھ پر اے محیط اے قادر فصیل اور شہر پناہ اپنی مجد وبزرگی کے امان واحاطہ والی اور

سُرَادِقَ عِزِّ عَظَمَتِكَ ذٰلِكَ خَيْرٌ ذٰلِكَ مِنْ اٰيَاتِ اللّٰهِ وَعُذْنِىْ

خیمے اپنی عزت وعظمت کے۔ وہی سب سے بہتر (صورت امان کی ہے) اور وہ اللہ تعالیٰ کی آیات سے ہے اور پناہ دے مجھے

يَا رَقِيْبُ يَا مُجِيْبُ وَاحْرُسْنِىْ فِىْ نَفْسِىْ وَدِيْنِىْ وَاَهْلِىْ وَمَالِىْ

اے نگہبان اے دعائیں قبول کرنے والے اور میری حراست ونگرانی فرما میری جان۔ میرے دین۔ میرے اہل اور مال

وَوَلَدِیْ وَدَارِیْ بِكَلَاءَةِ اِعَاذَةِ اِغَاثَةِ وَلَيْسَ بِضَارِّهِمْ شَيْئًا اِلَّا بِاِذْنِ

واولاد میں اور میرے مکان میں ساتھ ایسی نگہبانی اور پناہ اور فریاد رسی کے جو تیرے اس قول میں ہے (اور نہیں وہ ان کو ضرر دینے والا مگر بھر مگر ساتھ

اللّٰهِ ۭ وَقِنِیْ یَا مَانِعُ یَا نَافِعُ یَا دَافِعُ بِاَسْمَآئِكَ وَاٰیَاتِكَ وَكَلِمَاتِكَ

اللہ کے اذن کے اور مجھے بچا اے دور رکھنے والے (ضرر کے) اے نفع دینے والے۔ اے دفع کرنے والے (مصائب کے) بطفیل اپنے اسماء وآیات اور تمام کلمات کے

مِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَالسُّلْطَانِ فَاَیُّ ظَالِمٍ اَوْ جَبَّارٍ بَغٰى عَلَیَّ اَخَذْتَهٗ

شیطان اور حاکم وقت کے شر سے پس جو ظالم اور جابر و سرکش مجھ پر بغی و عدوان سے کام لے اس کو اپنی لپیٹ میں لے لے ایک عظیم

غَاشِیَةٌ مِّنْ عَذَابِ اللّٰهِ ۭ وَنَجِّنِیْ یَا مُذِلَّ یَا مُنْتَقِمُ مِنْ عَبِیْدِكَ

ڈھانکنے والی (موج) اللہ کے عذاب کی۔ اور نجات عطا فرما مجھے اسے ذلت دینے والے۔ اے انتقام لینے والے اپنے ظلم پیشہ بندوں

الظَّلَمَةِ الظَّالِمِیْنَ الْبَاغِیْنَ عَلَیَّ وَاَعْوَانِهِمْ فَاِنْ هَمَّ بِیْ اَحَدٌ مِّنْهُمْ

سے جو مجھ پر ظلم و تعدی کرنے والے ہیں اور ان کے معاونین سے بھی بچا اگر ارادہ کرے میرے ساتھ (ظلم کا) کوئی بھی ان میں سے

اَللّٰهُمَّ یَا رَبِّ اُعِیْذُ حَامِلَ هٰذَا الْكِتَابِ وَصَاحِبَهٗ وَقَارِئَهٗ

اے اللہ اے میرے پروردگار میں پناہ میں دیتا ہوں اس کتاب کے اٹھانے والے اور اس کو ساتھ رکھنے والے اور اس کے پڑھنے والے کو

وَكَاتِبَهٗ بِالْاُمِّ الْمَكْتُوْبِ عَلٰى سُرَادِقَاتِ الْعَرْشِ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اور کتابت کرنے والے کو اس اصل مکتوب کی پناہ میں جو لکھا ہوا ہے عرش اعظم کے خیموں پر یعنی بے شک شان یہ ہے کہ نہیں کوئی معبود برحق مگر

الْغَالِبُ الَّذِیْ لَا یُغْلَبُهٗ شَیْءٌ وَّلَا یَنْجُوْ مِنْهُ هَارِبٌ وَّاُعِیْذُهُمْ بِالْحَیِّ

اللہ جو کہ (سب پر) غالب ہے غالب نہیں آسکتی اس پر کوئی شئ اور نہ بھاگ کر بچاؤ حاصل کر سکتا ہے اس سے کوئی بھاگنے والا اور میں ان سب کو پناہ میں دیتا ہوں اس

الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ وَبِالْقَیُّوْمِ الَّذِیْ لَا یَنَامُ وَبِالْكُرْسِیِّ الَّذِیْ لَا

زندہ اور ابدی ذات کی جس پر کبھی موت نہیں آئے گی اور اس پائندہ اور سرمدی ذات کی پناہ میں جو نہیں سوتا۔ اور اس کرسی کی پناہ میں جو کبھی

یَزُوْلُ وَبِالْعَرْشِ الَّذِیْ لَا یَنَامُ وَاُعِیْذُهُمْ بِالْاَسْمَآءِ الْمَكْتُوْبَةِ

زوال پذیر نہیں ہوگی۔ اور اس عرش کی پناہ میں کہ نہیں سوتا (مالک اس کا) اور میں ان سب کو پناہ میں دیتا ہوں ان اسماء کے جو لکھے ہوئے ہیں

فِی اللَّوْحِ الْمَحْفُوْظِ وَاُعِیْذُهُمْ بِتِسْعِ الْاٰیَاتِ الَّتِیْ نَزَلَتْ عَلٰى مُوْسٰى

لوح محفوظ میں۔ اور میں انھیں پناہ میں دیتا ہوں ان نو آیات کے جو نازل ہوئیں موسیٰ کلیم علیہ السلام پر۔

بِطُوْرِ سَيْنَآءَ وَاُعِیْذُهُمْ مِّنْ كُلِّ عَيْنٍ نَّاظِرَةٍ وَّاُذُنٍ سَامِعَةٍ وَّ

طور سینا پر۔ اور پناہ میں دیتا ہوں ان سب کو ہر دیکھنے والی آنکھ۔ سننے والے کان اور

اَلْسِنَةٍ نَّاطِقَةٍ وَّاَقْدَامٍ مَّاشِیَةٍ وَّقُلُوْبٍ وَّاعِیَةٍ وَّاَنْفُسٍ كَافِرَةٍ

بولنے والوں زبانوں سے۔ چلنے والے قدموں اور محفوظ رکھنے والے دلوں اور کافر نفوس سے

وَّیَمِیْنٍ لَّازِمَةٍ ظَاهِرَةٍ اَوْ بَاطِنَةٍ وَّاُعِیْذُهُمْ مِّمَّنْ یَّعْمَلُ الْخَطَایَا وَیُهِمُّ

اور لازم آنیوالی قسم سے ظاہر ہو یا مخفی ہو۔ اور پناہ میں ان سب کو ان لوگوں سے جو گناہوں کے مرتکب ہوتے ہیں یا ان کا

بِهَا مِنْ ذَكَرٍ وَّاُنْثٰى وَاُعِیْذُهُمْ مِّنْ شَرِّ كُلِّ عَقْدِهِمْ وَمَكْرِهِمْ وَسِرَارِهِمْ

ارادہ کرتے ہیں خواہ مرد ہوں یا عورتیں۔ اور میں (اللہ تعالیٰ کی) پناہ میں دیتا ہوں ان سب کو (ان کے اعداء کے) منتروں سے اور مکر سے اور ان کے خیالات سے

وَبَرِیْقِ اَعْیُنِهِمْ وَحَرِّ اَجْسَادِهِمْ وَمِنْ شَرِّ الْجِنِّ وَالشَّيَاطِیْنِ وَ

ان کی آنکھوں کی چمک سے اور ان کے اجسام کی حرارت سے اور جن و شیاطین کے شر سے اور

التَّوَابِعِ وَالسَّحَرَةِ وَمِنْ شَرِّ مَنْ تَكُوْنُ فِی الْجِبَالِ وَالْحِيَاضِ وَالْخِرَبِ

(عاملوں کے) تابع جنوں سے اور جادوگروں کے شر سے اور ہر اس چیز کے شر سے جو ہو پہاڑوں میں۔ حوضوں اور تالابوں میں یا

وَالْعُمْرَانِ وَمِنْ شَرِّ مَنْ یَّكُوْنُ فِی الْبِحَارِ وَالْبَرَارِیِّ وَالْمَفَاوِزِ وَالْبُلْدَانِ

ویرانے اور آبادیوں میں اور ہر اس چیز کے شر سے جو ہو سمندروں میں یا خشکیوں میں۔ جنگلات و بیابان اور شہروں میں۔

وَمِنْ شَرِّ سَاكِنِ النَّوَاوِیْسِ وَمِنْ شَرِّ سَاكِنِ الطُّيُوْرِ وَسَاكِنِ الْقُبُوْرِ وَ

اور نصاریٰ کے قبرستانوں میں رہنے والوں سے اور پرندوں کے اندر رہنے والوں کے شر سے۔ اور قبروں میں رہنے والوں اور

سَاكِنِ الطُّرُقِ وَاُعِیْذُهُمْ مِّنْ شَرِّ كُلِّ غُوْلٍ وَّغُوْلَةٍ وَّسَاحِرٍ وَّسَاحِرَةٍ

راستوں پر رہنے والوں کے شر سے۔ میں انہیں پناہ میں دیتا ہوں (اللہ تعالیٰ کے) ہر غول اور چھلاوے سے مذکر ہو یا مونث اور جادوگروں اور

وَّمِنْ شَرِّ الطَّيَّارَاتِ وَاُعِیْذُهُمْ بِاَهْيَا شَرَاهِيَّا لَكَ الْحَمْدُ وَاِلَيْكَ

عورتوں سے اور اڑنے والے جنوں کے شر سے اور میں انہیں پناہ میں دیتا ہوں اہیا شراہیا (حی وقیوم) کی تیرے لیے ہی حمد ہے اور طرف تیری ہی

الْمُشْتَكٰى وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

شکایت ہے (حوادث زمان سے) اور تو ہی حد دو توفیق طلب کیا جانے والا ہے (ہر ایک کا) اور تو ہی ہر چیز پر بہت ہی قدرت والا ہے اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاسِطَةِ اَهْلِ الْحُبِّ وَقِبْلَةِ

وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو واسطہ ہیں (تیرے وصل کیلئے) اہل محبت کا اور قبلہ و مرکز توجہ ہیں مقام قرب

اَهْلِ الْقُرْبِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

والوں کا۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

لَوْحِ اَسْرَارِ الْقَيُّوْمِيَّةِ وَرُوْحِ الْمُشَاهَدَةِ الْمَلَكُوْتِيَّةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ

جو اسرار قیومیت کے لیے لوح (نقش و نگار) اور ملکوت کے مشاہدہ کے لیے روح ہیں (اہل مشاہدہ کی) اے اللہ صلوٰۃ و

سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ تَرْجُمَانِ الْاَزَلِ وَالْاَبَدِ

سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو ہمارے آقا ترجمان ہیں ازل اور ابد کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ لِّسَانِ الْغَيْبِ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محرم اسرار خداوندی ترجمان اور سبب اظہار ہیں اس

الَّذِيْ لَا يُحِيْطُ بِهٖٓ اَحَدٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

غیب کا جس کا احاطہ نہیں کرسکتا کوئی شخص۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صُوْرَةِ الْحَقِيْقَةِ الْفَرْدَانِيَّةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

جو محبوب مجسم صورت اور مظہر ہیں حقیقت احدیہ فردانیہ کا۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الصُّوْرَةِ الْمُزَيَّنَةِ بِاَنْوَارِ الرَّحْمَانِيَّةِ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو آقا ایسی صورت کے مالک ہیں جو مزین اور آراستہ ہے انوار رحمانیہ کیساتھ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اِنْسَانِ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو اللہ تعالیٰ کے

اللّٰهِ الْمُخْتَصِّ بِالْعِبَادَةِ عَنْهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

ایسے انسان ہیں جو مختص کردیے گئے ہیں عبادت خداوند تعالیٰ کے ساتھ اس کی طرف سے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور

عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سِرِّ الْقَابِلِيَّةِ الْاِلٰهِيَّةِ الْاِمْكَانِيَّةِ الْمُتَلَقِّيَةِ مِنْهُ

سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ سر اور راز مخفی ہیں اس خداداد قابلیت و استعداد کا (جو مخلوقات کے احد امکان میں ہے اور حاصل ہونے والی ہے اللہ تعالیٰ کی

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْبَاطِنِ

طرف سے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ باطن ہیں۔ (اپنی

وَالظَّاهِرِ بِتَفْعِيْلِ التَّكْمِيْلِ الذَّاتِيِّ فِيْ مَرَاتِبِ قُرْبِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

حقیقت کے اعتبار سے) اور ظاہر ہیں (اپنی صورت جسمانیہ اور براہین رسالت کے اعتبار سے) بسبب اثر انگیزی اس تکمیل ذاتی کے (جو اللہ نے فرمائی ہے) آپکے

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ غَايَةِ طَرَفِ الدَّوْرَةِ

مراتب قرب میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو رسول معظم کہ غایت اور مقصد آخریں ہیں

النُّبُوَّةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

دور نبوت کا۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو وسیلہ ایجاد

الْمُتَّصِلِ بِالْاَوَّلِ نَظَرًا وَّاِمْدَادًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

متصل ہیں ساتھ اول حقیقی اور قدیم ذات کے از روئے نظر عنایت اور امداد و اعانت کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر

عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِدَايَةِ نُقْطَةِ الْاِنْفِعَالِ الْوُجُوْدِيِّ اِرْشَادًا وَّاِسْعَادًا

اور سیدنا محمد کی آل پر جو مخلوق اول کہ نقطہ آغاز و ابتداء ہیں انفعال وجودی کا اور نتیجہ اول ہیں تاثیر خداوندی کی اثر پذیری کا از روئے رہنمائی اور نیکبختی مہیا کرنیکے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَمِيْنِ اللّٰهِ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا امین ہیں

عَلٰى سِرِّ الْاُلُوْهِيَّةِ الْمُطَلْسَمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

الوہیت کے اس راز مخفی کے جس تک رسائی سے مخلوق کو دور رکھا گیا ہے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر

وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ حَفِيْظُهٗ عَلٰى غَيْبِ لَاهُوْتِيَّةِ الْمُكَتَّمِ

اور سیدنا محمد کی آل پر جو محمود خلائق و خالق محافظ ہیں اللہ کے لاہوتی غیب و اسرار کے جو اچھی طرح چھپا دیے گئے ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ لَا

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو محبوب اس قدر مخفی حقیقت والے ہیں کہ نہیں

تُدْرِكُ الْعُقُوْلُ الْكَامِلَةُ مِنْهُ اِلَّا مِقْدَارَ مَا تَقُوْمُ عَلَيْهِ الْحُجَّةُ الْبَاهِرَةُ

احاطہ کرتے کامل ترین عقول ان کی کسی شان کا مگر اتنے قدر کا کہ قائم اور موجود ہو اس پر روشن دلیل اور حجت

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِىْ

اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد کی آل پر کہ جس راز مخفی کو

لَا تَعْرِفُ النُّفُوْسُ الْعَرْشِيَّةُ اِلَّا مَا يَتَعَرَّفُ لَهَا مِنْ لَّوَامِعِ اَنْوَارِهٖ

نہیں پہچانتے عرشی نفوس مگر اسی قدر کہ پہچان کرائی جاتی ہے انہیں آپ کے روشن انوار کے

الزَّاهِرَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

عکس اور چمک سے اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو قبلۂ موجودات

مُنْتَهٰى هِمَمِ الْقُدْسِيِّيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

منتہیٰ اور مقصد حقیقی ہیں قدسیوں کے قصد و ارادوں کا۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْ بَدَأَ بِهٖ مِمَّا فَوْقَ عَالَمِ الطَّبَائِعِ مَرْمٰى اَبْصَارِ

سیدنا محمد کی آل پر کہ جس مخلوق اول سے آغاز ہوا عالم طبائع اور مادیات سے مافوق عالم کا جو منتہائے مقصود ہے موحدین کی

الْمُوَحِّدِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

نظروں کا۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آفاکہ نور مطلق ہیں

النُّوْرِ الْمُطْلَقِ اَللّٰهُمَّ احْرِقْ عَوَارِضَ خَيَالِىْ مِنْ نَّارِ عِشْقِكَ وَشَوْقِىْ

(باعتبار وجود اول کے) اے اللہ جلا ڈال اپنے عشق کی آگ سے ان رکاوٹوں اور موانع کو جو پیش آنیوالے ہیں میرے خیال اور

اِلٰى جَلَالِكَ وَجَمَالِكَ وَقَطِّعْ حِجَابًا مِّنْ بَيْنِىْ وَبَيْنَكَ وَنَوِّرْ قَلْبِىْ بِنُوْرِ

شوق کو جو طرف تیرے جلال اور جمال ذات کے ہے۔ اور ٹکڑے ٹکڑے کردے اس حجاب کو جو میرے اور تیرے درمیان ہے۔ اور منور فرما میرے دل کو

مَعْرِفَتِكَ وَارْزُقْنِىْ كَاْسًا مِّنْ شَرَابِ مَحَبَّتِكَ وَخِلْعَةَ وِصَالِكَ وَ

اپنے نور معرفت سے اور عطا فرما مجھے جام اپنے شراب محبت سے اور مشرف فرما مجھے اپنے وصال کی خلعت۔ اور اپنی لقاء کے

تَشْرِيْفَ لِقَائِكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ۚ اَللّٰهُمَّ افْتَحْ مَسَامِعَ قَلْبِىْ لِذِكْرِكَ

اعزاز سے۔ اے جلال و اکرام کے مالک۔ اے اللہ کھول دے میرے دل کے کان اپنے ذکر سننے کیلئے

وَارْزُقْنِىْ طَاعَتَكَ وَطَاعَةَ رَسُوْلِكَ وَعَمَلًا بِكِتَابِكَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ

اور مجھے نصیب فرما اپنی اطاعت اور اپنے رسول کی اطاعت اور اپنی کتاب پر عمل اے اللہ اے اللہ

يَا اَللّٰهُ وَصُبَّ عَلَيْنَا مِنْ اَنَانِيْبِ مَيَازِيْبِ التَّوْفِيْقِ فِىْ رَوْضَاتِ

اے اللہ۔ اور زور سے پلٹ ہم پر اپنی توفیق کے پرنالوں کی نالیوں سے (توفیق کا آب حیات) سعادت مندیوں کے

السَّعَادَاتِ اَنَاءَ لَيْلِكَ وَاَطْرَافَ نَهَارِكَ وَاَغْمِسْنَا فِىْ اَحْوَاضِ

باغات میں رات کی سہ آن میں اور دن کے سہ حصے میں۔ اور ہمیں ڈبودے ان تالابوں اور حوضوں میں

سَوَاقِىْ مَسَاقِىْ بِرِّ بِرِّكَ وَرَحْمَتِكَ وَقَيِّدْنَا بِقُيُوْدِ السَّلَامَةِ عَنِ

جو تیرے خاص احسان اور رحمت کے دریا سے پھوٹنے والی نہروں سے بھرے ہوئے ہیں۔ اور مقید فرما ہمیں سلامتی کی بیڑیوں کے

الْوُقُوْعِ فِىْ مَعْصِيَتِكَ يَا اَوَّلُ يَا اٰخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا قَدِيْمُ

ساتھ اپنی نافرمانبرداری کے (گڑھوں میں) گرنے سے۔ اے اول۔ اے آخر۔ اے ظاہر۔ اے باطن۔ اے قدیم

يَا قَوِيُّ يَا مُقِيْمُ يَا مَوْلَايَ يَا قَادِرُ يَا مَوْلَايَ يَا غَافِرُ يَا لَطِيْفُ يَا

اے ہمیشہ قائم رہنے والے۔ اے قائم رکھنے والے (سلوات وارض کے) اے میرے مولیٰ۔ اے قادر۔ اے میرے مولیٰ۔ اے بخشنے والے۔ اے

خَبِيْرُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

لطیف۔ اے خبر رکھنے والے۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

الَّذِىْ لَا يَتَجَلّٰى اَشِعَّةُ اللّٰهِ لِقَلْبٍ اِلَّا مِنْ مِّرْاٰةِ سِرِّهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

نہیں پرتو فگن اور نمایاں ہوتیں اللہ کے نور ذات کی تجلیات کسی دل پر مگر اسی محبوب کے آئینہ راز سے۔ اے اللہ صلواۃ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِىْ لَا تَرَنَّمَ

وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ نہیں نغمہ سرا ہوتے

الْمَزَامِيْرُ عَلٰى لِسَانِهٖ اِلَّا بِرَنَّاتِ ذِكْرِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

مزامیر اور آلات غنا آپ کی زبان اقدس پر مگر ذکر باری تعالیٰ کے نغمات کے ساتھ۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ هُوَ الْوِتْرُ الشَّفِيْعُ الْمُحَقَّقُ الْمَحْكُوْمُ بِالْجِهَادِ

محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو آقا مرتبہ ذات میں (یکتا) ہیں اور گناہگاروں کیلئے (راہ رحمت) شفیع ہیں۔ مرتبۂ تحقیق پر فائز ہیں

عَلٰى كُلِّ مَنِ ادَّعَى الْكُفْرَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

اور حکم دئے گئے ہیں جہاد کا ہر اس شخص کے خلاف جو کفر کا دعویٰ رکھتا ہو۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّعْرِفَةِ اللّٰهِ مُجَرَّدَةٍ فِيْ نَفْسِ الْاَمْرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

سیدنا محمد کی آل پر جو مرشد کامل کہ سراسر اللہ تعالیٰ کا عرفان ہیں اور واقع میں (سب مخلوق اور ان کے علائق سے) الگ تھلگ ہیں۔ اے اللہ صلواۃ و

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْفَرْعِ الْحَدِيْثَانِ الْمُتَرَعْرِعِ فِيْ غَايَتِهٖ بِمَا يُبَدُّ بِهٖ

سلام بھیج سیدنا محمد پر جو کہ (باغ قدس) کی تازہ شاخ ہیں جو نشو و نما پانے والی ہے اپنی غایت تک رسائی کیلئے بسبب اس کے جو حصہ دیتا ہے

كُلُّ اَصْلٍ اَبَدِيٍّ حِيْنَئِذٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

اسے ہر اصلِ ابدی وقتِ نشو و نما میں۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ثَمَرَةِ شَجَرَةِ الْقِدَمِ وَنُسْخَةِ الْوُجُوْدِ وَالْعَدَمِ اَللّٰهُمَّ

سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ پھل ہیں درخت قدم کا اور نسخہ کاملہ جامعہ ہیں جن سے ایجاد و اعدام کا آغاز ہوا۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِ اللّٰهِ وَ

صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقائے خلق اللہ تعالیٰ کے عبد خاص ہیں اور

نِعْمَ الْعَبْدُ الَّذِيْ بِهٖ كَمَالُ الْكَمَالِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

بہت اچھے عبد ہیں انہیں کی بدولت کمال نے کمال پایا۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَابِدِ اللّٰهِ بِاللّٰهِ بِلَا اتِّحَادٍ وَّلَا حُلُوْلٍ وَّلَا

محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ اللہ کی عبادت کرنے والے ہیں ساتھ اللہ (کی توفیق مخصوص) کے بغیر اتحاد و حلول کے اور بغیر

اِتِّصَالٍ وَّلَا انْفِصَالٍ ۚ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

اتصال و انفصال کے (بلکہ ایسے ربط سے جو تصور سے بالاتر ہے) اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الدَّاعِيْ اِلَى اللّٰهِ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ اَللّٰهُمَّ

محمد کی آل پر جو کہ بلانے والے ہیں (مخلوق کو) طرف اللہ تعالیٰ کے (اور خود بھی) راہ راست پر ہیں۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَّبِيِّ الْاَنْبِيَآءِ

صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ انبیاء کے نبی ہیں

وَمُمِدِّ الرُّسُلِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

اور رسل کرام کے فیض رساں ہیں۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ مِنْ حَيْثُ كَمَا اَنْتَ وَهُوَ عَبْدُكَ مِنْ حَيْثُ

محمد کی آل پر جو کہ تیرے عبد خاص اور طاعت گزار ہیں اس عبدیت و طاعت کے ساتھ جو تیری ذات والا کے لائق ہے اور وہ تیرے عبد کامل

كَافَّةِ اَسْمَآئِكَ وَصِفَاتِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہیں از روئے تیرے تمام اسماء و صفات کے۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ جَمَالِ التَّجَلِّيَاتِ الْاِخْتِصَاصِيَّةِ وَجَلَالِ

اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ سراسر جمال ہیں (تیری) مخصوص و مختص تجلیات کا۔ اور سراپا جلال ہیں

التَّنَزُّلَاتِ الْاِصْطِفَائِيَّةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

تنزلات اصطفائیہ کا۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور

عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْبَاطِنِ بِكَ فِيْ غَيَابَاتِ الْعِزِّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ پوشیدہ اور مخفی ہونے والے ہیں تیری اعانت سے تیرے عزو اکرام کے پردوں میں۔ اے اللہ صلواۃ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الظَّاهِرِ بِنُوْرِكَ فِيْ

اور سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ ظاہر ہونے والے ہیں تیرے نور کی بدولت

مَشَارِقِ الْمَجْدِ الْاَفْخَرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

بلند مرتبت مجد اور بزرگی کے مطالع ظہور سے۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَزِيْزِ الْحَضْرَةِ الصَّمَدِيَّةِ وَسُلْطَانِ الْمَمْلَكَةِ الْاَحَدِيَّةِ

سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ بارگاہ صمدیت میں معزز و مکرم ہیں اور مملکت احدیت و خداوندی کے بادشاہ ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ دَآئِرَةِ

اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل اطہار پر جو آقا کہ دائرہ ہیں

الْاِحَاطَةِ الْعُظْمٰى وَمَرْكَزِ مُحِيْطِ الْفَلَكِ الْاَسْمٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

عظیم احاطہ والا (جس کے گھیرے میں سب کائنات ہے) اور مرکز ہیں بلند مرتبت فلک محیط اور فلک الافلاک کا۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّنْ سَتَرْتَهٗ بِمَا لَا يَنْبَغِيْ لِاَحَدٍ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس محبوب کو تو نے چھپا دیا ہے ان پردوں میں جو نہیں شایاں واسطے کسی کے

مِّنْ خَلْقِكَ وَفِيْ بَاطِنِهٖ لَكَ اَسْرَارٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

تیری مخلوق سے سوا ان کے اور ان کے باطن میں تیرے اسرار ہیں۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّنْ كَحَلْتَ بِنُوْرِ قُدْسِكَ مُقْلَتَهٗ

محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس محبوب کی آنکھ کو سرمگیں کیا ہے تو نے اپنے نور قدس کے ساتھ

فَرَاٰى ذَاتَكَ الْعَلِيَّ جِهَارًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

پس دیکھا انہوں نے تیری ذات کو علانیہ روبرو۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور

عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّنْ بِهٖ نَطَقَتْ اَسْرَارُكَ وَكَمُلَ بِهٖ جَلَالُكَ

سیدنا محمد کی آل پر کہ جن کی وساطت سے بولنے لگے تیرے اسرار اور کمال پذیر ہوا ساتھ ان کے تیرا جلال (عالم ظاہر میں)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ

الَّذِيْ مِنْهُ ظَهَرَتْ اَنْوَارُكَ وَبَرَزَتْ كَمَالَاتُكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

جس تیرے مظہر کے ذریعے ظاہر ہوئے تیرے انوار اور آشکار ہوئے تیرے کمالات۔ اے اللہ صلواۃ وسلام

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مُّسْتَوٰى تَجَلِّيْ عَظَمَتِكَ

بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو آقا موزوں تر مقام و محل ہیں تیری تجلی عظمت

وَرَحْمَتِكَ وَحُكْمِكَ فِيْ جَمِيْعِ مَخْلُوْقَاتِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

اور ظہور رحمت کے لیے اور تیرے حکم کی جلوہ گری کے لیے تیری تمام مخلوقات میں سے۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّنْ فَلَقْتَ بِكَلِمَةِ الْخُصُوْصِيَّةِ الْمُحَمَّدِيَّةِ

محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ پھاڑا تو نے خصوصیت محمدیہ والے کلمہ کے ساتھ

بِحَارَ الْجَمِيْعِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

سب کے (راستہ میں حائل) سمندروں کو (انہیں پار لگانے کے لیے) اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

مَّنْ مَّنَنْتَ مِنْهُ مَعْرِفَتَكَ وَجَمَالَكَ وَخِطَابَكَ لِلْقَلْبِ وَالْبَصَرِ وَالسَّمْعِ

کہ جس وسیلہ خلق کے طفیل احسان وانعام کیا تو نے اپنی معرفت اور جمال و ہمکلامی کا ہر قلب و نظر اور سب کانوں کے لیے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَلْاَحْمَدِ

اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو بہت حمد و ثناء کرنے والے

اَلْاَحَدِيِّ الْحَامِدِ الْمُحَمَّدِيِّ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مُتَوَسِّلًا بِهٰذَا الْحَامِدِ

ہیں ذات بے ہمتا و یکتا کی اور خود صاحب حمد ہیں اور بہت ہی حمد کئے ہوئے ہیں۔ اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے توسل کرتے ہوئے ساتھ

الْحَمَّادِ الْمَحْمُوْدِ الْمُحَمَّدِ اَنْ تَشْفِيَنِيْ وَتُقَوِّيَنِيْ شِفَآءً بَدَنِيًّا قَلْبِيًّا وَّ

اس ذات کے جو تیری حمد کرنے والے ہیں اور بہت زیادہ حمد کرنیوالے ہیں نیز حمد و ثنا کئے ہوئے ہیں اور بار بار حمد و ثناء کئے ہوئے ہیں کہ تو مجھے شفاء

قُوَّةً ظَاهِرِيَّةً وَّبَاطِنِيَّةً وَّشِفَآءً لِّلظَّاهِرِ وَالْبَاطِنِ عَامًّا لِّلصُّوَرِ

اور تقویت عطا کرے شفاء ایسی جو بدن اور قلب کی ہو۔ اور قوت ظاہر اور باطن کی اور شفاء واسطے ظاہر کے اور باطن کے جو شامل ہو صورتوں کو بھی

وَالْمَعَانِيْ وَتَجْعَلَنِيْ طَوِيْلَ الْعُمْرِ فِيْ عِبَادَتِكَ وَعُبُوْدِيَّتِكَ وَعُبُوْدَتِكَ

اور معانی کو۔ اور بنائے تو مجھے طویل عمر والا اپنی عبادت کیلئے۔ اور اپنی عبادت کو محض حصول شرف اور لطف اندوزی کیلئے سرانجام دینے کیلئے اور عبادت

وَتُثَبِّتَنِيْ عَلَى الطَّرِيْقَةِ الْخَاصَّةِ الْاِنْسَانِيَّةِ الْمُحَمَّدِيَّةِ وَالْمَعْرِفَةِ

کو جزاء و عطاء سے بالاتر ہو کر صرف اپنے ذاتی استحقاق کی خاطر بجالانے کیلئے اور مجھے ثابت قدم رکھے اوپر طریقہ خاصہ انسانیہ محمدیہ کے اور اس معرفت کے جس

التَّوْحِيْدِيَّةِ الْاَكْمَلِيَّةِ الْاَجْمَعِيَّةِ الْاَحَدِيَّةِ الْاَحْمَدِيَّةِ وَتُثَبِّتَنِيْ عَلٰى

کا تعلق کامل ترین توحید سے اور احدیت احمدیہ سے ہے اور مجھے ثابت قدم رکھ اوپر

طَلَبِ الطَّرِيْقَةِ الْمُحَمَّدِيَّةِ الَّتِيْ هِيَ الْكَمَالُ وَفَوْقَ الْكَمَالِ وَاَوْصِلْنِيْ

طریقت محمدیہ کی طلب و آرزو کے جو کہ عین کمال ہے اور سب کمالات سے بلند و بالا مرتبہ ہے اور مجھے واصل فرما

اِلَيْهَا بِحُرْمَتِهٖ وَاجْعَلْنِيْ طَوِيْلَ الْعُمْرِ فِيْ اِتِّبَاعِ شَرْعِكَ وَسُنَّةِ حَبِيْبِكَ

اس طریقہ تک بطفیل عزت و حرمت محبوب کے۔ اور بنا تو مجھے عمر دراز والا اپنی شریعت اور اپنے حبیب کی سنت کی اتباع کیلئے

وَاهْدِنِيْ صِرَاطَ الْمَعْرِفَةِ الْكَامِلَةِ الذَّوْقِيَّةِ الْمُحَمَّدِيَّةِ اَللّٰهُمَّ وَاشْفِنِيْ

اور مجھے ہدایت عطا فرما اس معرفت کاملہ کے راستہ کی جو سراسر ذوق و شوق محمدی ہے۔ اے اللہ اور مجھے شفا عطا کرنا

وَامْحُ عَنْ لَوْحِ وُجُوْدِيْ رَقْمَ الْمَرَضِ الْقَالِبِيِّ بِحُرْمَةِ مِيْمِهِ الْمَاحِيْ

اور مٹا دے میرے لوح وجود سے نقش و نشان جسمانی امراض کا بطفیل حرمت میم کے جو محبوب کریم کے اسم ماحی سے ہے (مٹانے والے)

وَحَوِّلْ وَجْهَ الْبَلِيَّةِ عَنِّيْ بِحُرْمَةِ حَآءِهِ الْمُحَوَّلِ بِالْحَقِّ ثُمَّ امْحُ رَقَمَ

اور پھیر دے رُخ بلیت ومصیبت کا مجھ سے بطفیل حرمتِ حاء کے جو محبوب کے اسم محوّل بالحق سے ہے الحق کے ساتھ دائر پھر مٹا دے

الْمَرَضِ الْقَلْبِيِّ بِحُرْمَةِ مِيْمِهِ الثَّانِيْ وَدُلَّنِيْ عَلٰى مَا يَدْفَعُ عَنِّيْ

نام ونشان مرض قلبی کا بطفیل حرمت وکرامت اسم محمد کے میم ثانی کے۔ اور میری رہنمائی فرما ان امور کی طرف جو دور کردیں مجھ سے

مَرَضَ التَّوَجُّهِ اِلٰى غَيْرِكَ وَالْعَمَلِ بِمَا يُخَالِفُ الشَّرِيْعَةَ الْمُحَمَّدِيَّةَ بِحُرْمَةِ

تیرے ماسواء کی طرف متوجہ ہونے کا مرض اور دور کریں مجھ سے شریعت محمدیہ کے برخلاف عمل کرنے کا مرض بطفیل حرمت

دَالِهِ الدَّلِيْلِ لِلْعٰلَمِيْنَ اِلَى الْحَقِّ الصَّرْفِ اَللّٰهُمَّ اشْفِ هٰذَا الْعَبْدَ

اسم محمد کی دال کے جو رہبر ہیں تمام عالمین کے لیے طرف محض اور خالص حق کے۔ اے اللہ شفا بخش اس عبد کو

الْمُتَذَلِّلَ الْمُتَوَسِّلَ بِحَبِيْبِكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ اجْبُرْ

جو سراپا عجز ونیاز ہے اور توسل کرنے والا ہے تیرے حبیب کے ساتھ صلی اللہ علیہ وسلم۔ اے اللہ یہ التجائیں قبول فرما

بِحُرْمَتِهٖ اَللّٰهُمَّ بِبَرَكَةِ الصَّلٰوةِ عَلَيْهِ اجْعَلْنَا مِنَ الْفَآئِزِيْنَ وَعَلٰى

بطفیل حرمتِ حبیب کے۔ اے اللہ ان پر صلوات کی برکت سے بنا ہمیں کامیاب اور فائز المرام لوگوں سے اور آپ کے

حَوْضِهٖ مِنَ الْوَارِدِيْنَ الشَّارِبِيْنَ وَبِسُنَّتِهٖ وَطَاعَتِهٖ مِنَ الْعَامِلِيْنَ

حوض کوثر پر وارد ہونے اور پینے والوں سے۔ اور آپ کی سنت اور اتباع میں عمل کرنے والوں سے

وَلَا تَحُلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَاسْتَعْمِلْنَا بِسُنَّتِهٖ وَتَوَفَّنَا عَلٰى

اور نہ حائل ہونا درمیان ہمارے اور درمیان ان کے قیامت کے دن۔ اور ہمیں عمل پیرا بنا ان کی سنت کے ساتھ اور وفات دینا

مِلَّتِهٖ وَاحْشُرْنَا فِيْ زُمْرَتِهٖ وَتَحْتَ لِوَآئِهٖ وَاجْعَلْنَا مِنْ رُّفَقَآئِهٖ وَاَوْرِدْنَا

ان کی ملت پر۔ اور ہمیں قیامت کے دن جمع کرنا ان کی جماعت کے ساتھ اور ان کے لواء حمد کے نیچے اور ہمیں آپ کے رفقاء میں داخل فرما

حَوْضَهٗ وَاسْقِنَا بِكَاْسِهٖ وَانْفَعْنَا بِمَحَبَّتِهٖ وَاجْعَلْنَا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ

اور ہمیں آپ کے حوض پر وارد فرمانا اور ان کے دستِ کرم سے جام پلانا۔ اور ہمیں نفع اندوز بنا ان کی محبت سے اور ہمیں بنا ہدایت پانے والوں

بِمَنْهَاجِ شَرِيْعَتِهٖ وَاهْدِنَا بِهَدْيِهٖ وَتَوَفَّنَا عَلٰى مِلَّتِهٖ وَاحْشُرْنَا يَوْمَ

سے ان کی شریعت کے واضح اور کشادہ راستہ کی۔ اور ہمیں ان کی سیرت پر چلا اور ہمیں وفات دینا ان کی ملت پر اور اٹھانا ہمیں

الْفَزَعِ الْاَكْبَرِ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ فِيْ زُمْرَتِهٖ وَاَمِتْنَا عَلٰى حُبِّهٖ وَحُبِّ اٰلِهٖ

بہت بڑی گھبراہٹ والے دن میں ان کے دامنِ رحمت میں امن پانے والی جماعت سے۔ اور ہمیں وفات دینا ان کی اور ان کی آل کی محبت

وَاَصْحَابِهٖ وَذُرِّيَّاتِهٖ اٰمِيْنَ ۚ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۚ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ

پر۔ اور آپ کے اصحاب اور ذریات کی محبت وعقیدت پر آمین یارب العالمین۔ اے اللہ کردے اپنی

حُبَّكَ اَحَبَّ الْاَشْيَآءِ اِلَيَّ وَاجْعَلْ خَوْفَكَ اَخْوَفَ الْاَشْيَآءِ عِنْدِيْ وَاقْطَعْ

محبت کو سب اشیائے محبوب تر طرف میرے اور کردے اپنے خوف کو سب اشیاء سے زیادہ خوف دلانے والا میرے نزدیک اور قطع

عَنِّيْ حَاجَاتِ الدُّنْيَا بِالشَّوْقِ اِلٰى لِقَآئِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

کردے مجھ سے تمام دنیوی حاجات کو اپنے شوقِ لقاء کے ذریعے سے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِيْ اَخَّرْتَ عَنْ مَّقَامِهٖ تَاْخِيْرًا ذَاتِيًّا

محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس مقتدائے خلائق کے مقام تقدیم سے موخر کردیا ہے تو نے بطور تاخیر ذاتی کے

لِّكُلِّ اَحَدٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہر ایک کو۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

ِالَّذِيْ جَعَلْتَهٗ بِحُكْمِ اَحَدِيَّتِكَ وِتْرَ الْعَدَدِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

کہ جس آقا کو بنا دیا تو نے اپنے حکم احدیت وازل میں طاق عدد والے (کہ والدین کے اکلوتے فرزند تھے) اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ لِّوَآءِ عِزَّتِكَ الْخَافِقِ وَلِسَانِ حِكْمَتِكَ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو خلیفۂ مطلق تیری عزت وعظمت کے لہراتے علم ہیں اور تیری حکمت کی

النَّاطِقِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

بولتی زبان۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

سُلْطَانِ مَمَالِكِ الْعِزَّةِ اِلٰى كَآفَّةِ بِلَادِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

جو آقا کہ ممالک عزت کے سلطان ہیں تیری طرف سے تمام بلاد اور آبادیوں کے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِيْ تَلَاطَمَتْ بِرِيَاحِ التَّعْيِيْنِ الصَّمَدَانِيِّ

محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو ایسے سمندر ہیں کہ تلاطم خیز ہیں صمدانی تعین کی ہواؤں سے

اَمْوَاجُهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ

موجیں اس کی۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ

اِلَّذِیْ قَآئِدُ جَيْشِ النُّبُوَّةِ الَّذِیْ تَسَارَعَتْ بِكَ اِلَيْكَ اَفْوَاجُهٗ اَللّٰهُمَّ

جو آقا قائد ہیں جیشِ نبوّت کے کہ سرعت کے ساتھ چلنے والی ہیں تیری توفیق کیساتھ تیری ہی طرف افواج ان کی۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ اِلَّذِیْ هُوَ

صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا تیرے

خَلِيْفَتُكَ عَلٰى كَآفَّةِ خَلِيْقَتِكَ وَاَمِيْنُكَ عَلٰى جَمِيْعِ بَرِيَّتِكَ

خلیفۂ مطلق ہیں تیری ساری مخلوق پر اور تیرے امین اور معتمد علیہ ہیں تیری مخلوقات پر۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

مَّنْ هُوَ غَايَةُ مَجْدِ الْمَجِيْدِ وَفِی الثَّنَآءِ عَلَيْهِ الْاِعْتِرَافُ بِالْعَجْزِ عَنِ

کہ جو عالی مرتبت محبوب غایت وانتہا ہیں بزرگی وبرتری کی جو خود موصوف ہے رفعت وبلندی سے اور ان پر ثناء وتوصیف میں ہر مخلوق کو اعتراف ہے عجز و

الْكُنْهِ صِفَاتِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

قصور کا ان کی صفات کی حقیقت معلوم کرنے سے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی

مُحَمَّدٍ نِّهَايَةِ الْبَلِيْغِ الْمُبَالِغِ اَنْ لَّا يَصِلَ اِلٰى مُبَالِغِ الْحَمْدِ عَلٰى مَكَارِمِهٖ

آل پر کہ فصیح وبلیغ بلکہ بلاغت کی انتہائی بلندی پر فائز خطیب کی غایت ونہایت یہ ہے کہ نہ پہنچے پائے حمد وثناء کی آخری حدود تک انکے مکارم اخلاق

وَهِبَاتِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور خداداد اوصاف کمال پر۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

اِلَّذِیْ اسْتَوْجَبَ مِنَ الْحَمْدِ بِكَ لَكَ اِصْدَارَهٗ وَاِيْرَادَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

کہ جو احمد الخلائق مستحق ہوگئے ہیں تیری توفیق سے تیری حمد کے بعد سیر ہو کر واپس ہونے کے اور سیرابی کیلئے اس چشمۂ حیات پر وارد ہونے

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ الْاَكْبَرِ وَالْاَسْنَدِ

کے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ تیرے عبد اکبر ہیں اور تیری نورانی سند

الْاَنْوَرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور دستاویز ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

الْبَاطِنِ تَحْتَ سُرَادِقَاتِ عِزَّتِكَ وَعَظْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

کہ جو محبوب مخفی وپوشیدہ ہیں تیری عزت وعظمت کے خیموں کے نیچے (ازرہِ غیرت محبت) اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الظَّاهِرِ بِنَوَامِيْسِ اَمْرِكَ وَنَهْيِكَ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو رسول معظم ظاہر ہیں تیرے امر ونہی لانے والے ملائکہ کے ذریعے اور

وَرَحْمَتِكَ وَجِبِرَّتِكَ الْمُبْتَغٰى اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ فِی الدُّنْيَا طَاعَتَكَ وَ

تیری رحمت اور تیری تزیین وآرائش مطلوبہ کے ساتھ۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں دُنیا میں تیری طاعت کا۔ اور

الْفِرَارَ عَنْ مَّعْصِيَتِكَ وَفِی الْاٰخِرَةِ جَنَّتَكَ وَرُؤْيَتَكَ وَالسَّلَامَةَ مِنْ

بھاگ نکلنے کا تیری معصیت سے۔ اور آخرت میں تیری جنت کا اور تیرے دیدار کا۔ اور تیری عقوبت وسزا سے

عُقُوْبَتِكَ اَللّٰهُمَّ وَاعْمُرْ بَاطِنِیْ بِاَمْدَادَاتِكَ وَاَعْمُرْ ظَاهِرِیْ بِالْجُلُوْسِ عَلٰى

محفوظ رہنے کا۔ اے اللہ آباد فرما میرے باطن کو اپنی امدادوں سے اور میرے ظاہر کو ساتھ بٹھانے کے

بِسَاطِ مُنَاجَاتِكَ وَاجْعَلْنِیْ اَهْلًا لِّلْجُلُوْسِ عَلٰى مَوَآئِدِ كَرَامَتِكَ وَانْفُخْ فِیَّ

اپنی مناجات اور ہمکلامی کی مسند پر۔ اور بنا مجھے اہل اور حقدار واسطے بیٹھنے کے اُوپر اپنی کرامت وعنایت کے دسترخوانوں کے! اور پھونک

رُوْحًا مِّنْ عِنْدِكَ لِكَیْ اَقْهَرَ بِهٖ مَا اسْتَوْلٰى عَلَیَّ مِنْ قَبِيْحِ الصِّفَاتِ وَ

میرے اندر روح اپنے پاس سے تاکہ قاہر وغالب ہو جاؤں میں بسبب اس کے اپنے اُوپر غلبہ پا جانے والی قبیح خصلتوں پر اور

انْفُخْ فِیْ قَلْبِیْ مِنْ نَّفَحَاتِ الْقُدْسِيَّةِ مَا يُوْصِلُنِیْ اِلَى التَّحَقُّقِ بِحَقَآئِقِ

پھونک میرے دل میں قدسی خوشبودار ہواؤں سے اتنا قدر کہ پہنچا دیں مجھے طرف متحقق اور متصف ہونے کے ساتھ حقائق

الذَّاتِ وَازْحَ عَنْ عَيْنِ بَصِيْرَتِیْ مُشَاهَدَةَ الْغَيْرِ وَحَقِّقْنِیْ فِی الْمَقَامَاتِ

ذات کے اور دور فرما دے میری چشم بصیرت سے غیروں کے مشاہدہ والا پردہ۔ اور مجھے ثابت و برقرار رکھ مقامات

الْفَرْدِيَّةِ وَحَسِّنْ مِنِّیَ السَّيْرَ لِكَیْ اَشْهَدَ اَهْلَ السَّمَآءِ فِی الْقُرْبِ كَاَهْلِ

فردانیت و احدیت کے انکشاف کے وقت اور میری سیر اور ترقی سوک کو خوشتر بنا تاکہ میں مشاہدہ کر سکوں اہل سموات کا مقام قرب میں

الْاَرْضِ وَتَنْدَحِیْ فِیْ نَظَرِی الْمَوْجُوْدَاتُ كُلُّهَا فِی الطُّوْلِ وَالْعَرْضِ

مثل اہل ارض کے۔ اور کشادہ ہو کر اور کھل کر آجائیں میری نظر میں موجودات تمام کے تمام اپنے طول و عرض میں

وَاَرَی الْكُلَّ فِیْ مَشْهَدِیْ كَحَلْقَةِ الْخَاتَمِ الصَّغِیْرِ وَیَسْرِیْ حُكْمُ اَمْرِیْ

اور دیکھوں میں سب کو اپنے مقام شہود میں مانند چھوٹی انگوٹھی کے حلقہ کے۔ اور جاری و ساری ہو میرا حکم و امر جو کہ

الْمُوَافِقُ لِاَمْرِكَ فِی الصَّغِیْرِ وَالْكَبِیْرِ وَلَا اَسْمَعَ بِكَ كُلَّ نَاطِقٍ فِی الْوُجُوْدِ وَ

موافق ہو تیرے امر کے ہر صغیر و کبیر میں۔ اور تاکہ سن لوں میں تیری توفیق سے ہر بولنے والے کا کلام جو بھی وجود میں آئے اور

مَا ثَمَّ یَفْهَمُ هٰذَا اَهْلُ الشُّهُوْدِ وَفَهِّمْنِی الْمُشْكِلَاتِ الْاٰبِیَةَ عَنِ الْوُضُوْحِ

نہیں اس مقام پر سمجھتے اس کو اہل شہود اور مجھے سمجھا دے وہ تمام مشکل امور جو بذات خود واضح و آشکار ہونے سے انکاری ہیں

وَعَلِّمْنِیْ مِنْ عُلُوْمِكَ اللَّدُنِّیَةِ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ اَهْلِ الرُّسُوْخِ وَالْفُتُوْحِ

اور جتلا مجھے اپنے علوم لدنیہ سے اور بنا مجھے ثابت قدم لوگوں اور ارباب کشف سے

یَا فَتَّاحُ اِفْتَحْ عَلَیَّ بَابَ قَلْبِیْ وَاَطْلِقْ لِسَانِیْ بِالْاَسْرَارِ الْمُؤَبَّدَةِ بِالْقَبُوْلِ

اے کھولنے والے کھول مجھ پر میرے دل کا بند دروازہ۔ اور جاری فرما میری زبان کو ساتھ ان اسرار کے جو ہمیشہ قبولیت پانے والے ہیں

وَاَفْلِقْ صُبْحَ وُجُوْدِیْ بِنُوْرِ شُهُوْدِیْ لِیَفْهَمَ السَّامِعُ عَنِّیْ مَا اَقُوْلُ وَ

اور روشن فرما میری صبح وجود کو ساتھ میرے نور شہود کے تاکہ مجھ سے سننے والا سمجھ سکے اس کو جو میں کہوں۔ اور

امْحُنِیْ عَنِّیْ حَتّٰی لَا اَشْهَدَ اَنِّیْ وَاَبْقِنِیْ بِكَ لِاَنِّیْ وَاجْعَلْ فِیْكَ

مجھے محو کر دے مجھ سے حتی کہ میں نہ مشاہدہ کر سکوں اپنی انانیت و وجود کا۔ اور باقی رکھ مجھے اپنی توفیق سے میرے اصل کیلئے اور بنا

بِكَ اِلَیْكَ ذَهَابِیْ وَاِیَابِیْ لَا شُهُوْدَكَ بِكَ وَاُوَحِّدَكَ بِكَ

اپنی ذات میں۔ اپنی توفیق سے۔ طرف اپنے ہی میرا جانا اور لوٹنا تاکہ میں تیرا مشاہدہ کر سکوں تیرے (نور) کے ساتھ اور سمجھے واحد مانوں

كَذٰلِكَ فَیَكُوْنَ تَوْحِیْدِیْ هُوَ عَیْنَ تَوْحِیْدِكَ لِذَاتِكَ وَ

تیرے نور کی بدولت مشاہدہ کر کے پس ہو جائے میری توحید اور ایک ماننا عین تیرے واحد جاننے کا اپنی ذات کو اور

الْغَیْرُ هَالِكٌ اَللّٰهُمَّ وَاجْعَلْنَا وَمَنْ نُّحِبُّ فِیْكَ وَمَنْ فِیْكَ

تیرے ماسوا بھی مرتبہ ذات میں ہالک و فانی ہیں۔ اے اللہ بنا ہمیں اور جنہیں ہم تیری خاطر محبوب رکھتے ہیں اور جو تیری خاطر

یُحِبُّنَا وَالْمُسْلِمِیْنَ مِنْ خَاصَّتِكَ اَبْرَارِ الْمُكَسِّیْنَ جِلْبَابَ الْوَقَارِ

ہم سے محبت رکھتے ہیں۔ اور تمام اہل اسلام کو جو تیرے خواص ابرار و محسنین ہیں عز و وقار کی وسیع و عریض چادریں اوڑھائے ہوئے۔ اور

الْمُتَنَعِّمِیْنَ فِیْ شُهُوْدِكَ وَالْمُحَافِظِیْنَ عَلَی الْوَفَاءِ بِعُهُوْدِكَ الْقَائِمِیْنَ

تیری نعمتوں سے سرفراز ہونے والے تیرے شہود ذات میں۔ اور محافظت کرنے والے تیرے عہد اور پیمانوں کی وفا پر قیام کرنے والے

بِكَمَالِ الْاٰدَابِ اِلَیْكَ وَالْفَائِزِیْنَ بِجَمِیْلِ الْاِنْتِسَابِ اِلَیْكَ رَبِّ اَیَّ بَابٍ

کماں آداب سے تیری بارگاہ کی طرف اور فائز و سرفراز ہونے والے تیری ذات میں خوبترین نسبت و تعلق کے ساتھ۔ اے میرے رب کس دروازے

اَقْصِدُ غَیْرَ بَابِكَ وَاَیَّ جَنَابٍ اَتَوَجَّهُ اِلَیْهِ غَیْرَ جَنَابِكَ اَنْتَ الْعَلِیُّ

کا قصد کروں سوائے تیرے دروازے کے اور کس بارگاہ کی طرف توجہ کروں سوا تیری بارگاہ کے تو ہی عالی شان

الْعَظِیْمُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ لَنَا اِلَّا بِكَ رَبِّ اِلٰی مَنْ اَقْصِدُ وَاَنْتَ الرَّبُّ

و عظیم ہے۔ اور نہیں منہ موڑنے کی استطاعت گناہوں سے اور نہ طاقت نیکی پر مگر اے اللہ تیری توفیق سے۔ اے میرے رب میں کس کا قصد کروں

الْمَقْصُوْدُ وَاِلٰی مَنْ اَتَوَجَّهُ وَاَنْتَ اَنْتَ الْمَعْبُوْدُ وَمَنْ ذَا الَّذِیْ یُعْطِیْنِیْ

حالانکہ تو ہی میرا رب اور میرا مقصود ہے۔ اور طرف کس کے توجہ کروں حالانکہ تو ہی تو ہے اور معبود ہے اور کون ہے وہ جو مجھے عطا کرے

وَاَنْتَ صَاحِبُ الْكَرَمِ وَالْجُوْدِ رَبِّ بِیْقٌ عَلَیَّ اَنْ لَّا اَشْتَكِیَ اِلَّا اِلَیْكَ

حالانکہ تو ہی صاحب جود و کرم ہے۔ اے رب میرے یہ امر لائق و سزاوار ہے میرے کہ میں نہ شکایت کروں (حوادث دہر کی) مگر طرف تیرے

وَلَازِمٌ عَلَیَّ اَنْ لَّا اَتَوَكَّلَ اِلَّا عَلَیْكَ اَللّٰهُمَّ اَجِبْ دَعْوَتِیْ وَاقْضِ حَاجَتِیْ

اور واجب و لازم ہے مجھ پر کہ نہ اعتماد اور بھروسہ کروں مگر اوپر تیرے۔ اے اللہ قبول فرما میری دعا کو اور پورا فرما میری ہر حاجت کو

وَاكْشِفْ عَنْ بَصِیْرَتِیْ وَاغْفِرْ لِیْ ذَنْبِیْ وَوَسِّعْ لِیْ فِیْ دَارِیْ وَبَارِكْ لِیْ

اور میری بصیرت سے پردے ہٹا دے۔ اور بخش دے میرے لیے میرے گناہ کو۔ اور فراخی کر میرے لیے میرے (اخروی) گھر میں اور برکت

فِیْ رِزْقِیْ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ الْبَرُّ الْجَوَادُ الْكَرِیْمُ اِغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ وَ

عطا فرما میرے لیے میرے رزق میں۔ اے اللہ بیشک تو ہی محسن۔ جواد اور کریم ہے۔ میرے لیے مغفرت فرما اور مجھ پر رحم فرما اور مجھے

عَافِنِیْ وَارْزُقْنِیْ وَاسْتُرْنِیْ وَاجْبُرْنِیْ وَانْعَشْنِیْ وَاهْدِنِیْ وَلَا تُضِلَّنِیْ وَ

عافیت عطا فرما اور مجھے رزق عطا فرما اور مجھے (اپنے دامن رحمت میں چھپا کر) ہر نقص کو دور فرما اور مجھے بلندی عطا کر اور ہدایت دے اور

اَدْخِلْنِی الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اِلَیْكَ رَبِّ فَحَبِّبْنِیْ وَفِیْ

مجھے گمراہ نہ فرمانا۔ اور داخل فرمانا مجھے جنت میں اپنی رحمت کے ساتھ اے ارحم الراحمین۔ طرف تیری ہی (متوجہ ہوں) اے میرے پروردگار لہٰذا مجھے اپنا محبوب بنا

نَفْسِیْ لَكَ رَبِّ فَذَلِّلْنِیْ وَفِیْ اَعْیُنِ النَّاسِ فَعَظِّمْنِیْ وَمِنْ سَیِّءِ

اور مجھے میرے نفس اور دل میں اے میرے پروردگار پس عاجز و بے بس بنا۔ اور لوگوں کی نظروں میں پس عظیم بنا مجھے۔ اور برے

الْاَخْلَاقِ فَجَنِّبْنِیْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

اخلاق سے پس دور فرما مجھے۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد

سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْاَزَلِ وَالْاَبَدِ تَقْدِیْرًا ثُمَّ تَصْوِیْرًا ثُمَّ تَحْقِیْقًا ثُمَّ تَخْلِیْقًا

کی آل پر جو تیرے شاہکار قدرت ازل بھی ہیں اور ابد بھی از روے علمی وجودی۔ پھر صورت کے تعین کے پھر حقیقت ثابتہ ہونے کے پھر خارجی

ثُمَّ ظُهُوْرًا ذَاتِیًّا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

وجود کے ساتھ موجود ہونے کے پھر بے پردہ و بے حجاب ذات کے طور پر ظاہر ہونے کے اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا

مُحَمَّدٍ مُّسَخِّرِ الْحُكْمِ بِلَا اَمَدٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

محمد کی آل پر جس آقا کے لیے حکم مسخر کر دیا گیا اور ان کے اختیار میں دے دیا گیا ہے بغیر کسی تاخیر و مہلت کے۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ تَجَلِّیَاتِكَ الْقُدْسِیَّةِ الْاَكْرَمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ سراسر تیری تجلیات قدسیہ (کا منظر) ہیں اور انتہائی عزت و کرامت والے ہیں۔ اے اللہ صلواۃ و

وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُّوْرَانِیِّ الْمَشَارِقِ وَ

سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو تیرا محبوب نورانی مشارق والا ہے (جن کا چہرہ آفتاب نبوت کیلئے افق شرق ہے)

الْمَغَارِبِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور نورانی مغارب والا ہے (آفتاب رخ کے پردہ میں ہونے پر)۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

صَمَدَانِیِّ الْوَجْهِ بِكَ اِلَیْكَ فِی الْمَارِبِ وَالْمَطَالِبِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

جو محبوب کہ صمدانی اور بے نیاز چہرے والے ہیں بسبب تیری توفیق کے (صرف محتاج ہیں) تو طرف تیرے تمام حاجات اور مطالب میں۔ اے اللہ صلواۃ و

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ لَوْحِ نُقُوْشِ سِرِّكَ الْمُحِیْطِ الْجَامِعِ

سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو تیرے امین اسرار کہ تیرے نقوش اسرار کے لیے محیط اور جامع لوح ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ رُّوْحِ

اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ تیرے وسیع امر لدنی کے

هَیَاكِلِ اَمْرِكَ اللَّدُنِّیِّ الْوَاسِعِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ڈھانچے اور مجسمہ کی روح رواں ہیں۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ لِّسَانِ نُقْطَةِ الْاَزَلِ الْمُفِیْضَةِ لِكُلِّ مَا شِئْتَ

پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب مکرم کہ نقطۂ ازل کی لسان ترجمان ہیں جو فیض رساں ہیں ہر اس شئی کیلئے جس کیلئے تو فیض رسانی چاہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَزَائِنِ

اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو ابدی مراتب کے لیے خزانہ ہیں

رُتْبَةِ الْاَبَدِ الْمُمِدَّةِ لِكُلِّ مَا اَرَدْتَّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

کہ امداد و اعانت کرنے والے ہیں ہر اس شخص کی جس کی امداد کا تو ارادہ فرمائے۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْاَوَّلِ الْقَابِلِ لِاَنْوَاعِ تَعَیُّنَاتِكَ الْعَلِیَّةِ وَ

اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ تیرے شاہکار اول ہیں جو قبول کرنے والے ہیں تیرے تمام قسم کے تعینات عالیہ کو۔ اور

كُنُوْزِ اِمْدَادَاتِكَ الزَّكِیَّةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

تیری امداد و اعانت کے پاکیزہ خزانوں کو۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْعَبْدِ الْقَائِمِ بِسِرِّ الْغَیْبِ وَالْاِحَاطَةِ بِغَایَةِ الْوَصْلِ وَ

آل پر جو کہ تیرے ایسے عبد ہیں جو قائم ہیں تیرے سر غیب کے ساتھ اور وصل کی انتہاء کے احاطہ کے ساتھ۔ اور

النَّاظِرِ بِعَیْنِ الذَّاتِ وَلَا كَیْفَ وَلَا مِثْلَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

دیکھنے والے ہیں تیری عین ذات کو جو کیفیت سے پاک ہے اور مثل و مثال سے منزہ ہے۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فَاتِحَةِ كُتُبِ الْاِلٰهِیَّاتِ وَ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو کہ آغاز و افتتاح ہیں کتب الٰہیہ اور

الصِّفَاتِ وَالْاٰیَاتِ الْبَیِّنَاتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

صفات الٰہیہ اور آیات بینات کا (باعتبار سبب ظہور ہونے کے) اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ السِّرِّ الْبَاقِيَاتِ الصَّالِحَاتِ الدَّآئِمَةِ

محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ راز ہیں باقیات صالحات (رازِ دائمی) جو کہ دائم و پائیدار ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

جَامِعِ الْجَوَامِعِ الْمُحِيْطِ الْفُرْدَانِيِّ وَتَحْتَهٗ ذَخِيْرَةُ كَنْزِ التَّعْيِيْنِ

جو آقا کہ سب جامع اور عام و شامل اشیاء کے بھی جامع اور محیط فردانی ہیں اور انہیں کے گھیرے اور احاطے میں ہے تعین عرفانی

الْعِرْفَانِيِّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

کے خزانے کا ذخیرہ۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی

مُحَمَّدٍ مَّرْقُوْمِ نُقُوْشِ اَسْرَارِ الْمَحَبَّةِ عَنْ قَوَابِلِ الْخَلَآئِقِ

آل پر کہ جس محبوب میں رقم کئے گئے ہیں اسرارِ محبت کے نقوش (انہیں نسخۂ جامعہ بنانے کیلئے) ساری مخلوقات کے آئینوں سے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

لِسَانِ الْاِصْطِفَآءِ الْمُرَقَّمِ بِصُوَرِ الْحَقَآئِقِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

جو کہ زبان ہیں مرتبہ اصطفاء کی اور مزین و آراستہ ہیں رنگ برنگے صور حقائق کے ساتھ۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّاطِقِ بِلِسَانِ كَانَ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو کہ کلام کرنے والے ہیں ساتھ اس زبان (وکلام) کے "موجود تھا

اللّٰهُ وَلَا شَيْءَ مَعَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ

اللہ تعالیٰ جبکہ نہیں موجود تھی کوئی شئی ساتھ اس کے"۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ السَّابِقِ بِكَ فِيْ مَيَادِيْنِ تَجَلِّيَاتِكَ الْمُبْدَعَةِ اَللّٰهُمَّ

آل پر جو محبوب کہ سبقت لے جانے والے ہیں تیری توفیق سے تیری انوکھی اور عمدہ تجلیات کے میدان میں۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ رُّوْحِ اَشْبَاحِ

صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ روح رواں ہیں جمعیت و سکون

الْاَرْوَاحِ الْجُمْعِيَّةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ

والی روحوں کے اشباح اور ڈھانچوں کی۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَجَلِّ اَصْفِيَآئِكَ وَتَاجِ اَوْلِيَآئِكَ وَاَشْرَفِ

آل پر جو آقا کہ تیرے سب اصفیاء سے جلیل تر ہیں اور تیرے تمام اولیاء کے سرتاج ہیں۔ اور تمام انبیاء سے

اَنْبِيَآئِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

بزرگ تر ہیں۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

مُحَمَّدٍ دَعْوَةِ اَبِيْهِ اِبْرَاهِيْمَ وَبُشْرٰى اَخِيْهِ عِيْسٰى وَمَنْعُوْتِ

جو محبوب و مطلوب کہ مجسم دعا ہیں اپنے باپ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی۔ اور سراپا بشارت ہیں اپنے بھائی حضرت عیسیٰ کی اور جن کا

بِذِكْرِهٖ فِيْ تَوْرٰىةِ مُوْسٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

تذکرہ اوصاف موسیٰ علیہ السلام کی تورات میں کیا گیا ہے۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور

عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُّوْرِكَ السَّاطِعِ وَسَيْفِ حُجَّتِكَ اللَّآمِعِ

سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ تیرا بلندیوں تک پہنچنے والا نور ہے اور تیری حجت و برہان کی چمک دار اور (شکوک وشبہات کی جڑ)

الْقَاطِعِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

کاٹنے والی تلوار ہیں۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی

مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْٓ اَيَّدْتَّهٗ بِرُوْحِ قُدُسِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

آل پر جس آقائے کائنات کی تو نے تائید و تقویت فرمائی ہے اپنے مقدس روح جبرئیل علیہ السلام کے ساتھ۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْ حَقَّقْتَهٗ بِحَقَآئِقِ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جنہیں تو نے ثابت و برقرار رکھا ہے اپنی معرفت اور

مَعْرِفَتِكَ وَاُنْسِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

انس کے حقائق کے ساتھ۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الصَّادِعِ بِالْحَقِّ وَالنَّاطِقِ بِالصِّدْقِ وَالْمَنْصُوْرِ

محمد کی آل پر جو پوری قوت کے ساتھ حق کا اظہار کرنے والے ہیں اور صدق و سچائی کے ساتھ نطق و کلام فرمانے والے ہیں اور

بِالرُّعْبِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

خداداد رعب و دبدبہ کے ذریعے نصرت و امداد دیئے ہوئے ہیں۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

الْمَمْلُوِّ قَلْبُهٗ بِالْحِكْمَةِ وَالْفُرْقَانِ وَالْحُبِّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

کہ جس معلم حکمت کا قلب اور بھرپور ہے حکمت کے ساتھ اور حق و باطل کے فرق و امتیاز کے ساتھ اور محبت مولی کے ساتھ۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِىْ رَفَعْتَ ذِكْرَهٗ مَعَ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جس محبوب معظم کے ذکر کو بلند فرمایا تو نے اپنے

ذِكْرِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

ذکر کے ساتھ۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل

مُحَمَّدِ الَّذِىْ اَقَمْتَهٗ فِىْ مِحْرَابِ الْعُبُوْدِيَّةِ وَالرِّسَالَةِ اَللّٰهُمَّ

پر کہ جس محبوب کو تو نے قائم فرمایا ہے عبودیت و رسالت کی محراب میں۔ اے اللہ

اجْعَلْ حُبَّ مُحَمَّدٍ فِىْ قَلْبِىْ وَنَفْسِىْ وَجَسَدِىْ وَعَيْنِىْ وَبَصَرِىْ وَ

پیدا فرما محمد کریم کی محبت میرے قلب و نفس اور جسم میں۔ اور میری آنکھ اور میری بصارت میں۔

سَمْعِىْ وَفَمِىْ وَلِسَانِىْ وَشَفَتِىْ وَشَامَّتِىْ وَفِىْ وَجْهِىْ وَجَبْهَتِىْ وَ

میرے کان اور میرے منہ اور زبان میں اور ہونٹوں پر اور میرے سونگھنے والے حاسہ میں اور میرے چہرے اور پیشانی پر۔ اور

فِىْ صَدْرِىْ وَجِلْدِىْ وَفِىْ لَحْمِىْ وَدَمِىْ وَعَظْمِىْ وَعَصَبِىْ وَفِىْ شَعْرِىْ

میرے سینے اور جلد و پوست میں اور میرے گوشت اور خون میں میری ہڈیوں اور اعصاب اور بالوں میں۔

وَفِىْ جَمِيْعِ اَجْزَآئِىْ وَاَعْضَآئِىْ وَفِىْ كُلِّىْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ

اور میرے تمام اجزاء و اعضائے بدن میں اور میرے پورے وجود میں۔ صلی اللہ علیہ وسلم۔ اے اللہ

اِذَآ اَقْرَرْتَ عُيُوْنَ اَهْلِ الدُّنْيَا بِدُنْيَاهُمْ فَاَقْرِرْ عَيْنَىَّ بِكَ وَ

جب ٹھنڈا اور خوش کرے تو اہل دنیا کی آنکھوں کو ان کی دنیا کے ساتھ تو ٹھنڈا کرنا میری آنکھوں کو اپنی ذات (کے دیدار)

بِعِبَادَتِكَ وَاقْطَعْ عَنِّىْ لَذَآئِذَ الدُّنْيَا بِاُنْسِكَ وَالشَّوْقِ اِلٰى لِقَآئِكَ

اور اپنی عبادت کے ساتھ۔ اور منقطع فرمادے مجھ سے دنیا کی لذتوں کو اپنا انس اور شوق لقاء عطا کرکے۔

وَاجْعَلْ طَاعَتَكَ فِىْ كُلِّ شَىْءٍ مِّنِّىْ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَللّٰهُمَّ

اور پیدا فرما اپنی اطاعت کو میری ہر چیز میں۔ اے جلال و اکرام والے۔ اے اللہ

اَرْزُقْنِىْ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ اَحَبَّكَ وَحُبَّ عَمَلٍ يُّقَرِّبُنِىْ اِلٰى حُبِّكَ

مجھے نصیب فرما اپنی محبت اور اپنے محبوں کی محبت اور ہر ایسے عمل کی محبت جو مجھے تیری محبت کے قریب کردے

وَاَوْصِلْنَآ اِلٰى مَقَاصِدِنَا فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَحْيِنَا عَلَى الْاِسْلَامِ

اور پہنچا ہمیں ہمارے مقاصد و مطالب تک دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی۔ اور ہمیں زندہ رکھنا اسلام پر۔

وَاَمِتْنَا مَعَ الْاِيْمَانِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ اَحَبَّ الْاَشْيَآءِ اِلَيْنَا مِنَ

اور موت دینا ساتھ ایمان کے۔ اے اللہ بنادے اپنی محبت کو محبوب ترین تمام اشیاء سے طرف ہمارے (حتی کہ)

الْمَآءِ الْبَارِدِ لِلْعَطْشَانِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا

ٹھنڈے پانی سے واسطے (جان بلب) پیاسے کے۔ اے جلال و اکرام والے۔ اے اللہ ہمیں پلانا

بِكَاْسِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرْبَةً هَنِيْئَةً مَّرِيْئَةً

محمد صلی اللہ تعالے علیہ وسلم کے جام سے ایسا خوشگوار اور مفید و نافع شربت کہ

لَّا نَظْمَاُ بَعْدَهَآ اَبَدًا اَبَدًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

نہ پیاسے ہوں اس کے پی لینے کے بعد کبھی بھی۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر

وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِىْ هُوَ مُطِيْعٌ لِّاَمْرِكَ وَمُعْتَرِفٌ بِعَظِيْمِ

اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ اطاعت گذار ہیں تیرے حکم کے اور دل و جان سے تسلیم کرنے والے ہیں تیرے

قَدْرِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

عظیم قدر کے۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی

مُحَمَّدِ الَّذِىْ اَقْسَمْتَ بِعُمْرِهٖ فِىْ كِتَابِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

آل پر کہ جس آقا کے لیے تو نے قسم اٹھائی ان کی عمر شریف کی اپنی کتاب میں۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِىْ فَضَّلْتَهٗ بِمَا فَضَّلْتَهٗ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جنہیں تو نے اپنے ہاں وہ فضیلت و برتری بخشی جو

عِنْدَكَ مِنْ اَنْوَاعِ خِطَابِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

صرف تو ہی جانتا ہے یعنی خطاب و نداء کے انواع واقسام اور انداز سے۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ اِلَّذِیْ خَلَقْتَ نُوْرَ ذَاتِهٖ مِنْ نُّوْرِ ذَاتِكَ

اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس نورانی محبوب کے نور ذات کو تو نے پیدا فرمایا اپنی ذات کے

الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

عظیم نور سے۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد

مُحَمَّدِ اِلَّذِیْ رَجَّحْتَ بِهٖ فِیْ غَيْبِ لَاهُوْتِ سِرِّكَ الْاَسْنٰى اَللّٰهُمَّ

کی آل پر کہ جس پر وقار محبوب کو تو نے راجح اور وزنی بنا دیا ہے اپنے بلند مرتبت راز کے غیب لاہوت میں۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ اِلَّذِیْ

صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس آقا کے لیے

ثَبَتَتْ لَهٗ فِی الْخِلَافَةِ عَنْكَ مِنْ حَيْثُ اَنْتَ قِدَمًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ

ثابت ہو چکی ہے خلافت و نیابت تیری طرف سے جب سے کہ تو ہے شان قدیمی کے ساتھ۔ اے اللہ صلواۃ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ اِلَّذِیْ نَشَرْتَ لَهٗ

وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جن کے متعلق مشہور کر دیا تو نے

بِوَارِثَةِ اِسْمِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

اپنے ہر اسم کا وارث اور مظہر ہونا۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ اِلظَّاهِرِ وَالْبَاطِنِ فِی الْكَوْنَيْنِ عِلْمًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ

پر جو آقا کہ ظاہر و باطن ہیں دونوں جہان میں از روئے علم کے یعنی ظاہر کے علم کے لحاظ سے ظاہر اور حقیقت کے علم کے لحاظ سے باطن۔ اے اللہ

سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ اِلَّذِیْ حَقَّقْتَهٗ بِكَ

صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس آقا کو تو نے ثابت و قائم فرمایا ہے اپنی توفیق سے

فِیْ مَظَاهِرِ وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ

ان مظاہر میں کہ (اور نہیں مارا تو نے جبکہ مارا ہے تو نے لیکن (وہ تو) اللہ تعالیٰ نے مارا ہے) اے اللہ صلواۃ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ اِلَّذِیْ اَنْطَقْتَ لِسَانَهٗ

وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس آقا کی زبان کو تو نے ناطق اور گویا فرمایا ہے

بِحُجَّتِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ

اپنی حجت اور دلیل قدرت کے ساتھ۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

اُفُقِ اَنْوَارِكَ وَبَحْرِ اَسْرَارِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ

جو آقا کہ تیرے انوار کا افق و مطلع ہیں اور تیرے اسرار کا سمندر ہیں۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ اِلَّذِیْ بَيْعَتُهٗ عَيْنُ بَيْعَتِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس تیرے نائب مطلق کی بیعت بعینہ تیری بیعت ہے۔ اے اللہ صلواۃ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ قَاٰئِدِ جُيُوْشِ

وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو ہادیٔ برحق کہ قائد و رہبر ہیں تیری طرف ہدایت

اِلْهِدَايَةِ اِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

و رہنمائی کے لشکروں کے۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَبِيْبِكَ الْمُكَرَّمِ وَرَسُوْلِكَ الْمُعَظَّمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ

آل پر جو آقائے خلق کہ تیرے حبیب مکرم اور رسول معظم ہیں۔ اے اللہ صلواۃ و

سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ اِلْمَحْمُوْدِ فِیْ ذَاتِهٖ وَ

سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو اسم بامسمّٰی کہ محمود و ستائش کئے ہوئے ہیں باعتبار اپنی ذات کے اور

اَسْمَآئِهٖ وَصِفَاتِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

اپنے اسماء و صفات کے۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ اِلَّذِیْ عَمَّرْتَ الْاَكْوَانَ بِبَرَكَتِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

آل پر کہ جس بہار جانفزا کی برکت سے تو نے تمام کائنات کو معمور اور آباد فرمایا۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ اِلَّذِیْ جَمَعْتَ بِهٖ تَشَتُّتَ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس محبوب کے ذریعے جمعیت بخشی تو نے نفوس کے افتراق و

النُّفُوْسِ وَجَلَّيْتَ بِهٖ ظَلَامَ الْقُلُوْبِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
انتشار کو۔ اور جلاء بخشی ان کی بدولت تاریکی میں ڈوبے ہوئے دلوں کو۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ فَضَّلْتَهٗ عَلٰى جَمِيْعِ مَخْلُوْقَاتِكَ
محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس محبوب کو تو نے فضیلت دی اپنی ساری مخلوقات پر۔
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ
اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جس محبوب مکرم کو
كَرَّمْتَهٗ عَلٰى عُمُوْمِ مَوْجُوْدَاتِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
تو نے عزت وکرامت بخشی ہے اپنے عام موجودات پر۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر
وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ خَصَّصْتَهٗ بِالْمَقَامِ الْمَحْبُوْبِيَّةِ اَللّٰهُمَّ
اور سیدنا محمد کی آل پر جس محبوب کو تو نے مخصوص ٹھہرایا ہے ساتھ مقام محبوبیت کے (اور دوسروں کو اس مقام میں آپ کا طفیلی بنایا
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ بَعَثْتَهٗ
اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس رسول محتشم کو تو نے مبعوث فرمایا
اِلٰى كَآفَّةِ الْاِنْسِ وَالْجِنِّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
تمام انسانوں اور جنوں کی طرف۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور
عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْقَسِيْمِ الْوَسِيْمِ النَّبِىِّ الْكَرِيْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ
سیدنا محمد کی آل پر کہ جو آقا تیری نعمتوں کو تقسیم کرنے والے ہیں اور خوبصورت ہیں اور کریم نبی ہیں۔ اے اللہ صلواۃ و
سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ لَوْلَاهُ لَمَا اَظْهَرَ مَوْلَاهُ
سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو مخلوق اول موجود نہ ہوتے تو نہ ظاہر فرماتا ان کا مولیٰ
الْمَوْجُوْدَاتِ بِاَسْرَارِهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا
موجودات کو بمعہ ان کے اسرار وحکم کے۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا
مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ اَبَاحَهُ الْاَسْرَارُ فِى الْاَسْرَارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
محمد کی آل پر کہ جس سرِ وحدت کو ظاہر کیا اسرار نے زمرۂ اسرار میں۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْٓ اَمَدَّهٗ مِنْهُ نَبِيْلٌ طَآئِلٌ مَّا لَهٗ اَحَدٌ
محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس آقا کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے بطور امداد پہنچی عظیم شرافت ومنفعت کہ نہیں شایاں
فِى الْاَنْبِيَآءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
جس کے کوئی بھی انبیاء علیہم السلام میں سے۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر
شَمْسِ الْمَعَارِفِ وَقَمَرِ الْعَوَارِفِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى
جو منبع عرفان کہ معارف کا آفتاب ہیں اور عطیات کا ماہتاب۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور
اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَنْزِ اللَّطَآئِفِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ لطائف ونفائس کا کنز وخزانہ ہیں۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد اور
عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَحْرِ الْعُلُوْمِ وَمَطْلَبِ الْفُهُوْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ علوم کے (بحر ناپیدا کفار) ہیں اور فہم ودانشوں کا مقصد اہم ہیں۔ اے اللہ صلوۃ وسلام بھیج
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَرْءَسِ رُبُوْعِ الضَّلَالِ وَ
سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جس آقا نے سرنگوں کر دیا ضلالت وگمرہی کے محلات کو۔ اور
مَاحِىْ شَرِيْعَةِ اَهْلِ الْمُحَالِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
جو مٹانے والے ہیں شریعت اور طریقہ اہل بطالت کا۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور
عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْبَدْرِ الطَّالِعِ وَالضِّيَآءِ اللَّامِعِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ (از روئے نورانیت کے) ماہ تاباں ہیں۔ اور چمکتی ضیاء اور روشنی۔ اے اللہ صلواۃ و
وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُّزْهَةِ النُّفُوْسِ
سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ نفوس کیلئے سامان تفریح ہیں
وَرَيْحَانِ الْقُلُوْبِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ
اور دلوں کے لیے (اجنبی) پھول اور خوشبو۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ لِّسَانِ حُجَّتِكَ وَعَرُوْسِ مَمْلَكَتِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
محمد کی آل پر جو آقا کہ تیری حجت ودلیل کی زبان وترجمان ہیں اور تیری مملکت کے دولہا ہیں۔ اے اللہ صلوۃ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْعِزِّ السَّامِحِ

وسلام بھیج سیدنا محمدؐ اور سیدنا محمدؐ کی آل پر جو آقا کہ سراسر عزووقار اور عزت کی سخاوت کرنے والے ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ

اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمدؐ پر اور سیدنا محمدؐ کی آل پر

نِ النُّوْرِ الْبَاهِرِ السَّاطِعِ اللَّامِعِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

جو آقا کہ غالب نور ہیں اور بلند ہونے والا اور چمکنے والا نور۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمدؐ پر

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْبُرْهَانِ الظَّاهِرِ الْقَاطِعِ وَالْبَحْرِ الزَّاخِرِ

اور سیدنا محمدؐ کی آل پر جو آقا کہ سراپا برہان ہیں جو کہ ظاہر ہے اور شکوک وشبہات کے لیے قاطع بھی اور ایسا سمندر ہیں ٹھاٹھیں

الْوَاسِعِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِ نَا

مارنے والا ہے اور وسیع وعریض ہے۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمدؐ پر اور سیدنا محمدؐ کی آل پر

مُحَمَّدِنِ الرَّحْمَةِ الْوَاسِعَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

جو محمود خلائق ایسی رحمت ہیں جو سب کو محیط ہے۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمدؐ پر اور

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْحَضْرَةِ الْجَامِعَةِ لِمَكَارِمِ الْفَائِقَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

سیدنا محمدؐ کی آل پر جس آقا کی بارگاہ جامع اور محیط ہے بلند ترین اخلاق کریمہ کو۔ اے اللہ صلواۃ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَنْوَارِ الْاَنْوَارِ الْمَخْلُوْقَةِ

و سلام بھیج سیدنا محمدؐ پر اور سیدنا محمدؐ کی آل پر جو آقا کہ روشن ترین نور ہیں ان تمام انوار سے جو پیدا کئے گئے ہیں

الرَّآئِقَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور نظروں کو بھلے معلوم ہونے والے ہیں۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمدؐ پر اور سیدنا محمدؐ کی آل پر

مَّعْدِنِ الْحِكَمِ وَالْاَسْرَارِ وَطِرَازِ حُلَّةِ الْفَخَارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

جو آقا کہ معدن اور سرچشمہ ہیں حکمتوں اور اسرار کے اور باعث زینت نقش ہیں خلعت فخر کے۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ دُرَّةِ صَدَفِ الْوُجُوْدِ وَذَخِيْرَةِ الْمَلِكِ الْوَدُوْدِ

محمدؐ پر اور سیدنا محمدؐ کی آل پر جو محبوب کہ صدف وجود کے گوہر یکتا ہیں اور ملک ودود کے ذخیرہ اور خزانہ اسرار ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّنْبَعِ

اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمدؐ پر اور سیدنا محمدؐ کی آل پر جو آقا کہ سرچشمہ ہیں

الْفَضَآئِلِ وَالْكَرَمِ وَالْعَطَآءِ وَالْجُوْدِ ۚ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

فضائل و کرم اور عطاء و جود کا۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمدؐ پر

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ تَاجِ مَمْلَكَةِ التَّمْكِيْنِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

اور سیدنا محمدؐ کی آل پر جو آقا کہ تاج (وقار وعزت) ہیں مملکت تمکین وطمانیت کے۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النِّعْمَةِ الْوَفِيَّةِ عَلَى الْخَلَآئِقِ اَجْمَعِيْنَ اَللّٰهُمَّ

محمدؐ پر اور سیدنا محمدؐ کی آل پر جو آقائے خلق کہ سراسر نعمت تامہ کاملہ ہیں تمام مخلوقات پر۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اِنْسَانِ عَيْنِ اَعْيَانِ

صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمدؐ پر اور سیدنا محمدؐ کی آل پر جو محبوب کہ نور چشم اور آنکھ کی پتلی ہیں اللہ کی موجود

خَلْقِ اللّٰهِ فِى الْوُجُوْدِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

مخلوق کے اعیان واکابر کے لیے۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمدؐ پر اور سیدنا

مُحَمَّدِنِ الرَّءُوْفِ الرَّحِيْمِ بِكَآفَّةِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَرَحْمَةِ اللّٰهِ الْجَامِعَةِ لِلْعٰلَمِيْنَ

محمدؐ کی آل پر جو آقا کہ رؤوف ورحیم ہیں (بالخصوص) تمام مومنین کے لیے۔ اور اللہ تعالیٰ کی رحمت مجسم ہیں جو محیط ہے تمام جہانوں کو

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَقِيْقَةِ

اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمدؐ پر اور سیدنا محمدؐ کی آل پر جو محبوب کریم کہ سراسر حقیقت ہیں

الْاِسْتِقَامَةِ فِىْ حَضَآئِرِ قُدْسِكَ وَمَقَاصِيْرِ اُنْسِكَ عَلٰى اَرَآئِكَ اَللّٰهُمَّ

استقامت اور ثابت قدمی کی تیری بارگاہ مقدس کے قافلوں اور جماعتوں کے لیے اور تیرے انس والفت کے محلات میں اور پرآرام کرسیوں کے (بیٹھنے والوں کیلئے)

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُوْرِ مُشَاهَدَاتِكَ

اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمدؐ پر اور سیدنا محمدؐ کی آل پر (جو مجسم نور) کہ تیرے مشاہدات کا نور مجسم ہیں۔

وَتَجَلِّيَاتِ مَنَازِلِكَ وَالْمُزَيَّنِ بِسَطَعَاتِ سُبُحَاتِ اَنْوَارِ ذَاتِكَ

اور تیری منازل رفعت کی تجلیات کا مظہر اور جو مزین وآراستہ ہیں تیرے بلند ہونے اور پھیلنے والے انوار ذات سے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مُّتَعَطِّرٍ

اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو بجان باغ قدس کہ معتبر و معطر ہیں۔ تیری

بِاَخْلَاقِ حَقَآئِقِ دَقَآئِقِ صِفَاتِكَ وَاٰثَارِ بَرَكَاتِ اَفْعَالِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

صفات ازلیہ کاملہ کے اخلاق۔ حقائق اور دقائق سے۔ اور تیرے افعال کے برکات کے آثار و ثمرات سے۔ اے اللہ صلواۃ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ دَلِيْلِكَ الْجَمَالِ الزَّاهِرِ

وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ تیری جسم دلیل و برہان ہیں اور سراپا جمال روشن

وَالْجَلَالِ الْقَاهِرِ وَالْكَمَالِ الْفَاخِرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور جلال قاہر و غالب اور سراسر کمال فخر۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر

وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاسِطَةِ عِقْدِ النُّبُوَّةِ وَلُجَّةِ الْقُوَّةِ وَالْفُتُوَّةِ

اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ واسطہ ہیں اور درمیانی عمدہ و نفیس جوہر ہیں نبوت کے ہار کا اور قوت و جوانمردی کا گہرا سمندر ہیں

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَخَذْتُ سَمْعَ مَنْ يُّطَالِبُنِيْ بِسُوْٓءِ بِسَمْعِ اللّٰهِ وَبَصَرِهٖ

اے اللہ میں نے پکڑ لی اور قابو کر لی ہے قوت سامعہ ہر اس شخص کی جو مجھ سے برائی کا طلبگار ہے بواسطہ اللہ تعالیٰ کی صفت سمع و بصر کے

وَقُوَّتِهٖ وَقُدْرَتِهٖ وَحَبْلِهِ الْمَتِيْنِ وَسُلْطَانِهِ الْمُبِيْنِ فَلَيْسَ لَهُمْ

اور اس کی قوت و قدرت کے اور اس کی مضبوط رسی کے اور واضح سلطنت کے۔ پس نہیں ہے ان کے لیے

عَلَيْنَا سَبِيْلٌ وَّلَا سُلْطَانٌ اِنْشَآءَ اللّٰهُ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سِتْرَةُ النُّبُوَّةِ

ہم پر کوئی تصرف و تسلط۔ اللہ نے چاہا تو ہمارے اور ان کے درمیان نبوت کا ستر اور حجاب ہے

الَّتِيْ سَتَرَ اللّٰهُ بِهَا الْاَنْبِيَآءَ مِنَ الْفَرَاعِنَةِ جِبْرَآئِيْلُ عَنْ اَيْمَانِنَا

کہ بچایا اور چھپایا بسبب اس کے اللہ تعالیٰ نے انبیاء علیہم السلام کو وقت کے فرعونوں سے۔ جبرئیل علیہ السلام ہماری دائیں جانبوں میں

وَمِيْكَآئِيْلُ عَنْ شَمَآئِلِنَا وَاللّٰهُ مُظِلٌّ عَلَيْنَا وَجَعَلَنَا مِنْ بَيْنِ

اور میکائیل علیہ السلام بائیں جانبوں میں ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ اپنی رحمت کا سایہ ڈالنے والا ہے ہم پر۔ اور بنایا ہے ہم نے

اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ۝

ان کے آگے حجاب اور ان کے پیچھے حجاب پس ہم نے ان کو ڈھانپ دیا ہے پس وہ نہیں دیکھتے۔

حَسْبِيَ اللّٰهُ الَّذِيْ يَكْفِيْ وَلَا يَكْتَفِيْ مِنْهُ شَيْءٌ حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ

کافی ہے مجھے اللہ تعالیٰ جو کفایت فرماتا ہے اور اس سے کوئی شئ کفایت نہیں کرتی۔ کافی ہے مجھے اللہ اور وہ اچھا

الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ۝ حَسْبِيَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

کارساز ہے۔ اچھا مددگار اور اچھا نصرت مہیا کرنے والا ہے ہمیشہ کے لیے۔ کافی ہے مجھے اللہ تعالیٰ کہ نہیں معبود برحق مگر

هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

وہی اسی پر میں نے توکل کیا ہے اور وہی مالک ہے عرش عظیم کا۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِيْ هُوَ قُدْوَةُ السَّالِكِيْنَ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو ہادی برحق مقتدا ہیں سالکان راہ طریقت کے

وَقُرَّةُ عَيْنِ الْعَارِفِيْنَ وَحِرْزُ الْاُمِّيِّيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

اور ٹھنڈک ہیں عارفوں کی آنکھوں کے اور جائے پناہ ہیں امت امیہ یعنی بے پڑھوں کے۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَهْلِ الْمَنِّ وَالْاِمْتِنَانِ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو محسن کائنات لائق ہیں احسانات فرمانے کے اور حقدار ہیں احسان جتلانے کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

اَعْزَّى الْغَازِيْنَ وَمُفَرِّحِ الْمَغْمُوْمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

کہ جو آقا سب غازیوں سے بڑے غازی ہیں اور غمزدگان کو فرحت بخشنے والے ہیں۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَامِعِ مَعْبَدِ الصَّنَمِ اَللّٰهُمَّ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو بانی اسلام و توحید ہیں اکھیڑنے والے ہیں اوثان و اصنام کی عبادتگاہوں کے اے

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَّذِيْرِ الْعَشِيْرَةِ

اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو رسول خدا ڈرانے والے ہیں قریبی رشتہ داروں کے

وَخَافِضِ الْجَنَاحِ لِلْاُمَّةِ وَمُرَبِّي الْعِتْرَةِ وَالصَّحَابَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

(عذاب خداوندی سے) اور پست کرنے والے ہیں رحمت کے بازو امت کے لیے اور تربیت فرمانے والے ہیں اولاد اور اصحاب کی اے اللہ صلواۃ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالْقَيُّوْمِ لِلْكَوْنَيْنِ
وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا سبب قیام و موجب بقاء ہیں واسطے دونوں جہان کے۔
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ سَبَبِ
اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ وسیلۂ جلیلہ ہیں
الْبَرَكَاتِ وَالْخَيْرَاتِ وَقَضَآءِ الْحَاجَاتِ وَمَحْوِ السَّيِّئَاتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ
تمامتر برکات اور خیرات کا اور باعث و موجب ہیں قضاء حاجات کا اور سیئات کے مٹنے اور نیست و نابود ہونے کا اے اللہ
سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّظْهَرِ الْمَخْفِيَّاتِ وَدَافِعِ
صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو آقا مخفی اور غیبی امور کو ظاہر کرتے والے ہیں۔
الْبَلِيَّاتِ وَمُنْجِي الْمُهْلِكَاتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى
بلیات و مصائب کے دور کرنے والے ہیں اور موجبات ہلاکت سے نجات دلانے والے ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور
اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سِرَاجِ الْمِلَّةِ وَنُوْرِ الطَّرِيْقَةِ وَمُحَقِّقِ الْحَقِيْقَةِ وَ
سیدنا محمد کی آل پر جو ملت کے روشن چراغ ہیں اور طریقت کے نور، حقیقت کو تحقیقی انداز میں بیان کرنے والے ہیں اور
بُرْهَانِ الْمَعْرِفَةِ وَسُلْطَانِ الشَّرِيْعَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
معرفت کی برہان اور شریعت کے بادشاہ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حُجَّةِ اللّٰهِ عَلَى الْاَرْضِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ اللہ تعالیٰ کی مجسم حجت و دلیل ہیں زمین پر۔ اے اللہ صلوٰۃ
وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِيْ هِمَّتُهٗ مَازَاغَ
وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس محبوب کی ہمت و فوقت کی شان یہ ہے نہ ٹیڑھی ہوئی
الْبَصَرُ وَمَاطَغٰى وَمِعْرَاجُهٗ مَقَامُ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ
ان کی نگاہ اور نہ حد سے متجاوز ہوئی۔ اور جن کا معراج ہے مقام قرب قاب قوسین اَوْ ادنیٰ کا یعنی قرب ہوئے کمان کے دوسروں کی مقدار بلکہ اس
سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّلْجَاءِ الْعَارِفِيْنَ وَ
سے بھی قریب تر۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو آقا عارفوں کا سہارا ہیں اور

مَاْوَى الْعَاشِقِيْنَ وَحَاجِّ الْحَرَمَيْنِ وَجَدِّ السِّبْطَيْنِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ
عاشقوں کی جائے پناہ۔ حرمین شریفین میں ٹھہرنے اور قیام فرمانے والے اور دو شہزادوں حسن و حسین کے نانا ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و
سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قُرَّةِ الْعَيْنَيْنِ وَالْمَطْلُوْبِ
سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو (ہر صاحب ایمان و عرفان کی) دونوں آنکھوں کی ٹھنڈک ہیں۔ اور کونین سے وہی مطلوب
مِنَ الْكَوْنَيْنِ وَالْمَقْصُوْدِ مِنَ الدَّارَيْنِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
خداوند تعالیٰ اور دارین سے وہی مقصود باری تعالیٰ ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مُّقَبِّلِ الْحَجَرَةِ وَقَاتِلِ الْفَجَرَةِ اَللّٰهُمَّ
محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو آقا (بیت اللہ کے) کونوں کا بوسہ لینے والے ہیں اور فاجروں کے قتل کرنے والے ہیں۔ اے اللہ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّنْبَعِ اَسْرَارِ
صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب سرچشمۂ ہیں اسرار
الْقُرْاٰنِ وَمَخْزَنِ نُكَاتِ مُقَطَّعَاتِ السُّوَرِ الٓمٓ ۚ الٓمٓصٓ ۚ الٓرٰ ۚ
قرآن کے اور خزانہ ہیں سورتوں کے حروف مقطعات کے نکات کے (جو کہ یہ ہیں) الٓمٓ ۔ الٓمٓصٓ ۔ الٓرٰ
الٓرٰ ۚ الٓمٓرٰ ۚ الٓرٰ ۚ كٓهٰيٰعٓصٓ ۚ طٰهٰ ۚ طٰسٓمٓ ۚ طٰسٓ ۚ طٰسٓمٓ ۚ الٓمٓ ۚ
الٓرٰ ۔ الٓمٓرٰ ۔ الٓرٰ ۔ كٓهٰيٰعٓصٓ ۔ طٰهٰ ۔ طٰسٓمٓ ۔ طٰسٓ ۔ طٰسٓمٓ ۔ الٓمٓ
الٓمٓ ۚ الٓمٓ ۚ الٓمٓ ۚ الٓمٓ ۚ يٰسٓ ۚ صٓ ۚ حٰمٓ ۚ حٰمٓ ۚ حٰمٓ ۚ عٓسٓقٓ ۚ حٰمٓ ۚ
الٓمٓ ۔ الٓمٓ ۔ الٓمٓ ۔ الٓمٓ ۔ يٰسٓ ۔ صٓ ۔ حٰمٓ ۔ حٰمٓ ۔ حٰمٓ ۔ عٓسٓقٓ ۔ حٰمٓ
حٰمٓ ۚ حٰمٓ ۚ حٰمٓ ۚ قٓ ۚ نٓ ۚ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ
حٰمٓ ۔ حٰمٓ ۔ حٰمٓ ۔ قٓ ۔ نٓ ۔ اور سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کیلئے ہیں جو سب جہانوں کا پالنے والا ہے اور سب تعریفیں اللہ
وَحْدَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
واحد کے لیے ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر
مُرْشِدِ الثَّقَلَيْنِ وَمُجَوِّزِ الْاِمَامَيْنِ وَالْقِبْلَتَيْنِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
جو ہادی برحق کہ رہنما ہیں جنوں اور انسانوں کے۔ اور جائز رکھنے والے ہیں، دونوں اماموں اور قبلوں کے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُّوْرِ الْکَوْنَیْنِ وَالدَّارَیْنِ وَ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ کونین ودارین (دنیا وآخرت) کا نور ہیں اور

الثَّقَلَیْنِ وَالْحَسَنَیْنِ وَالسِّبْطَیْنِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

جنوں اور انسانوں اور حسن وحسین دونوں نواسوں کے نور ہیں۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مُّبَرِّدِ نَارِ اللّٰہِ الْمُوْقَدَۃِ وَنُوْرِ اللّٰہِ عَلَی الْاَفْئِدَۃِ

اور سیدنا محمد کی آل پر جو رحمت مجسم کہ ٹھنڈا کرنے والے ہیں اللہ تعالیٰ کی بھڑکائی ہوئی نار جہنم کے اور اللہ تعالیٰ کے نور ہیں جن کا عکس دیر تر اہل ایمان کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ رَّحْمَتِكَ

دلوں پر ہے۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ سراسر تیری رحمت ہیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً

اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر ایسی صلواۃ کر

تُلْبِسُنَا بِھَا جِلْبَابَ الْخُشُوْعِ وَالْخُضُوْعِ یَا صَانِعَ کُلِّ مَصْنُوْعٍ اَللّٰھُمَّ

پہنائے تو ہمیں بسبب اس کے خضوع وخشوع کی وسیع چادر۔ اے بنانے والے ہر مصنوع کے۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُلْبِسُنَا بِھَا جِلْبَابَ الْعِصْمَۃِ یَا

صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر ایسی صلواۃ کہ اس کی بدولت پہنائے تو ہمیں چادر عصمت کی اے

مُوْلِیَ کُلِّ نِعْمَۃٍ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُلْبِسُنَا

عطا کرنے والے ہر نعمت کے۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر ایسی صلواۃ کہ پہنائے تو ہمیں

بِھَا الْاَمَانَ یَا قَدِیْمَ الْاِحْسَانِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

بطفیل اس کے لباس امن وامان کا اے قدیمی احسان والے۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ کُفِّنَ فِیْ ثَلٰثَۃِ اَثْوَابٍ بِیْضٍ سُحُوْلِیَّۃٍ

اور سیدنا محمد کی آل پر جس آقا کو کفن دیا گیا تین سفید سوتی یا دھلے ہوئے کپڑوں میں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ

اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو محبوب

ھُوَ لِخَوَارِجِنَا عَنْ دُخُوْلِ الْعِصْیَانِ بَوَّابٌ وَّلِسِرِّنَا مُصَقِّلٌ اَللّٰھُمَّ

ہمارے بیرون کے لیے عصیان میں داخل ہونے سے رکاوٹ ہیں اور دروازہ بند رکھنے والے۔ اور ہمارے اندرون کو صیقل کرنے اور جلا دینے

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَنَدِ التُّقٰی وَنُوْرِ

والے ہیں۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ پاکیزہ لوگوں کی سند اور دستاویز ہیں اور

الْھُدٰی اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ

ہدایت کے نور ہیں۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

الَّذِیْ صَوْمُہٗ اَشَقُّ الصِّیَامِ وَقِیَامُہٗ اَطْوَلُ الْقِیَامِ وَھُوَ اَشَدُّ الْبَلَاءِ وَاَحْمَلُ

کہ جس محبوب کا روزہ سب سے زیادہ گراں اور باعث مشقت تھا اور جن کا قیام سب سے طویل تر تھا اور وہ شدید آزمائش میں مبتلا ہونے والے ہیں اور اسطے بلندی درجات

اَذَی الْاَنَامِ وَمَلْجَاُ الْمَلٰٓئِکَۃِ الْمُقَرَّبِیْنَ وَالْعَوَامِّ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

کے اور بہت زیادہ برداشت کرنے والے ہیں تکلیف مخلوق کی اور جائے پناہ ہیں مقربین ملائکہ کے اور عام ملائکہ کیلئے۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مُّرَبِّیْ الْکَوْنَیْنِ مِنَ الْاِنْسِ وَالْجَآنِّ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو کہ کونین کے اندر مربی ہیں انسانوں اور جنوں کے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ

اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس محبوب کی

اَوْلِیَآءُ اُمَّتِہٖ مُشْتَاقُوْنَ اِلٰی لِقَآئِہٖ وَکَلَامِہٖ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

اُمت کے تمام اولیاء کرام مشتاق ہیں ان کی لقاء ودیدار اور ان سے شرف ہمکلامی حاصل کرنے کے۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدِ الَّذِیْ لَوْ کَانَتِ الْاَفْلَاکُ اَوْرَاقًا وَّالْاَشْجَارُ اَقْلَامًا وَّالْبِحَارُ مِدَادًا لَّمَا

محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس عظیم المرتبت محبوب کیلئے سب آسمان ورق بن جائیں اور سب درخت قلمیں اور سب سمندر سیاہی بن جائیں

وَسِعَتْ حَصْرَ مَنَاقِبِہٖ وَعَدَدَ کَمَالَاتِہٖ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

تو پھر بھی البتہ گنجائش نہیں رکھیں گے ان کے مناقب کے حصر کی اور کمالات کے شمار کی۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر

مَّا دَامَ الْمُمْکِنُ مُحْتَاجًا اِلَی الْوَاجِبِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

جب تک ممکنات کا احتیاج واجب تعالیٰ کی طرف برقرار رہے (یعنی ہمیشہ کے لیے) اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر

وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَّبِیِّ الرَّحْمَةِ وَیَا مَنْ بِهٖ یَرْحَمُنَا اللّٰهُ وَیَا اَفْضَلَ

اور سیدنا محمد کی آل پر جو کہ آقا کہ نبی رحمت ہیں۔ اور اے وہ ذات رحیم کہ بطفیل ان کے رحم فرماتا ہے ہم پر اللہ تعالیٰ اے وہ

خَلْقِ اللّٰهِ وَیَا اَشْرَفَ خَلْقِ اللّٰهِ وَیَا اَکْرَمَ خَلْقِ اللّٰهِ وَیَا اَرْحَمَ خَلْقِ

ذات جو افضل ترین ہیں اللہ کی ساری مخلوق سے اور اے بزرگ تر اللہ کی ساری مخلوق سے اور اے مکرم ترین مخلوق خدا سے اے بہت زیادہ رحم کرنے والے

اللّٰهِ وَیَا اَحْلَمَ خَلْقِ اللّٰهِ وَیَا اَعْظَمَ خَلْقِ اللّٰهِ وَیَا اَفْضَلَ النَّبِیِّیْنَ اَللّٰهُمَّ

تمام مخلوق خدا سے اے سب مخلوق سے زیادہ حلیم اور بردبار۔ اے سب مخلوق سے عظیم تر۔ اے تمام انبیاء سے افضل ترین۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُّوْرِ الْمُسْتَبْصِرِیْنَ

صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ [illegible]

سَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ کَانَ کَاَنَّ الشَّمْسَ

سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس محبوب خدا کا چہرہ اس قدر روشن تھا کہ گویا سورج

تَجْرِیْ فِیْ وَجْهِهٖ وَکَانَ رَقِیْقَ الْبَشَرَةِ وَلَمْ یَکُنْ شَیْءٌ اَصْفٰی مِنْ جِلْدِهٖ

اس کے اندر چل رہا ہے اور آپ کی جلد مبارک انتہائی رقیق اور ملائم تھی اور کائنات کی کوئی شئی آپ کی جلد مبارک کی طرح صاف و

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ

شفاف نہیں تھی۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جس سراپا حسن کے چہرے مبارک کا

کَاَنَّ کَاَنَّ مَآءَ الذَّهَبِ یَجْرِیْ فِیْ صَفْحَةِ خَدِّهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

[illegible] اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ كَانَ اَثَرُ الْمِخْيَطِ فِىْ صَدْرِهٖ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس آقا کے سینہ مبارک میں (شق صدر کے بعد) سلائی کا نشان موجود تھا

وَكَانَ تَدْوِيْرٌ قَلِيْلٌ فِىْ وَجْهِهٖ مَعَ التَّنْوِيْرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

اور تھی گولائی موزوں سی آپ کے چہرۂ اقدس میں بمعہ تنویر اور چمک ودمک کے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ كَانَ يَتَبَرَّقُ اَسَارِيْرُ وَجْهِهٖ اَللّٰهُمَّ

محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس محبوب کے چہرہ انور اور جبین مقدس کے خطوط چمکتے تھے۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ كَانَ اَحْسَنَ

صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ سب سے زیادہ

النَّاسِ عُنُقًا وَّكَانَ جَبِيْنُهٗ بَرَّاقًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

خوبصورت گردن والے تھے۔ اور آپ کی پیشانی مبارک بہت روشن اور چمکیلی تھی۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر

وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ كَانَ عَظِيْمَ الْهَامَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ عظیم سر مبارک والے تھے (موزوں اندازمیں) اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ لَمْ يَكُنْ بِالطَّوِيْلِ الْبَائِنِ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ بہت دراز قد بھی نہیں تھے۔ اور نہ بالکل پست

وَلَا بِالْقَصِيْرِ الْمُتَرَدِّدِ وَكَانَ جَلِيْلَ الْمُشَاشِ وَالْكَتَدِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ

اور کوتاہ قامت (بلکہ درمیانہ قامت والے تھے) اور آپکے ہڈیوں کے سرے اور کندھوں کا درمیانی حصہ عظیم وجلیل تھا۔ اے اللہ صلوٰۃ و

سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ كَانَ يُنْسَبُ اِلَى

سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو آقا درمیانہ قد لوگوں میں شمار کیے جاتے تھے

الرَّبْعَةِ اِذَا مَشٰى وَحْدَهٗ وَكَانَ اِذَا مَشٰى مَعَ الطَّوِيْلِ طَالَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ

جب اکیلے چلتے اور جب کسی دراز قد آدمی کے ساتھ چلتے تو اس سے بلند و بالا نظر آتے (تاکہ معنوی برتری کی طرح صوری بلندی بھی متحقق ہو۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج

سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ كَانَ اَزَجَّ الْحَاجِبَيْنِ وَكَانَ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا باریک اور دراز ابروؤں والے تھے اور تھے

اَحْسَنَ عِبَادِ اللّٰهِ شَفَتَيْنِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

اللہ کے تمام بندوں سے زیادہ حسین ہونٹوں کے لحاظ سے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور

عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ كَانَتْ حَوَاجِبُهٗ سَوَابِغَ مِنْ غَيْرِ قَرَنٍ

سیدنا محمد کی آل پر کہ جس محبوب کے ابرو مبارک کامل ومکمل اور دراز وکشادہ تھے بغیر باہمی مقارنت واتصال کے

وَّلَمْ يَكُنْ قَصِيْرَ الْقَرْنِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

اور نہ تھے آپ کوتاہ اور چھوٹی ٹھوڑی والے (بلکہ ہر عضو موزونیت کے اعلیٰ معیار پر تھا) اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ كَانَ بَيْنَ حَاجِبَيْهِ عِرْقٌ يُّدِرُّهُ الْغَضَبُ

سیدنا محمد کی آل پر کہ جس شہہ کونین کے دونوں ابروؤں کے درمیان ایک رگ تھی جس کو جنبش دیتی تھی حالت غضب

وَكَانَ زَرِيْعَ الْمَشْيَةِ اِذَا مَشٰى تَقَلَّعَ كَاَنَّمَا يَنْحَطُّ مِنْ صَبَبٍ اَللّٰهُمَّ

اور آپ چلنے میں بہت تیز تھے جب آپ چلتے تو پاؤں اس طرح قوت اور زور سے اٹھاتے گویا کہ آپ بلندی سے ڈھل رہے ہیں۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ كَانَ

صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا باریک بھنوؤں والے تھے۔

دَقِيْقَ الْحَاجِبَيْنِ وَكَانَ اِذَا سُرِّيَ شَخْصُ الْجُدُرِ فِىْ وَجْهِهِ الْحَسَنِ وَكَانَ

اور جب آپ خوش ہوتے تھے تو دیکھے جاتے درودیوار کے عکس آپ کے حسین وجمیل چہرہ میں اور تھا

لَوْنُ اِبْطَيْهِ اَبْيَضَ كَلَوْنِ سَائِرِ الْبَدَنِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

رنگ آپ کی مبارک بغلوں کا سفید تر مانند تمام بدن کی رنگت کے (نہ کہ سیاہی مائل بوجہ بالوں کے) اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر

وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ كَانَ عَظِيْمَ الْجُمَّةِ يُجَاوِزُ شَعْرُهٗ اِلٰى شَحْمَتَيْ

اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو محبوب عظیم بالوں والے تھے آپ کے بال تجاوز کر جاتے کانوں کے نرموں تک

اُذُنَيْهِ اِذَا طَالَ وَوَفْرَهٗ اِذَا قَصُرَ اِلٰى اَنْصَافِهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

جب دراز ہو جاتے تھے (اس مقدار کو جُمّہ کہا جاتا ہے) اور وفرہ کی صورت میں ہو جاتے کانوں کے وسط تک جب کاٹے جاتے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ كَانَ رَجِلَ الشَّعْرِ كَاَنَّهٗ مُشْطٌ

بھیج سیدنا محمد اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ درمیانے قسم کے گھنگریالے بالوں والے تھے گویا کہ وہ کنگھی کئے ہوئے ہیں

وَكَانَ لَهٗ شَعْرٌ فَوْقَ الْجُمَّةِ دُوْنَ الْوَفْرَةِ وَكَانَ لَهٗ شَعْرٌ يَضْرِبُ مَنْكِبَيْهِ

اور تھے آپ کے بال جُمّہ کی حد سے اوپر اور وفرہ کی حد سے نیچے اور (کبھی کبھار) آپ کے بال مبارک آپ کے کندھوں سے ٹکراتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِىْ كَانَ

اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جس آقا کے بال مبارک (کبھی)

شَعْرُهٗٓ اِلٰٓى اَنْصَافِ اُذُنَيْهِ وَطَابَتْ رَائِحَةُ اِبْطَيْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

ان کے مبارک کانوں کے درمیان تک رہتے تھے۔ اور پاکیزہ تھی آپ کے مبارک و معنبر بغلوں کی خوشبو۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِىْ كَانَ اِذَا انْفَرَقَتْ عَقِيْقَتُهٗ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس آقا کے بال پراگندہ اور جدا ہو جاتے

فَرَقَ وَاِلَّا فَلَا وَكَانَ جَعْدًا رَجِلًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

تو کنگھی کر کے مانگ نکالتے ورنہ نہیں۔ اور تھے گھنگریالے مگر درمیانے قسم کے۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر

وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِىْ لَمْ يَكُنْ بِالسَّبْطِ وَلَا بِالْجَعْدِ الْقَطَطِ اَللّٰهُمَّ

اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جن کے بال مبارک نہ بالکل سیدھے تھے اور نہ ایسے گھنگریالے کہ بالکل الجھے ہوئے ہوں۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِىْ كَانَ حَسَنَ

صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس محبوب کے بال بہت حسین تھے۔

الشَّعْرِ وَكَانَ غَامِرِىَ الشَّدِيْدَيْنِ وَالْبَطْنِ وَكَانَ مَفَاضُ الْبَطْنِ وَعَارِىَ

اور تھے آپ بالوں سے عاری پستانوں اور پیٹ والے (ماسوائے مسربہ کے) اور آپ کا پیٹ مبارک ہموار تھا اور سینہ مبارک ابھرا ہوا اور بلند

الصَّدْرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِىْ

تھا۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو آقا تھے

كَانَ ذَا غَدَائِرَ اَرْبَعٍ وَّكَانَ طَوِيْلَ الْاَصَابِعِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

چار مینڈھیوں والے اور دراز اُنگلیوں والے۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِىْ كَانَ عَرِيْضَ الصَّدْرِ وَ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو محبوب فراخ اور کشادہ سینہ والے تھے

كَانَ شَدِيْدَ سَوَادِ الشَّعْرِ وَكَانَ مُعْتَدِلَ الْخَلْقِ وَلَمْ يَكُنْ فِىْ رَاْسِهٖ

اور سخت سیاہ بالوں والے۔ اور درمیانے قدوقامت والے تھے۔ اور نہیں تھی آپ کے سر مبارک میں

شَيْبٌ اِلَّا شَعَرَاتٌ فِى الْفَرْقِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

سفیدی بڑھاپے کی ماسوائے چند بالوں کے چوٹی مبارک میں۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور

عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِىْ كَانَ الْبَيَاضُ فِىْ عَنْفَقَتِهٖ وَفِى الصُّدْغَيْنِ

سیدنا محمد کی آل پر کہ جن کی (ڈاڑھی مبارک میں) سفیدی صرف نچلے ہونٹ کے زیریں حصہ میں اور کنپٹیوں میں تھی۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِىْ لَمْ

اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس محبوب کے نہ تھے

يَكُنْ عِنْدَ الشَّيْبِ فِىْ رَاْسِهٖ وَلِحْيَتِهٖ اِلَّا عِشْرُوْنَ شَعْرَةً بَيْضَآءَ اَللّٰهُمَّ

بڑھاپے کے وقت سر ناز اور ڈاڑھی مبارک میں (مجموعی طور پر) مگر صرف بیس سفید بال۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِىْ كَانَ مَسِيْحَ

صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ (گویا) تیل لگائے ہوئے

الْقَدَمَيْنِ يَنْبُوْ عَنْهُمَا الْمَآءُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى

قدموں والے تھے دور ہو جاتا تھا ان دونوں سے پانی۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِىْ كَانَ لَهٗ شَعْرٌ قَدْ عَلَاهُ الشَّيْبُ وَشَيْبُهٗ اَحْمَرُ

سیدنا محمد کی آل پر کہ جن کے مبارک بالوں پر بڑھاپے کا اثر نمودار ہو چکا تھا اور وہ اثر تھا ان کا سرخی مائل ہونا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِىْ

اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو محبوب سب

كَانَ اَجْمَلَ النَّاسِ مِنْ بَعِيْدٍ وَّاَجْلَاهُمْ وَاَحْسَنَهُمْ مِنْ قَرِيْبٍ وَّكَانَ

سے زیادہ با جمال تھے دور سے "دیکھنے پر" اور روشن ترین اور خوبترین قریب سے۔ اور

اَجْرَدَ وَاَنْوَرَ الْمُتَجَرَّدِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

آپ کا جسم مبارک (عمومی طور پر) بغیر بالوں کے تھا اور آپ کے اعضاء بالوں کے بغیر خوشنما اور نورانی تھے۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ کَانَ ذَا الْمَسْرَبَةِ وَطَوِیْلَ الْمَسْرَبَةِ وَحَسَنَ

سیدنا محمد کی آل پر کہ جو محبوب سینہ سے ناف تک بالوں والے تھے اور آپ کی بالوں کی یہ لکیر

الْاَرْنَبَةِ وَاَقْنَی الْاَنْفِ وَخَافِضَ الطَّرْفِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

لمبی تھی اور آپ کے ناک مبارک کی نوک بہت حسین تھی۔ اور آپکا ناک مبارک بلند معلوم ہوتا تھا بوجہ نورانیت کے) اور نیچی نظروں والے تھے۔ اے اللہ صلواۃ

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ کَانَ اَقْنَی الْعِرْنِیْنِ وَ

وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو کہ تھے (ناک مبارک) کی بلند نوک والے یا بلند و سطی حصہ والے

وَاسِعَ الْجَبِیْنِ وَحَسَنَ الصَّوْتِ وَضَلِیْعَ الْفَمِ مُفَلَّجًا اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ

کشادہ جبین۔ حسین آواز والے۔ کشادہ منہ مبارک والے اور (سامنے کے دانتوں میں مناسب) کشادگی والے۔ اے اللہ صلواۃ و

سَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ کَانَ اَدْعَجَ

سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ سیاہ اور موٹی آنکھوں والے

الْعَیْنَیْنِ وَتَامَّ الْاُذُنَیْنِ وَاَحْوَرَ اَنْجَلَ الْمُقْلَةِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

تھے۔ اور کامل و مکمل کانوں والے۔ سفید رنگت والے۔ موٹی اور خوبصورت آنکھ والے۔ اے اللہ صلواۃ وسلام

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ کَانَ اَسِیْلَ الْخَدَّیْنِ

بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ ڈھلواں رخساروں والے تھے۔

وَبَعِیْدَ مَا بَیْنَ الْمَنْکِبَیْنِ وَطَوِیْلَ شَقِّ الْعَیْنَیْنِ وَعَظِیْمَ الْمَنْکِبَیْنِ

اور کندھوں کے درمیانی چوڑے حصہ والے تھے آپ کی آنکھوں کے شگاف اور درزیں لمبی تھیں اور آپ کی گردن مبارک اور مونڈھے کے درمیانی حصے عظیم

وَکَانَ اَھْدَبَ الْاَشْفَارِ وَلِیْدِہٖ طِیْبٌ کَاَنَّہٗ مُخْرَجَةٌ مِّنْ جُوْنَةٍ

تھے۔ آپ کی پلکیں دراز تھیں۔ اور آپ کے ہاتھوں میں ایسی خوشبو تھی گویا کہ وہ نکالے گئے ہیں

الْعَطَّارِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ

عطار کے تھیلے اور ڈبے سے۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

الَّذِیْ کَانَ اَشْکَلَ اَیْ کَانَتْ لَہٗ عُرُوْقٌ دَقِیْقَةٌ حُمْرَاءُ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

جو محبوب اشکل العینین تھے یعنی آپ کی آنکھوں میں سرخ باریک ڈورے تھے۔ اے اللہ صلواۃ

وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ کَانَ شَثْنَ

وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ پر گوشت ہتھیلیوں اور

الْکَفَّیْنِ وَالْقَدَمَیْنِ خُمْصَانَ الْاَخْمَصَیْنِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

قدموں والے تھے۔ اور درمیان سے تھوڑے بلند اور اُٹھے ہوئے تلووں والے تھے۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ کَانَتْ کَفُّہُ اَلْیَنَ مِنَ الْحَرِیْرِ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس محبوب کے ہر دو کف دست زیادہ ملائم تھے ریشم سے (بالعموم)

وَالدِّیْبَاجِ وَعَلَبَ ضَوْءُہٗ ضَوْءَ الشَّمْسِ وَالسِّرَاجِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

اور باریک نفیس ترین ریشم سے بالخصوص (باوجود اپنے سارے کام کاج خود کرنے کے) اور غالب تھی نورانیت آپ کی سورج اور چراغ کی روشنی پر یعنی جس کے سامنے

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ کَانَ اَکْحَلَ الْعَیْنَیْنِ وَلَیْسَ

سامنے ہوتے اسی پر غلبہ حاصل ہوتا۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو محبوب سرمگیں آنکھوں والے تھے حالانکہ

بِاَکْحَلَ وَکَانَ نَظْرُہٗ اِلَی الْاَرْضِ مِنْ بَعْدِ نَظَرِہٖ اِلَی السَّمَاءِ اَطْوَلَ اَللّٰھُمَّ

سرمہ لگاتے نہیں تھے۔ اور تھی آپ کی نظر مبارک طرف زمین کے بعد دیکھنے کے طرف آسمان کے زیادہ دراز اور لمبی۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ لَمْ یُوْصَفْ

صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس محبوب کی توصیف نہیں کی

وَاصِفٌ قَطُّ اِلَّا شَبَّہَ وَجْھَہٗ بِالْقَمَرِ لَیْلَةَ الْبَدْرِ وَکَانَ حَسَنَ الشَّعْرِ

کسی تعریف کرنے والے نے کبھی مگر اس نے تشبیہ دی آپ کے چہرہ انور کو ساتھ چودھویں کے چاند کے اور تھے آپ حسین بالوں والے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ

اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ

کَانَ اَشْنَبَ وَکَانَ سَبْطَ الْقَصَبِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

خوبصورت دانتوں والے تھے اور موزوں لمبی ہڈیوں والے۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر

وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ کَانَ مُفَلَّجَ الْاَسْنَانِ وَکَانَ اَحْسَنَ مِنَ

اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو محبوب کہ سامنے کے دو دانتوں میں کشادگی رکھتے تھے اور تھے زیادہ حسین

الْقَمَرِ فِیْ لَیْلَةٍ اَضْحِیَانٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

چاند سے روشن ترین رات میں (چودھویں شب) اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ كَانَ بَرَّاقَ الثَّنَایَا وَكَانَ یُرٰی اَحَدَ عَشَرَ نَجْمًا

سیدنا محمد کی آل پر کہ جس محبوب کریم کے روشن اور چمکیلے تھے سامنے کے اُوپر نیچے والے دانت اور آپ دیکھا کرتے تھے گیارہ ستارے

فِی الثُّرَیَّا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ

ثریا میں زنگاہ کی ظاہری قوت کے لحاظ سے اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

نِ الَّذِیْ كَانَ اَفْلَجَ الثَّنِیَّتَیْنِ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ شَعْرٌ سِوَی الْمَسْرُبَةِ عَلَی

جو محبوب کہ دونوں ثنایا میں کشادگی رکھتے تھے۔ اور نہیں تھے آپ کے پستان اور پیٹ مبارکہ پر بال سوائے پیٹ اور سینہ کے

الْبَطْنِ وَالثَّدْیَیْنِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

درمیان والی باریک لکیر کے۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور

سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ كَانَ رَقِیْقَ الْمَسْرُبَةِ ضَخْمَ الْعِظَامِ وَكَانَ اِذَا

سیدنا محمد کی آل پر کہ جو محبوب سینہ کے نچلے حصے سے ناف تک باریک لکیر بالوں کی رکھتے تھے اور ضخیم ہڈیوں والے تھے

تَبَسَّمَ یَفْتَرُّ عَنْ مِّثْلِ سَنَآءِ الْبَرْقِ اَوْ مِثْلِ حَبِّ الْغَمَامِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ

جب تبسم فرماتے تو ہونٹ مبارک ہٹتے تھے بجلی جیسی چمک سے یا اولوں کے دانوں سے۔ اے اللہ پیدا فرما

فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا وَّفِیْ بَصَرِیْ نُوْرًا وَّفِیْ سَمْعِیْ نُوْرًا وَّعَنْ یَّمِیْنِیْ نُوْرًا

میرے دل میں نور۔ اور میری آنکھوں میں نور۔ میرے کانوں میں نور۔ میرے دائیں نور

وَّمِنْ شِمَالِیْ نُوْرًا وَّمِنْ خَلْفِیْ نُوْرًا وَّمِنْ اَمَامِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ مِّنْ

اور میرے بائیں نور۔ میرے پیچھے نور اور میرے آگے نور۔ میرے

فَوْقِیْ نُوْرًا وَّمِنْ تَحْتِیْ نُوْرًا ط اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ لِّیْ

اُوپر نور اور میرے نیچے نور۔ اے اللہ عطا فرما مجھے نور۔ بنا میرے لیے

نُوْرًا وَّفِیْ عَصَبِیْ نُوْرًا وَّفِیْ لَحْمِیْ نُوْرًا وَّفِیْ دَمِیْ نُوْرًا وَّفِیْ شَعْرِیْ

نور۔ اور میرے اعصاب میں نور۔ میرے گوشت میں نور اور میرے خون میں نور۔ میرے بالوں میں

نُوْرًا وَّفِیْ بَشَرِیْ نُوْرًا وَّفِیْ لِسَانِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ فِیْ نَفْسِیْ نُوْرًا وَّ

نور اور میری جلد میں نور۔ میری زبان میں نور اور پیدا فرما میرے نفس میں نور اور

اَعْظِمْ لِیْ نُوْرًا اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَسَهِّلْ لَنَا اَبْوَابَ

عظیم فرما میرے لیے نور کو۔ اے اللہ کھول دے ہمارے لیے اپنی رحمت کے دروازے اور آسان فرما ہمارے لیے اپنے

رِزْقِكَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ جِدِّیْ وَهَزْلِیْ وَخَطَآئِیْ وَعَمَدِیْ وَكُلَّ ذٰلِكَ

رزق کے دروازے اور وسائل۔ اے اللہ میرے لیے بخش دے میری سنجیدہ حرکت اور غیر سنجیدہ اور غیر ارادی فعل اور ارادی گناہ اور یہ سبھی انواع واقسام

عِنْدِیْ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ

میرے اندر ہیں اے اللہ بے شک ہم تجھ سے استعانت کرتے ہیں اور استغفار کرتے ہیں اور ایمان لاتے ہیں تیرے ساتھ۔ اور توکل کرتے ہیں

عَلَیْكَ وَنُثْنِیْ عَلَیْكَ الْخَیْرَ وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ

تجھ پر اور ثناء کرتے ہیں تجھ پر خیر کے ساتھ۔ تیرا شکر ادا کرتے ہیں اور کفران نعمت نہیں کرتے اور الگ کرتے ہیں اور چھوڑ دیتے ہیں

مَنْ یَّفْجُرُكَ اَللّٰهُمَّ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّیْ وَنَسْجُدُ وَاِلَیْكَ نَسْعٰی

تیرے نافرمانبرداروں کو۔ اے اللہ تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور صرف تیرا نماز پڑھتے ہیں۔ تجھی کو سجدہ کرتے ہیں۔ اور صرف تیری طرف دوڑتے

وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْا رَحْمَتَكَ وَنَخْشٰی عَذَابَكَ الْجِدَّ اِنَّ عَذَابَكَ الْجِدَّ

ہیں اور جلدی کرتے ہیں اور ہم امید رکھتے ہیں تیری رحمت کی اور خوف رکھتے ہیں تیرے سخت عذاب کا۔ بے شک تیرا عذاب شدید

بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ ط اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرَآئِیْلَ وَمِیْكَآئِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ وَ

کافروں کو ہی پہنچنے والا ہے۔ اے اللہ جو رب ہے جبرائیل و میکائیل و اسرافیل کا اور

مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَعُوْذُبِكَ مِنَ النَّارِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا۔ میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں نار جہنم سے۔ اے اللہ بخش دے ہمیں

وَارْحَمْنَا وَارْضَ عَنَّا وَتَقَبَّلْ مِنَّا وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ وَنَجِّنَا مِنَ

اور رحم فرما ہم پر۔ ہم سے راضی ہو اور ہم سے قبول فرما۔ ہمیں جنت میں داخل فرما اور نجات دے

النَّارِ وَاَصْلِحْ لَنَا شَاْنَنَا كُلَّهٗ اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَیْنَ قُلُوْبِنَا وَاَصْلِحْ ذَاتَ

نار جہنم سے اور درست فرما ہمارے لیے ہمارے تمام معاملات۔ اے اللہ ہمارے دلوں میں الفت پیدا فرما۔ اور درست فرما ہمارے

بَيْنَنَا وَاهْدِنَا سُبُلَ السَّلَامِ وَنَجِّنَا مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۪ وَجَنِّبْنَا

باہمی تعلقات کو اور ہمیں چلا سلامتی کی راہوں پر اور ہمیں نجات عطا فرما ظلمات اور تاریکیوں سے پہنچاتے ہوئے طرف نور کے اور ہمیں دور

الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَبَارِكْ لَنَا فِيْٓ اَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَ

رکھ برائیوں سے جو ظاہر ہیں ان میں سے یا مخفی اور برکت دے ہمارے لیے ہمارے کانوں۔ آنکھوں اور

قُلُوْبِنَا وَاَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا وَتُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۟ وَ

دلوں میں۔ بیویوں میں اور اولادوں میں۔ اور نظر رحمت فرما ہم پر بیشک تو توبہ قبول کرنے والا اور رحمت فرمانے والا ہے۔ اور

اجْعَلْنَا شَاكِرِيْنَ لِنِعْمَتِكَ مُثْنِيْنَ بِهَا قَابِلِيْهَا وَاَتِمَّهَا عَلَيْنَا اَللّٰهُمَّ

بنا ہمیں شکر گزار اپنی نعمتوں کا۔ ثناء کرنے والے ساتھ ان کے (دل وجان سے) قبول کرنے والے ان کے۔ اور انہیں مکمل فرما ہم پر اے اللہ

اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ مَا تَحُوْلُ بِهٖ بَيْنَنَا وَبَيْنَ مَعَاصِيْكَ وَمِنْ

حصہ بخش ہمیں اپنی خشیت کا۔ اس قدر کہ حائل ہو جائے تو بسبب اس کے درمیان ہمارے اور درمیان ہمارے گناہوں کے اور

طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهٖ جَنَّتَكَ وَمِنَ الْيَقِيْنِ مَا تُهَوِّنُ بِهٖ عَلَيْنَا

طاعت سے اتنا قدر کہ پہنچا دے بسبب اس کے جنت تک ویقین سے اتنا حصہ کہ آسان کر دے بسبب اس کے ہم پر

مَصَآئِبَ الدُّنْيَا وَمَتِّعْنَا بِاَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا مَآ اَحْيَيْتَنَا وَ

مصائب دنیا کے اور نفع مند بنائے رکھنا ہمیں ہمارے کانوں اور آنکھوں کے ساتھ اور ہماری قوتوں کے ساتھ جب تک ہمیں زندہ

اجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا وَاجْعَلْ ثَارَنَا عَلٰى مَنْ ظَلَمَنَا وَانْصُرْنَا عَلٰى مَنْ

رکھے اور بنا ان میں سے ہر ایک کو وارث اور باقی ہم سے۔ اور بنا ہمارا بدلہ ان پر جنہوں نے ہم پر ظلم کیا۔ اور ہمیں نصرت عطا فرما ہمارے

عَادَانَا وَلَا تَجْعَلْ مُصِيْبَتَنَا فِيْ دِيْنِنَا وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا اَكْبَرَ هَمِّنَا وَلَا

اعداء پر۔ اور نہ بنانا مصیبت ہماری ہمارے دین میں۔ اور نہ بنانا دنیا کو ہمارا بڑا مقصد اور نہ

مَبْلَغَ عِلْمِنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَّا يَرْحَمُنَا اَللّٰهُمَّ زِدْنَا وَلَا تَنْقُصْنَا

ہمارا مبلغ علم (کہ اس کے علاوہ کچھ نہ جانیں) اور نہ مسلط فرمانا ہم پر جو نہ رحم کرے ہم پر۔ اے اللہ ہمیں بڑھا اور ہمیں کم نہ کر۔

وَاَكْرِمْنَا وَلَا تُهِنَّا وَاَعْطِنَا وَلَا تَحْرِمْنَا وَاٰثِرْنَا وَلَا تُؤْثِرْ عَلَيْنَا

اور ہمیں عزت عطا کر اور حقیر نہ کر۔ ہمیں عطاؤں سے نواز اور محروم نہ فرما۔ اور ہمیں دوسروں پر ترجیح دے ہم پر کسی کو ترجیح نہ دینا

وَارْضَ عَنَّا وَارْضَ عَنَّا اَللّٰهُمَّ اَلْهِمْنِيْ رُشْدِيْ وَاَعِذْنِيْ مِنْ شَرِّ

اور ہمیں راضی کر اور ہم سے راضی ہو۔ اے اللہ مجھے الہام فرما میری بھلائی کا۔ اور مجھے پناہ دے میرے نفس کے

نَفْسِيْ اَللّٰهُمَّ انْفَعْنِيْ بِمَا عَلَّمْتَنِيْ وَعَلِّمْنِيْ مَا يَنْفَعُنِيْ وَزِدْنِيْ عِلْمًا

شر سے۔ اے اللہ مجھے نفع بخش ساتھ اس کے جو تو نے علم عطا کیا ہے اور مجھے وہ علم سکھا جو مجھے نفع دے۔ اور مجھے بڑھا از روئے علم

بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

کے اپنی رحمت سے اے ارحم الراحمین۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر

وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِۨالَّذِيْ كَانَ كَثَّ اللِّحْيَةِ وَذَرِيْعَ الْمَشْيَةِ

اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ گھنی ڈاڑھی مبارک والے تھے اور چلنے میں تیز رفتار

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِۨالَّذِيْ كَانَتْ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس محبوب کی

لِحْيَتُهٗ تَمْلَاُ صَدْرَهٗ وَقَالَ نَاعِتُهٗ لَمْ اَرَ قَبْلَهٗ وَلَا بَعْدَهٗ مِثْلَهٗ اَللّٰهُمَّ

ڈاڑھی مبارک ان کے سینہ کو بھرے ہوئے تھی اور کہتا تھا ان کا ہر نعت خوان " نہیں دیکھا میں نے آپ سے پہلے اور نہ آپکے بعد آپ جیسا اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِۨالَّذِيْ كَانَتْ لِحْيَتُهٗ

صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جن کی ڈاڑھی مبارک

اَسْوَدَ وَكَانَتْ كَفُّهٗ مِنَ الثَّلْجِ اَبْرَدَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

سیاہ تھی اور ان کی ہتھیلی برف سے زیادہ ٹھنڈی معلوم ہوتی تھی بسبب ذوق ومحبت کے) اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر

وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِۨالَّذِيْ كَانَ يَاْخُذُ مِنْ لِّحْيَتِهٖ مِنَ الطُّوْلِ وَ

اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ کاٹتے تھے اپنی ڈاڑھی مبارک لمبائی سے بھی (قبضہ سے زائد ہونے کی صورت میں) اور چوڑائی

الْعَرْضِ وَكَانَ بَطْنُهٗ كَالْقَرَاطِيْسِ الْمُثَنّٰى بَعْضُهَا عَلٰى بَعْضٍ ۭ اَللّٰهُمَّ

میں بھی اور تھا آپ کا بطن اقدس (سفیدی اور نرمی کی وجہ سے) مانند سفید کاغذات کے جو تہ بہ تہ کئے گئے ہوں۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِۨالَّذِيْ كَانَ

صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس محبوب کے

ضَخْمَ الْكَرَادِيْسِ ضَخْمَ الْهَامَةِ وَكَانَ خَاتَمُ نُبُوَّتِهٖ بَضْعَةً

کندھوں کی ہڈیاں عظیم تھیں اور سر مبارک کی کھوپری عظیم تھی اور آپ کی مہر نبوت گوشت کا ابھرا

نَاشِزَةً كَبَيْضَةِ الْحَمَامَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہوا ٹکڑا تھی مانند کبوتری کے انڈے کے۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِیْ كَانَ خَاتَمُ النُّبُوَّةِ عِنْدَ نَاغِضِ كَتِفِهِ

اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس آقا کی مہر نبوت بایں کندھے کی چوڑی باریک ہڈی کے

الْيُسْرٰى وَكَانَ يَتَكَفَّاُ اِذَا مَشٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

قریب تھی اور آپ تیز جنبش فرماتے تھے جب چلتے تھے۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِیْ كَانَ يَتَلَئْلَأُ خَاتَمُ نُبُوَّتِهٖ

محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس آقا کی مہر نبوت چمکتی تھی (بوجہ شدید نورانیت کے جانب اندرون میں)

وَكَانَ اِصْبَعُ قَدَمَيْهِ السَّبَّابَةُ اَطْوَلَ مِنْ سَائِرِ اَصَابِعِهٖ اَللّٰهُمَّ

اور آپ کے قدموں کی انگوٹھوں کے ساتھ والی انگلیاں دوسری تمام انگلیوں سے لمبی تھیں۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِیْ كَانَ

صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب کی

مَكْتُوْبًا عَلٰى خَاتَمِ نُبُوَّتِهٖ اَللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ تَوَجَّهْ حَيْثُ

مہر نبوت پر لکھا ہوا تھا "اللہ یکتا ہے نہیں شریک اس کے لیے" توجہ کرو جدھر

شِئْتَ فَاِنَّكَ مَنْصُوْرٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

چاہو کیونکہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے نصرت وامداد ہر وقت تمہارے شامل حال ہے۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِیْ كَانَ اِذَا تَكَلَّمَ يَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ ثَنَايَاهُ النُّوْرُ وَ

سیدنا محمد کی آل پر کہ جو نور مجسم جب کلام فرماتے تھے تو نکلتا تھا ان کے سامنے کے دانتوں سے نور اور

كَانَ عَبْلَ الذِّرَاعَيْنِ وَالْعَضُدَيْنِ وَطَوِيْلَ الزَّنْدَيْنِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

تھے آپ مضبوط سفید کلائیوں اور بازوؤں والے اور لمبے گٹوں اور جوڑ کی لمبی ہڈیوں والے۔ اے اللہ صلواۃ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِیْ كَانَ رَقِيْقَ

وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ باریک اور نفیس

الْاَنَامِلِ وَكَانَ عَبْلَ الْاَسَافِلِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

پوروں والے تھے اور انگلیوں کے موٹے اور مضبوط نچلے جوڑوں والے۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِیْ كَانَ اَشْعَرَ الْمَنْكِبَيْنِ وَالسَّاقَيْنِ

محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جس محبوب کریم کے کندھوں اور پنڈلیوں پر زیادہ بال تھے (بنسبت دوسرے حصوں کے)

وَرَحْبَ الْقَدَمَيْنِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

اور آپ پر گوشت اور چوڑے قدموں والے تھے۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِیْ كَانَتْ لَهٗ خُمُوْشَةٌ فِی السَّاقَيْنِ وَكَانَ

سیدنا محمد کی آل پر کہ جس آقا کی پنڈلیوں میں مناسب باریکی تھی۔ اور تھیں

مَنْهُوْسَ الْعَقِبَيْنِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

آپ کی ایڑیاں کم گوشت والی۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِیْ كَانَ اَحْسَنَ الْبَشَرِ قَدَمًا وَّكَانَ فَخْمًا مُّفَخَّمًا

سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ سب بشروں سے حسین تھے از روئے قدموں کے۔ اور تھے بذات خود عظیم اور عظیم سمجھے جانے والے

وَّكَانَتْ خِنْصَرُ وَبِنْصَرُ رِجْلَيْهِ مُتَصَاهِرَةً وَّكَانَتْ سَاقُهٗ كَاَنَّهَا جُمَّارَةٌ

اور آپ کے پاؤں مبارک کی چھوٹی انگلی اور ساتھ والی لمبائی میں قریب قریب تھیں اور آپ کی پنڈلی گویا کھجور کی شاخ ثمر تھی جبکہ پردے میں ہو (بوجہ

كَانَ بَادِنًا حِيْنَ اَسَنَّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

سفیدی کے) تھے آپ بھاری جسم والے سن رسیدگی کے دوران۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِیْ كَانَ مُتَمَاسِكَ الْبَدَنِ وَمُنْبَسِطَ الْوَجْهِ دَآئِمَ

سیدنا محمد کی آل پر جو کہ سمٹے ہوئے بدن والے تھے۔ اور خنداں چہرے والے ہمیشہ مسکرانے اور مسرت کو ظاہر

الْبِشْرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِیْ

کرنے والے۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جو آقا

كَانَ لَطِيفَ الظَّاهِرِ وَكَانَتِ الْمُلَاحَظَةُ جُلَّ نَظْرِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ

لطیف جلد والے تھے اور تھا آپ کا کنکھیوں سے دیکھنا پوری آنکھ سے دیکھنا یعنی کنکھیوں سے نہیں دیکھتے تھے۔ اے اللہ صلواۃ و

سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ كَانَ التَّبَسُّمُ جُلَّ

سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس محبوب کا تبسم ہی مکمل

ضِحْكِهٖ وَاِذَا الْتَفَتَ الْتَفَتَ مَعًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہنسی تھا۔ اور جب آپ کسی طرف متوجہ ہوتے تو پورے جسم مبارک کے ساتھ متوجہ ہوتے تھے۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر

وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ اِذَا زَالَ زَالَ قَلْعًا وَّكَانَ مَنْ رَّاٰهُ

اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جب رواں ہوتے تو پوری قوت سے روانہ ہوتے اور جو آپ کو اچانک

بَدَاهَةً هَابَهٗ وَكَانَ اِذَا خَالَطَهٗ مَعْرِفَةً اَحَبَّهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

دیکھتا تھا مرعوب ہو جاتا تھا اور جب آپ سے کمال معرفت کے ساتھ میل جول رکھتا تو آپ کا محب بن جاتا۔ اے اللہ صلواۃ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ كَانَ اَنْوَرَ

و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جس محبوب کا بالوں سے خالی ہر عضو بدن

الْمُتَجَرِّدِ يَتَلَئْلَأُ وَجْهُهٗ تَلَئْلُؤَ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ وَكَانَ سَوَآءَ

انتہائی نورانی اور روشن تھا آپ کا چہرۂ انور چمکتا تھا مثل چمکنے چاند کے چودھویں رات اور آپ کا سینہ مبارک اور

الْبَطْنِ وَالصَّدْرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ

پیٹ مبارک برابر اور ہموار تھے۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ ذَاتُهٗ لِجَمِيْعِ الْخَيْرِ وَالْحُسْنِ شَامِلَةٌ وَّصِفَاتُهٗ

آل پر جن کی ذات مقدسہ تمام خوبیوں اور محاسن کو محیط ہے اور جن کی صفات

عَالِيَةٌ كَامِلَةٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

عالی شان اور کامل ہیں۔ اے اللہ صلوۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل اطہار پر

مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ هُوَ سَاطِعُ الْاَنْوَارِ وَمُشْرِقُ الْوَجْنَةِ وَمَكِيْنُ الْمَكْنَةِ

جو محبوب کہ بلند اور غالب انوار والے ہیں۔ چمکیلے اور روشن رخساروں والے اور عظیم و قوی قوت و طاقت والے ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ

اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کریم کہ

هُوَ بَدِيْعُ الْمَنْظَرِ وَالْمَخْبَرِ وَهُوَ طَلْقُ الْمُحَيَّا وَكَانَ النُّوْرُ يَسْبِقُ

انوکھے اور عمدہ منظر اور علم و آگہی والے ہیں اور کشادہ چہرے والے اور تھا آپ کے چہرے کا نور سبقت لے جانے والا

وَجْهَهٗ عِنْدَ الرُّءْيَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

آپ کے چہرے سے وقت دیدار کے۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ نُوْرُهٗ اَسْنٰى مِنَ الْقَمَرَيْنِ وَاَشْرَقُ

کی آل پر کہ جس نور مجسم کا نور شمس و قمر سے زیادہ نمایاں اور روشن تھا

وَكَانَ نُوْرُهٗ يَعْلُو الْاَنْفَ وَيَحِيْرُ فِيْهِ الْوَاصِفُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اور آپ کا نور بینی پر نور پر سے بلند ہوتا تھا اور آپ کا واصف وثنا گو اس میں حیرت کا مجسمہ بن جاتا تھا۔ اے اللہ صلواۃ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ هُوَ وَاسِعُ

و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو محبوب کہ ماتھے اور جبین اقدس کی وسیع سفیدی

الْغُرَّةِ وَهُوَ سَنَدُ الْبَرَايَا وَرَاٰى جِبْرَآئِيْلَ عَلٰى صُوْرَةِ دِحْيَةَ اَللّٰهُمَّ

والے ہیں اور مخلوقات (کی نجات و فلاح) کے لیے سند و دستاویز۔ اور دیکھا آپ نے حضرت جبرئیل کو دحیہ کلبی کی صورت پر۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ

صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جو محبوب

هُوَ سَائِلُ الْاَطْرَافِ وَكَامِلُ الْاَوْصَافِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

بھاری اور چوڑی ہتھیلیوں اور قدموں والے ہیں اور کامل اوصاف والے۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ هُوَ اَبْهٰى مِنَ

سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو کہ زیادہ خوب صورت ہیں

الشَّمْسِ وَالْبَدْرِ وَهُوَ شَامِلُ الْاِحْسَانِ وَكَانَ يَبِيْتُ يُجَافِى

سورج سے اور چودھویں کے چاند سے جن کا جود و احسان سب کو محیط ہے اور راتیں گزارتے تھے اس شان سے کہ

جَنْبَيْهِ مِنَ الْفِرَاشِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

آپ کے پہلو دور رہتے تھے بستر سے (شب بیداری اور تہجد گزاری کی وجہ سے) اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ جَمَعَ اللّٰهُ فِيْهِ مَا افْتَرَقَ وَسَدَلَ شَعْرَهٗ

آل پر کہ جس محبوب میں جمع کر دیا ہے اللہ نے (ہر اس کمال کو) جو متفرق طور (کاملینِ عالم میں) موجود تھا اور آپ نے بالوں کو بغیر مانگ نکالے

وَفَرَّقَ وَلَمْ يُرَ اَحَدٌ قَطُّ اَجْمَلَ مِنْهُ وَلَا اَحْسَنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ

بھی پیچھے ہٹائے رکھا اور مانگ بھی نکالی۔ اور نہیں دیکھا گیا کوئی شخص کبھی آپ جیسا جمیل اور نہ حسین ۔ اے اللہ صلواۃ و

سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ هُوَ شَرِيْفُ

سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل اطہار پر جو محبوب کہ بلند و بالا قدر و منزلت اور

الْقَدْرِ وَالنَّسَبِ وَهُوَ حُلْوُ الْمَعَاطِفِ وَالشَّمَآئِلِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

نسب والے ہیں اور شیریں گلے اور گفتار والے ہیں اور پسندیدہ خصلتوں والے ۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ جَعَلَ اللّٰهُ لِمَحَاسِنِ

سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس آقا میں اللہ تعالیٰ نے نور اور

النُّوْرِ وَالْبَهَآءِ جَارِيَةً فِىْ مَفَاصِلِ تَصْوِيْرِهٖ وَتَكْوِيْنِهٖ اَللّٰهُمَّ

خوبصورتی کے محاسن کو جاری فرمایا ہے آپ کی تصویر کے اعضاء اور جوڑوں میں اور خلق و تکوین میں۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ

صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل امجاد پر ۔ جو

كَانَ يَبْتَدِئُ الْكَلَامَ وَيَخْتِمُهٗ بِاَشْدَاقِهٖ وَهُوَ بَدِيْعُ الْجَمَالِ

کلام کا آغاز فرماتے اور اس کا اختتام فرماتے اپنے ہونٹوں کے مقام (اتصال پر) جو کہ دلیل فصاحت و بلاغت ہے) اور آپ عمدہ جمال والے

وَلِلْعُقُوْلِ بَاهِرٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

ہیں اور عقول کو دنگ کرنے والے۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ هُوَ مَسِيْحُ الصَّدْرِ وَعَالِى الْقَدْرِ وَاَنْوَرُ الْمُتَجَرَّدِ

آل پر جو محبوب کہ قدرتی طور پر چکنے اور چپڑے ہوئے سینہ والے ہیں اور بلند مرتبت اور آپ کے بالوں سے خالی اعضاء اور اجزاء بدن سے حسین منظر اور

وَمَوْرِدُ كُلِّ وَارِدٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

خوشنما تھے اور آپ ہر تشنہ لب کی سیرابی کے لیے (آب حیات) کا گھاٹ ہیں۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ كَانَ فِى الْعُيُوْنِ عَظِيْمًا فَخِيْمًا وَّكَانَ فِى

آل پر جو محبوب کریم کہ خلائق کی نظروں میں عظیم و جلیل تھے اور مخلوقات کے

الْقُلُوْبِ مُعَظَّمًا مُّفَخَّمًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

دلوں میں واجب التعظیم والتوقیر تھے ۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد

عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ كَانَ حَسَنَ الْجِسْمِ اَسْمَرَ وَاَظْهَرَ اللَّوْنِ

کی آل پر کہ جو محبوب حسین جسم والے سفید سرخی مائل اور روشن رنگ والے تھے اور آپ

وَكَانَ يَمْشِىْ بِالْهُوْنِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

چلتے تھے آہستگی اور وقار کے ساتھ۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ لَمْ يَكُنْ بِالْمُطَهَّمِ وَالْمُكَلْثَمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

پر جو محبوب کہ نہیں تھے پر گوشت اور بالکل گول چہرے والے اور نہ بالکل چپکے اور سمٹے ہوئے رخساروں والے۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ كَانَ وَسِيْمًا قَسِيْمًا

سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جو محبوب خوب صورت تھے اور خزائن الٰہیہ کے تقسیم کرنے والے

رَحْبَ الرَّاحَةِ وَكَانَ عُنُقُهٗ جِيْدَ دُمْيَةٍ فِىْ صَفَآءِ الْفِضَّةِ وَكَانَ

کشادہ ہتھیلیوں والے (سخی) اور آپ کی گردن مبارک گویا بت یسمین کی گردن تھی چاندی جیسی صفائی اور سفیدی میں اور

سَطَعٌ فِىْ عُنُقِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

آپ کی گردن مبارک میں فرازی اور بلندی تھی۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ كَانَ رَبْعَةً اِلَى الطُّوْلِ اَقْرَبَ وَكَانَ اَطْوَلَ مِنَ

آل پر جس محبوب کا قد رعنا درمیانہ مائل بہ درازی تھا اور تھا دراز درمیانہ

الْمَرْبُوْعِ وَاَقْصَرَ مِنَ الْمُشَذَّبِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

قد سے اور کوتاہ تھا انتہائی دراز قامت سے۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر

وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ کَانَ اَشْعَرَ الذِّرَاعَیْنِ وَالسَّاعِدَیْنِ وَ

اور آپ کی آل اطہار پر جس محبوب کے ہاتھ اور کلائیاں بالوں والی تھیں اور

کَانَتْ رَائِحَتُهٗ اَطْیَبَ مِنَ الْمِسْكِ وَالْعَنْبَرِ وَکَانَ عَرَقُهٗ اَطْیَبَ

آپ کی خوشبو پاکیزہ تر تھی کستوری اور عنبر سے۔ اور تھا آپ کا پسینہ سب خوشبوؤں سے

الطِّیْبِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ

زیادہ خوشبودار (بلکہ خوشبوؤں کو معنبر معطر بنانے والا) اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

نِ الَّذِیْ کَانَ ظَهْرُهٗ کَاَنَّهٗ سَبِیْكَةُ الْفِضَّةِ وَکَانَ بَرَّاقَ الْجَبِیْنِ وَقَامَتُهٗ

جس محبوب کی پشت انور گویا چاندی سے ڈھلی ہوئی تختی تھی۔ اور آپ انتہائی روشن پیشانی والے تھے اور

بَیْنَ الْقَامَتَیْنِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

آپ کی قامت زیبا درمیان تھی نہ طویل نہ قصیر۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی

سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ لَا بِالطَّوِیْلِ الذَّاهِبِ وَلَا بِالْقَصِیْرِ الدَّانِیْ وَ

آل پر جو آقا کہ نہ بہت طویل القامت تھے اور نہ بہت کوتاہ قامت پستہ قد (بلکہ درمیانے موزوں قد والے تھے)

کَانَ اَبْیَضَ اللَّوْنِ وَمُشْرَبًا بِالْحُمْرَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

اور آپ سفید رنگ والے تھے جس میں سرخی کی آمیزش تھی۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ اِذَا قَامَ مَعَ النَّاسِ عَمَّ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کریم جب لوگوں کے ساتھ کھڑے ہوتے تو ان پر چھا جاتے

بِهٖ فِی الْقِیَامِ وَاِذَا مَشٰی مَعَهُمْ کَاَنَّهٗ سَحَابٌ مُّظِلٌّ مُّعَلِّقٌ

حالتِ قیام میں اور جب ان کے ساتھ چلتے تو (از روئے عظمت و ابہت یوں معلوم ہوتے کہ گویا بادل ہیں جو سایہ فگن اور ٹکرانے

بِالْغَمَامِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ

والے ہیں بادلوں کے ساتھ۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل اطہار پر کہ جو

اَجْعَدَ الشَّعْرِ شَدِیْدَ سَوَادِهٖ کَاللَّیْلِ الْبَهِیْمِ وَکَانَ شَعْرُهٗ نَازِلًا مُّتَّصِلًا

گھنگریالے بالوں والے تھے جو سخت سیاہ تھے مانند سیاہ تاریک رات کے۔ اور تھے آپ کے بال لٹکے ہوئے اور

اِلٰی شَحْمَةِ اُذُنَیْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

کانوں کے نرموں سے ملے ہوئے۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی

سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ کَانَ یَخْزُنُ لِسَانَهٗ اِلَّا فِیْمَا یَعْنِیْهِ وَیُؤَلِّفُهُمْ

آل پر جو محبوب مکرم اپنی زبان کو محفوظ رکھتے تھے (بولنے سے) مگر مقصودی امور میں اور صحابہ کرام کی تالیف قلوب فرماتے تھے

وَلَا یُنَفِّرُهُمْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

اور انہیں اپنے سے دور نہیں بھگاتے تھے۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ کَانَ یُکْرِمُ کَرِیْمَ کُلِّ قَوْمٍ وَّیُوَلِّیْهِ عَلَیْهِمْ وَیَتَفَقَّدُ اَصْحَابَهٗ

جو محبوب معظم کہ ہر قوم کے رئیس اور سردار کی عزت و تکریم فرماتے تھے اور اسی کو ان پر والی بناتے تھے۔ اور اپنے صحابہ کی خبر گیری

وَیَسْئَلُ النَّاسَ عَمَّا فِی النَّاسِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

کرتے تھے اور لوگوں سے سوال کرتے ان معاملات کا جو لوگوں میں ہوتے۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ کَانَ یُحَسِّنُ الْحَسَنَ وَیُقَوِّیْهِ وَیُقَبِّحُ

اور آپ کی آل پر کہ جو اچھے کام پر داد دیتے اور اس کی تقویت فرماتے اور قبیح کی قباحت

الْقَبِیْحَ وَیُوَهِّنُهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

بیان فرماتے اور اس پر حوصلہ شکنی فرماتے۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی

سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ کَانَ مُعْتَدِلَ الْاَمْرِ غَیْرَ مُخْتَلِفٍ لَّا یَغْفُلُ

آل پر جو آقا کہ معتدل اور درمیانے امر والے تھے جس میں اختلاف نہ پایا جائے۔ اور آپ سے تو بھی نہیں فرتے تھے

مَخَافَةَ اَنْ یَّغْفُلُوْا اَفْضَلُهُمْ عِنْدَهٗ مَنْزِلَةً اَحْسَنُهُمْ مُوَاسَاةً

اس اندیشہ سے کہ امت غافل نہ ہو جائے۔ آپ کے نزدیک برتر منزل والا وہی ہوتا تھا جو سب سے اچھا ہوتا باہمی ہمدردی و غمخواری میں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْمَمْلُوْ

اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس آقا کا دل انور معمور و بھرپور تھا

قَلْبُهٗ مِنَ الْاِیْمَانِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اِیْمَانًا دَآئِمًا وَّاِسْلَامًا بَاقِیًا وَّ

ایمان اور حق الیقین سے۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں دائمی ایمان کا اور باقی رہنے والے اسلام کا

اِحْسَانًا مُّسْتَمِرًّا وَالْجَوَارِحَ مَحْفُوْظَةً وَالسُّلُوْكَ عَلٰى طَرِيْقِكَ وَعَمَلًا

ہمیشہ رہنے والے احسان کا۔ اور ایسے اعضاء کا جو محفوظ ہوں (برائیوں سے) اور چلنے کا تیری راہ پر۔ اور مقبول عمل اور

مَّقْبُوْلًا وَّقَلْبًا خَاشِعًا وَّلِسَانًا ذَاكِرًا وَّعَيْنًا دَامِعًا وَّخَدًّا رَطْبًا فِيْ حُبِّكَ وَ

خشوع والے دل کا۔ ذکر والی زبان کا۔ آنسوؤں والی آنکھ کا۔ تیری محبت اور تیرے حبیب کی محبت کی بدولت تر و تازہ رخساروں کا۔ اور

حُبِّ حَبِيْبِكَ وَالْوُقُوْفَ عَلٰى حُدُوْدِكَ وَالتَّوْفِيْقَ عَلٰى طَاعَتِكَ وَالنَّجَاةَ

تیرے حبیب کی محبت کا اور تیری مقرر کردہ حدوں پر ٹھہرنے کا۔ اور تیری طاعت کی توفیق کا اور خلاصی کا

مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَسُؤَالِهٖ وَالسَّلَامَةَ فِي

زندگی اور موت کے فتنہ سے۔ اور قبر کی آزمائش اور اس کے سوال سے نجات کا۔ اور دین۔ دنیا اور

الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ دَوَامَ الْاِقْبَالِ عَلَيْكَ

آخرت میں سلامتی کا۔ اے اللہ مجھے عطا فرما ہمیشہ اپنی طرف توجہ والتفات

وَالْاِسْتِمْسَاكَ بِمَا يُقَرِّبُنِيْ لَدَيْكَ وَهَبْ لِيْ قَلْبًا سَلِيْمًا وَاجْعَلْهُ فِيْ

اور تمسک ساتھ ان امور کے جو مجھے تیرے قریب کردیں۔ اور عطا فرما مجھے قلب سلیم۔ اور بنا تو اسے اپنی محبت میں

حُبِّكَ سَلِيْمًا وَّكُنْ اَنْتَ لِدَآئِهٖ حَكِيْمًا وَامْنَحْهُ فَيْضًا عَمِيْمًا وَّفَتْحًا

سالم (ہر رکاوٹ سے) اور بن تو خود اس کی بیماریوں کے لیے حکیم و طبیب اور اسے ہبہ فرما فیض عام و تام کا۔ اور واضح

مُّبِيْنًا وَّسِرًّا اَمِيْنًا وَّوَارِدًا رَّحْمَانِيًّا وَّخَاطِرًا رَّبَّانِيًّا وَّجَذْبًا قَوِيًّا

فتح اور کامیابی۔ اور ایسے راز و اسرار جو جو اس کی امانت میں ہوں۔ اور وارداتِ قلب جو اللہ رحمٰن کی طرف سے ہوں اور خاطر و خیال ربانی اور

وَسَيْرًا سَوِيًّا وَّشُرْبًا اَحْمَدِيًّا وَعَمَلًا مَّرْضِيًّا وَّظَاهِرًا تَقِيًّا وَّبَاطِنًا

کامل کشش اسکی اور رفتار ہموار اور مناسب۔ اور پینا اور برداشت کرنا شراب عشق کا مانند احمد مجتبےٰ علیہ السلام کے اور پسندیدہ عمل اور ظاہر جو تقویٰ سے

نَقِيًّا وَعَقْلًا كُلِّيًّا وَّكَشْفًا اَقْدَسِيًّا وَّلُبًّا زَكِيًّا وَّيَدًا فِي الْخَيْرَاتِ

آراستہ اور باطن جو پاک اور منزہ ہو اور عقل کلی اور کشف قدسی اور مغز و دماغ پاکیزہ۔ اور خیرات میں لمبے اور سخی

مَمْدُوْدَةً وَّقَدَمًا سَاعِيًا فِي الْاَفْعَالِ الْمَحْمُوْدَةِ وَلِسَانًا ذَاكِرًا

ہاتھ۔ اور پسندیدہ افعال میں سعی اور کوشش کرنے والے قدم۔ ذکر کرنے والی زبان

وَطَرْفًا سَاهِرًا وَّتَوَجُّهًا لِسَيْفِ الْهَزْمِ شَاهِرًا وَفِكْرًا ثَاقِبًا وَّمَدَدًا

تیری یاد میں بیدار رہنے والی آنکھ۔ اور ایسی توجہ جو برہنہ کرنے والی ہو ہزیمت (نفس) کے لیے تلوار کو۔ اور

مُّتَعَاقِبًا وَّعَيْنًا سَحِيْحَةً وَّاَقْوَالًا صَحِيْحَةً وَّمَوَارِدَ رَجِيْحَةً

روشن فکر اور مدد پے در پے۔ اور آنکھ برسنے والی۔ اور اقوال درست۔ اور سیرابی کے لیے وارد ہونے کے انتہائی موزوں گھاٹ

وَّعَوَارِفَ لِبَرَاقِعِ الْجَمَالِ مُزِيْحَةً وَّاٰذَانًا سَمِيْعَةً وَّجَوَارِحَ

اور ایسے عطیے جو جمال کے پردوں اور حجابات کو زائل کرنے والے ہوں اور کان حق کے سننے والے۔ اور اعضاء

مُطِيْعَةً وَّصَدْرًا رَحِيْبًا وَعَيْشًا خَصِيْبًا وَّرُوْحًا زَكِيَّةً وَّنَفْسًا

فرمانبردار۔ سینہ وسیع و کشادہ اور گزران فراخی و خوشحالی والی۔ اور روح پاکیزہ اور نفس

مَّرْضِيَّةً وَّاَنْفَاسًا مُّعَمَّرَةً بِالشُّهُوْدِ مُثْمِرَةً بِكُلِّ وَصْفٍ مَّحْمُوْدٍ

پسندیدہ۔ اور سانس جو معمور اور آباد ہوں ساتھ شہودِ ذات کے۔ ثمر آور ہوں ہر وصفِ محمود و پسندیدہ کے۔

اَللّٰهُمَّ نَسْئَلُكَ اَنْ لَّا تَدَعَ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ

اے اللہ ہم سوال کرتے ہیں تجھ سے کہ تو نہ چھوڑے کوئی گناہ مگر اسے بخش دے اور نہ کوئی غم واندوہ مگر

وَلَا دَيْنًا اِلَّا قَضَيْتَهٗ وَلَا فَاسِدًا اِلَّا اَصْلَحْتَهٗ وَلَا شَرًّا

اس کو دور فرما دے۔ اور نہ قرض مگر اسے ادا فرما دے اور نہ کوئی فساد والا امر مگر اس کی اصلاح فرما دے اور نہ

اِلَّا صَرَفْتَهٗ وَلَا غَمًّا اِلَّا كَشَفْتَهٗ وَلَا قَبِيْحًا اِلَّا سَتَرْتَهٗ

کوئی شر مگر اس کو ہم سے پھیر دے۔ اور نہ کوئی غم مگر اس کو ہٹا دے۔ اور نہ کوئی فعل و خصلت قبیح مگر اس کو ڈھانپ دے

وَلَا سُقْمًا اِلَّا شَفَيْتَهٗ وَلَا فَضْلًا اِلَّا اَسْبَغْتَهٗ وَلَا فَقْرًا

اور نہ کوئی بیماری مگر اس کو شفا دے۔ اور نہ کوئی فضیلت مگر اس کو کامل و مکمل کردے۔ اور نہ فقر و فاقہ کو چھوڑے

اِلَّا اَغْنَيْتَهٗ وَلَا عُسْرًا اِلَّا يَسَّرْتَهٗ وَلَا نَذْرًا اِلَّا وَفَّيْتَهٗ وَلَا

مگر اس کو غنا سے بدل دے۔ اور نہ کوئی عسر اور تنگدستی مگر اس کو یسر اور فراخ دستی سے بدل دے۔ اور نہ کوئی نذر مگر اس کو پورا فرما دے

خَطِيْئَةً اِلَّا كَفَّرْتَهَا وَلَا سَيِّئَةً اِلَّا مَحَوْتَهَا وَلَا حَسَنَةً اِلَّا

اور نہ کوئی خطا مگر اس کو مٹا دے۔ اور نہ کوئی برائی مگر اس کو بے نام و نشاں کردے۔ اور نہ کوئی نیکی مگر اس کو

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ

الحمد للہ المنۃ

کہ دریں زمان سعادت اقتران نفضل

ایزد منان تحفہ عجائب وھدیہ غرائب الی اللہ وسول اللہ

مقبول بارگاہ شاہ کونین حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

مسمّٰی بہ

مجموعہ صلوات الرسول

الجزء الخامس

فی نسبہ وحسبہ صلی اللہ علیہ وسلم

از تصنیف خادم مخلوق الملک السبحان خلیفہ حضرت شاہ جہلاں

حضرت خواجہ خواجگان خواجہ عبدالرحمن صاحب

ساکن چھوھر شریف ضلع ھری پور

صوبۂ سرحد پاکستان

اصْطَفَيْتَهَا وَلَا فَاقَةً إِلَّا سَدَدْتَّهَا وَلَا كُرْبَةً إِلَّا كَشَفْتَهَا وَلَا

قبول فرمائے اور نہ فقر وفاقہ مگر اس کو بند فرمادے۔ اور نہ کوئی تکلیف مگر اسے دور فرمادے اور نہ

نِعْمَةً إِلَّا أَتْمَمْتَهَا وَلَا دَعْوَةً إِلَّا اسْتَجَبْتَهَا وَلَا قَحْطًا إِلَّا

کوئی نعمت مگر اس کو کامل فرمادے۔ اور نہ کوئی دُعا مگر اس کو قبول فرمائے۔ اور نہ قحط سالی مگر

دَفَعْتَهُ وَلَا بَلَاءً إِلَّا رَفَعْتَهُ وَلَا مَرَضًا إِلَّا شَفَيْتَهُ وَلَا ذَنْبًا

اس کو دفع کردے۔ اور نہ کوئی بلا اور مصیبت مگر اس کو اُٹھادے۔ اور نہ کوئی مرض مگر اس سے شفادے اور نہ کوئی گناہ

إِلَّا غَفَرْتَهُ وَلَا دَيْنًا إِلَّا قَضَيْتَهُ اَللّٰهُمَّ زِدْ نُوْرَنَا وَزِدْ سُرُوْرَنَا

مگر اس کو بخش دے۔ اور نہ قرض مگر اس کو ادا فرمادے۔ اے اللہ ہمارے نور کو زیادہ فرما۔ اور ہمارے سرور کو زیادہ فرما

وَزِدْ حُضُوْرَنَا وَزِدْ مَعْرِفَتَنَا وَزِدْ طَاعَتَنَا وَزِدْ نِعْمَتَنَا

اور ہمارے حضور قلب کو زیادہ فرما۔ ہمارے عرفان میں اضافہ فرما۔ ہماری اطاعت میں اضافہ فرما۔ اور ہماری نعمتوں میں اضافہ فرما

وَزِدْ مَحَبَّتَنَا وَزِدْ عِشْقَنَا وَزِدْ شَوْقَنَا وَذَوْقَنَا وَعِلْمَنَا

ہماری محبت میں ترقی دے۔ ہمارے عشق کو ترقی دے۔ ہمارے شوق وذوق کو ترقی دے۔ ہمارے علم وعمل کو ترقی دے

وَعَمَلَنَا بِحُرْمَةِ عِلْمِ عَالِمِ الْكُلِّ وَالْجُزْءِ رَبِّ اشْرَحْ لِيْ

بطفیل حرمت وعزت اس ذات کے علم کے جو ہر کل اور جز کی عالم ہے۔ اے میرے پروردگار کھول دے میرے لیے

صَدْرِيْ وَيَسِّرْ لِيْ أَمْرِيْ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ

سینہ میرا اور آسان فرما میرے لیے معاملہ میرا۔ اور کھول دے گانٹھ اور بندش میری زبان سے

يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ وَلَآ أُشْرِكُ بِرَبِّيْ أَحَدًا ○ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ ○

تاکہ سمجھیں لوگ بات میری اور میں نہیں شریک ٹھہراتا ساتھ اپنے رب کے کسی کو۔ فرمادیجئے وہ اللہ ایک ہے۔

اَللّٰهُ الصَّمَدُ ○ لَمْ يَلِدْ ○ وَلَمْ يُوْلَدْ ○ وَلَمْ

اللہ بے نیاز ہے۔ نہ اس نے کسی کو جنا نہ وہ خود جنا گیا اور نہیں

يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا أَحَدٌ ○

اس کے لیے رشتہ دار کوئی بھی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِسُمُوِّ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۚ وَبِنُمُوِّ بِسْمِ

اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کی بلندیٔ (شان) کے وسیلہ سے اور بسم اللہ

اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۚ وَبِعُلُوِّ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۚ وَبِحُلُوِّ بِسْمِ

الرحمٰن الرحیم کے نمو اور افزائش (درجات) کے وسیلہ سے اور بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے علو (مرتبت) کے وسیلہ سے اور

اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۚ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۙ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کی حلاوت اور شرینی کے وسیلہ سے سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کیلئے ہیں جو پروردگار ہے تمام جہانوں کا بہت مہربان رحم فرمانیوالا ہے

مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۙ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۙ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ

روز جزاء کا مالک ہے۔ (ان صفات کمال کے موصوف کامل تیری ہی عبادت کرتے ہیں ہم اور تجھ سے ہی توفیق طلب کرتے ہیں۔ چلا ہمیں راہ

الْمُسْتَقِيْمَ ۙ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ

راست پر۔ راہ ان لوگوں کی جن پر تو نے انعام فرمایا ہے نہ ان لوگوں کی جن پر (تیری طرف سے) غضب کیا گیا ہے

وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝ اَللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَیْءٍ وَّهُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيْمُ اَللّٰهُمَّ

اور نہ گمراہوں کی۔ اللہ تعالیٰ ہی خالق ہے ہر شئ کا اور وہی بہت پیدا کرنے والا اور دائمی علم والا ہے۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِیْ لَمَّا

صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جب اللہ تعالیٰ نے ارادہ فرمایا

اَرَادَ اللّٰهُ اَنْ يَّخْلُقَ مِنْ اَرْضَى الْاَرْضِ اَرْضٰى اَهْلِ الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ

کہ پیدا کرے پسندیدہ ترین (قطعۂ) زمین سے تمام اہل ارض سے پسندیدہ ترین شخصیت کو اور تمام اہل سماوات سے پسندیدہ ترین (محبوب) کو تو

اَمَرَ جِبْرَآئِيْلَ اَنْ يَّاْتِیَ بِالْقُطْعَةِ الْبَيْضَآءِ وَالطِّيْنَةِ الْبَيْضَآءِ وَصَلِّ

حکم دیا جبرائیل علیہ السلام کو کہ لے آئے سفید ٹکڑا زمین کا اور سفید گیلی مٹی اور صلوٰۃ بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِیْ خَلَقَهُ اللّٰهُ مِنَ الطِّيْنَةِ الَّتِیْ هِیَ قَلْبُ

سیدنا محمد پر کہ جنہیں پیدا کیا اللہ تعالیٰ نے اس طینت اور خمیر سے جو کہ تمام زمین کا

الْاَرْضِ وَبَهَآءُهَا وَنُوْرُهَا وَسَنَآءُهَا وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِیْ

دل تھا اور اس کی بہار اور اس کا نور اور اس کی چمک وروشنی اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ

رَفَعَ جِبْرَآئِيْلُ طِيْنَتَهٗ مِنْ اَكْرَمِ بُقْعَةٍ بِاَشْرَفِ رُتْبَةٍ وَّرِفْعَةٍ وَّصَلِّ

جبرئیل علیہ السلام نے اٹھایا جن کی طینت اور خمیر کو انتہائی عزت وکرامت والے قطعۂ زمین سے انتہائی بلند رتبہ اور درجہ کے ساتھ اور صلواۃ بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِیْ وَضَعَ جِبْرَآئِيْلُ طِيْنَتَهٗ فِیْ مَوْضِعِ الْقَبْرِ

سیدنا محمد پر کہ رکھا جبرئیل علیہ السلام نے جن کی مقدس طینت اور خمیر کو آپ کی قبر انور

الشَّرِيْفِ وَالْمِنْبَرِ الْعَالِیْ الْمُنِيْفِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِیْ

اور بلند مرتبت منبر کی جگہ میں۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ

وَضَعَ جِبْرَآئِيْلُ طِيْنَتَهٗ بِاَشْرَفِ بُقَاعِ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتِ بَعْدَ اَنْ

رکھا جبرئیل علیہ السلام نے آپ کی طینت مبارکہ کو زمین اور آسمانوں کے بزرگترین قطعہ میں بعد اس کے کہ

طَافَ بِهَا عَلٰى جَمِيْعِ الْمَخْلُوْقَاتِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِیْ

طواف کرایا اسے تمام مخلوقات پر۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جن کی

قَبَضَ جِبْرَآئِيْلُ تِلْكَ الطِّيْنَةَ الشَّهِيْرَةَ وَهِیَ بَيْضَآءُ مُنِيْرَةٌ وَّصَلِّ

اس طینت مبارکہ مشہورہ کو جبرئیل اسلام نے مٹھی میں لیا درآنحالیکہ وہ سفید رنگ نورانی چمکیلی تھی۔ اور صلواۃ

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِیْ طَافَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ بِطِيْنَتِهٖ حَوْلَ الْعَرْشِ

بھیج سیدنا محمد پر کہ طواف کرایا ملائکہ نے ان کی طینت مبارکہ کو عرش اعظم

وَحَوْلَ الْكُرْسِیِّ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِیْ طَافَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ

اور کرسی کے گرد۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ طواف کرایا جن کی طینت کو ملائکہ نے

بِطِيْنَتِهٖ فِیْ كُلِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِيْنَ وَفِیْ مَقَاعِدِ الْعِزِّ وَالتَّمْكِيْنِ

تمام آسمانوں اور زمینوں میں۔ اور عزت وتمکین والی مجالس میں۔

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِیْ عُجِنَتْ طِيْنَتُهٗ بِمَآءِ التَّسْنِيْمِ وَ

اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جن کی طینت مبارکہ کو گوندھا گیا تسنیم کے پانی کے ساتھ اور

غُمِسَتْ فِیْ مَعِيْنِ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِیْ بَدَاَ

اس کو ڈبویا گیا (غسل دینے کے لیے) جنات نعیم کے صاف ستھرے پانی میں۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ آغاز کیا

اللّٰهُ بِخَلْقِ نُوْرِهٖ وَخَتَمَ قَبْلَ خُرُوْجِ الْخَلْقِ مِنَ الْعَدَمِ وَصَلِّ عَلٰى

اللہ تعالیٰ نے تخلیق کا ان کے نور اقدس کی تخلیق سے اور انھیں پر سلسلۂ نبوت کے ختم کرنے کا فیصلہ فرمایا پہلے نکلنے مخلوق کے پردۂ عدم سے

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِیْ لَمَّآ اَرَادَ اللّٰهُ خَلْقَ الْاَنَامِ بَدَاَ بِخَلْقِ نُوْرِهٖ

(طرف وجود کے) اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جب اللہ تعالیٰ نے ارادہ فرمایا مخلوق کو پیدا کرنے کا تو ابتدا فرمائی ان کے نور کی تخلیق سے

عَلَيْهِ السَّلَامُ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِیْ لَمَّا خَلَقَ اللّٰهُ نُوْرَهٗ

ان پر سلام ہو۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جب پیدا کیا اللہ تعالیٰ نے ان کا نور

وَسَوَّاهُ اَعْلَنَ بِالسُّجُوْدِ لِمَوْلَاهُ وَاَكْثَرَ تَسْبِيْحَهٗ وَدَعَاهُ وَصَلِّ

اور اس کو موزوں صورت بخشی تو اعلانیہ سجدہ کیا اس نے اپنے مولیٰ کیلئے اور بہت زیادہ کی اس کی تسبیح اور اس سے دعا مانگی۔ اور صلواۃ

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِیْ لَمَّا خَلَقَ اللّٰهُ اٰدَمَ الْمَبْرُوْرَ اَلْبَسَهُ اللّٰهُ

بھیج سیدنا محمد پر کہ جب پیدا فرمایا اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کو جو مقبول بارگاہ خداوند ہیں تو انھیں اس نور اقدس کا

ذٰلِكَ النُّوْرَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِیْ مِنْ اَجْلِ اَنْوَارِهٖ

لباس پہنایا۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ اسی محبوب کریم کے انوار مبارکہ کی

الْمُتَبَارِكَةِ سَجَدَتْ لِاٰدَمَ الْمَلٰٓئِكَةُ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِیْ

برکت سے سجدہ کیا آدم علیہ السلام کی طرف ملائکہ نے اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جس آقا کا

كَانَ نُوْرُهٗ يَتَلَاْلَاُ فِیْ ظَهْرِ اٰدَمَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِیْ عَرَّفَ

نور انور چمکتا تھا آدم علیہ السلام کی پشت انور میں اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جتلایا اللہ تعالیٰ نے

اللّٰهُ الْمَلَآئِكَةَ فَضْلَهٗ مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّعْرَفَ اٰدَمُ وَنَسْلُهٗ وَصَلِّ عَلٰى

ان کا شرف وفضل ملائکہ کو قبل اس کے کہ جانے جاتے آدم علیہ السلام اور ان کی نسل۔ اور صلواۃ بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِیْ كَانَ اٰدَمُ يَتَعَجَّبُ مِنْ كَثْرَةِ نَظْرِ الْمَلٰٓئِكَةِ

سیدنا محمد پر کہ آدم علیہ السلام تعجب کرتے تھے (بوجہ) بکثرت دیکھنے ملائکہ کے

إِلَيْهِ بِالْعُيُونِ مُنْذُ اَوْدَعَهُ اللّٰهُ نُوْرَهُ الْمَكْنُوْنَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

طرف ان کے ساتھ اپنی آنکھوں کے جب سے کہ اللہ تعالیٰ نے ودیعت فرمایا تھا آپ کا نور مکنون ان میں۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ الَّذِیْ سَئَلَ اٰدَمُ رَبَّهٗ عَنْ ذٰلِكَ النُّوْرِ وَالضِّيَآءِ فَنَادٰهُ

محمد پر کہ سوال کیا آدم علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ نے اس نور اور ضیاء کے متعلق تو ان کے رب تبارک وتعالیٰ سے

رَبُّهٗ ذٰلِكَ نُوْرُ خَاتِمِ الرُّسُلِ وَالْاَنْبِيَآءِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

پکار کر کہا انہیں وہ نور ہے خاتم الرسل اور خاتم الانبیاء کا۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر

الَّذِیْ كَوَّنَهُ اللّٰهُ مِنْ نُّوْرِهِ الْمُبِيْنِ وَاٰدَمُ بَيْنَ الْمَآءِ وَالطِّيْنِ وَ

کہ جنہیں پیدا فرمایا اللہ تعالیٰ نے اس نور مبین سے جبکہ حضرت آدم علیہ السلام ابھی پانی اور کیچڑ کے درمیان تھے

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِیْ انْتَقَلَ نُوْرُهٗ اِلٰى وَجْهِ اٰدَمَ مِنْ

اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ منتقل ہوا نور اقدس آپ کا آدم علیہ السلام کے چہرہ انور کی طرف قبل

قَبْلِ اَنْ يَّخْلُقَ اللّٰهُ الْعَوَالِمَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِیْ انْتَقَلَ

اس کے کہ اللہ تعالیٰ تمام جہانوں کو پیدا فرمائے۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ منتقل ہوا

نُوْرُهُ الْبَاهِرُ مِنْ كُلِّ صُلْبٍ طَيِّبٍ اِلٰى كُلِّ رَحِمٍ طَاهِرٍ وَّصَلِّ عَلٰى

جن کا نور انور ہر پاکیزہ صلب اور پشت سے ہر پاک رحم اور بطن کے۔ اور صلواۃ بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِیْ نُوْرُهُ اسْتَعْلٰى مِنْ وَّجْهِ اَبِيْنَا اٰدَمَ اِلٰى وَجْهِ

سیدنا محمد پر کہ جن کا نور اقدس بلند ہوا ہمارے باپ آدم علیہ السلام کے چہرہ سے ہماری امی

اُمِّنَا حَوَّآءَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِیْ انْتَقَلَ نُوْرُهٗ اِلَى الْقَنَوَاتِ

حوا کے چہرہ انور کی طرف۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ منتقل ہوا ان کا نور پاکیزہ اصلاب والی کاریزوں اور نالیوں

الطَّاهِرَةِ وَالْاَرْحَامِ الزَّكِيَّةِ الْفَاخِرَةِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِیْ

کی طرف اور قابل فخر پاکیزہ رحموں کی طرف۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جن کا

لَمْ يَزَلْ نُوْرُهٗ يَظْهَرُ فِیْ وُجُوْهِ اٰبَآئِهِ الْاَمَاجِدِ وَيَنْتَقِلُ مِنْ وَّاحِدٍ

نور انور ہمیشہ نمایاں اور ظہور پذیر ہوتا رہا ان کے بزرگ آباء کے چہروں میں اور ان میں یکے بعد دیگرے

مِّنْهُمْ اِلٰى وَاحِدٍ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِیْ لَمْ يَزَلْ نُوْرُهٗ

ایک سے دوسرے کی طرف منتقل ہوتا رہا۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ ہمیشہ جن کا نور اقدس

يَنْتَقِلُ بِاَمْرِ اللّٰهِ اِلٰى اَنِ اسْتَقَرَّ بِوَجْهِ اَبِيْهِ عَبْدِ اللّٰهِ وَصَلِّ عَلٰى

منتقل ہوتا رہا اللہ تعالیٰ کے امر سے حتیٰ کہ قرار پذیر ہو گیا آپ کے والد گرامی حضرت عبداللہ کے چہرہ میں۔ رضی اللہ عنہ۔ اور صلواۃ بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِیْ لَمَّا اسْتَقَرَّ نُوْرُهٗ فِیْ وَجْهِ اَبِيْهِ قَابَلَتْهُ

سیدنا محمد پر کہ جب قرار پذیر ہوا ان کا نور اقدس ان کے والد گرامی کے چہرہ میں تو سامنے آ کھڑے ہوئے ان کے

الْمَلٰٓئِكَةُ بِالتَّرْحِيْبِ وَالتَّنْزِيْهِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِیْ

ملائکہ مرحبا و خوش آمدید کہتے ہوئے اور پاکیزگی بیان کرتے ہوئے۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جنہیں

اَبْرَزَهُ اللّٰهُ مِنْ ظَهْرِ اَبِيْهِ لِلْوُجُوْدِ وَهُوَ سَيِّدُ اَهْلِ الْكَرَمِ وَالْجُوْدِ وَ

اللہ تعالیٰ نے ظاہر فرمایا ان کے والد گرامی کی پشت سے عالم وجود کے لیے درآنحالیکہ وہ سردار ہیں اہل کرم اور ارباب جود کے اور

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِیْ اَبْرَزَهُ اللّٰهُ مِنْ ظَهْرِ اَبِيْهِ لِلْوَرٰى خَيْرِ

صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جنہیں اللہ تعالیٰ نے ظاہر فرمایا ان کے والد گرامی کی پشت مبارک سے تمام مخلوق کیلئے جو کہ تمام تر بندگان خداوند تعالیٰ

الْعِبَادِ طُرًّا وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِیْ سَادَ بِهٖ عَبْدُ اللّٰهِ وَسَمَا

سے بہتر و برتر ہیں۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جن کی بدولت حضرت عبداللہ سردار بن گئے اور سربلند ہو گئے

وَافْتَخَرَ بِهِ الْاَرْضُ بِظُهُوْرِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَصَلِّ

اور زمین نے فخر و مباہات کا اظہار کیا آپ کی وجہ سے آپ کے ظہور پر صلی اللہ علیہ وسلم۔ اور صلواۃ بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِیْ تَنَاهَا لِاَبِيْهِ الشَّرَفُ الْاَصِيْلُ وَالْمَجْدُ

سیدنا محمد پر کہ انتہاء کو پہنچ گیا ان کے والد گرامی کے لیے شرف و فضل راسخ اور بزرگی

الْاَثِيْلُ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِیْ اَصْبَحَتْ قُرَيْشٌ فِیْ نَادِیْ

پائیدار۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جن کی بدولت ہو گئے قریش ان کی والدہ ماجدہ

اُمِّهٖ اٰمِنَةَ لَمَّا وَضَعَتْهُ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِیْ اسْتَنَارَ بِهٖ

آمنہ کی محفل میں امن پانے والے جبکہ انہوں نے آپ کو جنم دیا۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جن کی بدولت چمکا

بَدْرُ النُّبُوَّةِ وَاكْتَمَلَ وَبَلَغَتْ بِهٖ اُمُّهٗ غَايَةَ الْقَصْدِ وَالْاَمَلِ وَصَلِّ

اور روشن ہوا نبوت کا ماہِ تمام اور کمال پذیر ہوا ۔ اور پہنچیں ان کی بدولت ان کی والدہ ماجدہ اپنے منتہائے مقصود اور غایت انتہائے

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِۨالَّذِیْ هُوَ نَجْمُ سِيَادَةِ الْاَقْصٰى وَاسْتَنَارَ فِیْ اٰفَاقِ

آرزو تک۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر جو کہ سیادت کے انتہائی بلند ستارے ہیں اور چمکے ہیں

الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِۨالَّذِیْ تَمَّ بِهٖ لِاَبَوَيْهِ

زمین اور آسمان کے آفاق میں۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جن کی بدولت تام اور مکمل ہوئی ان کے والدین کیلئے

كُلُّ فَخْرٍ وَّمَجَادَةٍ بِطُلُوْعِ نَجْمِ السَّعَادَةِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ

ہر فضیلت اور بزرگی بسبب طلوع ہونے اس انجم سعادت کے ۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر

ِۨالَّذِی اسْتَنَارَتْ بِنُوْرِهِ النَّيِّرَاتُ وَمَا حَوَتْهُ اَقْطَارُ السَّمٰوٰتِ وَ

کہ روشن ہوئے ان کے نور کے طفیل روشن اجرام علویہ اور جس جس چیز کو محیط ہیں آسمانوں کے اقطار واطراف اور

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِۨالَّذِیْ تَزَيَّنَتْ بِظُهُوْرِهِ الدُّنْيَا وَحَلَّ مِنَ

صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جن کے ظہور کے صدقے میں مزین اور آراستہ ہوگئی دنیا اور وہ قیام پذیر ہوئے مجد

الشَّرَفِ اَعْلٰى مَرْتَبَةً عُلْيَا وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِۨالْمُخَاطَبِ

شرف کے بلند مرتبت مقام پر ۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر جو کہ مخاطب ہیں اللہ عزوجل

بِقَوْلِهٖ عَزَّ وَجَلَّ تَشْرِيْفًا لِّنَبِيِّهٖ وَتَكْرِيْمًا لَّهٗ وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ

کے اس قول کے جو کہ اس نبی مکرم کے شرف اور اکرام کو ظاہر کرنے کے لیے ہے" اور تھا فضل اللہ تعالے کا

عَلَيْكَ عَظِيْمًا وَاَسْئَلُكَ بِالْاِسْمِ الَّذِیْ فَتَحْتَ بِهٖ عَالَمَ الْاَمْرِ وَ

آپ پر عظیم " اور میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بطفیل اس اسم مبارک کے جس کے ساتھ آغاز کیا عالم امر اور

الْخَلْقِ بُسْرَا لِّتَجَلِّی الْمَظْهَرِ لِظُهُوْرِ النُّوْرِ وَنُوْرِ الظُّهُوْرِ لِسَبَبِ

خلق وایجاد کا واسطے جلد ظاہر اور غالب کرنے تجلیٔ حق کے جو مظہر ہے نور کے ظہور کے لیے اور ظہور کے نور کیلئے بسبب

التَّنْزِيْلِ وَالْمُتَعَالِ اَمْرًا وَّوُجُوْدًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

تنزیل کے اور بلند مرتبت ہے ازروئے امر کے اور وجود کے ۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدِ ِۨالَّذِیْ جَآءَ لِاُمِّهٖ اٰدَمُ فِی الْمَنَامِ وَهَنَّاهَا وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

محمد پر کہ تشریف لائے جن کی والدہ ماجدہ کے پاس حضرت آدم خواب میں اور انہیں مبارک باد دی۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا

مُحَمَّدِ ِۨالَّذِیْ سَلَّمَ عَلٰى اُمِّهِ الْكَلِيْمُ فِی الْمَنَامِ وَحَيَّاهَا وَصَلِّ عَلٰى

محمد پر کہ سلام دیا جن کی والدہ ماجدہ کو حضرت موسیٰ کلیم نے خواب میں اور انہیں ہدیۂ تبریک پیش کیا اور صلواۃ بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِۨالَّذِیْ قِيْلَ لِاُمِّهٖ حِيْنَ كَمَّلَ اللّٰهُ حَمْلَهَا وَاَتَمَّهٗ

سیدنا محمد پر کہ کہا گیا جن کی والدہ ماجدہ سے جبکہ مکمل فرمادیا اللہ نے ان کے حمل کی مدت کو اور کامل کیا بطن اقدس والے بچے

حَمَلْتِ بِنَبِيٍّ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِۨالْهَادِیْ بِطُرُقِ الْبَيَانِ

کو کہ تو حاملہ ہوئی ہے اللہ تعالیٰ کے نبی مکرم کے ساتھ۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر جو کہ ہدایت فرمانے والے ہیں اظہار وبیان کے طریقوں کی

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِۨالَّذِیْ حَضَرَتْ لِمَوْلِدِهٖ اٰسِيَةُ بِنْتُ

طرف۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جن کی ولادت با سعادت کے وقت حاضر ہوئیں آسیہ بنت

مُزَاحِمٍ وَّمَرْيَمُ بِنْتُ عِمْرَانَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِۨالَّذِیْ

مزاحم۔ اور مریم بنت عمران۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جنہیں

طَافَتْ بِهِ الْمَلٰٓئِكَةُ جَمِيْعَ الْاَقْطَارِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِۨالَّذِیْ

طواف کرایا ان کا دیدار کرانے کے لیے ملائکہ نے تمام اطراف واکناف جہان میں۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جن کا

عَرَّفَتْ بِهِ الْمَلٰٓئِكَةُ عَلَى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالْبِحَارِ وَصَلِّ عَلٰى

تعارف اور پہچان کرائی ملائکہ نے آسمانوں۔ زمینوں اور سمندروں پر (رہنے والوں کو) اور صلواۃ بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِۨالَّذِیْ رَدَّتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ لِاُمِّهٖ فِیْ اَسْرَعَ مِنْ طَرْفَةِ

سیدنا محمد پر کہ جنہیں واپس کیا ملائکہ نے (طواف کرانے کے بعد) ان کی والدہ ماجدہ کی طرف آنکھ جھپکنے سے بھی

الْعَيْنِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِۨالَّذِیْ سَادَ فِی الْمَهْدِ عَلَى الْغِلْمَانِ

جلدی اور پہلے اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر جو کہ سیادت اور فوقیت پاگئے (گود کے زمانہ) میں تمام بچوں پر

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِۨالَّذِیْ حَضَرَتْ لِاُمِّهٖ عِنْدَ وَضْعِهٖ

اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ حاضر ہوئی ان کی والدہ ماجدہ کے پاس ان کے وقت وضع میں

جَمَاعَةٌ مِّنَ الْحُوْرِ الْحِسَانِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ

ایک جماعت حسین وجمیل حوروں کی ۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر جو کہ

كَمُلَ مِنَ السُّعُوْدِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ تَشَرَّفَ بِهٖ

کامل و مکمل ہوئے سعادتوں اور نیک بختیوں (کے عناصر وارکان) سے۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جن کی بدولت شرف وفضل پایا

الْاٰبَآءُ وَالْجُدُوْدُ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ نَادَتْهُ الْكَآئِنَاتُ

آپ کے آباء واجداد نے ۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جنہیں پکار کر کہا ساری کائنات نے

شَرْقًا وَّغَرْبًا مَّرْحَبًا وَّصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ كَانَ طَيِّبَ

شرق سے غرب تک "مرحبا خوش آمدید" اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر جو کہ پاکیزہ

الْاَرْدَانِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ كَانَ يَشِبُّ شَبَابًا لَّا

آستینوں والے تھے۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جو پروان چڑھتے تھے اس انداز میں کہ کوئی مناسبت

يَشْبَهُ الْغِلْمَانَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ اَوْرَعِ مَنْ شَمَّرَ الدِّيْنَ

نہیں تھی دوسرے بچوں کے ساتھ ۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر جو انتہائی پرہیزگار ہیں ان تمام حضرات سے جنہوں نے دین خداوندی کی

وَاَعْلَنَهٗ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ كَانَ يَشِبُّ فِی الْيَوْمِ

تشہیر کی اور اس کا اعلان کیا۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جو بڑھتے تھے ایک دن میں مانند

شَبَابَ الصَّبِیِّ فِی الشَّهْرِ وَيَشِبُّ فِی الشَّهْرِ شَبَابَ الصَّبِیِّ فِی السَّنَةِ

بڑھنے دوسرے بچوں کے ایک مہینہ میں اور بڑھتے تھے ایک مہینہ میں مانند بڑھنے دوسرے بچوں کے ایک سال میں

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ كَانَ لَهُ الشَّانُ الْجَسِيْمُ وَالنَّبَاُ

اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جن کی شان اور عظمت بہت وسیع وعریض تھی اور جن کی خبر

الْعَظِيْمُ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ خُلِعَتْ عَلَيْهِ مَلَابِسُ

عظیم تھی ۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جن کو پہنائی گئیں خلعتیں

الْاِجْلَالِ وَالتَّعْظِيْمِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ كَانَتِ

اجلال اور تعظیم کیں ۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جنہیں آسمانی ستارے

الْكَوَاكِبُ تُؤْنِسُهٗ فِی الظَّلَامِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ كَانَ

انس مہیا کرتے تھے تاریکیوں میں ۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ

عَيْنُ اللّٰهِ تَحْرِسُهٗ فِی الْيَقْظَةِ وَالْمَنَامِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ

اللہ تعالیٰ کی نظر عنایت جن کی حفاظت ونگہداشت کرتی تھی بیداری میں اور نیند میں ۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ

كَانَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ تَقِفُ صُفُوْفًا تَنْظُرُ فِیْ نُوْرِهٖ وَهُوَ فِیْ ظَهْرِ اٰدَمَ مِنْ قَبْلِ

تھے ملائکہ صف بستہ کھڑے ہوتے اور آنکھ لیکہ وہ دیکھ رہے ہوتے تھے آپکے نور کو جبکہ آپ حضرت آدم علیہ السلام کی پشت میں تھے قبل اس

اَنْ تُخْلَقَ الْعَوَالِمُ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ اَنْشَاَهُ اللّٰهُ فِیْ اَشْرَفِ

کے کہ پیدا کئے جاتے سارے جہان ۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جنہیں اللہ تعالیٰ نے پیدا فرمایا شرف اور بزرگی میں بلند تر

بِلَادِهٖ مِنْ عِبَادِهٖ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ لَمَّا حَمَلَتْ بِهٖ

شہر میں اپنے (بزرگی والے) بندوں سے۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جب حاملہ ہوئیں ساتھ ان کے

اُمُّهٗ نَطَقَتْ كُلُّ دَآبَّةٍ لِّقُرَيْشٍ بِالْبَيْتِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ

ان کی والدہ ماجدہ تو کلام کیا قریش کے ہر جانور نے بیت حرام اور حرم مکہ میں ۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ

نِ الَّذِیْ غَرَّسَهُ اللّٰهُ مِنْ اَطْيَبِ الْمَنَاصِبِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ

جن کے سرونانا کو اگایا اللہ تعالیٰ نے پاکیزہ ترین محل و مکان میں ۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر

نِ الَّذِیْ انْتَخَبَهُ اللّٰهُ مِنْ ظُهُوْرِ النُّجَبَآءِ وَبُطُوْنِ النَّجَآئِبِ وَصَلِّ عَلٰى

کہ جنہیں منتخب فرمایا اللہ تعالیٰ نے عمدہ لوگوں کی پشتوں سے اور شرافت مآب عورتوں کے بطون سے۔ اور صلواۃ بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ اَشْرَقَتْ بِظُهُوْرِهِ الْغَيَاهِبُ وَالْحَنَادِسُ وَصَلِّ

سیدنا محمد پر کہ جن کے ظہور سے جگمگا اُٹھے ظلمات اور تاریکیاں۔ اور صلواۃ بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ تَسَاقَطَتْ بِبِعْثَتِهِ الْاَصْنَامُ مِنْ اَعْلَى

سیدنا محمد پر کہ گر پڑے جن کی بعثت سے اصنام و اوثان اپنے بلند

الْمَجَالِسِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ اَشْرَقَتْ بِظُهُوْرِهِ الْاَرْضُ

مقامات سے (منہ کے بل) اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ روشن ہوگئی جن کے ظہور کی بدولت زمین

وَنَثْرِهَا وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِیْ تَهَدَّمَتْ بِبِعْثَتِهٖ صَوَامِعُ

(اوپر سے بھی) اور اس کا نچلا پانی میں ڈوبا ہوا طبقہ بھی اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ منہدم ہو گئیں جن کی بعثت سے عبادت گاہیں

الْكُهَّانِ وَزَالَ بَنَاءُهَا وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِیْ اَخَذَ اللّٰهُ عَلٰٓى

کاہنوں کی اور نیست و نابود ہو گئیں بنیادیں ان کی۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ لیے اللہ تعالیٰ نے

اٰدَمَ الْمَوَاثِيْقَ وَالْعُهُوْدَ اَنْ لَّا يَدَعَ نُوْرَهٗ اِلَّا فِیْ اَهْلِ الْكَرَمِ وَ

حضرت آدم علیہ السلام سے عہد و پیمان کہ نہ ودیعت کریں ان کے نور کو مگر اہل کرم اور

الْجُوْدِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِیْ لَمْ يَزَلْ نُوْرُهٗ يَنْتَقِلُ

ارباب جود میں۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جن کا نور اقدس ہمیشہ منتقل ہوتا رہا

مِنْ ظُهُوْرِ الْاَخْيَارِ اِلٰى بُطُوْنِ الْخَيِّرَاتِ وَالْاَحْرَارِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

پاکیزہ سیرت لوگوں کی پشتوں سے پاکیزہ سیرت اور شریف عورتوں کے ارحام کی طرف اور صلواۃ بھیج سیدنا

مُحَمَّدِ ِالَّذِیْ اَوْصَلَ نُوْرَهٗ يَدُ الشَّرَفِ وَالْمَكَارِمِ اِلٰى عَبْدِ اللّٰهِ وَ

محمد پر کہ جن کے نور انور کو پہنچایا شرافتوں اور بزرگیوں کے ہاتھ نے حضرت عبداللہ تک اور

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِیْ اُلْبِسَ بِهٖ عَبْدُ اللّٰهِ ثَوْبَ الْبَهَآءِ

صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جن کی بدولت حضرت عبداللہ کو پہنایا گیا حسن و خوبی کا

وَالْمَلَاحَةِ فَنَطَقَ بِالْبَيَانِ وَالْفَصَاحَةِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ

لباس۔ پس انہوں نے کلام کیا واضح اور فصیح (زبان) کے ساتھ۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر

ِالَّذِیْ نُوْدِیَ عَبْدُ اللّٰهِ فِيْهِ اَدِّ مَا حَمَلْتَ مِنَ الْوَدِيْعَةِ اِلٰى اَحْشَآءِ

کہ حضرت عبداللہ کو ندا دی گئی ان کے متعلق کہ پہنچا دیجئے وہ امانت جو تم نے اٹھا رکھی ہے طرف بلند مرتبت

اٰمِنَةَ الْمَنِيْعَةِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِیْ اُلْقِیَ فِیْ طِيْنَتِهٖ

آمنہ کی انتڑیوں (اور رحم) کے۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ ڈالا گیا ان کی طینت اور خمیر ارضی میں

النُّوْرُ الَّذِیْ سَبَقَ فَخْرُهٗ وَتَقَادَمَ وَصْفُهٗ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

وہ نور جس کی شان فخر و ناز گزر چکی اور پہلے بیان ہو چکا ہے وصف اس کا۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا

مُحَمَّدِ ِالَّذِیْ اُوْدِعَتْ طِيْنَتُهٗ فِیْ ظَهْرِ اَبِيْهِ اٰدَمَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

محمد پر کہ ودیعت کی گئی ان کی طینت ان کے والد گرامی حضرت آدم علیہ السلام کی پشت اقدس میں اور صلواۃ بھیج سیدنا

مُحَمَّدِ ِالَّذِیْ رَاٰى خُرُوْجَ النُّوْرِ مِنْ اُمِّهٖ حَتّٰٓى اَضَآءَ لَهَا قُصُوْرَ

محمد پر کہ جنہوں نے دیکھا نور کا برآمد ہونا ان کی والدہ ماجدہ سے حتیٰ کہ روشن کر دیئے اس نور نے ان کیلئے

الشَّامِ وَرَاٰى بَيْنَ عَيْنَیْ اِسْرَافِيْلَ كُلَّ شَیْءٍ اُنْزِلَ عَلَيْهِ قَبْلَ

شام کے محلات اور مشاہدہ فرمایا آپ نے حضرت اسرافیل کی لوح جبین پر ہر اس شئی کو جو نازل کی گئی آپ پر بعد میں

التَّنْزِيْلِ وَزَارَتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ عِنْدَ وِلَادَتِهٖ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

قبل اس کے نازل کئے جانے کے اور زیارت کی ان کی ملائکہ نے ان کی ولادت باسعادت کے وقت اور صلواۃ بھیج سیدنا

مُحَمَّدِ ِالَّذِیْ جَآءَتِ الْوُحُوْشُ وَالطُّيُوْرُ لِبَابِهٖ مُنْقَادَةً وَصَلِّ عَلٰى

محمد پر کہ حاضر ہوئے جنگلی جانور اور پرندے ان کے در اقدس پر تابعدار بن کر۔ اور صلواۃ بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِیْ نَزَلَتِ النُّجُوْمُ عِنْدَ وِلَادَتِهٖ عَلَى السُّقُوْفِ وَ

سیدنا محمد پر کہ اترے ستارے ان کے وقت ولادت میں مکانوں کی چھتوں پر (ان کے دیدار کے لیے) اور

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِیْ رَفَعَتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ تَدُوْرُ بِهٖ عَلَى الْخَلَآئِقِ

صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جنہیں اٹھا لیا ملائکہ نے درآنحالیکہ آپ کو پھراتے تھے مخلوقات پر اور

وَتَطُوْفُ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِیْ كَانَ اَوْفَى النَّاسِ بِالْعَهْدِ

طواف کراتے تھے (دیدار کرانے کے لیے) اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جو سب سے زیادہ پورا کرنے والے تھے عہد کے

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِیْ صَامَ رَمَضَانَ فِی الْمَهْدِ وَصَلِّ

اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جنہوں نے رمضان المبارک کے روزے رکھے عالم مہد میں۔ اور صلواۃ بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَلِيْسِ الْاَسْلَافِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ نرم خو اور تابعدار اسلاف والے ہیں۔ اے اللہ صلواۃ بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ ابن عبد اللہ بن عبد المطلب

ابْنِ هَاشِمِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

بن ہاشم بن عبد مناف ہیں ۔ اے اللہ صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ بْنِ قُصَيِّ بْنِ كِلَابِ بْنِ مُرَّةَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

آل پر جو آقا کہ لخت جگر ہیں قصی بن کلاب بن مرہ کے ۔ اے اللہ صلواۃ بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبِ بْنِ لُؤَيِّ بْنِ غَالِبٍ اَللّٰهُمَّ

محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ فرزند ارجمند ہیں کعب بن لوی بن غالب کے ۔ اے اللہ

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ بْنِ فِهْرِ بْنِ مَالِكِ بْنِ نَضْرٍ

صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ نور نظر ہیں فہر بن مالک بن نضر کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ بْنِ كِنَانَةَ بْنِ

اے اللہ صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو کہ فرزند دلبند ہیں کنانہ بن

خُزَيْمَةَ بْنِ مُدْرِكَةَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ بْنِ اِلْيَاسَ بْنِ

خزیمہ بن مدرکہ کے ۔ اے اللہ صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جو لخت جگر ہیں الیاس بن

مُضَرَ بْنِ نِزَارٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

مضر بن نزار کے ۔ اے اللہ صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

بْنِ مَعَدِّ بْنِ عَدْنَانَ بْنِ اُوَدَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

جو بیٹے ہیں معد بن عدنان بن اود کے ۔ اے اللہ صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ بْنِ اُوَدِ بْنِ هَمِيْعِ بْنِ سَلَامَانَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

کی آل اجاد پر جو کہ قابل فخر پسر ہیں اود بن ہمیع بن سلامان کے ۔ اے اللہ صلواۃ بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ بْنِ ثَابِتِ بْنِ حَمْلِ بْنِ قَيْذَارٍ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو کہ لختِ جگر ہیں ثابت بن حمل بن قیذار کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ بْنِ اِسْمٰعِيْلَ

اے اللہ صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو کہ نور نظر ہیں حضرت اسماعیل

ابْنِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ اٰزَرَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

بن ابراہیم بن آذر کے ۔ اے اللہ صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی

مُحَمَّدِ بْنِ نَاخُوْرَ بْنِ شَارُوْخَ بْنِ اَرْغُوَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

آل پر جو کہ نور چشم ہیں ناخور بن شاروخ بن ارغو کے ۔ اے اللہ صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر اور

عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ بْنِ فَالِغِ بْنِ غَابِرِ بْنِ اَرْفَخْشَدَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ قرۃ العین ہیں فالغ بن غابر بن ارفخشد کے ۔ اے اللہ صلواۃ بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ بْنِ سَامِ بْنِ نُوْحِ بْنِ لَامِكَ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ راحت جان ہیں سام بن نوح بن لامک کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ بْنِ مُتَوَشْلَخَ

اے اللہ صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ سرور قلب ہیں متوشلخ

ابْنِ اَخْنُوْخَ بْنِ بِيَارَدَ بْنِ مَهْلَاۤئِيْلَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

بن اخنوخ بن بیارد بن مہلائیل کے ۔ اے اللہ صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ بْنِ قَيْنَانَ بْنِ اَنُوْشَ بْنِ شِيْثَ بْنِ اٰدَمَ

اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ ولد عزیز ہیں قینان بن انوش بن شیث بن آدم کے

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى نَبِيِّنَا وَسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَاۤءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ

اللہ تعالیٰ درود و صلواۃ بھیجے ہمارے نبی و آقا محمد پر اور آپکے آباء و اجداد میں سے جتنے انبیاء و مرسلین ہیں

مِنْهُمْ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

ان پر صلواۃ بھیجے اور سلام ۔ اے اللہ صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا

مُحَمَّدِنِ الْمُخَاطَبِ بِقَوْلِ مَنْ اَيَّدَهُ اللّٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ مِنْ عِنْدِهٖ

محمد کی آل پر جو محبوب کہ مخاطب ہیں اس قول کے جن کی تائید فرمائی ہے اللہ تعالیٰ نے اپنی طرف سے ساتھ روح القدس کے

اِنَّاۤ اَوْحَيْنَاۤ اِلَيْكَ كَمَاۤ اَوْحَيْنَاۤ اِلٰى نُوْحٍ وَّالنَّبِيّٖنَ مِنْ بَعْدِهٖ صَلَّى

بے شک ہم نے وحی نازل کی ہے طرف تمہارے جیسے کہ وحی نازل کی ہم نے طرف (حضرت) نوح کے اور ان کے بعد والے انبیاء کے صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ فِيْ اِبْتِدَآئِيْ وَانْتِهَآئِيْ وَ

اللہ علیہ و علیہم وسلم ۔ اے اللہ بے شک میں توسل کرتا ہوں تیری طرف اپنی ابتداء اور اپنی انتہاء میں اور

لَآ اُظْهِرُ لِغَيْرِكَ رَجَآئِيْ يَا عَالِمَ الْخَفِيَّاتِ وَالسَّرَآئِرِ وَيَا جَامِعَ الشَّتَّاتِ

میں نہیں ظاہر کرتا تیرے غیر پر اپنی امید و رجاء کو اے جاننے والے مخفی امور اور اسرار کے اور اے جمع کرنیوالے مختلف و متفرق امور کے

فِي الْبَصَآئِرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْ هُوَ رَافِعٌ لِّلْاِنْسَانِ رَفِيْعُ

عقول و اذہان میں ۔ اے اللہ صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر جو کہ انسانوں کو رفعت بخشنے والے ہیں اور خود بلند مرتبت

الشَّانِ بَدِيْعُ الْبُرْهَانِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْمُخَاطَبِ بِقَوْلِ

ہیں اور انوکھے برہان والے ہیں ۔ اے اللہ صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جن سے خطاب کیا گیا

اللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ فَاسْتَمْسِكْ بِالَّذِيْٓ اُوْحِيَ اِلَيْكَ اِنَّكَ عَلٰى صِرَاطٍ

اللہ علی عظیم کے اس قول کے ساتھ پس تم تمسک کرو اور چنگل مارو ساتھ اس کے جو وحی کیا گیا ہے تمہاری طرف بیشک تم صراط

مُّسْتَقِيْمٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْ مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰى

مستقیم پر ہو ۔ اے اللہ صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ نہیں جھٹلایا ان کے دل نے جو دیکھا ان کی آنکھوں نے

وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى اَعْطِنِيْ لَذَّةَ النَّظَرِ اِلٰى

اور نہیں کلام کرتے اپنی جو سرزد ہو خواہش نفس سے نہیں ہے وہ (کلام) مگر وحی جو ان کی طرف نازل کی گئی ۔ عطا کر مجھے اپنے چہرۂ اقدس

وَجْهِكَ وَالشَّوْقَ اِلٰى لِقَآئِكَ فِيْ كُلِّ لَمْحَةٍ يَّزِيْدُ وَيُضَاعِفُ بِمَحْضِ

کی طرف نظر کی لذت اور اپنی ملاقات و دیدار کا شوق جو ہر لحۂ و ہر لحظ بڑھنے اور کئی گنا زائد ہونے والا ہو محض اپنے

فَضْلِكَ وَاِحْسَانِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاَسْنٰى

فضل اور احسان سے ۔ اے اللہ صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر جو کہ بہت نورانی اور روشن نبی ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ سِرِّ الْاَسْمَآءِ الْحُسْنٰى اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ

اے اللہ صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر جو کہ تیرے اسماء حسنیٰ کا سر نہاں ہیں ۔ اے اللہ بطفیل اپنے اسم اعظم

الْاَعْظَمِ وَبِاَسْمَآئِكَ الْحُسْنٰى وَصِفَاتِكَ الْكُبْرٰى وَكُتُبِكَ الْعُظْمٰى

کے اور اپنے اسماء حسنیٰ کے اور اپنی تمام عظیم صفات کے اور اپنی تمام عظیم کتابوں کے

وَصُحُفِكَ الْعُلْيَا وَنُعُوْتِ نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى اِجْعَلْ هٰذِهِ الصَّلَوٰتِ

اور بلند مرتبت صحیفوں کے اور بطفیل اپنے نبی مصطفیٰ کی نعوت و صفات کے بنا ان صلوات کو

مُفَرِّحَاتٍ لِّقُلُوْبِنَا مَانِعَاتٍ لِّمُهْلِكَاتِنَا بَاعِثَاتٍ لِّمُنْجِيَاتِنَا مَاحِيَاتٍ

موجب فرحت و سرور کا ذاسطے ہمارے قلوب کے اور مانع ہماری ہلاکتوں کے اسباب کا اور باعث و محرک ہماری نجات کے عوامل کا

لِّذُنُوْبِنَا مُكَفِّرَاتٍ لِّسَيِّئَاتِنَا سَاتِرَاتٍ لِّعُيُوْبِنَا مُضَاعِفَاتٍ لِّحَسَنَاتِنَا نَاصِرَاتٍ

مٹانے والیاں ہمارے گناہوں کو کفارہ بننے والیاں ہمارے سیئات کیلئے چھپانے والیں ہمارے عیوب کو ۔ دوگنا کرنے والیں ہماری نیکیوں کو نصرت دینے

عَلٰٓى اَعْدَآئِنَا وَفَاتِحَاتٍ لِّمُهِمَّاتِنَا فِي الدَّارَيْنِ وَمُبَيِّضَاتٍ لِّقُبُوْرِنَا

والیں ہمیں ہمارے اعداء پر اور حل کرنے والیں ہماری مہمات و مشکلات کو دارین میں ۔ اور روشن کرنے والیں ہماری قبروں کو

وَقَآئِدَاتٍ اِلٰى جَنَّاتِنَا وَلِقَآئِكَ رَافِعَاتٍ لِّدَرَجَاتِنَا بِغَيْرِ حِسَابٍ

اور رہبر ہماری طرف ہماری جنات کے اور تیری لقاء و دیدار کے ۔ بلند کرنیوالیں ہمارے درجات کو بغیر کسی حساب

وَّعَذَابٍ وَّعِتَابٍ بِمَغْفِرَتِكَ وَرَاْفَتِكَ وَفَضْلِكَ وَكَرَمِكَ وَ

اور عذاب و عتاب کے صدقے میں تیری مغفرت و رافت اور فضل و احسان اور کرم و

رِضْوَانِكَ اَنْتَ حَسْبِيْ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ

رضا مندی کے ، تو ہی کافی ہے مجھے اور اچھا کارساز ہے ، اچھا متولی و سرپرست اور بہترین مدد گار ہے

غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

تیری مغفرت طلب کرتے ہیں اے رب ہمارے اور طرف تیری ہی بازگشت اور رجوع ہے اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّدَدِ السُّوْدِ وَسِرِّ الْوُجُوْدِ عَبْدِ اللّٰهِ

محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ سراپا مدد و اعانت ہیں سرداروں کے لیے اور سر وجود ہیں ، اللہ تعالیٰ کے

الْاَمِيْنِ وَحِرْزِ اللّٰهِ الْمَتِيْنِ التَّقِيِّ الْمُرَاقِبِ وَالْكَلِيْمِ الْمُخَاطَبِ

معتمد علیہ عبد ہیں اور اللہ تعالیٰ کی مضبوط و مستحکم پناہ ہیں ۔ سراپا تقویٰ ہیں اور نگہبان اللہ تعالیٰ سے کلام کرنے والے اور اسکے

وَالْهَدِيَّةِ الْمُهْدَاةِ وَالسَّابِقِ لِلْخَيْرَاتِ وَالْبُرْهَانِ السَّاطِعِ وَالدَّلِيْلِ

مخاطب ۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے عطا کیا ہوا ہدیہ ۔ نیکیوں کی طرف سبقت لے جانے والے اور سراپا غالب برہان اور قطعی دلیل ،

الْفَاطِعِ وَالْبَرَكَةِ الشَّامِلَةِ وَالْبَيِّنَةِ الْعَادِلَةِ الْاَوَّلِ فِي الْخَلْقِ وَالْاٰخِرِ

ایسی برکت جو سب کو محیط ہے اور ایسی شہادت جو سراسر عدالت ہے، جو اول ہیں تخلیق و ایجاد میں اور آخر ہیں

فِي الْبَعْثِ بِالْحَقِّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

حق کے ساتھ مبعوث ہونے میں۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَمَرِ الدِّيَاجِيْ وَالشَّهِيْدِ النَّاجِيْ وَ رَسُوْلِ الرَّأْفَةِ وَ قُثَمِ

کی آل پر جو آقا کہ شبہائے تاریک کے لیے روشن چاند ہیں اور نجات پانیوالے شہید اور احوال اُمت پر مطلع گواہ اور رسول رافت،

التُّحْفَةِ الْمَاحِيْ شُبَهِ الضَّلَالَةِ وَالصَّادِقِ الْمَقَالَةِ فَاتِحِ سُبُلِ

بہت سخی، اللہ تعالیٰ کا تحفہ و ہدیہ، ضلالت کے شبہات کو مٹانے والے۔ سچی کلام اور گفتگو والے۔ آغاز کرنے والے

الْهُدٰى وَخَاتِمِ سُنَنِ الْاِقْتِدَاءِ وَالْاِهْتِدَاءِ رُوْحِ الْعَوَالِمِ وَخُلَاصَةِ

ہدایت کی راہوں کا۔ اور تکمیل کرنیوالے ہیں قابل اقتداء و اہتداء سنن کی، جو تمام جہانوں کیلئے روح کی مانند ہیں اور جوہر و خلاصہ ہیں

طِيْنَةِ اٰدَمَ مِفْتَاحِ خَزَآئِنِ الْحِكْمَةِ وَسِرِّ خَصَآئِصِ الرَّحْمَةِ وَالْبَرَكَةِ

حضرت آدم علیہ السلام کی طینت و خمیر کا۔ حکمت کے خزائن کی چابی ہیں اور رحمت و برکت کے خصائص کا سرِّ نہاں ہیں

الدُّرَّةِ الْفَاخِرَةِ وَطِيْبِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ بَابِ اللّٰهِ الْاَعْظَمِ وَصِرَاطِهِ

قابل فخر درۂ یکتا۔ دنیا و آخرت کی پاکیزگی اور خوشبو۔ اللہ تعالیٰ کے حریم ناز کے عظیم دروازے اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ کا بہت سیدھا

الْاَقْوَمِ ذَخِيْرَةِ الْاَنَامِ وَكَهْفِ الْاَرَامِلِ وَالْاَيْتَامِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

راستہ مخلوق کے لیے (انعامات خداوندی کا) ذخیرہ اور بیوگان و یتامیٰ کی جائے پناہ۔ اے اللہ صلواۃ و سلام

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْحَكَمِ الْعَادِلِ وَالْمُفَرِّقِ

بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو کہ عادل حاکم ہیں اور تفریق کرنے والے ہیں

بَيْنَ الْحَقِّ وَالْبَاطِلِ وَالنَّجِيِّ الْفَائِزِ وَالْعَفْوِ الْمُتَجَاوِزِ مُبِيْدِ الْعِدٰى وَ

درمیان حق و باطل کے اور کامیاب ہمراز اور ہمکلام ہیں اور سراپا عفو اور درگزر ہیں، دشمنوں کو ہلاک کرنے والے اور

رَاْسِ التُّقٰى وَالْعُلٰى غَايَةِ الْقُصْوٰى وَعَلَمِهِ شَدِيْدِ الْقُوٰى اَكْرَمِ بَنِيْ

عالی مرتبت لوگوں اور متقیوں کے سردار ہیں، بلندیٔ مراتب کی آخری حد ہیں اور ان کو تعلیم دی ہے شدید قوتوں والے نے تمام نوع انسانی

اٰدَمَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ رُّكْنِ الْمُتَوَاضِعِيْنَ اَللّٰهُمَّ

سے بزرگتر ہیں۔ اے اللہ صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر جو کہ تواضع اور انکساری کرنے والوں کے سرو سامانِ عزت اور قوت ہیں اے اللہ

اجْعَلْنِيْ هَيِّمًا اِلَى الْمُشَاهَدَاتِ النَّفْسِيَّةِ عَرْضًا فَعَرْضًا فَاجْعَلْنِيْ

بنا دے مجھے بہت زیادہ مشتاق اور محب مشاہدات نفسیہ کا جو یکے بعد دیگرے پیش آنے والے ہوں پس بنا دے مجھے

بَطْنًا مِّنَ الْمُسْتَوْدَعَاتِ الَّتِيْ اَوْدَعْتَهَا فِيْهَا ثُمَّ اجْعَلْهَا هَنِيْئًا مَّرِيْئًا وَّ

بطن اور ظرف ان ودیعتوں اور امانتوں کا جو تو نے ودیعت کی ہیں نفوس میں پھر بنا دے انہیں میرے لیے خوشگوار اور لذیذ اور

لَا تَجْعَلْنِيْ حَزِيْنًا عِنْدَ رُؤْيَتِهَا وَلَا تَجْعَلْهَا فَانِيَةً بَلِ اجْعَلْنِيْ مُنْتَفِعًا

نہ بنانا مجھے غمگین ان کے دیدار پر اور نہ ان مشاہدات کو فنا پذیر بنانا بلکہ بنانا مجھے نفع اندوز

وَّمُفَرِّحًا بِهَا وَذِيْ عِزٍّ وَّجَاهٍ عِنْدَ وُرُوْدِهَا وَحُصُوْلِهَا وَاَعْرِضْنِيْ عَنِ

اور شاداں و فرحاں ساتھ ان کے اور عزت و مرتبت والا ان کے ورود و حصول کے وقت اور مجھے ہٹا دے اور روگرداں کر دے

الْعَقَبَاتِ الْقَالَبِيَّةِ وَالنَّفْسِيَّةِ الَّتِيْ ظَهَرَتْ مِنَ الْاٰثَارِ الْحِسِّيَّةِ وَ

بدنی اور نفسانی عقبات اور دشوار گھاٹیوں سے جو ظاہر ہوئیں حسی اور ذہنی آثار

الذِّهْنِيَّةِ الْعَادِيَةِ الْفَارِقَةِ بَيْنَ الْحِسِّ وَالنَّفْسِ وَمِنَ الْعَقْلِيَّةِ

عادیہ سے جو فرق کرنے والے ہیں درمیان حس اور نفس کے اور عقلی

وَالْقَلْبِيَّةِ ثُمَّ السِّرِّيَّةِ الْقُدْسِيَّةِ الْفَارِقَةِ بَيْنَ الْخَوْفِ وَالرَّجَآءِ وَ

اور قلبی آثار سے پھر سرّی قدسی آثار سے جو فرق کرنے والے ہیں درمیان خوف و رجاء کے اور

السِّرِّ وَالْجَهْرِ وَالْفَنَآءِ وَالْبَقَآءِ وَالْقَبْضِ وَالْبَسْطِ وَالصَّحْوِ وَالسُّكْرِ وَ

اخفاء و جہر کے اور فناء و بقاء کے اور درمیان طبیعت کے انقباض اور انبساط کے اور درمیان ہوشیاری اور مدہوشی

الْكَوْنِ وَالْعَدَمِ وَالرُّوْحِيَّةِ فَسَلِّطْ عَلَيَّ اَثَرَهُ بَلْ اَسْرِعْنِيْ اِلَى

کے اور وجود و عدم کے اور روحی آثار کے پس مسلط فرما مجھ پر اس کے آثار کو بلکہ مجھے جلدی لے جا طرف

الْمَلَكُوْتِ ثُمَّ اِلَى الْجَبَرُوْتِ ثُمَّ اِلَى الْاِسْتِغْرَاقِ فِيْ قُدْسِكَ وَ

ملکوت اور عالم بالا کے۔ پھر طرف جبروت اور صفات جلال کے پھر طرف استغراق کے اپنی ذات مقدسہ میں اور

مُطَالَعَاتِ شُهُوْدِكَ وَطَهِّرْ قَلْبِيْ وَزَكِّ نَفْسِيْ ثَمَّهُ بِحَيْثُ تَلْتَذُّ

اپنے شہود و حضور کے مطالعات میں اور پاک فرما میرے دل کو اور منزہ فرما میرے نفس کو اس مقام پر اس طرح پر کہ لذت و حلاوت

اِلْتِذَاذًا وَيَعُنُّ الْمَقَامُ لَهُ عَنًّا وَّلَا يَعْفُنُ عَفَنًا فَيَضْمَحِلَّ وَتَخْلَخَلَ

محسوس کرے اس مقام میں اور وہ مقام خود اس کو پیش آئے اور اس پر فاسد و تباہ نہ ہو تاکہ سست اور ناکارہ ہو جائے اور اپنے مقام سے ہٹ

عِنْدَ الطَّلَعَاتِ الْجَلَالِيَّةِ وَسَخِّرْ لِيَ النُّفُوْسَ الْعَالِيَةَ الَّتِيْ اَبْدَأْتَهَا

جائے وقت رونما ہونے تجلیات جلالیہ کے اور مسخر فرما میرے لیے نفوس عالیہ کو کہ جنہیں تو نے پیدا فرمایا

اَنْ تَكُوْنَ حَائِلَةً حَاضِرَةً مُّتَحَمِّلَةً لِّتِلْكَ الطَّلَعَاتِ الْعَالِيَةِ لِئَلَّا

کہ ہوں حائل اور رکاوٹ حاضر و موجود (درمیان نفوس انسانیہ ناقصہ اور ان تجلیات کے) جو خود متحمل ہوں ان تجلیات عالیہ کے تاکہ

يَكُوْنَ شَخْصِيْ وَنَفْسِيْ عَتَبًا وَّلَا عَبَثًا وَّلَا مُبَدَّلًا مِّنْ صُوْرَةٍ

نہ ہو میرا شخص اور نہ میرا نفس محل عتاب اور نہ عبث و بے فائدہ اور نہ ہی تبدیل کیا ہوا ہو صورت

اِنْسَانِيَّةٍ وَّنَفْسٍ حَيَوَانِيَّةٍ اِلٰى صُوْرَةٍ اَدْوَنَ مِنْ ذٰلِكَ فَتَسْخَرُوَ

انسانی اور نفس حیوانی سے (بطور مسخ کے) طرف ایسی صورت کے جو اس سے کمتر اور حقیر ہو پس متمسخر اور

تَسْتَهْزِئُ بِيَ الْعُلْوِيَّاتُ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ الْجَوَادُ الْبَرُّ الرَّءُوْفُ

ستہزاء کریں ساتھ میرے عالم بالا کے یمین نفوس عالیہ۔ اے اللہ تو ہی بادشاہ ہے جو بہت جود و احسان اور رأفت

الرَّحِيْمُ وَقَدْ صَيَّرْتَ الْعَزَازِيْلَ مَلَكًا مُّعَلِّمًا مَّعَ الْقَدْرِ وَالْفَخَامَةِ

و رحمت والا ہے اور تحقیق بنایا تھا تو نے عزازیل کو فرشتہ جو تعلیم دیتا تھا بڑی قدر و منزلت اور عظمت کے ساتھ موصوف ہوتے

ثُمَّ اَسْرَرْتَ فِيْهِ طَغَوْمَاتِ النَّارِيَّةِ الْاَصْلِيَّةِ فَغَفَلَ عَنِ الْهَيْئَةِ

ہوئے پھر تو نے چھپا دیں اس میں حماقتیں اور کمینگیاں اس کے جوہر ناری کی ۔ پس وہ غافل ہو گیا اپنی گھٹیا اور

الْاُوْلَى الدَّنِيَّةِ الذَّمِيْمِيَّةِ فِي الْهَيْئَةِ الثَّانِيَةِ حَتّٰى طَغٰى فَجُرِّدَ مِنَ

مذموم ہیئت سے دوسری ہیئت ملکیہ میں منہمک ہو کر یہاں تک کہ اس نے سرکشی کی۔ پس وہ ملکی

اللِّبَاسِ وَالْمَقَامِ وَاسْتَحَقَّ اللَّعْنَ وَمِثْلُهُ الْهَارُوْتُ وَالْمَارُوْتُ

لباس سے برہنہ کر دیا گیا اور اس منصب معلمی سے الگ کر دیا گیا اور مستحق ٹھہرا لعنت کا اور اسی کی مانند ہیں ہاروت و ماروت

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْفَاعِلُ الْمُنَزَّهُ عَنْ كُلِّ الْاٰفَاتِ وَهِيَ مَخْلُوْقَةٌ وَّمُذَلَّلَةٌ

اے اللہ تو ہی مؤثر و موجد ہے جو منزہ و پاکیزہ ہے تمام تر آفات اور رکاوٹوں سے جبکہ وہ تیری ہی پیدا کردہ ہیں اور تیری قدرت کے

تَحْتَ قُدْرَتِكَ تُسَلِّطُهَا عَلٰى مَنْ اَرَدْتَّ بِهَا عَلٰى حَسَبِ اقْتِضَاءِ

نیچے مغلوب و مقہور ہیں تو مسلط فرماتا ہے انھیں جس پر ارادہ فرمائے ان کے مسلط کرنے کا اپنی الوہیت اور

اُلُوْهِيَّتِكَ وَحِكْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْغَنِيُّ الْقَوِيُّ الْوَاجِبُ وَاَنَا عَبْدُكَ

حکمت کاملہ کے تقاضوں کے مطابق ۔ اے اللہ تو ہی غنی اور قوی ہے اور اپنے آپ موجود ہے وجود ذاتی کے ساتھ اور میں تیرا

الْفَقِيْرُ الضَّعِيْفُ الْحَادِثُ وَالْاٰفَاتُ خَلَقْتَهَا قَوِيَّةً وَّضَعِيْفَةً

فقیر و محتاج اور ضعیف و ناتواں بندہ ہوں جو تیری ایجاد سے خلعت وجود پہنے ہوئے ہوں اور آفات کو پیدا کیا تو نے اس حال میں کہ بعض ان کی

بِالنِّسْبَةِ فَلَا اَسْتَطِيْعُ تَحَمُّلَهَا اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْقَادِرُ عَلٰى اَنْ

قوی ہیں اور بعض بنسبت ان کے ضعیف پس میں نہیں طاقت رکھتا کسی کے بھی برداشت کرنے کی۔ اے اللہ تو ہی قادر ہے اس پر کہ

تَمْتَعِنِيْ مِنْ اٰفَةٍ مَّرْكُوْزَةٍ فِيْ غِذَآءٍ اَوْ شَرَابٍ اَوْ سَارِيَةٍ مَّعَ

مجھے دور رکھے اس آفت سے جو گڑی ہوئی ہے غذا میں یا مشروب میں یا سرایت کرنے والی ہے ساتھ

نَفْسٍ اِلٰى مِائَةٍ وَّعِشْرِيْنَ سَنَةً حَتّٰى تَكْمُلَ مَعْرِفَتِيْ حَسَبَ

نفس کے روک رکھے اسے ایک سو بیس سال تک حتی کہ کامل ہو جائے میری معرفت میری طاقت کے

طَاقَتِيْ وَطَهِّرْ وَزَكِّ فِكْرِيْ عَنِ اللَّحْنِ وَلِسَانِيْ عَنِ الْخَطَآءِ فَاَلْقِ

مطابق اور پاکیزہ و منزہ فرما میرے فکر کو غلطی و فساد سے اور میری زبان کو خطا سے پس القاء فرما

فِيْهِ حَقًّا وَّاَخْرِجْ مِنْهُ حَقًّا اَنْتَ الْحَقُّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

اس میں حق کا اور اس سے ظاہر فرما حق کو تو ہی حق ہے ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَبَبِ الْفَوْزِ وَالنَّجَا اَللّٰهُمَّ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کر سبب ہیں کامیابی اور نجات و فلاح کا۔ اے اللہ

رَبِّ اَسْئَلُكَ خَيْرَ مَا فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهٗ وَاَعُوْذُ بِكَ

جو میرا پروردگار ہے میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اس دن میں جو کچھ ہے اس کی خیر کا اور اس کے مابعد کی خیر کا اور میں پناہ طلب کرتا ہوں

مِنْ شَرِّ مَا فِیْ هٰذَا الْیَوْمِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهٗ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ الْعَافِیَةَ

اس کے شر سے جو اس دن میں ہے اور اس کے بعد کے شر سے ۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں عافیت

فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَ

کا دنیا وآخرت میں اور سوال کرتا ہوں تجھ سے عفو و عافیت کا اپنے دین میں اور دنیا میں اور

فِیْٓ اَهْلِیْ وَمَالِیْ وَاَسْئَلُكَ صِحَّةً فِیْ اِیْمَانٍ وَّاِیْمَانًا فِیْ حُسْنِ

اپنے اہل اور مال میں ۔ اور میں سوال کرتا ہوں تجھ سے صحت کا بمع ایمان کے اور ایمان کا بمع حسن

خُلُقٍ وَّنَجَاةً یَّتْبَعُهَا فَلَاحٌ وَّرَحْمَةً مِّنْكَ وَعَافِیَةً وَّمَغْفِرَةً مِّنْكَ

خلق کے اور نجات کا جس کے تابع ہو فلاح و کامیابی اور سوال کرتا ہوں تیری رحمت کا اور عافیت کا ۔ اور تیری مغفرت

وَرِضْوَانًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا

ورضا مندی کا ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی

مُحَمَّدٍ عِمَادِ مَنْ اِلَیْهِ لَجَا وَالْتَجَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ مِنْ خَیْرِ مَا

آل پر جو محبوب کہ سہارا ہیں ہر اس شخص کا جو ان کی پناہ پکڑے اور ان سے التجا کرے ۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس خیر اور بھلائی کا جس

سَئَلَكَ بِهٖ عِبَادُكَ الصَّالِحُوْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

کا سوال کیا تجھ سے تیرے نیک بندوں نے ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَاتِمِ الرِّسَالَةِ وَظَاهِرِ الدَّلَالَةِ

محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ خاتم رسالت ہیں اور (جن کی نبوت کے دلائل) ظاہر ہیں ۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ مِنَ الْخَیْرِ كُلِّهٖ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ

اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تمام تر خیر اور بھلائی کا جو میں اس سے معلوم کر سکا ہوں اور جو میں نہیں معلوم کر سکا ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

اَمَنَةِ اَصْحَابِهٖ وَمَلَاذِ مَنْ لَّاذَ بِجَنَابِهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ

جو اپنے صحابہ کرام کے لیے امان ہیں اور جائے پناہ ہیں ہر اس شخص کی جو پناہ پکڑے ان کی بارگاہ میں ۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

النَّعِیْمَ الْمُقِیْمَ الَّذِیْ لَا یَحُوْلُ وَلَا یَزُوْلُ وَاَسْئَلُكَ الْاَمْنَ یَوْمَ الْخَوْفِ

دائمی نعمتوں کا جو نہ تبدیل ہونے والی ہوں اور نہ زائل ہونے والی اور میں سوال کرتا ہوں تجھ سے امن کا خوف کے دن

وَاَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَآئِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْعِصْمَةَ مِنْ كُلِّ

اور سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری رحمت کے اسباب موجبہ کا اور تیری مغفرت کے حتمی وسائل کا اور ہر

ذَنْبٍ وَالْغَنِیْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ لَا تَدَعْ لِیْ ذَنْۢبًا

گناہ سے تحفظ اور بچاؤ کا اور ہر نیکی سے غنیمت و منفعت کا اور ہر گناہ سے سلامتی کا نہ چھوڑ تو میرے لیے کوئی گناہ

اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا كَرْبًا اِلَّا نَفَّسْتَهٗ وَلَا ضُرًّا اِلَّا

مگر یہ کہ اسے بخش دے ۔ اور نہ غم واندوہ مگر اس کو دور کر دے اور نہ کرب و کلفت مگر اس کو ہٹا دے ۔ اور نہ کوئی ضرر اور نقصان

كَشَفْتَهٗ وَلَا حَاجَةً هِیَ لَكَ رِضًا اِلَّا قَضَیْتَهَا یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

مگر اس کو دور کر دے ۔ اور نہ کوئی ایسی حاجت جو تجھے پسندیدہ ہے مگر یہ کہ تو اسے پورا فرما دے ۔ اے ارحم الراحمین ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

اِلرَّحْمَةِ الْعُلْیَا لِلْاَنَامِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

جو بلند مرتبت رحمت ہیں واسطے مخلوق کے ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْمِنَّةِ الْعُظْمٰی عَلٰٓی اَهْلِ الْاِسْلَامِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

کی آل پر جو محبوب کریم عظیم احسان ہیں (اللہ تعالیٰ کا) اہل اسلام پر ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ ثِمَالِ الْیَتَامٰی وَعُرْوَةِ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ یتیموں کے فریادرس ہیں اور مضبوط سہارا ہیں

الْاَیَامٰی اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا

بے خاوند عورتوں کے ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی

مُحَمَّدِنِ النُّوْرِ السَّابِقِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا

آل پر جو محبوب کہ سب سے (پیدا کئے جانے والے) نور ہیں ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّاسِطَةِ الْخَلْقِ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْخَالِقِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

محمد کی آل پر جو رسول معظم کہ وسیلہ ہیں مخلوق کے درمیان اور خالق جل وعلیٰ کے درمیان۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قُرَّةِ عَيْنِ جِبْرَآئِيْلَ اَللّٰهُمَّ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو رمحبوب، جبرئیل علیہ السلام کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہیں۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَبِيْبِ

صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ حبیب ہیں۔

اِسْرَافِيْلَ وَمِيْكَآئِيْلَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ الْهُدٰى وَالتُّقٰى وَالْعَفَافَ

حضرت اسرافیل اور حضرت میکائیل کے۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ہدایت وتقویٰ کا۔ اور عفت

وَالْغِنٰى وَاَسْئَلُكَ الثَّبَاتَ فِى الْاَمْرِ وَاَسْئَلُكَ عَزِيْمَةَ الرُّشْدِ وَ

واستغناء کا۔ اور سوال کرتا ہوں تجھ سے ثابت قدمی کا تمام امور میں اور سوال کرتا ہوں محکم اور پائیدار رشد وہدایت کا اور

اَسْئَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ

سوال کرتا ہوں تیری نعمتوں کے شکر کا اور تیری حسین عبادت (کی توفیق) کا۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

فِعْلَ الْخَيْرَاتِ وَتَرْكَ الْمُنْكَرَاتِ وَحُبَّ الْمَسَاكِيْنِ وَاَنْ تَغْفِرَ

نیک کاموں کی انجام دہی کا اور برے کاموں کے ترک کا اور مساکین کی محبت کا۔ اور میرے لیے مغفرت

لِىْ وَتَرْحَمَنِىْ وَاِذَآ اَرَدْتَّ بِقَوْمٍ فِتْنَةً فَتَوَفَّنِىْ غَيْرَ مَفْتُوْنٍ ط

فرمانے اور رحم کرنے کا۔ اور جب تو ارادہ کرے کسی قوم کو فتنہ اور آزمائش میں ڈالنے کا تو مجھے وفات دے دینا درآنحالیکہ فتنہ سے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ

بچایا ہوا ہوں۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ رسول ہیں

الْمَلِكِ الْخَلَّاقِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

پیدا کرنے والے بادشاہ کے۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد

مُحَمَّدٍ الْمَبْعُوْثِ لِتَتْمِيْمِ مَكَارِمِ الْاَخْلَاقِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

کی آل پر جن کو مبعوث فرمایا گیا اعلیٰ اخلاق کی تکمیل وتتمیم کے لیے۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ رَّفِيْعِ الْجَلَالَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ بلند بزرگی والے ہیں۔ اے اللہ صلواۃ و

سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْمُتَحَمِّلِ لِاَعْبَآءِ

سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ اٹھانے والے ہیں رسالت کے بوجھ

الرِّسَالَةِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ خَشْيَتَكَ فِى الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ وَكَلِمَةَ

اور اثقال کو۔ اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری خشیت اور خوف کا باطن اور ظاہر میں اور کلمۂ

الْاِخْلَاصِ فِى الرِّضَآءِ وَالْغَضَبِ وَاَسْئَلُكَ الْقَصْدَ فِى الْفَقْرِ وَالْغِنٰى

اخلاص کا حالت رضا اور غضب میں۔ اور سوال کرتا ہوں تجھ سے میانہ روی کا۔ فقر اور غنا میں۔

وَاَسْئَلُكَ نَعِيْمًا لَّا يَنْفَدُ وَقُرَّةَ عَيْنٍ لَّا تَنْقَطِعُ وَاَسْئَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ

اور سوال کرتا ہوں ایسی نعمتوں کا جو ختم نہ ہوں اور آنکھوں کی ٹھنڈک کا جو منقطع نہ ہو اور سوال کرتا ہوں تجھ سے تمام تر خیر اور

كُلِّهٖ عَاجِلِهٖ وَاٰجِلِهٖ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَاَسْئَلُكَ الْجَنَّةَ وَمَا

بھلائی کا جو جلدی میسر ہو یا دیر سے جو میں نے معلوم کر لی ہے یا میں نے نہیں معلوم کی اور میں سوال کرتا ہوں تجھ سے جنت کا اور

قَرَّبَ اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ عَمَلٍ وَّاَسْئَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ كُلَّ قَضَآءٍ قَضَيْتَهٗ

ایسے قول وعمل کا جو اس کے قریب کرے۔ اور میں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ بنا دے ہر قضا کو جو صادر فرمائی ہے تو نے

لِىْ خَيْرًا وَّاَسْئَلُكَ مَا قَضَيْتَ لِىْ مِنْ اَمْرٍ اَنْ تَجْعَلَ عَاقِبَتَهٗ رُشْدًا

میرے لیے خیر اور بہتر۔ اور سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ جس امر کی تو نے میرے لیے قضا صادر فرمائی ہے اس کا انجام رشد و بھلائی بنا دے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ خَزَآئِنُهٗ بِيَدِكَ وَاَسْئَلُكَ عِيْشَةً

اے اللہ بیشک میں سوال کرتا ہوں تجھ سے ہر خیر اور بھلائی کا جس کے خزانے تیرے دست قدرت میں ہیں۔ اور سوال کرتا ہوں تجھ سے

نَّقِيَّةً وَّمِيْتَةً سَوِيَّةً وَّمَرَدًّا غَيْرَ مُخْزٍ وَّلَا فَاضِحٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ

پاکیزہ گزران کا۔ اور موزوں ومناسب حالتِ موت کا۔ اور ایسے مرجع کا جو مجھے رسوا کرنے والا۔ اور بے آبرو کرنے والا نہ ہو۔ اے اللہ صلواۃ و

سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ السَّآئِلِ الْمُجَابِ اَللّٰهُمَّ

سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جن کی التجاء اور دعا مقبول ومستجاب ہے۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْبَرِّ التَّوَّابِ اَللّٰھُمَّ

صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر۔ اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو آقا محسن ہیں اور معذرتوں کے قبول کرنے والے ہیں۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْعَبْدِ الْمِسْکِیْنِ

صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو سید خلق کہ (تیری بارگاہِ صمدیت میں) عبد مسکین ہیں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الزَّاجِرِ

اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ (معصیت سے) سختی کے ساتھ روکنے والے

الْمُتَطَوِّلِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

ہیں اور (نیکوکاروں پر) احسان فرمانے والے۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل

مُحَمَّدِنِ الْوَاھِبِ الْمُتَفَضِّلِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ خَیْرَ مَاۤ اٰتِیْ وَخَیْرَ

پر جو آقا کہ عطیہ دینے اور فضل واحسان فرمانے والے ہیں۔ اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے ان امور کی خیر کا جن کو کرتا ہوں۔ اور ان کی خیر

مَاۤ اَفْعَلُ وَخَیْرَ مَاۤ اَعْمَلُ وَخَیْرَ مَا بَطَنَ وَخَیْرَ مَا ظَھَرَ وَالدَّرَجَاتِ

کا جن کا ارتکاب کرتا ہوں اور ان کی خیر اور بہتری کا جن پر عمل کرتا ہوں۔ اور باطنی امور کی خیر کا اور ظاہری امور کی خیر کا اور بلند ترین درجات کا

الْعُلٰی مِنَ الْجَنَّةِ اٰمِیْنَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ اَنْ تَرْفَعَ ذِکْرِیْ وَتَضَعَ

جنت میں آمین۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو میرے ذکر کو بلند کرے اور میرا گناہوں کا

وِزْرِیْ وَتُصْلِحَ اَمْرِیْ وَتُطَھِّرَ قَلْبِیْ وَتُحْصِنَ فَرْجِیْ وَتُنَوِّرَ لِیْ فِیْ

بوجھ اتار دے۔ میرے امور کی اصلاح فرمائے اور میرے دل کو پاک کرے۔ میری شرمگاہ کی حفاظت فرمائے (غلط کاری سے)

قَبْرِیْ وَتَغْفِرَ لِیْ ذَنْبِیْ وَاَسْئَلُکَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰی مِنَ الْجَنَّةِ اٰمِیْنَ

میری قبر کو منور فرمائے اور بخش دے میرے گناہ۔ اور سوال کرتا ہوں میں تجھ سے بلند درجات کا جنت میں آمین۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ

اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو آقا

لَیْسَ ھُوَ عَلَی الْخَلْقِ بِمُصَیْطِرٍ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

نہیں ہیں مخلوق پر جبر اور سختی کر کے عمل درآمد کرانے والے (داروغے) اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْمُصْطَبِرِ الصَّبَّارِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْۤ اَعُوْذُبِکَ مِنْ

اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ (ایذا رخلق پر) صبر کرنے والے ہیں اور بہت زیادہ صبر وتحمل کا مظاہرہ کرنے والے ہیں۔ اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں

نَّفْسِیْ فَاِنَّھَا لَاَمَّارَةٌ بِالسُّوْٓءِ اِلَّا تَکُوْنَ النَّفْسُ مُفْرِطَةً ضَآرَّةً

اپنے نفس سے کیونکہ وہ برائی کا بہت زیادہ امر اور مشورہ دینے والا ہے تاکہ نہ ہو وہ نفس حد سے متجاوز اور ضرر رساں

لِّاَنْفَاسِیْ وَاَعْضَآئِیْ وَاَنْفَاسِ اَمِیْرِیْ وَوَالِیَّ وَاَحْبَآئِیْ وَاَھْلِیْ وَ

میرے انفاس اور اعضاء کے لیے اور میرے امیر اور والی کے انفاس کے لیے اور میرے احباب اور اہل وعیال کے لیے اور

کُلِّ مَنْ یَّتَوَجَّهُ اِلَیَّ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْمَانِعُ لِکُلِّ اٰفَةٍ وَّشَرِّ اَرْضِیٍّ وَّ

میری طرف متوجہ ہونے والے تمام لوگوں کے انفاس کے لیے۔ اے اللہ تو ہی روکنے والا ہے ہر آفت اور شر کو ارضی ہو یا

سَمَاوِیٍّ مِنْ وُّصُوْلِهٖ وَاِیْصَالِهٖ اِلَیَّ وَاِلٰی اَمِیْرِیْ وَاِلٰی وَاِلَیَّ وَ

سماوی اس کے پہنچنے سے اور پہنچائے جانے سے طرف میرے اور طرف میرے امیر و والی اور

اَبْنَآئِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَعْوَانِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ وَکُلِّ شَیْءٍ هُوَ اٰلَةٌ مِّنْ

اس کی اولاد ورفقاء اور معاونین ومتبعین کے اور ہر اس شے کے جو آلہ ہے اس کی

اٰلَاتِ اِمَارَتِهٖ وَوِلَایَتِهٖ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْحَافِظُ الْمُتَصَرِّفُ تَتَصَرَّفُ

امارت اور ولایت کے آلات واسباب سے۔ اے اللہ تو ہی حفاظت کرنے والا اور تصرف فرمانے والا ہے تصرف فرماتا ہے

فِیْ مُلْکِهٖ کَیْفَ تَشَآءُ فَصَرِّفِ الْاٰفَاتِ وَالْحَوَادِثَ الطَّارِیَةَ

اس والی کے ملک میں جیسے تو چاہتا ہے پس پھیر دے طاری ہونے والے آفات اور پیش آنے والے حوادثات کو

الْعَارِضَةَ اِلَی النُّصْرَةِ وَالْقُوَّةِ مِنِّیْ وَمِنْهُ وَمِنْ کُلِّ مَنْ یَّتَعَلَّقُ بِهٖ

مجھ سے اور اس سے اور اس کے جملہ متعلقین سے (انھیں) نصرت وقوت بناتے ہوئے (ہمارے لیے)

اِلٰی عَدُوِّهٖ وَاِلٰی مَنْ اَرَادَ سُوْٓءًا فِیْ حَقِّهٖ وَالْغَلَبَةَ عَلَیْهِ بِقُوَّةٍ فَانْصُرْهُ

طرف اس کے دشمن کے اور اس کے حق میں برائی کا ارادہ رکھنے والوں کے اور اس پر بزور بازو غلبہ پانے کا ارادہ رکھنے والوں کے پس اس کو مدد دے

بِقُوَّةٍ وَّنُصْرَةٍ مِّنْ عِنْدِکَ وَالْمَلٰٓئِکَةِ الْاَرْضِیَّةِ الْحَفَظَةِ اٰمِیْنَ بِلِسَانِ

اپنی مخصوص قوت ونصرت کے ساتھ اور زمین پر موجود محافظ ملائکہ کے ساتھ آمین۔ ساتھ زبان

كُلِّ عَارِفٍ تَقِيٍّ ۵ يَا اَيُّهَا الْكَافِي الْمُوَسِّعُ لِمَا خَلَقَ مِنْ عَطَايَا فَضْلِهٖ

ہر عارف پرہیز گار کے۔ اے کفایت فرمانے والے اور وسیع کرنے والے اپنے پیدا کردہ عطا ہائے فضل واحسان کے

وَسِّعْ قَلْبِيْ لِحُلُوْلِ اٰثَارِ الْعُلْوِيَّاتِ مِنْ عَطَايَا فَضْلِكَ وَمَحْضِ

میرے دل کو وسعت بخش واسطے اترنے علویات کے آثار وانوار کے تیرے فضل کے عطیات سے اور تیرے خالص

جُوْدِكَ مِنْ حَيْثُ الْكُلِّيَّاتِ الْكَائِنَةِ الْمَوْصُوْفَةِ بِهِ الذَّوَاتُ الْمُجَرَّدَةُ

جود ونوال سے ازروئے آثار کلیہ کے جن کے وجود میں آنے پر متصف ہوتے ہیں ساتھ ان کے ارواح ونفوس مجردہ

فِيْ ذَاتِهٖ وَفِعْلِهٖ ثُمَّ هَبْ لِيَ الْعَطِيَّاتِ الْمَعْنَوِيَّةَ الْعِلْمِيَّةَ اللَّوْحِيَّةَ وَ

اپنے مرتبۂ ذات میں اور مراتب فعل وتاثیر میں پھر ہبہ فرما میرے لیے معنوی علمی عطیات کا جن کا تعلق لوح محفوظ سے ہے اور

الْاَرْزَاقَ الْاَرْضِيَّةَ خِدْمَةً لِّفُقَرَآئِكَ وَوَسِّعْ كُلَّ شَيْءٍ لِّكُلِّ اَحَدٍ

(حسی وجسمانی عطیات) کا جن کا تعلق ارضی رزق وروزی سے ہے واسطے اپنے فقراء کی خدمت کے اور وسیع فرما ہر شئی مطلوبہ کو واسطے

لِّمَنْ اَرَادَ فِيْ حَقِّهٖ هٰذَا الدَّاعِي الْمُتَوَجِّهُ اِلَيْكَ عَلٰى حَسْبِ

ہر اس شخص کے جس کے حق میں ارادہ کرے یہ دعا گو اور راغب ومتوجہ بندہ تیری بارگاہ کی طرف مطابق اپنی

اِسْتِعْدَادِهٖ وَصَلَاحِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

استعداد اور صلاحیت کے۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر (جو عقول وافہام خلق سے بالاتر ہے)

عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوْحَى اللّٰهُ اِلَيْهِ مَآ اَوْحٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس محرم اسرار کی طرف وحی فرمائی اللہ تعالیٰ نے جو وحی فرمائی۔ اے اللہ صلواۃ بھیج

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الْوَلِيِّ الْكَافِيْ

اور سلام سیدنا محمد اور سیدنا محمد کی آل پر جو ناصر ومددگار ہیں اور کفایت کرنے والے مجھے (امداد خلق سے)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو

الطَّبِيْبِ الشَّافِيْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ فِيْ صِحَّةِ بَدَنِيْ وَقُوَّةِ

طبیب شافی ہیں۔ اے اللہ میں تیری طرف توسل کرتا ہوں اپنے بدن کی صحت اور جسم کی قوت میں (تیرے محبوب کیساتھ)

جِسْمِيْ فَشَرِّفْنِيْ بِاَنْ يَّكُوْنَ هُوَ وَسِيْلَةً لِّيْ وَاقْبَلْ مُلْتَمَسِيْ

پس مشرف فرما مجھے ساتھ اس شرف کے کہ ہوں وہ میرے وسیلہ اور قبول کر میرے سوال کو بطفیل ان کی عزت و

بِحُرْمَتِهٖ وَبِحُرْمَةِ مَنْ لَّهُ الْعِزَّةُ وَالْقَبُوْلُ وَاشْفِنِيْ بِحُرْمَتِهٖ وَاٰلِهٖ

حرمت کے اور بطفیل حرمت ہر اس شخصیت کے جنہیں عزت وقبولیت حاصل ہے (تیری بارگاہ میں) اور شفا دے مجھے بطفیل آپ کی حرمت اور آل

وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ وَاَوْلَادِهٖ شِفَآءً كَامِلًا عَاجِلًا وَّقَوِّنِيْ

واصحاب ازواج مطہرہ اور متبعین اور اولاد کی حرمت کے ایسی شفا جو کامل ہو اور فوری ہو اور مجھے قوی وتوانا بنا اور

وَصَحِّحْ جِسْمِيْ وَقَلْبِيْ وَوَفِّقْنِيْ لِمَا يُوْصِلُنِيْ اِلٰى رِضَآءِكَ وَرِضَآءِ

صحت مند بنا میرے جسم اور میرے قلب کو اور مجھے توفیق دے ایسے اعمال کی جو واصل کریں مجھے تیری رضا اور

حَبِيْبِكَ وَلِاتِّبَاعِ طَرِيْقَتِهِ الْاَنِيْقَةِ وَلِمَا تُحِبُّهٗ وَيُحِبُّهٗ وَلِمُتَابَعَتِهٖ

تیرے حبیب کی رضا تک اور ان کے عمدہ طریقہ کی اتباع تک اور جو تجھے پسند ہو اور انہیں پسند ہو اس تک۔ اور ان کی

فِي الظَّاهِرِ وَالْبَاطِنِ وَثَبِّتْنِيْ عَلٰى طَرِيْقَةِ الْمَحَبَّةِ الْحَقِيْقِيَّةِ

ظاہری و باطنی متابعت تک۔ اور ثابت قدم رکھ مجھے اپنی محبت حقیقیہ

الْمَرْضِيَّةِ وَالتَّوَكُّلِ وَالْقَنَاعَةِ وَغِنَآءِ الْقَلْبِ عَنِ الدُّنْيَا وَاَهْلِهَا

اور پسندیدہ ومقبولہ کے طریقہ پر اور توکل وقناعت پر۔ اور دل کے دنیا اور اہل دنیا سے مستغنی ہونے پر

اَللّٰهُمَّ بِحُرْمَتِهٖ وَبِعِزَّتِهٖ وَبِقَبُوْلِهٖ وَبِشَرَفِهٖ وَبِنُبُوَّتِهٖ وَبِوِلَايَتِهٖ

اے اللہ بطفیل اس محبوب کی حرمت وعزت اور قبولیت وشرافت کے اور بطفیل ان کی نبوت وولایت کے

اِشْفِنِيْ وَتُؤْمِنُنِيْ مِنْ كُلِّ مَرَضٍ وَّمِنْ كُلِّ مَكْرُوْهٍ بَدَنِيْ اَوْ دِيْنِيْ

مجھے شفاء عطا فرما۔ اور مجھے امان میں رکھے ہر مرض سے اور ہر ناپسندیدہ امر سے بدنی ہو یا دینی ہو

وَّثَبِّتْنِيْ عَلَى السُّنَّةِ السَّنِيَّةِ وَعَلَى الطَّرِيْقَةِ الشَّرْعِيَّةِ الْغَرَّآءِ

اور مجھے ثابت قدم رکھ عالیشان سنت پر اور اس طریقہ شرعیہ پر جو روشن و نورانی اور

الْمُحَمَّدِيَّةِ الْاَكْمَلِيَّةِ الْاَجْمَعِيَّةِ الْاَحَدِيَّةِ وَعَلَى الطَّرِيْقَةِ الْمَرْضِيَّةِ

محمدی طریقہ ہے جو انتہائی کامل، جامع اور یکتا و منفرد ہے اور اس طریقہ پسندیدہ مقبولہ پر

الْمُوْصِلَةِ اِلَى الْمَقَامِ الْاَحَدِيِّ وَالتَّوْحِيْدِيِّ وَاَوْصِلْنِيْ اِلٰى ذِرْوَتِهَا

جو پہنچانے والا ہے مقام احدیت وتوحید تک اور مجھے واصل فرما اس طریقہ کی چوٹی اور آخری حد تک

وَاَقِمْنِيْ فِيْ مَقَامِ التَّوَكُّلِ وَالرِّضَآءِ وَالْغِنَآءِ عَنِ الدُّنْيَا وَاَهْلِهَا وَالْحُبِّ

اور قائم فرما مجھے مقام توکل ورضاء میں اور دُنیا و اہل دُنیا سے استغناء کے مقام میں اور

الْحَقِيْقِيِّ الْمَرْضِيِّ وَاشْفِنِيْ شِفَآءً نَّافِعًا فِي الْبَدَنِ وَالْقَلْبِ فِي

حقیقی پسندیدہ محبت کے مقام میں۔ اور شفاء عطا فرما مجھے جو نافع ہو بدن اور قلب کے لیے

الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَاهْدِنِي الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ صِرَاطَ التَّوْحِيْدِ الْاَكْمَلِيِّ

دین میں بھی اور دنیا میں بھی۔ اور چلا مجھے صراط مستقیم پر جو راہ راست ہے محمد کریم کی بیان کی ہوئی توحید اکمل

الْمُحَمَّدِيِّ الْاَجْمَعِيِّ الْاَحَدِيِّ وَصِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ لِمَعْرِفَةِ

اور جامع ترین توحید واحدیت کا۔ اور ان لوگوں کی راہ پر جن پر تو نے انعام فرمایا ہے اپنی ذات

ذَاتِكَ وَصِفَاتِكَ وَاتِّبَاعِ حَبِيْبِكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ

اور صفات کی معرفت اور پہچان کا اور اپنے حبیب مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع کا ۔ اے اللہ

رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ اَنَا شَهِيْدٌ اَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رب ہمارے اور رب ہر شئی کے میں گواہ ہوں اس امر کا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ وَنَبِيُّكَ وَحَبِيْبُكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

تیرے عبد خاص اور تیرے رسول ہیں اور تیرے نبی و تیرے حبیب ہیں۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْمُسْتَنْصِرِ الْمُرْتَقِبِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ مدد طلب کرنے والے ہیں صرف (تجھ سے) اور انتظار کرنے والے ہیں (صرف تیرے احکام کی) اے اللہ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْمُنْتَدَبِ الْمُحْتَسِبِ

صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ فریادیوں کی فریاد پر لبیک کہنے والے ہیں اور اللہ کے ہاں اجر وثواب کی اُمید رکھنے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ التَّقِيِّ

والے ہیں۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ پاکیزہ دامن ہیں

مِنْ كُلِّ جَوْرٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

ہر قسم کے جور وظلم سے۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد

مُحَمَّدِ نِ الْعَدْلِ الرِّضٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

کی آل پر جو آقا کہ سراسر عدل اور مجسمہ رضا ہیں۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْمُحِبِّ الْمَحْبُوْبِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ (تیرے) محب بھی ہیں۔ اور محبوب بھی۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْمُرَجِّلِ دَفِعِ الْكُرُوْبِ اَللّٰهُمَّ اَحْيِنَا

محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ مرکز اُمید ورجا ہیں واسطے دور کرنے شدائد وابتلآت کے۔ اے اللہ مجھے زندہ رکھ

عَلٰى سُنَّتِهٖ وَتَوَفَّنَا عَلٰى مِلَّتِهٖ وَاجْعَلْنَا مِنْ اَهْلِ شَفَاعَتِهٖ وَ

ان کی سنت پر اور وفات دے ان کی ملت پر اور بنا ہمیں ان کی شفاعت کے حقداروں سے۔ اور

احْشُرْنَا فِيْ زُمْرَةِ النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَاَوْرِدْنَا حَوْضَهٗ وَاسْقِنَا

اٹھانا ہمیں انبیاء اور صدیقین کی جماعت میں۔ اور وارد فرما ہمیں ان کے حوض پر اور پلا ہمیں

مِنْ كَاْسِهٖ غَيْرَ خَزَايَا وَلَا نَادِمِيْنَ وَلَا شَاكِّيْنَ وَلَا مُبَدِّلِيْنَ وَ

ان کے جام سے درآنحالیکہ نہ رسوا ہونے والے ہوں اور نہ پشیمان اور نہ شک وشبہ میں مبتلا اور نہ تبدل وتغیر کا

لَا مُغَيِّرِيْنَ وَلَا فَاتِنِيْنَ وَلَا مَفْتُوْنِيْنَ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

شکار ہونے والے نہ کسی کو فتنہ میں ڈالنے والے اور نہ کسی کی طرف سے فتنہ میں پڑنے والے آمین یارب العالمین۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ

اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

الْمُتَعَطِّفِ الْعَطُوْفِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

جو مہربانی کا بہت اظہار فرمانے والے ہیں۔ اور فی الواقع مہربان ہیں۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْ كَانَ هُوَ بِاَشْرَفِ الْخِصَالِ مَوْصُوْفًا اَللّٰهُمَّ

اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ بزرگترین خصلتوں کے ساتھ موصوف تھے۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ دَاعِي الْخَلْقِ

صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ دعوت دینے والے ہیں مخلوق کو طرف

اِلَى الْخَلَّاقِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

ان سب کے پیدا کرنے والے کے۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا

مُحَمَّدٍ اَفْضَلِ الْخَلْقِ عَلَى الْاِطْلَاقِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

محمد کی آل پر جو تمام مخلوق سے افضل و برتر ہیں ہر پہلو سے۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَكْرَمِ الْخَلْقِ عَلَى الشُّمُوْلِ وَالْاِسْتِغْرَاقِ

محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو ساری مخلوق سے مجموعی اور کلی طور پر اکرم و افضل ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَنْزِ اَهْلِ

اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ اہل تقویٰ کے

التَّقْوٰى اَللّٰهُمَّ امْلَاْ قَلْبِيْ فَاخْلَعْ سَلَبِيْ وَاقْطَعْ غَيْرِيْ بِنُوْرِ مَحَبَّتِهٖ

کنز اور خزانہ ہیں۔ اے اللہ میرے دل کو بھیر دے پس اُتار دے مجھ سے غم دنیا کا ماتمی لباس اور منقطع فرما میرا تعلق غیروں سے بطفیل

وَمَعْرِفَتِهٖ بِحُرْمَتِهٖ وَعِزَّتِهٖ وَعَظْمَتِهٖ بِطَوِيْلِ الْخَيَّالِ الْقَلْبِ وَ

محبوب کریم کی محبت و معرفت کے بطفیل ان کی حرمت اور عزت و عظمت کے ساتھ لمبے خیالوں والے قلب کے اور

بِطَائِلِ الطَّوْلِ الْقُطْبِ وَبِطَيِّلِ الطَّيَّالِ الْقَشْبِ وَبِطَلِّ الطَّلَالِ

کارآمد قوت والے قطب کے اور ساتھ درازی دراز تر عرصہ والے زنگ آلود کے۔ اور ساتھ منی بہت برسنے والی

الطَّلَالِ الْكَثِبِ وَبِظِلِّ ظَلِيْلِ الْكَمَالِ ظِلَالِ الْاِكْمَالِ ظِلَلِ

شبنموں کے جو باریک قطرات والی ہیں اور ساتھ کمال والے گھنے اور گہرے سایہ کے ساتھ اکمال کے سایوں کے

الْاِجْلَالِ فِي الظِّلَالِ الْاِيْصَالِ وَالْاَظْلَالِ الْوِصَالِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اور جلال کے سایوں کے، مطلوب تک واصل کرنے والے سایوں میں اور وصال کے سایہ فگن سایوں میں۔ اے اللہ صلواۃ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَّاشِرِ لِوَآءِ الْحَمْدِ

وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ لہرانے والے ہیں لواء حمد کے

وَالْاِيْمَانِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

اور علم ایمان کے۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا

مُحَمَّدٍ رَّافِعِ لِوَآءِ الْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

محمد کی آل پر جو عدل و احسان کے لواء و علم کے بلند کرنے والے ہیں۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ غِذَآءِ نُفُوْسِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

محمد پر جس محبوب (کا دیدار یا شریعت روحانی) غذا ہے اہل ایمان کے نفوس کے لیے۔ اے اللہ صلواۃ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ضِيَآءِ الْقُلُوْبِ وَ

و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ دلوں کی ضیاء اور روشنی ہیں

مُفَرِّجِ الْكُرُوْبِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

اور غموم و آلام کے دور کرنے والے ہیں۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد اور سیدنا محمد کی

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَهْجَةِ الْاِسْلَامِ وَسِرَاجِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

آل پر جو محبوب کہ اسلام کی رونق و بہار ہیں اور اس کے روشن چراغ۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ بْنِ الْاَكْرَمِيْنَ الْاَطَائِبِ وَمَحْضِ

محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ لخت جگر ہیں انتہائی عزت و کرامت والوں کے اور پاکیزہ ترین اشخاص کے اور خالص پاکیزہ

الْغَرَائِبِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

الوکھے اخلاق والیوں کے۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی

مُحَمَّدٍ قَوَامِ الْحَقِّ وَنِظَامِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

آل پر جو آقا کہ حق کے قائم و برپا ہونے کا ذریعہ ہیں اور اس کے نظم و ضبط کا۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سید محمد پر

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ جَمَالِ الدِّيْنِ وَتَمَامِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

اور سیدنا محمد کی آل پر جو سراپا جمال ہیں دین کا اور اس کی تکمیل و تتمیم ہیں۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ غُرَّةِ الْاِسْلَامِ وَاَفْضَلِ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو اسلام کی روشنی اور زینت ہیں۔ اور افضل ترین ہیں

مَنْ مَّرَّتْ عَلَيْهِ اللَّيَالِيْ وَالْاَيَّامُ اُسْوَةُ الْمُرْسَلِيْنَ وَمِحْرَابُ قِبْلَةِ

ان تمام لوگوں سے جن پر گذری ہیں راتیں اور دن۔ مقتداء ہیں مرسلین کے اور انبیاء کرام کے لیے محراب قبلہ ہیں

النَّبِيِّيْنَ ۚ لَطِيْفُ الْحَرَكَةِ وَعَظِيْمُ الْبَرَكَةِ حُلْوُ الْمَشَاهِدِ وَكَثِيْرُ

لطیف چال والے۔ اور عظیم برکت والے ہیں۔ شیریں اور لذیذ دیداروں والے اور بہت بڑے

الْفَوَآئِدِ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ وَهَبْ لِيْ سُؤَالِيْ وَاَجِبْ دُعَآئِيْ بِحُرْمَةِ

فوائد والے ہیں۔ اے اللہ مجھ پر رحم فرما اور مجھے عطا فرما میرا سوال اور میری دعا کو قبول فرما بطفیل حرمت

مَنْ لَّا يُرَدُّ دُعَآءُ مَنْ تَوَسَّلَ بِهٖ فَاِنِّيْ مُتَوَسِّلٌ بِهٖٓ اِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ

اس ذات مقدسہ کے کہ نہیں رد کی جاتی دعا کسی شخص کی جو توسل کرے ساتھ اس ذات مقدسہ کے۔ تو میں بھی انھیں کیساتھ توسل کرنیوالا ہوں طرف

اقْبَلْ عُذْرِيْ وَتَقَبَّلْ تَوْبَتِيْ وَتُبْ عَلَيَّ بِالْعِنَايَةِ الْخَآصَّةِ وَاشْفِنِيْ

تیری۔ اے اللہ قبول فرما میرا عذر اور مقبول ٹھہرا میری توبہ۔ اور نظر عنایت فرما مجھ پر ساتھ مخصوص عنایت کے اور مجھے شفا عطا فرما۔

وَقَوِّنِيْ وَاجْعَلْنِيْ طَوِيْلَ الْعُمْرِ فِيْمَا تُحِبُّهٗ وَيُحِبُّهٗ وَتَرْضَاهُ وَيَرْضَاهُ

اور مجھے قوت بخش اور بنا مجھے لمبی عمر والا ان امور میں جنہیں تو محبوب رکھتا ہے اور تیرا محبوب پسند فرماتا ہے اور جن پر تو راضی ہے اور وہ راضی ہیں

اٰمِيْنَ بِحُرْمَتِهٖ وَبِرَحْمَتِكَ الْعَآمَّةِ الْوَاسِعَةِ كُلَّ شَيْءٍ يَّآ اَرْحَمَ

آمین بطفیل اس محبوب کی حرمت کے اور بطفیل تیری رحمت کے جو عام اور شامل ہے ہر شئ کو اے ارحم

الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اَجِبْ وَلَا تَرُدَّ فَاِنْ رَّدَدْتَّ فَمَنْ لِّيْ اَسْئَلُهٗ وَمَنْ

الراحمین۔ اے اللہ قبول فرما اور رد نہ فرما اگر تو رد کرے تو کون ہے میرے لیے جس سے سوال کروں میں اور کون ہے

لِّيْ سِوَاهُ اَتَوَسَّلُ بِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حُلْوِ

میرا وسیلہ سوا تیرے محبوب کے جس سے توسل کروں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو شیریں

الْمَذَاقِ وَطَيِّبِ الْاَخْلَاقِ اَمِيْنِ الْوَحْيِ وَالتَّنْزِيْلِ وَشَارِحِ الْغُرَّةِ

مذاق اور طبیعت والے اور پاکیزہ اخلاق والے ہیں۔ وحی وتنزیل کے امین ہیں۔ کشادہ روشن پیشانی والے ہیں

وَاضِحِ التَّحْجِيْلِ الْمُسْتَغْرِقِ لِاَوْصَافِ الْكَمَالِ اِسْتِحْقَاقًا وَّالْخَلِيْفَةِ

اور ہاتھوں پاؤں کی واضح سفیدی ونورانیت والے ہیں۔ احاطے کرنے والے ہیں اوصاف کمال کا ازروئے حقداری واستحقاق کے اور خلیفہ مطلق

اِطْلَاقًا قُطْبِ دَآئِرَةِ الْكَمَالِ وَتَاجِ مَحَاسِنِ الْجَمَالِ وَالْجَلَالِ حِكْمَةِ

ہیں اللہ تعالیٰ کے پوری کائنات میں۔ دائرہ کمال کے قطب ہیں اور جمال وجلال کے محاسن اور خوبیوں کے تاج ہیں

اللّٰهِ الْبَالِغَةِ وَحُجَّةِ اللّٰهِ الدَّامِغَةِ نَجْلِ الذَّبِيْحَيْنِ وَعِصَامِ نُجْبَةِ

اللہ تعالیٰ کی حکمت بالغہ ہیں اور اللہ تعالیٰ کی حجت ہیں جو سرکوبی کرنے والے ہیں باطل کی اولاد ذبیحوں یعنی حضرت اسماعیل علیہ السلام اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

قُصَيٍّ وَّفَخْرِ بَنِيْ لُؤَيٍّ اَعْلَى الْخَلَآئِقِ جَاهًا وَّخَيْرِ الْخَلْقِ طُرًّا هِلَالِ

کے فرزند ارجمند ہیں اور سبب عصمت وحفاظت ہیں اشراف قصی کا اور سرمایہ فخر ہیں اولاد لوی کا، تمام مخلوقات سے بلند تر ہیں ازروئے مرتبہ کے اور ساری مخلوق کے

الْكَوْنِ الشَّرِيْقِ وَرِيَاضِ الْاَمْنِ وَالتَّوْفِيْقِ مُزِيْلِ الْمَحْلِ وَخَصِيْبِ

منتظم موجودات کا روشن اور طلوع ہونے والا ہلال ہیں۔ اور امن وتوفیق کے باغات ہیں۔ قحط سالی کو زائل کرنے والے ہیں اور خوشحال

الرَّحْلِ وَعَطَّالِ الْاَيَادِيْ وَالَّذِيْ اَطْفَاَ بِنُوْرِهٖ حِقْدَ الْاَعَادِيْ وَ

قیامگاہ والے ہیں۔ عام کرنے والے ہیں انعامات کے۔ اور جن کے نور سے اللہ نے بجھایا اور مٹا دیا دشمنوں کا کینہ اور

الْحِصْنِ الْحَصِيْنِ وَمَرْكَزِ الْهِدَايَاتِ وَالْاٰيَاتِ الْبَيِّنَاتِ وَسِمَاكِ

مضبوط وپائیدار قلعہ ہیں۔ ہدایات اور آیات بینات کے مرجع اور مرکز ہیں اور ذریعہ ہیں

فَلَكِ الرِّضٰى وَدِيْنِهِ الْحَنِيْفِيَّةِ الْبَيْضَآءِ وَجَمَالِ الْكَوْنَيْنِ وَجَدِّ الْحَسَنِ

فلک رضا کی بلندی ورفعت کا۔ اور اپنی ملت حنیفیہ بیضاء اور واضح کا اور کونین کا جمال وحسن ہیں اور حسن حسین رضی اللہ عنہما کے

وَالْحُسَيْنِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

نانا جان ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

كَنْزِ الْاَذْخَارِ وَمَقْصُوْدِ الدِّيَارِ حَامِي الذِّمَارِ وَمَحْمُوْدِ الذَّوَارِعِ وَزَكِيِّ

جو محبوب کہ کمالات کے ذخائر کا خزانہ ہیں، اور تمام آبادیوں اور مساکن سے صرف وہی مقصود ہیں۔ حمایت ونگرانی کرنے والے ہیں خاندانی شرف وعزت کی قابل

الْفَرْعِ وَعِمَادِ الدِّيْنِ وَالشَّرْعِ لُبَابَةِ الْحَسَبِ الْعَرِيْقِ وَجَآءَ بِالصِّدْقِ

ستائش اسباب والے اور پاکیزہ فرع والے ہیں دین وشریعت کا عماد وستون ہیں۔ شرافت والے خاندان کا جوہر وخلاصہ ہیں اور جو لائے صدق وحق کو

وَالتَّصْدِيْقِ دَوْحَةِ الْمَجْدِ الْاَثِيْلِ وَهَامَةِ النَّسَبِ الْاَصِيْلِ وَاَكْرَمِ مَنْ

اور تصدیق وایمان کو پائیدار شرافت وبزرگی کا بلند وبالا درخت ہیں اور پائیدار اور مضبوط نسب کے سردار اور رئیس ہیں اور ان سب سے زیادہ کرامت والے ہیں

يُسْتَمَدُّ مِنْهُ الْعَطَا وَاَجْلَبِ النَّاسِ نَفْعًا لِّمَحْوِ الذُّنُوْبِ وَالْخَطَا اَللّٰهُمَّ

جن سے عطاو بخشش کی امداد وخیرات ملتی ہے اور سب لوگوں سے زیادہ مہیا کرنے والے ہیں نفع کے واسطے مٹانے ذنوب وخطا کے اے اللہ

اَنْتَ الْكَافِيْ جَمِيْعَ هُمُوْمِيْ صَغِيْرًا كَانَ اَوْ كَبِيْرًا عِلْوِيًّا كَانَ اَوْ سِفْلِيًّا

تو ہی کفایت فرمانے والا ہے میری تمام مشکلات میں چھوٹی ہوں یا بڑی۔ عالم بالا سے تعلق رکھنے والی ہوں یا عالم اسفل سے

فَاجْعَلْنِيْ مُسْتَحِقًّا لِّتِلْكَ الْعَطَايَا وَالْفَضَآئِلِ بِخَلْقِ الْقَابِلِيَّةِ

پس بنا دے مجھے حقدار واسطے ان عطیات اور فضائل کے بسبب پیدا کرنے قابلیت واستعداد کے

الْمُجَدَّدَةِ لِكُلِّ نَوْعٍ مِّنَ الْكَمَالَاتِ بِحَيْثُ يَصِيْرُ قَلْبِيْ مِرْاٰةً لِّعَالَمِ

لحظہ بہ لحظہ واسطے تمام انواع کمالات کے اس انداز میں کہ ہو جائے دل میرا آئینہ صافی واسطے عالم

الْغَيْبِ وَنَفْسِيْ فَاعِلَةً بِاَنْوَاعِ الْاَفْعَالِ مُتَاَثِّرَةً بِاَنْوَاعِ الْاٰثَارِ حَتّٰى

غیب کے اور نفس میرا فاعل و مؤثر افعال کے انواع و اقسام میں اور اثر قبول کرنے والا مختلف اقسام کے آثار سے حتیٰ کہ

يُحِبَّنِي الْمَلٰٓئِكَةُ الْاَرْضِيَّةُ وَيَنْصُرَنِيْ بِاَنْوَاعِ الْمَدَدِ حَتّٰى اَكُوْنَ

محبت کرنے لگیں مجھ سے زمین کے مدبر ملائکہ اور مدد کریں میری تمام تر انواع اعانت کے ساتھ حتیٰ کہ ہو جاؤں میں

فِيْ خَلْقِكَ قَاضِيًا لِّلْحَاجَاتِ بِاَخْذِ الْاِجَابَةِ مِنْكَ وَمِمَّنِ اصْطَفَيْتَهٗ

تیری مخلوق میں حاجات کا پورا کرنے والا تیری طرف سے قبولیت پاکر اور جنہیں تو نے ملائکہ سے چن لیا ہے

مِنْ كَلْكَآئِيْلَ وَرُوْيَآئِيْلَ وَحَرْفَآئِيْلَ وَجِبْرَآئِيْلَ وَمِيْكَآئِيْلَ وَعَزْرَآئِيْلَ

یعنی کلکائیل ۔ رویائیل ۔ حرفائیل ۔ جبرائیل ۔ میکائیل اور عزرائیل

وَاِهْكَآئِيْلَ مُوَكَّلَةً لِّتَدَابِيْرِ اَقْطَارِ الْاَرْضِ مِنْ سَبْعَةِ اَقَالِيْمَ فَاِنَّهُمْ

و اہلکائیل علیہم السلام جن کو سونپی گئی ہفت اقلیم کی زمین کے اطراف واکناف کی تدبیر وانتظام ۔ پس وہ سبھی

مُتَصَرِّفُوْنَ فِيْهَا عَلٰى وَجْهِ رِضَاكَ بِقُوَّةِ الْحُرُوْفِ السَّبْعَةِ الصَّادِرَةِ

تصرف کرنے والے ہیں ان میں تیری رضا اور پسند کے مطابق بطفیل قوت وطاقت ان سات حروف کے جو سرزد اور صادر ہونے والے

مِنْ سِرِّ نُوْرِكَ مَكْيَفَةً بِكَيْفِيَّاتِ هٰذِهِ الصُّوَرِ الْوَقْفِيَّةِ الشَّخْصِيَّةِ

ہیں تیرے سر نور سے۔ درآنحالیکہ وہ متکیف ہیں ساتھ کیفیات ان صورتوں کے جو کہ وقفی ہیں اور شخصی

مِنْ مَّرْزَبَخَتَذَ فَوَسِّعْ رُوْحِيْ لِاَخْذِ مَا فِيْ هٰذِهِ الْحُرُوْفِ مِنَ الْاٰثَارِ

یعنی م ز ب خ ت ذ۔ لہٰذا توسیع فرما میرے روح میں واسطے اخذ اور ضبط کرنے ان آثار

وَالْاَسْرَارِ الْمُوْدَعَةِ فِيْهَا فِيْ مَقَامِ الْجَمْعِ وَالْعَمَآءِ ثُمَّ سَخِّرْ بِهَا كُلَّ

واسرار کے جو ان حروف میں ودیعت کئے گئے ہیں مقام جمع میں اور مقام عماء میں (خالص الوہی اطلاقی مقام جہاں غیریت کا گزر نہیں) پھر مسخر فرما

الْكُلِّ مِنْ حَيْثُ التَّاْثِيْرِ وَالتَّدْبِيْرِ الْاِلٰهِيِّ يَا فَاطِرَ الْحَقَآئِقِ الْاَرْضِيَّاتِ

میرے لیے بسبب ان کے سب مخلوق کو از روئے تاثیر اور تدبیر الٰہی کے اے پیدا کرنے والے حقائق ارضیہ کے

لَيْسَ اَحَدٌ اَتَوَجَّهُ اِلَيْهِ شَيْئًا سِوَاكَ فَاَلِّفْ وَالْمَحَبَّةَ بَيْنَ

نہیں کوئی شخص کہ توجہ کروں میں طرف اس کے سوا تیرے پس پیدا فرما الفت اور محبت درمیان

عَبْدِكَ هٰذَا الدَّاعِيْ وَبَيْنَ تِلْكَ الْمَلٰٓئِكَةِ حَتّٰى تَنْصُرَنِيْ وَتُعِيْنَنِيْ

اپنے اس داعی اور سائل عبد کے اور درمیان ان ملائکہ کے حتیٰ کہ وہ میری نصرت واعانت فرمائیں

عَلٰى اَمْرٍ اَقْصِدُ اِلَيْهِ اَوْ لَمْ اَقْصِدْ لِفَقْدِ عِلْمِيْ بِذٰلِكَ الْاَمْرِ وَهُوَ

اس امر پر جس کا میں نے قصد کیا یا ہم اس کا قصد نہیں کر پائے بسبب فقدان علم وشعور کے ساتھ اس امر کے حالانکہ وہ

لَابُدَّ لِصَلَاحِ خَلْقٍ مِّنْ مَّخْلُوْقَاتِكَ وَمَزِّجْ بِسَمْكِ الْاُلْفَةِ وَالْمَحَبَّةِ

ضروری تھا تیری کسی مخلوق کی بھلائی اور بہتری کے لیے تیرے خلائق سے اور مخلوط فرما الفت و محبت کی (اس) مچھلی کے ساتھ

اُلْفَةَ الْمَآئِيَّاتِ مِنْ غَيْرِ ظُهُوْرِ اَثَرِ الضِّدِّ وَهُمْ مَلَّاكُ طَبِيْعَةٍ سَيَّالَةٍ

الفت متوکلات مائیہ کی بغیر ظاہر ہونے اثر اس کی ضد اور مدِ مقابل کا اور وہ مالک ہیں طبیعت سیال اور مائع کے

سَيَّارَةٍ اٰثَارُهَا فِيْ اَجْسَامٍ نَفَّاعَةٍ فِيْ شَيْءٍ وَضَرَّارَةٍ فِيْ شَيْءٍ وَّهُمْ

کہ بہت زیادہ سرایت کرنے والے ہیں آثار ان کے اجسام میں۔ اگر بہت زیادہ نافع ہیں ایک شئی میں تو بہت نقصان دہ ہیں دوسری شئی میں۔ اور وہ

يُدَبِّرُوْنَهَا وَتِلْكَ الطَّبِيْعَةُ مَقْدُوْرَةٌ لَّهَا فِيْ اَيِّ بَحْرٍ كَانَ مِنَ السَّبْعَةِ

اس کی تدبیر کرتے ہیں اور وہ طبیعت مائیہ ان کے زیر قدرت وتصرف ہے خواہ جس سمندر میں ہو سات سمندروں سے

اَوْ مِنْ اَيِّ جَدْوَلٍ مِّنْ جَدَاوِلَ اَوْ فِيْ مُقَرٍّ مَّا فَهُمُ الْاَعْلَوْنَ فَعَرِّفْنِيْ

یا نہر اور ندی میں ہو ندیوں سے یا کسی بھی ٹھکانے میں پس وہی ان مائیات پر غالب ہیں پس میری پہچان کرا

بَيْنَهُمْ حَتّٰى تُحِبَّنِيْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ بِاِذْنِكَ يَا نَقِيًّا مِّنْ كُلِّ

درمیان ان کے یہاں تک تو محبت کرے مجھ سے (اور تیری محبت کی وجہ سے وہ محبت کریں) اور سرانجام دیں ان امور کو جن کا حکم دئے جائیں تیرے اذن سے

جَوْرٍ لَمْ يُخَالِطْهُ فَعَالُهٗ اِحْفَظْنِيْ مِنْ كُلِّ جَوْرٍ وَّجَفَاءٍ وَّمُضَرَّةٍ

اے پاک ہر طرح کے ظلم سے کہ نہیں ربط و اختلاط رکھا اس جور سے اس کے افعال نے مجھے محفوظ رکھ ہر جور و جفا سے اور ضرر و نقصان سے

حَادِثَةٍ عَنِ الْمَحْسُوْسَاتِ اَوِ الْمُغَيَّبَاتِ فَاحْصُنْ لِيْ مِنْ اِثْخَانِهِمْ

جو پیدا ہونے والا ہے محسوسات سے یا غیبی امور سے پس میرے لیے محافظت فرما ان کے تجاوز اور قتل سے

وَلَا تَحْزُنِّيْ اِنْ صَدَرَ مِنْهُمْ فِيْ حَقِّيْ جَوْرٌ اَوْ ظُلْمٌ مُتَوَجِّهٌ اِلَيَّ فَاَهْلِكْهُمْ

اور مجھے غمزدہ نہ کر اگر ان سے سرزد ہو میرے حق میں جور یا ظلم جو متوجہ ہو طرف میری پس ہلاک فرما انہیں

عِنْدَ الْاِفْرَاطِ وَاَفْرِغْنِيْ عَنْهُمْ صَبًّا فِيْ اَوَّلِ الْوَهَلَاتِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ

حد سے تجاوز کی صورت میں اور ڈال میرے اندر صبر و تحمل ان کی طرف سے ابتدائی مراحل ہیں۔ اے اللہ تو ہی

الْمُتَصَرِّفُ فِي الْمَحْسُوْسَاتِ فَتَقَبَّلْ دَعْوَاتِيْ عِنْدَ كُلِّ جَوْرٍ وَّظُلْمٍ

تصرف فرمانے والا ہے محسوسات میں پس قبول فرما میری دعاؤں کو وقت ہر جور اور ظلم کے جو سرزد ہو

فِيْ حَقِّ عَبْدٍ مِّنْ عِبَادِكَ حِيْنَ التَّوَجُّهِ اِلٰى عَبْدِكَ الْمُتَوَجِّهِ اِلَيْكَ

تیرے کسی بھی بندے کے حق میں تیرے بندوں سے وقت متوجہ ہونے ان بندوں کے تیرے اس بندے کی طرف جو متوجہ ہے تیری بارگاہ عالی

الْفَقِيْرِ الْحَقِيْرِ مِنْ عِبَادِكَ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ عَنْ جَوْرِ نَفْسِيْ فِيْ

کی طرف جو فقیر و حقیر سا بندہ ہے تیرے بندوں سے۔ اے اللہ محفوظ فرما مجھے میرے نفس کے جور سے جو سرزد ہو

حَقِّ رُوْحِيْ وَقَلْبِيْ وَعَنِ الْخَنَّاسِ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صَدْرِيْ

میرے قلب و روح کے حق میں اور اس خناس سے جو وسوسے ڈالتا ہے میرے دل میں

فَاجْعَلْهُ مَقْهُوْرًا تَحْتَ نَفْسِيْ مُطْمَئِنَّةً مُّلْهَمَةً حَتّٰى يَكُوْنَ

پس کر تو اسے مغلوب و مقہور نیچے میرے نفس کے درآنحالیکہ وہ مطمئن ہے (تیرے ذکر کی وجہ سے) اور الہام کیا ہوا ہے (رشد و خیر کا تیری طرف سے) حتیٰ کہ ہو

مَقْهُوْرًا اَوْ مُذَلَّلًا تَحْتَ نُوْرِكَ فِيْ عَبْدِكَ الصَّالِحِ الْعَادِلِ الْمُتَوَجِّهِ

جائے مقہور اور تابعدار نیچے تیرے نور کے جو تیرے صالح و عادل بندے میں ہے جو تیری طرف

اِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ اَجِرْنَا مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَرُؤْيَةِ اَعْمَالِنَا وَمِنْ شَرِّ

متوجہ ہے۔ اے اللہ ہمیں بچالے ہمارے نفوس کے شرور سے اور اپنے اعمال پر نظر رکھنے سے اور

كَيْدِ الشَّيْطَانِ وَاجْعَلْنَا مِنْ خَوَاصِّ اَحْبَابِكَ الَّذِيْنَ لَيْسَ لَهٗ

مکر شیطان کے شر سے۔ اور بنا ہمیں اپنے خاص احباب سے کہ جن پر شیطان کے لیے نہیں کسی

عَلَيْهِمْ سُلْطَانٌ فَاِنَّهٗ لَا قُوَّةَ لَهٗ اِلَّا عَلٰى مَنْ سَلَبْتَ عَنْهُ نُوْرَ

طرح کا تسلط اور غلبہ کیونکہ نہیں اس کے لیے قوت تصرف مگر صرف ان لوگوں پر جن سے تو چھین لے نور

التَّوْفِيْقِ وَخَذَلْتَهٗ وَلَا يَقْرُبُ اِلَّا مِنْ قَلْبٍ حَجَبْتَهٗ عَنْكَ

توفیق کو اور اسے محروم اعانت کردے۔ اور وہ نہیں قریب ہوتا مگر اسی قلب کے جس کو حجاب میں کردے اپنی ذات سے

بِالْغَفْلَةِ وَاَهَنْتَهٗ وَاَمَتَّهٗ اِلٰهَنَا فَمَا حِيْلَةُ الْعَبْدِ وَاَنْتَ تُقْعِدُهٗ

بسبب اس کی غفلت کے اور اس کی تذلیل کرے اور اسے موت سے ہمکنار کردے۔ اے ہمارے الٰہ پس کیا چارہ ہے بندے کیلئے تیرے تک رسائی کا جبکہ

وَمَا وُصُوْلُهٗ وَاَنْتَ تُبْعِدُهٗ هَلِ الْحَرَكَاتُ وَالسَّكَنَاتُ اِلَّا بِاِذْنِكَ

تو بٹھادے اسے۔ اور کیا صورت ہے اس کے وصال کی جبکہ تو دور کردے اسے۔ نہیں ہیں حرکات و سکنات مگر ساتھ تیرے اذن و توفیق کے

وَلَيْسَ مُنْقَلَبُ الْعَبْدِ وَمَثْوَاهُ اِلَّا بِعِلْمِكَ اِلٰهَنَا فَاجْعَلْ حَرَكَاتِنَا

اور نہیں بندے کا پلٹنا اور ٹھہرنا مگر ساتھ تیرے علم کے۔ اے ہمارے معبود پس کردے ہمارے حرکات

وَسُكُوْنَنَا اِلَيْكَ وَشُكْرَنَا لَكَ وَاقْطَعْ جَمِيْعَ جِهَاتِنَا بِالتَّوَجُّهِ اِلَيْكَ

و سکنات کو (متوجہ) طرف اپنے۔ اور ہمارے شکر کو مخصوص واسطے اپنے اور منقطع فرمادے ہماری تمام توجہات کو بسبب متوجہ کرنے کے طرف اپنے

وَاجْعَلِ اعْتِمَادَنَا فِيْ كُلِّ الْاُمُوْرِ عَلَيْكَ فَمَبْدَاُ الْاَمْرِ مِنْكَ رَاجِعٌ

اور بنا تو ہمارے تمام امور میں اعتماد اور بھروسہ صرف اپنی ذات پر کیونکہ ہر امر کی ابتداء بھی تجھی سے ہے اور اس کا مرجع و مآل بھی

اِلَيْكَ اِلٰهَنَا اِنَّ الطَّاعَةَ وَالْمَعْصِيَةَ سَفِيْنَتَانِ سَائِرَتَانِ بِالْعَبْدِ

تیری ذات ہی ہے۔ اے ہمارے معبود برحق بیشک طاعت اور معصیت دو کشتیاں ہیں جو بندے کو لے کر رواں دواں ہیں

فَالْعَبْدُ فِيْ بَحْرِ الْمَشِيَّةِ اِلٰى سَاحِلِ السَّلَامَةِ وَالْهَلَاكِ فَاَلْوِ اصِلْ

لہٰذا ہر بندہ تیری مشیت کے سمندر میں سلامتی کے ساحل یا ہلاکت کے (بھنور) کی طرف متوجہ ہے پس جو

اِلٰی سَاحِلِ السَّلَامَةِ هُوَ السَّعِيْدُ الْمُتَقَرِّبُ وَذُو الْهَلَاكِ هُوَ الشَّقِيُّ
سلامتی کے ساحل تک واصل ہونے والا ہے وہی سعادت مند اور مقرب بارگاہ ہے۔ اور جو ہلاک ہونے والا ہے وہی بدبخت ہے
الْمُبْعَدُ وَالْمُعَذَّبُ اِلٰهَنَا اَمَرْتَ بِالطَّاعَةِ وَنَهَيْتَ عَنِ الْمَعْصِيَةِ
اور بارگاہِ قرب سے دھتکارا ہوا اور مبتلاءِ عذاب ہے۔ اے ہمارے معبود تو نے حکم دیا اطاعت کا اور منع فرمایا معصیت سے
وَقَدْ سَبَقَ تَقْدِيْرُهُمَا وَالْعَبْدُ فِيْ قَبْضَةِ تَصَرُّفِكَ زِمَامُهُ فِيْ يَدِكَ
اور دونوں (اطاعت ومعصیت) کے متعلق تیری تقدیر وارد ہو چکی ہے ماضی میں اور بندہ تیرے قبضہ مقدرت وتصرف میں ہے اس کی باگ ڈور تیرے
تَقُوْدُهٗ اِلٰى اَيِّهِمَا شِئْتَ وَقَلْبُهٗ بَيْنَ الْاِصْبَعَيْنِ مِنْ اَصَابِعِكَ تُقَلِّبُهٗ
ہاتھ میں ہے کھینچتا ہے تو اسے ان دو میں سے جس کی طرف چاہے اور اس کا دل تیری دو انگلیوں کے درمیان ہے تو اسے الٹا پلٹتا ہے
كَيْفَ شِئْتَ اِلٰهَنَا فَثَبِّتْ قُلُوْبَنَا عَلٰى مَا اَمَرْتَنَا وَجَنِّبْنَا عَمَّا نَهَيْتَنَا
جس طرح چاہے۔ اے ہمارے خدا پس ثابت رکھ ہمارے قلوب کو اپنے اوامر پر اور ہمیں دُور کر دے اپنے نواہی سے
عَنْهُ فَاِنَّهٗ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ سُبْحَانَكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَ الْخَلْقَ
کیونکہ صورت حال واقعی یہ ہے کہ نہیں پھرنا معصیت سے اور نہ قوت وطاقت (طاعت کی) مگر ساتھ تیری توفیق کے۔ پاک ہے تو نہیں کوئی معبود برحق سوا تیرے
فَسَمَيْنَ وَفَرَّقْتَهُمْ فَرِيْقَيْنِ فَرِيْقٌ فِي الْجَنَّةِ وَفَرِيْقٌ فِي السَّعِيْرِ
تو تو نے مخلوق کو دو قسم پر پیدا فرمایا اور انہیں دو گروہوں میں منقسم فرمایا۔ ایک فریق جنت میں ہے اور دوسرا فریق بھڑکتی آگ میں ہے۔
هٰذَا حُكْمُكَ عَدْلٌ وَّتَقْدِيْرُكَ حَقٌّ وَّسِرُّكَ غَامِضٌ فِيْ هٰذَا الْخَلْقِ وَ
یہ تیرا حکم اور فیصلہ سراسر عدل ہے اور تیری تقدیر برحق ہے۔ اور تیرا سِرّ اور راز باریک اور مخفی ہے اس خلق وایجاد میں۔ اور
مَا نَدْرِيْ مَا يُفْعَلُ بِنَا فَافْعَلْ بِنَا مَآ اَنْتَ اَهْلُهٗ وَلَا تَفْعَلْ بِنَا مَا
ہم نہیں جانتے (بذات خود) جو ہمارے ساتھ کیا جائے گا۔ پس کر تو ہمارے ساتھ وہ سلوک کہ جس کا تو اہل اور حقدار ہے۔ اور نہ سلوک فرما ہمارے
نَحْنُ اَهْلُهٗ فَاِنَّكَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ اِلٰهَنَا فَاجْعَلْنَا
ساتھ ایسا جس کے ہم سزاوار ہیں کیونکہ بے شک تو ہی لائق ہے اس کے کہ ڈرا جائے تجھ سے۔ اور لائق ہے امید مغفرت کے۔ اے ہمارے معبود پس بنا ہمیں
مِنْ خَيْرِ فَرِيْقٍ وَّمِمَّنْ سَلَكَ الْاَيْمَنَ فِي الطَّرِيْقِ مِنَ الْاٰخِرَةِ وَ
بہترین فریق سے اور ان لوگوں سے جو چلنے والے ہیں بہت امن والی راہ پر آخرت کے راستوں سے۔ اور

ارْحَمْنَا بِرَحْمَتِكَ وَاعْصِمْنَا بِعِصْمَتِكَ لِنَكُوْنَ مِنَ الْفَآئِزِيْنَ وَدُلَّنَا
رحم فرما ہم پر اپنی مخصوص رحمت سے اور محفوظ فرما ہمیں اپنی خاص عصمت سے تاکہ ہو جائیں ہم کامیاب لوگوں سے۔ اور ہماری رہنمائی
عَلَيْكَ لِنَكُوْنَ مِنَ الْوَاصِلِيْنَ ۚ اِنَّ وَلِيِّيَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتَابَ
فرما اپنی ذات کی طرف تاکہ ہو جائیں ہم واصلین میں سے۔ بیشک میرا یار و مددگار اللہ تعالیٰ ہے جس نے کتاب نازل فرمائی
وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ۚ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا ۚ وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۚ
اور وہ متولی ہے نیکوکاروں (کے امور) کا۔ پس اللہ ہی بہترین محافظ ہے اور وہ سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الْمُجِيْبِ
اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو کہ قبول کرنے والے ہیں (دعوت)
لِمَنْ دَعَاهُ وَكَفَاهُ اللّٰهُ وَاٰوَاهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
ہر اس شخص کی جو انہیں دعوت دے۔ اور اللہ تعالیٰ نے ان کو کفایت کی ہے اور انہیں اپنی پناہ اور امان دی ہے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا
وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَحْرِ النَّدٰى وَعَلَمِ الْهُدٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا سخاوت کے سمندر ہیں اور ہدایت کے علم ونشان ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَهْجَةِ الدَّارَيْنِ اَللّٰهُمَّ
سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ دارین کی رونق اور بہار ہیں۔ اے اللہ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عِلَّةِ التَّكْوِيْنِ
صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ ایجادِ کونین کی علت (باعثہ وغائیہ) ہیں
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّظْهَرِ
اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ مظہر ہیں تحکیم کا
التَّحْكِيْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
(فیصلہ کیلئے امور کی سپردگی کا)۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو
يَنْبُوْعِ النَّعِيْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا
آقا کہ سرچشمہ ہیں (دنیوی اور اخروی) نعمتوں کے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا

مُحَمَّدٍ مِّفْتَاحِ الْعُلَا وَ كَرِيْمِ الْمُجْتَلَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

محمد کی آل پر جو آقا کہ بلندیوں اور رفعتوں کی کنجی اور سبب کامل ہیں اور بزرگ و بلند مرتبت چہرے اور جلوہ گاہ والے ہیں۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مُّقَلَّةِ الْاِمْكَانِ وَمَوْضِعِ الْاَمَانِ اَللّٰهُمَّ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ آنکھ ہیں عالم امکان کی اور جائے امان ہیں (ہر ایک کی)۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ رَّوْضَةِ النَّعِيْمِ

صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو سراسر باغ ہیں نعمتوں کے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ذِرْوَةِ

اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ عظیم شرف اور

الشَّرَفِ الْجَسِيْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

بزرگی کی بلند چوٹی ہیں۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَلْوَةِ الْمَحْزُوْنِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

محمد کی آل پر جو آقا کہ سراسر تسلی و اطمینان ہیں غمزدگان کے لیے۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّطْلَعِ النُّوْرِ الْمَكْنُوْنِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ جائے طلوع و ظہور ہیں مکنون و مستور نور کی۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَالِى الْمَجْدِ وَالسَّنَدِ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ بلند بزرگی والے ہیں اور عالی مرتبت سہارا ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ

اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ

قَامَ بِالْمَعْنٰى وَبِالْاِسْمِ اِتَّحَدَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

قائم ہوئے ساتھ معنی و حقیقت کے اور اسم کے ساتھ اتحاد اور ربط کامل قائم کیا۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ رَّقْمِ الطِّرَازِ الْاَوَّلِ وَمَجْمَعِ النَّوَالِ الْاَكْمَلِ

اور سیدنا محمد کی آل پر جو نشان و علامت ہیں نقش و نگار اول کی اور محل اجتماع ہیں عطاء اکمل کا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَطْيَبِ

اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ سب پاکیزہ لوگوں سے

الطَّيِّبِيْنَ وَاَشْرَفِ الذَّاكِرِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

پاکیزہ تر ہیں اور سب ذکر خداوند تعالیٰ کرنے والوں سے بلند مرتبت ہیں۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّظْهَرِ الْحِكَمِ الْفَائِقَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ مظہر ہیں بلند و بالا حکمتوں کے۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَيْنِ الرَّحْمَةِ السَّابِقَةِ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ عین ہیں اس رحمت سبقت لیجانیوالی کے (غضب باری تعالیٰ پر از روئے تحریر آیۃ)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَفِيِّ

اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو اصفیاء سے

الْاَصْفِيَآءِ وَتَقِيِّ الْاَتْقِيَآءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

چنے ہوئے ہیں اور سب اتقیاء کے سردار ہیں۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور

عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مُّعْطِى الْغَنَآئِمِ وَمَكِّنِ الدَّعَآئِمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ غنیمتوں کے عطا کرنے والے ہیں اور مضبوط و مستحکم ستونوں والے ہیں۔ اے اللہ صلواۃ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مُّجْلِى الصَّدَا وَ

وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ دور کرنے والے ہیں (دلوں کے) زنگ اور

شَدِيْدِ الْبَاْسِ عَلَى الْعِدٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

سخت گرفت والے ہیں اعداء پر۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَبَاحِ الْاُفُقِ وَمُحِبِّ الرِّفْقِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ ہر اُفق کی روشنی اور اجالا ہیں اور اُفق اور نرمی کو پسند کرنے والے ہیں۔ اے اللہ صلواۃ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَسَاسِ الْاِيْمَانِ وَ

وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ ایمان کی اساس و بنیاد ہیں اور

دَعَائِمِہٖ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلَمِ الدِّیْنِ وَمَعَالِمِہٖ

اس کے ستون ۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ دین کا (بندیوں پر لہراتا) علم ہیں اور دین کے معلومات حاصل کرنے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْمَعْصُوْمِیْنَ

مقامات ومعالم ہیں ۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو آقا اور ان کی آل معصوم اور محفوظ ہیں (صدور زلوث سے)

مِنَ النَّاسِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

تمام انسانوں میں سے ۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا

مُحَمَّدٍ مُّطَھِّرِ الْبَیْتِ مِنَ الْاَنْجَاسِ وَالْاَرْجَاسِ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ

محمد پر جو آقا کہ پاک کرنے والے ہیں بیت اللہ شریف کو ظاہری اور باطنی نجاستوں سے ۔ اے اللہ بیشک ہم سوال کرتے ہیں پناہ و مان

بِعِزِّ جَلَالِ لِكَ وَبِجَلَالِ عِزَّتِكَ وَبِقُدْرَةِ سُلْطَانِكَ وَبِسُلْطَانِ

کا بطفیل تیری عزتِ جلال کے اور جلالِ عزت کے اور بوسیلہ تیری قدرتِ تصرف وتسلط کے اور تصرف

قُدْرَتِكَ وَبِحُبِّ نَبِیِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مِنَ الْقَطِیْعَةِ

قدرت کے اور صدقے میں تیرے نبی محمد کی صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کے تیری ذات کے انقطاع اور انفصال سے

وَالْاَھْوَآءِ الرَّدِیَّةِ یَا ظَھِیْرَ اللَّاجِیْنَ یَا جَارَ الْمُسْتَجِیْرِیْنَ اَجِرْنَا مِنَ

اور ردی خواہشات سے ۔ اے مددگار پناہ پکڑنے والوں کے اور پناہ دینے والے پناہ کے خواستگاروں کے ہمیں بچا

الْخَوَاطِرِ النَّفْسَانِیَّةِ وَاحْفَظْنَا مِنَ الشَّھَوَاتِ الشَّیْطَانِیَّةِ وَطَھِّرْنَا

نفسانی خیالات سے ۔ اور محفوظ رکھ ہمیں شیطانی شہوات سے ۔ اور پاک فرما ہمیں

مِنَ الْقَاذُوْرَاتِ الْبَشَرِیَّةِ وَاَصْفِنَا بِصَفَآءِ الْمَحَبَّةِ الصِّدِّیْقِیَّةِ وَمِنْ

بشری غلاظتوں سے ۔ اور صاف کر ہمیں صدیقی محبت والی صفائی اور خلوص کے ساتھ اور

صَدَآءِ الْغَفْلَةِ وَوَھْمِ الْجَھْلِ حَتّٰی تَضْمَحِلَّ رُسُوْمُنَا بِفَنَآءِ الْاَنَانِیَّةِ

غفلت کے زنگ سے اور جہالت کے وہموں سے حتیٰ کہ کمزور اور سست ہو جائیں ہمارے نقوش ونشانات بسبب فنا

وَمُبَایَنَةِ الطَّبِیْعَةِ الْاِنْسَانِیَّةِ فِیْ حَضْرَةِ الْجَمْعِ وَالتَّخْلِیَةِ الْاِلٰھِیَّةِ

ہونے انانیت کے اور جدا ہو جانے طبیعتِ انسانیہ (اور اس کے لازمی تقاضوں) کے اللہ تعالیٰ کے مقام جمع اور تخلیہ والفرادیت میں

وَالتَّجَلِّیْ بِالْاُلُوْھِیَّةِ الْاَحَدِیَّةِ وَالتَّحَلِّیْ بِالْحَقَآئِقِ الصَّمَدَانِیَّةِ فِیْ

اور بطفیل روشن ومنور ہونے کے ساتھ (انوار) الوہیتِ احدیہ کے اور بسبب مزین ہونے کے ساتھ حقائق صمدانیہ کے (اللہ تعالیٰ کی)

شُھُوْدِ الْوَحْدَانِیَّةِ حَیْثُ لَا حَیْثُ وَلَا اَیْنَ وَلَا کَیْفَ وَیَبْقَی الْکُلُّ

وحدانیت کے مشاہدہ ودیدار میں جہاں پر نہ جگہ ہے اور نہ مکان وکیفیت کا سوال ہی ہے اور باقی رہ جاتا ہے سب کچھ اللہ تعالیٰ

لِلّٰہِ وَبِاللّٰہِ وَمِنَ اللّٰہِ وَاِلَی اللّٰہِ وَمَعَ اللّٰہِ غَرْقًا بِنِعْمَةِ اللّٰہِ فِیْ بَحْرِ

کے لیے ہی اور اسی کے ساتھ ۔ اسی کی طرف سے اور اسی کی طرف اور اسی کے ساتھ واسطے غرق ہونے کے بسبب اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کے اللہ کے

مَنَّةِ اللّٰہِ مَنْصُوْرِیْنَ بِسَیْفِ اللّٰہِ مَخْصُوْصِیْنَ بِمَکَارِمِ اللّٰہِ

احسان کے سمندر میں درآنحالیکہ نصرت دیئے ہوئے ہوں ساتھ اللہ تعالیٰ کی تلوار کے اور مخصوص ٹھہرائے گئے ہوں اس کے بزرگ صفات واخلاق سے

مَلْحُوْظِیْنَ بِعَیْنِ اللّٰہِ مَحْظُوْظِیْنَ بِعِنَایَةِ اللّٰہِ مَحْفُوْظِیْنَ

اور منظور نظر ہوں اللہ کی نگاہِ عنایت کے حصہ دیئے جانے والے ہوں اللہ تعالیٰ کی عنایت سے اور حفاظت کئے گئے ہوں

بِعِصْمَةِ اللّٰہِ مِنْ کُلِّ شَاغِلٍ یَّشْغُلُ عَنِ اللّٰہِ تَعَالٰی وَخَاطِرٍ یَّخْطُرُ

اللہ تعالیٰ کی عصمت کے ساتھ ہر اس امر سے جو مشغول کر دینے والا ہو اللہ تعالیٰ سے اور ایسے خیال اور خطرے سے جو کھٹکے

فِیْ غَیْرِ اللّٰہِ یَا رَبِّ یَا اَللّٰہُ یَا رَبِّ یَا اَللّٰہُ یَا رَبِّ یَا اَللّٰہُ وَمَا تَوْفِیْقِیْ

غیر اللہ کی طرف متوجہ) میں ۔ اے رب اے اللہ ۔ اے رب اے اللہ ۔ اے رب اے اللہ اور نہیں میری توفیق

اِلَّا بِاللّٰہِ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَاِلَیْہِ اُنِیْبُ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

مگر ساتھ اللہ تعالیٰ کے، اسی پر توکل کیا میں نے اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں میں ۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْاَوَّلِ فِی الْفَضْلِ وَ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو سب مخلوق سے اوّل ہیں فضل وشرف میں امامت و

التَّقْدِیْمِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

قیادت میں ۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ طُبِعَتْ طِیْنَتُہٗ مِنَ التَّسْنِیْمِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

کہ جس محبوب کی طینت اور خمیری عنصر گوندھا اور تیار کیا گیا تسنیم کے پانی سے ۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فَرْدِ الْکَرَمِ وَالْمَکَارِمِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کریم ہیں کرم وجود میں اور بلند و بزرگ اخلاق وصفات میں۔ اے اللہ صلواۃ

وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ جَامِعِ سَوَابِغِ الْاِنْعَامِ وَالنَّعَائِمِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ جامع ہیں کامل انعامات کے اور خوشحالیوں اور مسرتوں کے۔ اے اللہ صلواۃ

وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ ثَانِی اثْنَیْنِ وَشَرِیْفِ الدَّارَیْنِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ دو (رہروان دشت غربت) میں سے ایک تھے اور دارین میں شریف وبزرگ

وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الْمُنَزَّہِ الْمُقَدَّسِ

اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو سراسر منزہ و مقدس ہیں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَعْرَبِ

اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو کہ سب عربوں سے

الْعَرَبِ حَسَبًا وَّنَسَبًا وَّاَنْفَسِھِمْ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

خالص ترین ہیں از روئے حسب ونسب کے، اور ان سب سے نفیس ترین ہیں۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الْمُوْقِنِ فِیْ جَمِیْعِ حَالَاتِہٖ بِجُوْدِ وُجُوْدِہٖ

اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو محبوب یقین رکھنے والے ہیں اپنے تمام احوال میں (اللہ تعالیٰ کی طرف سے) وجود وثبوت کے جود وعطا کا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ

اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ

یُؤْمِنُ بِاللّٰہِ وَکَلِمَاتِہٖ اَللّٰھُمَّ اَعْطِنِیْ سَمْعًا یَّسْمَعُ اٰیَاتِکَ وَعَقْلًا

(ایمان لاتے ہیں ساتھ اللہ تعالیٰ کے اور اس کے کلمات کے (جیسے حق ہے ایمان کا) اے اللہ عطا فرما مجھے ایسی قوت سامعہ جو سنے تیری آیات کو اور ایسا

یَّفْھَمُ اِیْمَاءَکَ وَبَصَرًا یَّرٰی قُدْرَتَکَ وَفُؤَادًا یَّعْرِفُ عَظْمَتَکَ وَ

عقل جو سمجھے تیرے اشارات کو اور ایسی نگاہ جو دیکھے تیری قدرت (کے آثار) کو اور ایسا دل جو پہچانے تیری عظمت کو اور

قَلْبًا یَّعْتَقِدُ تَوْحِیْدَکَ وَسَیْرًا یَّتَسَیَّرُ بِاَسْرَارِکَ وَنُوْرًا یَّتَنَوَّرُ بِعِرْفَانِکَ

ایسا قلب جو عقیدہ رکھے تیری توحید کا اور ایسی سیر جو لے جا کر متصل کرے تیرے اسرار سے اور ایسا نور جو خود روشن ہو تیرے عرفان

وَحَالًا یَّتَصَوَّرُ بِخَیَالِکَ وَخَیَالًا یَّتَوَصَّلُ بِوَصْلِ اَصْلِکَ وَاجْعَلْہُ

سے۔ اور ایسا حال جو کہ متصور ومتشکل ہو تیرے ہی خیال سے اور ایسا خیال جو واصل ہے تیری ذات کے وصال سے جو کہ وہی وصال اصل ہے (اللہ

فِیْ وِلَایَۃِ عِصْمَتِکَ وَدِرَایَۃِ عَظْمَتِکَ وَبِدَایَۃِ وَسْمَتِکَ وَنِھَایَۃِ

وصالوں کا اور کر مجھے اپنی عصمت کے تصرف میں اور اپنی عظمت کی پہچان میں اپنے رنگ میں رنگنے کی بدایت و آغاز میں۔ اور اپنی نزدیکی اور

قُرْبَتِکَ مَالَا یَسَعُہٗ اِلَّا اللّٰہُ وَلَا یُصِیْغُہٗ اِلَّا اللّٰہُ وَلَا یُرْسِلُہٗ اِلَّا اللّٰہُ

قربت کی انتہا میں جس کی گنجائش نہیں رکھتا مگر اللہ تعالیٰ۔ اور نہیں ڈھالتا اسے مگر اللہ۔ اور نہیں چھوڑتا اسے مگر اللہ

وَلَا یُصِیْبُہٗ اِلَّا اللّٰہُ وَلَا یُدْرِکُہٗ اِلَّا اللّٰہُ وَلَا یُوْصِلُہٗ اِلَّا اللّٰہُ وَلَا

اور نہیں پاتا اسے مگر اللہ اور نہیں احاطہ کرتا اس کا مگر اللہ، اور نہیں واصل کرتا اسے مگر اللہ اور نہیں

مُعِیْنُہٗ اِلَّا اللّٰہُ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

اس کی اعانت کرتا مگر اللہ تعالیٰ۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل

مُحَمَّدٍ جَامِعِ الْمَنَاقِبِ وَالْمَحَامِدِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

پر جو محبوب کہ جامع ہیں تمام مناقب اور صفات ستائش کے۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الْمَشْکُوْرِ فِی الْمَصَادِرِ وَالْمَوَارِدِ

محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو محبوب شکر ادا کئے ہوئے ہیں (شریعت اور طریقت وحقیقت کے آب حیات سے) سیر ہو کر لوٹنے کے مقامات میں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

سیراب کیلئے وارد ہونے والے مقامات میں۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الْجَوَادِ الرَّءُوْفِ وَاِغَاثَۃِ الْمَکْرُوْبِ وَالْمَلْھُوْفِ

جو آقا کہ صاحب جود وسخا اور بہت مہربان ہیں اور سراپا فریادرسی ہیں کرب وابتلا میں اور حسرتوں ارمانوں کے شکار لوگوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَیْرِ

اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ تمام بندگان خداوند تعالیٰ سے

الْعِبَادِ طُرًّا اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

بزرگ اور برتر ہیں۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی

مُحَمَّدٍ اَفْضَلِ مَنْ وَطِئَ الْغَبْرَآءَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

آل پر جو محبوب کہ افضل واعلیٰ ہیں ان تمام سے جنہوں نے قدم رکھا زمین پر۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قِبْلَةِ الشَّفَاعَةِ وَكَعْبَةِ

محمد کی آل پر جو آقا کہ قبلۂ شفاعت ہیں اور کعبۂ طاعت ہیں یعنی دونوں کے

الطَّاعَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

ملجاء اور مرجع ہیں۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

مُحَمَّدٍ كَنْزِ اللَّوَامِعِ وَبُرْهَانِ الطَّوَالِعِ وَمِصْبَاحِ الْمَطَالِعِ وَوَضَّاحِ

جو محبوب کہ کنز ہیں روشن صفات کے۔ اور برہان ہیں سعادتمندیوں کے اور چراغ ہیں افقہائے طلوع کے۔ اور بہت واضح کرنیوالے ہیں

الْمَشَارِعِ وَضَخْمِ الدَّسِيعَةِ وَعُنْوَانِ الشَّرِيعَةِ وَجَرَّارِ الْكَتِيبَةِ وَ

شرعی احکام کے ماخذ کے اور عظیم قوت وبخشش والے۔ حقائق شرعیہ تک رسائی کا ذریعہ۔ باطل کی سرکوبی کے لیے لشکروں کو لے جانے والے اور

مَيْمُونِ النَّقِيبَةِ الضَّرِيبَةِ وَالْمُنِيبِ الْاَوَّاهِ وَغَيْبِ اَسْرَارِ الْاِلٰهِ

مبارک حکومت وسلطنت والے ہیں (یا مبارک طبیعت والے ہیں)، اور اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرنیوالے اور بہت آہیں بھرنیوالے ہیں۔ اسرار خداوندی کے چھپنے کا مقام

وَمَغْرِبِ اَسْرَارِ الذَّاتِ وَمَشْرِقِ اَنْوَارِ الصِّفَاتِ وَالْمُنْتَقٰى

اسرار ذات کے پوشیدہ ہونے کا مقام اور انوار صفات (کے آفتاب کا) مطلع نورانی۔ اور پاکیزہ ذات وصفات والے

الْمَاْمُوْنِ وَرَحْمَةِ اللّٰهِ لِلْعٰلَمِيْنَ وَهِدَايَةِ اللّٰهِ لِلْخَلَآئِقِ اَجْمَعِيْنَ ط

امن دئے ہوئے۔ عالمین کے لیے اللہ کی رحمت مجسم اور تمام مخلوقات کے لیے اللہ تعالیٰ کی ہدایت مجسم

وَدَعْوَةِ اِبْرَاهِيْمَ الْخَلِيْلِ وَالْمَنْعُوْتِ فِى التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَبُشْرٰى

اور حضرت ابراہیم خلیل کی مجسم دعا۔ اور تورات وانجیل میں بیان کردہ اوصاف وکمالات والے۔ اور تمام انبیاء

الْاَنْبِيَآءِ الْكِرَامِ وَتُحْفَةِ الْاَصْفِيَآءِ الْاَعْلَامِ وَذِى الطَّوْلِ وَالْاِفْتِخَارِ

کرام علیہم السلام کی مجسم بشارت اور برگزیدہ نامور شخصیات کے لیے سراپا تحفہ وہدیہ۔ قوت وطاقت اور قابل فخر خوبیوں والے

وَالْمُعْطِى الْمُنْعِمِ وَالطَّيِّبِ الْمُتَبَسِّمِ وَوَاسِطَةِ عِقْدِ السُّلُوْكِ وَ

عطا وانعام فرمانے والے اور پاکیزہ ومسکراہٹ مجسم۔ سلوک راہ خدا کے ہار کا بیچ کا موتی جوہر

شَرَفِ الْاَمْلَاكِ وَالْمُلُوْكِ بِالْاُلُوْكِ اِلٰى دِيْنِ الشَّرِيْعَةِ وَطَرِيْقَةِ السُّلُوْكِ

فرشتوں اور بادشاہوں کا شرف وزیور ہیں بسبب پیغام رسانی اور ہدایت کے طرف دین شریعت کے اور طریقۂ سلوک کے

فِىْ حِيْنِ الْعُوْكِ وَالتَّهَوُّكِ وَنُوْرِ الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ وَالْفَآئِقِ فِى الْحِكْمَةِ

ان کی طرف متوجہ ہونے اور پناہ لینے اور حیرانی واضطراب کے وقت میں۔ اور نور ہیں ملک اور ملکوت کے اور بلند مرتبت ہیں حکمت میں

وَالرَّحْمُوْتِ سِرِّ الْوُجُوْدِ وَسَنَاهُ وَنُوْرِ كُلِّ شَىْءٍ وَّبَهَاهُ وَمِفْتَاحِ

اور بے پایاں رحمت میں۔ وجود ہستی کا راز ہیں اور اس کی روشنی اور ہر چیز کا نور ہیں اور اس کا حسن موجودات کیلئے مفتاح (ایجاد) ہیں۔

الْاَكْوَانِ وَفَرْدِ الْمَحَاسِنِ وَالْاِحْسَانِ وَيَنْبُوْعِ الْعَنَاصِرِ الشَّرِيْفَةِ

خوبیوں اور احسان میں یکتا ہیں۔ اور سرچشمہ ہیں پاکیزہ عناصر کا۔

وَسِرِّ الْاَسْرَارِ اللَّطِيْفَةِ عَيْنِ غَيْبِ اللّٰهِ الْكَامِلَةِ وَخَلِيْفَةِ اللّٰهِ

اور اسرار لطیفہ کا راز نہاں ہیں، اللہ تعالیٰ کے غیب کی کامل و اکمل چشم بینا ہیں اور اللہ تعالیٰ کے نائب مطلق ہیں

عَلَى الْاِطْلَاقِ فِىْ مَمْلَكَتِهِ الشَّامِلَةِ اِلٰهِىْ اِرَادَتِىْ اِرَادَتُكَ وَاَنَا

اس کی محیط سلطنت وبادشاہت میں۔ اے میرے خدا میرا ارادہ (کچھ بھی نہیں بلکہ وہ صرف) تیرا ارادہ ہے۔ اور میں

فِى الْحَقِيْقَةِ مَآ اَنَا وَاِنْ اَقْبَلَتْنِىْ حَاجَةٌ وَّتَكُوْنُ الرَّجْعَةُ اِلَيْهَا

حالانکہ حقیقت میں میں نہیں ہوں اگر پیش آئے مجھے حاجت اور ہو رجوع طرف اس کے

رَجْعَةً اِلٰى غَيْرِ مَائِيَّةٍ اَوْ اِلٰى مَا يَتَكَوَّنُ مِنْهُ فَاجْعَلْ اِرَادَتِىْ مُتَوَجِّهًا

رجوع طرف غیر مائی امور کے یا طرف ان اشیاء کے جو مادہ مائیہ سے وجود میں آنے والے ہیں تو پس کر تو میرے ارادے کو متوجہ فرما

اِلٰى وَحْيِكَ كَافِيًا مُّوَسِّعًا فِى الْقَبُوْلِ وَالْاِجَابَةِ فَاَلِّقِ الْمَحَبَّةَ وَالْاُلْفَةَ بَيْنِىْ

طرف وحی کے جو کفایت کرنے والی اور گنجائش پیدا کرنے والی ہے قبول واجابت کی پس القاء فرما محبت اور الفت درمیان میرے

وَبَيْنَ هَمْرَآئِيْلَ وَطَاطَآئِيْلَ وَاَهْوَآئِيْلَ وَمِيْكَآئِيْلَ وَحَوْلَآئِيْلَ وَ

اور درمیان ہمرائیل ۔ طاطائیل ۔ اہوائیل ۔ میکائیل اور حولائیل و

اَقْمَآئِيْلَ وَدَرْدَآئِيْلَ حَتّٰى يُطَهِّرْنَ ظَاهِرِىْ وَبَاطِنِىْ مِنْ كُلِّ لَوْثٍ

اقمائیل اور دردائیل کے تاکہ وہ پاک کریں میرے ظاہر اور باطن کو ہر آلائش سے

وَّوَحْشَةِ شَيْطَانِيَّةٍ وَّنَفْسَانِيَّةٍ وَّيَجْعَلَنَّ الْكَثِيْفَ لَطِيْفًا قَرِيْبًا

اور شیطانی و نفسیاتی وحشت سے اور کر دیں کثیف کو لطیف اور قریب کر دیں

بِالْهَوَآءِ فِي اللَّطَافَةِ وَعَدَمِ الرُّؤْيَةِ وَتَحَقُّقِ الْاٰثَارِ وَالْقَابِلِيَّةِ

(مائی کو) ساتھ ہوائی کے لطافت میں اور نظر نہ آسکنے میں اور متحقق ہونے آثار و استعداد کے

لِلتَّشَكُّلِ بِاَنْوَاعِ الْاَشْكَالِ وَالتَّكَيُّفِ بِاَصْنَافِ الْكَيْفِيَّاتِ ثُمَّ مُرْ

واسطے متشکل و متصور ہونے کے مختلف قسم کے اشکال و صور میں۔ اور متصف ہونے کے ساتھ مختلف اقسام کی کیفیات کے پھر حکم دے

يَآ اِلٰهَ الْفَلَكِيَّاتِ مَلَآئِكَةَ الْهَوَآئِيَّاتِ حَتّٰى يَحْفَظْنَ لِيْ وَلِمَنْ يَّتَوَجَّهُ

اے فلکیات کے خدا ہوائی امور و اشیاء کے ملائکہ کو تا کہ وہ حفاظت کریں میرے لیے اور میری طرف توجہ کرنے والوں کے لیے

اِلَيَّ بِالْمَحَبَّةِ وَالْاِخْلَاصِ مِنْ اَنْ تَسْرِيَ الْهَوَآءُ الْفَاسِدَةُ مَعَ اَنْفَاسِيْ

ساتھ محبت و اخلاص کے کہ فاسد ہوائیں سرایت کریں میرے انفاس میں

خَارِجَةً اَوْ دَاخِلَةً وَّحِيْنَ يَتَكَيَّفُ كَيْفِيَّةَ الضَّوْءِ اَوِ الظُّلْمَةِ مَوْصُوْلَةً

خارج ہوتے ہوئے یا داخل ہوتے ہوئے اور جب متکیف ہو وہ ہوا کیفیت نور یا ظلمت کیساتھ درآنحالیکہ پیوست

اِلٰى حَدَقَةِ بَصَرِيْ اَوْ قُوَّةِ سَمْعِيْ فَاجْعَلْهَا مُسْتَمِدَّةً لِّقُوَّةٍ مِّنَ الْقُوٰى

ہے میری آنکھ کے سیاہ حصّے سے یا میری قوّت سامعہ سے تو بنا اس کو مدد لانے والی واسطے کسی قوت کے قویٰ میں سے

عَلٰى وَجْهِ الْكِفَايَةِ وَالنَّفْعِ لَا عَلٰى وَجْهِ الضَّرَرِ وَالْمَضِيْعَةِ وَيَحْفَظْنَ لِيْ

اوپر طریقے کفایت اور نفع رسانی کے نہ اوپر طریقے ضرر کے اور ضائع ٹھہرانے کے۔ اور محفوظ رکھیں مجھے

وَلِمَنْ يُّرِيْدُ عَبْدُكَ الدَّاعِيْ مِنَ الْعُقُوْبَاتِ الَّتِيْ تَتَكَوَّنُ سَمًّا اَوْ ضَرَرًا

اور جو ارادت رکھتے ہیں تیرے اس سائل بندے سے انہیں بھی ان عقوبات سے جو زہر اور ضرر کا موجب بننے والی ہیں

اَوْ رِيْحًا مُّتَمَوِّجَةً سَارِيَةً فِيْ طُرُقِ الْعُرُوْقِ وَاجْعَلْهَا يَا فَاطِرَ الْحَقَآئِقِ

یا اس زوردار ہوا کی صورت میں ڈھلنے والی ہیں جو موجیں مارتی اور سرایت کرتی ہے رگوں کے راستوں میں اور کر قربان موکلات کو لے پیدا کرنیوالے (حقائق کے)

مُسَخَّرَةً لِّيْ فَيَصْدُرُ مِنْهَا الْاٰثَارُ حِيْنَ اَتَوَقَّعُهَا مِنْهَا ثُمَّ اَبْطِنْ لِيْ وَاجْعَلْ

مسخر میرے لیے پس صادر ہوں ان سے آثار جبکہ میں توقع کروں ان کے سرزد ہونیکی ان سے پھر پوشیدہ رکھ میرے لیے (اس راز کو) اور بنا

اِسْرَافِيْلَ وَلُوْمَائِيْلَ وَرُوْدَمَائِيْلَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَتَنْكَفِيْلَ وَشَرْكَائِيْلَ وَهَمْرَائِيْلَ

اسرافیل ۔ لومائیل ۔ رودمائیل ۔ اسماعیل ۔ تنکفیل ۔ شرکائیل اور ہمرائیل کو

مُجِيْبِيْنَ لِيْ بِحَقِّ هٰذِهِ الْحُرُوْفِ الَّتِيْ مَلَكَتْ بِهَا تِلْكَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُرَةَ الْهَوَآءِ

میرے ساتھ مجتت کرنے والے بطفیل حق ان حروف کے کہ مالک ہوگئے بسبب ان کے وہ ملائکہ کرۂ ہوا کے

وَمَا يَتَكَوَّنُ مِنْهَا بِكَيْفِيَّةِ هٰذِهِ الصُّوَرِ فِي الْكِتَابِ الْمَسْطُوْرِ الْمَمْلُوِّ بِالصُّوَرِ

اور جو اس سے وجود میں آنے والا ہے ساتھ کیفیات ان صورتوں کے جو نقش و ثبت ہیں لکھی ہوئی کتاب میں جو بھرپور ہے ساتھ نورانی

النُّوْرِيَّةِ فَهِيَ اَعْظَمُ الْحُرُوْفِ فَوَسِّعْ رُوْحِيْ لِمُطَالَعَاتِ الْاٰثَارِ وَالْبَدَآئِعِ

صورتوں کے پس وہ سب حروف سے عظیم حروف ہیں پس وسعت بخش میری روح کو ان آثار اور عجائب کے مطالعہ کی

الَّتِيْ هِيَ مُوْدَعَةٌ فِيْهَآ اَعْنِيْ ق ی ص ع ظ ـ ض يَا حَنَّانُ اَنْتَ

جو کہ ان میں ودیعت کئے گئے ہیں یعنی ق ی ص ع ظ ک ض اے مہربان تو ہی ہے

الَّذِيْ وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا وَسِعِ الرَّحْمَةُ وَالْعِلْمُ فِيْ حَقِّ عَبْدِكَ

جس نے احاطہ کر لیا ہے ہر چیز کا از روئے رحمت کے اور علم کے، وسیع کر اپنی رحمت اور اپنے علم کو اپنے اس دعا طلب

الدَّاعِيْ حَتّٰى يَحْفَشَ قَلْبِيْ عُلُوْمَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ

بندے کے حق میں حتیٰ کہ جمع کرلے میرا دل اپنے اندر ان اوّلین و آخرین کے علوم کو جو تیرے نیک بندوں سے ہیں

مِنَ الْاَوْلِيَآءِ وَالنَّبِيِّيْنَ وَتَنْطَوِيْ نَفْسِيْ مَعَ كُلِّ حَوَاسِّ ظَاهِرِيْ وَ

یعنی اولیاء و انبیاء کرام علیہم السلام اور لپٹ جائے اور مندرج ہو جائے میرا نفس مع تمام حواس ظاہری اور

بَاطِنِيْ فِيْ رَحْمَتِكَ الْمُوَسَّعَةِ الْوَاصِلَةِ اِلَيَّ مِنْ كُلِّ عَالِمٍ تَقِيٍّ اَللّٰهُمَّ

باطنی کے تیری رحمت میں جو گنجائش رکھتی ہے میری اور پہنچتی ہے طرف میرے ہر پرہیزگار عالم کی طرف سے۔ اے اللہ

اَنْتَ قَادِرٌ عَلٰى اَنْ تَجْعَلَنِيْ مِمَّنْ تُعِيْنُهٗ وَتُسَخِّرُ لِيَ الْاَرْوَاحَ الْقُدْسِيَّاتِ

تو قادر ہے اس پر کہ بنائے مجھے ان بندوں سے جن کی تو اعانت فرماتا ہے اور مسخر فرمائے میرے لیے مقدس ارواح کو

وَالْمَلٰٓئِكَةَ الْاَرْضِيَّاتِ وَالْاُمَّهَاتِ وَالْمَلٰٓئِكَةَ الْعُلْوِيَّاتِ الْمُسَبِّحَةَ الْمُقَدِّسَةَ

اور زمین و عناصر کے موکل ملائکہ کو اور عالم بالا کے ملائکہ کو جو تیری تسبیح و تقدیس کرنے والے ہیں

بِالسُّبُّوحِ وَالْقُدُّوسِ لَكَ وَالتَّصَرُّفِ فِي الْأَرْوَاحِ الظُّلْمَانِيَّةِ الْكَدِرَةِ
ساتھ سبوح قدوس کے اور عطا کرے مجھے تصرف ان ارواح میں جو ظلمانی اور مکدر وميلے ہیں
وَهَيَاكِلِهِمْ وَنُفُوسِهِمْ وَمَا يَتَعَلَّقُ بِهِمْ مِنَ الْأَرْضِيَّاتِ بِإِعَانَةِ الْأَرْوَاحِ
اور ان ہیاکل اور ڈھانچوں میں جہاں وہ مکین ہیں اور ان کے نفوس میں، اور جو ان سے تعلق رکھنے والے ارضی ارواح ونفوس ہیں ساتھ امداد اپنے
الْمُقَدَّسَاتِ اللَّاهُوتِيَّاتِ وَإِلْهَامَاتِهِمْ وَإِحْلَالِ الْعُلُومِ الْكُلِّيَّاتِ
ارواح مقدسہ لاہوتیہ کے اور ان کے الہامات کے اور ڈالنے ان کے علوم کلیہ کو
مِنْهُمْ فِي قَلْبِ هٰذَا الْفَقِيرِ مُسْتَخْرِجَةً جُزْئِيَّاتِهَا وَنَفْسُهُ مُتَصَرِّفَةً
اس عبد فقیر کے قلب میں درآنحالیکہ نکالنے والا ہے ان کے جزئیات کے علوم واحکام کو ان کلیات سے نفس اس کا اور تصرف
فِي مَقَارِّهَا وَحَوَاسِّهِ عَلَى نَهْجِ عِلْمِكَ الْحَقِّ اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
کرنے والے ہیں ان کے محل قرار وتحقیق میں حواس اس کے تیرے علم حق کے نہج اور انداز پر۔ اے اللہ صلوۃ وسلام بھیج
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَرُوسِ الْمَمْلَكَةِ الرَّبَّانِيَّةِ اللّٰهُمَّ
سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ مملکت ربانیہ کے دولہا ہیں (اور مقصود حقیقی اے اللہ
إِنَّا نَسْأَلُكَ بِحَقِّ عَرُوسِ الْمَمْلَكَةِ وَمُنْقِذِ النَّاسِ مِنَ الْمَهْلَكَةِ الَّذِي
بے شک ہم سوال کرتے ہیں تجھ سے بطفیل حق اس مملکت ربانیہ کے دولہا کے اور لوگوں کو ہلاکتوں سے بچانے والے کے جنہیں تو نے
رَفَعْتَهُ وَكَلَّمْتَهُ وَاخْتَرْتَهُ وَاصْطَفَيْتَهُ أَنْ تَهَبَ لَنَا رِضَاكَ وَرِضَاهُ
رفعت بخشی اور ہمکلام بنایا اور چن لیا اور منتخب فرمالیا کہ تو ہبہ فرمائے مجھے اپنی رضامندی اور ان کی رضامندی
لِنَفُوزَ بِمَا أَمَّلْنَا وَأَتَوَسَّلُ بِهِ فِي حَضْرَتِكَ وَمَا تَوَسَّلَ بِهِ كُلُّ ذِي حَاجَةٍ
تاکہ ہم کامیاب ہو جائیں اپنی امیدوں اور آرزوؤں میں۔ اور وسیلہ پکڑوں میں ان سے تیری بارگاہ میں اور نہیں وسیلہ بنایا انہیں کسی
إِلَى جَنَابِ قُدْسِكَ إِلَّا أَوْصَلَتْهُ إِلَى مَطْلُوبِهِ فَأَسْأَلُكَ مُتَوَسِّلًا بِثَنَاءِ
حاجتمند نے تیری بارگاہ مقدس میں مگر تو نے اس کو پہنچایا ہے اس کے مطلوب تک تو میں بھی سوال کرتا ہوں تجھ سے وسیلہ پکڑتے ہوئے تیرے حبیب
حَبِيبِكَ أَنْ تُسَهِّلَ حُزُونَةَ أَمْرِي وَتُذَلِّلَ صُعُوبَتَهُ وَتُعْطِيَنِي مِنَ الْخَيْرِ
پاک کی ثناء سے کہ تو سہل اور نرم فرمادے میرے معاملات کی شدت اور سختی کو۔ اور رام کردے ان کی سرکشی کو اور عطا کرے تو مجھے تمام طرح کی خیرات سے

كُلِّهِ أَكْثَرَ مِمَّا أَرْجُوا وَتَصْرِفَ عَنِّي الشَّرَّ أَكْثَرَ مِمَّا أَخَافُ وَتُثَبِّتَنِي عَلَى طَرِيقَةِ
زیادہ اس سے جس کی امید رکھتا ہوں۔ اور پھیر دے مجھ سے شر وفساد کو زیادہ اس سے جس سے خوف کھاتا ہوں۔ اور ثابت قدم رکھے مجھے توکل اور
التَّوَكُّلِ وَالْقَنَاعَةِ وَغِنَاءِ الْقَلْبِ عَنِ الدُّنْيَا وَأَهْلِهَا وَتُقِيمَنِي عَلَى شَرِيعَتِكَ
قناعت کے طریقہ پر اور دل کے استغناء پر دنیا اور اہل دنیا سے۔ اور قائم رکھے مجھے اپنی روشن شریعت پر
الْغَرَّاءِ الْمُحَمَّدِيَّةِ الْأَكْمَلِيَّةِ وَطَرِيقَتِكَ الْمُوصِلَةِ إِلَى الْمَقَامِ الْأَحَدِيِّ التَّوْحِيدِيِّ
جو محمد کریم والی ہے اور اکمل ترین ہے۔ اور ثابت رکھے اپنے اس راستہ پر جو پہنچانے والا ہے احدی توحیدی مقام تک
بِحُرْمَتِهِ وَعِزَّتِهِ وَشَرَفِهِ وَجَاهِهِ وَقَبُولِهِ يَا اللّٰهُ ثَبِّتْنِي عَلَى طَرِيقِ
بطفیل حرمت وعزت اس محبوب کے اور بطفیل ان کے شرف وجاہ اور قبولیت کے۔ اے اللہ مجھے ثابت وقائم رکھ اہل السنت
السُّنَّةِ وَالْجَمَاعَةِ وَالْمَحَبَّةِ وَالْمَعْرِفَةِ وَأَوْصِلْنِي إِلَى مَرَاتِبِ الرِّجَالِ
والجماعت کے طریقہ پر اور محبت ومعرفت کے طریقہ پر۔ اور واصل فرما مجھے کامل مردوں کے
الْكَامِلِينَ بِحُرْمَتِهِ عِنْدَكَ وَاسْتَجِبْ دُعَائِي بِصَدَقَتِهِ وَادْفَعْ عَنِّي
مراتب تک بطفیل اس محبوب کی حرمت وعزت کے نزدیک اپنے۔ اور قبول فرما میری دعا کو ان کے صدقے میں اور دور کر مجھ سے
الْأَمْرَاضَ الْقَلْبِيَّةَ وَالْقَالَبِيَّةَ لَا سِيَّمَا مَرَضَ التَّوَجُّهِ إِلَى غَيْرِكَ وَ
قلب اور قالب کے امراض کو بالخصوص تیرے ماسوا کی طرف توجہ کے مرض کو اور
ارْزُقْنِي رِزْقًا وَّاسِعًا عَلَى الدَّوَامِ وَاصِلًا مِّنْكَ إِلَى عَبْدِكَ عَلَى طَرِيقَةِ
عطا فرما مجھے رزق وسیع ہمیشہ کے لیے جو پہنچنے والا ہو تیری طرف سے تیرے اس بندے تک خاص طریقہ
الْخَاصِّ وَالْعَامِّ عَارِيًا عَنِ الْكُلَفِ وَالْمِحَنِ خَالِيًا عَنْ بَوَائِقِ الدَّهْرِ
پر بھی اور عام طریقہ پر بھی جو کہ خالی ہو مشقت اور محنت سے۔ اور خالی ہو زمانہ کی آفات
وَشَدَائِدِ الْفِتَنِ نَافِعًا فِي الدِّينِ وَالْبَدَنِ اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
اور فتنوں کی شدتوں سے، نفع دینے والا ہو دین میں بھی اور بدن میں بھی۔ اے اللہ صلوات وسلام بھیج
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ تَرْجُمَانِ حَضْرَةِ الْإِلٰهِيَّةِ اللّٰهُمَّ
سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ ترجمان ہیں بارگاہ خداوندی کے۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالْمُنْتَقٰى مِنْ جَوَاهِرِ

صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو چنا ہوا اور چھانٹا ہوا جوہریں

الْحُسْنِ وَالْبَهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

حسن وخوبی کے جواہر سے۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا

مُحَمَّدٍ قُطْبِ النُّهٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

کہ قطب اور مرکز ہیں عقول واذہان کے۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّحْبُوْبِ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

کی آل پر جو آقا کہ محبوب ہیں فلک قدوس کے۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِىْ دَفَعَ اللّٰهُ بِهٖ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس محبوب کے صدقے میں دور کیا ہے اللہ تعالیٰ نے

الضَّرَّآءَ وَالْبُؤْسَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

ہر ضرر ونقصان اور شدت وسختی کو۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مُّجِيْرِ الْهَالِكِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

کی آل پر جو محبوب کہ ہلاکت سے دوچار لوگوں کو بچانے والے ہیں۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ غَوْثِ الصَّارِخِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ فریادیوں کے فریادرس ہیں۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صُبْحِ النَّجَاحِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ کامیابی کی صبح تاباں ہیں۔ اے اللہ صلواۃ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ غَيْثِ السَّمَاحِ اَللّٰهُمَّ

وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ سخاوت کی موسلا دھار بارش ہیں۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِىْ كَفَّ اللّٰهُ

صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جن کے صدقے میں روک دیا اللہ تعالیٰ نے

بِهٖ يَدَ الظَّالِمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ جَوْرِ كُلِّ جَآئِرٍ وَّ ظُلْمِ

ہاتھ ظلم پیشہ لوگوں کا۔ اے اللہ بیشک میں پناہ مانگتا ہوں تیری ہر جور پیشہ کے جور سے اور ہر ظالم

كُلِّ ظَالِمٍ وَّبَغْيِ كُلِّ بَاغٍ وَّحَسَدِ كُلِّ حَاسِدٍ وَّحِقْدِ كُلِّ حَاقِدٍ وَّ

کے ظلم سے۔ اور ہر باغی کی بغاوت اور تجاوز سے اور ہر حاسد کے حسد سے اور ہر کینہ ور کے کینہ سے اور

كَيْدِ كُلِّ كَاذِبٍ وَّسِحْرِ كُلِّ سَاحِرٍ وَّمَكْرِ كُلِّ مَاكِرٍ وَّكَيْدِ كُلِّ كَآئِدٍ

ہر کاذب کے کذب سے اور ہر جادوگر کے جادو سے اور ہر مکار کے مکر سے اور فریب کار کے فریب سے

وَّغَدْرِ كُلِّ غَادِرٍ وَّشَمَاتَتِ كُلِّ شَامِتٍ وَّكَشْحِ كُلِّ كَاشِحٍ بِكَ

اور ہر عہد شکن کی عہد شکنی سے۔ اور ہر دشمن بداندیش کے خوش ہونے سے اور ہر پہلوتہی کرنیوالے کی پہلوتہی سے۔ ساتھ تیری توفیق کے ہی

اَصُوْلُ عَلَى الْاَعْدَآءِ وَاِيَّاكَ اَرْجُوْ وَلَايَةَ الْاَحِبَّآءِ وَالْقُرَنَآءِ اَللّٰهُمَّ

حملہ آور ہوتا ہوں اعداء پر اور تجھ سے ہی امید رکھتا ہوں احباب اور ساتھیوں کی ولایت اور سرپرستی کی۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَاتِمِ الْهُدٰى

صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو آقا آخری ہادی ہیں (ارباب ہدایت انبیاء علیہم السلام سے)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا

اَشْرَفِ مَتْبُوْعٍ وَّاَفْضَلِ مُقْتَدٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

کہ سب متبوعین سے بزرگتر ہیں اور سب مقتداؤں سے افضل۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِىْ نَوَّرَ اللّٰهُ مَظْهَرَهٗ اَللّٰهُمَّ

محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب کے محل ظہور کو اللہ تعالیٰ نے منور فرمایا۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فَاتِحِ الْعُلْيَا

صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو رفعت اور بلندی (کی راہیں) کھولنے والے ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ زَهْرَةِ

اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ دنیا کی زینت

الدُّنْيَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

اور آرائش ہیں۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

مُحَمَّدٍ اِنْسَانِ عَيْنِ الْاَكْوَانِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

جو محبوب کریم کہ موجودات کی آنکھ کی پتلی اور نور ہیں۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خُلَاصَةِ الْاِنْسِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْجَآنِّ

اور سیدنا محمد کی آل پر جو خلاصہ ہیں اذوی العقول کا انسانوں۔ فرشتوں اور جنوں میں سے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ فِي الْمَوَاطِنِ كُلِّهَا فَكُنْ لِّيْ وَلِاَهْلِيْ وَ

اے اللہ بے شک میں پناہ طلب کرتا ہوں تیری تمام تر مواطن و مقامات میں پس ہو تو میرے لیے اور میرے اہل وعیال کے

لِاِخْوَانِيْ كُلِّهِمْ جَارًا حَاضِرًا حَفِيًّا بَارًّا وَّلِيًّا فِي الْاُمُوْرِ كُلِّهَا

اور میرے تمام بھائیوں کے لیے پناہ دینے والا ہر وقت ساتھ موجود رہنے والا خصوصی توجہ رکھنے والا محسن و مددگار۔ ہمارے تمام امور ہر نظر (عنایت)

نَاظِرًا وَّعَلَى الْاَعْدَآءِ كُلِّهِمْ نَاصِرًا وَّلِلْخَطَايَا وَالذُّنُوْبِ كُلِّهَا غَافِرًا

رکھنے والا۔ اور تمام دشمنوں کے خلاف نصرت و امداد دینے والا۔ اور تمام تر خطاؤں اور گناہوں کا بخشنے والا

وَّلِلْعُيُوْبِ كُلِّهَا سَاتِرًا اَللّٰهُمَّ اَعِذْهُمْ عَوْنَكَ وَبِرَّكَ وَخَيْرَكَ لِيْ طَرْفَةَ

اور تمام تر عیوب پر پردہ دینے والا۔ میں میں نے معدوم یا یا تیری اعانت و احسان اور تیری بھلائی کو اپنے لیے آنکھ

عَيْنٍ مُّنْذُ اَنْزَلْتَنِيْ دَارَ الْاِخْتِيَارِ وَالْفِكْرِ وَالْاِعْتِبَارِ لِتَنْظُرَ اِلَيَّ

جھپکنے کی دیر کے لیے بھی جب سے کہ تو نے اتارا ہے مجھے اختیار و فکر اور عبرت حاصل کرنے کے مقام (دار دنیا) میں تاکہ نظر فرمائے تو اس

فِيْمَا اُقَدِّمُ اِلَيْكَ لِدَارِ الْقَرَارِ فَاَنَا عَتِيْقُكَ يَا مَوْلَايَ مِنْ جَمِيْعِ

میرے ان امور میں جو میں تیری طرف بھیجنے والا ہوں دار قرار (جنت) کے لیے۔ پس میں تیرا آزاد کیا معدر غلام ہوں اے میرے مولیٰ تمام تر

الْمُضَآرِّ وَالْمَضَالِّ وَالْمَصَآئِبِ وَالْمَعَآئِبِ وَاللَّوَازِبِ وَالْهُمُوْمِ

ضرر رساں اور گمراہ کن امور سے اور مصیبتوں اور عیبوں سے اور چپک جانے والے نقائص اور تفکرات سے

وَاللَّوَازِمِ وَالْهُمُوْمِ الَّتِيْ قَدْ سَاوَرَتْنِيْ فِيْهَا الْغُمُوْمُ بِمَعَارِيْضِ

اور لازم رہنے والے بلیات اور آلام سے کہ جن میں حملہ آور ہو گئے ہیں مجھ پر غم واندوہ مختلف قسم کے

اَصْنَافِ الْبَلَآءِ وَضُرُوْبِ جُهْدِ الْقَضَآءِ لَا اَذْكُرُ مِنْكَ اِلَّا الْجَمِيْلَ وَلَمْ اَرَ

بلیات کے تیروں سے۔ اور قضاء کی مشقتوں کے انواع و اقسام سے۔ میں نہیں یاد رکھتا تجھ سے مگر حسن سلوک اور صنع جمیل کو اور نہیں دیکھی میں نے

مِنْكَ اِلَّا التَّفْضِيْلَ خَيْرُكَ لِيْ شَامِلٌ وَّصُنْعُكَ لِيْ كَامِلٌ وَّلُطْفُكَ بِيْ

تجھ سے مگر عنایت اور بھلائی، تیری خیر میرے شامل حال ہے۔ اور تیری نیکی میرے لیے کامل ہے۔ اور تیرا لطف

كَافِلٌ وَّفَضْلُكَ عَلَيَّ مُتَوَاتِرٌ وَّنِعَمُكَ عِنْدِيْ مُتَّصِلَةٌ وَّاَيَادِيْكَ

میرا کفیل ہے۔ اور تیری مہربانی مجھ پر مسلسل اور لگاتار ہے اور تیری نعمتیں میرے ہاں مسلسل ہیں اور تیرے احسانات

لَدَيَّ مُتَظَاهِرَةٌ لَمْ تُخْفِرْ جِوَارِيْ وَصَدَّقْتَ رَجَآئِيْ وَصَاحَبْتَ

میرے ہاں ایک دوسرے کی تقویت کرنے والے ہیں تو نے میرے پناہ دینے میں کوتاہی نہیں کی اور میری امیدوں کو سچا کر دکھایا اور تو میرا مصاحب

اَسْفَارِيْ وَاَكْرَمْتَ اَحْضَارِيْ وَحَقَّقْتَ اٰمَالِيْ وَشَفَيْتَ لِيْ

رہا میرے سفروں میں۔ اور میری عزت بڑھائی حضر و اقامت میں۔ اور متحقق و موجود فرمایا میری آرزوؤں کو اور شفا دی میرے لیے

اَمْرَاضِيْ وَعَافَيْتَ مُنْقَلَبِيْ وَمَثْوَايَ وَلَمْ تُشْمِتْ بِيْ اَعْدَآئِيْ

امراض میں۔ اور عافیت دی میری دگرگونی میں اور بر پا رہنے کی حالت میں۔ اور نہ خوش کیا میرے سبب سے میرے اعداء کو

وَرَمَيْتَ مَنْ رَّمَانِيْ وَكَفَيْتَنِيْ شَرَّ مَنْ عَادَانِيْ وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ

اور نشانہ بنایا اسے جس نے مجھے نشانہ بنایا اور کفایت کی تو نے مجھے ہر اس شخص کے شر سے جس نے میرے ساتھ عداوت کی۔ اور میں پناہ مانگتا ہوں

مِنْ سَخَطِ اللّٰهِ وَغَضَبِ اللّٰهِ وَنَكَالِ اللّٰهِ وَعَذَابِ اللّٰهِ وَبَطْشِ

اللہ تعالیٰ سے اس کی ناراضگی اور غضب سے اور اس کی عقوبت اور عذاب سے۔ اللہ تعالیٰ کی گرفت

اللّٰهِ وَاَجِيْحَاتِهٖ وَاجْتِثَاثِهٖ وَاصْطِلَامِهٖ وَسَطَوَاتِهٖ وَمِنْ نِّقْمَتِهٖ

اور اس کی ناراضگیوں سے۔ اور اس کے اکھیڑ پھینکنے۔ اور نیست و نابود کرنے سے۔ اور اس کے غلبہ و تشدد سے۔ اور اس کے

وَجَمِيْعِ مَثُلَاتِهٖ وَمِنْ اِعْرَاضِهٖ وَصُدُوْدِهٖ وَتَخْلِيَتِهٖ وَخُذْلَانِهٖ وَ

انتقام اور عبرت ناک سزاؤں سے اور اللہ تعالیٰ کی بے التفاتی سے اور رکاوٹ پیدا کرنے سے۔ اور اس کے چھوڑ دینے سے اور محروم التفات

تَنْكِيْلِهٖ وَمِنَ الْكُفْرِ وَالنِّفَاقِ وَالْحَيْرَةِ وَالشِّرْكِ وَالشَّكِّ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ

رکھنے سے اور سزا و عقاب کرنے سے اور کفر و نفاق سے اور حیرت۔ شرک اور دین خداوندی میں شک و شبہ سے

وَشَرِّ يَوْمِ الْحَشْرِ وَالنَّشْرِ وَشَرِّ كِتَابٍ قَدْ سَبَقَ وَمِنْ زَوَالِ

اور حشر و نشر کے دن کے شر سے۔ اور اس تحریر ازلی کے شر سے جو سبقت لیجا چکی ہے۔ اور نعمت کے

النِّعْمَةِ وَتَحَوُّلِ الْعَافِيَةِ وَحُلُوْلِ النِّقْمَةِ وَمِنْ مُّوْجِبَاتِ

زوال سے اور عافیت کے بدل جانے سے اور انتقامی کارروائی اور عذاب کے اترنے سے اور ہلاکت کے

الْهَلَكَةِ وَمِنْ مَّوَاقِفِ الْخِزْيِ فِي الدُّنْيَا وَالْفَضِيْحَةِ

اسباب موجبہ سے اور ذلت و رسوائی کے مقامات سے دنیا میں اور دارین میں

فِي الدَّارَيْنِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

فضیحت و رسوائی سے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاسِطَةِ نِظَامِ الْمَوْجُوْدَاتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

محمد کی آل پر جو واسطہ و وسیلہ ہیں موجودات کے نظم و ضبط کا۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ لَّطَآئِفِ بَدَآئِعِ

بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو کہ سراسر لطائف اور بدائع امور سے ہیں

الْعُلْوِيَّاتِ وَالسِّفْلِيَّاتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

علوی اور سفلی اشیاء کے لیے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بُرْقَعِكَ اللَّآمِعِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ تیرا چمکدار نورانی برقع ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُّوْرِكَ السَّاطِعِ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ تیرے بلند مرتبت نور ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی

مُحَمَّدٍ مَّعْنَاكَ الَّذِيْ هُوَ بِكُلِّ قَلْبٍ سَلِيْمٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

آل پر جو محبوب تیرے ایسے معنیٰ (اور حقیقت) ہیں جو کہ ہر قلب سلیم میں جلوہ گر ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سِرَاجِ الْاٰفَاقِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آفاق اور اطراف جہاں کے چراغ ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِيْ لَيْسَ هُوَ

سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ نہ سخت کلام ہیں

بِفَظٍّ وَّلَا غَلِيْظٍ وَّلَا صَخَّابٍ فِي الْاَسْوَاقِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

نہ سخت مزاج ہیں اور نہ بازاروں میں شور کرنے والے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّاحِي الْغَرَآئِمِ اَللّٰهُمَّ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو محبوب تاوانوں کے مٹانے والے ہیں۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ غَفَّارِ

صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ جرائم کے

الْجَرَآئِمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

بخشنے والے ہیں (بطور سببیت کے) اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا

مُحَمَّدٍ الَّذِيْ لَيْسَ هُوَ عَلَى الْخَلْقِ بِجَبَّارٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ

محمد کی آل پر کہ جو آقا مخلوق پر بالکل جبر کرنے والے نہیں ہیں۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

بِسِرِّ الْاَسْرَارِ الْمَانِعِ مِنَ الْاَضْرَارِ حَتّٰى لَا يَكُوْنَ لَنَا مَعَ الذُّنُوْبِ

بطفیل سر الاسرار کے جو بچانے والے ہیں نقصانات سے حتیٰ کہ نہ رہے ہمارے لیے ساتھ گناہوں کے

وَالْعُيُوْبِ قَرَارٌ وَّثَبِّتْنَا وَاهْدِنَا لِلْعِلْمِ وَالْعَمَلِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اور عیبوں کے قرار و سکون کے قرار و سکون اور ہمیں ثابت قدم فرما اور ہدایت فرما علم اور عمل کی۔ اے اللہ صلوٰۃ و

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الظِّلِّ الظَّلِيْلِ

سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو بہت گھنا سایہ (رحمت) ہیں

وَمُزِيْلِ الشِّدَّةِ وَالْكُرْبَةِ وَالْعَفُوِّ عَمَّنْ ظَلَمَهٗ وَرَحْبِ السَّاحَةِ

اور دور کرنے والے ہیں شدت اور تنگی کے اور درگزر کرنے والے ہیں اپنے اوپر ظلم کرنیوالوں سے اور کشادہ بارگاہ والے ہیں

وَالْمُحَذِّرِ مِنَ الْعِقَابِ وَالدَّالِّ عَلٰى تَحْصِيْلِ الصَّوَابِ وَالْمُقَدَّمِ

اور ڈرانے والے ہیں عقاب سے اور رہنمائی کرنے والے ہیں صحیح امور کے حاصل کرنے کی۔ اور سب سے مقدم ہیں

فِي الشَّفَاعَةِ وَالظَّاهِرِ فِي الزُّهْدِ وَالْقَنَاعَةِ قُدْوَةِ الْاَفَاضِلِ وَ

شفاعت میں (اول شافع ہیں) اور سب پر ظاہر ہیں زہد اور قناعت میں۔ مقتداء ہیں بزرگ ہستیوں کے اور

عِصْمَةِ الْاَرَامِلِ الْقُدْوَةِ الْمَيْمُوْنِ وَالْجَوْهَرِ الْمَكْنُوْنِ وَقَابِلِ

سامانِ حفاظت ہیں بیوگان کے لیے۔ مبارک قیادت والے ہیں۔ پوشیدہ اور مخفی گوہر یکتا ہیں۔ اور قبول فرمانے والے ہیں

الْمَعْذِرَةِ وَاَبِي الْعَذْرَاءِ الْبَتُوْلِ ۚ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

معذرت کے اور والد گرامی ہیں پاکدامن بتول حضرت زہرا کے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَدْرِ الصُّدُوْرِ وَبَدْرِ الْبُدُوْرِ

محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کرب صدروں کے لیے صدر ہیں اور سب ماہتابوں کے لیے ماہتاب ہیں

وَقُطْبِ اَفْلَاكِ الْمَعَالِيْ وَمِنْحَةِ مَوْلَى الْمَوَالِيْ وَالْقَمَرِ الزَّاهِرِ وَ

اور رفعتوں کے آسمانوں کے قطب ہیں اور خاص عطیہ ہیں سب آقاؤں کے آقا (اللہ تعالیٰ) کا۔ اور روشن چاند ہیں اور

الْكَوْكَبِ النَّاهِرِ وَلِبْنَةِ التَّمَامِ وَظَاهِرِ الصِّفَاتِ وَسَلِيْمِ الصَّدْرِ وَ

نورانی کوکب اور (قصر رسالت کی) تکمیل و تتمیم والی آخری اینٹ ہیں۔ ظاہر اور روشن صفات والے ہیں۔ اور (کینہ وغیرہ سے) محفوظ و سالم سینے اور

الذَّاتِ شَمْسِ الْمَعَارِفِ وَبَدْرِ الْعَوَارِفِ عَيْنِ الصَّفَا وَمَصْدَرِ الْوَفَا

ذات والے ہیں۔ معارف کے شمس تاباں ہیں اور عطیاتِ (خداوندی) کے ماہ تمام ہیں۔ سرچشمہ ہیں صفا و اخلاص کے اور معدن و کان ہیں وفا کے

وَسِرِّ النُّهٰى وَرُوْحِ الْبَهٰى وَعَلِيِّ الْوَسَائِلِ وَحَسَنِ الشَّمَائِلِ وَالْمُقَرَّبِ

اور راز ہیں عقول کے اور روح ہیں حسن و خوبی کی۔ بلند تر وسائل والے ہیں اور حسین خصلتوں والے ہیں خود بھی اللہ کے مقرب ہیں

الْمُقَرَّبِ وَبَهْجَةِ الْكَوْنَيْنِ وَخَيْرِ الْفَرِيْقَيْنِ وَالْمُخْلِصِ الْمُقَفَّى وَ

اور دوسروں کو قریب کرنے والے ہیں۔ کونین کی رونق و بہار ہیں۔ (عرب و عجم کے) دونوں فریق کے مہتر اور سردار ہیں۔ سراسر اخلاص ہیں اور سب

بِعَهْدِ اللّٰهِ اَوْفٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

انبیاء کے بعد بھیجے ہوئے ہیں اور اللہ کے عہد کو بہت ہی پورا کرنے والے ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی

مُحَمَّدِ نِ الْهَادِيْ الْمَهْدِيْ وَفَّقَ اللّٰهُ بِهِ الْعِبَادَ وَهَدٰى وَالْجَزَاءِ

آل پر جو محبوب کہ سراسر تحفہ ہیں جو (اللہ تعالیٰ) کی طرف سے اعطا کیا گیا ہے۔ اور توفیق دی اللہ تعالیٰ نے بسبب ان کے اپنے بندوں کو اور ہدایت

الْاَوْفٰى وَشَوَاهِدُ صِدْقِهٖ لَا تَخْفٰى وَالْوَلِيِّ الْمُحْسِنِ وَلِيِّ كُلِّ مُؤْمِنٍ

دی اور کامل تر جزاء ہیں اور ان کی صداقت کے شواہد و آثار کسی پر مخفی نہیں ہیں۔ محسن و مددگار ہیں اور ہر مومن کے دوست اور یار ہیں

اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ ظَاهِرِيْ وَبَاطِنِيْ عَنِ الرِّيَاءِ وَالنِّفَاقِ وَالشِّقَاقِ وَ

اے اللہ میرے ظاہر اور باطن کو پاک فرما ریاکاری، منافقت اور شریعت کی مخالفت سے اور

اجْعَلْ تَوَاضُعِيْ وَخُضُوْعِيْ لِعِبَادِكَ حَيْثُ تَرْضٰى مِنْ غَيْرِ

بنا تو میری تواضع اور خضوع و خشوع اپنے بندوں کے لیے ایسے مقام میں کہ اس سے تو راضی ہو جائے بغیر

طَمْعٍ وَّلَا الْتِفَاتٍ اِلٰى مَالِ اَحَدٍ وَّجَاهِ شَخْصٍ فَيَسْبِقُ مِنِّيْ

طمع اور دھیان کے طرف کسی کے مال و جاہ کے۔ پس سبقت لے جائے میری طرف سے

تَعْظِيْمٌ وَّتَوَاضُعٌ اِلَيْهِ دُوْنَ مَنْ يَّسْتَحِقُّ اِلَّا عَلٰى طَرِيْقِ الْاِيْثَارِ

اس کے لیے تعظیم اور تواضع بغیر اس کے کہ وہ مستحق ہو اس کا۔ مگر اوپر طریقے ترجیح دینے

الْاُخُوَّةِ الْمَحْضَةِ مِنْ غَيْرِ نَظَرٍ اِلٰى وَصْفٍ مِّنْ اَوْصَافِهٖ اَللّٰهُمَّ

خالص برادرانہ جذبات کے بغیر نظر کرتے کے طرف کسی وصف کے اس کے اوصاف سے۔ اے اللہ

اَنْتَ الْعَلِيْمُ بِالْعُلُوْمِ الْكُلِّيَّةِ وَالْجُزْئِيَّةِ الْمُطَهَّرَةِ عَنِ الْكَذِبِ

تو ہی جاننے والا ہے علوم کلیہ اور جزئیہ کا جو مکمل طور پر پاک ہیں جھوٹ

وَالْخَطَاءِ وَالشُّكُوْكِ وَالْاَوْهَامِ فَاَثْرِ طَهَارَةَ عِلْمِهٖ وَصِدْقِهٖ فِيْ

اور خطا سے اور شکوک و اوہام سے۔ پس موثر بنا اپنے علم اور سچائی کی طہارت کو

عِلْمِيْ وَقَلْبِيْ فَلَا يَمُرَّ وَهْمٌ مِّنِّيْ وَلَا خِيَالٌ فِيْ اَيِّ حِسٍّ اِلَّا وَهُوَ

میرے علم اور قلب میں پس نہ گزرے ہو میرے وہم اور خیال کا کسی بھی حاسہ میں مگر یہ کہ وہ

طَاهِرٌ عَنِ الْخِلَافِ وَالْكَذِبِ وَالْمَيْنِ وَقَلْبِيْ اِنِ اجْتَهَدَ

پاک ہو خلاف واقع اور کذب و جھوٹ ہونے سے۔ اور میرا دل اگر اجتہاد کرے

بِاسْتِبْصَارِكَ فِي الْاَحْكَامِ الدِّيْنِيَّةِ الْعَمَلِيَّةِ اَوِ الْاِعْتِقَادِيَّةِ فَيَسِّرْهُ
تجھ سے بصیرت طلب کرنے کے ذریعے احکام دینیہ میں جو عمل سے متعلق ہوں یا اعتقاد سے تو اس کو سہولت بہم پہنچانا۔
وَاُمُرْهُ فِيْهَا اِلٰى مَا هُوَ حَقٌّ عِنْدَكَ مَحْفُوْظَةٌ عَنْ خِلَافِ اِرَادَتِكَ
اور اس کو اشارہ فرمانا ان احکام میں سے اس حکم کی طرف جو تیرے نزدیک حق ہو اور محفوظ ہو تیرے ارادہ اور تیرے
وَعِلْمِكَ وَطَهِّرْ قَلْبِيْ مِنْ خَطَرَاتٍ فَاحِشَةٍ مِّنْ اَيِّ فَحْشٍ كَانَ
علم کی مخالفت سے۔ اور پاک فرما میرے دل کو فحش خیالات سے ان میں جس قسم کا بھی فحش ہو
فَاجْعَلْهُ نَاظِرًا اِلَيْكَ قَائِمًا فِيْ مُشَاهَدَتِكَ مُصَلِّيًا وَّمُسَبِّحًا
پس کر اسے اپنی طرف دیکھنے والا اور تیرے اپنے مشاہدہ میں قائم رہنے والا، نماز پڑھنے اور تسبیح کہنے والا
مَّعَ مَلَكُوْتِكَ مِنْ حَيْثُ الْعَادَةِ وَالطَّبِيْعَةِ لَا عَلٰى وَجْهِ الْخَطْفِ وَ
ساتھ تیرے عالم بالا کے (مکینوں کے) از روئے عادت اور طبیعت کے نہ محض اچک لینے اور لمحاتی جذب کے
اللَّمْحِ يَا اِلٰهَ الطَّبَائِعِ الْاَرْبَعَةِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ الْمُوَكَّلَةِ بِهَا اِحْفَظْنِيْ عَنِ
طور پر (متوجہ کرنے کی وجہ سے اے خداوند چاروں طبائع کے اور ان پر موکل ملائکہ کے محفوظ فرما مجھے
الْاَبْخِرَةِ الرَّدِيَّةِ الْمُتَكَوِّنَةِ مِنْ عُصَارَةِ الْاَرْبَعَةِ فِي الْفُصُوْلِ الْاَرْبَعَةِ
ان ردی بخارات سے جو وجود میں آنے والے ہیں ان طبائع اربعہ کے پسینہ اور فضلہ سے چاروں موسموں میں
اَنْ تُسْرِيَ فِيَّ اَوْ فِيْ عُضْوٍ مِّنْ اَعْضَائِيْ مُضِرَّةً لِّغِذَآئِيْ وَشَرَابِيْ
کہ وہ جاری کریں مجھ میں یا میرے اعضاء میں سے کسی عضو میں ضرر و نقصان کو میری غذاء اور مشروبات کے لیے
وَعَنْ اِفْرَاطِهَا وَاَعْطِنِيْ بَدَنًا لِلّٰهِ فَالِحًا وَّبَدَنًا فِي اللّٰهِ صَالِحًا
اور ان اخلاط کے حد سے متجاوز ہونے سے۔ اور عطا فرما مجھے ایسا بدن جو فلاح پانے والا ہے اللہ کے لیے۔ اور نیکوکار ہے ذات
وَلَا بَادِنًا لِغَيْرِ اللّٰهِ طَالِحًا اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمُبْدِعُ جَلَآئِلَ النِّعَمِ
باری میں نہ فربہ ہونے والا، بسبب غیر اللہ کے فساد برپا کرنے والا۔ اے اللہ تو ہی از سر نو پیدا کرنے والا ہے جلیل اور عظیم
وَعِظَامِهَا وَاَنْتَ الْمُنْشِئُ دَقَآئِقَ النُّوْبِ وَرَقَآئِقِهَا وَاَنْتَ
نعمتوں کو۔ اور تو ہی پیدا کرنے والا ہے چھوٹی اور ہلکی آفات کو اور تو ہی

الْمُسْبِسُ الْمُسْبِلُ نِعَمَكَ عَلٰى كُلِّ الْخَلْقِ وَاَنْتَ الْمُتَصَرِّفُ فِيْمَا اَحْكَمْتَ
پھیلانے اور اتارنے والا ہے اپنی نعمتیں ساری مخلوق پر اور تو ہی تصرف فرمانے والا ہے ان میں جنہیں تو نے محکم اور مضبوط فرمایا
فَنِعْمَ الْمَوْجُوْدُ وَنِعْمَ الْحَكَمُ تَسْتُرُ الْعُيُوْبَ وَتَكْشِفُ الْكُرُوْبَ
پس اچھا موجود اور اچھا حکم کرنے والا ہے تو جو پردہ ڈالتا ہے عیبوں پر اور دور کرتا ہے تنگیوں کو۔
وَتُظْهِرُ مِنْ بَيْنِهِمَا الشُّرُوْقَ وَالْغُرُوْبَ وَاَنْتَ الْغَافِرُ الْغَفَّارُ
اور ظاہر فرماتا ہے ان دونوں کے درمیان سے روشنی (اور کرن امیدوں کی) اور تاریکی (محرومی کی) اور تو ہی بخشنے والا ہے
الْغَفُوْرُ لِمَا اَبْدَيْتَهٗ يَا مَنْ قَهْرُكَ عَلٰى اَعْدَآئِكَ وَاَنْتَ الْعَالِمُ
بہت بخشنے والا کثیر التعداد کو بخشنے والا ہے انہیں جن کو ظاہر فرمایا ہے تو نے۔ اے وہ ذات کہ اس کا قہر اس کے اعداء پر ہے اور تو
الْعَلِيْمُ بِمَآ اَكْنَنْتَهٗ فِيْ ظَوَاهِرِ لُطْفِكَ وَبِمَآ اَخْفَيْتَهٗ فِيْ ضَمَآئِرِ
ہی عالم و علیم ہے ان اسرار کا جنہیں پوشیدہ کیا ہے اپنے لطف و کرم کے ظہوروں میں۔ اور ان خفیات کا جنہیں تو نے چھپایا ہے اپنے
صُدُوْرِ اَهْلِ حُجَّتِكَ اَسْئَلُكَ بِقُدْرَتِكَ الْقَدِيْمَةِ وَبِقُوَّتِكَ
اہل حجت و برہان کے سینوں کے اسرار اور پوشیدہ خیالات میں۔ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری قدرت قدیم اور قوت تامہ
الْقَوِيْمَةِ اَنْ تَرْزُقَنِيْ بَرْدَ عَفْوِكَ يَوْمَ الْمَحْشَرِ وَحَلَاوَةَ مَغْفِرَتِكَ
اور پائیدار کے وسیلے سے کہ تو مجھے عطا کرے اپنے عفو و درگزر کی ٹھنڈک محشر کے دن اور اپنی مغفرت کی شیرینی
يَوْمَ ظُهُوْرِ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَالسُّرُوْرِ اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْنِيْ عَلٰى دَوَامِ
اس دن میں جو تفکر و ملال اور فرحت و سرور کے ظہور کا دن ہے۔ اے اللہ مجھے ثابت قدم رکھ بقیات اور
الْبَلِيَّاتِ لِانْكِشَافِ نُوْرِكَ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ النُّوْرُ وَشَافِيْ
آزمائشوں کے دوام پر واسطے منکشف ہونے تیرے نور کے۔ بے شک تو ہی اللہ ہے اور سراسر نور ہے اور شفا دینے والا ہے
الصُّدُوْرِ يَا غَفَّارُ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ مِنَ الْعِلْمِ اَنْفَعَهٗ وَمِنَ
سینوں اور دلوں (کی بیماریوں) کو اے بہت بخشنے والے۔ اے اللہ عطا فرما مجھے علم سے جو بہت نافع ہو اور
الْعَمَلِ اَرْفَعَهٗ وَمِنَ الرِّزْقِ اَوْسَعَهٗ وَمِنَ الْقَوْلِ اَصْدَقَهٗ
عمل سے جو بہت بلند مرتبت ہو اور رزق سے جو بہت وسیع ہو۔ اور قول سے جو بہت سچا ہو

وَمِنَ الْيَقِيْنِ اَوْفَقَهٗ وَمِنَ الْخَيْرِ اَكْمَلَهٗ وَمِنَ الصَّبْرِ اَجْمَلَهٗ وَمِنَ

اور یقین سے جو بہت موافق ہو (واقعہ اور نفس الامر کے) اور خیر سے جو بہت کامل ہو اور صبر سے جو بہت جمیل ہو اور

الْحُكْمِ اَعْدَلَهٗ وَمِنَ التُّقٰى اَدْوَمَهٗ وَمِنَ الْهُدٰى اَعْظَمَهٗ وَمِنَ الْعَيْشِ

حکم سے جو بہت ہی عدل پر مبنی ہو۔ اور تقویٰ سے جو دائم وقائم ہو۔ اور ہدایت سے جو عظیم تر ہو۔ اور گزران سے جو بہت

اَنْعَمَهٗ وَمِنَ النَّظْرِ اَحْرَمَهٗ وَمِنَ الرَّحْمَةِ اَكْرَمَهَا وَمِنَ النِّعْمَةِ

ہی خوشحالی پر مشتمل ہو۔ اور نظر سے جو بہت ہی حرمت والی ہو اور رحمت سے جو بہت ہی کرامت والی ہو اور نعمتوں سے

اَشْمَلَهَا وَمِنَ الْعَافِيَةِ اَجْمَلَهَا وَمِنَ الْعِبَادَةِ اَفْضَلَهَا اَللّٰهُمَّ قِنَا

جو بہت ہی محیط اور شامل ہوں۔ اور عافیت سے جو بہت ہی خوبتر ہو اور عبادت سے جو سب سے برتر ہو۔ اے اللہ بچا ہمیں

شَرَّ الْمَضْجَعِ وَبَلِّغْنَا حُسْنَ الْمُرْتَجَعِ وَاٰمِنَّا عِنْدَ الْفَزَعِ الْاَكْبَرِ وَ

خواب گاہوں کے شر سے اور پہنچا ہمیں (اچھی بازگشت کی جگہ تک اور امن عطا فرما نا بہت بڑی گھبراہٹ (قیامت) کے وقت اور

ثَبِّتْنَا عِنْدَ حَوْلِ الْمَطْلِعِ وَلَا تَفْضَحْنَا عَلٰى رُءُوْسِ الْاَشْهَادِ فِيْ

ثابت رکھ ہمیں وقت ہول ودہشت مطلع[۵] کے اور نہ رسوا کرنا ہمیں گواہوں کے روبرو اس

ذٰلِكَ الْجَمْعِ اَللّٰهُمَّ اِنَّا قَدْ سَبَقْنَآ اِلَيْكَ الذُّنُوْبَ وَمَا قَدَّمْنَا وَمَا

بھیڑ اور آژدہام میں۔ اے اللہ بیشک ہم نے تیری طرف صرف گناہ ہی بھیجے ہیں اور ہم نے جو پہلے کئے

اَخَّرْنَا فِي اللَّوْحِ الْمَكْتُوْبِ فَهِيَ تَنْتَظِرُنَا وَنَحْنُ نَنْتَظِرُ الرَّحْمَةَ الَّتِيْ

اور جو بعد میں کئے لوح مرقوم میں ہیں۔ پس وہ گناہ ہماری تاک میں ہیں اور ہم نظریں جماتے ہوئے ہیں تیری رحمت پر جو

وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ وَّعَمَّتْ كُلَّ حَيٍّ اَللّٰهُمَّ حَقِّقْ رَجَآءَنَا بِمَا نَنْتَظِرُهٗ

وسیع ہے ہر شئی کو اور محیط ہے ہر جاندار کو۔ اے اللہ ثابت اور موجود فرما ہماری امید ورجاء کو بسبب اس کے رحمت کے جس پر ہم

مِنْ رَّحْمَتِكَ وَاٰمِنَّا مِمَّا نَحْذَرُهٗ وَلَا تُؤَاخِذْنَا بِمَا قَدَّمْنَا وَاغْفِرْ لَنَا

نظر رکھے ہوئے ہیں۔ اور بے خوف کردے ہمیں اس سے جس سے ہم اندیشہ تاک ہیں اور نہ مؤاخذہ فرما ہم سے بسبب اس کے جو ہم نے آگے بھیجا اور

مَا اجْتَرَمْنَا اَللّٰهُمَّ هَبْ لَنَا مِنْ حُسْنِ الْيَقِيْنِ مَا تُسَهِّلُ بِهٖ عَلَيْنَا

بخش دے ہمارے لیے جن جرائم کا ہم نے ارتکاب کیا۔ اے اللہ عطا فرما ہمیں حسن یقین سے اتنا قدر کہ سہل فرمادے بسبب اس کے ہم پر

[۵] یعنی ملائکہ موت کے دیکھنے یا قبر کی ہولناکیاں دیکھنے پر یا قیامت کے دن جہنم کو دیکھنے پر جب انبیاء علیہم السلام بھی کرسیوں سے نیچے گر جائیں گے اور نفسی نفسی پکاریں گے۔

اِنْتِظَارَ الْمُنِيَّةِ وَارْزُقْنَا مِنْ جَمِيْلِ الظَّنِّ مَا نَتَيَقَّنُ بِهٖ بُلُوْغَ

انتظار (حصول) آرزو کا۔ اور عطا فرما ہمیں حسن ظن سے اتنا قدر کہ یقین کریں بسبب اس کے آرزو تک رسائی

الْاُمْنِيَّةِ وَقِنَا ظُلْمَ الظّٰلِمِيْنَ وَحِقْدَ الْحَاقِدِيْنَ الضَّآلِّيْنَ اَللّٰهُمَّ

کا۔ اور بچا ہمیں ظالموں کے ظلم سے اور کینہ وروں گمراہوں کے کینہ سے۔ اے اللہ

اَعْطِنَا ثَوَابَ الْاَوَّابِيْنَ وَاجْزِنَا جَزَآءَ الْمُحْسِنِيْنَ وَاحْشُرْنَا مَعَ

ہمیں عطا فرما ثواب (اپنی طرف) رجوع کرنے والوں کا۔ اور جزا دے ہمیں نیکو کاروں والی جزا اور ہمارا حشر فرما ساتھ

الْمُتَّقِيْنَ وَاَدْخِلْنَا بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ اَللّٰهُمَّ لَا

متقیوں کے۔ اور داخل فرما ہمیں اپنی رحمت کے ساتھ اپنے صالحین بندوں میں۔ اے اللہ نہ

تُضِلَّنَا فِيْ حَالٍ مِّنْ اَحْوَالِنَا وَاسْتَعْمِلْنَا فِيْمَا تَرْضٰى بِهٖ عَنَّا وَ

گمراہ فرمانا ہمیں کسی بھی حال میں ہمارے احوال سے۔ اور ہمیں عامل بنا ان امور کا کہ جن پر عمل سے تو راضی ہوجائے ہم سے

اجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا وَّاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا اَللّٰهُمَّ

اور بنا ہمارے لیے اپنے پاس سے دوست اور یار۔ اور بنا ہمارے لیے اپنے پاس سے معاون ومددگار۔ اے اللہ

احْفَظْ عَيْنَيْنَا عِلْمَنَا وَعَمَلَنَا اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا حُسْنَ الْاِقْبَالِ عَلَيْكَ وَ

محفوظ فرما ہم پر ہمارے علم کو اور ہمارے عمل کو۔ اے اللہ نصیب فرما ہمیں حسن توجہ طرف اپنے اور

الْاِصْغَآءِ اِلَيْكَ وَالْفَهْمَ عَنْكَ وَالْبَصِيْرَةَ فِيْ اَمْرِكَ وَالنَّفَاذَ فِيْ

کان لگانا طرف تیرے (فرمان سننے کے لیے) اور سوجھ بوجھ اپنی طرف سے۔ اور بصیرت اپنے امور میں اور جاری رہنا اپنی

طَاعَتِكَ وَالْمُوَاظَبَةَ عَلٰى اِرَادَتِكَ وَالْمُبَادَرَةَ اِلٰى خِدْمَتِكَ وَ

طاعت میں اور ہمیشگی ودوام اپنے ارادہ پر اور سرعت وعجلت اپنی خدمت وطاعت کے لیے اور

حُسْنَ الْاَدَبِ فِيْ مُعَامَلَتِكَ وَالتَّسْلِيْمَ اِلَيْكَ وَالرِّضَآءَ بِفَضْلِكَ

اچھا ادب وانداز اپنے معاملہ میں۔ اور سونپنا (تمام امور کا) طرف تیری۔ اور رضامندی ساتھ اپنے فضل واحسان کے

اِلٰهِيْ كَيْفَ يُنَاجِيْكَ فِي الصَّلَوَاتِ مَنْ يَّعْصِيْكَ فِي الْخَلَوَاتِ

اے میرے الٰہ کیسے مناجات کرسکتا ہے تیرے ساتھ نمازوں میں جو نافرمانبرداری کرتا ہے تیری تنہائیوں میں

لَوْلَا حِلْمُكَ اَمْ كَيْفَ يَدْعُوْكَ فِي الْحَاجَاتِ مَنْ يَّنْسَاكَ عِنْدَ

اگر نہ ہوتا حلم و تحمل تیرا۔ یا کس طرح پکار سکتا تجھے حاجات میں جو بھول جاتا ہے تجھے وقت

الشَّهَوَاتِ لَوْلَا فَضْلُكَ اَمْ كَيْفَ تَنَامُ الْعُيُوْنُ وَفِيْ كُلِّ لَيْلَةٍ

شہوات کے اگر نہ ہوتا فضل تیرا۔ یا کس طرح سوتیں آنکھیں (سونے والوں کی) حالانکہ ہر رات میں

تَقُوْلُ هَلْ مِنْ تَائِبٍ هَلْ مِنْ مُّسْتَغْفِرٍ هَلْ مِنْ سَآئِلٍ فَاُعْطِيَهٗ

فرماتا ہے تو، ہے کوئی توبہ کرنے والا، ہے کوئی استغفار کرنے والا، ہے کوئی سوال کرنے والا تاکہ عطا کروں اسے اس

سُؤْلَهٗ اَمْ كَيْفَ يَنْقَطِعُ عَنْكَ مَنْ لَّمْ تَقْطَعْ عَنْهُ هٰذِهِ الْوَسَآئِلَ

کا سوال۔ یا کیسے منقطع اور بے تعلق ہو سکتا ہے تجھ سے وہ شخص کہ نہیں قطع کئے تو نے اس سے یہ وسائل

اَمْ كَيْفَ يُبَاعِدُ الْبَاقِيْ بِالْفَانِيْ وَاِنَّمَا هِيَ اَيَّامٌ قَلَآئِلُ لَذِّذْنِيْ اَللّٰهُمَّ

یا کیسے بچا جا سکتا ہے باقی رہنے والے کو ساتھ فنا پذیر کے۔ اور یہ تو صرف اور صرف چند قلیل دن ہیں، لذت عطا فرما مجھے اے اللہ

بِتِلَاوَةِ اَسْمَآئِكَ يَا رَبِّ تَذَلَّلْتُ بَيْنَ يَدَيْكَ تَذَلُّلَ الْعَبِيْدِ

ساتھ تلاوت کرنے تیرے اسماء کے۔ اے اللہ میں عاجز و بے بس ہو چکا ہوں تیرے آگے مانند عاجز و بے بس ہونے غلاموں کے

الْمُفْتَقِرِيْنَ بِالْحَاجَاتِ اِلَيْكَ وَتَلَذَّذْتُ بِاَسْمَآئِكَ تَلَذُّذَ الْآئِكَ

جو محتاج و فقیر ہیں ساتھ حاجات کے طرف تیرے اور میں لذت اندوز ہوا ہوں تیرے اسماء (کی تلاوت) کے ساتھ مثل لذت اندوز ہونے کے تیری نعمتوں

فِيْ سِرِّيْ وَجَهْرِيْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

کے ساتھ اپنے باطن میں اور ظاہر میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَبِيْبِ الرَّبِّ وَمُطَهِّرِ الْقَلْبِ كَهْفِ الْمَنِيْعِ وَسَنَدِ

کی آل اطہار پر جو کہ اللہ کے محبوب ہیں۔ پاکیزہ قلب والے ہیں۔ مضبوط و محفوظ پناہ گاہ ہیں۔ بلند مرتبت سہارا

الرَّفِيْعِ مَوْضِعِ سِرِّ جِبْرَآئِيْلَ وَاَفْرَغَ اللّٰهُ عَلَيْهِ حِلْيَةَ الصَّبْرِ

ہیں محل و مقام ہیں جبرئیلی اسرار کے۔ اور انڈیلی ہے اللہ تعالیٰ نے ان پر صبر جمیل کی زینت

الْجَمِيْلِ وَثَمَرَةَ الْاِيْمَانِ وَخِزَانَةَ الْاِمْتِنَانِ وَنَتِيْجَةَ الْيَقِيْنِ

و آراستگی۔ اور نتیجہ و اثر ایمان کا۔ اور خزانہ احسان کا۔ اور نتیجہ یقین کا۔

وَشَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ وَقُطْبِ الْوِلَايَةِ وَمِصْبَاحِ الْهِدَايَةِ وَجَوْهَرِ

اور جو کہ شفیع عاصیاں ہیں اور قطب ولایت ہیں اور ہدایت کے روشن چراغ ہیں اور نفیس و

النَّفِيْسَةِ وَجَعَلَ اللّٰهُ جِبْرَآئِيْلَ جَلِيْسَهٗ وَاَنِيْسَهٗ وَالدَّلَالَةِ

عمدہ جوہر ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ نے جبرئیل امین کو ان کا ہمنشین بنا دیا ہے۔ اور مونس و غمخوار، آپ کفایت کرنے

الْكَافِيَةِ وَالْغُرَّةِ السَّامِيَةِ الشَّافِيَةِ وَالنَّسَمَةِ الْكَرِيْمَةِ وَاَظْهَرَهٗ

والی ہدایت ہیں۔ اور بلند مرتبت اور شفا بخش روشنی و نورانی اور پاکیزہ نفس ہیں اللہ تعالیٰ نے

اللّٰهُ تَعْظِيْمَهٗ وَتَكْرِيْمَهٗ وَصَادِقِ الْوَعْدِ وَطَلْعَةِ السَّعْدِ وَفَكَاكِ

ظاہر فرمایا جن کی تعظیم و تکریم کو۔ اور آپ سچے وعدے والے ہیں اور مبارک ظہور والے اور سراپا رہائی و خلاصی

الْاَسِيْرِ وَنِعْمَ الْجَارُ وَنِعْمَ الْمُجِيْرُ وَحَبْلِ الْوَثِيْقِ وَنَجَاةِ الْغَرِيْقِ

ہیں اسیران (نفس و شیطان) کی۔ بڑے اچھے پڑوسی ہیں اور بہت اچھے پناہ دینے والے مضبوط اور قابل وثوق رسی ہیں (اللہ کی) اور غرق

طَبِيْبِ الذُّنُوْبِ وَكَشَّافِ الْكُرُوْبِ سِرِّ رَحْمَةِ اٰدَمَ وَنُكْتَةِ

ہونے والے کا سبب نجات۔ اور گناہوں کے دور کرنے والے طبیب۔ شدائد کو دور کرنے والے حضرت آدم پر کی جانے والی رحمت کا راز سربستہ۔ موجودات

اَكْوَانِ الْعَوَالِمِ وَقُطْبِ دَآئِرَةِ السَّعَادَاتِ وَرَاْسِ الْمُوْقِنِيْنَ ۝

عوالم کا مرکزی نکتہ (اور سرنہاں) اور بنیادی مقصود۔ نیکبختیوں کے دائرہ کے قطب اور درمیانی نقطہ اور سردار ارباب یقین کے۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْقَادِرُ عَلٰى اَنْ تُبَلِّغَ النَّفْسَ الذَّلِيْلَةَ مَبْلَغَ الشَّرِيْفَةِ

اے اللہ تو ہی قادر ہے اس پر کہ پہنچائے ذلیل نفس کو شریف کے مقام پر

وَالشَّرِيْفَةَ مَبْلَغَ الذَّلِيْلَةِ بِالْاَسْبَابِ النَّاشِيَةِ عِنْدَ الْمُبَلِّغِ وَقَدْ

اور شریف نفس کو ذلیل کے مقام پر بسبب ان اسباب کے جو پیدا ہونے والے ہیں پہنچائے جانے والے کے ہاں، اور

مَسَخْتَ قَوْمَ مُوْسٰى وَبَدَّلْتَ نُفُوْسَهُمْ اِلَى النُّفُوْسِ الَّتِيْ هِيَ

تو نے مسخ فرمایا موسیٰ علیہ السلام کی قوم کو اور تبدیل کیا ان کے نفوس کو طرف ایسے نفوس کے جو

اَرْذَلُ عِنْدَ الْعِلْوِيَّاتِ وَالسِّفْلِيَّاتِ فَالْقُلُوْبُ وَالنُّفُوْسُ بَيْنَ

رذیل تر ہیں نزدیک علوی اور سفلی نفوس و ارواح کے۔ پس تمام قلوب اور نفوس تیری

صِفَتَيْكَ الْجَلَالِ وَالْجَمَالِ فَتَرَدَّدُ بَيْنَ هٰؤُلَاءِ وَبَيْنَ هٰؤُلَاءِ

جلال و جمال والی دونوں صفتوں کے درمیان ہیں پس متردد رہتے ہیں درمیان جلالیوں اور جمالیوں کے

فَقَلْبِيْ سَاكِتٌ كَلٌّ وَلِسَانِيْ عَجَمٌ عَنِ الْاِعْتِرَاضَاتِ وَالْاِرَادَاتِ

پس میرا دل خاموش ہے اور کمزور اور میری زبان گنگ ہے اعتراضات سے اور ارادوں سے

اَنْتَ كَرِيْمٌ مَلِكٌ جَوَادٌ بَرٌّ تُعْطِيْ مَقْصُوْدَ مَنْ يَّقْصُدُ اِلٰى مَطْلُوْبَاتٍ

تو ہی کریم۔ بادشاہ۔ صاحب جود اور محسن ہے عطا کرتا ہے مقاصد ہر اس شخص کے جو قصد کرتا ہے طرف عالی مطلوبات

وَهُمُوْمٍ عَالِيَاتٍ وَّكُلِّ شَيْءٍ اِلَّا الْاُلُوْهِيَّةَ وَالرُّبُوْبِيَّةَ الْمُطْلَقَةَ

اور بلند افکار کے اور عطا کرتا ہے ہر شئ سوائے الوہیت اور ربوبیت مطلقہ کے

الْمُسْتَقِلَّةَ الْمُخْتَصَّةَ بِكَ وَلَيْسَ اَحَدٌ سِوَاكَ بِقَيْمٍ لِلْاُلُوْهِيَّةِ

اور مستقلہ کے جو مختص ہے تیری ذات کے ساتھ اور نہیں کوئی ایک سوائے تیرے حقدار الوہیت

وَالرُّبُوْبِيَّةِ اَنْتَ الْاَعْلٰى بِلَا جِهَةٍ اَنْتَ الذَّاتُ بِلَا مِثَالٍ وَالْاَمْثَالُ

اور ربوبیت کا۔ تو ہی بلند ترین ہے بغیر جہت کے۔ اور تو ہی وہ ذات ہے جو بے مثال ہے اور امثال

الصُّوْرِيَّةُ الْمُقَيَّدَةُ بِمَقُوْلَةٍ مِّنَ الْمَقُوْلَاتِ مُذَلَّلَةٌ مَّخْلُوْقَةٌ

صوریہ جو مقید ہیں ساتھ کسی مقولہ کے مقولات (عشرہ) سے وہ سب تیرے سامنے عاجز و بے بس ہیں اور تیری ہی پیدا کردہ ہیں

فَعَرِّفْنِيْ وَبَصِّرْنِيْ كُلَّ مِثَالٍ وَّصُوْرَةٍ حَتّٰى اُعَايِنَ الْاَسْرَارَ وَ

پس مجھے عرفان اور بصیرت عطا فرما ہر مثال اور ہر صورت کی حتّٰی کہ میں آنکھوں سے دیکھوں ان اسرار اور

الْعَجَائِبَ الَّتِيْ صَارَتِ الذَّوَاتُ وَالْاَمْثَالُ مَوْصُوْفَةً بِهَا وَلَا

عجائبات کو کہ ذاتیں اور امثال ہو چکی ہیں۔ موصوف و متصف ساتھ ان کے اور نہ

تُعَرِّفْنِيْ مِنْ خَلْقِكَ اِلَّا مِقْدَارَ مَا يَحْتَاجُ اِلَيْهِ مِنَ الْاُمُوْرِ

پہچان کرا مجھے اپنی مخلوق سے مگر اس قدر کہ محتاج ہے طرف اس معرفت کے امور

الْبَشَرِيَّةِ حَتّٰى يَكُوْنَ مَعْرِفَتِيْ لَكَ خَالِصَةً عِنْدَكَ فَتُعْطِيَ لَنَا

بشریہ میں حتّٰی کہ ہو جائے معرفت میری جو متعلق ہے تیری ذات سے خالص نزدیک تیرے۔ پس عطا کرے تو ہمیں

يَوْمَ الْجَزَآءِ بَهْجَةً وَّجَيْهَةً وَّالْقُرْبَ عِنْدَ رَسُوْلِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

یوم الجزاء میں رونق و آبرومندی۔ اور قرب ہمارے رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا

وَسَلَّمَ مَجْعُوْلَةً نَفْسِيْ مِنَ السَّابِقِيْنَ اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ اٰمِيْنَ اَللّٰهُمَّ

درآنحالیکہ کیا ہوا ہو نفس میرا سابقین سے کہ وہی اللہ تعالیٰ کے قرب سے بہرہ ور کئے ہوئے ہیں آمین اے اللہ

اِنْ صَدَرَ مِنِّيْ فِعْلٌ فَاصْدُرْهُ عَدْلًا وَّ صَلَاحًا نَاشِيًا مِّنْ اَيِّ جَارِحَةٍ

اگر سرزد ہو مجھ سے کوئی فعل تو اس کو سرزد فرما بطور عدل کے اور بہتری و بھلائی کے خواہ وہ میرے کسی بھی عضو سے

مِّنْ جَوَارِحِيْ اَوْ مِنْ قُوَّةٍ مِّنْ قُوَى الْاِنْسِيَّةِ فَاسْكُنْ كُلَّ شَيْءٍ هُوَ مُمِدٌّ

پیدا ہونے والا ہو یا انسانی قوتوں میں سے جس قوت سے۔ پس ساکن فرما ہر اس شئ کو جو امدادی ہو

لِّمَادَّةِ جَوْرٍ وَّظُلْمٍ رَّاجِعٍ اِلٰى غَيْرِ رِضَاكَ فَخَلِّصْ فِعْلِيْ وَقَوْلِيْ وَوَهْمِيْ

جور اور ظلم کے مادہ کی، جس کا رجوع تیری رضا کے سوا کی طرف ہو۔ پس خالص کر میرے فعل و قول اور وہم

وَخَيَالِيْ وَمِنْ كُلِّ دَنَآءَةٍ وَّرَدَآءَةٍ كَائِنَةٍ فِيْ ظَاهِرِ جَسَدِيْ وَبَدَنِيْ وَبَاطِنِيْ وَ

و خیال کو ہر طرح کی کمینگی اور گھٹیا پن سے جو ہو میرے جسم اور بدن کے ظاہر میں یا میرے باطن اور

قَلْبِيْ وَقُوَايَ اَللّٰهُمَّ لَوْلَا هِدَايَتُكَ وَرَحْمَتُكَ وَتَعْلِيْمُكَ لَكُنْتُ

قلب اور میرے قویٰ میں۔ اے اللہ اگر نہ ہوتی تیری ہدایت و رحمت اور تعلیم تو میں

اَدْوَنَ مِنَ الرَّمَادِ وَالْجَمَادِ بَلْ اَرْذَلَ مِنَ الدُّوْدَةِ الْمُتَكَوِّنَةِ مِنَ الْبُخَارِ

کمتر ہو جاتا راکھ سے اور جمادات سے بلکہ زیادہ رذیل اس کیڑے سے جو پیدا ہوتے والا ہے بخارات سے

وَلَوْلَا تَعْلِيْمُكَ لَكُنْتُ اَضَلَّ مِنَ الْبَهَآئِمِ وَالْاَشْجَارِ يَا كَرِيْمَ الْعَفْوِ

اور اگر نہ ہوتی تیری طرف سے تعلیم و رہنمائی تو البتہ ہو جاتا میں زیادہ گمراہ چارپایوں سے اور پودوں سے۔ اے بزرگ درگزر والے

ذَا الْعَدْلِ اَنْتَ الَّذِيْ مَلَأْتَ كُلَّ شَيْءٍ عَدْلَهٗ كَرِّمْنِيْ بِالْعَفْوِ اِنْ

صاحب عدل تو ہی ہے جس نے بھر دیا ہے ہر شئ کو اپنے عدل سے مجھے عزت بخش ساتھ درگزر کے اگر

صَدَرَ مِنِّيْ ذَنْبٌ صَغِيْرٌ اَوْ كَبِيْرٌ اَنْتَ الْعَفُوُّ وَاجْعَلْنِيْ مُتَّصِفًا بِذٰلِكَ

سرزد ہو مجھ سے کوئی گناہ چھوٹا یا بڑا تو ہی معفو و درگزر فرمانے والا ہے۔ اور کر تو مجھے موصوف ساتھ اس کے

فِیْ کُلِّ مُؤْمِنٍ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

بمع تمام مومنین کے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد

سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ دَفَعَ اللّٰہُ بِہِ الضُّرَّآءَ وَالْبُؤْسَ اَللّٰھُمَّ

کی آل پر کہ جس محبوب کے صدقے میں دور کیا ہے اللہ تعالیٰ نے نقصانات اور شدتوں کو۔ اے اللہ

اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْبُؤْسِ وَالتَّبَاؤُسِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ

بیشک میں پناہ مانگتا ہوں تیری ذات کی شدت و تنگی سے اور اس کی بناوٹ اور تکلف سے۔ اے اللہ بیشک میں پناہ طلب کرتا

بِكَ بِعِزَّتِكَ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ اَنْ تُضِلَّنِیْ وَاَنْتَ الْحَیُّ الَّذِیْ

ہوں تیری عزت کی نہیں کوئی معبود برحق مگر تو اس سے کہ گمراہ کرے تو مجھے جبکہ تو ہی زندہ ہے جس پر

لَا یَمُوْتُ وَالْجِنُّ وَالْاِنْسُ یَمُوْتُوْنَ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِكَ مِنْ

کبھی موت نہیں آئے گی۔ اور کبھی جن و انسان وفات پائیں گے۔ اے اللہ ہم تیری پناہ طلب کرتے ہیں

جَھْدِ الْبَلَآءِ وَدَرْكِ الشَّقَآءِ وَسُوْءِ الْقَضَآءِ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَآءِ

بلاؤں کی مشقت سے اور بدبختی کے پا لینے سے اور بری قضاء سے اور دشمنوں کی خوشی سے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَلِمْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ اَعْلَمْ وَ

اے اللہ بیشک میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں ہر اس شئی کے شر سے جو میرے علم میں آئی اور اس کے شر سے بھی جو میں نے نہیں جانی

اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا

اور میں پناہ طلب کرتا ہوں تیری ہر اس شئی سے جو تیرے علم میں ہے۔ اے اللہ بیشک میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں اس عمل کے شر سے

عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ اَعْمَلْ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ

جو میں نے کیا اور اس کے شر سے جو میں نے نہیں کیا۔ اے اللہ بیشک میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں

زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَتَحَوُّلِ عَافِیَتِكَ وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ وَجَمِیْعِ سَخَطِكَ

تیری نعمتوں کے زائل ہو جانے سے اور تیری عافیت کے برگشتہ ہو جانے سے اور اچانک تیرے انتقام کا نشانہ بننے سے اور تیری تمام ناراضگیوں سے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النُّوْرِ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ

اَلْبَاھِرِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

ظاہر اور روشن نور ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی

مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ اَخْجَلَتْ طَلْعَتُهُ النُّجُوْمَ الْاَزَاھِرَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ

آل پر کہ جس محبوب کی طلعت زیبا نے شرمندہ کر دیا ہے چمکتے ستاروں کو۔ اے اللہ بیشک میں پناہ طلب کرتا ہوں تیری

بِكَ مِنْ شَرِّ سَمْعِیْ وَمِنْ شَرِّ بَصَرِیْ وَمِنْ شَرِّ لِسَانِیْ وَمِنْ شَرِّ

اپنے کانوں کے شر سے اور نگاہ کے شر سے۔ اور اپنی زبان کے شر سے اور اپنے قلب

قَلْبِیْ وَمِنْ شَرِّ مَنِیِّیْ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْھَدْمِ وَاَعُوْذُ

کے شر سے اور مادہ منویہ کے شر سے۔ اے اللہ میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں دب کر مرنے سے۔ اور پناہ مانگتا ہوں

بِكَ مِنَ التَّرَدِّیْ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْغَرَقِ وَالْحَرَقِ وَالْھَدْمِ وَاَعُوْذُ

بلندی سے گر کر ہلاک ہونے سے۔ اور تیری پناہ طلب کرتا ہوں غرق ہونے۔ جل مرنے اور دب کر مرنے سے اور پناہ طلب کرتا ہوں

بِكَ اَنْ یَّتَخَبَّطَنِیَ الشَّیْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ

تیری اس سے کہ شیطان مجھے دیوانہ کر دے موت کے قریب اور میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں اس سے کہ

اَمُوْتَ فِیْ سَبِیْلِكَ مُدْبِرًا وَّاَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ اَمُوْتَ لَدِیْغًا

مروں میں تیری راہ میں پیٹھ پھیرے ہوئے اور پناہ طلب کرتا ہوں تیری کہ مروں سانپ سے ڈسا ہوا۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ مُّنْكَرَاتِ الْاَخْلَاقِ وَالْاَعْمَالِ وَ

اے اللہ بیشک میں پناہ طلب کرتا ہوں تیری بُرے اخلاق و اعمال سے اور بری

الْاَھْوَآءِ وَالْاَدْوَآءِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِیُّكَ

خواہشات اور بیماریوں سے۔ اور پناہ طلب کرتا ہوں تیری ہر اس شئی کے شر سے کہ پناہ مانگی ہے اس سے تیرے نبی

مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَیْكَ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اور تو ہی مدد و توفیق طلب کیا ہوا ہے۔ اور تجھی پر

التُّكْلَانُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اَللّٰھُمَّ

توکل ہے۔ اور نہیں پھرنا (معصیت سے) اور نہ قوت (طاعت کی) مگر ساتھ توفیق اللہ کے جو بلند شان عظیم ہے۔ اے اللہ

اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِكَ مِنَ الۡجَارِ السُّوۡءِ فِیۡ دَارِ الۡمُقَامَةِ فَاِنَّ جَارَ

بیشک میں پناہ طلب کرتا ہوں تیری برے پڑوسی سے ہمیشہ کے دار قیام میں کیونکہ جنگل و بیابان کے

الۡبَادِیَةِ یَتَحَوَّلُ وَمِنَ الۡجُوۡعِ فَاِنَّهٗ بِئۡسَ الضَّجِیۡعُ وَمِنَ

پڑوسی (کا پڑوس جلدی) بدل جاتا ہے۔ اور بھوک سے (پناہ طلب کرتا ہوں) کیونکہ وہ برا ساتھی ہے اور خیانت

الۡخِیَانَةِ فَاِنَّهَا بِئۡسَ الۡبِطَانَةُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِكَ مِنۡ عِلۡمٍ

سے کیونکہ وہ بری پوشیدہ خصلت ہے۔ اے اللہ بے شک میں پناہ طلب کرتا ہوں تیری ایسے علم سے

لَّا یَنۡفَعُ وَقَلۡبٍ لَّا یَخۡشَعُ وَدُعَآءٍ لَّا یُسۡمَعُ وَنَفۡسٍ لَّا تَشۡبَعُ مِنۡ

جو نفع نہ دے۔ اور ایسے دل سے جو خشوع نہ کرے۔ اور ایسی دعا سے جو قبول نہ کی جائے اور ایسے نفس سے جو سیر نہ ہو اور ان

هٰٓؤُلَآءِ الۡاَرۡبَعَةِ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوۡذُبِكَ اَنۡ نَّرۡجِعَ عَلٰۤی اَعۡقَابِنَا اَوۡ نُفۡتَنَ

چاروں سے بحیثیت مجموعی بھی۔ اے اللہ بے شک ہم تیری پناہ طلب کرتے ہیں کہ ہم لوٹیں ایڑیوں کے بل یا ہم فتنہ میں ڈالے جائیں

عَنۡ دِیۡنِنَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِكَ مِنۡ یَّوۡمِ السُّوۡءِ وَمِنۡ لَّیۡلَةِ

اپنے دین سے۔ اے اللہ میں پناہ طلب کرتا ہوں برے دن سے اور بری

السُّوۡءِ وَمِنۡ وَّقۡتِ السُّوۡءِ وَمِنۡ سَاعَةِ السُّوۡءِ وَمِنۡ صَاحِبِ

رات سے۔ برے وقت۔ بری ساعت۔ اور برے ساتھی

السُّوۡءِ وَمِنۡ جَارِ السُّوۡءِ فِیۡ دَارِ الۡمُقَامَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ

سے۔ اور برے پڑوسی سے مستقل قیامگاہ میں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سِرِّ اللّٰهِ وَاَمِیۡنِهٖ عَلٰی

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو سراپا راز ہیں اللہ تعالیٰ کے اور اس کے امین

سِرِّهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اسرار بھی ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

الَّذِیۡ تَعَبَّدَتۡ لَهُ الۡجِنُّ وَانۡقَادَتۡ لِاَمۡرِهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِكَ مِنۡ

کہ جس آقا کی غلامی اور تابعداری اختیار کی جنوں نے اور مطیع ہو گئے ان کے امر کے۔ اے اللہ بیشک میں پناہ طلب کرتا ہوں تیری

الشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَسُوۡءِ الۡاَخۡلَاقِ وَاَعُوۡذُبِكَ مِنۡ ضَرَّآءَ

مخالفت شرع سے اور منافقت و بداخلاقی سے اور پناہ طلب کرتا ہوں تیری اس سختی اور شدت سے

مُضِرَّةٍ وَّفِتۡنَةٍ مُّضِلَّةٍ وَّاَعُوۡذُبِكَ مِنۡ شَرِّ كُلِّ عَاجِلٍ وَّاٰجِلٍ مَا

جو ضرر رساں ہے اور فتنہ سے جو گمراہ کن ہے اور میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں ہر چیز کے شر سے جلدی پیش آنیوالی ہو یا

عَلِمۡتُ مِنۡهُ وَمَا لَمۡ اَعۡلَمۡ وَاَعُوۡذُبِكَ مِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ اِلَیۡهَا

دیر سے جو ان میں سے مجھے معلوم ہے اور جو معلوم نہیں ہے اور میں پناہ طلب کرتا ہوں تیری آتش دوزخ سے اور اس سے جو قریب کرے

مِنۡ قَوۡلٍ اَوۡ عَمَلٍ وَّاَعُوۡذُبِكَ مِنۡ كُلِّ شَرٍّ خَزَآئِنُهٗ بِیَدِكَ وَاَعُوۡذُبِكَ

اس کے قول ہو یا عمل۔ اور میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں ہر قسم کے شرور سے جن کے خزانے تیرے ہاتھ میں ہیں اور میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں

مِنۡ فَجَاۡءَةِ الشَّرِّ اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِكَ مِنۡ شَرِّ الۡاَعۡمَیَیۡنِ السَّیۡلِ

اچانک شر سے دوچار ہونے سے۔ اے اللہ بیشک میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں دو اندھوں سے طغیانی سے

وَالۡبَعِیۡرِ الصَّئُوۡلِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِكَ مِنۡ خَلِیۡلٍ مَّاكِرٍ عَیۡنَاهُ

اور حملہ آور اونٹ سے۔ اے اللہ بیشک میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں تیری مکار دوست سے جس کی آنکھیں

تَرَیَانِیۡ وَقَلۡبُهٗ یَرۡعَانِیۡ اِنۡ رَاٰی حَسَنَةً دَفَنَهَا وَاِنۡ رَاٰی سَیِّئَةً

مجھے دیکھتی ہیں اور اس کا دل میری تاک میں ہے اگر نیکی اور اچھائی دیکھے تو اسے دفن کر دے اور اگر دیکھے برائی

اَذَاعَهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

تو اس کو شائع کر دے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

ذَوَابَةِ السُّرُوۡرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

جو کہ سرور کے بلند چوٹی ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

بَهۡجَةِ الضِّیَآءِ وَالنُّوۡرِ ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

جو محبوب کہ ضیاء و نور کی رونق و بہار ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّفۡتَاحِ مَقَامَاتِ الۡحَقَآئِقِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ

محمد کی آل پر جو محبوب کہ مقاماتِ حقائق کی چابی ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّصْبَاحِ دَلَآئِلِ الدَّقَآئِقِ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ باریکیوں کے دلائل کا چراغ نور ہیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ قُرَّةِ

اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ ٹھنڈک ہیں

عَیْنِ الصُّدُوْرِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا

دلوں کی آنکھوں کے لیے۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی

مُحَمَّدِ النُّوْرِ الْاَوَّلِ فِی الْبُطُوْنِ وَالظُّھُوْرِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

آل پر جو محبوب کہ نور اول ہیں خفاء و بطون کے لحاظ سے بھی اور ظہور و آشکار ہونے کے لحاظ سے بھی۔ اے اللہ صلواۃ وسلام

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَیْرِ الْخَیْرَاتِ اَللّٰھُمَّ

بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ سب خیرات اور بھلائیوں سے بہتر و برتر ہیں۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ دَوَامِ

صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو کہ دائمی

السَّعَادَاتِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ

سعادتوں والے ہیں۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ زُلَفِ الْمُتَّقِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

آل پر جو محبوب کہ (موجب) قرب ہیں واسطے متقین کے۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَرَامَةِ الْمُخْلِصِیْنَ اَللّٰھُمَّ

پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو محبوب سراپا کرامت و عزت ہیں مخلصین کے لیے۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْمُدَبِّرِ

صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ صحیح اور درست تدابیر والے

الصَّآئِبِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا

مدبر و منتظم ہیں۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

مُحَمَّدِ الْمُتَکَلِّمِ الْمَسْمُوْعِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

جو محبوب ایسے متکلم ہیں کہ جن کا کلام (عند اللہ) سنا اور قبول کیا جاتا ہے۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر

وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ ھُوَ عَلٰی کُلِّ خُلُقٍ رَضِیٍّ کَرِیْمٍ مَّطْبُوْعٍ

اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو محبوب پیدا کیے گئے ہیں ہر پسندیدہ اور بزرگ خلق و خصلت پر

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

الْبُرْءِ الدَّوَامِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ

کہ جو آقا دائمی شفاء مجسم ہیں۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ شِفَاءِ الْاَسْقَامِ وَالْجَوٰی اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

محمد کی آل پر کہ جو آقا سراسر شفاء ہیں تمام بیماریوں کی اور (علاج ہیں) سوزش عشق کا۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الْاَنِیْسِ الْمُوَانِسِ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو آقا انس رکھنے والے ہیں اور انس مہیا کرنے والے ہیں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

زَیْنِ الصُّدُوْرِ وَالْمَجَالِسِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

کہ جو محبوب زینت مجسم ہیں صدارت پر فائز لوگوں کے لیے اور مجالس کے لیے۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر

وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الْمُتَحَنِّفِ الْمُتَعَبِّدِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو محبوب بہت زیادہ حق کی طرف رغبت و میلان رکھتے تھے اور عبادت میں کمال ریاضت سے کام لیتے تھے۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الْوَدُوْدِ الْمُتَوَدِّدِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ بہت محبت رکھنے والے اور محبت کا اظہار فرمانے والے ہیں۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَبِیْبِ الْکُلِّ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ سب کے حبیب ہیں۔ اے اللہ صلواۃ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مُّذْهِبِ الْغِلِّ وَ

وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو (غلاموں کی گردنوں سے) طوق غلامی اُتارنے والے ہیں اور

وَالذُّلِّ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِكَ مِنَ الذُّلِّ اِلَّا لَكَ وَمِنَ الْخَوْفِ اِلَّا

بے بسی و بیکسی کو دور کرنے والے ہیں۔ اے اللہ ہم پناہ تیری طلب کرتے ہیں عاجزی و بے بسی سے مگر واسطے تیرے اور خوف سے مگر

مِنْكَ وَمِنَ الْفَقْرِ اِلَّا اِلَيْكَ كَمَا صُنْتَ وُجُوْهَنَا اَنْ نَّسْجُدَ لِغَيْرِكَ

تجھ سے۔ اور محتاجی سے مگر طرف تیرے، جیسے تو نے محفوظ فرمایا ہمارے چہروں کو کہ سجدہ کریں تیرے ماسوا کسی کو

فَصُنْ اَيْدِيَنَا اَنْ تَمْتَدَّ بِالسُّؤَالِ لِغَيْرِكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ

پس بچا ہمارے ہاتھوں کو بھی کہ وہ دراز ہوں واسطے سوال کے تیرے غیر کے آگے۔ نہیں کوئی معبود برحق مگر تو ہی۔ پاک ہے تو

اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْغِلِّ وَالْغُلِّ

بیشک ہوں میں ظلم کرنے والوں سے۔ اے اللہ میں پناہ طلب کرتا ہوں تیری کینہ سے اور طوق غلامی سے۔

وَمِنَ الْغَلَلِ وَالْغُلَلِ وَاَعُوْذُبِكَ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ

اور خیانتوں سے۔ اور ریگستانوں میں بھٹکتے پھرنے سے اور شدت پیاس سے۔ اور میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں تیری رضا کے طفیل تیری

وَسَخَطِ غَضَبِكَ وَغَضَبِ سَخَطِكَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ سَخَطِ غَضَبِ

ناراضگی سے اور شدت غضب سے اور غضب شدید سے۔ اور میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں تیری ولایت کی شدت غضب سے

وِلَايَتِكَ وَوَلِيِّكَ وَاَوْلِيَآئِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَ

اور تیرے ہر ولی کی شدت غضب سے اور تمام اولیاء کے شدت غضب سے اور تیری عفو کے صدقے میں تیری عقوبت اور

عُقُوْبَتِكَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ السَّحَجِ وَالسُّحُوْجِ وَالْحَرَجِ وَالْحُرُوْجِ

تیرے عتاب سے۔ اور میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں چھلنے سے اور تمام قسم کی خراشوں سے۔ اور تنگی سے اور تمام طرح کی تنگیوں سے

وَالْهَرَجِ وَالْمَرَجِ وَالْمُرُوْجِ وَاَعْطِنِي السُّؤْجَ وَالْمُزْدَوَجَ وَالْفَلَجَ

اور قتل سے۔ اور فساد سے اور تمام قسم کے فتنوں سے۔ اور عطا فرما مجھے انگوروں کے باہم متصل باغات اور کشائش و فراخی

وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الشَّيْنِ وَالشَّيْنِ وَالْهَيْنِ وَالْهَيْنِ وَالْغَيْنِ وَ

اور میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں مصیبت سے اور عیب و نقص سے۔ اور کمزوری سے اور ناتوانی سے۔ اور پرے چڑھنے سے اور

الْغَيْنِ وَالْمَيْنِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْغِلَظِ وَالْغَلِيْظِ وَمِنَ الْغَيْظِ وَ

حجاب سے۔ اور جھوٹ سے۔ اور تیری پناہ طلب کرتا ہوں سختی سے اور سخت لوگوں سے۔ اور ناراضگی سے اور بہت ناراض ہونے

الْغُيُوْظِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْفَظِّ وَالْفَظَاظِ وَمِنَ الْغَمْطِ وَالْغُمُوْظِ اَللّٰهُمَّ

والوں سے اور میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں سخت مزاج سے اور بدخلقی سے۔ اور حقیر جاننے سے اور حقیر جاننے والے سے۔ اے اللہ

اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْفَجْعِ وَالْفَاجِعِ وَمِنَ الْفَضِيْحِ وَالْفُضُوْحِ اَللّٰهُمَّ

بیشک میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں غمزدہ ہونے سے اور غمزدہ کرنے والے سے اور رسوا کرنے والے سے اور رسوائی سے۔ اے اللہ

اِنَّا نَعُوْذُبِكَ عَنْ دِيَاجِ الظُّلُمَاتِ الْاَنَانِيَّةِ الْوَهْمِيَّةِ وَخِدَاجِ

بے شک تیری پناہ طلب کرتے ہیں انانیت موہومہ کی تاریک تر ظلمتوں سے اور بشری آلائشوں

الْقَاذُوْرَاتِ الْبَشَرِيَّةِ الْمَوْهُوْمِيَّةِ الْاَنَانِيَّةِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ سُوْٓءِ

بشری آلائشوں کے نقصان سے جو موہوم انانیت دہستی والی ہے۔ اور میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں بُرے

الذِّكْرِ وَسُوْٓءِ الْفِكْرِ وَسُوْٓءِ الذَّوْقِ وَسُوْٓءِ الشَّوْقِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ

ذکر سے۔ بُرے فکر سے۔ بُرے ذوق سے اور بُرے شوق سے۔ اور میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں

سُوْٓءِ الْعِلْمِ وَسُوْٓءِ الْحِلْمِ وَسُوْٓءِ الْخَدْبِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ سُوْٓءِ الْاَدَبِ

بُرے علم سے۔ بُرے حلم سے اور بُرے جھوٹ سے۔ اور میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں بُرے ادب اور طریقہ

وَسُوْٓءِ الْعَجَبِ وَسُوْٓءِ الْعُجْبِ وَسُوْٓءِ الْغَضَبِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ سُوْٓءِ

سے اور بُرے تعجب سے۔ اور بُرے تکبر سے اور بُرے غضب سے۔ اور میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں بُرے

الْفَمِ وَسُوْٓءِ الْعَمَهِ وَسُوْٓءِ الْوَهْمِ وَسُوْٓءِ الْفَهْمِ وَسُوْٓءِ الزَّعَمِ وَاَعُوْذُبِكَ

منہ سے اور بُرے اندھے پن سے اور بُرے وہم سے اور سوء فہم اور بُری پندار سے اور میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں

مِنْ سُوْٓءِ الظَّنِّ وَسُوْٓءِ الْفَنِّ وَسُوْٓءِ الْغَيْرِ وَسُوْٓءِ الضَّيْرِ وَسُوْٓءِ

بُرے گمان سے۔ اور بُرے اسلوب و انداز سے۔ اور بُری تبدیلی سے۔ اور بُرے ضرر و نقصان سے اور

الْمَيْرِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ سُوْٓءِ الشَّيْرِ وَسُوْٓءِ الشَّيَادِ وَسُوْٓءِ الْمَشُوْدِ

بُری خوراک سے۔ اور میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں بُرے مکر سے اور بدترین مکار سے۔ اور مکر کئے ہوئے سے

وَسُوْءِ الْكِبَادِ وَاَعُوْذُ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ الَّذِيْ اَضَآءَتْ لَهُ

اور بُری مکاری سے۔ اور میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں بطفیل تیرے چہرۂ کریم کے نور کے کہ روشن ہو گئے بسبب اسکے

السَّمٰوٰتُ وَاَشْرَقَتْ لَهُ الظُّلُمٰتُ وَصَلُحَ عَلَيْهِ اَمْرُ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

سب آسمان اور جگمگا اُٹھیں بسبب اس کے سب تاریکیاں۔ اور درست ہو گیا اسی پر معاملہ دنیا اور آخرت کا۔

اَنْ لَّا تُحِلَّ عَلَيَّ غَضَبَكَ وَلَا تُنْزِلَ عَلَيَّ سَخَطَكَ وَلَكَ الْعُتْبٰى

کہ تو نہ حلال ٹھہرائے مجھ پر اپنے غضب کو اور نہ نازل کرے مجھ پر اپنی ناراضگی کو اور تیرے شایان شان ہے عتاب کو روکے رکھنا

حَتّٰى تَرْضٰى وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ وَمِنْكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ

حتّٰی کہ تو راضی ہو جائے۔ اور نہیں پھرنا (معصیت سے) اور نہ طاقت (نیکی کی) مگر ساتھ تیرے اور تجھ سے۔ اور میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں

فَسَادِ الزَّمَانِ وَتَسْمِيْعِهٖ وَظُلْمِ الْمُسْلِمِ وَتَرْوِيْعِهٖ وَمِنْ كُلِّ ظَالِمٍ وَّ

زمانہ کے فساد سے اور اس کی ریاکاری سے۔ اور اہل اسلام کے ظلم سے اور اس کے خوفزدہ کرنے سے۔ اور ہر ظالم اور

حَاسِدٍ وَّتَصْدِيْعِهٖ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ مُّنْكَرَاتِ الْاَخْلَاقِ وَالْاَقْوَالِ

حاسد سے اور اس کی چیرہ دستی سے۔ اور میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں بُرے اخلاق و اقوال سے

وَالْاَعْمَالِ وَالْاَفْعَالِ وَالْاِسْتِدْلَالِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَاذَ

اور بُرے اعمال و افعال سے۔ اور بُرے استدلال سے۔ اور میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں ہر اس شئی کے شر سے کہ پناہ طلب کی

مِنْهُ عِبَادُكَ الصَّالِحُوْنَ اَنْتَ وَلِيِّيْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ تَوَفَّنِيْ

اس سے تیرے نیک بندوں نے۔ تو ہی میرا یار و مددگار ہے دُنیا و آخرت میں مجھے وفات دینا

مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصَّالِحِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

حالت اسلام میں۔ اور لاحق کرنا ساتھ نیک لوگوں کے۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْهَيِّنِ اللَّيِّنِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ باوقار انداز والے اور نرم طبیعت ہیں۔ اے اللہ صلواۃ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الضِّيَآءِ

وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ سراپا ضیاء ہیں

الْبَيِّنِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

جو واضح و آشکار ہے۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

السَّهْلِ الطَّلِقِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ السَّمْحِ

جو محبوب کہ نرم طبع اور ہنس مکھ ہیں۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو محبوب جواد و سخی ہیں

الْمُتَخَلِّقِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْمُوَقَّرِ

اور اعلیٰ اخلاق سے متصف ہیں۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو محبوب کہ (تیری) توقیر کرنے

الْوَقُوْرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْخَيِّرِ

والے ہیں اور بہت باوقار ہیں اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ سراسر خیر

الْمَبْرُوْرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ جَامِعِ

مقبول ہیں۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ جامع ہیں

كُلِّ خُلُقٍ كَرِيْمٍ كَمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى اِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

ہر بزرگ خصلت کے جیسے کہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے بیشک تم حاوی و غالب ہو خلق عظیم پر۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ السَّارِي الْمُدَّلِّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ رات کو سیر فرمانے والے ہیں اور رہنمائی کئے ہوئے ہیں۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْمُفَهَّمِ الْمُكَحَّلِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ فہم عطا کئے ہوئے ہیں اور قدرتی سرمہ لگی آنکھوں والے ہیں۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ قَاضِي الْحَوَآئِجِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ (باذن اللہ) حاجات کو پورا کرنے والے ہیں۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ تَتِيْجَةِ التَّنَائِجِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ سب نتائج و مقاصد کا نتیجہ اور حاصل ہیں۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ رَّافِضِ الدُّنْيَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو محبوب دنیا کو ترک کرنے والے ہیں۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مُّفْضِلِ الْفَقْرِ عَلَی الْغِنٰی اَللّٰھُمَّ صَلِّ

سیدنا محمد پر اور آپ کی آل امجاد پر جو محبوب ترجیح دینے والے ہیں فقر کو غنا پر ۔ اے اللہ صلواۃ

وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ الصَّوَّامِ الْقَوَّامِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ بہت زیادہ روزے رکھنے والے اور قیام کرنے والے ہیں۔ اے اللہ

وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْقَارِیِٔ الْبَسَّامِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ (قرآن کے) قاری ہیں اور بہت مسکرانے والے ۔ اے اللہ صلواۃ

وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَطِیْرَۃِ الْخَطَآئِرِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ بلند قدر ہیں تمام بلند قدروں سے۔ اے اللہ صلواۃ

وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ تَبْصِرَۃِ اُولِی الْبَصَآئِرِ اَللّٰھُمَّ

وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی جو محبوب کہ سراسر سامانِ بصیرت ہیں ارباب بصیرت کے لیے ۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ رُوْحِ اَرْوَاحِ الصُّوَرِ

صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو کہ صورتوں کے ارواح کی روح ہیں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سِرِّ اَوَآئِلِ السُّوَرِ

اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ سورتہائے قرآنی کے حروف مقطعات کے راز پنہانی ہیں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّاطِقِ بِالْحَقِّ

اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ کلام فرمانے والے ہیں ساتھ حق کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فَاعِلِ الْخَیْرَاتِ

اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ مخلوقات کے لیے بھلائیوں کا

فِی الْخَلْقِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

سامان کرنے والے ہیں۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو

الْحَرَمِ الْاٰمِنِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

محبوب کہ سراپا حرم ہیں امن وامان کا۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

لُبَابِ الْمَعَادِنِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

جو محبوب کہ خلاصہ اور مغز ہیں تمام معادن کا۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

مَّسْلَكِ الْھُدٰی اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

جو آقا کہ ہدایت کا راہِ سلوک ہیں۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر

عَلَمِ مَنْ ھَدٰی وَاھْتَدٰی اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

جو محبوب کہ علم اور بلند چوٹی ہیں ہدایت کرنے والوں اور ہدایت پانے والوں کے لیے۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّلِیِّ الْمُسْلِمِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ اہل اسلام کے یار و مددگار ہیں۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَّاظِرِ عَیْنِ الدِّیْنِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

آل پر کہ جو محبوب کریم دین کی آنکھ کی پتلی ہیں۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْمَلْطُوْفِ بِہٖ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

آل پر کہ جس محبوب پر (اللہ تعالیٰ کی طرف سے) لطف وکرم کیا گیا ہے۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْمَشْغُوْفِ عَلَیْہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

آل پر کہ جس محبوب کی محبت لوگوں کے دلوں کے اندر سرایت کئے ہوئے ہے۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْمَرْفُوْقِ بِہٖ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

آل امجاد پر کہ جس محبوب کے ساتھ (اللہ تعالیٰ کی طرف سے) نرمی اور مدارات سے کام لیا گیا ہے۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْمَنْظُوْرِ اِلَیْہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

آل پر کہ جس محبوب کی طرف ہر ایک کی نظر لگی ہوئی ہے۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ ذِی الْعَرْشِ الْمَتِیْنِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

آل پر جو محبوب کہ مضبوط و مستحکم عرش والے ہیں۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّسْمُوْعِ الْقَوْلِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ مقبول قول والے ہیں۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر

وَعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الْعُدَّةِ فِىْ كُلِّ شِدَّةٍ وَّهَوْلٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَسْئَلُكَ

اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ سروسامان ہیں (تسکین کا) ہر شدت اور دہشت میں۔ اے اللہ بیشک میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

بِجَاهِ الْحَمْدِ وَمِيْمِ الْحَمْدِ وَدَالِ الْحَمْدِ اَنْ تُخْرِجَ لِىْ مِنْ دَالِ دِيْنِكَ

حمد کی حاء اور حمد کی میم اور حمد کی دال کے طفیل کہ برآمد فرمائے میرے لیے اپنے دین کی دال سے

دَارَكَ وَدَاعِيَتَكَ وَدُعَآءً تُعِيْدُ بَرَكَتَهٗ عَلَىَّ وَتُنْجِيَنِىْ بِهٖ مِنْ كُلِّ مَكْرُوْهٍ

اپنا دارومکان اور داعیہ اپنا اور ایسی دعا کہ لوٹائے تو اس کی برکت مجھ پر اور نجات دے مجھے ہر ناپسندیدہ چیز سے

لَّدَىَّ وَاَنْ تَقْضِىَ لِىْ حَاجَاتِىَ النَّازِلَةَ فِىَّ وَاَنْ تُخْرِجَ مِنْهُ اٰخِرَةً

نزدیک میرے۔ اور یہ کہ پورا فرمائے میرے اندر نازل ہونے والی حاجات کو اور بالآخر ظاہر فرمائے اس سے

مَّحْمُوْدَةً وَّدُنْيَانَا مَوْجُوْدَةً مَّشْهُوْدَةً وَّعَاقِبَةً جَمِيْلَةً مَّسْعُوْدَةً اَللّٰهُمَّ

محمود عاقبت وانجام کو۔ اور وہ دنیا ہماری جو موجود و مشہود ہے اور اس عاقبت وانجام کو جو جمیل اور باسعادت ہے۔ اے اللہ

اجْعَلْ لِّىْ مِنْ حِرْزِكَ وَمُنَاجَاتِكَ وَدُعَآئِكَ سَيْفًا قَاطِعًا وَّسِكِّيْنًا

بنا میرے لیے اپنے تعویذ۔ مناجات اور دعا کو کاٹنے والی تلوار اور پار ہو جانے والی چھری اور

نَّافِذًا وَّقَوْسًا سَآئِقًا وَّسَهْمًا صَآئِبًا يَّدُقُّ فَعْرَهَا الْعَدُوُّ الْمُتَمَرِّدُ وَالْحَسُوْدُ

تیر چلانے والی قوس اور نشانے پر بیٹھنے والا تیر کہ دور کیا جائے ساتھ اس کے سرکش دشمن اور حاسد

وَالْمُنْكِرُ وَالْمُتَشَرِّدُ وَالْمُنْحَرِفُ وَالْمُتَرَدِّدُ وَيُضْرَبُ بِهَآ اَعْنَاقُ الْاَعْدَآءِ

منکر اور دور بھاگنے والا۔ اور ہٹنے والا اور تردد و تذبذب میں مبتلا اور ماری جائیں بسبب ان کے گردنیں اعداء کی۔

وَيُقْتَلُ بِهَا شَوَاكِلُ الْبَلَآءِ وَيُهْلَكُ بِهَا مَا لَيْسَ لِرَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ

اور قتل کی جائیں ساتھ ان کے مختلف الاقسام بلائیں اور ہلاک کیا جائے ساتھ ان کے جو نہیں ہے واسطے مالک ارض وسماء کے

بِحَقِّ مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَالْمُصْطَفٰى الْمَكِيْنِ وَاَسْئَلُكَ رِزْقًا حَلَالًا

بطفیل حق محمد کے جو سردار ہیں مرسلین کے اور اللہ تعالیٰ کا انتخاب ہیں اور بلند قدر ہیں اور میں سوال کرتا ہوں تجھ سے حلال و پاکیزہ

طَيِّبًا وَّلَا تُؤْمِنِّىْ مَكْرَكَ وَلَا تُنْسِنِىْ ذِكْرَكَ وَلَا تَكْشِفْ عَنِّىْ سِتْرَكَ وَلَا

رزق کا اور یہ کہ نہ بے خوف کرے تو مجھے اپنی خفیہ تدبیر سے اور نہ بھولنے دے ذکر اپنا اور نہ ہٹائے مجھ سے ستر اپنا۔ اور نہ

تُقْنِطْنِىْ مِنْ رَّحْمَتِكَ وَلَا تُبَعِّدْنِىْ مِنْ كَنَفِكَ وَجِوَارِكَ وَاَعِذْنِىْ مِنْ

ناامید کرے مجھے اپنی رحمت سے۔ اور نہ دور کرے مجھے اپنے پہلوئے رحمت سے اور پڑوس سے۔ اور مجھے بچائے

سَخَطِكَ وَغَضَبِكَ وَلَا تُؤْيِسْنِىْ مِنْ رَّحْمَتِكَ وَرَوْحِكَ وَكُنْ لِّىْٓ اَنِيْسًا

اپنے غصے اور غضب سے۔ اور نہ مایوس کرے مجھے اپنی رحمت سے اور راحت و خوشی سے۔ اور ہو جا تو میرا انس جیتا

مِّنْ كُلِّ رَوْعَةٍ وَّوَحْشَةٍ وَّاعْصِمْنِىْ مِنْ كُلِّ هَلَكَةٍ وَّزَلْزَلَةٍ وَّغَمٍّ وَّهَمٍّ

کرنے والا ہر خوف اور وحشت سے۔ اور بچا مجھے ہر قسم کی ہلاکت اور زلزلہ سے اور غم و تفکر سے

وَّبَلَآءٍ وَّوَبَآءٍ وَّطَعْنٍ وَّطَاعُوْنٍ وَّحَرَقٍ وَّغَرَقٍ وَّحَرٍّ وَّبَرْدٍ وَّجُوْعٍ وَّ

اور بلاء و وباء سے۔ اور نیزوں کے زخم اور طاعون سے اور جل مرنے اور غرق ہونے سے اور گرمی وسردی سے اور

عَطَشٍ وَّقَحْطٍ وَّغَارَةٍ وَّضِيْقٍ وَّنَجِّنِىْ مِنْ كُلِّ بَلِيَّةٍ وَّاٰفَةٍ وَّعَاهَةٍ

بھوک و پیاس سے اور قحط سالی اور غارت سے اور تنگدستی سے اور نجات دے مجھے ہر آزمائش اور آفت سے اور عیب و نقص سے

وَّغُصَّةٍ وَّمِحْنَةٍ وَّشِدَّةٍ وَّزَلَلٍ وَّخَطَآءٍ وَّهَانَةٍ وَّكُرْبَةٍ وَّهَزَقٍ وَّهَدَمٍ

اور ہر غم وغصہ سے۔ اور محنت وشدت سے اور لغزش وخطا سے اور حقارت اور کربت سے۔ بادل کی سخت گرج سے اور دب کر مرنے

وَّحَسَقٍ وَّسَرَقٍ فِى الدَّارَيْنِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَسْئَلُكَ

سے اور زمین میں دھنسنے سے اور ضعف وناتوانی سے دونوں جہان میں۔ بے شک تو وعدہ کا خلاف نہیں کرتا۔ اے اللہ بیشک میں سوال کرتا ہوں تجھ

بِعَدَدِ خَلْقِكَ بِعِزَّةِ عَرْشِكَ بِرِضَآءِ نَفْسِكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ بِمَبْلَغِ حِلْمِكَ

سے تیری مخلوق کی گنتی کے مطابق تیرے عرش کی عزت کے طفیل، تیری ذات کی رضامندی کے طفیل، تیرے نور ذات کے طفیل، تیرے بے انتہاء

بِمُنْتَهٰى رَحْمَتِكَ بِاَدْرَاكِ مَشِيَّتِكَ بِكُلِّ صِفَاتِكَ بِنِهَايَاتِ اَسْمَآئِكَ

حلم کے طفیل، تیری بے نہایت رحمت کے طفیل، تیری مشیت کے احاطہ کے طفیل، تیری تمام تر صفات کے طفیل، تیرے اسماء کی بے نہایتی کے طفیل۔

بِمَكْنُوْنِ سِرِّكَ بِجَمِيْلِ بِرِّكَ بِكَمَالِ مَنِّكَ بِفَيْضِ جُوْدِكَ بِسَبَاقِ رَحْمَتِكَ

تیرے راز مستور کے طفیل۔ تیرے جمیل احسان کے طفیل تیرے کمال امتنان کے طفیل۔ تیرے فیضان جود کے طفیل۔ تیری رحمت کے سبقت لیجانے کے

بِعَدَدِ كَلِمٰتِكَ بِتَوْحِيْدِ وَحْدَانِيَّتِكَ بِبَقَآءِ سَرْمَدِيَّةِ اَوْقَاتِكَ بِعِزَّةِ

طفیل، تیرے کلمات کی گنتی وشمار کے صدقے میں۔ تیری وحدانیت کے اقرار واعتراف کے صدقے میں۔ تیرے اوقات کی سرمدیت وبقاء ابد کے صدقے میں تیری

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ

الحمد للہ والمنہ

کہ دریں زمان سعادت اقتران بفضل

ایزد منان تحفہ عجائب وھدیہ غرائب الی اللہ

مقبول بارگاہ شاہ کونین حضرت محمد رسول اللہ

مسمّٰی بہ

مجموعۂ صلوات الرسول

الجزء السادس

فی شرفہ وشرافتہ صلی اللہ علیہ وسلم

از تصنیف خادم مخلوق الملک السبحان خلیفہ حضرت شاہ جیلانیؒ

حضرت خواجہ خواجگان خواجہ عبدالرحمٰن صاحب

ساکن چھوھر شریف ضلع ھری پور

صوبۂ سرحد پاکستان

رُبُوْبِيَّتِكَ بِجَاهِكَ بِجَلَالِكَ بِكَمَالِكَ بِجَمَالِكَ بِاَفْعَالِكَ بِاِنْعَامِكَ

عزت ربوبیت کے صدقے میں تیرے جاہ وجلال کے صدقے میں تیرے کمال وجمال کے صدقے میں۔ تیرے تمام افعال اور تیرے انعام کے صدقے میں۔

بِحَقِّكَ وَبِحَقِّ رَسُوْلِكَ مُحَمَّدِ نِ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَ

تیرے حق کے صدقے میں تیرے رسول مقبول محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

اَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ اَنْ تَجْعَلَ لَنَا فَرَجًا وَّمَخْرَجًا وَّشِفَآءً مِّنَ الْهُمُوْمِ وَ

کے حق کے صدقے میں (سوال کرتا ہوں کہ) بنائے تو ہمارے لیے کشائش اور جگہ خلاصی کی اور شفاء انفکرات اور

الْغُمُوْمِ وَالْبَلَآءِ وَالْوَبَآءِ وَالطَّعْنِ وَالطَّاعُوْنِ وَالْعَنَآءِ وَمِنْ جَمِيْعِ

غمگینیوں سے۔ اور بلاء و وباء سے۔ اور طعن و طاعون سے اور مشقت و شدت اور جملہ

الْاٰفَاتِ وَالْعَاهَاتِ وَالْبَلِيَّاتِ بِحَقِّ كٓهٰيٰعٓصٓ وَبِحَقِّ طٰهٰ وَيٰسٓ

آفات و نقائص سے اور بلیات سے بطفیل حق کٓہٰیٰعٓصٓ اور بطفیل حق طٰہٰ اور یٰسٓ۔

وَطٰسٓ وَحٰمٓعٓسٓقٓ وَبِحَقِّ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ

اور طٰسٓ اور حٰمٓعٓسٓقٓ کے اور بطفیل حق بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے۔ بے شک ہم نے فتح دی ہے آپ کو

فَتْحًا مُّبِيْنًا لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ

فتح آشکارا تاکہ بخش دے اللہ تمہارے وہ جو گزرے تمہارے ذنوب سے (تمہارے خیال میں) اور وہ جو بعد میں سرزد ہوں گے (تمہارے اندیشوں میں) اور

نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۙ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ عِلْمَ

کامل کرے تم پر اپنی نعمت کو اور چلائے تمہیں راہ راست پر۔ اے اللہ ہم تجھ سے سوال کرتے ہیں توحید کے

التَّوْحِيْدِ وَعَمَلَ التَّوْحِيْدِ وَقَوْلَ التَّوْحِيْدِ وَخِيَالَ التَّوْحِيْدِ وَحَالَ

علم کا۔ اور توحید پر عمل کا۔ اور توحید کے قول واقرار کا۔ اور توحید کے خیال کا اور توحید کے

التَّوْحِيْدِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝

حال کا۔ فرما دیجئے وہ اللہ یکتا ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ نہ اس نے کسی کو جنا نہ وہ خود جنا گیا

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

اور نہیں اس کے لیے کوئی بھی رشتہ دار

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِحَظِيْظِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۚ وَبِحَظِّ

اے اللہ بے شک میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بطفیل اقبال مندی بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے۔ اور بطفیل نصیب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۚ وَبِحُظُوْظِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۚ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے اور بطفیل حصص خیر کے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ○

سب ستائش اللہ تعالیٰ کے لیے ہے جو سب جہانوں کا پروردگار ہے بہت مہربان، رحم فرمانے والا ہے۔ مالک ہے یوم جزاء کا۔

اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ○ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ○ صِرَاطَ

(اے ان صفاتِ کمال والے) تیری ہی عبادت کرتے ہیں ہم اور تجھی سے توفیق طلب کرتے ہیں ہم۔ چلا ہمیں راہِ راست پر۔ راہ

الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ○ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ○

ان لوگوں کی جن پر تو نے انعام کیا ہے نہ ان کی جن پر غضب کیا گیا ہے اور نہ بھٹکے ہوئے لوگوں کی۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۚ قَيُّوْمِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِيْنَ ۚ مُدَبِّرِ

سب تعریفیں اللہ رب العالمین کے لیے ہیں جو قائم و برپا رکھنے والا ہے آسمانوں کا اور زمینوں کا۔ تدبیر فرمانے والا ہے

الْخَلَآئِقِ اَجْمَعِيْنَ مُنَوِّرِ اَبْصَارِ بَصَآئِرِ الْعَارِفِيْنَ ۚ بِنُوْرِ الْمَعْرِفَةِ

سب مخلوقات کی، روشن کرنے والا ہے آنکھیں عارفوں کی بصیرتوں کی۔ ساتھ معرفت

وَالْيَقِيْنِ ۚ جَاذِبِ اَسْرَارِ الْاَئِمَّةِ وَالْمُحَقِّقِيْنَ ۚ بِجَذْبِ الْقُرْبِ

و یقین کے نور کے۔ کھینچنے والا ہے آئمہ اور اہل تحقیق کے بواطن و قلوب کو قرب اور بلندیٔ مرتبت کی

وَالتَّمْكِيْنِ ۚ وَفَاتِحِ قُلُوْبِ الْمُوَحِّدِيْنَ ۚ بِمَفَاتِيْحِ حَمْدِ الشَّاكِرِيْنَ ۚ

کشش سے۔ اور کھولنے والا ہے اہل توحید کے قلوب کو شکر گزاروں کی حمد کی چابیوں کے ساتھ

وَجَامِعِ اَشْتَاتِ شَمْلِ الْمُحِبِّيْنَ ۚ فِیْ حَضَآئِرِ قُدْسِهٖ وَاُنْسِهٖ بِجَمْعِ

اور جمع فرمانے والا ہے پراگندگیاں اہل محبت کی جمعیت کی اپنی بزم قدس و انس میں بسبب جمع کرنے

الْحِفْظِ وَالْيَقِيْنِ ۝ اَحْمَدُهٗ حَمْدًا يَّفُوْقُ وَيَعْلُوْا وَيَفْضُلُ حَمْدًا

حفظ اور یقین کے ۔ میں اس کی ثناء کرتا ہوں ایسی ثناء جو فائق اور بلند ہو اور برتر ہو تمام حمد

الْحَامِدِيْنَ ۝ حَمْدًا يَّكُوْنُ لِيْ رِضًا وَّ فَيْضًا وَّ حِفْظًا وَّ حَظًّا وَّ ذُخْرًا

کرنے والوں کی حمد سے ۔ ایسی حمد کہ ہو میرے لیے سراسر رضا، فیضان اور حفاظت کا سامان اور حصۂ خیر اور ذخیرہ

وَّ حِرْزًا عِنْدَ خَالِقِيْ وَخَالِقِ الْاَقَالِيْمِ وَالْجِهَاتِ وَالْاَقْطَارِ وَالْاَمْصَارِ

اور سبب حفاظت نزدیک میرے خالق کے ۔ اور تمام اقالیم وجہات کے خالق اور اطراف و بلاد اور

وَالْاَعْصَارِ وَالْاَمْلَاكِ وَالْاَفْلَاكِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ رَبِّ السَّمٰوٰتِ

زمانوں کے خالق ۔ اور ملائکہ و افلاک کے خالق کے جو سب جہانوں کا رب ہے ۔ سب آسمانوں کا مالک

وَرَبِّ الْاَرَضِيْنَ وَرَبِّ الْاَقْرَبِيْنَ ۝ وَرَبِّ الْاَبْعَدِيْنَ ۝ وَرَبِّ

اور سب زمینوں کا مالک ہے ۔ قریب ترین لوگوں کا پروردگار ہے اور بعید ترین کا پروردگار ہے ۔ اور اولین

الْاَوَّلِيْنَ ۝ وَرَبِّ الْاٰخِرِيْنَ ۝ وَرَبِّ الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ ۝ وَرَبِّ

کا رب ہے اور آخرین کا رب ہے ۔ اور ملائکہ مقربین کا رب ہے ۔ تمام انبیاء و

الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ ۝ وَرَبِّ الْخَلَآئِقِ اَجْمَعِيْنَ ۝ اَلرَّحْمٰنِ

مرسلین کا رب ہے ۔ اور رب ہے تمام مخلوقات کا ۔ رحمٰن

الرَّحِيْمِ ۝ اَلْاَزَلِيِّ الْقَدِيْمِ السَّمِيْعِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ

رحیم ہے ۔ ازلی ہے قدیم ہے ۔ ہمیشہ سے سننے والا، بلند شان اور مالک عظمت ہے ۔ دائمی عزت والا اور دائمی حکمت

الَّذِيْ دَحَى الْاَقَالِيْمَ ۝ وَاخْتَصَّ مُوْسَى الْكَلِيْمَ ۝ وَاخْتَارَ سَيِّدَنَا

والا ہے ۔ جس نے پھیلایا سب اقالیم کو ۔ اور مخصوص ٹھہرایا ۔ حضرت موسیٰ کلیم کو ۔ اور اختیار فرمایا سیدنا

مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَبِيْبًا مِّنْ بَيْنِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ ۝

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو بطور حبیب کے تمام انبیاء اور مرسلین میں سے ۔

وَسَمّٰى نَفْسَهُ الرَّحْمٰنَ الرَّحِيْمَ ۝ فَهُمَا اِسْمَانِ عَظِيْمَانِ كَرِيْمَانِ

اور اپنی ذات کو موسوم کیا رحمٰن و رحیم کے ساتھ ۔ پس وہ دونوں عظمت و کرامت والے اور

جَلِيْلَانِ فِيْهِمَا شِفَآءٌ لِّكُلِّ سَقِيْمٍ وَّ دَوَآءٌ لِّكُلِّ عَلِيْلٍ وَّ غِنَآءٌ

جلالت والے نام ہیں ۔ ان دونوں میں شفاء ہے واسطے ہر مریض کے ۔ اور دوا ہے واسطے ہر بیمار کے اور دولتمندی ہے

لِّكُلِّ فَقِيْرٍ وَّ عَدِيْمٍ مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ لَيْسَ لَهٗ فِيْ مُلْكِهٖ

واسطے ہر فقیر اور تہی دامن کے، مالک ہے قیامت کے دن کا ۔ نہیں اس کے لیے اس کے ملک میں

مُنَازِعٌ وَّلَا شَرِيْكٌ وَّلَا ظَهِيْرٌ وَّلَا شَبِيْهٌ وَّلَا نَظِيْرٌ وَّلَا مُدَبِّرٌ وَّلَا وَزِيْرٌ

مخالفت کرنے والا ۔ اور نہ حصہ دار ۔ نہ مددگار اور نہ مشابہت رکھنے والا اور نہ کوئی مناسبت رکھنے والا ۔ نہ منتظم اور نہ وزیر

وَّلَا مُعِيْنٌ بَلْ كَانَ قَبْلَ وُجُوْدِ الْعٰلَمِيْنَ اَجْمَعِيْنَ ۝ وَلَمْ يَزَلْ

اور نہ کوئی اعانت کرنے والا ۔ بلکہ وہ موجود ہے پہلے اس کے کہ موجود ہوتے سب جہان ۔ اور ہمیشہ سے ہے

سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى مَلِيْكًا كَرِيْمًا قَيُّوْمًا اَبَدَ الْاٰبِدِيْنَ وَدَهْرَ الدَّاهِرِيْنَ

اللہ سبحانہ وتعالیٰ صاحب ملک ۔ کریم ۔ قائم رہنے والا ہے قائم رہنے اور باقی رہنے والوں کے زمانہ تک بلکہ ہمیشہ کے لیے

فَهُوَ اِحَاطَتِيْ مِنْ جَمِيْعِ الشَّيَاطِيْنِ وَالسَّلَاطِيْنِ ۝ وَعَوْنٌ لِّيْ مِنْ

پس وہی میرا قلعہ ہے تمام شیاطین اور سلاطین سے ۔ اور میرا معاون ہے تمام تر

جَمِيْعِ الْاَقْرَبِيْنَ وَالْاَبْعَدِيْنَ ۝ اِيَّاكَ نَعْبُدُ يَا مَوْلٰنَا بِالْاِقْرَارِ وَ

لوگوں سے قریب ترین اور بعید ترین سے ۔ تیری ہی عبادت کرتے ہیں ہم اے ہمارے مولیٰ ساتھ اقرار (الوہیت)

نَعْتَرِفُ لَكَ اَيْضًا بِالْعَجْزِ وَالتَّقْصِيْرِ وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ

کے اور اعتراف کرتے ہیں تیرے لیے عجز و قصور کا بھی ۔ اور ایمان لاتے ہیں ساتھ تیرے اور توکل کرتے ہیں

عَلَيْكَ فِيْ كُلِّ الْاُمُوْرِ وَنَعْتَصِمُ بِكَ مِنْ جَمِيْعِ الذُّنُوْبِ وَنَشْهَدُ

تجھ پر تمام امور میں ۔ بچاؤ حاصل کرتے ہیں تجھی سے تمام گناہوں سے ۔ اور شہادت دیتے ہیں

اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝

کہ نہیں معبود برحق مگر تو ہی اے ذوالجلال و الاکرام ۔ اور تجھی سے ہی توفیق طلب کرتے ہیں ۔

نَسْتَعِيْنُ بِاللّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَاجَةٍ مِّنْ اُمُوْرِ الدُّنْيَا وَالدِّيْنِ ۝

توفیق طلب کرتے ہیں اللہ تعالیٰ سے ہر حاجت میں دنیا و آخرت کے حاجات میں سے ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ تَاجِ اَهْلِ الْبَدْوِ وَالْحَضَرِ

اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر جو کہ بادشاہ ہیں دیہاتیوں اور شہریوں کے۔

وَمَنْ اَقَرَّ بِفَضْلِهٖ وَمَنْ نَّاٰى عَنْهُ وَمَنْ حَضَرَ يَا هَادِيَ الْمُضِلِّيْنَ

اور (ان تمام کے) جنہوں نے اقرار کیا آپ کی فضیلت کا۔ اور جو آپ سے دور رہے یا جو حاضر بارگاہ ہوئے۔ اے ہدایت دینے والے گمراہ

لَا هَادِيَ لَنَا غَيْرُكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ اَنْتَ الْمَلِكُ الْحَقُّ

کرنے والوں کے نہیں کوئی ہادی ہمارے لیے سوا تیرے۔ تو یکتا و بے ہمتا ہے۔ نہیں شریک واسطے تیرے۔ تو ہی بادشاہ ہے حق ہے

الْمُبِيْنُ ۝ وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَهَادِيَنَا وَمُهْدِيَنَا مُحَمَّدًا

آشکارا کرنے والا ہے (حق کا) اور ہم شہادت دیتے ہیں کہ ہمارے سردار۔ نبی۔ ہادی اور معطی محمد

عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ وَحَبِيْبُكَ النَّبِيُّ الْاُمِّيُّ صَادِقُ الْوَعْدِ الْاَمِيْنُ

تیرے عبد خاص۔ تیرے رسول اور حبیب، نبی امی سچے وعدوں والے۔ امین ومعتمد علیہ ہیں

الْمَبْعُوْثُ رَحْمَةً اِلٰى كَآفَّةِ الْخَلَآئِقِ اَجْمَعِيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

جو بھیجے ہوئے ہیں بطور رحمت مجسم ہونے کے طرف تمام خلائق کے۔ درود بھیجے اللہ تعالیٰ ان پر اور

عَلٰٓى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَشِيْعَتِهٖ وَوَارِثِيْهِ وَحِزْبِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ

ان کی آل اور اصحاب اور آپ کی جماعت اور آپ کے تابعین پر اور آپ کے گروہ پر جو پاکیزہ ومنزہ ہیں

صَلٰوةً وَّسَلَامًا دَآئِمَيْنِ مُتَلَازِمَيْنِ بَاقِيَيْنِ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ۝

ایسا درود وسلام کہ وہ دونوں دائم اور باہم لازم وملزوم ہوں اور باقی رہنے والے ہوں قیامت کے دن تک

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ مِّنَ

چلا ہمیں راہ راست پر راہ ان لوگوں کی کہ تو نے انعام فرمایا ہے ان پر یعنی

النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ

انبیاء اور صدیقین اور شہداء و صالحین۔ اور بہت اچھے ہیں وہ حضرات از روئے

رَفِيْقًا ۝ ذٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللّٰهِ وَكَفٰى بِاللّٰهِ عَلِيْمًا ۝ صِرَاطَ اَهْلِ

رفیق ہونے کے۔ وہ عظیم فضل اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے۔ اور کافی ہے اللہ تعالیٰ بطور صاحب علم ہونے کے (چلا ہمیں) راہ

الْاِسْتِقَامَةِ وَالدِّيْنِ وَالتَّعْظِيْمِ صِرَاطَ اَهْلِ الْاِخْلَاصِ وَالتَّسْلِيْمِ

اہل استقامت اور اہل دین کی اور عظمت والوں کی۔ راہ اہل اخلاص اور ارباب تسلیم کی۔ راہ

صِرَاطَ الرَّاغِبِيْنَ اِلٰى جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۝ صِرَاطَ الْمُسْتَاْنِسِيْنَ بِالنَّظَرِ

ان حضرات کی جو راغب ہیں طرف جنات نعیم کے۔ راہ طلب گاران انس کی بسبب نظر کے

اِلٰى وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ ۝ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ اَللّٰهُمَّ لَا تَغْضَبْ عَلَيْنَا

طرف تیرے وجہ کریم کے۔ نہ ان کی جن پر غضب کیا گیا ہے۔ اے اللہ نہ غضب فرما ہم پر

وَسَهِّلْ لَّنَا طَرِيْقًا بَيِّنًا لِّمَا قَدْ نَطْلُبُهٗ مِنْكَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ وَ

اور آسان فرما ہمارے لیے راستہ آشکارا السبب اس کے کہ ہم تجھ سے ہی طلب کرتے ہیں اے رب العالمین، اور

احْجُبْ عَنَّا كُلَّ قَاطِعٍ وَّمَانِعٍ وَّحَاسِدٍ وَّبَاغِضٍ مِّنَ الْخَلْقِ وَ

روک لے ہم سے ہر قطع کرنے والے اور منع کرنے والے۔ اور حسد وبغض رکھنے والے کو سب مخلوق میں سے بالعموم

الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَجْمَعِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

اور سب جنوں انسانوں میں سے بالخصوص۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور

عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْ شَمَلَهُ الْمَجْدُ الْاَثِيْلُ وَلَمَّهٗ وَتَنَاهٰى

سیدنا محمد کی آل پر کہ جس آقا کا احاطہ کر رکھا ہے پائیدار بزرگی نے اور ان کے ہاں ٹویرہ لگا رکھا ہے، اور انتہاء

اِلَيْهِ الشَّرَفُ الْمُنِيْفُ وَالشَّرَفُ الْخَيِّفُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

کو پہنچا طرف انھیں کے شرف عالی اور مختلف النوع شرف۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْ وَافَتْهُ الْمَهَابَةُ وَ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس آقا کے ساتھ سازگاری کی قدرتی اور خداداد ہیبت اور

الْجَلَالُ وَتَمَّ لَهُ الْمَحَاسِنُ وَالْجَمَالُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

جلال نے۔ اور کامل ہوئیں ان کے لیے خوبیاں اور جمال صورت۔ اے اللہ صلواۃ بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الشَّرَفِ وَالْاَمَانِ وَالْبَيْعَةِ الرِّضْوَانِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

محمد پر جو آقا کہ صاحب شرف اور صاحب امان ہیں اور بیعت الرضوان والے ہیں۔ اے اللہ صلواۃ

وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْبَیَانِ

وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو محبوب کہ صاحب بیان ہیں

وَالْفِطْرَةِ وَالْبَیْعَةِ تَحْتَ الشَّجَرَةِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

اور دین فطرت والے ہیں۔ اور درخت کے نیچے بیعت لینے والے۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْحِزْبَةِ وَالْقِرْبَةِ وَبَیْعَةِ

محمد پر اور آپ کی آل پر جو آقا کہ ورد والے اور مشکیزہ والے اور بیعت

الْعَقَبَةِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا

عقبہ والے ہیں[۵] اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْفَرَسِ الْجَوَادِ وَالْقَتْلِ وَالْجِھَادِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

جو محبوب کہ عمدہ گھوڑے والے ہیں اور قتال و جہاد والے۔ اے اللہ صلواۃ

وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْقَوْلِ

وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو محبوب کہ مقبول

الْمَسْمُوْعِ وَالسُّجُوْدِ وَالرُّکُوْعِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

قول والے ہیں اور سجود و رکوع والے۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر

وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْفَوَآئِدِ وَالْعَقَآئِدِ وَالْاَعْلَامِ

اور آپ کی آل پر جو محبوب کہ فوائد کے مالک ہیں۔ اور عقائد و اعلام

وَالْمَسَاجِدِ وَالْمَحَافِلِ الْجَلِیَّةِ وَالْمَشَاھِدِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

اور مساجد کے مالک ہیں اور روشن و آشکار محافل و مشاہد والے ہیں۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الشَّوَاھِدِ وَ

سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو محبوب کہ علامات صدق اور دلائل حقانیت

الدَّلَآئِلِ وَالْفَضَآئِلِ وَالْمَسَآئِلِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

کے مالک ہیں اور فضائل کے سرچشمہ اور مسائل شرعیہ کے معلم ہیں۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا

[۵] جو اہل مدینہ سے میدان منیٰ ایام موسم میں معاہدۂ نصرت کے طور پر لے گئے تھی مدینہ کی طرف ہجرت کرنے کی صورت میں۔

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْقِبْلَةِ الْیَمَانِیَّةِ وَالْمَوَاھِبِ

محمد پر اور آپ کی آل پر جو آقا کہ کعبہ یمانیہ اور ربانی عطیات کے مالک

الرَّبَّانِیَّةِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا

ہیں۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْوِتْرِ وَالضُّحٰی وَالْاُضْحِیَّةِ وَالْاَضْحٰی اَللّٰھُمَّ صَلِّ

جو کہ نماز وتر اور صلواۃ ضحیٰ کے ساتھ مختص ہیں اور قربانی اور عیدالاضحیٰ والے ہیں۔ اے اللہ صلواۃ

وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ النَّامُوْسِ

وسلام بھیج سیدنا محمد پر۔ اور آپ کی آل پر جو محبوب کہ جبریل امین (جیسے مخلص خادم) والے ہیں

وَالْمَحَبَّةِ الْمُثْمِرَةِ فِی الْقُلُوْبِ وَالنُّفُوْسِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

اور ایسی محبت والے جو بار آور ہے قلوب اور نفوس میں (ساتھ نورانیت کے)۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الرُّتْبَةِ الْجَلِیَّةِ

سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو آقائے خلق کہ روشن رتبہ

وَالدَّرَجَةِ الرَّفِیْعَةِ وَالْمَحَاسِنِ الْبَدِیْعَةِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

بلند درجہ اور انوکھی محبوبیوں کے مالک ہیں۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ النَّجْدَةِ وَالْقُوَّةِ وَ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقائے نامدار عظیم طاقت وقوت کے مالک ہیں

الْمَکَانَةِ وَالْحُظْوَةِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

اور عظیم درجہ اور نصیبہ کے۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْمَنْزِلِ الْمُقَرَّبِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

محمد کی آل پر جو محبوب مکرم کہ (تیرے ہاں) قریب ترین منزل و مقام پر فائز ہیں۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ النُّوْرِ وَالْبُرْھَانِ

سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو محبوب کہ نور و برہان کے مالک ہیں

وَالْحِكْمَةِ وَالْقُرْاٰنِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ

اور حکمت و قرآن کے۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ السَّبْعِ الْمَثَانِىْ وَالتَّحْقِيْقِ وَالْمَبَانِىْ اَللّٰهُمَّ

آل پر جو محبوب کہ سبع مثانی (سورۂ فاتحہ) کے ساتھ مخصص فرمائے گئے ہیں اور حقائق کے ثابت کرنے اور اسرار کو بطور احروف تہجی بیان کرنے

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْاَمَانَةِ

والے ہیں۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو محبوب کہ امانت

وَالطَّاعَةِ وَالْبَلَاغَةِ وَالْبَرَاعَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

و طاعت والے ہیں اور بلاغت و برتری والے۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر

وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْقِبْلَتَيْنِ وَالْمَسْجِدَيْنِ وَالْمَقَامَيْنِ

اور آپ کی آل پر جو محبوب کہ دونوں قبلوں اور دونوں مسجدوں (مسجد حرام اور مسجد اقصیٰ) اور دونوں مقاموں (مقام ابراہیم اور

وَالْحَرَمَيْنِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

مقام محمود) اور دونوں (حرموں (حرم مکہ اور حرام مدینہ) والے ہیں۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل

مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْحَظِّ الْاَوْفَرِ وَالْوَجْهِ الْاَقْمَرِ الْاَنْوَرِ وَالطَّرْفِ

پر جو محبوب کہ (تیرے ہاں) وافر ترین حصے والے ہیں اور چاند جیسے نورانی چہرے والے۔ اور آنکھ کے سفید حصہ

الْاَحْوَرِ وَالْجَبِيْنِ الْاَزْهَرِ وَالْجَمَالِ الْاَبْهَرِ وَالْمَقَامِ الْاَفْخَرِ الْاَنْوَرِ

کی زیادہ سفیدی والے۔ روشن جبین والے (عقول کو) حیرت زدہ کرنے والے جمال کے مالک اور بہت ہی قابل فخر نورانی مقام

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

والے۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو

صَاحِبِ اللِّمَّةِ وَالشَّامَةِ وَالْخَاتَمِ وَالْغَمَامَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

محبوب کہ دراز زلفوں والے اور سونگھنے کی عظیم قوت والے اور مہر نبوت والے اور (سایہ فگن) بادل والے۔ اے اللہ صلواۃ

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ النَّاقَةِ وَالنَّجِيْبِ

وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا اونٹنی (کو سواری کا شرف بخشنے) والے ہیں اور شریف ترین خاندان والے۔

وَالْهَرَاوَةِ وَالْقَضِيْبِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ

اور صاحب عصا اور صاحب سیف ہیں۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْجَيْشِ الْمَنْصُوْرِ وَالسِّوَاكِ وَالطُّهُوْرِ اَللّٰهُمَّ

آل پر جو محبوب کہ فتح یاب لشکر والے اور مسواک اور وضو والے ہیں۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ

صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو محبوب کہ

الْوَفْرَةِ الْعَطِرَةِ وَالْوَجْنَةِ النَّضِيْرَةِ وَالطَّلْعَةِ السَّعِيْدَةِ وَالْحَالَةِ

عنبریں زلفوں والے۔ تروتازہ رخساروں والے۔ سعادت مند ستارے والے اور لائق ہزار ستائش

الْحَمِيْدَةِ وَالْخُفَّيْنِ وَالْوِسَادَةِ وَالزُّهْدِ وَالْعِبَادَةِ يَا حَمِيْدَ الْاَفْعَالِ

حالت و کیفیت والے ہیں اور موزوں، تکیہ اور زہد و عبادت والے ہیں۔ اے قابل ستائش افعال اور

ذَا الْمَنِّ عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِهٖ بِلُطْفٍ اِجْعَلْنِىْ مَحْمُوْدًا مَّسْعُوْدًا بِكُلِّ

احسان وانعام فرمانے والے تمام مخلوق پر ساتھ لطف وکرم کے بنا دے مجھے بھی سزاوار ستائش اور سعادتمند ساتھ

اَفْعَالِىْ وَّاَقْوَالِىْ عِنْدَ كُلِّ نَفْسٍ مَّعَ حَرَكَةٍ وَّسُكُوْنٍ وَّاجْعَلْنِىْ عَلٰى

تمام افعال و اقوال کے نزدیک ہر نفس کے ساتھ ہر حرکت اور سکون کے بنا دے مجھے

اَقْصٰى طُرُقٍ مَّحْمُوْدَةٍ عِنْدَ الْعَارِفِيْنَ وَالْوَاصِلِيْنَ ثُمَّ مُنَّ عَلَىَّ

انتہائی محمود طریقہ پر نزدیک تمام عارفین و واصلین کے۔ پھر احسان فرما مجھ پر

مَنًّا بِعَطَآءٍ كَثِيْرٍ دِيْنِىٍّ وَرُوْحِىٍّ فِىْ مَرْتَبَةِ تَكْمِيْلِ اِضَافِىٍّ فَكُلَّمَا

دینی اور روحانی عظیم و کثیر عطا کے ساتھ ترقی پذیر تکمیل کے مرتبہ میں۔ پس ہر بار کہ

رَجَعَ الْمَنُّ بِجَبْرِ الْجَلَالِ الدَّاعِىْ اِلَى التَّجْرِيْدِ وَالْاِهْلَاكِ اَعِدْهُ

مراجعت فرما ہو احسان بسبب شان جبر و جلال کے جو باعث ہو انعامات سے محرومی کا اور ہلاکت کا تو اس کو لوٹا مجھ پر

بِلُطْفِ الْجَمَالِ الْعَرِيْقِ الْبَهِيْجِ النَّاظِرِ بِهٖ عِبَادُكَ الْمُخْلِصُوْنَ

ساتھ شان لطف و جمال کے جو راسخ و پائیدار اور خوش منظر ہے۔ دیکھنے والے ہوں ساتھ اس کے تیرے مخلص بندے طرف تیرے

فَاجْعَلْ لَّيْلِيْ وَنَهَارِيْ وَكُلَّ مَنْ يَّتَوَجَّهُ اِلَيْكَ وَرَسُوْلِكَ وَعَبْدِكَ

پس بنادے تو مجھے میرے تمام شب وروز میں اور ہر اس شخص کو جو متوجہ ہو تیری طرف اور تیرے رسول کی طرف اور تیرے

الْمُخْلِصِ ذَاتَ مَنٍّ مُّشَرَّفٍ جَامِعٍ بِكُلِّ خُلُقٍ فَاضِلٍ مِّنْ كُلِّ

اس عبد مخلص کی طرف بہت بڑے اعلیٰ اور جامع احسان والے واسطے ہر فضیلت والی خصلت کے

عَالِمٍ بِالْفِعْلِ وَالْقُوَّةِ الرَّاجِحَةِ اَوِ الْمُسَاوِيَةِ اٰمِيْنَ ۚ يَا سُبُّوْحُ

تمام جہان سے جو ان میں بالفعل ہے یا بالقوۃ وزنی استعداد کے ساتھ یا مساوی کے ساتھ آمین اے سبوح

الْمُنَزَّهُ وَيَا قُدُّوْسُ الْقَادِرُ طَهِّرْنِيْ مِنَ الدَّنَسِ النَّاسُوْتِيِّ فَاَنْتَ

پاکیزہ ترین۔ اے قدوس صاحب قدرت پاک فرما مجھے جسمانی میل سے پس تو ہی

الْمُلْقِيْ اِلَى الْعُلْوِيِّ بِالْجَبْرِ وَالْقَهْرِ الْقَوِيِّ الْجَرَّارِ مِنْ مَّادَّةٍ دَنِيَّةٍ

القاء کرنے والا ہے طرف بلندیوں والوں کے جبر اور شدید قہر کو جو کھینچنے والا ہے انہیں رذیل مادہ سے

اِلٰى عَالَمِ الْقَرَارِ وَيَا نَقِيًّا مِّنْ كُلِّ لَوْثٍ قَوْلِيٍّ اَوْ وَهْمِيٍّ مَّرْكُوْزٍ

طرف دار قرار کے۔ اور اے کہ پاک ہے ہر آلائش قولی اور وہمی سے جو مرکوز ہے

فِيْ اَيِّ حِسٍّ وَاجْعَلْ قَلْبِيْ ثُمَّ رُوْحِيْ عَرِيْجًا عَلٰى سَمَآءِ الْقُدْسِ

کسی بھی حس میں۔ اور بنا تو میرے دل کو پھر میری روح کو چڑھنے والا تقدس کے آسمان پر

وَقَدِّمْ لِيْ ثَمَّهُ مَطْوِيَّتَيْنِ الْجِهَاتُ فِيْ جِهَةٍ وَّاحِدَةٍ وَالْاَزْمِنَةُ

اور میرے زیر تصرف فرما اس جگہ دو سمٹی ہوئی چیزیں۔ تمام جہات بمنزلہ ایک جہت کے ہوں اور زمانے (ماضی ومستقبل

فِيْ نَهْجٍ وَّاحِدٍ حَتّٰى يَصِيْرَ الشَّهْرُ وَالْجُمُعَةُ وَالْيَوْمُ يَوْمًا وَّاحِدًا

اور حال) ایک انداز و طریق (حال) پر ہوں حتیٰ کہ ہو جائے مہینہ۔ ہفتہ اور دن مانند ایک دن کے

مُّطَّلِعًا عَلَى الْاَسْرَارِ الْغَيْبِيَّةِ الَّتِيْ هِيَ وَرَآءَ الْمُعْقَعَقَةِ فِي الْخَلَاءِ

درآنحالیکہ اطلاع پانے والا ہوں ان اسرار غیبیہ پر جو ماوراء ہیں بعید ترین خلاء میں

الْاَبْعَدِ مِنْ غَيْرِ اَطْرَافِ الْجِهَاتِ وَالْاَزْمِنَةِ الْمُقَيَّدَةِ بِاشْتِغَالٍ

جو مکان وزمان کے حدود و اطراف سے پاک ہے جو کہ مقید ہیں بشری اشغال کے ساتھ

الْبَشَرِيَّةِ الْخَامِدَةِ الْحَرَارَةِ النُّوْرِيَّةِ الْاِشْرَاقِيَّةِ الْمُؤَلَّفَةِ الْمُعَلَّقَةِ

جو بشریت کہ بجھی ہوئی نورانی روشن حرارت والی ہے جس کی تالیف اور تعلق قائم کیا گیا ہے

بِالْهَوَآئِيَّةِ الْيَبَسِيَّةِ الْمُخَمَّرَةِ مَعَ الْاَرْضِيَّةِ الْكَدِرَةِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ

ساتھ مادۂ ہوائیہ کے جو خشک ہے اور اس کو ملایا گیا ہے ساتھ مادہ ارضیہ کے جو گدلا ہے اے اللہ تو ہی

تُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِيْ اِذَا دَعَاكَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

قبول کرتا ہے دعا کرنے والے کی دعا جب وہ تیری طرف متوجہ ہو کر دعا کرے۔ اور نہیں طاقت اور قوت مگر ساتھ توفیق

الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۚ سُبْحَانَ مَنْ عَلَا بِالْعَظَمَةِ وَالْجَلَالِ وَاسْتَحْلَى

اللہ علی عظیم کے۔ پاک ہے وہ جو بلند و برتر ہوا ساتھ عظمت و جلال کے۔ اور باز رہے

اَصْحَابُ الْكَمَالِ مِنَ الْاِتِّصَافِ بِالتَّنَزُّهِ فِيْ اَدْنٰى نُوْرِهٖ مِنْ فُرُوْعٍ

اصحاب کمال متصف ہونے سے ساتھ تنزاہت کاملہ کے اس ادنیٰ کرشمۂ نور میں جو فروع و آثار سے

عَلَيْهِ لِاَصْلِهِ الذَّاتِيِّ الْمُقَدَّسِ الْمُحْرِقِ خُطُوْرَ الْعِبَادِ وَ

ہے اس کے اصلی ذاتی مقدس نور کے جو جلا دینے والا ہے بندوں کے وسوسوں کو اور

الْمَوْجُوْدَاتِ الْاَشْخَاصِيَّةِ وَالْاَنْوَارِ الْمَلَكِيَّةِ السُّبُّوْحِيَّةِ اِنْ

موجودات شخصیہ اور انوار ملکیہ سبوحیہ کے وساوس کو اگر

تَّظُرْنَ اِلٰى اَوْجُهِ عَظَمَةِ الْجَلَالِ وَالسَّآئِرِيْنَ اِلَى الْاَحَدِيَّةِ

نظر کریں طرف اس کی عظمت جلال کے وجوہ کے۔ اور (اس طرح) سیر کرنے والے طرف مقام احدیت کے

الْمُمْتَنِعِ السَّيْرِ اِلَيْهَا فَسُبْحَانَ مَنْ خَافَ عَنْهُ اَجْسَامٌ صَلْبِيَّةٌ شَاقَّةٌ

کہ ممتنع ہے سیر طرف اس کے۔ پس پاک ہے وہ ذات کہ خوفزدہ ہیں اس سے سخت ٹھوس مشقت آزما اجسام

قَوِيَّةٌ عَلَى الْاِصْتِدَامَاتِ وَالْاِحْتِكَاكَاتِ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ وَهُمْ اَبَيْنَ

یعنی پہاڑ جو قادر ہیں تصادمات اور ضربات سہنے پر (اور ہونے والے ہیں) مانند دھنی ہوئی اون کے حالانکہ انہوں نے انکار کیا

اَنْ يَّحْمِلْنَهَا وَاَشْفَقْنَ مِنْهَا وَحَمَلَهَا الْاِنْسَانُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ ظَالِمٌ

تھا (امانت کا بوجھ) اٹھانے سے اور اس سے ڈر گئے تھے اور اٹھا لیا اس کو انسان نے۔ اے اللہ بیشک میں اپنے نفس پر

لِنَفْسِیْ وَاَنْتَ الْعَلِیُّ الْحَکِیْمُ لَا یَحْضُرُ فِی الْقَلْبِ شَیْءٌ اِلَّا وَ اَنْتَ

ظلم کرنے والا ہوں اور تو عالی شان، حکمت والا ہے۔ نہیں حاضر ہوتی دل میں کوئی شئ مگر تو ہی

الْفَعَّالُ وَلَقَدْ اَنْشَاْتَنَا فِی النَّشْاَةِ الْاُوْلٰی بِغَیْرِ وَسَاطَةِ اَعْمَالِنَا

اس میں مؤثر ہے اور البتہ تحقیق تو نے پیدا فرمایا ہمیں پہلی دفعہ بغیر ہمارے اعمال اور افعال کی

وَاَکْسَابِنَا اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

وساطت کے (بلکہ محض اپنے فضل سے) اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل

مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ سَادَ جَمِیْعَ الْاَنَامِ وَحَقَّ لَهٗ اَنْ یَّسُوْدَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

پر جو آقا کہ سردار بنے ساری مخلوق کے اور حقدار ہیں سردار بننے کے۔ اے اللہ صلواۃ

وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ عَبَقَ

وسلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ پھوٹا

عَرَقُ الْمَجْدِ مِنْ اَرْدَانِهٖ وَفَاحَ وَطَلَعَ طَالِعُ السَّعْدِ مِنْ وَّجْهِهٖ

پسینہ مجد و شرف کا جس محبوب کی آستینوں سے اور مہکا۔ اور طلوع ہوا ستارۂ سعادتمندی کا جن کے چہرہ اقدس سے

وَلَاحَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

اور چمکا۔ اے اللہ صلواۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی

مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ تَرَقّٰی اِلٰی اَعْلٰی دَرَجَاتِ الشَّرَفِ وَفَاقَ شَرَفُهٗ مَنْ

آل پر کہ جس آقا نے ترقی فرمائی فضیلت کے اعلیٰ درجات تک اور فوقیت لے گیا ان کا شرف و فضل

یَّاْتِیْ مِنَ الْاُمَمِ وَمَنْ سَلَفَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

آنے والی امتوں پر اور گزر جانے والوں پر بھی۔ اے اللہ صلواۃ وسلام نازل فرما سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ فَاضَ بَحْرُ یَمِیْنِهٖ فَاَخْجَلَ

محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس کریم کا بحر سخا جوش پر آیا تو اس نے شرمندہ کر دیا

الْاَنْهَارَ وَالْبُحُوْرَ وَقَلَّدَ اللّٰهُ جِیْدَهٗ اَبْدَعَ مِنْ دُرَرِ النُّحُوْرِ اَللّٰھُمَّ

تمام دریاؤں اور سمندروں کو اور ہار پہنایا ان کی گردن میں اللہ تعالیٰ نے سینوں کو مزین کرنے والے عمدہ انوکھے موتیوں سے۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ عَادَ

صلواۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جس آقا نے رجوع فرمایا

عَلٰی قَوْمِهٖ بِعَوَآئِدِ جُوْدِهٖ وَمَدَدِهٖ وَسُلِّطَ عَلٰٓی اَعْدَآئِهٖ بِعَدَدِهٖ

اپنی قوم پر اپنے جود کی فیض رسانیوں اور مدد کے ساتھ اور مسلط کئے گئے اپنے اعداء پر اپنے کثیر تعداد لشکروں

وَعُدَدِهٖ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

اور سازوسامان کے ساتھ۔ اے اللہ صلواۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل

مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ طَلَعَ قَمَرُ نُوْرِهٖ فِیْ اُفُقِ السَّمَآءِ وَتَرَقّٰی عَلَی الْاَنْبِیَآءِ

پر کہ جس آقا کا ہلال نور طلوع فرما ہوا آسمان کے افق پر اور ترقی کر گیا انبیاء

وَالْمُرْسَلِیْنَ وَسَمَا اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

و مرسلین (کے انوار) سے۔ اور بلند ہوا۔ اے اللہ درود وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِی اسْتَخْرَجَهُ اللّٰهُ مِنْ اَشْرَفِ عُنْصُرِهٖ فِی

آل پر کہ جس آقا کو ظاہر فرمایا اللہ تعالیٰ نے عرب کے شریف ترین عنصر سے۔

الْعَرَبِ وَرَفَعَ عَلٰی رَاْسِهٖ تَاجَ الْمَحَاسِنِ وَعَلَیْهِ انْتَصَبَ اَللّٰھُمَّ

اور بلند کیا گیا ان کے سرتاج پر خوبیوں کا تاج اور انہیں پر نصب ہوگیا۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ

صلواۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جو آقا

تَجَلّٰی بِنُوْرِ حُلَّةِ السِّیَادَةِ فَنَالَهَا وَتُوِّجَ بِتَاجِ الْعِزَّةِ فَاَدْرَكَ

جلوہ گر ہوئے خلعتِ سیادت کے نور کے ساتھ پس پا لیا اس کو۔ اور تاج پہنائے گئے عزت کا پس احاطہ

کَمَالَهَا اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

کرلیا اس کے کمال کا۔ اے اللہ صلواۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل

مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ رَتَعَ فِیْ رِیَاضِ الْعِزِّ جَوَادُ عَزْمِهٖ وَجَدَّ مَفْصَلَ

پر کہ چرنے لگا عزت کے سبزہ زاروں میں ان کے عزم کا رہوار۔ اور کاٹ دئے (دوسروں کی)

السُّؤْدَدِ بِمُدَيَّةِ جَزْمِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

سرداری کے بند اور جوڑا اپنی پختگی اور ثابت قدمی کے تسلسل سے۔ اے اللہ صلواۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمدؐ

عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْ اَضَآءَتِ الْاٰفَاقُ بِاَنْوَارِهٖ وَاَيْنَعَتْ

اور آپ کی آل پر کہ روشن ہوگئے آفاق جس محبوب کے انوار سے اور پک کر تیار ہو گئے

ثِمَارُ الْاَسْرَارِ مِنْ يَّانِعِ اَسْرَارِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

اسرار کے پھل انھیں کے پختہ اسرار سے۔ اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْ زَيَّنَ اللّٰهُ الْاَرْضَ بِدَعْوَتِهٖ

محمدؐ پر اور آپ کی آل پر کہ مزین فرمایا ہے اللہ تعالیٰ نے زمین کو اس محبوب کی دعا سے

وَمَلَاَ اللّٰهُ الْمَشْرِقَ وَالْمَغْرِبَ بِاُمَّتِهٖ وَشِيْعَتِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

اور معمور فرمایا ہے مشرق تا مغرب کو آپ کی اُمت اور خواص سے۔ اے اللہ صلواۃ وسلام نازل فرما

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْ سَلَكَ طَرِيْقَ

سیدنا محمدؐ پر اور آپ کی آل پر کہ جو آقا چلے عزت اور جواں مردی کی

الْعِزَّةِ وَالْبَسَالَةِ وَاَشْرَقَ فِيْ وَجْهِهٖ نُوْرُ النُّبُوَّةِ وَالرِّسَالَةِ اَللّٰهُمَّ

راہ پر اور جگمگایا ان کے چہرۂ انور میں نبوت اور رسالت کا نور۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْ

صلواۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمدؐ پر اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب کے

طَلَعَ بَدْرُ شَرَفِهٖ فِيْ اُفُقِ الْمَجْدِ تَمَامًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

فضل و کمال کا بدر تمام افق مجد میں طلوع فرما ہوا۔ اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیدنا

مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْ تَشَرَّفَ بِعُلُوِّ نَسَبِهٖ فَزَكّٰى اَخْوَالًا وَّاَعْمَامًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ

محمدؐ پر کہ جو مشرف ہوگئے نسبی برتری کے ساتھ پس پاکیزہ ہوگئے ننھیال اور ددھیال کے لحاظ سے۔ اے اللہ صلواۃ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْ نَحَرَ

وسلام نازل فرما سیدنا محمدؐ پر اور آپ کی آل پر کہ جنھوں نے ذبح کر ڈالا

بِمُدْيَةِ الْعِزِّ عِدَاهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

عزو جاہ کے خنجر سے اپنے دشمنوں کو۔ اے اللہ صلواۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمدؐ پر اور آپ کی

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْ انْفَرَدَ بِالسِّيَادَةِ لَمَّا بَلَغَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ

آل پر کہ جو محبوب منفرد ہوگئے ساتھ سیادت کے جب پہنچ گئے ہر شئ سے

قَصْدَهٗ وَمُنَاهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

اپنے مقصد اور آرزو تک۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمدؐ پر اور آپ کی

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْ حَلَّ مِنَ الْحُبِّ وَالتَّشْرِيْفِ اَعْلَا مَرْتَبَةٍ

آل پر جو محبوب کہ متمکن ہوئے محبوبیت اور شرف و فضل کے اعلیٰ اور بلند

وَّعُلْيَاهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

تر مرتبہ پر۔ اے اللہ صلواۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمدؐ پر اور آپ کی آل

مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْ اَقَرَّ لَهٗ بِالْفَضْلِ مَنْ كَانَ قَبْلَهٗ مِنَ الرُّسُلِ وَالْاَنْبِيَآءِ

پر کہ جس محبوب کے فضل و شرف کا اقرار کیا آپ سے پہلے تمام رسل اور انبیاء علیہم السلام نے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْ

اے اللہ صلواۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمدؐ پر اور آپ کی آل پر کہ جس آقا کو

اَحَبَّهُ اللّٰهُ بِاصْطِفَآئِهٖ وَفَضَّلَهُ اللّٰهُ عَلٰٓى اُولِى الْعَزْمِ مِنْ رُّسُلِهٖ

محبوب بنایا اللہ تعالیٰ نے (ساری مخلوق سے) چن کر اور فضیلت دی ان کو اولوالعزم رسل

وَاَنْبِيَآئِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

اور انبیاء پر۔ اے اللہ صلواۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمدؐ پر اور آپ کی

مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْ عَمَّ كُلَّ بَرِيَّةٍ فَضْلُهٗ وَفَضَّلَهُ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ رَسُوْلٍ

آل پر کہ جس محبوب کے جود و افضال نے احاطہ کر رکھا ہے ساری مخلوق کا اور فضیلت دی ہے اللہ تعالیٰ نے ان کو آپ سے پہلے

قَبْلَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہر رسول پر۔ اے اللہ صلواۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمدؐ پر اور آپ کی

الْمَخْصُوْصِ بِالْقُرْبِ فِی الْاَزَلِ وَھُوَ اَفْضَلُ مَخْلُوْقٍ وَّ اَجَلُّ

آل پر کہ جو محبوب مخص کئے گئے ساتھ قرب ومنزلت کے ازل میں۔ اور ساری مخلوق سے افضل اور بزرگتر ہیں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ

اے اللہ صلواۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو محبوب

سَادَ اَھْلَ السُّوْدَدِ وَالْکَمَالِ وَسَادَ اَھْلَ الْجُوْدِ وَالْاِفْضَالِ اَللّٰھُمَّ

سردار ہوئے ارباب سیادت اور اصحاب کمال کے اور آقا ہوئے اہل جود اور ارباب سخا کے۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ زَیَّنَ

صلواۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب کی بدولت اللہ تعالیٰ نے محافل کو

اللّٰہُ بِہِ الْمَحَاضِرَ وَیَلْجَأُ اِلَیْہِ فِی الْمَعَادِ کُلُّ بَرٍّ وَّفَاجِرٍ اَللّٰھُمَّ

زینت دی اور پناہ حاصل کریں گے طرف انہیں کے قیامت کے دن بھی نیکو کار اور گنہگار۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْمَنْعُوْتِ

صلواۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو محبوب کہ ثنا کئے گئے ہیں

بِنَعْتِ الْجَلِیَّۃِ الْعَلِیَّۃِ وَالْمَوْصُوْفِ بِکُلِّ صِفَۃٍ رَّضِیَّۃٍ مَّرْضِیَّۃٍ

روشن اور بلند مرتبت صفات کے ساتھ اور وصف کئے گئے ہیں ہر دل نشین اور دلربا صفت کے ساتھ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ صلواۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

نِ الَّذِیْ سَنَّ کُلَّ سُنَّۃٍ حَسَنَۃٍ وَّصَنَعَ الْجَمِیْلَ وَحَسَّنَہٗ اَللّٰھُمَّ

کہ جنہوں نے جاری فرمایا ہر اچھے طریقے اور روشن کو اور اچھے کام کئے اور ان کی اچھائی کو اجاگر فرمایا۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ

صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس آقا کے

طَوَّقَ اللّٰہُ بِہٖ رِقَابَ الْاَنَامِ مِنَّۃً وَّافِرَۃَ الْاَقْسَامِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

طفیل اللہ تعالیٰ نے مخلوق کی گردنوں میں اپنے مختلف النوع احسانات کے ہار ڈالے۔ اے اللہ صلواۃ

وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ تَوَّجَہُ اللّٰہُ

وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب کو اللہ تعالیٰ نے

بِتَاجِ الْحِکْمَۃِ وَرَحِمَ بِہٖ ھٰذِہِ الْاُمَّۃَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ

حکمت کا تاج پہنایا اور انہیں کی بدولت اس اُمت پر رحم فرمایا۔ اے اللہ بے شک میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے

وَرَحْمَتِکَ بِمَا سَئَلَکَ بِہٖ سَیِّدُنَا مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

فضل اور تیری رحمت کا ساتھ اس انداز واسلوب کے کہ جس کے ساتھ تجھ سے سوال کیا سیدنا محمد نے درود بھیجے اللہ تعالیٰ ان پر اور

بِوِدَادِ الْمَوْدُوْدِ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ قَلْبِیْ وَاٰدَّ لَکَ یَا وَدُوْدُ یَا وَدُوْدُ

سلام بطفیل محبت مودود کے۔ اے اللہ بنا دے میرے دل کو اپنی محبت رکھنے والا اے ودود۔ اے ودود

یَا وَدُوْدُ اِلٰھِیْ اَعْطِنِیْ وُدًّا فِیْ قُلُوْبِ عِبَادِکَ الْمُؤْمِنِیْنَ یَا وَدُوْدُ

اے ودود۔ اے میرے خدا مجھے عطا فرما محبوبیت اپنے مومنین بندوں کے قلوب میں۔ یا ودود

یَا وَدُوْدُ یَا وَدُوْدُ اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ شَرَّ مَنْ کِفَایَتُہٗ بِیَدِکَ یَا وَدُوْدُ یَا

یا ودود یا ودود۔ اے اللہ مجھے کفایت فرما ان کے شر سے جن سے کفایت تیرے دست قدرت میں ہے یا ودود

وَدُوْدُ یَا وَدُوْدُ اَللّٰھُمَّ یَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِیْدِ یَا مُبْدِئُ یَا مُعِیْدُ

یا ودود یا ودود۔ اے اللہ اے مالک عرش۔ اے آغاز کرنے والے ایجاد کا۔ اے دوبارہ لوٹانے والے ہیئت اولیٰ پر

یَا فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ اَسْئَلُکَ بِنُوْرِ وَجْھِکَ الَّذِیْ مَلَأَ اَرْکَانَ

اے کر سکنے والے ہر اس فعل کو جس کا ارادہ فرمائے میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے نور ذات کے طفیل جس نے معمور کر دیا ہے

عَرْشِکَ وَبِقُدْرَتِکَ الَّتِیْ قَدَّرْتَ بِھَا عَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِکَ وَ

عرش اعظم کے اجزاء وحصص کو اور تیری قدرت کے طفیل کہ جس کے ساتھ تو مقتدر ہے اپنی تمام مخلوق پر اور

بِرَحْمَتِکَ الَّتِیْ وَسِعَتْ کُلَّ شَیْءٍ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ یَا مُغِیْثُ اَغِثْنِیْ

تیری رحمت کے طفیل جس نے احاطہ کر رکھا ہے ہر شئی کا۔ نہیں کوئی معبود برحق مگر تو ہی۔ اے فریادرس میری امداد فرما۔

یَا مُغِیْثُ اَغِثْنِیْ یَا مُغِیْثُ اَغِثْنِیْ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الصِّحَّۃَ

اے فریادرس میری امداد فرما۔ اے فریادرس میری امداد فرما۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں صحت

وَالْعِفَّةَ وَالْاَمَانَةَ وَحُسْنَ الْخُلُقِ وَالرِّضَا بِالْقَدَرِ اَللّٰهُمَّ بِحَمْدِكَ

پاکبازی کا اور امانتداری کا۔ اور حسن خلق اور تقدیر پر رضامندی کا اے اللہ میں تیری حمد کے ساتھ

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ عَمِلْتُ سُوْٓءً

ساتھ شہادت دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود برحق مگر تو ہی۔ میں تجھ سے استغفار کرتا ہوں اور توبہ کرتا ہوں تیری طرف۔ میں نے برائی کا ارتکاب کیا

وَّظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ وَاَنْ

اور اپنی جان پر ظلم کیا پس بخشش دے مجھے کیونکہ گناہ نہیں بخشتا مگر تو ہی اور یہ کہ

تُعَافِيَنِیْ مِنَ الدَّيْنِ وَتُغْنِيَنِیْ مِنَ الْفَقْرِ وَاَنْ تَرْزُقَنِیْ رِزْقًا

عافیت دے مجھے قرض سے۔ اور غنا بخشے فقر و فاقہ سے۔ اور عطا کرے مجھے رزق

حَلَالًا وَّاسِعًا مُّبَارَكًا فِيْهِ وَاَنْ تَرْحَمَنِیْ وَتَتُوْبَ عَلَیَّ وَتُعَافِيَنِیْ

حلال جو وسیع و بابرکت ہو اور یہ کہ مجھ پر رحم فرمائے۔ اور نظر رحمت کرے اور عافیت دے

مِنْ جَمِيْعِ الْبَلَآءِ وَالْبَلْوَآءِ وَاَنْ تَغْفِرَ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَتَرْحَمَ

بلیات سے اور آزمائشوں سے۔ اور مجھے بخشے اور میرے والدین کو۔ اور رحم فرمائے

الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ

مومن مردوں عورتوں پر اور مسلمان مردوں عورتوں پر جو ان میں سے بقید حیات ہیں

وَالْاَمْوَاتِ ؕ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَارْحَمْهُمَا كَمَا

اور جو فوت ہو چکے ہیں۔ اے اللہ بخش دے میرے گناہ اور میرے والدین کے اور ان پر رحم فرما جیسے کہ انہوں نے

رَبَّيَانِیْ صَغِيْرًا وَّلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَتَابِعْ بَيْنَنَا وَ

(ازراہ رحمت) تربیت کی میری حالت صغرسنی میں اور واسطے تمام مومن مردوں اور عورتوں کے۔ اور مطابقت پیدا فرما درمیان ہمارے

بَيْنَهُمْ بِالْخَيْرَاتِ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ وَ

اور درمیان ان کے نیکیوں میں۔ اے میرے پروردگار مغفرت و رحم فرما اور تو ہی سب سے بہتر رحم فرمانے والا ہے۔ اور

اَنْ تَتُوْبَ عَلَيْنَا وَاَنْ تُعَافِيَنَا مِنْ جَمِيْعِ الْبَلَآءِ وَالْبَلْوَآءِ مَا

ہم پر رحمت کے ساتھ توجہ فرما۔ اور ہمیں عافیت عطا فرما تمام بلیات اور ابتلاءات سے جو ظاہر

ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَاَنْ تَرْحَمَنَا وَاَنْ تَعْفُوَ عَنَّا وَتَغْفِرَ لَنَا وَلِجَمِيْعِ

ہیں یا جو مخفی ہیں اور رحم فرمائے ہم پر اور درگزر فرمائے ہم سے اور مغفرت فرمائے ہمارے لیے اور

الْمُؤْمِنِيْنَ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ تَضَرُّعَنَا وَاٰمِنْ خَوْفَنَا وَتَقَبَّلْ اَعْمَالَنَا

مومنین کے لیے۔ اے اللہ ہماری زاریوں پر ترس فرما۔ اور ہمارے خوف کو امن سے بدل۔ ہمارے اعمال قبول فرما۔

وَاَصْلِحْ اَحْوَالَنَا وَاجْعَلْ بِطَاعَتِكَ اشْتِغَالَنَا وَاِلَى الْخَيْرَاتِ

اور اصلاح فرما ہمارے احوال کی۔ اور کردے ہمیں اپنی طاعت کے ساتھ ہی مشغول۔ اور طرف بھلائیوں کے

مَآلَنَا وَحَقِّقْ بِالزِّيَادَةِ اٰمَالَنَا وَاخْتِمْ بِالسَّعَادَةِ اٰجَالَنَا هٰذَا

انجام کار ہمارا اور محقق فرما ہماری آرزوؤں کو ان سے زائد عطا کرکے اور انتہا تک پہنچا ساتھ سعادتمندی کے ہماری عمروں کو۔ ہماری

ذُلُّنَا ظَاهِرٌ بَيْنَ يَدَيْكَ وَحَالُنَا لَا يَخْفٰى عَلَيْكَ اَمَرْتَنَا فَتَرَكْنَا

یہ عاجزی ظاہر ہے تجھ پر اور ہماری حالت نہیں مخفی تجھ پر تو نے حکم دئے ہمیں تو ہم نے ان کو ترک کر دیا

وَنَهَيْتَنَا فَارْتَكَبْنَا وَلَا يَسَعُنَا اِلَّا عَفْوُكَ فَاعْفُ عَنَّا يَا خَيْرَ

اور تو نے ہمیں منع فرمایا مگر ہم نے انھیں ممنوعہ امور پر عمل کیا اور نہیں ہمیں سمیٹ سکتا مگر تیرا دامن عفو پس ہم سے درگزر فرما اے سب سے بہتر

مَاْمُوْلٍ وَّاَكْرَمَ مَسْئُوْلٍ اِنَّكَ عَفُوٌّ غَفُوْرٌ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ اَللّٰهُمَّ

مرکز امید۔ اور سب سے بزرگتر مرکز سوال۔ بے شک تو ہی درگزر اور مغفرت فرمانے والا ہے اور رافت و رحمت فرمانیوالا ہے۔ اے اللہ

اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ اَنْ تَغْفِرَ لِیْ وَتَرْحَمَنِیْ وَتَتُوْبَ عَلَیَّ وَتُعَافِيَنِیْ

بے شک میں تجھ سے سوال کرتا ہوں مغفرت اور رحمت کا اپنے لیے اور نظر رحمت کا مجھ پر اور عافیت کا

مِنْ جَمِيْعِ الْبَلَآءِ وَالْبَلْوَآءِ الْخَارِجِ مِنَ الْاَرْضِ وَالنَّازِلِ مِنَ

تمام بلیات و مصائب سے جو زمین سے برآمد ہونے والے ہوں یا نازل ہونے والے ہوں

السَّمَآءِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنَّا فَاعْفُ عَنَّا

آسمان سے۔ بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ اے اللہ قبول فرما مجھ سے۔ پس درگزر فرما ہم سے

وَاسْتَجِبْ لَنَا اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِوَالِدَيْنَا وَلِمَنْ اَحَبَّنَا فِيْكَ

اور قبول فرما ہمارے لیے اے اللہ مغفرت فرما ہمارے لیے اور ہمارے والدین کے لیے اور واسطے محبت رکھنے والوں کے ہم سے تیری خاطر

وَلِمَنْ اَحْبَبْنَاهُ مِنْ اَجْلِكَ وَلِاُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور جن سے ہم محبت رکھتے ہیں تیری وجہ سے اور واسطے تمام اُمت مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم کے۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُمْ وَارْحَمْهُمْ وَكُنْ لَّهُمْ وَلَنَا وَلِسَائِرِ الْمُسْلِمِيْنَ

اے اللہ مغفرت ورحمت فرما ان کے لیے اور ہو جا تو خود ان کا ہمارا اور تمام اہلِ اسلام کا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِیْ

اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ

حَمِدَ اللّٰهُ اَفْعَالَهٗ وَاَقْوَالَهٗ وَنَوَالَهٗ وَاَفْضَالَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

ستائش فرمائی اللہ تعالےٰ نے جس محبوب کے افعال و اقوال کی اور جود و نوال کی۔ اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِیْ اَيَّدَهُ اللّٰهُ

سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس آقا کی امداد فرمائی اللہ تعالیٰ نے

بِجُنُوْدِهٖ وَنَوَّرَ الْوُجُوْدَ بِوُجُوْدِهٖ وَخَلَقَ اللّٰهُ الْخَلْقَ مِنْ اَجْلِهٖ

ساتھ اپنے لشکروں کے اور منوّر فرمایا وجود و ہستی کو ان کے وجودِ مسعود سے اور موجود فرمایا اللہ تعالیٰ نے مخلوقات کو ان کے طفیل

وَاَسْبَغَ عَلَيْهِ نِعَمَهٗ بِفَضْلِهٖ وَطَوْلِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

اور ان پر انڈیل دیئے انعامات اپنے فضل اور قدرت سے۔ اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِیْ مَنْ لَّاذَ بِهٖ مِنَ

سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب کے ساتھ اگر پناہ لی

الْعُصَاةِ نَالَ الْفَوْزَ وَالنَّجَاةَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

عاصیوں نے بھی تو پا لیا فلاح اور نجات کو۔ اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِیْ مَنْ اَمَّ جَنَابَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ نَالَ

اور آپ کی آل پر کہ جو بھی قصد کرے گا اس آقا کی بارگاہ کا قیامت کے دن پالے گا

الْاَمْنَ وَالسَّلَامَةَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

امن اور سلامتی کو۔ اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِیْ مَنْ حَطَّ بِسَاحَتِهٖ رِحَالَهٗ بَلَّغَهُ اللّٰهُ يَوْمَ

آل پر کہ جس نے بھی اس کریم کے در پر ڈیرے لگا لیے پہنچا دے گا اس کو اللہ تعالیٰ قیامت

الْقِيَامَةِ قَصْدَهٗ وَاٰمَالَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

کے دن اپنے مقاصد اور آرزوؤں تک۔ اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِیْ كَمَّلَ اللّٰهُ بِهِ الدِّيْنَ وَنَفَّذَتْ

اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب کی بدولت کامل فرمایا اللہ تعالیٰ نے دین کو اور جاری فرمایا

شَفَاعَتُهٗ فِی الْمُذْنِبِيْنَ الْمُلَوَّثِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

ان کی شفاعت کو گناہگاروں آلودہ دامنوں میں۔ اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِیْ تَكَفَّلَ لِاَهْلِ طَاعَتِهٖ

سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جو محبوب ضامن ہو چکے ہیں اپنے طاعت گزاروں کے لیے

بِعَمِيْمِ شَفَاعَتِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

شفاعت عامہ کے۔ اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِیْ قُبِلَ مِنْهُ الدُّعَاءُ وَطَابَ مِنْهُ الْمَكَانُ وَ

آل پر کہ جس محبوب سے قبول کی گئی ان کی دُعا اور پاکیزہ ہو گئی بسبب ان کے ان کی رہائش گاہ اور

الْمَعَاءُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

ان کا باطن۔ اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی

مُحَمَّدِ ِالَّذِیْ طَوَّقَ اللّٰهُ بِهِ الْاَنَامَ مِنَّتَهُ الْوَافِرَةَ الْعِظَامَ اَللّٰهُمَّ

آل پر کہ جس محبوب کے طفیل اللہ تعالیٰ نے طوق ڈالے مخلوق (کی گردنوں میں) اپنے وافر اور عظیم احسانات کے۔

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِیْ

اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس کو

قَلَّدَ اللّٰهُ جَمِيْعَ اُمَّتِهٖ جَمِيْلَ مَحَبَّتِهٖ وَرَاْفَتِهٖ وَحَبَّبَ اِلَى اللّٰهِ

پابند فرمایا اللہ تعالیٰ نے آپ کی ساری اُمت کو آپ کی محبت جمیلہ کا اور اخلاص و ہمدردی کا۔ اور محبوب بنا لیا اللہ

اُمَّتَهٗ فِيْهِ وَنَالَهُمْ مِنْ خَيْرِ مَالَدَيْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

نے آپ کی اُمّت کو آپ کی وجہ سے اور انھیں پہنچائی وہ خیر و بھلائی جو اس کے پاس ہے۔ اے اللہ صلواۃ وسلام نازل فرما

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ فَاقَ عَلَى النَّبِيِّيْنَ

سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو آقا کہ فوقیت و برتری لے گئے انبیاء

وَالْمُرْسَلِيْنَ بِالشَّرَفِ وَالسِّيَادَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

و مرسلین پر ساتھ شرف اور سیادت کے۔ اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ اَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِىْ حَقِّ

محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب کی اُمّت کے لیے اللہ تعالیٰ نے یہ بشارت

اُمَّتِهٖ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوا الْحُسْنٰى وَزِيَادَةٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

نازل فرمائی "جنھوں نے نیک کام کئے ان کے لیے اچھی جزا ر جنت ہے اور مزید برآں (دیدار ذات)۔ اے اللہ صلواۃ وسلام نازل فرما

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ اِمَامِ الْاَئِمَّةِ الْاَعْلَامِ وَ

سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جو آقا امام ہیں آئمہ اعلام کے اور

الْاَنْبِيَاءِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

انبیاء کرام علیہم السلام کے۔ اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور

عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ اِمَامِ اَئِمَّةِ الْاَبْرَارِ وَالْاَخْيَارِ وَالْفِرْقَةِ

آپ کی آل پر کہ جو آقا آئمہ ابرار و اخیار کے امام ہیں اور بلند مرتبے والے

النَّاجِيَةِ ذِى الرُّتْبَةِ الْعَالِيَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

نجات و فلاح پانے والے فرقہ (اہل سنت) کے مقتدا و پیشوا ہیں۔ اے اللہ صلواۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمد پر

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ اِمَامِ رُسُلِ اللّٰهِ وَجُنُوْدِ اللّٰهِ وَدِيْنِ اللّٰهِ

اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا رسل خداوندی اور اس کے لشکروں کے امام ہیں اور دین خداوندی

وَحِزْبِ اللّٰهِ وَشَرْعِ اللّٰهِ وَحَضْرَتِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

اور اس کی جماعت اور شریعت اور اس کی بارگاہ کے امام ہیں۔ اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ اِمَامِ اَهْلِ الْكَمَالِ وَاَهْلِ

سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو آقا کہ امام ہیں اہل کمال اور ارباب

الْعَطَايَا وَالنَّوَالِ وَالْعَدْلِ وَحَضْرَةِ الْوِصَالِ وَاَهْلِ الْفِضَالِ

عطاء و نوال کے اور اصحاب عدل اور بارگاہ وصال اور اہل فضائل کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ اِمَامِ

اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جو آقا امام

حَضْرَةِ الْمُشَاهَدَاتِ وَالْجَمَاعَةِ وَاَهْلِ الطَّاعَةِ وَالسِّيَادَةِ

و مقتداء ہیں مشاہدات کے مقام میں اور جماعت (مشاہدین) کے اور مقتداؤں اور سرداروں کے

وَالسَّعَادَةِ وَالشَّهَادَةِ وَاِمَامِ الْحَضْرَةِ الْقُدْسِيَّةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اور اہل سعادت اور حضداران شہادت کے اور امام ہیں (اللہ تعالیٰ کی) بارگاہ مقدسہ کے۔ اے اللہ صلواۃ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ اِمَامِ الْاَتْقِيَاءِ

و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جو امام ہیں متقیوں کے

وَاَهْلِ التَّحْدِيْثِ وَاَهْلِ الْبَلَاغِ وَاَهْلِ الْعِرْفَانِ فِىْ حَضْرَةِ

اور الہام کئے جانے والوں کے۔ اور احکام خداوندی پہنچانے والوں کے اور اہل عرفان کے انسان کامل کی

الْاِنْسَانِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

بارگاہ میں۔ اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

مُحَمَّدِ نِ اِمَامِ اَهْلِ الْهُدٰى وَالرُّسُلِ وَخَطِيْبِهِمْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

جو آقا کہ امام ہیں اہل ہدیٰ اور رسل کرام کے اور (ان کی طرف سے اللہ تعالیٰ کے ساتھ) کلام و خطاب کرنے والے ہیں اے اللہ صلواۃ و

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ اِمَامِ جَامِعِ الْاُنْسِ

بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو آقا کہ امام ہیں انس

وَالنَّاسِ وَالْاِخْتِصَاصِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ الْاَبْرَارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

اور انسانوں کی اور اختصاص و ملائکہ ابرار کی جامع (مسجد) کے۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اِمَامِ حَضْرَةِ الْمُشَاهِدِیْنَ

سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جو آقا امام ہیں اہل شہود کے مقام مشاہدہ کے

وَالصَّادِقِیْنَ وَالْمُصَدِّقِیْنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

اور اہل صدق و تصدیق کے۔ اور صدیقین کے۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اِمَامِ الْمِلَّةِ الْاِسْلَامِیَّةِ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو محبوب ملت اسلامیہ اور

وَالْاَئِمَّةِ الْاِسْلَامِیَّةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

آئمہ اسلام کے امام و مقتداء ہیں۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اِمَامِ الدُّنْیَا وَالْاُخْرٰی وَاِمَامِ الْفُضَلَاءِ وَاَهْلِ

آپ کی آل پر جو آقا امام ہیں دنیا و آخرت میں۔ اور امام ہیں فضلاء اور

الْمَجْدِ وَالْعُلٰی وَالصَّفَا وَالْحِلْمِ وَالْوَفَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

بزرگی و برتری والوں کے اور اہل صفا اور ارباب حلم ووفا کے۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اِمَامِ مِحْرَابِ حَضْرَةِ الْحَقِّ

سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جو محبوب امام ہیں بارگاہ حق کی عبادت گاہ کے

وَاِمَامِ الْخَیْرِ وَاَئِمَّةِ الْاَنَامِ وَالْکَرَمِ وَالْجُوْدِ وَالشِّیَمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اور خیر و بھلائی کے اور مخلوقات کے آئمہ کے امام ہیں اور ارباب جود و کرم کے اور اعلیٰ خصلتوں والے حضرات کے۔ اے اللہ

وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اِمَامِ الْحَضَرَاتِ

صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ امام ہیں کامل

الْکَامِلَةِ وَاَهْلِ الْعِنَایَةِ وَالدِّرَایَةِ وَالتَّوْحِیْدِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

بارگاہوں کے۔ اور اہل عنایت۔ اور ارباب درایت وکیاست اور اہل توحید کے۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اِمَامِ الْمُرْسَلِیْنَ وَ

سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو محبوب کہ مرسلین کے امام ہیں اور

اَهْلِ الْجَنَّةِ عِبَادِ اللّٰهِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

اللہ تعالیٰ کے مومن جنتی بندوں کے۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اِمَامِ الْمُخْلِصِیْنَ وَالْمُوْقِنِیْنَ وَ

محمد پر اور آپ کی آل پر جو محبوب امام ہیں اہل اخلاص و ایقان کے اور

الصَّابِرِیْنَ وَالْمُؤَیِّدِیْنَ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُؤْمِنِیْنَ وَالْقَآئِمِیْنَ

ارباب صبر کے۔ اور اسلام کی تائید واستحکام (کی سعی) کرنے والوں کے۔ اور اہل اسلام وایمان کے اور حق وصدق کیساتھ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اِمَامِ

قائم رہنے والوں کے اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جو محبوب امام و مقتداء ہیں

اَهْلِ الْاِسْلَامِ وَدَارِ السَّلَامِ اِمَامِ الْخَوَاصِّ وَاَهْلِ الْاِخْلَاصِ اَللّٰهُمَّ

اہل اسلام اور دارالسلام کے اور خواصان خداوند تعالیٰ اور اہل اخلاص کے۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اِمَامِ الْاَئِمَّةِ

صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جو محبوب آئمہ

الْمُکَرَّمِیْنَ وَالْقَانِتِیْنَ وَالْمُسْتَغْفِرِیْنَ وَالْمُوَفَّقِیْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

مکرمین کے امام ہیں اور عبادت گزاروں کے اور اہل استغفار کے اور اہل توفیق کے۔ اے اللہ صلواۃ

وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اِمَامِ الْمُجَاهِدِیْنَ

و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو محبوب کہ امام ہیں مجاہدین

وَالْمُهَاجِرِیْنَ وَالزَّاهِدِیْنَ وَالْمُهْتَدِیْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

مہاجرین اور زاہدین کے اور ہدایت یافتہ حضرات کے۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اِمَامِ الْاُمَمِ وَالْعَرَبِ وَ

سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو آقا امام ہیں تمام امتوں کے اور عرب و

الْعَجَمِ وَاِمَامِ اَهْلِ الْاِیْمَانِ وَالْفَضْلِ وَالْعِرْفَانِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

عجم کے اور اہل ایمان اور ارباب فضل و عرفان کے۔ اے اللہ صلواۃ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اِمَامِ الْمُبِيْنِ

و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو محبوب کہ (دین) مبین کے امام ہیں

وَاِمَامِ الثَّقَلَيْنِ وَاَئِمَّةِ الثَّقَلَيْنِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

اور جنوں انسانوں کے مقتداء اور ان کے مقتداؤں کے مقتداء ہیں۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اِمَامِ اَوْلِيَآئِكَ وَحَضْرَتِكَ اَللّٰهُمَّ

محمد پر اور آپ کی آل پر جو محبوب کہ تیرے دوستوں کے امام ہیں اور تیری بارگاہ (میں باریاب سعادتمندوں) کے امام ہیں اے

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اِمَامِ الْمُقَرَّبِيْنَ

اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو محبوب کہ امام ہیں مقربان بارگاہ خداوند تعالیٰ کے

وَالطَّيِّبِيْنَ وَالطَّاهِرِيْنَ وَالْفَآئِزِيْنَ وَالتَّوَّابِيْنَ وَالنَّاصِحِيْنَ وَ

اور طیبین و طاہرین کے ۔ اور اہل فلاح کے ۔ اور اہل فلاح کے۔ توبہ کرنے والوں اور اہل اخلاص کے۔

الْمُفْلِحِيْنَ وَالرَّاكِعِيْنَ وَالسَّاجِدِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

کامیاب۔ اور رکوع و سجود کرنے والے لوگوں کے۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اِمَامِ الذَّاكِرِيْنَ وَالتَّابِعِيْنَ

سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو آقا امام ہیں اہل ذکر اور متابعت کرنے والوں کے

وَالْخَاشِعِيْنَ وَالْخَاضِعِيْنَ وَالْخَآئِفِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

اور ارباب خشوع و خضوع کے ۔ اور اللہ کا خوف کھانے والوں کے۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَالْمُتَّقِدِيْنَ

سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب اہل تقویٰ ۔ اہل سبقت

وَالْمُحْسِنِيْنَ وَالرَّاغِبِيْنَ وَاِمَامِ اَهْلِ التَّحْقِيْقِ وَالتَّوْفِيْقِ اَللّٰهُمَّ

اور ارباب احسان کے امام ہیں اور رغبت الی اللہ رکھنے والوں کے اور اہل تحقیق و توفیق کے امام ہیں۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اِمَامِ

صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا امام ہیں

الْحَرَمَيْنِ وَالْقِبْلَتَيْنِ وَاِمَامِ مَنِ اتَّقٰى وَاَصْلَحَ وَمَنْ نَّجَا وَ

حرم مکہ اور حرم مدینہ کے اور بیت المقدس اور بیت اللہ شریف کے اور امام ہیں اہل تقویٰ اور مصلحین کے اور اہل نجات و

اَفْلَحَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

فلاح کے۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو

اِمَامِ الْوَاصِلِيْنَ وَالْمُتَعَبِّدِيْنَ وَالصَّالِحِيْنَ وَالْعَالِمِيْنَ وَ

محبوب امام ہیں واصلین بارگاہ خداوند تعالیٰ کے اور عبادت میں سعی و کوشش کرنیوالوں کے اور صلحاء اور اہل علم

الْعَامِلِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

و عمل کے ۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی

مُحَمَّدٍ اِمَامِ الشَّافِعِيْنَ وَالْقَانِعِيْنَ وَالرَّاهِبِيْنَ وَالْمُوَحِّدِيْنَ

آل پر جو محبوب کہ امام ہیں اہل شفاعت اور اہل قناعت کے اور اہل خوف اور ارباب توحید کے

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ حَيٌّ لَّا تَمُوْتُ وَدَآئِمٌ لَّا تَفُوْتُ وَخَالِقٌ لَّا تُخْلَقُ

اے اللہ بے شک تو زندہ ہے ہرگز نہیں مرے گا اور دائم ہے کبھی فوت نہیں ہوگا اور خود (دوسروں کو) پیدا کرنیوالا ہے (لہٰذا) پیدا کئے جانے

وَسَمِيْعٌ لَّا تَشُكُّ وَبَصِيْرٌ لَّا تَرْتَابُ وَرَبٌّ لَّا تُعَابُ وَشَاهِدٌ لَّا

سے بالاتر ہے اور سمیع ہے شک سے بالاتر ہے۔ اور بصیر ہے۔ ریب و تردد سے پاک ہے اور پالنے اور پروان چڑھانے والا ہے عیب سے میرا ہے۔ حاضر ہے

تَغِيْبُ وَاَبَدِيٌّ لَّا تَفْقِدُ وَلَا تَنْفَدُ وَصَادِقٌ لَّا تَكْذِبُ وَقَاهِرٌ

غائب ہونے سے پاک ہے۔ اور ابدی ہے معدوم اور فنا ہونے سے پاک ہے۔ سچا ہے جھوٹ سے پاک ہے۔ غالب و قاہر ہے

لَّا تُغْلَبُ وَقَرِيْبٌ لَّا تُبْعَدُ وَقَادِرٌ لَّا تُضَآرُّ وَغَافِرٌ لَّا تُظْلَمُ

مغلوب ہونے سے پاک ہے۔ قریب ہے بعید ہونے سے بالاتر ہے صاحب قدرت ہے ضرر دئے جانے سے پاک ہے۔ اور بخشنے والا ہے

وَصَمَدٌ لَّا تُطْعَمُ وَقَيُّوْمٌ لَّا تَنَامُ وَمُجِيْبٌ لَّا تُسَآمُ وَجَبَّارٌ لَّا

ظلم کئے جانے سے بالاتر ہے۔ اور بے نیاز ہے احتیاج طعام سے منزہ ہے اور ارض و سما کو قائم رکھنے والا ہے نیند سے پاک ہے دعا قبول کرنیوالا ہے ملال سے

تُكَلَّمُ وَعَلِيْمٌ لَّا تُرَامُ وَعَالِمٌ لَّا تُعَلَّمُ وَقَوِيٌّ لَّا تُضْعَفُ وَعَظِيْمٌ

منزہ ہے اور جبار ہے کہ اس سے کلام کی جرأت نہیں کی جاسکتی اور ظاہر و باطن کا جاننے والا ہے اسکو دھوکا دینے کا ارادہ نہیں کیا جاسکتا۔ اور علم اس کا مقتضائے ذات ہے

لَا تُوْصَفُ وَوَفِیٌّ لَا تُخْلِفُ وَعَدْلٌ لَّا تَحِیْفُ وَغَنِیٌّ لَّا

اسے تعلیم نہیں دی جاسکتی۔ ایسا قوت والا ہے کہ ضعف پذیر نہیں ہوسکتا اور اتنا عظیم کہ مخلوق کی توصیف سے بالاتر۔ ایسا وفا والا کہ خلاف وعدہ نہیں کرتا اور سراسر عدل

تَفْتَقِرُ وَمَعْرُوْفٌ لَّا تُنْكَرُ وَكَبِیْرٌ لَّا تَغْدِرُ وَحَكَمٌ لَّا تَجُوْرُ وَ

جور سے پاک۔ ایسا غنی کہ فقر و احتیاج سے پاک۔ ایسا جانا پہچانا کہ اس کا انکار نہیں ہوسکتا اور بڑائی والا جو عہد شکنی نہیں کرتا اور ایسا حاکم کہ ظلم نہیں کرتا اور

مَنِیْعٌ لَّا تُقْهَرُ وَوَكِیْلٌ لَّا تُخْفِرُ وَغَالِبٌ لَّا تُغْلَبُ وَوِتْرٌ لَّا

بلند مرتبت کہ مقہور نہیں ہوسکتا۔ اور کارساز کہ ذمہ داری میں کوتاہی نہیں کرتا۔ اور ایسا غالب جو مغلوب نہیں ہوسکتا اور یکتا کہ کسی کا تابع امر نہیں اور

تَسْتَاْمِرُ وَفَرْدٌ لَّا تَسْتَشِیْرُ وَوَهَّابٌ لَّا تَمَلُّ وَسَرِیْعٌ لَّا تَذْهَلُ

یگانہ کہ کسی کے مشورے کا پابند نہیں۔ بخشش و عطا والا کہ دینے سے ملول نہ ہو۔ اور جلدی (حساب لینے) والا کہ سہو و ذہول سے اور

وَلَا تَضِلُّ وَحَلِیْمٌ لَّا تَعْجَلُ وَجَوَادٌ لَّا تَبْخَلُ وَعَزِیْزٌ لَّا تَذِلُّ

بھولنے سے پاک ہے۔ بردبار کہ عقوبت میں جلدی نہیں کرتا۔ ایسا صاحب جود و عطا کہ بخل سے پاک اور ایسا عزت والا کہ ذلت سے منزہ

وَقَآئِمٌ لَّا تَنَامُ وَحَافِظٌ لَّا تَغْفُلُ وَمُحْتَجِبٌ لَّا تُرٰی وَدَآئِمٌ

قائم و دائم کہ سونے سے پاک۔ اور محافظ کہ غفلت سے پاک اور ایسا پوشیدہ (بوجہ کمال ظہور) کہ دیکھا نہیں جاسکتا اور دائم

لَّا تَزُوْلُ وَبَاقٍ لَّا تَبْلٰی وَوَاحِدٌ لَّا تُشَبَّهُ وَمُقْتَدِرٌ لَّا تُنَازَعُ

جو زوال سے پاک ہے۔ اور ہمیشہ رہنے والا ہے بوسیدہ اور ضعیف نہیں ہوسکتا۔ یگانہ کہ کسی سے تشبیہ نہیں دیا جاسکتا۔ اور صاحب اقتدار جس سے نزاع نہیں کیا

وَمَلِكٌ لَّا تَزُوْلُ یَا كَرِیْمُ الْجَوَادُ الْمُكْرِمُ یَا قَرِیْبُ الْمُجِیْبُ

جاسکتا اور شہنشاہ کہ زوال پذیر نہیں (تیری سلطنت)۔ اے کریم صاحب جود و اکرام۔ اے قریب قبول کرنے والے بلند

الْمُتَعَالِیْ یَا جَلِیْلُ الْمُتَجَلِّلُ الْمُتَجَمِّلُ یَا سَلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ

شان اے صاحب جلالت جلال کامل اور جمال کامل کا اظہار کرنیوالے۔ اے سلامتی دینے والے۔ امان دینے والے نگہبان

یَا عَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ الْمُتَجَبِّرُ یَا ظَاهِرُ الظُّهُوْرُ الْمُظْهِرُ یَا طَاهِرُ

اے عزیز جبار کبریائی مطلقہ اور جبر کامل کا اظہار کرنے والے۔ اے ظاہر، سراسر ظہور اور ظاہر کرنے والے۔ اے طاہر

الطُّهُوْرُ الْمُطَهِّرُ الْمُتَطَهِّرُ یَا قَاهِرُ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ یَا عَزِیْزُ الْمُعِزُّ

سراسر طہور اور اچھی طرح پاک کرنے والے اور ذاتی طہارت کاملہ کا اظہار کرنے والے۔ اے قاہر، قادر اور صاحب اقتدار۔ اے عزیز۔ اے عزت دینے والے

الْمُتَعَزِّزُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا

اور عزت غالبہ والے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی

مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ فَاقَتْ هِمَّتُهٗ جَمِیْعَ الْهِمَمِ وَعَلَّمَهُ اللّٰهُ مَا لَمْ

آل پر کہ جس آقائے خلق کی ہمت تمام کی ہمتوں سے فائق ہوگئی۔ اور سکھلایا انہیں اللہ تعالیٰ نے جو بھی انہوں نے

یَكُنْ یَعْلَمْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ

(اس سے قبل) نہیں جانا تھا۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی

سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ قَادَ جِبْرَئِیْلُ بِزِمَامِ نَاقَتِهٖ وَمَا شَارَكَهٗ

آل پر کہ جس آقا کی اونٹنی کی مہار پکڑ کر چلے روح الامین اور نہ شریک ہوا ان کے ساتھ

اَحَدٌ فِیْ عُلُوِّ جَلَالَتِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

کوئی بھی ان کی بلندیٔ درجات میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر

وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ تَنَزَّهَ شَامِخُ عِزِّهٖ عَنِ

اور آپ کی آل پر کہ جس آقا کی کوہ وقار عزت منزہ رہی

النَّقْصِ وَالثُّلُوْبِ وَثَبَتَ رَاسِخُ مَجْدِهٖ بِالذَّاتِ وَالْوُجُوْبِ

نقص اور عیوب سے اور ثابت و راسخ رہی ان کی بزرگی ان کے مرتبہ ذات میں بطریق وجوب و لزوم کے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

مُحَمَّدِنِ الْقَآئِمِ فِی الْمُلْكِ بِشَرْعِهٖ وَجَلَالِهٖ وَالرَّاحِمِ فِی

جو آقا قائم کرنے والے ہیں ملک خداوند تعالیٰ میں اس کی شریعت اور جلال کو اور رحم کرنے والے ہیں

الْمَلَكُوْتِ بِرَحْمَتِهٖ وَجَمَالِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

تمام ملک میں اللہ کی رحمت اور شان جمال کے ساتھ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ حَازَ كُلَّ فَخْرٍ غَیْرَ

محمد پر اور آپ کی آل پر جس محبوب نے جمع کر لیا ہر فخر کو بلا شرکت

مُشْتَرَكٍ وَحَلَّ مَنْزِلَةً مَّا حَلَّهَا نَبِيٌّ وَّلَا مَلَكٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

غیرے۔ اور قیام پذیر ہوئے اس مقام میں کہ جہاں کوئی نبی اور فرشتہ نہ قدم رکھ سکا۔ اے اللہ صلواۃ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْ

وسلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس آقا کے

عُلِّقَ اَهْلُ الْمَجْدِ بِنَوَالِهٖ وَاقْتَبَسَ اَهْلُ الْكَمَالِ مِنْ كَمَالِهٖ

جودونوال کے ریزہ خوار بنائے گئے اہل مجد اور انھیں سے خیرات لی کمال کی اہل کمال نے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

ذَاتِ الْعِزِّ وَالْمَجْدِ وَالْمُجِيْرِ لِمَنْ دَعَاهُ فِي الرَّخَآءِ وَالشِّدَّةِ

کہ جو آقا عزت و مجد والے ہیں اور پناہ دینے والے ہیں اپنے پکارنے والے کو فراخی اور شدت میں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ

اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

نِ الَّذِيْ اَيَّدَ بِرُوْحِ الْاِيْمَانِ الرُّوْحَانِيِّ وَرُوْحِ جُثْمَانِ الْاَمَانِيِّ

کہ جس محبوب کی تائید کی گئی ساتھ ایمان روحانی کی روح کے اور آرزوؤں کے اجسام کی روح سے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی

الْاَعْظَمِ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ كُلِّ مُعَظَّمٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

آل پر جو آقا کہ اللہ کے ہاں عظیم تر ہیں ہر عظمت والے سے۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْ ضَاعَفَ اللّٰهُ لَهٗ ثَوَابَهٗ

محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس آقا کے لیے کئی گنا بڑھایا اللہ تعالیٰ نے ثواب کو

وَيَسَّرَ اللّٰهُ لِكُلِّ خَيْرٍ اَسْبَابَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

اور آسان فرمایا ان کے لیے ہر خیر کے اسباب کو۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْ اَرْسَلَهُ اللّٰهُ لِنَقْضِ الْكُفْرِ وَ

محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس آقا کے نامور کو ارسال فرمایا اللہ تعالیٰ نے کفر کے تار تار کرنے اور

حَلِّهٖ وَنَادَتْ مُعْجِزَاتُهٗ قُلْ فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ اَللّٰهُمَّ

اس کے مٹانے کے لیے اور اعلان فرمایا ان کے معجزات نے" فرمادیجئے لے آؤ مختصر سی سورت اس قرآن کی سورت جیسی" اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْ

صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ اللہ تعالیٰ

كَانَ اللّٰهُ لَهٗ عَوْنًا وَّمُعِيْنًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

جس محبوب کا معاون اور مددگار ہے۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر

وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْ كَانَ خَاتَمُ النُّبُوَّةِ بَيْنَ كَتِفَيْهِ

اور آپ کی آل پر کہ جس آقا کی مہر نبوت ان کے کندھوں کے درمیان تھی

وَكَانَ رُوْحُ الْقُدُسِ يَنْزِلُ عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

اور روح القدس ان پر نازل ہوتے تھے۔ اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْمُصَلِّيْ فِيْ مِحْرَابِ جَمْعِ الْجَمْعِ

محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جو آقا نماز ادا کرنے والے ہیں مقام جمع الجمع کی عبادتگاہ میں

وَالْمَعْصُوْمِ بِالضَّرُوْرَةِ وَالْقَطْعِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

اور جن کا معصوم ہونا ضروری اور قطعی ہے۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْ اَيَّدَ بِالْاٰيَاتِ وَالسُّوَرِ

محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس آقا کی تائید کی گئی ہے آیات اور سورتوں کے ساتھ

وَغَفَرَ اللّٰهُ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ وَمَا تَاَخَّرَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

اور اعلان مغفرت فرمادیا اللہ تعالیٰ نے ان کے (مزعومہ) سابقہ ذنوب کا اور (موہومہ) لاحقہ کا۔ اے اللہ صلواۃ وسلام

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْ جَمَعَ وُجُوْهَ

بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب نے اپنے اندر جمع کرلیا بزرگی

الْكَرَامَةِ وَاَنْوَاعَ السَّعَادَةِ وَمَلَكَ اَشْتَاتَ الْاِنْعَامِ فِی الدَّارَيْنِ
اور سعادت مندی کے جملہ اقسام کو اور مالک ہو گئے مختلف انواع کے انعامات کے دارین میں
وَالزِّيَادَةَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ
اور مزید کے اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی
سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ تَفَتَّقَتْ مِنْهُ عُرُوْسُ الْحَقَآئِقِ وَلَمْ
آل پر کہ جس آقا سے نمودار ہوئے مزین حقائق اور نہ پا سکا ان کے درجات و مراتب کو
يُدْرِكْهُ سَابِقٌ وَّلَا لَاحِقٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
کوئی پہلا اور نہ پچھلا ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر
وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ اَشْرَقَتْ فِی الْاٰفَاقِ اَنْوَارُهٗ وَ
اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جگمگائے آفاق میں انوار اس محبوب کے اور
طَابَتْ فِی الْمَسَامِعِ اَحَادِيْثُهٗ وَاَخْبَارُهٗ اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ بِيَدِهٖ
شیریں و پاکیزہ ہوئیں کانوں میں احادیث اور اخبار ان کی ۔ اے اللہ اے کہ اس کے دست قدرت میں ہیں
خَزَآئِنُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ نِّعَمُهٗ لَا تُحْصٰى
سموات و ارض کے خزائن ۔ اے اللہ ۔ اے کہ جس کی نعمتوں کا احاطہ نہیں کیا جا سکتا
وَاَمْرُهٗ لَا يُعْصٰى وَنُوْرُهٗ لَا يُطْفٰى وَلُطْفُهٗ لَا يَخْفٰى وَيَا مَنْ
اور جس کے حکم کی خلاف ورزی نہیں کی جا سکتی ۔ اور اس کا نور بجھایا نہیں جا سکتا اور اس کا لطف مخفی نہیں رہ سکتا ۔ اے کہ جس نے
فَلَقَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰى وَاَحْيَى الْمَيِّتَ لِعِيْسٰى وَجَعَلَ النَّارَ بَرْدًا
پھاڑا موسیٰ علیہ السلام کے لیے سمندر کو اور مردے زندہ کئے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے لیے اور کر دیا آگ کو ٹھنڈک
وَّسَلَامًا عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
اور سلامتی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر
وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ اَمْرِیْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا يَّا مَنْ يُّنَادِيْكَ

اور بنا میرے لیے میرے امر سے کشائش اور راہ خلاص ۔ اے کہ جسے پکارتے ہیں

الْمُنَادُوْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ وَّمِنْ شَوَاهِقِ الْجِبَالِ وَاَقْعَارِ
پکارنے والے ہر گہرے راستہ سے اور پہاڑوں کی چوٹیوں سے اور سمندروں کی
الْبِحَارِ وَاَوْكَارِ الطُّيُوْرِ بِاَلْسِنَةٍ شَتّٰى وَلُغَاتٍ مُّخْتَلِفَةٍ وَّحَوَآئِجَ
گہرائیوں سے ۔ اور پرندوں کے گھونسلوں سے مختلف زبانوں کے ساتھ، مختلف لغات میں اور ہر قسم کے حاجات میں
اُخْرٰى يَا مَنْ لَّا يَشْغَلُهٗ شَاْنٌ عَنْ شَاْنٍ يَا مَنْ لَّا يَشْغَلُكَ
اے کہ جسے مشغول نہیں کر سکتی ایک حالت دوسری حالت سے ۔ اے کہ جسے مشغول نہیں کر سکتی
شَیْءٌ عَنْ شَیْءٍ اَنْتَ الَّذِیْ لَا تُغَيِّرُكَ الْاَزْمِنَةُ وَلَا تُحِيْطُ
ایک شئ دوسری شئ سے تو ہی ہے کہ جسے زمانے متغیر نہیں کر سکتے اور نہ مکان تیرا احاطہ
بِكَ الْاَمْكِنَةُ وَلَا تَصِفُكَ الْاَلْسِنَةُ وَلَا يَاْخُذُكَ نَوْمٌ وَّلَا
کر سکتے ہیں اور نہ زبانیں تیری توصیف کر سکتی ہیں اور نہ اپنی لپیٹ میں لے سکتی ہے نیند اور نہ
سِنَةٌ وَّلَا يُشْبِهُكَ شَیْءٌ وَكَيْفَ لَا تَكُوْنُ كَذٰلِكَ وَاَنْتَ
اونگھ ۔ اور نہ مشابہ ہے تیرے کوئی شئ ۔ اور کیونکر تیری یہ شان نہ ہو حالانکہ تو ہی
خَالِقُ كُلِّ شَیْءٍ وَّكُلُّ شَیْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَكَ الْكَرِيْمَ
ہر شئ کو عدم وجود میں لانے والا ہے ۔ اور ہر چیز مرتبۂ ذات میں فانی ہے سوائے تیری ذات کے
سُبُّوْحٌ ذِكْرُكَ قُدُّوْسٌ اَمْرُكَ وَاحِدٌ حَقُّكَ نَافِذٌ قَضَآئُكَ
پاکیزہ ہے ذکر تیرا ، مقدس ہے امر تیرا ، شرکت سے منزہ ہے حق تیرا ، نافذ ہے قضاء تیری
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر
وَّيَسِّرْ لِیْ اَمْرِیْ مِمَّآ اَرْجُوْ مِنْكَ وَاصْرِفْ عَنِّیْ مَآ اَخَافُ
اور آسان فرما میرے لیے وہ امور جن کی تجھ سے امید رکھتا ہوں اور پھیر دے مجھ سے جس سے میں اندیشہ رکھتا ہوں
عَنْهُ بِصَرْفِ حَرْفِ يُسْرٍ مِّمَّا اَخَافُ عُسْرَتَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
بدلہ میں دینے حرف یسر کے اس سے جس کی عسرت سے خائف ہوں ۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْكُلِّ

و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو سب کے سردار ہیں

فِى الْكُلِّ سَيِّدِ الْاَشْرَافِ وَشَرِّفْ شَرَآئِفَ الْاَوْصَافِ بِحُرْمَتِهٖ

سب زمانوں میں، اشراف کے سردار ہیں۔ اور اعلیٰ اوصاف کیلئے سراپا شرف ہیں (صلوٰۃ نازل فرما) بطفیل انہیں کی حرمت

وَقَبُوْلِهٖ وَشَرَفِهٖ اَللّٰهُمَّ فَرِّجْ عَنِّىْ مَآ اَخَافُ ضِيْقَتَهٗ اَللّٰهُمَّ

و قبولیت اور شرف کے۔ اے اللہ دور فرما مجھ سے جس کی تنگی سے میں خائف ہوں۔ اے اللہ

يَسِّرْ وَلَا تُعَسِّرْ وَسَهِّلْ لِىْ مَآ اَخَافُ حُزُوْنَتَهٗ سُبْحَانَكَ

آسان فرما اور تنگی نہ فرما اور آسان فرما میرے لیے جس کی درشتی سے میں خوفزدہ ہوں۔ پاک ہے تو

اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ

اے اللہ اور تیری حمد کے ساتھ مصروف ہیں، نہیں معبود برحق مگر تو ہی، تو پاک ہے۔ بیشک میں

الظّٰلِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ

ظلم کرنے والوں سے ہوں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ لُبَابِ اللُّبَابِ وَاَكْرَمِ نَبِىٍّ اُنْزِلَ عَلَيْهِ

آل پر جو کہ خلاصہ ہیں خالص و مخصوص بندگان خداوند تعالیٰ کے اور انتہائی عزت والے نبی ہیں نازل کی گئی ہے ان پر

اَفْضَلُ كِتَابٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

سب سے فضیلت والی کتاب۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَّشْاَةِ الْاِمْدَادِ وَنُقْطَةِ دَآئِرَةِ الْاِسْتِوَآءِ

آل پر جو وسیلہ ذریعہ ہیں امداد موصول ہونے کا۔ اور مرکز ہیں استواری اور بھلائی کے

وَالرَّشَادِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ

دائرہ کا۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ تُبَّعَةِ الْجُوْدِ وَالْمَنَآئِحِ وَاَفْضَلِ غَادٍ وَّخَيْرِ

آل پر جو محبوب کہ سرچشمہ ہیں جود و عطیات کا۔ اور افضل ترین ہیں صبح آنے والوں سے اور بہترین ہیں

رَآئِحٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

پچھلے وقت آنے والوں سے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

الَّذِىْ افْتَخَرَتْ بِهِ الرِّسَالَةُ وَتَعَزَّزَتْ بِهٖ وَفَاقَتْ بِهٖ مَنَاقِبُ

کہ جس محبوب پر فخر کیا رسالت نے اور عزت پائی ان کے بدولت اور بلندیوں پر پہنچے بسبب ان کے مناقب

النُّبُوَّةِ وَغُلِّقَتْ بِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

نبوت اور انہیں کے ذریعے بند کئے گئے (از سر نو پیدا کئے جانے سے) اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر

وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْٓ اَتَمَّ اللّٰهُ عَلَيْهِ نِعْمَتَهٗ وَكَمَّلَ

اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب پر اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمت کو تمام کر دیا اور کامل کر دیا

اللّٰهُ لَهٗ دِيْنَهٗ وَمِلَّتَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اللہ تعالیٰ نے ان کے لیے ان کا دین اور ان کی ملت۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر

وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ خُصَّ بِبَدَآئِعِ الْحِكَمِ وَيُعْرَفُ

اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب کو مخصوص ٹھہرایا گیا ہے انوکھی حکمتوں کے ساتھ اور نمایاں کر دی جائیگی

اُمَّتُهٗ بَيْنَ الْاُمَمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ان کی اُمت دوسری اُمتوں کے درمیان۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر

وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ حَلَّ لَهُ اللّٰهُ الْحَقِيْقَةَ وَاَظْهَرَ

اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب پر اللہ تعالیٰ نے کھول دیا (اسرار) حقیقت کو اور ظاہر کیا

اللّٰهُ صِدْقَهٗ لِلْخَلِيْقَةِ وَتَصْدِيْقَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

اللہ تعالیٰ نے ان کا صدق اور تصدیق ساری مخلوق پر۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ كَانَ اللّٰهُ لَهٗ حَافِظًا

سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب کے لیے اللہ تعالیٰ حافظ

وَّنَاصِرًا وَّاَصْبَحَ بِهِ الْاِسْلَامُ لِلْكُفْرِ قَاهِرًا اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ عَبْدُكَ

و ناصر ہے۔ اور انہیں کی بدولت اسلام کفر پر غالب ہوا۔ اے اللہ بیشک میں تیرا بندہ ہوں

وَابْنُ اَمَتِكَ جَمِيْعُ الْخَلْقِ مَقْهُوْرُوْنَ بِقُدْرَتِكَ وَنَوَاصِيْهِمْ

اور تیری باندی کا بیٹا ہوں۔ ساری مخلوق تیری قدرت کے تحت مغلوب ہے اور سب کی پیشانیاں

بِيَدِكَ وَقُلُوْبُهُمْ فِيْ قَبْضَتِكَ وَمَفَاتِيْحُهُمْ عِنْدَكَ لَا تَتَحَرَّكُ

تیرے دست قدرت میں ہیں۔ اور ان کے دل تیرے قبضے میں ہیں اور سب (خزائن) کی چابیاں تیرے پاس ہیں نہیں حرکت

ذَرَّةٌ اِلَّا بِاِذْنِكَ لَيْسَ مَعَكَ بَرٌّ فِي الْخَلْقِ وَلَا شَرِيْكَ لَكَ فِي

کرتا کوئی ذرہ مگر تیرے اذن سے، نہیں ہے تیرے ساتھ احسان کرنے والا مخلوق میں۔ اور نہ کوئی شریک ہے ملک

الْمُلْكِ يَا اِلٰهَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ رَبَّ اِبْرَاهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ

میں تیرے لیے۔ اے معبود اولین و آخرین کے۔ اے رب ابراہیم و اسماعیل علیہما السلام کے

وَجِبْرَآئِيْلَ وَمِيْكَآئِيْلَ تَوَسَّلْتُ اِلَيْكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ وَ

اور جبرئیل و میکائیل علیہما السلام کے میں نے وسیلہ پکڑا ہے تیری بارگاہ میں ساتھ تیرے اسم عظیم اور

بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَبِدِيْنِكَ الْقَوِيْمِ وَبِصِرَاطِكَ الْمُسْتَقِيْمِ

وجہ کریم کے اور ساتھ تیرے مستحکم دین کے اور صراط مستقیم کے۔

وَبِسَبْعِ الْمَثَانِيْ وَالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَبِاَلِفٍ اَلِفٍ قُلْ هُوَ اللّٰهُ

اور ساتھ سبع مثانی (فاتحہ کی سات آیات کے) اور قرآن عظیم کے۔ اور ہزار در ہزار قل ہو اللہ

اَحَدٌ وَبِبَيْتِكَ الْحَرَامِ وَبِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ الْقَدِيْمِ

احد کے۔ اور تیرے بیت حرام اور عظیم و اعظم، قدیم و اکرم

الْاَكْرَمِ الْمُكَرَّمِ الَّذِيْ اَخْفَيْتَهٗ فِيْ كِتَابِكَ الْعَزِيْزِ الَّذِيْ اَنَرْتَ

اور مکرم نام کے ساتھ جس کو مخفی کر دیا ہے تو نے اپنی کتاب عزیز میں جس کی بدولت نور سے

بِهِ الظُّلُمَاتِ وَاَقَمْتَ بِهِ السَّمٰوٰتِ وَخَضَعَتْ بِهِ الْاَقَالِيْمُ

بدل گئیں ظلمتیں اور برپا ہوئے سب آسمان اور سرنگوں ہوئیں اقالیم

وَالْاَفْلَاكُ وَذَلَّتْ بِهِ الْاَرْضُوْنَ وَانْخَمَدَتْ بِهِ الشَّيَاطِيْنُ وَ

اور افلاک اور تابع ہوئیں زمینیں اور ماند پڑ گئیں حرکتیں شیاطین کی بطفیل اُس کے۔ اور

انْفَتَحَتْ بِهِ الْاَقْفَالُ وَتَصَدَّعَتْ مِنْ خَشْيَتِهِ الْجِبَالُ وَلَانَتْ

کھل گئے بسبب اس کے بند قفل۔ اور پھٹ پڑے اس کے خوف سے پہاڑ۔ اور نرم ہو گئے

بِهِ الصُّخُوْرُ وَهَانَتْ بِهِ صِعَابُ الْاُمُوْرِ وَذَلَّ مِنْ خَشْيَتِهٖ

بسبب اس کے سخت پتھر۔ اور نرم ہو گئے بسبب اس کے سخت امور۔ اور تابعدار ہو گیا بسبب اس کے خوف کے

كُلُّ ذِيْ رُوْحٍ وَّسَلِمَتْ بِهٖ سَفِيْنَةُ نُوْحٍ وَّتَكَلَّمَتْ بِهِ الْمَوْتٰى

ہر ذی روح اور سلامت رہی بسبب اس کے نوح علیہ السلام کی کشتی۔ اور کلام کیا بسبب اس کے مردوں

لِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ الْعَرَبَ وَالْعَجَمَ

نے حضرت عیسیٰ بن مریم علیہما السلام کے ساتھ۔ اور مسخر کر دیا تو نے عرب و عجم کو (بسبب اس کے)

لِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَجَبْتَ بِهِ الدُّعَآءَ وَ

سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے۔ اور قبول کیا تو نے بسبب اس کے دعا کو اور

اَنْقَذْتَ بِهِ الْغَرْقٰى وَاَنْجَيْتَ بِهِ الْهَلْكٰى وَاَحْرَسْتَ بِهٖ

بچایا بسبب اس کے غرق ہونے والوں کو۔ اور نجات دی ہلاکت سے دوچار ہونے والوں کو اور نگہبانی کی

الْاَلْسُنَ وَبِهٖ تُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ تَوَسَّلْتُ اِلَيْكَ

زبانوں کی بسبب اس کے اور بسبب اس کے عزت دیتا ہے تو جسے چاہے اور حقیر کرتا ہے جس کو چاہے۔ وسیلہ پکڑا میں نے تیری طرف

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِخَفِيِّ لُطْفِ اللّٰهِ وَبِجَمِيْلِ سَتْرِ اللّٰهِ دَخَلْتُ فِيْ

اے حی۔ اے قیوم ساتھ خبر گیری کرنے والے لطف خداوندی کے۔ اور ساتھ خوبصورت پردے خداوند تعالیٰ کے میں داخل ہوا

كَنَفِ اللّٰهِ وَتَشَفَّعْتُ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ اَنَا فِيْ حِصْنِ اللّٰهِ اَنَا فِيْ ذِمَّةِ

اللہ تعالیٰ کے پہلوئے رحمت میں اور شفاعت حاصل کی رسول اللہ کی۔ میں اللہ تعالیٰ کے قلعہ میں ہوں۔ میں اس کی ذمہ داری میں

اللّٰهِ اَنَا فِيْ قَبْضَةِ اللّٰهِ وَلَا يَصْرِفُ السُّوْٓءَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا قُوَّةَ لِلْخَلْقِ

ہوں۔ میں اللہ تعالیٰ کے قبضۂ قدرت میں ہوں اور نہیں پھیرتا برائی یا شدت کو مگر اللہ تعالیٰ۔ اور نہیں طاقت مخلوق کیلئے (میری ضرر رسانی کی)

اِذَا كُنْتُ مَعَ اللّٰهِ وَحَمِدَ كُلُّ جَبَّارٍ بِسَطْوَةِ اللّٰهِ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا

جب کہ اللہ کی معیت میں ہوں۔ اور ستائش کی ہر جبار نے اللہ کی سطوت کی۔ ما شاء اللہ۔ نہیں

قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ؕ اَلْخَيْرُ كُلُّهٗ بِيَدِ اللّٰهِ ؕ وَلَا غَالِبَ اِلَّا اللّٰهُ ؕ اَللّٰهُمَّ

قوت مگر ساتھ اللہ کے، تمام خیر اور بھلائی اللہ کے ہاتھ میں ہے۔ اور نہیں غالب مگر اللہ۔ اے اللہ

اُحْرُسْنَا بِعَيْنِكَ الَّتِيْ لَا تَنَامُ وَاكْنُفْنَا بِكَنَفِكَ الَّذِيْ لَا يُرَامُ وَ

ہماری نگرانی فرما اپنی نگاہِ عنایت سے جو نیند سے پاک ہے اور جگہ عطا فرما اپنے پہلوئے رحمت میں سے کہ جس کا کوئی قصد نہیں کر سکتا اور

ارْحَمْنَا بِقُدْرَتِكَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۚ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

رحم فرما ہم پر ساتھ اپنی قدرت کے، بیشک تو ہر چیز پر ہمیشہ کے لیے بہت ہی قدرت والا ہے۔ اے حی، اے قیوم

تَحَصَّنَّا بِكَ فَاحْمِنَا بِحِمَايَتِكَ يَا حَلِيْمُ يَا سَتَّارُ وَاَدْخِلْنَا يَا

ہم نے حفاظت حاصل کی ہے ساتھ تیرے پس ہماری حمایت فرما اپنی مخصوص حمایت کے ساتھ۔ اے حلم والے، اے پردہ پوش۔ اور

اَوَّلُ يَا اٰخِرُ فِيْ مَكْنُوْنِ غَيْبِ سِرِّ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

داخل کر ہمیں۔ اے اول۔ اے آخر۔ ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ کے مکنون اور پنہانی غیب میں۔

وَاَجِرْنَا مِنْ خِزْيِكَ وَمِنْ شَرِّ عِبَادِكَ وَاضْرِبْ عَلَيْنَا

اور ہمیں بچا اپنے ہاں رسوا ہونے سے۔ اور اپنے بندوں کے شر سے۔ اور قائم فرما ہم پر

سُرَادِقَاتِ حِفْظِكَ وَاَدْخِلْنَا فِيْ حِفْظِ عِنَايَتِكَ وَجُدْ عَلَيْنَا

اپنی حفاظت کے خیمے اور داخل فرما ہمیں اپنی عنایت میں اور سخاوت فرما ہم پر

بِخَيْرٍ مِّنْكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۚ بِسْمِ اللّٰهِ احْتَجَبْنَا وَبِحَوْلِ

اپنی مخصوص خیرات سے اے ارحم الراحمین۔ اللہ کے نام کے ساتھ پردہ حاصل کیا ہم نے۔ اور اللہ تعالیٰ کی

اللّٰهِ اعْتَصَمْنَا وَبِقُوَّةِ اللّٰهِ اسْتَمْسَكْنَا فَمَنْ اَرَادَنَا بِسُوْٓءٍ اَوْ

طاقت کے ساتھ حفاظت حاصل کی ہم نے۔ اور اللہ کی قوت کے ساتھ چنگل مارا ہم نے۔ پس جس نے ارادہ کیا ہمارا ساتھ برائی کے۔ اور

كَادَنَا بِكَيْدٍ فَبِاِذْنِ اللّٰهِ مَمْنُوْعٌ مَدْفُوْعٌ يَا اَللّٰهُ يَا وَاحِدُ

تدبیر کی ہمارے خلاف مکر کی پس وہ اللہ تعالیٰ کی توفیق سے محروم اور دھتکارا ہوا ہے۔ یا اللہ، یا واحد

يَا اَحَدُ يَا جَوَادُ اَنْفِحْنَا مِنْكَ بِنَفْحَةِ خَيْرٍ اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ

یا احد، یا جواد۔ عطیہ دے ہمیں اپنی بارگاہ فیض سے عطیہ خیر کا۔ اے اللہ، اے کہ جس نے

لَطَفْتَ بِخَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَطَفْتَ بِالْاَجِنَّةِ فِيْ بُطُوْنِ

مہربانی فرمائی ساتھ پیدا کرنے آسمانوں اور زمین کے اور لطف فرمایا ساتھ ہر جنین کے انکی ماؤں کے ارحام

اُمَّهَاتِهَا اُلْطُفْ بِنَا فِيْ قَضَآئِكَ وَقَدَرِكَ لُطْفًا يَلِيْقُ بِكَرَمِكَ

میں لطف فرما ساتھ ہمارے اپنی قضاء و قدر میں ایسا لطف جو لائق ہے ساتھ تیرے کرم کے

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۚ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

یا ارحم الراحمین۔ اے اللہ صلواۃ اور سلام بھیج سیدنا محمد پر اور

عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِيْ بِهِ اللّٰهُ كُلَّ الْمُؤْمِنِيْنَ هَدٰى وَ

آپ کی آل پر کہ جس محبوب کی بدولت اللہ تعالیٰ نے سب مومنین کو ہدایت عطا فرمائی۔ اور

لَهُ اللّٰهُ فَضْلًا بِالْاِسْلَامِ بَدٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

انھیں کی بدولت اللہ تعالیٰ نے ازرہ فضل اسلام کو ظاہر فرمایا۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِيْ تَنَامُ عَيْنُهٗ وَلَا يَنَامُ

محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب کی صرف آنکھیں سوتی ہیں اور دل انور نہیں

قَلْبُهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

سوتا۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

مُحَمَّدِ ِالَّذِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَى الْاَرْضِ اَنْ تَاْكُلَ جَسَدَهُ الْكَرِيْمَ

کہ جس آقا کے لیے حرام فرمایا اللہ تعالیٰ نے زمین پر کہ کھائے ان کے جسد کریم کو

وَجَعَلَ اللّٰهُ الْمُصَلِّيَ عَلَيْهِ تَحْتَ ظِلِّ عَرْشِهِ الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ

اور کر دیا ہے اللہ نے ان پر درود بھیجنے والے کو اپنے عرش عظیم کے سایہ کے نیچے۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِيْ

صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جس آقا نے

اَنْفَذَ اَمْرَكَ وَاَشَادَ ذِكْرَكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

نافذ کیا تیرا امر اور عام کیا تیرا ذکر اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْمُخْتَارِ مِنْ اَطْيَبِ بُطُوْنِ

محمد پر اور آپ کی آل پر جو چنے گئے ہیں عرب قبائل کی شاخوں میں سے پاکیزہ ترین

الْعَرَبِ وَوَحْيُهٗ غَيْرُ مُكْتَسَبٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

شاخ سے اور ان کی وحی ان کی محنت اور کوشش سے نہیں (بلکہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہے) اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ جَعَلَ اللّٰهُ طَاعَتَهٗ نَجَاتًا

محمد پر اور آپ کی آل پر جس آقا کی اطاعت کو اللہ تعالیٰ نے عین نجات اور

وَّرِبْحًا وَّجَآءَ بِالْحَنِيْفِيَّةِ السَّمْحَآءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

سراسر منفعت بنا دیا ہے۔ اور آپ لائے ہیں ایسی ملت جو سراسر حق ہے اور سہل۔ اے اللہ صلواۃ وسلام نازل فرما سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْٓ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْهِ السَّكِيْنَةَ

محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب پر اللہ تعالےٰ نے نازل فرمایا سکینت کو

وَاَخَذَ اللّٰهُ الْمِيْثَاقَ عَلَى النَّبِيّٖنَ لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَلَتَنْصُرُنَّهٗ

اور اللہ تعالیٰ نے عہد لیا انبیاء علیہم السلام سے کہ ضرور بالضرور ایمان لائیں گے ساتھ آپ کے اور ضرور بالضرور امداد کریں گے ان کی

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ

اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

نِ الْمُتَقَلِّبِ فِىْٓ اَصْلَابِ النَّبِيّٖنَ وَيَجْلِسُ عَلٰى يَمِيْنِ الرَّحْمٰنِ

جو محبوب کہ منتقل ہوتے رہے ہیں (بعض) انبیاء علیہم السلام کی اصلاب میں بھی۔ اور بیٹھیں گے اللہ تعالیٰ کی دائیں جانب (وزارت عظمیٰ

وَكِلْتَا يَدَيْهِ يَمِيْنٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

کی کرسی پر) اور اللہ تعالیٰ کے دونوں ہاتھ یمین ہیں (از روئے یمن و برکت کے۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ مَنْ يَّسْتَاْذِنُ عَلٰى رَبِّهٖ وَلَمْ يَرْضَ اللّٰهُ

آل پر جو محبوب پہلے شخص ہوں گے جو رب تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضری کے لیے اذن طلب کریں گے۔ اور نہیں پسند کیا اللہ تعالیٰ نے

دِيْنَ اَحَدٍ اِلَّا بِحُبِّهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

کسی کا دین مگر بطفیل انہیں کی محبت کے۔ اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور

عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ جَعَلَهُ اللّٰهُ مُؤْتَمًّا بِهٖ وَبِدِيْنِهٖ

آپ کی آل پر کہ جس محبوب کو اللہ تعالیٰ نے مقتدیٰ بنایا اور ان کے دین کو لائق اقتداء بنایا

وَجَعَلَهُ اللّٰهُ مَتْبُوْعًا مِّنْ يَّوْمِ خَلْقِهٖ وَتَكْوِيْنِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

اور اللہ نے بنایا ان کو مقتداء ان کی تخلیق اور ایجاد کے دن سے۔ اے اللہ صلواۃ وسلام نازل

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْٓ اَمَرَ اللّٰهُ

فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب کے متعلق اللہ نے مخلوق کو

الْخَلْقَ اَنْ يَّهْتَدُوْا بِهَدْيِهٖ وَاَنْ يَّقِفُوْا عِنْدَ اَمْرِهٖ وَنَهْيِهٖ

حکم دیا ہے ہدایت حاصل کریں ان کی سیرت و کردار سے اور عمل پیرا ہوں ان کے امر و نہی پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ

اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

نِ الَّذِىْ لَا يَرِثُهٗ مِنْ ذَوِىْ رَحِمِهٖ وَارِثٌ وَّاَحَلَّ اللّٰهُ لِاُمَّتِهٖ

کہ جس آقا سے ترکہ کا وارث نہیں ہو سکتا ان کے رشتہ داروں سے کوئی بھی۔ اور حلال ٹھہرایا اللہ تعالیٰ نے ان کی

الطَّيِّبَاتِ وَحَرَّمَ عَلَيْهِمُ الْخَبَآئِثَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

اُمت کے لیے پاکیزہ اشیاء کو اور حرام ٹھہرایا ان پر خبیث اشیاء کو۔ اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ جَعَلَ اللّٰهُ مَلَآئِكَةً عِنْدَ

محمد پر اور آپ کی آل پر جس محبوب کے طفیل مقرر کئے ہوئے ہیں اللہ تعالیٰ نے ملائکہ بیت المعمور

الْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ يُصَلُّوْنَ عَلٰٓى اَرْوَاحِ اُمَّتِهٖ عِنْدَ الْحُضُوْرِ اَللّٰهُمَّ

کے پاس جو درود بھیجتے ہیں آپ کی امت کی روحوں پر وہاں حاضر ہونے پر (موت کے بعد) اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ

صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس

جَعَلَ اللّٰهُ اَصْحَابَهُ الْاَبْرَارَ رُحَمَآءَ بَيْنَهُمْ اَشِدَّآءَ عَلَى الْكُفَّارِ

آقا کے اصحاب ابرار کو اللہ نے بنایا ہے آپس میں رحیم و مہربان۔ کفار پر سخت اور شدید

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

الَّذِیْ جَعَلَ اللّٰہُ کُلَّ سِحْرٍ یَّسْحَرُ بِہٖ اَحَدٌ مِّنَ الْاَنَامِ بَاطِلًا یَوْمَ

کہ اللہ تعالیٰ نے کردیا ہر جادو کو جو کرتا تھا کوئی بھی شخص مخلوق سے باطل اور بے اثر ان کی

وِلَادَتِہٖ عَلَیْہِ السَّلَامُ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

ولادت کے دن۔ علیہ السلام۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور

عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ سَبَقَتْ رُوْحُہٗ اَرْوَاحَ الْاَنْبِیَآءِ وَ

آپ کی آل پر کہ جس محبوب کی روح سبقت لے گئی تمام ارواح انبیاء و

الرُّسُلِ فِیْ مَیَادِیْنِ الْمَعْرِفَۃِ اِلٰی رِیَاضِ الْوِصَالِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

مرسلین پر معرفت کے میدانوں میں طرف وصالِ خداوند تعالیٰ کے باغات کے۔ اے اللہ صلواۃ

وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ جَعَلَ

و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب کے طفیل اللہ تعالیٰ نے کردیا ہے

اللّٰہُ ثَوَابَ اُمَّتِہٖ فِیْ مَحَاسِنِ اَعْمَالِھَا الْحَسَنَۃِ بِعَشْرِ اَمْثَالِھَا

ان کی اُمت کے نیک اعمال کے ثواب کو (کم از کم) دس گنا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ

اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

نِ الَّذِیْٓ اَوْجَبَ اللّٰہُ الصَّلٰوۃَ عَلَیْہِ عِنْدَ ذِکْرِہٖ وَتُرْعَۃُ الْفِرْدَوْسِ

کہ اللہ تعالیٰ نے جن کے لیے صلواۃ بھیجنا واجب کردیا ہے ان کا ذکر آنے پر اور جنت الفردوس کا باغیچہ

بَیْنَ مِنْبَرِہٖ وَقَبْرِہٖ سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا

ان کے منبر شریف اور قبر انور کے درمیان ہے۔ پاک ہے تو اے اللہ اور تیری حمد کرتے ہیں، نہیں کوئی معبود برحق مگر

اَنْتَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

تو ہی مہربان صاحب احسان، اے جلال و اکرام والے۔ اے حی۔ اے قیوم

یَا بَرُّ یَا سَلَامُ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَیْبِ وَ

اے نیکوکار، اے سراسر سلامتی، اے ازسرِنو پیدا کرنے والے آسمانوں اور زمینوں کے۔ جاننے والے غیب اور

الشَّھَادَۃِ الْکَبِیْرُ الْمُتَعَالُ اَللّٰھُمَّ بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

ظاہر کے، کبریائی اور برتری کے مالک۔ اے اللہ ازسرِنو پیدا کرنے والے آسمانوں اور زمینوں کے،

ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ وَالْعِزَّۃِ الَّتِیْ لَا تُرَامُ اَسْئَلُکَ یَآ اَللّٰہُ یَا

اے مالک جلال و اکرام اور ایسے غلبہ کے جس (کے خاتمہ) کا قصد نہیں کیا جا سکتا۔ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے۔ اے اللہ اے

رَحْمٰنُ بِجَلَالِکَ وَنُوْرِ وَجْھِکَ اَنْ تَلْتَزِمَ قَلْبِیْ حِفْظَ کِتَابِکَ

رحمٰن بطفیل تیرے جلال اور نورِ ذات کے کہ لازم کردے میرے دل میں حفظ اپنی کتاب کا جیسے

کَمَا عَلَّمْتَنِیْ وَارْزُقْنِیْٓ اَنْ اَتْلُوَہٗ عَلَی النَّحْوِ الَّذِیْ یُرْضِیْکَ

کہ تو نے مجھے تعلیم دی اور مجھے نصیب فرما اس کی تلاوت ایسے انداز میں جو راضی کردے تجھے

عَنِّیْ اَللّٰھُمَّ اَسْئَلُکَ اَنْ تُنَوِّرَ بِکِتَابِکَ بَصَرِیْ وَاَنْ تُطْلِقَ

مجھ سے۔ اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ منور کردے ساتھ اپنی کتاب کے میری نگاہ کو اور روانی بخشے

بِہٖ لِسَانِیْ وَاَنْ تُفَرِّجَ بِہٖ عَنْ قَلْبِیْ وَاَنْ تَشْرَحَ بِہٖ صَدْرِیْ

ساتھ اس کے میری زبان کو اور کھول دے بسبب اس کے میرے دل سے (حجابات) اور وسیع کردے بسبب اس کے میرے سینے کو

وَاَنْ تَسْتَعْمِلَ بِہٖ بَدَنِیْ فَاِنَّہٗ لَا یُعِیْنُنِیْ عَلَی الْحَقِّ غَیْرُکَ

اور عامل بنائے ساتھ اس کے میرے بدن کو کیونکہ نہیں اعانت کرتا میری حق پر سوائے تیرے کوئی بھی

وَلَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

اور نہیں کوئی معبود برحق مگر تو اور نہیں طاقت اور قوت مگر ساتھ اللہ علی عظیم کے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ وَلَآ اَسْئَلُ اِلٰی غَیْرِکَ وَاَرْغَبُ اِلَیْکَ وَ

اے اللہ بے شک میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اور نہیں دامن سوال دراز کرتا تیرے غیر کی طرف اور رغبت کرتا ہوں طرف تیری

لَآ اَرْغَبُ اِلٰی غَیْرِکَ وَاَسْئَلُکَ یَا اَمَانَ الْخَآئِفِیْنَ وَیَا جَارَ

اور نہیں رغبت رکھتا تیرے غیر کی طرف۔ اور میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اے خوفزدگان کو امان دینے والے اور طلبگارانِ پناہ

الْمُسْتَجِيْرِيْنَ اَنْتَ الْفَتَّاحُ اِلَى الْخَيْرَاتِ وَمُقِيْلُ الْعَثَرَاتِ

کو پناہ دینے والے تو ہی کھولنے والا ہے (دروازے) طرف خیرات کے۔ اور در گزر کرنے والا ہے لغزشوں سے

وَمَاحِي السَّيِّئَاتِ وَكَاتِبُ الْحَسَنَاتِ وَرَافِعُ الدَّرَجٰتِ وَمَانِعُ

اور مٹانے والا ہے برائیوں کا۔ اور ثابت رکھنے والا ہے حسنات کو اور بلند کرنے والا ہے درجات کا۔ اور روکنے والا ہے

الْبَلِيَّاتِ وَاَسْئَلُكَ بِاَفْضَلِ الْمَسَآئِلِ كُلِّهَا وَاَعْظَمِهَا وَاَنْجَحِهَا

مصائب کو اور سوال کرتا ہوں تجھ سے ساتھ بہترین عظیم تر اور کامیاب ترین انداز سوال کے تمام تر سوالات میں سے کہ

الَّتِيْ لَا يَنْبَغِيْ لِلْعِبَادِ اَنْ يَّسْئَلُوْكَ اِلَّا بِهَا اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ

نہیں لائق بندوں کے کہ سوال کریں تجھ سے مگر ساتھ اس کے۔ اے اللہ بے شک ہم سوال کرتے ہیں تجھ سے

الْقُرْبَةَ الْاَعْظَمِيَّةَ وَعَذَارَى الْمُشَرَّفَةَ بِشَرَفِهٖ وَشَرَافَتِهٖ صَلَّى

عظیم تر قربت کا اور مقبول معذرتوں کا بطفیل شرف اور شرافت محبوب صلی اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَسْئَلُكَ بِاَسْمَآئِكَ الْحُسْنٰى وَصِفَاتِكَ

علیہ وسلم کے اور سوال کرتے ہیں تجھ سے بطفیل تیرے اسماء حسنیٰ کے اور تیری بلند مرتبت

الْعُلْيَا وَكَلِمَاتِكَ التَّآمَّاتِ وَبِكُتُبِكَ الْمُنَزَّلَةِ وَبِكِتَابِكَ

صفات کے اور کلمات تامہ کے۔ اور نازل کردہ کتابوں کے اور کتاب

الْعَزِيْزِ وَبِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدِكَ وَ

عزیز کے اور بطفیل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو تیرے عبد اور

رَسُوْلِكَ يَا رَبَّ الْاَرْبَابِ وَيَا مُنْزِلَ الْكِتَابِ يَا سَرِيْعَ

رسول ہیں، اے رب الارباب، اے نازل کرنے والے کتاب کے۔ اے جلدی لینے والے

الْحِسَابِ يَا مَنْ اِذَا دُعِيَ بِهٖ اَجَابَ يَا رَحِيْمُ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنَا

حساب کے۔ اے کہ جب دعا کیا جائے تو قبول فرماتا ہے، اے مہربان۔ اے اللہ رحم فرما ہم پر

بِمَا رَحِمْتَ بِهِ الْمُضْطَرِّيْنَ وَاَجِبْنَا بِمَا اَجَبْتَ بِهِ السَّآئِلِيْنَ

ساتھ اس رحمت خاصہ کے کہ رحم فرماتا ہے ساتھ اس کے مجبوروں پر۔ اور قبول فرما ہمیں ساتھ اس قبولیت کے کہ قبول کیا سائلین کو

اَللّٰهُمَّ هٰذَا الْمَطْلَبُ فِيْ غَايَةِ الْحَقَارَةِ اِذَا نَظَرْتَ اِلٰى كَرَمِكَ

اے اللہ یہ مطلوب انتہائی حقیر ہے جب نظر فرمائے تو طرف اپنے کرم

وَرَحْمَتِكَ وَعَظِيْمِ الْوَسِيْلَةِ اَللّٰهُمَّ صَحِّحْنِيْ وَاَوْصِلْنِيْ اِلٰى

اور رحمت کے اور طرف وسیلہ کی عظمت کے۔ اے اللہ مجھے صحت بخش اور مجھے واصل فرما اس

مَا اَوْصَلْتَ اِلَيْهِ اَوْلِيَآئَكَ وَهُوَ عَيْنُ الْمَقْصُوْدِ اَللّٰهُمَّ

مقام تک کہ واصل فرمایا تو نے طرف اس کے اپنے دوستوں کو اور وہی عین مقصود ہے۔ اے اللہ

رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ رَبَّنَا وَرَبَّ

مالک ساتوں آسمانوں کے اور مالک عرش اعظم کے۔ اے رب ہمارے اور رب

كُلِّ شَيْءٍ مُنْزِلَ التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالزَّبُوْرِ وَالْفُرْقَانِ

ہر شئ کے، نازل کرنے والے تورات و انجیل کے اور زبور و فرقان

الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

عظیم کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْ شَمَّرَ عَنْ سَاقِهٖ فِي اللّٰهِ وَاجْتَهَدَ وَاَدْخَلَ

آل پر جنہوں نے اپنی سعی و کوشش کو صرف کیا اور جدوجہد فرمائی اللہ تعالیٰ کے لیے۔ اور داخل کیا

فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ مَالَمْ يُدْخِلْهُ مِنَ الْاَنْبِيَآءِ اَحَدٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اللہ کے دین میں (اتنی کثیر تعداد کو) جسے نہیں داخل کیا انبیاء میں سے کسی نے بھی۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْ

و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب کے طفیل

اشْتَدَّتْ بِهِ الدَّعْوَةُ وَعَزَّ ذُرَاهَا وَاَقَامَ اَوَدَ النُّبُوَّةِ وَشَدَّ

پختہ ہوگئی دعوت توحید و رسالت اور عزت والی ہوگئیں چوٹیاں اس کی۔ اور درست کیا نبوت کی مشقتوں کو اور مضبوط کیا

عُرَايَهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

اس کے ارکان کو۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی

سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ اَعْجَزَ اللّٰہُ فِیْہِ الْمَحَامِدَ وَدَرَءَ اللّٰہُ بِہٖ

آل پر کہ عاجز کر دیا اللہ تعالیٰ نے ان کو (عظیم کمالات دے کر مخلوق کو) ان کے محامد سے اور دور کیا بسبب ان کے

الْمَفَاسِدَ وَطَھَّرَ اللّٰہُ بِہِ الْمَحَارِیْبَ وَالْمَسَاجِدَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

مفاسد کو اور پاک فرمایا اللہ تعالیٰ نے بسبب ان کے عبادت گاہوں اور مساجد کو۔ اے اللہ صلواۃ

وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ

و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جس محبوب میں

اُلْقِیَتْ عَلَیْہِ الْمَھَابَۃُ وَلَبِسَ ثَوْبَ الْخُشُوْعِ وَالْاِنَابَۃِ اَللّٰھُمَّ

قدرتی ہیبت اور رعب پیدا کیا گیا (مگر انہوں نے اپنے طور پر) اوڑھا خشوع اور انابت کا لباس اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ

صلواۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ

فَاقَتْ مُعْجِزَاتُہٗ کُلَّ مُعْجِزَۃٍ وَاَصْبَحَ بِہِ الْاِسْلَامُ فِیْ عِزَّۃٍ

فوقیت پائی اس محبوب کے معجزات نے ہر معجزہ پر اور ہو گیا بسبب ان کے اسلام کا بول بالا

وَّقُلُوْبُ اَعْدَآئِہٖ مُسْتَفِزَّۃٌ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

اور ان کے اعداء کے دل (بوجہ خوف وہیبت) ترساں ولرزاں۔ اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْمُعَظَّمِ فِی الْقُلُوْبِ وَالنُّفُوْسِ

محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو کہ عظیم تر ہیں قلوب و نفوس میں۔

وَالْمَھَابِ فِیْ عُیُوْنِ اَعْدَآئِہٖ عِنْدَ الْبُؤُسِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

اور ہیبت والے ہیں اعداء کی نظروں میں لڑائیوں کے وقت۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الدَّاعِیْ اِلَی اللّٰہِ

سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو محبوب دعوت دینے والے ہیں طرف اللہ تعالیٰ کے اس کی توفیق سے

بِاِذْنِہٖ وَاَذَّنَ جِبْرَآئِیْلُ فِیْ اُذُنِہٖ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

اور آذان دی جبرئیل امین نے ان کے کان میں۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ طَافَ الْبَیْتَ

سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب نے طواف کیا بیت اللہ کا

مَحْبُوْرًا وَّکَانَ فِی الْحَرْبِ مُؤَیَّدًا وَّمَنْصُوْرًا اَللّٰھُمَّ صَلِّ

یعنی حاجیوں کا احرام باندھ کر اور تھے حرب میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے توفیق اور نصرت دیئے ہوئے۔ اے اللہ صلواۃ

وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ نُصِرَ

و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جس محبوب کو نصرت دی گئی

بِالرُّعْبِ مَسِیْرَۃَ شَھْرٍ وَّاُیِّدَ بِالْاِعْتِزَازِ وَالْقَھْرِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

ساتھ رعب و دبدبہ کے مہینہ کی راہ تک اور تقویت دیئے گئے ساتھ غلبہ اور قہر کے۔ اے اللہ صلواۃ

وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ کَانَ

و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس آقا کے متعلق

لَا یَسْمَعُ بِہٖٓ اَحَدٌ مِنْ اَعْدَآئِہٖ مِنَ الْخَلْقِ اِلَّا وَجِلَ قَلْبُہٗ

نہیں سنتا تھا ساری مخلوق میں سے کوئی دشمن مگر اس کا دل خوفزدہ ہو جاتا تھا

مِنْہُ وَخَفَقَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

اور لرز جاتا تھا آپ سے۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ زَالَتْ بِہِ النُّحُوْسُ وَاَصْبَحَ بِہٖ عَرْشُ

آل پر کہ جس محبوب کی بدولت نحوستیں زائل ہو گئیں اور ابلیس کا تخت

اِبْلِیْسَ مَنْکُوْسًا اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

اوندھا ہو گیا۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور

عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ یَطْمِسُ اللّٰہُ عَلٰی وُجُوْہِ اَعْدَآئِہٖ

آپ کی آل پر کہ بے نور کر دے گا اللہ تعالیٰ ان کے کافر دشمنوں کے

مِنَ الْکُفَّارِ فَیَتَسَاقَطُوْنَ عَلٰی وُجُوْھِھِمْ فِی النَّارِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

چہرے پس وہ منہ کے بل گر پڑیں گے آگ میں۔ اے اللہ صلواۃ

وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ اَخْفٰی

و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس سراج منیر کے

نُوْرُہُ الْوَھَّاجُ ضَوْءَ الْبَدْرِ وَالسِّرَاجِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

نور تاباں نے چھپا لیا (اپنے اندر) چودھویں کے چاند اور چراغ کے نور کو۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ جَعَلَ اللّٰہُ نُوْرَہُ

سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس نورانی محبوب کے روشن نور کو اللہ تعالیٰ نے

الْوَضَّاحَ اَوْضَحَ مِنْ ضَوْءِ الصَّبَاحِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

صبح کے سپیدہ سے بھی زیادہ روشن بنایا۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ جَعَلَ اللّٰہُ نُوْرَہُ

سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس نور مجسّم کے نور غالب کو اللہ تعالیٰ نے بنایا ہے

السَّاطِعَ اَشْرَقَ مِنَ الْھِلَالِ الطَّالِعِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

زیادہ روشن ہلال روشن سے۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ اَضَآءَ نُوْرُہٗ فِی الْاَکْوَانِ

محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب کا نور جگمگایا سب جہانوں میں

وَانْتَشَرَ وَاَخْجَلَ نُوْرُہٗ ضَوْءَ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

اور پھیلا۔ اور شرمندہ کر دیا ان کے نور نے سورج اور چاند کی روشنی کو۔ اے اللہ صلواۃ و سلام

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ جَلَا عَرُوْسَ

بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب کے جمال دلربا کا عروس حسن

جَمَالِہِ الْمَبْرُوْرِ فِیْ خِلْعَةِ الْکَمَالِ وَالسُّرُوْرِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

جلوہ نما ہوا کمال و سرور کی خلعت میں۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّلِیِّ النَّفْسِ الْمُؤْمِنَةِ

سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو ہر ایمان دار نفس کے ولی و مولیٰ ہیں

وَمَوْلَاھَا وَمَلَا نُوْرُہُ الْبُقَاعَ وَکَسَاھَا اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

اور پُر کر دیا ہے ان کے نور انور نے قطعات ارض کو اور انھیں لباس نور پہنا دیا ہے۔ اے اللہ صلواۃ و سلام

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ ھُوَ بَھْجَةُ

بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو محبوب کہ بہار ہیں

الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا وَاسْتَخْرَجَہُ اللّٰہُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّشْرِقَةِ الضِّیَاءِ وَ

دین اور دنیا کی۔ اور ظاہر فرمایا ہے انھیں اللہ تعالیٰ نے روشن نورانی شجرہ سے۔ اور

اَشْرَقَ نُوْرُہُ الْعُلٰی اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

چمکا ان کا نور بلندیوں پر۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ بُرْھَانُہٗ یَلُوْحُ وَنُوْرُہٗ وَاضِحُ الْوُضُوْحِ

کی آل پر کہ جس رسول کا برہان صدق چمکتا ہے اور ان کا نور بہت ہی واضح و آشکارا ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

خَیْرِ مَنْ زَانَتِ الْحَسْنَآءُ مَحَاسِنَہٗ وَخَیْرِ مَنْ نَّشَأَ عَیْنُ الْاَکْوَانِ

جو محبوب کہ خوبتر ہیں ان تمام لوگوں سے کہ مزین کیا حسن و خوبی نے ان کے محاسن کو اور نشو و نما دی کائنات کے چشمہ نے

کَائِنَہٗ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

اس کے وجود کو۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی

مُحَمَّدٍ اَجْمَلِ اَجْمَلِ النَّاسِ عِزَّةً وَّیُبْعَثُ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ فِیْ

آل پر جو محبوب کہ جمیل تر ہیں سب سے جمیل ترین لوگوں میں سے از روئے عزت کے اور مبعوث فرمائے جائیں گے قیامت کے

اَوَّلِ زُمْرَةٍ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

دن پہلے گروہ میں۔ اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل

سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ کَمُلَتْ مَحَاسِنُہٗ وَشَرُفَتْ مَوَاطِنُہٗ وَ

پر کہ جس محبوب کی خوبیاں کامل ہو گئیں۔ اور شرافت پا گئے ان کے مقامات سکونت۔ اور

زَكَتْ مَعَادِنُهٗ وَعَظُمَتْ مَطَالِبُهٗ وَكَرُمَتْ مَوَاهِبُهٗ وَفَخُرَتْ

پاکیزہ ہوگئیں (اس گوہر یکتا) کی کانیں۔ اور عظیم ہوگئے ان کے مطالب اور بزرگتر ہوگئے ان کے عطیے اور قابل فخر ہوگئے

مَنَاصِبُهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

ان کے منصب۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل

مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ حُبُّهٗ مَشْرُوْعٌ وَّذِكْرُهٗ مَرْفُوْعٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

پر کہ جس محبوب کی محبت عین شریعت ہے اور ان کا ذکر بلند کیا ہوا ہے۔ اے اللہ صلواۃ وسلام نازل

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ شَرَّفَ اللّٰهُ

فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ اللہ تعالیٰ نے شرف بخشا

بُنْيَانَهٗ وَعَظَّمَ اللّٰهُ شَاْنَهٗ وَاَظْهَرَ اللّٰهُ عِزَّهٗ وَبُرْهَانَهٗ وَعَمَّ

جن کے نسب وحسب کو اور عظیم بنایا ان کی شان کو۔ اور غالب فرمایا اللہ تعالیٰ نے ان کی عزت اور دلیل حقانیت کو اور کثیر بنایا

اُمَّتَهٗ وَخَيْرَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

ان کی اُمت کو اور عام کیا ان کے فیض کو۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ سَارَ بِاُمَّتِهٖ نَحْوَ الْمَسَرَّةِ سَيْرَهٗ وَعَمَّ

آپ کی آل پر کہ جس آقا نے چلایا اپنی اُمت کو مسرت کی جانب مانند اپنی سیر کے اور احاطہ کیا

الْعِبَادَ بِالْخَيْرِ طُرًّا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

ساتھ خیر اور بھلائی کے سب بندگان خداوند کا۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور

عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ لَوْلَاهُ مَا رُفِعَتِ الْخَضْرَآءُ وَلَا

آپ کی آل پر کہ جس آقا محبوب کا وجود مسعود نہ ہوتا تو نہ بلند کیا جاتا سبز خیمہ افلاک کا اور نہ

بُسِطَتِ الْغَبْرَآءُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

پھیلائی جاتی زمین۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ جَعَلَ اللّٰهُ النَّارَ عَلٰٓى اُمَّتِهٖ بَرْدًا وَّ

سیدنا محمد کی آل پر کہ جس محبوب کی اُمت پر اللہ تعالیٰ نے نار جہنم کو ٹھنڈک اور

سَلَامًا وَّجَعَلَ اللّٰهُ اُمَّتَهٗ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ قَبْلَ الْاُمَمِ بِاَرْبَعِيْنَ

سلامتی بنا دیا ہے۔ اور بنایا ان کی اُمت کو کہ داخل ہوں گے جنت میں تمام اُمتوں سے پہلے چالیس

عَامًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

سال۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل

مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ اُعْطِىَ تَزْكِيَةَ اُمَّتِهٖ فِى الْمَحْشَرِ وَكَانَ وَجْهُهٗ فِى

پر کہ جس آقا کو عطا کیا گیا ہے مرتبہ اپنی اُمت کی صفائی بیان کرنے کا محشر میں۔ اور تھا آپ کا چہرہ انور

الْبَيْتِ كَالسِّرَاجِ يَظْهَرُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

گھر میں چمکتا مانند چراغ کے۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر

وَعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ انْكَشَفَتْ بِسَمَاعِ ذِكْرِ مَدِيْحِهٖ

اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب کا ذکر و مدح سننے سے مشکلات حل ہو جاتی

الْغُمَّةُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

ہیں۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل

مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ مَنْ لَّمْ يُؤْمِنْ بِهٖ مِنَ الْاُمَّةِ مُنِعَ حِفْظَ الْحِكْمَةِ

پر کہ جو ایمان نہ لے آئے ساتھ اس آقا کے اُمت دعوت سے محروم کر دیا جاتا ہے حکمت کے حفظ کرنے سے

وَكَانَ نُوْرُهٗ عَلَيْهِ ظُلْمَةً اَللّٰهُمَّ حُلَّ هٰذِهِ الْعُقْدَةَ وَاَزِلْ هٰذِهِ

اور ہوگا اس کا (ظاہری) نور اس پر تاریکی حقیقت میں۔ اے اللہ اس عقدہ کو حل فرما اور زائل فرما اس

الْعُسْرَةَ وَلَقِّنِىْ حُسْنَ الْمَيْسُوْرِ وَقِنِىْ سُوْٓءَ الْمَقْدُوْرِ وَارْزُقْنِىْ

تنگی کو۔ اور سکھلا مجھے خوبتر آسان عمل۔ اور بچا مجھے برے عمل سے۔ اور مجھے نصیب فرما

حُسْنَ الطَّلَبِ وَاكْفِنِىْ شُؤْمَ الْمُنْقَلَبِ اَللّٰهُمَّ حَجَّتِىْ حَاجَتِىْ

اچھا انداز طلب کا۔ اور کفایت فرما مجھے بازگشت کے برے منظر سے۔ اے اللہ میری دلیل وحجت میری محتاجی ہے

وَعُدَّتِىْ فَاقَتِىْ وَوَسِيْلَتِىْ انْقِطَاعُ حِيْلَتِىْ وَرَاْسُ مَالِىْ عَدَمٌ

اور میرا ساز و سامان میرا فقر و فاقہ ہے۔ اور میرا وسیلہ میری تدابیر کا انقطاع اور بے اثری ہے اور میری پونجی میری

اِحْتِيَالِیْ وَشَفِيْعِیْ دُمُوْعِیْ وَكَنْزِیْ عَجْزِیْ اِلٰهِیْ قَطْرَةٌ مِّنْ بِحَارِ

بیچارگی ہے۔ اور میرے سفارشی میرے آنسو ہیں۔ اور میرا خزانہ میری عاجزی و بے بسی ہے۔ اے بارالا ایک قطرہ تیرے

جُوْدِكَ تُغْنِيْنِیْ وَذَرَّةٌ مِّنْ تَيَّارِ عَفْوِكَ تَكْفِيْنِیْ فَارْزُقْنِیْ وَعَافِنِیْ

جود و نوال کے سمندر سے مجھے غنی کر سکتا ہے اور ایک ذرہ تیری عفو کی موجزن لہر سے مجھے کافی ہو سکتا ہے پس مجھے عطا فرما اور عافیت

فَاعْفُ عَنِّیْ فَاغْفِرْلِیْ وَاقْضِ حَاجَتِیْ وَنَفِّسْ كُرْبَتِیْ وَفَرِّجْ هَمِّیْ

بخش مجھ سے درگذر فرما پس مغفرت فرما، میری حاجت پوری فرما اور میری مشکل دور فرما

وَاكْشِفْ غَمِّیْ وَاَهْلِكْ عَدُوِّیْ وَارْزُقْنِیْ خَيْرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

اور میرا تفکر دور فرما۔ اور میرا غم غلط فرما۔ اور میرے دشمن کو ہلاک فرما۔ اور مجھے دنیا و آخرت کی بہتری نصیب فرما

اَللّٰهُمَّ يَا حَفِیَّ الْاَلْطَافِ نَجِّنَا مِمَّا نَخَافُ يَا حَیُّ حِيْنَ لَا حَیَّ

اے اللہ کہ جس کے الطاف (غمزدگان کی) خبر گیری کرنے والے ہیں نجات دے ہمیں ہر خوفناک شئی سے۔ اے زندہ جبکہ نہیں ہوگا

فِیْ دَيْمُوْمَةِ مُلْكِهٖ وَبَقَآئِهٖ رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ وَاجْبُرْ

کوئی زندہ بمع اس کے دوام و بقاء ملک کے۔ اے میرے رب میں مغلوب ہوں پس میرا بدلہ لے۔ اور درست فرما

قَلْبِیَ الْمُنْكَسِرَ وَاجْمَعْ شَمْلِیَ الْمُنْتَشِرَ اِنَّكَ اَنْتَ الرَّحْمٰنُ الْمُقْتَدِرُ

میرے ٹوٹے دل کو اور جمعیت بخش میری پراگندگی خاطر کو۔ بے شک تو ہی بہت رحم کرنے والا صاحب اقتدار ہے

اِكْفِنِیْ يَا كَافِیْ وَهُوَ الْعَبْدُ الْمُفْتَقِرُ وَكَفٰی بِاللّٰهِ نَصِيْرًا ۭ اِنَّ الشِّرْكَ

مجھے کفایت فرمانے والے اور یہ بندۂ محتاج ہے۔ اور کافی ہے اللہ تعالیٰ از روئے مددگاری کے۔ بے شک شرک

لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ ۭ وَمَا اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا لِّلْعِبَادِ ۭ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ

البتہ ظلم عظیم ہے۔ اور نہیں ارادہ فرماتا اللہ تعالیٰ بندوں پر ظلم کا۔ پس قطع کر دیا گیا اثر و نشان

الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۭ يَا مَنْ سَبَّحَتْ وَقَدَّسَتْ

ظالم قوم کا۔ اور سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جو پروردگار عالمین ہے۔ اے کہ تسبیح و تقدیس

وَعَظَّمَتْ وَكَبَّرَتْ وَمَجَّدَتْ لِجَلَالِ جَمَالِ كَمَالِ اَقْدَامِ

اور عظمت و کبریائی اور مجد بیان کی بسبب اس کے غلبہ و جبروت کے مضبوط اور عظیم اقدامات کے

اَقْوَامِ اَعْظَامِ عِزِّهٖ وَجَبَرُوْتِهٖ مَلَآئِكُ سَبْعِ سَمٰوٰتِكَ اجْعَلْنَا فِیْ

جلال و جمال اور کمال کے ساتوں آسمانوں کے ملائکہ نے بنا دے ہمیں

هٰذَا الْعَامِ وَهٰذَا الشَّهْرِ وَفِیْ هٰذَا الْيَوْمِ وَفِیْ هٰذِهِ السَّاعَةِ وَ

اس سال۔ اس۔ مہینے۔ اس دن اور اس ساعت میں اور

فِیْ هٰذَا الْوَقْتِ الْمُبَارَكِ مِمَّنْ دَعَاكَ فَاَجَبْتَهٗ وَسَاَلَكَ

اس مبارک وقت میں ان پیاروں سے جنہوں نے دعا کی پس تو نے قبول فرمائی اور تجھ سے سوال کیا

فَاَعْطَيْتَهٗ وَتَضَرَّعَ اِلَيْكَ فَرَحِمْتَهٗ وَاِلٰی دَارِكَ دَارِ السَّلَامِ

پس تو نے انھیں عطا کیا۔ اور تیری طرف زاری کی پس تو نے ان پر رحم کیا اور اپنے مخصوص دارالسلام کی طرف

اَدْنَيْتَهٗ بِفَضْلِكَ يَا جَوَادُ يَا جَوَادُ يَا جَوَادُ جُدْ عَلَيْنَا وَعَامِلْنَا

قریب کیا اپنے فضل سے۔ یا جواد۔ یا جواد۔ یا جواد ہمیں جود و کرم سے نواز اور سلوک فرما ساتھ ہمارے

بِمَآ اَنْتَ اَهْلُهٗ وَلَا تُقَابِلْنَا بِمَا نَحْنُ اَهْلُهٗ اِنَّكَ اَهْلُ التَّقْوٰی

جیسا کہ تیری شان کے لائق ہے اور نہ ہمارے سامنے لاوہ عذاب و عقاب جس کے ہم سزاوار ہیں، بے شک تو ہی اس کا اہل ہے کہ تجھ سے ڈرا

وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ اَللّٰهُمَّ صَرَّفْتُ رَجَآئِیْ اِلٰی وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَ

جائے اور تو ہی بخشنے والا ہے۔ اے اللہ میں نے اپنی امیدوں کو تیرے وجہ کریم کی طرف پھیرا ہے۔ اور

اَحْسَنْتُ ظَنِّیْ فِیْ عَفْوِكَ الْعَظِيْمِ فَارْحَمْنِیْ وَارْحَمْ وَالِدَیَّ وَ

میں نے حسن ظن سے کام لیا ہے تیری عفو عظیم میں پس رحم فرما مجھ پر اور میرے والدین پر۔ اور

اِخْوَانِیْ وَالْمُنْتَسِبِيْنَ اِلَیَّ وَارْضَ عَنِّیْ وَعَنِ الْمُنْعِمِيْنَ عَلَیَّ

میرے بھائیوں اور مجھ سے نسبت رکھنے والوں پر۔ مجھ سے اور مجھ پر انعام و احسان کرنے والوں پر راضی ہو

اَللّٰهُمَّ بِرَحْمَتِكَ نَسْتَغِيْثُ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنَا

اے اللہ تیری رحمت کے ساتھ ہم استغاثہ کرتے ہیں اے فریادیوں کے فریادرس ہماری امداد فرما۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ هُوَ زَعِيْمُ الْاَرْكَانِ

اے اللہ رحمت کاملہ نازل فرما سیدنا محمد پر جو کہ تیرے ارکان دولت کے سردار ہیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ

اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ

عَلَا فِی الْجَلَالَۃِ فَرْعُہٗ وَاَظْھَرَ اللّٰہُ عَلٰی جَمِیْعِ الْاَدْیَانِ دِیْنَہٗ وَ

بلند ہوئی بزرگی میں اولاد (نسبی و معنوی) ان کی اور غالب کیا اللہ تعالیٰ نے تمام ادیان پر ان کے دین اور

شَرْعَہٗ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا

شریعت کو۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ اَصْبَحَ کُلُّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ بِعِزَّتِہٖ ذَلِیْلًا اَللّٰھُمَّ

ہو گیا ہر جبار و معاند اس محبوب کی عزت کے صدقے میں ذلیل۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ اَرْشَدِ

صلواۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو محبوب کہ سب سے زیادہ رہنمائی

النَّاسِ لِطُرُقِ الْقَوَامِ وَاَعْدَلِ مَنْ قَامَ بِرِعَایَۃِ الْاَحْکَامِ

فرمانے والے ہیں استقامت کی راہوں کی اور سب سے زیادہ عادل ہیں احکام خداوند تعالیٰ کی رعایت و نگہبانی کرنے والوں سے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ

اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب

اَفْضَلِ مَنْ سَاقَ الْمَطِیَّ بِہٖ وَخَیْرِ مُؤْتَمَنٍ اَدّٰی اَمَانَۃَ رَبِّہٖ

کہ افضل ہیں ان تمام حضرات سے کہ سواریاں جن کرے کر چلیں اور سب سے بہتر معتمد علیہ ہیں جنہوں نے اپنے رب کی امانت کو ادا کیا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ

اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

اَبَرِّ مَنْ لَّقِیَ الْوُفُوْدَ بِنَفْسِہٖ وَفَضَّلَہُ اللّٰہُ عَلٰی جَمِیْعِ جِنْسِہٖ

جو محبوب ان سب سے محسن ہیں جو در پر آنے والوں کو بنفس نفیس ملے۔ اور فضیلت دی انہیں اللہ تعالیٰ نے اپنے تمام اہل جنس پر

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ

اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

خَیْرِ مَنْ وَّطِئَ التُّرَابَ بِنَعْلِہٖ وَاسْتَمَدَّ الْفَضْلَ مِنْ جُوْدِہٖ

جو محبوب کہ بہتر ہیں ان تمام لوگوں سے جنہوں نے پامال کیا مٹی کو اپنے جوتوں سے اور مدد و افزونی حاصل کی فضل

وَفَضْلِہٖ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ

کمال نے ان کے جود و نوال سے۔ اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور سیدنا

سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ اَعْظَمِ النَّاسِ فِی الْبَرِیَّۃِ حَقًّا وَّخَیْرِ الْبَرِیَّۃِ

محمد کی آل پر جو محبوب کہ ساری مخلوق میں سب سے عظیم تر ہیں از روئے حقوق کے۔ اور ساری مخلوق سے بہتر ہیں

طُرًّا سُؤْدَدًا وَّتُقًا اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

از روئے سیادت اور تقویٰ کے۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر

وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَسْنَدِ الْمَذَاھِبِ مَذْھَبًا وَّاَعْلَی الْمَنَاصِبِ

اور آپ کی آل پر جو محبوب کہ سب سے قوی اور مستحکم ہیں از روئے مذہب کے۔ اور سب سے برتر ہیں از روئے

مَنْصَبًا وَّاَفْضَلِ الْخَلْقِ کَھْلًا وَّطِفْلًا وَّمُحْتَلِمًا وَّمَا اشْتَمَلَتْ قَطُّ

منصب کے۔ اور ساری مخلوق سے افضل ہیں کہولت بچپن میں اور بلوغت میں۔ اور نہیں مشتمل ہوا کبھی

عَلٰی مِثْلِہٖ رَحِمٌ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی

ان جیسی بلند مرتبت ذات پر کوئی بطن و رحم۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ ھَدَی اللّٰہُ بِہٖ مِنَ الْخِلَافِ وَبَیَّنَ اللّٰہُ

کی آل پر کہ جس ہادیٔ برحق کے ذریعے ہدایت دی اللہ تعالیٰ نے اختلافی امور میں۔ اور واضح کیا ان کے ذریعے

بِہٖ سَبِیْلَ الْعِفَافِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ

عفت و پاکیزگی کا راستہ۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی

سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ زَانَتْ بِہِ الْاِمَامَۃُ وَبُشِّرَتْ بِہٖ وُرَقَاءُ

آل پر کہ زینت پائی اس محبوب کی بدولت امامت نے۔ اور بشارت دی آپ کے متعلق ورقاء

الْیَمَامَۃُ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا

یمامہ نے۔ اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

مُحَمَّدِ نِ الْمُخْلِصِ لِلّٰهِ بِالشَّهَادَةِ وَالْاِقْرَارِ وَالْمُسَبِّحِ لِلّٰهِ بِحَمْدِهٖ

جو محبوب کہ اللہ کے لیے اخلاص کا اظہار کرنے والے ہیں ساتھ شہادت واقرار کے۔ اور اس کی تسبیح کہنے والے ہیں ساتھ حمد کے

فِی الْعَشِیِّ وَالْاِبْکَارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

ہر شام اور صبح۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الدَّاعِی الْخَلْقَ اِلٰی اِرَادَتِهٖ بِنُبُوَّتِهٖ وَقَائِدِ الْخَلْقِ

کی آل پر جو محبوب کہ دعوت دینے والے ہیں مخلوق کو طرف اپنے مقاصد کے ساتھ نبوت کے اور قائد ہیں

اِلٰی شَرِیْعَتِهٖ بِرِسَالَتِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

مخلوق کے طرف اپنی شریعت کے ساتھ رسالت کے۔ اے اللہ صلواۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمد پر

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْٓ اَظْهَرَ اللّٰهُ شَرِیْعَتَهٗ فِی الْعٰلَمِیْنَ

اور سیدنا محمد کی آل پر کہ غالب کیا اللہ تعالیٰ نے اس آقا کی شریعت کو تمام جہانوں میں

عَلٰی جَمِیْعِ شَرَآئِعِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ ۚ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

سب انبیاء و مرسلین کی شریعتوں پر۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ اَلْفِ الْاِبْتِدَاعِ

سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو محبوب کہ ابتداع (ایجاد) کی الف یعنی مبداء ہیں

وَبَآءِ بِدَایَةِ الْاِخْتِرَاعِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور باء ہیں بدایت یعنی آغاز تخلیق کی۔ اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ تَآءِ تَمَامِ الْفَوَآئِدِ وَثَآءِ ثُبُوْتِ

اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ تاء ہیں تمام فوائد اور ان کے کمال کی اور ثاء ہیں ثبوت

الْعَقَآئِدِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

عقائد کی۔ اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی

سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ جِیْمِ جَمَالِ الْاَكْوَانِ وَحَآءِ حَیَاتِ الْاَعْیَانِ

آل پر جو محبوب کہ جیم ہیں جمالِ کائنات کی اور حاء ہیں حیاتِ اعیان کی

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی

مُحَمَّدِ نِ خَآءِ خُلُوْصِ الْاِخْلَاصِ وَدَالِ دُعَآءِ الْخَوَآصِّ

آل پر جو محبوب کہ خاء ہیں خلوصِ اخلاص کی۔ اور دال ہیں دعاء خواص کی۔

وَذَالِ ذُوَابَةِ الْفَخْرِ وَالْعُلَآءِ وَرَآءِ رَحْمَةِ الْمَلِكِ الْمَوْلٰی

اور ذال ہیں فخر اور علو کے ذوابہ (چوٹی) کی۔ اور راء ہیں ملک و مولیٰ جل وعلی کی رحمت کی۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی

مُحَمَّدِ نِ زَآءِ زِیْنَةِ الْمَقَامَاتِ وَطَآءِ طَهَارَةِ الْقُلُوْبِ وَالذَّوَاتِ

آل پر جو محبوب کہ زاء ہیں مقامات و مراتبت کی زینت کی اور طاء ہیں قلوب وذوات کی طہارت کی۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی

مُحَمَّدِ نِ ظَآءِ ظُهُوْرِ الْاَوَاخِرِ وَالْاَوَآئِلِ وَظِلَالِ الْاٰمَالِ وَ

آل پر جو محبوب کہ ظاء ہیں اوائل و آواخر کے ظہور کی اور آمال و آرزوؤں کے ظلال (سایوں) کی اور

كَافِ كَمَالِ الْاَكْمَالِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

کاف ہیں کمالِ اکمال کی۔ اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ لَامِ لُبَابِ النَّعْمَآءِ وَمِیْمِ مَعَانِی الْاَسْمَآءِ

اور آپ کی آل پر جو محبوب کہ لام ہیں نعمتوں کے لباب (خلاصہ) کا۔ اور میم ہیں اسماء کے معانی کا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ

اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو محبوب کہ

نُوْنِ نِهَایَةِ الْمَطَالِبِ وَصَادِ صَفَآءِ الْمَشَارِبِ وَوَاوِ وُرُوْدِ اَهْلِ

نون ہیں مطالب کی نہایت کا۔ اور صاد ہیں مشارب اور گھاٹوں کی صفاء کا اور واؤ ہیں اس

الْمَشَارِبِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

مشارب کے ورود کی۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی

مُحَمَّدٍ ضَادِ ضِيَآءِ الْمَحَافِلِ وَعَيْنِ عَنَاصِرِ الْفَضَآئِلِ اَللّٰهُمَّ

آل پر جو محبوب کہ ضاء ہیں محافل کی ضیاء کا اور عین ہیں فضائل کے عناصر (ارکان) کا۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ غَيْنِ غَذَآءِ

صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو محبوب کہ غین ہیں ارواح

الْمُهَجِ وَفَآءِ فَضِيْلَةِ الْفَرَجِ وَقَافِ قُرْبَانِ الْقُرُبَاتِ وَسِيْنِ سِرِّ

ونفوس کی غذاء کا۔ اور فاء ہیں کشائش و فراخی کی فضیلت کی۔ اور قاف ہیں قربات و عبادات کے قربان و قرب کا اور سین

الْاَسْرَارِ وَالْعِنَايَاتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہیں اسرار و عنایات کے سر (اور راز) کا۔ اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر

وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ شِيْنِ شَرَفِ الْاَبْرَارِ وَهَآءِ هِدَايَةِ الْاَخْيَارِ

اور آپ کی آل پر جو محبوب کہ شین ہیں ابرار کے شرف کا۔ اور ہاء ہیں اعلیٰ کردار والوں کی ہدایت کی

وَصَادِ صَفَآءِ قُلُوْبِ الْاَخْيَارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

اور صاد ہیں اعلیٰ سیرت والوں کے قلوب کی صفاء کے۔ اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاوِ وِلَايَةِ النُّهٰى وَلَامِ اَلِفِ الْاِبْتِدَآءِ

محمد پر اور آپ کی آل پر جو محبوب کہ واو ہیں عقول و اذہان کی ولایت کے اور لام ہیں الف ابتداء

وَالْاِنْتِهَآءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

وانتہاء کی الف کے۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

مُحَمَّدٍ يَّآءِ يَنَابِيْعِ الْاِمْتِنَانِ الْمُوْصِلَةِ اِلَى الرِّضَآءِ وَالرِّضْوَانِ

جو محبوب کہ یاء ہیں امتنان و احسان کے ینابیع (سرچشموں) کی جو پہنچانے والے ہیں طرف رضاء و رضوان کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

صَلٰوةً تُبَلِّغُ حَرْفَ الْيَآءِ وَحَقِيْقَةَ النِّدَآءِ اِلٰٓى اَهْلِ الْاِصْطِفَآءِ

ایسی صلواۃ جو پہنچائے حرف یا اور حقیقت نداء کو اہل اصطفاء

وَالْاِجْتِبَآءِ وَتُوْصِلُ الْمُهَاجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارَ وَبِحُرْمَةِ اَسْمَآءِ اَصْحَابِ

واہل اجتباء تک اور واصل کرے مہاجرین و انصار کو اور بطفیل حرمت و عزت اصحاب بدر

الْبَدْرِيَّةِ وَالْاُحُدِيَّةِ وَغَيْرِهِمْ مِنَ الْمَقْبُوْلِيْنَ الْمَرْضِيِّيْنَ رِضْوَانُ

اور اصحاب احد کے اسماء کے اور دیگر مقبولان و پسندیدگان بارگاہ خداوند تعالیٰ کے اسماء کے رضوان اللہ

اللّٰهِ تَعَالٰى عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ ۚ اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى وَرَسُوْلِهٖ صَلَّى اللّٰهُ

تعالیٰ علیہم اجمعین۔ پہنچائے بارگاہ الوہیت اور بارگاہ رسالت تک۔ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

علیہ و سلم۔ اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی

مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْ دَعَا الْخَلِيْقَةَ عِنْدَ خَلْقِ الْاَرْوَاحِ كَمَا دَعَاهُمْ عِنْدَ

آل پر جس محبوب نے دعوت توحید و رسالت دی مخلوق کو (اپنے نورانی وجود کے ساتھ) ارواح کی تخلیق کے وقت جیسے کہ دعوت

خَلْقِ الْاَشْبَاحِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

دی انہیں وقت پیدا کئے جانے اجسام کے۔ اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْ بُعِثَ وَالْخَلْقُ فِيْ ظُلْمَةٍ وَّعَمًا وَلَمْ يَزَلْ

آل پر کہ جو محبوب اس وقت مبعوث ہوئے جبکہ مخلوق ابھی ظلمت اور پردۂ عدم میں تھی۔ اور آپ ہمیشہ

يُخْرِجُ الْخَلْقَ بِنُوْرِهٖ مِنَ الظُّلُمٰتِ طَوْعًا وَّرَغْمًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

نکالتے رہے اپنے نور کی بدولت انہیں ظلمتوں سے (طرف نور ایمان کے) طوعاً و کرہاً۔ اے اللہ صلواۃ وسلام

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْ فَتَحَ اللّٰهُ بِهٖ

نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس مرشد کریم کی بدولت کھول دئے اللہ تعالیٰ نے

اَبْوَابَ الْهِدَايَةِ وَسَدَّ اللّٰهُ اَبْوَابَ الضَّلَالَةِ وَالْغَوَايَةِ اَللّٰهُمَّ

دروازے ہدایت کے اور بند فرما دئے دروازے ضلالت و غوایت کے۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الدَّاعِیْ

صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو محبوب کہ دعوت دینے والے ہیں

اِلَی الْاِیْمَانِ فِی السِّرِّ وَالْاِعْلَانِ وَبَوَّاَہُ اللّٰہُ اَعْلٰی دَرَجَاتِ

طرف ایمان کے پنہانی اور علانیہ طریقہ پر۔ اور جگہ دی انھیں اللہ تعالیٰ نے جنات کے اعلیٰ درجات

الْجِنَانِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

میں۔ اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ یَبْدَءُ بِہِ الذِّکْرُ الْجَمِیْلُ وَیَخْتُمُ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

کہ جس محبوب کی بدولت آغاز ہوا ذکر جمیل کا (عالم ارواح میں) اور انھیں (کے ذکر) پر اسکی انتہاء ہوئی (عالم اشباح میں)

وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ

اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب کی

اٰیَاتُہٗ اَضْوَءُ الْاٰیَاتِ وَاَجْلٰی وَاَعْلَی اللّٰہُ قَدْرَہٗ عَلٰی کُلِّ مَنِ

آیات سب آیات و معجزات سے روشن تر اور واضح تر ہیں اور بلند فرمایا ہے اللہ تعالیٰ نے ان کی قدر کو ہر

اعْتَلٰی اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

بلند و بالا مرتبت پر۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل

مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ تَقَلَّدَ بِسَیْفِ الرِّسَالَۃِ وَمَحَا اللّٰہُ بِھُدَایَتِہٖ کُلَّ

پر کہ جس آقا نے گلے میں لٹکائی رسالت کی تلوار اور مٹایا اللہ تعالیٰ نے آپ کی ہدایت کی بدولت

شُبْھَۃٍ وَّضَلَالَۃٍ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

ہر شبہ اور گمراہی کو۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ نَعَتَہُ اللّٰہُ فِیْ کُلِّ کِتَابٍ اَنْزَلَ وَفَضَّلَ

آل پر جس محبوب کی نعت بیان فرمائی اللہ تعالیٰ نے ہر اس کتاب میں جس کو اس نے نازل فرمایا

اللّٰہُ عَلٰی کُلِّ رَسُوْلٍ اَرْسَلَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

اور فضیلت دی انھیں ہر اس رسول پر جسے ارسال فرمایا۔ اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ ھَدَی اللّٰہُ بِہٖ مَنِ

محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب کی بدولت اللہ نے ہدایت عطا فرمائی ہر ہدایت

اھْتَدٰی وَبَاطِنُہٗ نُوْرٌ وَّظَاھِرُہٗ ھُدًی اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

پانے والے کو اور اس محبوب کا باطن سراسر نور ہے اور ظاہر سراسر ہدایت۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ اَفْضَلِ مَبْعُوْثٍ

سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو بذات خود افضل ہیں اور مبعوث ہوئے ہیں

بِاَفْضَلِ مِلَّۃٍ وَّتَحَلَّلَ الْاَنَامُ بِہٖ اَحْسَنَ حُلَّۃٍ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

ساتھ افضل ترین ملت کے اور مخلوق نے زیب تن کیا ان کے طفیل خوبترین حلہ و خلعت کو۔ اے اللہ صلواۃ

وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ تَمَامِ نِظَامِ

و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو محبوب کہ متمم ہیں سلسلۂ

النَّبِیِّیْنَ وَنَزَلَ عَلَیْہِ جِبْرَآئِیْلُ الْاَمِیْنُ بِالرِّسَالَۃِ مِنْ رَّبِّ

انبیاء علیہم السلام کے اور نازل ہوئے ان پر جبرئیل امین ساتھ احکام رسالت کے

الْعٰلَمِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

رب العالمین کی طرف سے۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی

مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ لَا جُوْدَ اِلَّا مِنْ بَنَانِ یَمِیْنِہٖ وَتَلَاْلُاَ الْبَرْقُ فَوْقَ

آل پر کہ نہیں ہے جود و عطا مگر اس محبوب کے دست راست کی انگلیوں سے اور چمکا نور مانند برق کے ان کی

جَبِیْنِہٖ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

پیشانی مبارک پر۔ اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی

سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ رَقِیَ السَّبْعَ الطِّبَاقَ بِجِسْمِہٖ وَفَضَّلَہٗ

آل پر کہ جو محبوب چڑھے آسمانوں کے ساتوں طبقات پر جسم اقدس کے ساتھ اور فضیلت بخشی ہے انھیں

اللّٰہُ فِیْ غَیْبِ سَابِقِ عِلْمِہٖ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

اللہ تعالیٰ نے اپنے علم سابق اور علم غیب ازلی میں۔ اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِیْ سَادَ مَنْ یَّاْتِیْ وَمَنْ

محمد پر اور آپ کی آل پر جو آقا کہ سردار ہیں آنے والوں کے اور گزرے

مَّضٰی وَجَعَلَهُ اللّٰهُ لِلرِّسَالَةِ مُرْتَضٰی اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

ہوؤں کے اور اللہ تعالیٰ نے انھیں رسالت کے لیے منتخب کیا ہے۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِیْ کَمَّلَ اللّٰهُ

سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب کے لیے اللہ تعالیٰ نے کامل فرمایا ہے

لَهُ الْمَجْدَ وَالْعُلٰی وَتَلَقَّتْهُ الْمَلٰٓئِکَةُ وَالرُّسُلُ فِی الْمَلَاِ الْاَعْلٰی

بزرگی و برتری کو۔ اور استقبال کیا ان کا ملائکہ اور رسل کرام نے ملاء اعلےٰ میں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ

اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ

ِالَّذِیْ شَیَّدَ اللّٰهُ ارْتِقَآءَهٗ وَکَسَاهُ اللّٰهُ نُوْرَهٗ وَبَهَآئَهٗ اَللّٰهُمَّ

پختہ کر دیا ہے اللہ تعالیٰ نے ان کے ارتقاء و بلندی کو اور خلعت پہنائی انھیں اپنے نور اور حسن کی۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِیْ

صلواۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب کی بدولت

سَلِمَ بِهِ الدِّیْنُ مِنْ کُلِّ اٰفَةٍ وَّلَا تَعْتَرِیْ حَدَّ سُیُوْفِهٖ مَزَلَّةٌ

دین محفوظ ہو گیا ہر آفت سے اور نہیں پیش آتی ان کی تلواروں کی دھار کو لغزش

وَّلَا مَخَافَةٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

اور نہ ہی خوف۔ اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِیْ رَافَقَهٗ جِبْرَآئِیْلُ وَمِیْکَآئِیْلُ وَلَبِسَ

آل پر کہ جس محبوب کے ساتھ رفاقت کا شرف حاصل کیا جبرئیل و میکائیل نے اور پہنا انہوں نے

تَاجَ الْمَهَابَةِ وَالتَّبْجِیْلِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

رعب و دبدبہ اور تعظیم و تکریم کا تاج۔ اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر

وَعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِیْ اَطْلَعَ شَمْسَ نَهَارِ الدِّیْنِ وَ

اور آپ کی آل پر جس محبوب نے دین کے روز روشن کا آفتاب بلند اور

اَشْرَقَهٗ وَاَخْفٰی لَیْلَ ظَلَامِ الْکُفْرِ وَاَمْحَقَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

روشن کیا۔ اور کفر کی شب تاریک کو روپوش اور نیست و نابود کیا۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالْمَخْصُوْصِ بِالْفَضْلِ

سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جس محبوب کو مختص ٹھہرایا گیا ہے ساتھ فضل و کمال کے

فِی الْاَزَلِ وَسَدَّدَهُ اللّٰهُ فِی الْقَوْلِ وَالْعَمَلِ ۚ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

ازل میں اور راسخ و مستحکم فرمایا گیا انھیں قول و عمل میں۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِیْ هَدَی اللّٰهُ

سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جس محبوب کی بدولت ہدایت دی اللہ تعالیٰ نے

بِهِ الْخَلْقَ اِنْسَهٗ وَجِنَّهٗ وَاَظْهَرَ شَرْعَ اللّٰهِ فِیْنَا وَسَنَّهٗ

سب مخلوق جن و انس کو اور ظاہر کیا ہمارے اندر شرع خداوندی کو اور اسے جاری فرمایا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا

اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

مُحَمَّدِ ِالَّذِیْ اَکْرَمَ اللّٰهُ مَثْوَاهُ وَاَظْهَرَ سِرَّهٗ وَشَرَحَ

جس محبوب کے ٹھکانے کو اللہ نے عزت والا بنایا اور ان کے راز ہستی کو ظاہر فرمایا۔ اور کشادہ فرمایا

اللّٰهُ لِلْحَقِّ صَدْرَهٗ وَشَرَّفَ اللّٰهُ قَدْرَهٗ وَشَرَافَتَهٗ

حق کے لیے ان کے سینہ کو۔ اور بزرگی دی ان کی قدر و منزلت اور شرافت و

وَفَخْرَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

فخر کو۔ اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالْمَخْصُوْصِ بِالشَّفَاعَةِ الْکُبْرٰی فِی الْوَرٰی

کی آل پر جنہیں مخصوص کیا گیا ہے شفاعت کبریٰ کے ساتھ مخلوق کے لیے

وَاَعْجَزَتْ مُعْجِزَاتُهُ الْاَنَامَ طُرًّا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

اور عاجز کر دیا ہے ان کے معجزات نے ساری مخلوق کو۔ اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ شَرَحَ اللّٰهُ بِهِ الْهُدٰى

محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب کی بدولت اللہ تعالیٰ نے ہدایت کو واضح کیا

وَاَقَامَهٗ وَسَارَتْ بِهٖ رِيَاحُ النَّصْرِ شَهْرًا خَلْفَهٗ وَ شَهْرًا

اور اسے قائم فرمایا اور چلیں ان کی بدولت نصرت کی تند ہوائیں ایک مہینہ کی راہ تک ان کے پیچھے اور ایک مہینہ کی راہ تک

اَمَامَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ

ان کے آگے۔ اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ خَضَعَتْ لَهٗ فَنَنُ الْاَمْلَاكِ وَ اَطْفَاَ

آل پر کہ جس محبوب کے لیے نیازمندی ظاہر کی تمام اقسام کے ملائکہ نے اور بجھا دیا

نُوْرُ نُبُوَّتِهٖ ظَلَامَ الْاِشْرَاكِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

ان کے نور نبوت نے شرک کی ظلمتوں کو۔ اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ اَنْجَحَ اللّٰهُ قَصْدَهٗ

محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب کے قصد و ارادہ کو اللہ نے کامیاب فرمایا

وَنَصَرَ اللّٰهُ حِزْبَهٗ وَاَنْجَزَ وَعْدَهٗ وَكَمَّلَ اللّٰهُ لَهٗ وَصْفَهٗ

اور آپ کی جماعت کی امداد فرمائی اور اپنا وعدہ پورا کیا اور کامل کیا آپ کے لیے آپ کے ہر وصف کو

وَصَلّٰى اِمَامًا وَّالنَّبِيُّوْنَ خَلْفَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

اور آپ نے نماز ادا فرمائی بطور امام ہونے کے جبکہ سبھی انبیاء آپ کے پیچھے تھے۔ اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ كَانَتِ الْبُشْرٰى

سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ مسرت و خوشی

تَلُوْحُ فِىْ وَجْهِهٖ وَلَا يَاْتِى الزَّمَانُ بِشِبْهِهٖ وَلَا يَقُوْمُ بِكُنْهِهٖ

چمکتی تھی ان کے چہرۂ اقدس میں اور نہیں لا سکے گا زمانہ آپ کے مشابہ شخص کو (جیسے نہ لا سکا) اور نہ ہی موجود کر سکے گا ان کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

مجانس کو۔ اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ اتَّضَحَتْ بِهٖ لِلْعٰلَمِيْنَ الْمَعَالِمُ وَاَحَلَّ اللّٰهُ

کہ جس محبوب کی بدولت واضح ہوئے سب اہل جہاں کے لیے معالم دین، اور حلال ٹھہرایا اللہ تعالیٰ نے ان کی خاطر

لَهٗ مَا كَانَ حَرَامًا مِّنَ النَّفْلِ وَ الْغَنَآئِمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

اموال نفے اور غنیمت کو جو کہ پہلے حرام تھے۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ اِمَامِ الْاَنْبِيَآءِ

سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو محبوب کہ انبیاء علیہم السلام کے امام و

وَخَطِيْبِهَا وَدَوَآءِ الْاَدْوَآءِ وَطَبِيْبِهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

خطیب ہیں اور سب بیماریوں کی دوا اور طبیب ہیں۔ اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ حَيَّاهُ اللّٰهُ

سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جس آقا کو تحفہ دیا اللہ تعالیٰ نے

بِاَشْرَفِ الْمَكَارِمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

بزرگ و برتر خوبیوں کا۔ اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر

وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ نَشَرَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْحِكْمَةَ فَجَمَعَهَا

اور آپ کی آل پر جس محبوب پر اللہ تعالیٰ نے حکمت کو پھیلایا پس انہوں نے اس کو اپنے دامن قلب میں سمیٹ لیا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ

اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

الَّذِىْ جَعَلَهُ اللّٰهُ اَفْضَلَ قُدْوَةٍ وَّعُرْوَتَهٗ فِى الدِّيْنِ اَوْثَقَ

جس محبوب کو اللہ تعالیٰ نے بنایا افضل ترین مقتداء اور ان کے دین کی گرہ کو اور اسباب تمسک کو مضبوط ترین

عُرْوَةٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

گرہ اور ذریعہ تمسک بنایا۔ اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

مُحَمَّدِ ِالَّذِیْ دَعْوَتُہٗ فِی الْمَحْشَرِ اَنْفَعُ دَعْوَۃٍ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
کہ جس محبوب کی دعا محشر میں سب سے زیادہ نافع ہو گی ۔ اے اللہ صلواۃ
وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِیْ تَحَنَّثَ
و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب نے عبادت کی غار میں
فِی الْغَارِ قَبْلَ اَنْ یُّوْحٰٓی اِلَیْہِ وَجَعَلَ اللّٰہُ کُلَّ خَیْرٍ فِی الصَّلٰوۃِ
قبل اس کے کہ ان پر وحی نازل کی جائے اور بنا ئی ہے اللہ تعالیٰ نے ہر خیر ان پر درود بھیجنے
عَلَیْہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا
میں ۔ اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جس
مُحَمَّدِ ِالَّذِیْ بُعْثَتُہٗ اَمَانٌ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْوَجَلِ اَللّٰھُمَّ
محبوب کی بعثت امان ہے خوف و خطر سے ۔ اے اللہ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِیْ
صلواۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب نے
جَدَّ فِیْ مَحْوِ الضَّلَالَۃِ وَمَحْقِہٖ وَتَمَّ اللّٰہُ بِہٖ تَمَامَ خُلُقِہٖ اَللّٰھُمَّ
کوشش فرمائی گمراہی کے مٹانے اور بے نام و نشان کرنے میں اور تکمیل فرمائی اللہ تعالیٰ نے ان کے ذریعے اپنے تمام پسندیدہ اخلاق کی ۔ اے اللہ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِیْ
صلواۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جس محبوب کے
فَاَنَرَ مَنْ اَلْقٰی اِلَیْہِ زِمَامَہٗ وَشَرَحَ اللّٰہُ بِہِ الْھُدٰی وَاَقَامَہٗ اَللّٰھُمَّ
حوالے کیا جس نے اپنی باگ ڈور کو تو وہ کامیاب ہو گیا اور واضح کیا اللہ نے ان کے طفیل ہدایت کو اور مستحکم فرمایا ۔ اے
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِیْ
اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب کو
دَعَاہُ اللّٰہُ لِمُنَاجَاتِہٖ وَفَضَّلَہُ اللّٰہُ عَلٰی جَمِیْعِ مَخْلُوْقَاتِہٖ مِنْ
اللہ تعالیٰ نے بلایا اپنی ہمکلامی کے لیے اور انھیں فضیلت دی اپنی تمام مخلوق پر

اَھْلِ اَرْضِہٖ وَسَمٰوٰتِہٖ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
خواہ اہل ارض سے ہے یا اہل سموات سے ۔ اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر
وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِیْ اَعْلَی اللّٰہُ عَلَی الْاَدْیَانِ دِیْنَہٗ
اور آپ کی آل پر کہ جس آقا کا دین اللہ نے سب ادیان پر بلند فرمایا
وَیُحْشَرُ تَحْتَ لِوَآئِہٖ اٰدَمُ فَمَنْ دُوْنَہٗ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
اور جمع کیے جائیں گے ان کے پرچم کے نیچے آدم علیہ السلام اور ان کے بعد والے انبیاء ۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج
عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِیْ فَضَّلَ اللّٰہُ
سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب کی صنف کو فضیلت دی اللہ تعالیٰ
مِنْ صِنْفِ النَّبِیِّیْنَ صِنْفَہٗ وَحَسَّنَ اللّٰہُ مِنَ الْاَوَّلِیْنَ مَرْاٰہُ
نے انبیاء علیہم السلام کے اصناف اور فروع پر اور حسین بنایا تمام اوّلین سے ان کے منظر کو
وَلَیَّنَ عِطْفَہٗ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی
اور نرم بنایا ان کے پہلو کو ۔ اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور
اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِیْ اسْتَخْرَجَہُ اللّٰہُ مِنْ سُلَالَۃِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ
سیدنا محمد کی آل پر جس محبوب کو اللہ تعالیٰ نے ظاہر فرمایا ۔ عبد المطلب
ابْنِ ھَاشِمٍ وَّحَمَا اللّٰہُ بِہٖٓ اَھْلَ الدُّنْیَا وَالدِّیْنِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
بن ہاشم کی نسل سے اور محفوظ فرمایا ان کے طفیل دنیا والوں کو اور دینداروں کو ۔ اے اللہ رحمت
وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِیْ سَمَحَ
و سلامتی نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس آقا نے
غَمَامُ الْجُوْدِ مِنْ یَّمِیْنِہٖ وَجَعَلَہُ اللّٰہُ مُقْتَدًی بِہٖ وَبِدِیْنِہٖ
جود و نوال کے ابر کو جاری فرمایا اپنے داہنے ہاتھ سے ۔ اور اللہ نے ان کو مقتدیٰ بنایا اور ان کے دین کو لائق اقتداء ۔
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا
اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

مُحَمَّدٍ الَّذِیْ صَدَّقَهٗ اَهْلُ الصِّدْقِ وَالْفَضَآئِلِ وَقَامَتْ

جس رسول برحق کی تصدیق کی اہل صدق اور باب فضائل نے اور قائم ہوئے

بِصِدْقِهِ الْاٰیَاتُ وَالدَّلَآئِلُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

ان کے صدق و حقانیت کے ساتھ آیات اور دلائل۔ اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ تُقْضٰی بِعَظِیْمِ شَانِهٖ

محمد پر اور آپ کی آل پر کہ فیصلے صادر کئے جاتے ہیں اس محبوب کی عظمت شان کیساتھ

وَتُلُقِّی الْقُرْاٰنُ مِنْ فَصِیْحِ لِسَانِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

اور حاصل کیا جاتا ہے قرآن ان کی فصیح و بلیغ زبان سے۔ اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ اَعْطَاهُ اللّٰهُ اَعْظَمَ

سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ عطا کیا اللہ تعالیٰ نے ان کو عظیم تر

وَسَآئِلَ وَشَفَّعَهُ اللّٰهُ فِیْ کُلِّ خَآئِفٍ وَّنَاعِلٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

وسیلہ۔ اور شفیع بنایا انھیں ہر خوفزدہ اور خشیت والے میں۔ اے اللہ صلواۃ

وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ ذَلَّ

و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ تابعدار بنایا

کُلَّ الْعِدٰی بِحُسَامِهٖ وَاَعْطَاهُ اللّٰهُ مِنْ خَیْرِ الدَّارَیْنِ فَوْقَ مَطْلَبِهٖ

جس آقا نے تمام دشمنوں کو اپنی تلوار سے۔ اور عطا کیا اللہ تعالیٰ نے ان کو دارین کی خیر سے ان کے مقصد و مرام

وَمَرَامِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا

سے زیادہ۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل

مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ بِدَایَتُهٗ لِلْمُرْسَلِیْنَ نِهَایَةٌ وَّلَهٗ مِنَ اللّٰهِ

پر کہ جس آقائے خلق کی ابتداء مرسلین کے مقامات کی انتہاء ہے۔ اور ان کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے

کِفَایَةٌ وَّحُوْطَةٌ وَّحِمَایَةٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

کفایت و حفاظت اور حمایت حاصل ہے۔ اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ کَسَاهُ اللّٰهُ نُوْرَهٗ وَبَهَآئَهٗ

محمد پر اور آپ کی آل پر کہ پہنایا اللہ تعالیٰ نے انھیں نور اور حسن

وَطَهَّرَ اللّٰهُ مَکَانَهٗ وَمَثْوَاهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

اور پاک کیا ان کے مکان اور ٹھکانے کو۔ اے اللہ رحمت و سلامتی نازل فرما سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ نُهِیَ عَنْ زَخَارِفِ

محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب کو روک دیا گیا دنیا کی آرائشوں (کی طرف نظر کرنے)

الدُّنْیَا وَاَقَرَّلَهٗ بِالْفَضْلِ مَنْ کَانَ قَبْلَهٗ مِنَ الْمُرْسَلِیْنَ وَ

سے اور اقرار کیا ان کے فضل و کمال کا پہلے مرسلین اور

الْاَنْبِیَآءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ

انبیاء علیہم السلام نے۔ اے اللہ رحمت و سلامتی نازل فرما سیدنا محمد اور سیدنا محمد کی

سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ خُصَّ بِالْحَوْضِ وَاللِّوَآءِ وَاَرْسَلَهُ اللّٰهُ

آل پر کہ جو محبوب مخصوص ٹھہرائے گئے حوض کوثر اور لواء حمد کے ساتھ اور مبعوث فرمایا انہیں اللہ

اِلٰی کَآفَّةِ الْخَلْقِ بِالسَّوَآءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

نے تمام مخلوق کی طرف ساتھ راہ اعتدال کے۔ اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر

وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ طَبَّعَهُ اللّٰهُ عَلٰی مَکَارِمِ الْاَخْلَاقِ

اور آپ کی آل پر کہ پیدا کیا اللہ تعالیٰ نے اس محبوب کو مکارم اخلاق پر

وَاَعْطَاهُ اللّٰهُ سُؤْلَهٗ یَوْمَ التَّلَاقِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

اور عطا کرے گا انھیں ان کا مطلوب قیامت کے دن۔ اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ اَغَاثَ اللّٰهُ

سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ اللہ تعالیٰ نے فریاد رسی فرمائی

بِهِ الْوَرٰی وَرَحِمَ اللّٰهُ بِهِ الْعِبَادَ طُرًّا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

ان کی بدولت سب مخلوق کی اور ان کے طفیل رحم فرمایا سب بندوں پر۔ اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِیْ اَحْیَی اللّٰہُ بِہٖ

سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ اللہ تعالیٰ نے زندہ فرمایا ان کی بدولت

رُسُوْمَ الدِّیْنِ وَاَذَلَّ اللّٰہُ بِہٖ رِقَابَ الْکَفَرَۃِ الْجَاحِدِیْنَ

دین کے آثار کو اور ذلیل کیا ان کے ذریعے کفار و منکرین کو

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

ِالَّذِیْ ھُوَ بِکُلِّ خَیْرٍ یُّوْصَفُ وَھُوَ بِالصِّدْقِ قَبْلَ النُّبُوَّۃِ

جو محبوب کہ ہر خیر و خوبی کے ساتھ موصوف ہیں۔ اور اعلان نبوت سے قبل صدق کے ساتھ

یُعْرَفُ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ

معروف تھے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی

سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِی احْتُرِمَتْ بِہِ النُّفُوْسُ وَرَفَعَ اللّٰہُ بِہٖ

آل پر کہ احترام کیا گیا ان کے صدقے میں نفوس کا اور اُٹھا لیا اللہ تعالیٰ نے ان کے طفیل

الضَّرَّآءَ وَالْبُؤْسَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

نقصانات اور شدائد کو۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر

وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِیْٓ اَرْسَلَہُ اللّٰہُ لِلْاِسْلَامِ دَاعِیًا

اور آپ کی آل پر کہ اللہ تعالیٰ نے ارسال فرمایا اس محبوب کو اسلام کی دعوت دینے کے لیے

وَّبَعَثَہُ اللّٰہُ لِلْکُفْرِ مَاحِیًا وَّعَنِ الْبُھْتَانِ نَاھِیًا اَللّٰھُمَّ

اور مبعوث فرمایا انھیں کفر کو مٹانے کے لیے۔ اور بہتان تراشی سے منع کرنے کے لیے۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ

صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

ِالَّذِیْ جَعَلَ اللّٰہُ زِمَامَ الْمَعَالِیْ فِیْ یَدَیْہِ وَحَرَمًا اٰمِنًا لِّمَنْ

کہ اللہ تعالیٰ نے دے دی برتریوں کی لگام اس محبوب کے ہاتھوں میں۔ اور بنایا انھیں امن والا حرم واسطے

یَّلْجَأُ اِلَیْہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ

پناہ طلب کرنے والے کے طرف ان کی۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی

سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِیْ کَانَ لَمْ یَزَلْ مَکِیْنًا اَمِیْنًا اَللّٰھُمَّ صَلِّ

آل پر جو محبوب کہ ہمیشہ سے برتری اور امانت کے مالک رہے۔ اے اللہ رحمت

وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ِبْنِ الطَّاھِرِیْنَ

اور سلامتی نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو محبوب کہ فرزند ارجمند ہیں پاکباز مردوں

وَالطَّاھِرَاتِ وَالْمُحْصِنِیْنَ وَالْمُحْصِنَاتِ اَللّٰھُمَّ یَا مَنْ یَّعْلَمُ

اور عورتوں کے اور نکاح والے مردوں اور عورتوں کے۔ اے اللہ، اے کہ جانتا ہے

مُرَادَ الْمُرِیْدِیْنَ وَیَا مَنْ یَّعْلَمُ ضَمِیْرَ الصَّامِتِیْنَ یَا مَنْ

مراد مراد والوں کی، اے کہ جانتا ہے خاموش لوگوں کے قلبی معاملات کو۔ اے کہ

یَّسْمَعُ اَنِیْنَ الْوَاھِنِیْنَ یَا مَنْ یَّرٰی بُکَآءَ الْخَآئِفِیْنَ یَا مَنْ

سنتا ہے کمزوروں کی آہوں کو۔ اے کہ دیکھتا ہے رونا خوفزدگان کا۔ اے کہ

یَّمْلِکُ حَوَآئِجَ السَّآئِلِیْنَ یَا مَنْ یَّقْبَلُ عُذْرَ التَّآئِبِیْنَ یَا مَنْ

مالک ہے سائلوں کی حاجات کا۔ اے کہ قبول فرماتا ہے معذرت توبہ کرنے والوں کی اے کہ

لَّا یُضِیْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِیْنَ اَللّٰھُمَّ یَا صَانِعَ کُلِّ مَصْنُوْعٍ وَّیَا

نہیں ضائع کرتا اجر نیکوکاروں کا۔ اے اللہ، اے بنانے والے ہر شئ کے۔ اور اے

جَابِرَ کُلِّ کَسِیْرٍ وَّیَا حَاضِرَ کُلِّ خَآئِفٍ وَّیَا مُؤْنِسَ کُلِّ فَقِیْرٍ

درست کرنے والے ہر ٹوٹی شئ کے۔ اے موجود ہونے والے پاس ہر خوفزدہ کے اے انس دینے والے ہر

وَّیَا خَالِقَ کُلِّ مَخْلُوْقٍ وَّیَا فَاتِحَ کُلِّ مَفْتُوْحٍ وَّیَا حَافِظَ کُلِّ

فقیر کے۔ اے پیدا کرنے والے ہر مخلوق کے۔ اے فتح کرنے والے ہر مفتوح کے۔ اے حفاظت کرنے والے ہر

مَحْفُوْظٍ وَّیَا غَالِبَ کُلِّ مَغْلُوْبٍ وَّیَا مَالِکَ کُلِّ مَمْلُوْکٍ وَّیَا

محفوظ کے۔ اے غالب ہر مغلوب کے اے مالک ہر مملوک۔ اے

شَاهِدَ كُلِّ مَشْهُوْدٍ اِجْعَلْ مِنْ اَمْرِیْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا وَاقْذِفْ

شاہد ہر مشہود کے بنا میرے لیے کشائش اور خلاص کی راہ میرے امور میں۔ اور ڈال دے

فِیْ قَلْبِیْ اَنْ لَّا اَرْجُوَ اَحَدًا سِوَاكَ یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ قَلِّبْ

میرے دل میں (اپنی رجاء اس حد تک) کہ نہ امید رکھوں تیرے سوا کسی سے۔ اے دلوں کو پھیرنے والے پھیر دے

قُلُوْبَنَا اَللّٰهُمَّ یَا دَآئِمَ الْاَبَدِ الْمُحْصِیَ الْمُهْدِیَ بِعَدَدِ

ہمارے دلوں کو (اپنی طرف) اے اللہ اے ہمیشہ رہنے والے، اے احاطہ کرنے والے، ہدیہ دینے والے بمطابق گنتی

الْحَصَی الْحُنَفَآءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

کنکریوں کے حق کی طرف مائل ہونے والوں کو۔ اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر

نِ الَّذِیْ یُنَادٰی یَوْمَ الْقِیٰمَةِ اِكْرَامًا لِّعُلُوِّ شَرَفِ قَدْرِهٖ وَشَرَافَةِ

کہ ندا دی جائے گی قیامت کے دن ان کی قدر و منزلت کی بلندی اور عظمت و شرافت

عَظْمِهٖ لَیَدْخُلَنَّ الْجَنَّةَ مَنْ یُّسَمّٰی بِاسْمِهٖ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنَا

کے اکرام کے لیے کہ ضرور داخل ہوں گے جنت میں جو موسوم کیے گئے ہیں اس محبوب کے اسم پاک کے ساتھ۔ اے اللہ ہمیں محفوظ

مِنْ جَمِیْعِ الْبَلَآءِ وَالْقَضَآءِ بِمَآ اَهْلَكَ مِنْ شَرِّ الْاَعْدَآءِ وَبِمَا یُهِیْجُ

فرما تمام بلیات سے اور قضاء سے ساتھ اس شئ کے جو ہلاک کرے یعنی اعداء کے شر سے اور ساتھ اس شئ کے جس کو بھڑکائے

الْحَمْرَآءُ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ بَیْنَ الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ بِحَقِّ خَاتَمِ سُلَیْمٰنَ

گرما کی شدت یعنی شر ہر اس شئ کا جسے پیدا کیا زمین اور آسمان کے درمیان بحق خاتم سلیمان بن

بْنِ دَاوٗدَ عَلَیْهِمَا السَّلَامُ وَبِحَقِّ تَمْخِیْثًا یَا تَمْخِیْثًا یَا مُوْشَطِیْثًا یَا

داؤد علیہما السلام اور بحق تمخیثا یا تمخیثا یا موشیطیثا یا

كَهِیْجُ یَا كَهْكَهِیْجُ یَا رَبَّاهُ یَا سَیِّدَاهُ یَا مَوْلَاهُ یَا غَایَةَ رَغْبَتِیْ بِشَرَفِ

کھیج یا کھکھیج، اے رب۔ اے سید، اے مولیٰ اے میرے منتہائے رغبت بطفیل اپنے شرف

رَغْبَتِهٖ وَمَحَبَّتِهٖ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ یَا اَمَانَ الْخَآئِفِیْنَ یَا

رغبت و محبت کے۔ اے فریادیوں کے فریادرس۔ اے خوفزدگان کی امان۔ اے

مُجِیْبَ الدَّعْوَاتِ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ اسْتَجِبْ دُعَآئِیْ بِحَقِّ اٰدَمَ

دعاؤں کو قبول کرنے والے، اے حاجات کے پورا کرنے والے قبول فرما میری دعا کو بطفیل حق آدم

صَفِیِّ اللّٰهِ وَنُوْحٍ نَّبِیِّ اللّٰهِ وَاِبْرَاهِیْمَ خَلِیْلِ اللّٰهِ وَمُوْسٰی كَلِیْمِ اللّٰهِ وَ

صفی اللہ کے اور نوح نبی اللہ، ابراہیم خلیل اللہ اور موسیٰ کلیم اللہ کے اور

عِیْسٰی رُوْحِ اللّٰهِ وَمُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ وَبِحَقِّ جِبْرَآئِیْلَ وَمِیْكَآئِیْلَ

عیسیٰ روح اللہ اور محمد رسول اللہ کے اور بحق جبرائیل و میکائیل

وَاِسْرَافِیْلَ وَعِزْرَآئِیْلَ وَحَمَلَةِ الْعَرْشِ وَالْكُرْسِیِّ وَالْكَرُوْبِیِّیْنَ

اور اسرافیل و عزرائیل کے اور حاملین عرش و کرسی اور کروبیون

وَالرُّوْحَانِیِّیْنَ وَالْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِیْنَ وَبِحَقِّ سَفَرَةِ الْبَرَرَةِ وَالْكِرَامِ

اور روحانیوں کے اور ملائکہ مقربین کے اور بحق ان ملائکہ کرام کے جو کاتبان (صحف وکتب ہیں) اور بزرگ

الْكَاتِبِیْنَ وَبِحَقِّ تَوْرَاةِ مُوْسٰی وَاِنْجِیْلِ عِیْسٰی وَزَبُوْرِ دَاوٗدَ وَفُرْقَانِ

ملائکہ کے جو کاتبان اعمال ہیں۔ اور بحق تورات موسیٰ و انجیل عیسیٰ و زبور داؤد اور فرقان

مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِیْ شَرَفًا

محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وصحبہ وسلم۔ اے اللہ مجھے عطا فرما شرف

وَشَرَافَةً بِشَرَفِهٖ وَشَرَافَتِهٖ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اور بزرگی بطفیل شرف اور شرافت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے۔ اے اللہ صلواۃ

وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ كَوَّنَهُ اللّٰهُ

و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ بنایا اس محبوب کو اللہ تعالیٰ نے ہر موجود سے

قَبْلَ كُلِّ وُجُوْدٍ وَّكَانَ اٰدَمُ غَیْرَ مَوْجُوْدٍ وَّلَا ذَرْبِهٖ اٰدَمُ فَتِیْبَ عَلَیْهِ

پہلے جبکہ حضرت آدم بھی موجود نہیں ہوئے تھے۔ اور نہ پکڑی ساتھ ان کے آدم علیہ السلام نے پس ان پر توبہ کی گئی

وَبَوَّاَ اِدْرِیْسَ مَكَانَ صِدْقٍ لَّدَیْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

اور جگہ دی ادریس علیہ السلام کو مکان صدق میں پاس اپنے (انھیں کے طفیل) اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِۨالَّذِىْ نَالَ بِهٖ نُوْحٌ فِى

محمد پر اور آپ کی آل پر کہ پایا انہیں کے طفیل نوح علیہ السلام نے

السَّفِيْنَةِ اَمْنًا وَّخُصَّ بِهٖ صَالِحٌ بِالْمَقَامِ الْاَسْنٰى وَعَزَّ بِهٖ

کشتی میں امن ۔ اور خاص کئے گئے بطفیل ان کے صالح علیہ السلام ساتھ بلند مرتبت کے ۔ اور عزت پائی بطفیل ان کے

شُعَيْبٌ وَّهُوْدٌ وَّجَاهَدَ بِهٖ مُوْسَى الْيَهُوْدَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

شعیب اور ہود علیہما السلام نے ۔ اور جہاد کیا انھیں کے طفیل موسیٰ علیہ السلام نے یہود سے ۔ اے اللہ صلواۃ وسلام نازل فرما

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِۨالَّذِىْ نَجٰى بِهٖٓ اٰدَمُ مِنْ

سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ نجات پائی بطفیل ان کے آدم علیہ السلام نے اپنی

ذَنْۢبِهِ الَّذِىْ كَانَ وَنُوْحٌ مِّنَ الطُّوْفَانِ وَالْكَلِيْمُ بِشَقِّ الْبَحْرِ مِنْ

خطاء (اجتہادی کے اثر مترتب سے) اور نوح علیہ السلام نے طوفان سے ۔ اور حضرت کلیم نے (طفیل ان کے) سمندر کے پھٹ جانے کے

فِرْعَوْنَ وَجُنُوْدِهٖ وَرَفَعَ اللّٰهُ بِهٖ عِيْسَى بْنَ مَرْيَمَ فَنَجٰى مِنْ يَّهُوْدِهٖ

بعد فرعون سے اور اس کے لشکروں سے ۔ اور اُٹھا لیا انھیں کے طفیل اللہ تعالیٰ نے عیسیٰ علیہ السلام کو پس نجات پائی انھوں نے یہود سے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِۨالَّذِىْ

اے اللہ صلواۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ اسی محبوب کے طفیل

بِهٖ صَيَّرَ النَّارَ بَعْدَ الضِّرَامِ عَلَى الْخَلِيْلِ بَرْدًا وَّسَلَامًا وَّاُعْطِىَ بِهٖ

کر دیا اللہ نے آگ کے بھڑکنے کے بعد حضرت خلیل علیہ السلام پر ٹھنڈک اور سلامتی اور عطا کئے گئے انھیں کے

دَاوٗدُ الْحِكْمَةَ وَفَصْلَ الْخِطَابِ وَاُوْتِىَ بِهٖ سُلَيْمٰنُ الْمُلْكَ وَحُسْنَ

طفیل داؤد علیہ السلام حکمت اور فصل خطاب اور دیا گیا انھیں کے طفیل سلیمان علیہ السلام کو ملک اور اچھا

الْمَاٰبِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

ٹھکانہ ۔ اے اللہ صلواۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

مُحَمَّدِ ِۨالَّذِىْ اُفْدِىَ بِهِ الذَّبِيْحُ وَكَانَ بِهٖ دُعَآءُ الْمَسِيْحِ ط وَ

کہ جس محبوب کے طفیل فدیہ دیے گئے حضرت اسماعیل علیہ السلام اور بھی انھیں کے صدقے میں دعا مسیح علیہ السلام کی مقبول ہوا اور

كَشَفَ اللّٰهُ بِهِ الضُّرَّ عَنْ اَيُّوْبَ وَبِاسْمِهٖ رُدَّ يُوْسُفُ اِلٰى

دور کیا اللہ تعالیٰ نے بطفیل ان کے ایوب علیہ السلام سے بیماری کو ۔ اور انھیں کے نام کے صدقے میں لوٹایا گیا یوسف علیہ السلام کو

يَعْقُوْبَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

طرف یعقوب علیہ السلام کے ۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

مُحَمَّدِ ِۨالَّذِىْ نَالَ الصَّبْرَ وَالرِّضٰى زَكَرِيَّا بِعُلَاهُ وَاُنِسَ ذُوالنُّوْنِ

کہ پایا صبر و رضا کو زکریا علیہ السلام نے ان کی برتری کے صدقے میں ۔ اور انس حاصل کیا ذوالنون علیہ السلام نے

مِنْ سَنَاهُ وَنَجَّى اللّٰهُ بِهٖ لُوْطًا وَّلَمْ يَكُنْ نَّبِىٌّ وَّهُوَ بِهٖ مَنُوْطٌ اَللّٰهُمَّ

ان کے نور وضیاء سے اور نجات دی ان کے صدقے لوط علیہ السلام کو اور نہیں موجود ہوا کوئی نبی مگر وہ آپ کے ساتھ متعلق تھا اے اللہ

اعْصِمْنِىْ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِعِصْمَةِ شَرَفِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

مجھے بچا شیطان رجیم سے اس محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کی عصمت و شرف کے

وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ اهْدِنِىْ لِاَحْسَنِ الْاَخْلَاقِ وَلَا يَهْدِىْ لِاَحْسَنِهَآ اِلَّآ

طفیل ۔ اے اللہ مجھے ہدایت دے اچھے اخلاق کی اور نہیں ہدایت دیتا ان کی مگر

اَنْتَ وَاصْرِفْ عَنِّىْ سَيِّئَهَا لَا يَصْرِفُ عَنِّىْ سَيِّئَهَا اِلَّآ اَنْتَ اَللّٰهُمَّ

تو ہی اور دور کر مجھ سے بُرے اخلاق کو اور نہیں دور کرتا انہیں مگر تو ہی ۔ اے اللہ

بَاعِدْ بَيْنِىْ وَبَيْنَ خَطَايَاىَ كَمَا بَاعَدْتَّ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ

دوری پیدا فرما درمیان میرے اور میری خطاؤں کے جیسے کہ تو نے مشرق اور مغرب کے درمیان دوری پیدا کی

اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَاىَ بِالْمَآءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّنِىْ مِنَ الْخَطَايَا

اے اللہ دھو ڈال میرے گناہوں کو ساتھ پانی، برف اور اولوں کے اور پاک کر مجھے گناہوں سے

كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ مِنَ الدَّنَسِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِىْ ذَنْۢبِىْ كُلَّهٗ دِقَّهٗ وَجِلَّهٗ

جیسے پاک کیا جاتا ہے کپڑا میل سے ۔ اے اللہ بخش دے میرے گناہ تمام چھوٹے اور بڑے

وَاَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ وَعَلَانِيَتَهٗ وَسِرَّهٗ اَللّٰهُمَّ اَعْطِ نَفْسِىْ تَقْوٰهَا وَزَكِّهَا

اوّل و آخر اور علانیہ و خفیہ ۔ اے اللہ عطا کر میرے نفس کو تقویٰ اور اسے پاک فرما

اَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكَّاهَا اَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلٰهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

تو ہی بہترین پاک کرنے والا ہے اس کا۔ تو ہی اس کا ولی اور مولیٰ ہے۔ اے اللہ صلواۃ وسلام نازل فرما

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ مِنْ مَّقَامِهِ الْاَنْبِيَآءُ

سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ اسی محبوب کے مرتبہ ومقام کی بدولت انبیاء نے بلندی پائی

سَمَتْ وَمِنْ بِحَارِ جُوْدِهٖ غَرَفَتْ وَمَا نَالَ اَحَدٌ مِّنْهُمْ مَنْحَةً اِلَّا بِهٖ

اور انھیں کے جودو عطا کے سمندروں سے چلو بھرے۔ اور جس نے جو انعام پایا انھیں کے ذریعے پایا اور انھیں پر

وَاِلَيْهِ انْتَهَتْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

ان انعامات کی انتہاء ہوئی۔ اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

مُحَمَّدٍ صَدْرِ الْاَنْبِيَآءِ وَقَدْوَتِهِمْ وَصَفْوَةِ الْمُرْسَلِيْنَ وَخَيْرَتِهِمْ

جو محبوب کہ انبیاء علیہم السلام کے صدر اور مقتدا ہیں اور مرسلین سے منتخب اور افضل ہیں

وَسَمَكِ صُعُوْدِهِمْ وَسَبَبِ وُجُوْدِهِمْ وَعَيْنِ كَمَالِهِمْ وَرِيَاضِ

ان کی ترقی کی انتہاء اور معراج ہیں۔ ان کا سبب وجود اور عین کمال ہیں۔ اور ان کے جمال

جَمَالِهِمْ وَمَهَبِّ رِيَاحِهِمْ وَعَنْبَرِ اَرْيَاحِهِمْ وَعِزَّةِ يُمْنِهِمْ وَ

کے باغات اور ان کے لیے اٹھنے والی ہواؤں کا منبع ہیں اور ان کی خوشبوؤں کے لیے عنبر۔ ان کی برکتوں کی عزت

بَهْجَةِ حُسْنِهِمْ وَمَحْضِ هِدَايَتِهِمْ وَعَيْنِ عِنَايَتِهِمْ وَقِبْلَةِ

ان کے حسن کی بہار۔ خالص ہدایت اور مجسم عنایت، قبلہ

صَلَاتِهِمْ وَمَدَدِ صِلَاتِهِمْ وَكَعْبَةِ طَوَافِهِمْ وَدَعْوَةِ اَسْلَافِهِمْ

صلواۃ اور ان کی عطیات کی افزائش (برکات) ان کے طواف کا کعبہ۔ ان کے اسلاف کی دعوت

وَمِفْتَاحِ خَزَآئِنِهِمْ وَيَنْبُوْعِ مَعَادِنِهِمْ وَنُوْرِ اَنْوَارِهِمْ وَسِرِّ

ان کے خزائن کی چابی۔ ان کے معادن کا سرچشمہ۔ ان کا نور انوار اور سرالاسرار

اَسْرَارِهِمْ وَتَاجِ رُءُوْسِهِمْ وَغِذَآءِ نُفُوْسِهِمْ وَعَلَمِ اَعْلَامِهِمْ

ان کے سروں کا تاج۔ نفوس کی غذا، ان کے پرچموں کی زینت ہیں

وَمِسْكَةِ خِتَامِهِمْ وَعِقْدِ سِلْكِهِمْ وَشَرَاعِ فُلْكِهِمْ وَفَيْضِ مَنْهَلِهِمْ

ان کی مہر کی کستوری اور ان کی لڑی کا ہار ہیں۔ ان کی کشتی کا بادبان۔ ان کے گھاٹ کا فیضان

وَبَابِ مَدْخَلِهِمْ وَظِلِّهِمُ الْمَدِيْدِ وَحِصْنِهِمُ الْمَشِيْدِ وَفَجْرِهِمُ

ان کے داخل ہونے کا دروازہ۔ اور ان پر دراز سایہ۔ ان کا مضبوط قلعہ۔ ان کی چمکتی فجر

اللَّآمِعِ وَطُوْرِهِمُ الْمَانِعِ وَحَجِّهِمُ الْمَبْرُوْرِ وَسَعْيِهِمُ الْمَشْكُوْرِ وَ

اور ان کا محافظ طور۔ ان کا مقبول حج۔ ان کی قابل شکریہ سعی

حَظِّهِمُ الْوَافِىْ وَدَوَآئِهِمُ الشَّافِىْ وَسِرَاجِهِمُ الزَّاهِىْ وَطِرَازِهِمُ

ان کا خط کامل۔ ان کی دوا شافی۔ ان کا چمکتا چراغ۔ اور ان کا قابل فخر نقش و نگار

الْبَاهِىْ وَغُرَّةِ اٰفَاقِهِمْ وَلُبَابَةِ اَعْرَاقِهِمْ وَهُدٰى صَلَاحِهِمْ وَرُشْدِ

ان کے آفاق کی روشنی۔ ان کی ہڈیوں کا مغز۔ ان کی بہتری کی ہدایت۔ اور کامیابی کی

فَلَاحِهِمْ وَوُصْلَةِ مَوْصُوْلِهِمْ وَسُلَّمِ وُصُوْلِهِمْ وَحُلِّى اَجْيَادِهِمْ

رہنمائی۔ ان کی پیوستگی کا ذریعہ وصل۔ اور ان کے وصول کی سیڑھی۔ اور ان کی گردنوں کے ہار اور زیورات

وَمَدَدِ اَمْدَادِهِمْ وَجَامِعِ شَمْلِهِمْ وَخِتَامِ مَحْفَلِهِمْ وَمَبْلَغِ شُيُوْنِهِمْ

ان کی امدادوں کا ذریعہ ووسیلہ۔ ان کی جمعیت کا سامان۔ ان کی محافل کا انجام اور ان کے اوصاف و کمالات کا منتہاء

وَاَنْسَانِ عُيُوْنِهِمْ وَاٰنِسِ اُنْسِهِمْ وَضِيَآءِ شَمْسِهِمْ وَذُرْوَةِ سَنَامِهِمْ

ان کی آنکھوں کی پتلی۔ ان کے انس کا موجب۔ ان کے آفتاب کی ضیاء۔ اور ان کی بلندیوں کی چوٹی اور غایت

وَاِمَامِ اِمَامِهِمْ وَمِسْكَةِ حَبِيْبِهِمْ وَذَرِيْرَةِ طَبِيْبِهِمْ وَ

اور ان کے اماموں کے امام۔ ان کے حبیب کے کستن۔ اور ان کے طبیب کی چھڑکنے والی دوائی اور

ضَوْءِ سِرَاجِهِمْ وَسُمُوِّ مِعْرَاجِهِمْ وَصَدْرِ صُدُوْرِهِمْ وَبَدْرِ

ان کے چراغ کی روشنی۔ ان کے معراج کی بلندی اور ان کے صدرالصدور۔ اور ان کے ماہتابوں کے

بُدُوْرِهِمْ وَمَشْرَعِ شَرْعِهِمْ وَمَجْمَعِ جَمْعِهِمْ وَقُطْبِ فَلَكِهِمْ وَ

ماہتاب۔ ان کے شرائع کا گھاٹ۔ اور ان کے اجتماع کا محل و مقام۔ ان کے فلک کا قطب اور

عَيْنِ كَتِيْبَتِهِمْ وَوَاسِطَةِ قَلَادَتِهِمْ وَبَيْتِ قَصِيْدَتِهِمْ وَنُقْطَةِ

ان کے لشکروں کے نگران۔ اور ان کے ہار کا درمیانی قیمتی جوہر۔ ان کے قصیدہ کا بیت۔ ان کے دائرہ نبوت

دَآئِرَتِهِمْ وَشَمْسِ عُلَاهُمْ وَهِلَالِ لَيْلَتِهِمْ وَرَاْسِ مَشْرَبِهِمْ

کا مرکز۔ ان کی بلندی و برتری کا آفتاب اور ان کی رات کا ہلال۔ ان کے مشرب کا اصل

وَغَايَةِ مَطْلَبِهِمْ وَبَدْرِ هُدَاهُمْ وَنَجْمِ عُلَاهُمْ وَنُوْرِ بَهَاهُمْ

اور ان کے مطلب کی غایت۔ ان کی ہدایت کا بدر منیر۔ اور ان کی برتری کا ستارا اور ان کے حسن کا نور

وَضَوْءِ سَنَاهُمْ وَيُمْنِ طَرِيْقَتِهِمْ وَغُصْنِ حَدِيْقَتِهِمْ وَمَرْكَزِ

ان کی روشنی کی ضوء۔ ان کے طریقہ کی برکت۔ ان کے باغ کی تازہ شاخ۔ اور ان کے وجود کا

وُجُوْدِهِمْ وَفَلَكِ صُعُوْدِهِمْ وَمَدَدِ جَمَالِهِمْ وَسُؤْدَدِ كَمَالِهِمْ

مرکز۔ ان کی بلندیوں کا آسمان۔ ان کے جمال کا موجب افزائش اور ان کے کمال کی سیادت

وَمَنْهَلِ وُرُوْدِهِمْ وَخَالِصِ وُدِّهِمْ وَمَطْلَعِ اَنْوَارِهِمْ وَرَوْضَةِ

ان کا (پیاس بجھانے کیلئے) وارد ہونے اور دھونے کا گھاٹ۔ ان کی محبت کا خلاصہ ان کے انوار کا افق مشرق ان کے پھولوں کا باغ

اَزْهَارِهِمْ وَعَرْشِ اَكْنَافِهِمْ وَجَوْهَرِ اَصْدَافِهِمْ وَحَبْلِ اعْتِصَامِهِمْ

ان کے اطراف و جوانب کے (محیط) عرش۔ ان کی سیپیوں کے جوہر۔ ان کے تمسک کے قابل حبل متین

وَنَتِيْجَةِ اَفْهَامِهِمْ وَرُكْنِهِمُ السَّدِيْدِ وَطَالِعِهِمُ السَّعِيْدِ وَصَبِيْحِهِمُ

ان کے افہام و عقول کا نتیجہ و ثمرہ۔ اور ان کا مضبوط سہارا۔ ان کا سعادت مند ستارا۔ ان کی واضح صبح سعادت

الْاَبْلَجِ وَحُسْنِهِمُ الْاَبْهَجِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور ان کا رونق افزاء حسن۔ اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْ اُعْطِيَ خُلُقَ اٰدَمَ وَمَعْرِفَةَ شِيْثَ

اور آپ کی آل پر جس محبوب کو عطا کیا گیا ہے آدم علیہ السلام کا خلق۔ حضرت شیث کی معرفت

وَشَجَاعَةَ نُوْحٍ وَّشِدَّةَ مُوْسٰى وَخُلَّةَ اِبْرَاهِيْمَ وَلِسَانَ

حضرت نوح کی شجاعت۔ حضرت موسیٰ کی شدت حضرت ابراہیم کی خلت۔ حضرت اسماعیل کی

اِسْمٰعِيْلَ وَحُبَّ دَانِيَالَ وَرِضٰى اِسْحَاقَ وَزُهْدَ عِيْسٰى وَ

زبان فصیح۔ حضرت دانیال کی محبت۔ حضرت اسحاق کی رضا۔ حضرت عیسیٰ کا زہد

فَصَاحَةَ صَالِحٍ وَّحِكْمَةَ لُوْطٍ وَّجَمَالَ يُوْسُفَ وَبُشْرٰى يَعْقُوْبَ

حضرت صالح کی فصاحت۔ حضرت لوط کی حکمت۔ حضرت یوسف کا جمال۔ حضرت یعقوب کی بشارت

وَطَاعَةَ يُوْنُسَ وَجِهَادَ يُوْشَعَ وَصَوْتَ دَاوٗدَ وَعِصْمَةَ يَحْيٰى

حضرت یونس کی طاعت۔ حضرت یوشع کا جہاد۔ حضرت داؤد کی سُریلی آواز۔ حضرت یحییٰ کی پاکدامنی

وَصَبْرَ اَيُّوْبَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

اور حضرت ایوب کا صبر علیہم الصلوٰۃ والسلام۔ اے اللہ صلواۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْ كَانَ مَنْظَرُهٗ يَدُلُّ عَلٰى نُبُوَّتِهٖ وَخُلُقُهٗ

آل پر جن کا چہرہ اقدس ان کی نبوت پر دلالت کرتا تھا اور جن کا خلق حسن

يَدُلُّ عَلٰى حُسْنِ سِيْرَتِهٖ وَسَرِيْرَتِهٖ وَظَهَرَتْ اَنْوَارُ النُّبُوَّةِ عَلٰى

ان کے حسن کردار اور حسن باطن پر دلالت کرتا تھا اور ظاہر ہوئے نبوت کے انوار ان کی جبین اقدس پر

جَبِيْنِهٖ قَبْلَ الْبِعْثَةِ وَلَمْ يَتْرُكْ دِيْنَارًا وَّلَا دِرْهَمًا يَّرِثُهٗ وَرَثَتُهٗ

ان کی بعثت سے قبل۔ اور انہوں نے ترکہ میں نہ چھوڑا درہم و دینار کو جس کے وارث بنتے ان کے قریبی رشتہ دار

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْ

اے اللہ رحمت و سلامتی نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب کو

اُوْتِيَ مَقَالِيْدَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَلٰى فَرَسٍ اَبْلَقَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

عطا کی گئیں آسمانوں اور زمینوں (کے خزائن) کی چابیاں چتکبرے گھوڑے پر (لاد کر)۔ اے اللہ رحمت

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْ هُوَ عِمَادُ

اور سلامتی نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر جو آقا کہ ستون ہیں

الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَاَتَمَّ اللّٰهُ بِهِ الْكَلِمَةَ الْعُلْيَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

دین و دنیا کے اور کامل فرمایا ان کی بدولت اللہ تعالیٰ نے کلمہ علیا (کلمۂ توحید) کو۔ اے اللہ رحمت وسلامتی نازل فرما

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ اِلَّذِیْ بُغِضَتْ اِلَیْہِ

سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ مبغوض ٹھہرائے گئے طرف اس محبوب کے

فِیْ حَالِ صِغْرِہِ الْاَوْثَانُ وَاُعْطِیَ اَلْفَ قَصْرٍ مِّنْ لُّؤْلُؤٍ تُرَابُھَا

بچپن میں ہی اصنام اور عطا کئے گئے آپ کو ہزار محلات موتی سے جن کے صحن کی تراب (کی جگہ)

الْمِسْكُ وَالزَّعْفَرَانُ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

کستوری اور زعفران بچھا ہے۔ اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور

عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ اِلَّذِیْ جَعَلَ اللّٰہُ الْاَنْبِیَآءَ فِی الْمَعَادِ

سیدنا محمد کی آل پر کہ کردیا ہے اللہ تعالیٰ نے انبیاء علیہم السلام کو آخرت میں

تَلْجَأُ اِلَیْہِ وَجَعَلَ اللّٰہُ الْمَلٰٓئِکَۃَ تُبَلِّغُہٗ صَلٰوۃَ مَنْ صَلّٰی عَلَیْہِ

پناہ پکڑنے والے طرف ان کے اور متعین کردیا ہے ملائکہ کو جو پہنچاتے ہیں انھیں درود و سلام

وَسَلَّمَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا

بھیجنے والوں کا۔ اے اللہ صلواۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر

مُحَمَّدِ اِلَّذِیْ یَتَزَوَّجُ مَرْیَمَ وَاٰسِیَۃَ فِی الْجَنَّۃِ الْعَالِیَۃِ اَللّٰھُمَّ

جو محبوب کہ نکاح فرمائیں گے حضرت مریم اور حضرت آسیہ کے ساتھ جنت عالیہ میں۔ اے اللہ

اِنَّكَ خَلَّاقٌ عَظِیْمٌ اِنَّكَ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ اِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ اِنَّكَ

تو عظیم خالق ہے، تو ہی سننے جاننے والا ہے۔ تو ہی بخشنے رحم کرنے والا ہے۔ تو ہی

رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَللّٰھُمَّ فَالِقَ الْاِصْبَاحِ وَجَاعِلَ اللَّیْلِ

عرش عظیم کا مالک ہے۔ اے اللہ پھاڑنے والے صبح کے (شب تار کے بطن سے) اور بنانے والے

سَكَنًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا اِقْضِ عَنَّا الدَّیْنَ وَاَغْنِنِیْ

رات کو وقت سکون و استراحت کا۔ اور سورج و چاند کو ذریعہ حساب کا۔ ادا کر ہم سے قرض اور غنی کر ہمیں

مِنَ الْفَقْرِ وَقَوِّنِیْ عَلَی الْجِھَادِ فِیْ سَبِیْلِكَ اَللّٰھُمَّ رَبَّ

فقر سے۔ اور مجھے قوت دے اپنی راہ میں جہاد پر۔ اے اللہ۔ اے رب

السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ

ساتوں آسمانوں کے اور رب عرش عظیم کے۔ اے اللہ تو ہی بادشاہ ہے

لَا شَرِیْكَ لَكَ وَالْفَرْدُ لَا نِدَّ لَكَ كُلُّ شَیْءٍ ھَالِكٌ اِلَّا وَجْھَكَ

نہیں شریک تیرے لیے۔ اور تو ہی یکتا ہے نہیں مدِ مقابل تیرے لیے۔ ہر چیز ہلاک ہونے والی ہے ماسوائے تیری ذات کے

لَنْ تُطَاعَ اِلَّا بِاِذْنِكَ وَلَنْ تُعْصٰی اِلَّا بِعِلْمِكَ تُطَاعُ فَتَشْكُرُ

تیری ہرگز اطاعت نہیں کی جاسکتی مگر تیری توفیق سے۔ اور ہرگز نافرمانبرداری نہیں کی جاسکتی مگر تیرے علم سے تیری اطاعت کی جاتی ہے پس تو جزائے خیر عطا فرماتا

وَتُعْصٰی فَتَغْفِرُ اَقْرَبُ شَھِیْدٍ وَّاَدْنٰی حَفِیْظٍ حُلْتَ دُوْنَ

ہے اور تیری نافرمانبرداری کی جاتی ہے پس تو بخش دیتا ہے۔ قریب ترین گواہ ہے۔ اور قریب ترین

النُّفُوْسِ وَاَخَذْتَ بِالنَّوَاصِیْ وَكَتَبْتَ الْاٰثَارَ وَنَسَخْتَ الْاٰجَالَ

محافظ تو حائل ہوگیا نفوس کے آگے اور تو نے پکڑا ہوا ہے سب کی پیشانیوں کو اور تو نے لکھوا دیا ہے آثار اور نشانات کو اور لکھوا دیا ہے عمروں کو

اَلْقُلُوْبُ لَكَ مُفْضِیَۃٌ وَّالسِّرُّ عِنْدَكَ عَلَانِیَۃٌ اَلْحَلَالُ مَآ اَحْلَلْتَ

قلوب تیرے لیے پہنچانے والے ہیں (رازہائے دروں کو) اور پنہاں تیرے نزدیک آشکار ہے۔ حلال وہی ہے جس کو تو نے حلال ٹھہرایا

وَالْحَرَامُ مَا حَرَّمْتَ وَالدِّیْنُ مَا شَرَعْتَ وَالْاَمْرُ مَا قَضَیْتَ وَ

اور حرام وہ ہے جس کو تو نے حرام ٹھہرایا اور دین وہی ہے جس کو تو نے جاری کیا۔ اور امر وہی ہے جس کی قضا تو نے فرمائی۔ اور

الْخَلْقُ خَلْقُكَ وَالْعَبْدُ عَبْدُكَ وَاَنْتَ اللّٰہُ الرَّءُوْفُ الرَّحِیْمُ

مخلوق تیری ہی مخلوق ہے۔ اور بندہ تیرا ہی بندہ ہے اور تو ہی اللہ ہے جو بہت مہربان رحم فرمانے والا ہے

اَسْئَلُكَ بِنُوْرِ وَجْھِكَ الَّذِیْ اَشْرَقَتْ لَہُ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ

میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بطفیل تیرے وجہ کریم کے نور کے جس کی بدولت روشن ہوگئے آسمان اور زمین

وَبِكُلِّ حَقٍّ ھُوَ لَكَ وَبِحَقِّ السَّآئِلِیْنَ عَلَیْكَ اَنْ تَقْبَلَنِیْ فِیْ

اور بطفیل ہر اس حق کے جو تیرے لیے ہے۔ اور بطفیل حق ان کے جو تیری بارگاہ کے سوالی ہیں کہ تو قبول فرمائے مجھے

ھٰذِہِ الْغَدَاۃِ وَالْعَشِیَّۃِ وَاَنْ تُجِیْرَنِیْ مِنَ النَّارِ بِقُدْرَتِكَ

اس صبح اور شام اور بچائے مجھے آگ سے اپنی قدرت کے ساتھ

اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ذَا

اے اللہ اسے پیدا کرنے والے آسمانوں اور زمین کے جاننے والے غیب وشہادت کے

الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ فَاِنِّيْٓ اَشْهَدُ اِلَيْكَ فِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

اے جلال و اکرام والے۔ میں شہادت دیتا ہوں طرف تیری اس حیات دُنیا میں

وَاُشْهِدُكَ وَكَفٰى بِكَ شَهِيْدًا اِنِّيْٓ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

اور تجھے گواہ بناتا ہوں" اور تو کافی ہے بطور گواہ کے" کہ میں شہادت دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود برحق مگر تو ہی

وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَكَ الْمُلْكُ وَلَكَ الْحَمْدُ وَاَنْتَ عَلٰى

واحد ویکتا نہیں شریک تیرے لیے۔ ملک تیرا ہی ہے۔ اور حمد تیرے ہی لیے ہے ۔ اور تو

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۩ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ

ہر چیز پر قادر ہے ۔ اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بطفیل تیرے اسم اعظم کے

الْمَكْتُوْبِ مِنْ نُّوْرِ وَجْهِكَ الْاَعْلٰى الْمُؤَيِّدِ الدَّآئِمِ الْبَاقِيْ

جو لکھا ہوا ہے تیرے وجہ اعلیٰ کے نور سے، جو تائید وتقویت دینے والا ہے اور دائم وباقی اور

الْمُخَلَّدِ فِيْ قَلْبِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ

ہمیشہ رکھا جانے والا ہے تیرے نبی محمد کے قلب انور میں۔ میں سوال کرتا ہوں بطفیل تیرے اسم اعظم کے

الْوَاحِدِ بِوَحْدَةِ الْاَحَدِ الْمُتَعَالِيْ عَنْ وَحْدَةِ الْكَمِّ وَالْعَدَدِ

جو متصف ہے احدیت والی وحدت کے ساتھ بالاتر ہے کمیت اور عدد والی وحدت سے

الْمُقَدَّسِ عَنْ كُلِّ اَحَدٍ ۩ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۩ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۩

اور مقدس و پاکیزہ ہے ہر ایک کے (رشتہ وتعلق) سے فرما دیجئے وہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے

لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ۩ وَلَمْ يَكُنْ

نہ اس نے کسی کو جنا اور نہ وہ جنا گیا اور نہ تھا

لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۩

اس کے لیے کوئی رشتہ دار اور ہم پلہ